

وَأَنَّكُمْ لَسَمِعْتُمْ لِحَدِيثِي مَنْ خَذَرَهُ وَأَكْبَهُهُ عَنِ الْإِسْلَامِ  
وَأَنَّكُمْ لَسَمِعْتُمْ لِحَدِيثِي مَنْ خَذَرَهُ وَأَكْبَهُهُ عَنِ الْإِسْلَامِ

[www.KitaboSunnat.com](http://www.KitaboSunnat.com)

# سَائِلُ سَائِلِي شَيْخَاتِي

پانچ ہزار سو پندرہ احادیث نبوی کا مستند و گنجانہ  
مجموعہ

حضرت علامہ و سیدالزمان  
مفت محمد رفیع عثمانی صاحب مدظلہ العالی

اسلامی اگادمی اربو بازار لاہور

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

\*\*\* توجہ فرمائیں! \*\*\*

کتاب وسنت ڈاٹ کام پر دستیاب تمام الیکٹرانک کتب.....

عام قاری کے مطالعے کے لیے ہیں۔

مجلس التحقیق الاسلامی کے علمائے کرام کی باقاعدہ تصدیق و اجازت کے بعد آپ

لوڈ (UPLOAD) کی جاتی ہیں۔

متعلقہ ناشرین کی اجازت کے ساتھ پیش کی گئی ہیں۔

دعوتی مقاصد کی خاطر ڈاؤن لوڈ، پرنٹ، فوٹوکاپی اور الیکٹرانک ذرائع سے محض مندرجات کی

نشر و اشاعت کی مکمل اجازت ہے۔

\*\*\* تنبیہ \*\*\*

کسی بھی کتاب کو تجارتی یا مادی نفع کے حصول کی خاطر استعمال کرنے کی ممانعت ہے۔

ان کتب کو تجارتی یا دیگر مادی مقاصد کے لیے استعمال کرنا اخلاقی، قانونی و شرعی جرم ہے۔

اسلامی تعلیمات پر مشتمل کتب متعلقہ ناشرین سے خرید کر  
تبلیغ دین کی کاوشوں میں بھرپور شرکت اختیار کریں

نشر و اشاعت، کتب کی خرید و فروخت اور کتب کے استعمال سے متعلقہ کسی بھی قسم کی معلومات کے لیے رابطہ فرمائیں

ٹیم کتاب وسنت ڈاٹ کام

[webmaster@kitabosunnat.com](mailto:webmaster@kitabosunnat.com)

[www.KitaboSunnat.com](http://www.KitaboSunnat.com)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ  
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ  
وَ عَلٰى اٰلِهِٖ وَ صَلِّ وَسَلِّمْ  
فَاَنْتُمْ هُمْ  
اَسْمٰن

www.KitaboSunnat.com

# سنن نسائی شریف

جلد سوم

۵۷۶۴ احادیث نبوی صلی اللہ علیہ وسلم کا مستند اور گراں بہا مجموعہ جس  
کو شیخ الاسلام زین المحدثین امام ابو جعفر الرحمن نسائی نے پانچ لاکھ  
احادیث نبوی صلی اللہ علیہ وسلم کے مجموعہ سے منتخب فرمایا تھا۔

ترجمہ فوائد ۱۔

حضرت علامہ وحید الزمان رحمۃ اللہ علیہ

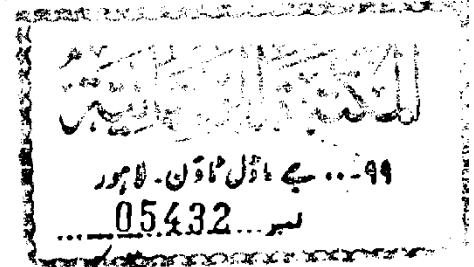
— ناشر —

اسلامی اکیڈمی © پاکستان  
اردو بازار لاہور

حج  
2015  
رسول - سن

نام کتاب	سنن نسائی
جلد	جلد سوم
نام مؤلف	امام ابو عبد الرحمن نسائی رحمۃ اللہ علیہ
نام مترجم	علامہ وحید الزماں رحمۃ اللہ علیہ
ترتیب و تصحیح	عبد الصمد ریالوی
طالب	ابو مومن منصور احمد عفی عنہ
ناشر	اسلامی اکادمی اردو بازار لاہور - پاکستان
کتابت	ایوب شہزاد - نواز خرم
مطبع	زاہد بشیر پرنٹر - لاہور
تاریخ اشاعت اول	ربیع الاول ۱۴۰۶ھ دسمبر ۱۹۸۵ء
قیمت	مکمل سیٹ

www.KitaboSunnat.com



ہر قسم کی اسلامی کتب ملنے کا پتہ

اسلامی اکادمی - اردو بازار - لاہور - پاکستان

## بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

www.KitaboSunnat.com

محرم قارئین

موجودہ تاریکی کے دور میں ناول افانے اور بے سرو پا داستانوں کے علاوہ جدید سے جدید نظریات کے رسائل و کتب اور ڈائجسٹ اپنی کارستانیوں دکھا رہے ہیں۔ ان حالات میں قرآن کریم اور احادیث رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت کو ہم نے اپنے لیے ایک عظیم سعادت سمجھتے ہوئے اس کام کے لیے آپ نے آپ کو وقف کر دیا ہے۔

چنانچہ ہم نے کتب تفاسیر احادیث کے تراجم شائع کرنے کی عظیم ذمہ داری اٹھائی مولانا ابو الکلام آزاد کی تفسیر ترجمان القرآن مکمل تین جلد اور تفسیر فی ظلال القرآن مولانا سید قطب شہید کی مسلسل اشاعت اسی سلسلہ کی کڑیاں ہیں۔ کتب احادیث کے تراجم کے سلسلہ کی چھٹی پہلی گویشش مؤطا امام مالک مع ترجمہ و حواشی علامہ وحید الزین رحمہ اللہ ہے جس کے کئی ایڈیشن بہترین کتابت و طباعت کے ساتھ ہم شائع کر چکے ہیں۔ دوسری کتاب سنن ابی داؤد مع ترجمہ و حواشی علامہ صاحب موصوف نہایت بہترین انداز میں شائع کی۔

اب الحمد للہ صحاح ستہ میں سے تیسری کتاب سنن نسائی سابقہ روایت کے مطابق ہدیہ ناظرین کر رہے ہیں۔ امام نسائی رحمہ اللہ تعلقے جو جلیل القدر محدث فقیر اور حافظ ہیں ان کی یہ کتاب ”سنن“ اپنی اہمیت کے لحاظ سے کتب اصول میں ممتاز مقام رکھتی ہے بلکہ سب سے تریب، طریق استدلال، صحت نقل، توجیح اہمات اور بیان علل کے پیش نظر بعض مفسرین نے اس کو تمام صحاح ستہ پر اولیت دی ہے۔

اس سے قبل یہ کتاب علامہ وحید الزین رحمہ اللہ تعلقے کے نہایت سلیس ترجمہ اور بریکٹوں میں تشریح کے علاوہ مفید حواشی کے حواشی کے ساتھ شائع ہو چکی ہے مگر ہم اس کتاب کو مزید مندرجہ ذیل زیورات سے آراستہ کر کے شائع کر رہے ہیں جو اس سے پہلے یہ کتاب محروم تھی۔

(۱) علامہ صاحب مرحوم کے ترجمہ و تشریح میں حتی الامکان صحت اور صفائی کو مد نظر رکھا گیا۔

(۲) علامہ صاحب رحمہ اللہ کے فائدہ و حواشی نیچے لگا دیئے گئے۔ اس سے قبل حواشی بین الترمذیہ اور ترجمہ کے آخر میں لگائے تھے۔

(۳) احادیث کے ساتھ ان کے حواشی لگا دیئے گئے۔ اس سے پہلے اسانید کے اجمال و حذف سے یہ کتاب شائع ہوتی رہی۔ علامہ صاحب نے چونکہ متعدد نسخوں کو سامنے رکھ کر تمام احادیث کو جمع کر دیا تھا اس لیے مختلف نسخوں سے ہم نے اسانید تلاش کر کے احادیث کے ساتھ لگا دی ہیں۔

(۴) مختلف نسخوں کو سامنے رکھ کر کچھ احادیث اور تراجم جو دوسرے نسخوں میں موجود تھے شامل کر دیئے گئے۔

(۵) احادیث کو شمار کر دیا گیا ہے اور ہر حدیث کے شروع میں نمبر لگائیئے گئے ہیں۔

(۶) ابواب کو بھی شمار کر کے نمبر لگائے گئے ہیں۔

(۷) شروع میں ابواب کی مکمل فہرست لگا دی گئی تاکہ آسانی ہو جائے۔ نیز مولانا محمد عبدہ و امت فیوضہم سے مقدمہ پر تلخیص

اور جامعیت کا حامل ہے درج کر دیا گیا اس کے علاوہ کتابت و طباعت اور کاغذ وغیرہ امور کو بھی اس عظیم کتاب کی شان کے مطابق کرنے کی کوشش کی ہے اس کتاب کی ترتیب و تصحیح میں میرے فاضل دوست مولانا عبدالصمد صاحب ریالوی نے بہت محنت کی اللہ تعالیٰ جزاؤ خیر فرمے۔

اب آپ کی یہ فیصلہ کر سکتے ہیں کہ کس حد تک ہم اپنے اس مقصد میں کامیاب ہوئے ہیں اور ہم اپنے تمام قارئین سے یہ امید رکھتے ہیں کہ مفید مشغول اور اپنے قیمتی آزاد سے نوانے کے ساتھ ساتھ ان نقائص کی بھی نشاندہی کریں گے جو ہم سے روکنے جنوں تاکہ آئندہ ایڈیشنوں میں ان کی تلافی بھی کی جاسکے۔

اصل کام خدمت دین اسلام ہے اور ہمارا نقطہ نظر بھی اس کتاب کی شاعت سے محض اللہ تعالیٰ کی رضامندی ہے۔ شاید یہ کتاب ہی جہاں سے گناہوں کی معافی کا سبب بن کر اللہ تعالیٰ کے ہاں سرخورد ہونے کے اسباب بنیاد ہو۔  
آخر میں دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ نے ہم سے اپنے دین کی خدمت کے کام لے۔

www.KitaboSunnat.com

ابو موسیٰ منصور احمد مخنی عنہ



# امام ابو عبد الرحمن نسائی

۲۱۴ھ، ۲۱۵ھ... متوفی ۲۲۳ھ

www.KitaboSunnat.com

نام و نسب: بحر بن یونان بن نسائی الخزازی۔ لیکن بعض نے احمد بن علی بن شعیب نام ذکر کیا ہے۔ یہ درست نہیں اس کے برعکس صحیح و صحیح ہے جسے اکثر اصحاب الطبقات اور مورخین نے نقل کیا ہے۔

پیدائش: اصحاب الطبقات اور مورخین نے آپ کے سن پیدائش میں اختلاف کیا ہے۔ بعض نے ۲۱۴ھ اور بعض نے ۲۱۵ھ بیان کیا ہے۔ اور بعض نے ۲۲۵ھ بھی ذکر کیا ہے۔ جیسا کہ مولانا ضیاء الدین صاحب نے شذرات اور سن المصنف کے حوالے سے نقل کیا ہے۔ لیکن شدات کا حوالہ دینا درست نہیں، کیونکہ علامہ ابی العماد نے امام نسائی کی وفات ۳۲۳ھ ذکر کرتے ہوئے کہا ہے ولہ شان و شانون سنة ان لحاظ سے ان کی پیدائش ۲۲۵ھ میں کسی صورت میں بھی نہیں ہوتی۔

حدث مہار کیوری نے امام نسائی کے نقل کیا ہے۔

یشبه ان یکون مولدی فی سنہ ۲۱۵ ھ

جس سے ۲۱۴ھ یا ۲۱۵ھ کا تردد بھی ختم ہو جائے، غالباً لفظ یشبه ہی سے بعض نے ان کی پیدائش ۲۱۴ھ میں

بتائی ہے۔ واللہ اعلم۔

امام نسائی نے اگرچہ بعد میں مستقل سکونت مصر ہی میں اختیار کر لی تھی، لیکن آپ کی پیدائش خراسان کے مشہور شہر وطن ہرند میں ہوئی جو حرف لون اور سین کی فتح کے ساتھ اہم ہمزہ مقصورہ کے ساتھ پڑھا جاتا ہے۔ اور کبھی عرب لوگ اس ہمزہ کو واؤ بدل کر نسبت کرتے وقت ”در نسوی“ بھی کہا کرتے ہیں۔ اور قیاس بھی یہی چاہتا ہے لیکن مشہور نسائی ہے بلوستان

امام نسائی کی ابتدائی تعلیم کو نہ نہیں چل سکا، صرف آپ کے طلب حدیث کیلئے دروازے

رحلت و سفر: اسناد کے تذکرے ملتے ہیں۔ جن میں حجاز، عراق، شام، جزائر اور خراسان شامل ہیں، آپ کا پہلا سفر خراسان کی طرف تھا، وہاں کے مشائخ سے استفادہ کے بعد بغداد کو شرف درود کھٹا، وہاں امام قیبرہ کے پاس ایک سال وگواہ بچے

۱۔ التذکرہ ص ۲۳۱ طبقات الشافعیہ ص ۴۳۱ بستان ص ۱۹۶ وغیرہ البیاریہ ص ۱۲۳ وخیات الیوم ص ۱۳ ۱۴  
۲۔ بستان البیاریہ، التذکرہ۔ التہذیب طبقات شافعیہ وغیرہ کے تذکرہ الحدیث ص ۳۶۲ ۳۔ شدات ص ۲۲۶ ۴۔ مقدمہ  
صفحہ ص ۶۵

لیکن اس رحلت کے سن میں اختلاف ہے محدث مبارکپوری، امام نسائی رحمہ سے نقل فرماتے ہیں:-

ان رحلتی الاولى الى قتيبة كانت في سنة تخمس وثلاثين<sup>۱۱</sup>.  
علامہ سبکی طبقات شافعیہ میں لکھتے ہیں:-

رحل الى قتيبة وهو ابن خمسة عشرة سنة<sup>۱۲</sup>.

حافظ ابن کثیر آپ کی رحلت بیان کرتے ہوئے لکھتے ہیں:- (البیہار ص ۱۲۳)

دخل الى الآفاق واشتغل بسماع الحديث والاجتماع بالائمة المحذرة<sup>۱۳</sup> البیہار ص ۱۲۳  
اساتذہ کے اوطان سے اسفار کا اندازہ لگایا جاسکتا ہے، اور ان کے طبقات سے کچھ ترتیب بھی قائم کی جا

www.KitaboSunnat.com

سکتی ہے۔

امام نسائی کو جن مشائخ سے استفادہ کا موقع میسر ہوا ہے، ان میں امام محمد بن اسمعیل بخاری، امام ابو داؤد، شیوخ امام احمد و ابن عبد اللہ، الحارث بن سبکین، محمد بن عبد اللہ علی، علی بن شہر بن ابراہیم بن یعقوب الجوزجانی، احمد بن بکر، عمرو بن زرارہ، محمد بن بشار، عمرو بن الفلاس، یعقوب بن زرارہ، ابراہیم الدرقی، عبد اللہ بن سعید الکندی، عباس بن عبد العظیم الضعیری، محمد بن المنثوری، زیاد بن یحییٰ الحسانی، اسحق بن راہویہ، قتیبہ بن سعید، علی بن محمد، ہشام بن عمار خاص طود پر قابل ذکر ہیں۔

امام نسائی کے حلقہ درس میں شریک ہونے والے اصحاب کو "امامت" کے سے ممتاز لقب کا شرف حاصل تلامذہ ہوا ہے۔ آپ کے مشہور تلامذہ میں (۱) ابوالقاسم طبرانی، (۲) حافظ ابوعوانہ (۳) امام ابو جعفر طحاوی (۴) امام ابوبشر الدوبالی (۵) امام ابو جعفر عقیل (۶) امام ابراہیم بن محمد بن صالح (۷) ابوالعلی حسین بن محمد نیشاپوری (۸) حمزہ بن محمد الکسانی (۹) محمد بن عبد اللہ بن جویہ (۱۰) حسن بن الحنفیہ السیوطی (۱۱) ابوبکر السنی، (۱۲) ابوبکر الحداد الفقیہ وغیر ہم خاص نمائیاں ہیں۔

مؤثر الذکر ابوبکر ابن الحداد المعری لیے شخص ہیں۔ جنہوں نے امام نسائی رحمہ کے علاوہ کسی اور سے روایت نہیں کی امام دارقطنی رحمہ فرماتے ہیں:-

كان ابن الحداد كثير الحديث وله يحدث عن غير النسائي وقال جعلته حجة بيدي

وبين الله تعالى ۱۲ (طبقات الشافعية ص ۱۳ التذكرة ص ۲۴۳ البیہار ص ۱۲۳ ج ۱۱)

علامہ سبکی رحمہ نے ۱۲ اصحاب میں ابن الحداد کا ترجمہ پھیلا لیا ہے۔

قدرت نے امام نسائی رحمہ کو غیر معمولی قوت حفظ سے نوازا تھا۔ یہاں تک کہ علامہ ذہبی رحمہ نے انہیں امام حفظ و اتقان: مسلم رحمہ سے احفظ کہا ہے۔ علامہ سبکی لکھتے ہیں:-

سالت شيخنا ابا عبد الله الذهبي الحافظ وسألته ايهما احفظ مسلم بن الحجاج صاحب

الذ. شيخ اذ النسائي فقال النسائي: (طبقات الشافعية ص ۲۷)

۱۱ مقدمہ ص ۶۶ و مقدمہ نسائی ص ۲۱ ۱۲ طبقات الشافعية ص ۱۳ التذکرہ ص ۲۱۹





## بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

# حضرت مولانا نواب وحید الزمان رحمۃ اللہ علیہ

www.KitaboSunnat.com

**تاریخ ولادت و وفات** مولانا موصوف، تاریخ ۶ ارجیب ۱۳۵۶ھ (۱۹۳۵ء) بمقام کانپور (صوبہ یوپی)، ہندوستان پیدا ہوئے اور ۲۵ شعبان ۱۳۹۵ھ (۱۹۷۵ء) کو ستر اکتبر برس کی منہدک عمر پاکر وقار آباد ضلع حیدرآباد دکن (ہند) میں انتقال فرمایا اور وہیں مدفون ہوئے تقسیمہ اللہ بغض اسے و ادخلہ جحیمۃ جنانہ۔

مولانا! ایک علمی خاندان کے فروز فرید تھے۔ آباؤ اجداد ملتان سے کھنڑا تھے۔ بعدہ کانپور سکونت اختیار کی۔ نام و نسب وحید الزمان بن سید الزمان بن نوز محمد بن شیخ احمد فاروقی ملتانئی ثم حیدرآبادی "وقار نواز جنگ بہادر" خطابہد جیسا کہ اس زمانہ میں رواج تھا۔ قرآن مجید ناظرہ اور با ترجمہ، نیز اردو فارسی کی تعلیم اپنے والد مولانا سید الزمان (متوفی مکہ مکرمہ ۱۳۱۹ھ) سے اٹھ سال کی عمر تک حاصل کر لی۔ بعدہ درس نظامی کی ابتدائی کتابوں سے لے کر انتہائی عربی علوم منقول کی اپنے ہاں کے مختلف ماہر فنون اساتذہ اور مدرسہ نبیض عام کانپور سے تکمیل کی۔ پندرہ برس کی عمر میں فارغ التحصیل بھی ہو گئے۔

**اساتذہ فنون** مولانا مفتی عنایت احمد صاحب (مصنف علم الصیغہ وغیرہ) مولانا محمد سلامت اللہ صاحب کانپوری تلمیذ شاہ عبدالعزیز دہلوی، مولانا محمد بشیر الدین قنوجی (مصنف شرح مسلم الثبوت و تعلیم المسائل وغیرہ) مولانا محمد عبدالحی کھنوی، مولانا عبدالحی بنارسی نیوتوری (تلمیذ مولانا محمد اسماعیل شبیدہ دام شوکانی) مولانا محمد لطف اللہ علی گڑھی۔

**مشائخ حدیث** حضرت شیخ النکل فی النکل مولانا سید محمد نذیر حسین محدث دہلوی عرف میاں صاحب، شیخ حسین بن حسن الانصاری ایمانی، مولانا محمد بشیر الدین قنوجی، شیخ احمد بن علی الشرنوبلی، مولانا حافظہ عبدالعزیز صاحب محدث کھنوی مولانا الشیخ عبدالعزیز اللہ فی مولانا فضل الرحمن مراد آبادی۔ رحمہم اللہ اجمعین۔

**تحصیل علوم کے بعد** ۱۳۶۳ھ میں آپ کے والد مولانا سید الزمان نے ریاست حیدرآباد دکن (ہند) میں ملازم کر دیا۔ ۲۴ برس بلابرہ صرف ملازمت میں رہے۔ بلکہ بعض مناصب پر بھی فائز ہوئے اور وہاں کے دستور کے مطابق وقار نواز جنگ بہادر سرکاری خطاب سے بھی نوازے گئے۔

**علمی ذوق** ولادت میں ملاقات، بلا کہ ذہین، مطالعہ گویا طبیعت ثانیہ تھی، سرعت فہمی اور زود زبانی دونوں سے بہرہ ور حافظہ کی نعمت سے مالا مال، ان سارے اوصاف پر آپ کا کثیر التالیف ہونا بہترین شہادت ہے۔





بے نظیر دینی مشل آنحضرت بشیر ذنیر (اردو)، الحاشیہ الوحیدیہ علی الحاشیہ الزاہدیہ (شرح مواقف کے امور عامہ کے سلسلہ میں) متفرقات (اہ نجات (اردو) وظیفہ نبی بادار وحیدی (وظائف اردو) تذکرہ الوحید خودنوشت سوانح حیات (۲۲ صفحہ) (اردو) تقریر دلپذیر بند و مسلمان مضامین سب سے مندرجہ رسالہ مسلم نسوان، قواعد محمدی (اردو) مجموعہ قوانین مالی سرکار نظام (رپورٹ کوکل فنڈو) بیخ مالک محمود سرکار نظام حیدرآباد (دکن ہند)

تصحیح کنز العمال (اعلاہ ازین حدیث شریف کی ایک ضخیم کتاب کی تصحیح بھی آپ نے نہایت قابلیت اور جانفشانی سے کی جیسا کہ کتاب مذکورہ مطبع اول حیدرآباد کے خاتمۃ الطبع میں ہے۔

تراجم صحاح ستہ نواب صلیح حسن کی تحریک ترقی | مولانا اہلک کے ترجمہ کے دیباچے میں مولانا بدیع الزماں کے ایک خط کا ذکر کیا گیا ہے، جو انہوں نے بھوپال سے مولانا کو بھیجا تھا جس میں لکھا تھا کہ

”جناب من ماب... محی السنۃ نواب والا جاہ.... سیتہ محمدہ صدیقہ حسن خان بلوار.... ہمارے تہا سے مقصد ہجرت ۱۹۲۳ء سے مطبع ہو کر بہت فروش ہوئے اور خدمت ترجمہ صحاح ستہ کی معوضہ نرمانی اور واسطے گذر اوقات کے پچاس پچاس روپیہ ماہوار جرمن شریفین میں مقرر فرمائے، بھائی صاحب موصوف نے سفن ترقی کا ترجمہ شروع کر دیا۔ فقیہ نے مولانا شریف کا۔ (میں ۲ مطبع مرتضوی دہلی ۱۹۲۳ء)

تلاذہ قیام حیدرآباد کے دوران ملازمت کے فرائض اور تالیف و ترجمہ کے مشاغل کے باوجود درس و تدریس کا سلسلہ کچھ نہ جاری رہا چنانچہ اس نواح کے چند تلاذہ کا اپنے تذکرہ الوحید میں ذکر کیا ہے جن میں مولانا انور اللہ خاں فضیلت یا جنگ بہادر مرحوم کا نام بھی ہے۔ عزالت کا زمانہ اور نجات | تالیف میں صرف ہونا تھا آخری سفر حجاز سے وطن واپس ہونے تو چھوٹا ارادہ ہجرت گئے تھے

حیدرآباد کی بیٹے وراثت کے اس نواح (بنگلور وغیرہ) میں رہائش رکھی۔ چنانچہ انور اللہ نے اور کتب فقہ الحدیث غالباً اسی دور کی یا گا میں لیکن حالات پیش آمدہ کے سبب زندگی کے آخری سال ۱۹۱۹ء و تقاریر حیدرآباد دکن جیل اہل سکونت تھی میں آگئے اسی جگہ ۲۶ شعبان ۱۳۳۷ھ ۲۶ اپریل ۱۹۱۹ء کو آپ کا دل کا محمد حسن کا امین شباب میں، انتقال ہوا اور ۱۹ دن بعد یہ صدر دیکھ کر ۲۵ شعبان ۱۳۳۷ھ خود وفات پا گئے اور وہیں مدفون ہوئے۔ سقی اللہ ثلثا وجعل الجنة مشاۃ۔

نوٹ :- حالات کی ترتیب میں مندرجہ ذیل مواد پیش نظر رہا، ”تذکرہ الوحید“، ”بخار آملی حدیث“، ”تسریہ لہجوں“، ”۱۲ حیات حیدرآباد“، ”مولانا عبدالحلیم چشتی کراچی (۱۳)“، ”زینۃ الخواطر (عربی) جلد ۸ ص ۵۱۳ تا ۵۱۶“

ترتیب :- مولانا محمد عطاء اللہ حنیف بھوجپانی مدین الاحتمار لاہور  
ورکن وفاق مجلس شورائی پاکستان

۱۰ نام جائزہ اشعری۔ اس کے بعد سن این ماجک ترجمہ شروع کیا تھا۔ باب ماجاد فی التوقیت للمصحح للمقیم والمسائل تک پہنچے تھے کہ آپ کی وفات ہو گئی۔

## فہرست ابواب سنن نسائی مترجم مع شرح زہر الربی جلد سوم

صفحہ	عنوان	باب نمبر	صفحہ	عنوان	باب نمبر
۵۴	اللہ کے نام کے سوا کی قسم کھانے پر شدت کرنے کا بیان	۱۸۲۴	۳۰	کتاب عطیہ اور بخشش کے بیان میں	۱۸۰۹
			۳۴	کتاب ہبہ کے بیان میں	
۵۵	بالیوں کی قسم کھانے کا بیان	۱۸۲۵	۳۶	مشاع ہبہ کا بیان	۱۸۱۰
۵۶	ماؤں کی قسم کھانے کا بیان	۱۸۲۶	۳۷	باپ اپنے بیٹے کو جسے کہہ چھوڑے تو کیسا ہے۔	۱۸۱۱
۵۷	اسلام کے سوا اور کسی ملت کی قسم کھانے کے بیان میں	۱۸۲۷	۳۷	عبد اللہ بن عباس کی روایت پر	۱۸۱۲
۵۸	قسم کھانا اسلام سے بہتر ہونے کے	۱۸۲۸	۳۸	بناویوں کا اختلاف	
۵۹	کعبے کی قسم کھانے کا بیان	۱۸۲۹	۳۹	ذکر اس اختلاف کا جو راویوں نے	۱۸۱۳
۶۰	نہ رنگوں یعنی جھوٹے معبودوں کی قسم کھانے میں۔	۱۸۳۰	۴۰	طاؤس کی روایت میں کیا ہے	
۶۱	املاط کی قسم کھانے کا بیان	۱۸۳۱	۴۱	کتاب رقبہ کے بیان میں	
۶۲	املاط اور فری کے قسم کھانے کا بیان	۱۸۳۲	۴۱	زید بن ثابت کی حدیث میں ابن ابی	۱۸۱۴
۶۳	قسموں کے پورا کرنے کا بیان	۱۸۳۳	۴۲	بخیج پر اختلاف	
۶۴	کسی نے قسم کھائی کسی چیز کے کرنے پر یا نہ کرنے پر بعد قسم کے اسی کو خوب اور بہتر پاپا تو کیا کرے۔	۱۸۳۴	۴۳	اس حدیث میں جو ابی الزبیر پر	۱۸۱۵
۶۵	قسم توڑنے سے پہلے کفارہ دینے کا بیان	۱۸۳۵	۴۳	اختلاف ہے۔ الخ	
۶۶	قسم توڑنے کے بعد کفارہ دینے کا بیان	۱۸۳۶	۴۴	باب طرے کرنے کے بیان میں	۱۸۱۶
۶۷	جس چیز کا آدمی مالک نہیں اس کی قسم کھانے کے بیان میں	۱۸۳۷	۴۴	جابر کی حدیث میں ناقین کا اختلاف	۱۸۱۷
۶۸	جو کوئی قسم کھانے کے بعد انشاء اللہ کہہ لیوے اس کا بیان۔	۱۸۳۸	۴۷	ذکر اس اختلاف کا جو زہری پر	۱۸۱۸
۶۹	قسم میں نیت کرنے کا اعتبار ہے	۱۸۳۹	۵۰	بیان کیا گیا ہے۔	
۷۰	ہوام کر لینا اپنے اوپر اس چیز کو جس کو اللہ تعالیٰ نے طلال کیا ہے۔	۱۸۴۰	۵۱	اس حدیث میں ابو سلمہ پر اختلاف	۱۸۱۹
			۵۲	عورت اپنے خاوند سے پوچھے بغیر	۱۸۲۰
			۵۳	کسی کو کچھ دلہے اس کا بیان	
			۵۴	کتاب قسموں اور نذروں کے	۱۸۲۱
			۵۵	بیان میں۔	
			۵۶	مصرف القلوب کے لفظ کی قسم کھانے	۱۸۲۲
			۵۷	کا بیان	
			۵۸	اللہ تعالیٰ کی عزت کی قسم کھانے کا بیان	۱۸۲۳

صفحہ	عنوان	باب نمبر	صفحہ	عنوان	باب نمبر
۷۰	بیان اس شخص کا جس نے نذر مانی سختی اور پیلے پورا کرنے نذر کے مسلمان ہو گیا۔	۱۸۵۶	۶۳	اگر کسی نے قسم کھائی کہ میں سالن کے ساتھ روٹی نہ کھاؤں گا اور کھائی روٹی سر کے کٹانے تو کیا حکم ہے۔	۱۸۴۱
۷۱	اگر ہدیہ کرے کوئی اپنے مال کو نذر کے طور پر تو کیا حکم ہے۔	۱۸۵۷	"	جو شخص دل سے قسم نہ کھائے بلکہ زبان سے کہے تو اس کا کیا کفارہ ہے	۱۸۴۲
۷۲	مال کو نذر کرنے سے زمینیں بھی داخل ہو جاتی ہیں یا نہیں۔	۱۸۵۸	"	یہودہ اور جھوٹ یوں پار کے وقت اگر زبان سے نکلے تو کیا کفارہ ہے	۱۸۴۳
۷۳	ان شراکات کہنے کا بیان	۱۸۵۹	۶۵	نذر اور سنت ماننے کی ممانعت کا بیان	۱۸۴۴
۷۴	اگر کوئی آدمی قسم کھائے اور دوسرا آدمی اس کے واسطے ان شراکات	۱۸۶۰	۶۶	نذر آگے کی چیز کو پیچھے نہیں کرتی الخ	۱۸۴۵
"	نذر کے کفارہ کا بیان	۱۸۶۱	۶۶	نذر اس لیے ہے کہ خرچ کر لیا جائے اس سے بخیل کا مال	۱۸۴۶
۷۸	کیا چیز واجب ہے اس آدمی پر جس نے نذر مانی ہو ایک کام کرنے کی پھر اس سے عاجز ہو جائے۔	۱۸۶۲	"	کسی عبادت کے لیے نذر ماننے کا بیان	۱۸۴۷
۷۹	ان شراکات کہنے کا بیان	۱۸۶۳	"	گناہ کے کام میں نذر کرنے کا بیان	۱۸۴۸
"	کتاب شرطوں کے بیان اور اس میں بیان ہے زمین مزارعت پر دینے کا اور دیشقوں کا۔	۱۸۶۴	۶۷	نذر کے پورا کرنے کا بیان	۱۸۴۹
۸۰	مواقت کی مطر کی عبدالملک بن عبدالعزیز نے اور یزید بن نعیم نے جابر بن عبداللہ سے بیع محافل کے منع ہونے کی روایت کی ہے۔	۱۸۶۵	"	بیان اس نذر کا جس میں اللہ تعالیٰ کی رضامندی کا ارادہ نہ کیا جائے	۱۸۵۰
۹۹	امام نسائی نے کہا مزارعت کا معاملہ گھٹنا اس شرط پر کہ تخم اور خرچہ زمین کے مالک کا ہے اور جو تینے بولنے دلے کاپیداوار زمین سے جو تقائی حصہ ہے	۱۸۶۶	۶۸	نذر کرنا اس چیز کا جو اپنی ملک اور قبضے میں نہ ہو۔	۱۸۵۱
۱۰۱	بیان ان مختلف عبارتوں کا جو مزارعت	۱۸۶۷	"	جو کوئی نذر کرے کہ میں بیت اللہ کو پیدل چل کر جاؤں گا تو اس کے لیے کیا حکم ہے۔	۱۸۵۲
			۶۹	اگر قسم کھائے کوئی عورت ننگے پاؤں اور ننگے سر پہل کر جانے کی کجے کا بچ کرنے کے لیے الخ	۱۸۵۳
			"	بیان میں اس آدمی کی کہ نذر مانی اس نے روزے رکھنے کی پھر وہ مر گیا۔	۱۸۵۴
			"	بیان اس شخص کا جو مر جائے اور اس کے ذمہ پر نذر ہو	۱۸۵۵

صفحہ	عنوان	باب نمبر	صفحہ	عنوان	باب نمبر
۱۲۵	درست ہو جانا ہے جو مسلمانوں کی جماعت سے جدا ہو جائے اس کو قتل کرنا	۱۸۸۳	۱۰۳	کے باب میں منقول ہیں - خالی زمین کو کر لے پر دینا کچھ بڑا نہیں سولے یا چاندھی کے بدلے اور مضاربت کے کیا معنی ہیں۔	۱۸۶۸
۱۲۷	اس آیت کی تفسیر میں انا ہزار اللزین یجا ربوں اللہ انیر تک	۱۸۸۴	۱۰۳	تین آدمیوں میں شرکت عنان ہو تو	۱۸۶۹
۱۲۸	حمید کی روایت میں راویوں کا اختلاف	۱۸۸۵		اس کا غذ کیونکو لکھا جاوے	
۱۳۰	اس حدیث میں صحیح بن سعید پر اختلاف	۱۸۸۶	۱۰۵	شرکت معاوضہ چار آدمیوں میں ہو تو اس کی کتاب کیونکو لکھی جاوے	۱۸۷۰
۱۳۳	منزلہ کی حماقت	۱۸۸۷		شرکت الابدان کے بیان میں۔	۱۸۷۱
=	سولی دینے کا بیان	۱۸۸۸	۱۰۶	حصہ واروں کی شرکت چھوڑنے کا بیان	۱۸۷۲
=	مسلمانوں کا غلام منکر کوں کے ملک بھاگ جاوے الخ	۱۸۸۹	۱۰۶	خضم اور جو رو جو نکاح سے جدا ہوں تو کسب نوشتہ کر دیں خلع نامہ	۱۸۷۳
۱۳۵	الواستحق پر اختلاف	۱۸۹۰	۱۰۷	غلام یا لونڈی کے مکانب کرنے کے بیان میں۔	۱۸۷۴
=	مرتد کا بیان	۱۸۹۱		جب مکانب کرے تو یہ اقرار نامہ لکھے	۱۸۷۵
۱۳۹	اگر مرتد توبہ کرے تو پھر مسلمان ہو جاوے تو کیا حکم ہے۔	۱۸۹۲	۱۰۹	غلام یا لونڈی کو تدبر کرے تو یہ اقرار لکھے۔	۱۸۷۶
۱۴۰	جو شخص رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو بڑا کہے اس کی کیا سزا ہے	۱۸۹۳		جب غلام یا لونڈی کو آزاد کرے تو یوں مکھ دیں۔	۱۸۷۷
۱۴۱	اس حدیث میں اعمش پر اختلاف	۱۸۹۴		کتاب لڑائی کی۔	
۱۴۳	جادو کا بیان	۱۸۹۵		خون کرنے کی حرمت کا بیان	۱۸۷۸
۱۴۴	جادو گر کا حکم	۱۸۹۶		خون کرنا بڑا گناہ ہے	۱۸۷۹
=	اہل کتاب کے جادو گروں کا بیان	۱۸۹۷	۱۱۰	بکیرے گناہوں کا بیان بڑا گناہ کون سا ہے۔	۱۸۸۰
=	کوئی شخص مال لوٹنے لگے تو کیا کرنا چاہیے۔	۱۸۹۸	۱۱۰	کن باتوں کی دھرت سے مسلمان کا خون	۱۸۸۱
۱۴۶	جو شخص اپنا مال بچانے کے لیے مارا جائے وہ شہید ہے	۱۸۹۹	۱۱۶		۱۸۸۲
۱۴۷	جو شخص اپنے بال بچوں کے بچائے میں مارا جاوے وہ بھی شہید ہے	۱۹۰۰	۱۲۲		
۱۴۸	جو شخص لڑے اپنا دین بچانے کیلئے	۱۹۰۱	۱۲۳		



باب نمبر	عنوان	صفحہ	باب نمبر	عنوان	صفحہ
۱۹۰۲	جو شخص ظلم و دد کرنے کے لیے لڑے	۱۴۸	۱۴۵	خوڑوں سے بیعت کرنا	۱۴۵
۱۹۰۳	جو شخص نوار نکال کر چلانا شروع کرے	۱۵۱	۱۴۶	کسی کو بیداری ہو تو اس بیعت کو ٹوڑ کرے	۱۴۶
۱۹۰۴	مسلمان سے لڑنا کیسا ہے	۱۵۱	۱۴۷	نا بالغ لڑکی سے کیونکر بیعت کرے	۱۴۷
۱۹۰۵	جو شخص مگرہی کے جھڑے کتنے لڑے	۱۵۲	۱۴۸	ظالموں سے بیعت کرنا	۱۴۸
۱۹۰۶	مسلمان کا قتل حرام ہے	۱۵۳	۱۴۹	بیعت کا توڑ ڈالنا۔	۱۴۹
۱۹۰۷	کتاب فنی کے تقسیم کرینیکی ہے	۱۵۳	۱۵۰	ہجرت کے بعد اپنے گاؤں میں اگر رہنا	۱۵۰
۱۹۰۸	کتاب بیعت کے بیان میں	۱۵۴	۱۵۱	بیعت کرنا اپنی طاقت کے موافق	۱۵۱
۱۹۰۹	حکم ماننے اور تابعداری کرنے پر بیعت کرنا	۱۵۴	۱۵۲	جو شخص کسی امام کی بیعت کر لے اس پر کیا لازم ہے۔	۱۵۲
۱۹۱۰	اس بات پر بیعت کرنا جو سردار بنے	۱۵۴	۱۵۳	امام کی اطاعت کا حکم	۱۵۳
۱۹۱۱	اس کی مخالفت نہ کریں گے۔	۱۵۴	۱۵۴	امام کی اطاعت کرنے کی فضیلت	۱۵۴
۱۹۱۲	پسح کہنے پر بیعت کرنا	۱۵۴	۱۵۵	الوالا امر سے کیا مراد ہے	۱۵۵
۱۹۱۳	انصاف کی بات کہنے پر بیعت کرنا	۱۵۴	۱۵۶	امام کی نافرمانی کی برائی۔	۱۵۶
۱۹۱۴	اثرہ پر بیعت کرنا	۱۵۴	۱۵۷	امام کے لیے کیا باتیں مزدوری ہیں	۱۵۷
۱۹۱۵	بیعت کرنا اس بات پر کہ ہر مسلمان کی بھلائی چاہیں گے۔	۱۵۴	۱۵۸	امام سے غلوں رکھنا	۱۵۸
۱۹۱۶	لڑائی سے نہ بھاگنے پر بیعت کرنا	۱۵۴	۱۵۹	امام کی خصلت کا بیان	۱۵۹
۱۹۱۷	مر جانے پر بیعت کرنا	۱۵۴	۱۶۰	وزیر کیسا ہونا چاہیے	۱۶۰
۱۹۱۸	جہاد پر بیعت کرنا	۱۵۴	۱۶۱	اگر کسی شخص کو حکم ہو گناہ کرنے کا	۱۶۱
۱۹۱۹	ہجرت پر بیعت کرنا	۱۵۴	۱۶۲	اودہ گناہ کرے تو اس کی کیا سزا ہے	۱۶۲
۱۹۲۰	ہجرت بہت مشکل ہے	۱۵۴	۱۶۳	جو شخص کسی حاکم کی مدد کرے ظلم کرنے میں	۱۶۳
۱۹۲۱	گاؤں والے کی ہجرت	۱۵۴	۱۶۴	جو شخص حاکم کی مدد نہ کرے ظلم کرنے میں اس کا ثواب۔	۱۶۴
۱۹۲۲	ہجرت کے معنی	۱۵۴	۱۶۵	جو کوئی ظالم حاکم کے سامنے حق بات کہے اس کی فضیلت	۱۶۵
۱۹۲۳	ہجرت کی ترغیب	۱۵۴	۱۶۶	جو شخص اپنی بیعت کو پورا کرے اس کا ثواب	۱۶۶
۱۹۲۴	ہجرت کے ختم ہو جانے میں اختلاف	۱۵۴	۱۶۷	حکومت کی خواہش بری ہے	۱۶۷
۱۹۲۵	بیعت کرنا ہر ایک حکم پر خواہ وہ پسند ہو یا نہ پسند۔	۱۵۴	۱۶۸	حقیقت کی کتاب	۱۶۸
۱۹۲۶	مشرک سے جلد ہونے پر بیعت کرنا	۱۵۴			

صفحہ	عنوان	باب نمبر	صفحہ	عنوان	باب نمبر
	دوسرے کتے کو پامسے		۱۸۶	لڑکے کی طرف سے عقیقہ کرنا	۱۹۴۸
۲۰۲	کتا شکار میں سے کچھ کھا بیوے	۱۹۴۰	۱۸۷	لڑکی کی طرف سے عقیقہ کرنا	۱۹۴۹
۲۰۳	کتوں کے مارنے کا حکم	۱۹۴۱	۱۸۸	لڑکی کی طرف سے کتنی بکریاں چاچیے	۱۹۵۰
۱۸۷	کس قسم کے کتے مارنے کا آپ نے حکم دیا	۱۹۴۲	۱۸۸	عقیقہ کس دن کرنا چاہیے	۱۹۵۱
۲۰۴	جس گھر میں کتا ہو وہاں فرشتے کا نہ جانا	۱۹۴۳	۱۸۸	کتاب فرغ اور عتیرہ کی	۱۹۵۲
۲۰۵	جاوڑوں کے بلوڑکی حفاظت کے لیے	۱۹۴۴	۱۹۰	عتیرہ کا بیان	۱۹۵۳
	کتا پالتے کی اجازت		۱۹۱	فرغ کا بیان	۱۹۵۴
۲۰۵	شکار کے لیے رکھنے کی اجازت	۱۹۴۵	۱۹۲	مردار کی کھال کا بیان	۱۹۵۵
۲۰۶	کھیت کی حفاظت کے لیے کتا رکھنے کی اجازت	۱۹۴۶	۱۹۳	مردار کی کھال کس چیز سے دباغت کی جاوے	۱۹۵۶
۲۰۷	کتے کی قیمت لینے کی ممانعت	۱۹۴۷	۱۹۴	مردار کی کھال پر جب دباغت ہو جو کتا اس سے فائدہ اٹھانے کی اجازت	۱۹۵۷
۱۸۷	شکاری کتے کی قیمت بنا دسرت ہے	۱۹۴۸	۱۹۶	تو اس سے فائدہ اٹھانے کی اجازت	۱۹۵۸
۲۰۸	اگر بلا ہوا جاوڑو وحشی ہو جائے الخ	۱۹۴۹	۱۹۷	دردنوں کی کھاؤں سے فائدہ اٹھانے کی ممانعت	۱۹۵۹
۲۰۹	ایک شخص شکار کو تیرے پھردے تیر کھا کر پانی میں گر پڑے۔	۱۹۸۰	۱۹۷	مردار کی چربی سے فائدہ اٹھانے کی نیت	۱۹۶۰
۱۸۷	شکار تیر کھا کر غائب ہو جائے	۱۹۸۱	۱۹۷	جوام چیز سے نفع اٹھانے کی ممانعت	۱۹۶۱
۲۱۰	جب شکار کے جاوڑے بوائے لگے	۱۹۸۲	۱۹۸	چوہا کھی میں گر جائے تو کیا کریں۔	۱۹۶۲
۱۸۷	معارض کا شکار	۱۹۸۳	۱۹۸	کھی اگر برتن میں گر جائے	۱۹۶۳
۲۱۱	جس جاوڑے پر معارض آڑا پڑے	۱۹۸۴	۱۹۹	کتاب شکار اور ذبیحوں کی	۱۹۶۴
۱۸۷	معارض کی ڈنک سے جو شکار مارا جاوے۔	۱۹۸۵	۱۹۹	شکار کے وقت بسم اللہ کہنا	۱۹۶۵
۲۱۲	شکار کے پیچھے جانا	۱۹۸۶	۱۹۹	جس جاوڑے پر اللہ کا نام نہ لیا جاوے	۱۹۶۶
۲۱۳	خوگوش کا بیان	۱۹۸۷	۱۹۹	اس کے کھانے کی ممانعت	۱۹۶۷
۲۱۴	گوہ کا بیان	۱۹۸۸	۲۰۰	سدھ ہونے کتے کا شکار	۱۹۶۸
۲۱۵	بجو کا بیان	۱۹۸۹	۲۰۱	جو کتا شکاری نہیں اس کا شکار	۱۹۶۹
۲۱۶	دردنوں کی حرمت کا بیان	۱۹۹۰	۲۰۱	اگر کتا شکار کو مار ڈالے اس کا حکم کیا ہے	۱۹۷۰
			۲۰۱	اگر اپنے کتے کے ساتھ ایک اور کتا۔	۱۹۷۱
			۲۰۱	مل جاوے جو بسم اللہ کہہ کر نہ چھوڑا گیا	۱۹۷۲
			۲۰۱	جب اپنے کتے کے ساتھ	۱۹۷۳

صفحہ	عنوان	باب نمبر	صفحہ	عنوان	باب نمبر
	قربانی کافی ہے۔		۲۱۶	گھوڑے کے گوشت کھانے کی اجازت۔	۱۹۹۱
۲۳۳	قربانی میں گائے بیل کتنے آدمیوں کی طرف سے کافی ہے۔	۲۰۱۶	۲۱۷	گھوڑے کا گوشت حرام ہے	۱۹۹۲
=	امام سے پہلے قربانی کرنا	۲۰۱۷	=	بستی کے گدھوں کا گوشت حرام ہے	۱۹۹۳
۲۳۵	دہار دار پتھر سے ذبح کرنے کی اجازت	۲۰۱۸	۲۱۹	وحشی گدھائی گوشت کھانے کی اجازت	۱۹۹۴
۲۳۶	تیز کڑھی سے ذبح کرنے کی اجازت	۲۰۱۹	۲۲۰	مرض کا گوشت کھانے کی اجازت	۱۹۹۵
=	ناخن سے ذبح کرنے کی ممانعت	۲۰۲۰	۲۲۱	چوڑوں کے گوشت کھانے کی اجازت	۱۹۹۶
=	دانت سے ذبح کرنے کی ممانعت	۲۰۲۱	=	دریاؤں کے مردہ جانور	۱۹۹۷
۲۳۷	بھری کے تیز کرنے کا حکم	۲۰۲۲	۲۲۳	بینڈک کا بیان	۱۹۹۸
=	اگر اونٹ کو ذبح کر میں خر کے بدلے الخ	۲۰۲۳	=	مڈھی کا بیان	۱۹۹۹
=	جس جانور میں درد دانت مارے	۲۰۲۴	=	چونٹھی کے مارنے کا بیان	۲۰۰۰
	اس کا ذبح کرنا۔		۲۲۵	کتاب قربانیوں کی	۲۰۰۱
=	ایک جانور کنوئیں میں گر پڑے اور مرنے لگے تو اس کو کیوں کو حلال کریں۔	۲۰۲۵	۲۲۶	جس شخص کو قربانی کا مفاد نہ ہو	۲۰۰۲
۲۳۸	اگر ایک جانور بگڑ جائے جس کو بگڑنا سکیں۔	۲۰۲۶	=	امام اپنی قربانی عید گاہ میں کسے	۲۰۰۳
	ابھی ظہر ذبح کرنا	۲۰۲۷	۲۲۷	عید گاہ میں لوگوں کا قربانی کرنا	۲۰۰۴
۲۳۹	قربانی کے جانور کے پہلو پر ذبح کرتے وقت پاؤں رکھنا	۲۰۲۸	=	جن جانوروں کی قربانی منع ہے	۲۰۰۵
=	قربانی کے ذبح کرتے وقت بسم اللہ کہنا	۲۰۲۹	۲۲۸	کافی	۲۰۰۶
=	اللہ اکبر کہنا قربانی کاٹتے وقت	۲۰۳۰	=	سنگری	۲۰۰۷
=	اپنی قربانی اپنے ہاتھ سے ذبح کرنا	۲۰۳۱	۲۲۹	ڈبلی	۲۰۰۸
=	ایک آدمی دوسرے کی قربانی ذبح کر سکتا	۲۰۳۲	=	وہ جانور جس کا کان سامنے سے گٹا ہو۔	۲۰۰۹
۲۴۱	جس جانور کو ذبح کرنا چاہیے اس کو خضر کرے تو درست ہے۔	۲۰۳۳	=	مدبرہ کا بیان	۲۰۱۰
۲۴۱	جو شخص ذبح کرے سوا خدا کے اور کسی کے لیے۔	۲۰۳۴	۲۳۰	خرقا کا بیان جس کے کان میں سونخ ہو	۲۰۱۱
۲۴۲	تین دن سے زیادہ قربانی کا گوشت کھانا	۲۰۳۵	=	شرنا کا بیان جس کے کان چوہے ہوں	۲۰۱۲
			۲۳۱	جس کا سینگ ٹوٹا ہو	۲۰۱۳
			۲۳۲	مستہ اور جذعہ کا بیان	۲۰۱۴
				مینڈھے کا بیان	۲۰۱۵
				اوسٹ کتنے آدمیوں کی طرف سے	۲۰۱۵

صفحہ	عنوان	باب نمبر	صفحہ	عنوان	باب نمبر
۲۵۶	بیع میں ٹھکا جانا	۲۰۵۶	۲۳۲	تین دن سے زیادہ قرہانی کا گوشت لکھنا اہم	۲۰۳۶
۲۵۷	جازر کے چھاتی میں دودھ جمع کر کے اس کو پینا	۲۰۵۷	۲۳۳	قرہانی کا گوشت دکھ چھوڑنا	۲۰۳۷
"	مصراۃ کے پینے کی ممانعت	۲۰۵۸	۲۳۵	یہودیوں کا ذبح کیا ہوا جانور	۲۰۳۸
۲۵۸	نفع اسی شخص کا ہے جو فاسق ہونے کا	۲۰۵۹	"	وہ جانور جس کا حال معلوم نہ ہو کہ ذبح کے وقت اللہ کا نام لیا تھا یا نہیں	۲۰۳۹
"	جو شخص ایک شہر میں ہجرت کر کے آیا وہ باہر والے کا مال نہ سمجھے۔	۲۰۶۰	۲۳۶	اس کی تفسیر داتا گوارا لکھنؤ کا اسم مشعلیہ	۲۰۴۰
۲۵۹	شہری دیہاتی کا مال نہ سمجھے۔	۲۰۶۱	"	ایک مال کو نشان نہ بنا کر ایسے تو درست نہیں	۲۰۴۱
۲۶۰	قافلے سے آگے جا کر ملنا	۲۰۶۲	۲۳۷	جو شخص بے فائدہ چرہ یا کو مارے	۲۰۴۲
"	اپنے بھائی کے نرخ پر نرخ لگانا	۲۰۶۳	۲۳۸	جلالہ کے گوشت کھانے سے ممانعت	۲۰۴۳
۲۶۱	اپنے بھائی کی بیع پر بیع نہ کرنا	۲۰۶۴	"	جلالہ کے دودھ پینے سے ممانعت	۲۰۴۴
"	بخشش کا بیان	۲۰۶۵	۲۳۹	کتاب بیچنے اور خریدنے کے مسائل میں	۲۰۴۵
۲۶۲	نیلام کا بیان	۲۰۶۶	۲۳۹	کمانی میں ٹہیوں سے پرہیز کرنا	۲۰۴۶
"	بیع ملامہ کا بیان	۲۰۶۷	۲۵۰	سودا گری کا بیان	۲۰۴۷
"	اس کی تفسیر کا بیان	۲۰۶۸	۲۵۱	سودا گروں کو خرید و فروخت میں کس کا عدلے پر عمل کرنا چاہیے۔	۲۰۴۸
۲۶۳	بیع منابذہ کا بیان	۲۰۶۹	"	بھوٹی قسم کھا کر اسے اسباب بیچنے والا	۲۰۴۹
"	اس کی تفسیر	۲۰۷۰	۲۵۲	فریب دور کرنے کے لیے قسم کھانا	۲۰۵۰
۲۶۴	ککری کے بیع	۲۰۷۱	"	جو شخص بیچنے میں سستی قسم کھا لے اسکو مدد دینے کا حکم۔	۲۰۵۱
۲۶۵	پھلوں کا بیچنا ان کی بیخگی معلوم ہونے سے پہلے۔	۲۰۷۲	۲۵۳	جب تک بائع اور مشتری جہلانہ ہوں ان کو اختیار ہے۔	۲۰۵۲
۲۶۶	پھلوں کا خریدنا ان کی بیخگی سے پہلے اس شرط پر کہ کاٹ لیں گے۔	۲۰۷۳	"	ناصح کی روایت میں راویوں کا اختلاف	۲۰۵۳
۲۶۷	آفت کا نقصان دینا	۲۰۷۴	۲۵۵	اس حدیث کے الفاظ میں عبد اللہ بن دینار پر راویوں کا اختلاف۔	۲۰۵۴
"	کئی سال کا سیوہ بیچنا	۲۰۷۵	۲۵۶	جب تک بائع اور مشتری ایک دوسرے سے جہلانہ نہ ہوں تب تک ان کو اختیار ہے۔	۲۰۵۵
۲۶۸	درخت کے پھلوں کو سوکھے پھلوں سے چمکانا۔	۲۰۷۶			
"	تازے انگور سوکھے انگور کے بدلے میں چمکانا۔	۲۰۷۷			

صفحہ	عنوان	باب نمبر	صفحہ	عنوان	باب نمبر
۲۸۵	جو اناج ناپ کر خریدے اسکا بیچنا درست نہیں جب تک اس پر قبضہ نہ کرے۔	۲۱۰۰	۲۶۹	اگر ایسا میں اندازہ کر کے خشک کھجور دینا	۲۰۷۸
"	جو اناج کا ڈھیر بغیر ناپے خریدتا ہو اسکا بیچنا اس جگہ سے پہلے	۲۱۰۱	"	اگر ایسا میں تر کھجور دینا۔	۲۰۷۹
۲۸۶	ایک شخص غلہ خریدے ایک مدت پر ادھار اور بیچنے والا قیمت کا الیسا	۲۱۰۲	۲۷۰	تر کھجور کے بدلے میں خشک کھجور دینا	۲۰۸۰
"	کے لیے اس کی چیز گود رکھ لیا۔	"	"	ایک ڈھیر کھجور کا جسکا ناپ معلوم نہیں	۲۰۸۱
"	گھر میں رہ کر کوئی چیز گود رکھنا	۲۱۰۳	"	ناپنی ہوئی کھجور کے بدلے بیچنا	"
"	اس چیز کا بیچنا جو اناج کے پاس نہ ہو	۲۱۰۴	۲۷۱	اناج کا ڈھیر اناج کے ڈھیر کے بدلے	۲۰۸۲
۲۸۷	بیع مسلم کرنا اناج میں	۲۱۰۵	"	میں بیچنا۔	"
"	سو کے انکار میں مسلم کرنا۔	۲۱۰۶	"	اناج کے بدلے کھیت بیچنا	۲۰۸۳
۲۸۸	پھلوں میں سلف کرنا	۲۱۰۷	"	بالی نہ بیچنا جب تک سینہ نہ ہو	۲۰۸۴
"	جاؤر میں مسلم کرنا	۲۱۰۸	۲۷۲	کھجور کھجور کے بدلے کم زیادہ بیچنا	۲۰۸۵
۲۸۹	جاؤر کو جاؤر کے بدلے ادھار بیچنا	۲۱۰۹	۲۷۳	کھجور کی بیع بدلے میں کھجور کے	۲۰۸۶
"	جاؤر کو جاؤر کے بدلے تقدیم میں بیچنا۔	۲۱۱۰	۲۷۴	گیموں بیچنا بدلے میں گیموں کے۔	۲۰۸۷
۲۹۰	بیٹ کے بچے کے بچے کو بیچنا	۲۱۱۱	۲۷۵	جو کو بیچنا بدلے میں جو کے	۲۰۸۸
"	اس کی تفسیر کا بیان	۲۱۱۲	"	اشرفی کو اشرفی کے بدلے بیچنا	۲۰۸۹
"	کئی برس کا سیوہ بیچنا	۲۱۱۳	"	دوسرے کو روچھکے بدلے بیچنا	۲۰۹۰
۲۹۱	ایک مدت مقرر کر کے ادھار بیچنا	۲۱۱۴	"	سوٹے کو سوٹے کے بدلے بیچنا	۲۰۹۱
"	سلف اور بیع ایک ساتھ کرنا	۲۱۱۵	۲۷۸	ایک ہار جس میں نگینے اور سونا ہو	۲۰۹۲
۲۹۲	ایک بیع میں دوسری بیع لگانا	۲۱۱۶	"	سوٹے کے بدلے بیچنا	"
"	ایک بیع کے اندر دوسری بیع کرنا	۲۱۱۷	۲۷۹	چاندی کو سوٹے کے بدلے بیچنا ادھار	۲۰۹۳
۲۹۳	بیع ثنیہ کی مانعیت مگر جب معلوم ہو	۲۱۱۸	۲۸۰	چاندی کو سوٹے کے بدلے بیچیں اور	۲۰۹۴
"	کھجور کا درخت بیچے تو صل کر کے ہیں	۲۱۱۹	"	سوٹے کو چاندی کے بدلے بیچنا۔	"
۲۹۴	غلام بچے اور خریداس کا مال لینے کی	۲۱۲۰	۲۸۱	سوٹے کے بدلے چاندی اور چاندی	۲۰۹۵
	خرید کر۔		"	کے بدلے سونا لینا	"
			۲۸۲	سوٹے کے بدلے چاندی لینا	۲۰۹۶
			"	تول میں زیادہ دینا	۲۰۹۷
			"	جھکتا تولنا	۲۰۹۸
			۲۸۳	غلہ بیچنے کی مانعیت جب تک ناپ	۲۰۹۹
				یا تول نہ لے	

صفحہ	عنوان	باب نمبر	صفحہ	عنوان	باب نمبر
۳۱۱	قرض داری میں آسانی	۲۱۴۳	۲۹۴	بیع میں شرط لگانا	۲۱۲۱
"	مالدار آدمی قرض ادا کرنے میں دیر کرے	۲۱۴۴	۲۹۷	بیع میں اگر شرط خلاف ہو تو بیع صحیح ہو جائے گی اور شرط باطل ہوگی	۲۱۲۲
۳۱۲	قرض کا ادا تارنا	۲۱۴۵		غنیمت کے مال کو بیچنا تقسیم ہونے سے پہلے	۲۱۲۳
"	قرض کی ضمانت کرنا	۲۱۴۶	۲۹۸	مال مشرک کو بیچنا۔	۲۱۲۴
۳۱۳	ابھی طرح ادا کرنے کی فضیلت	۲۱۴۷	"	بیچتے وقت گواہ کرنا ضرور نہیں۔	۲۱۲۵
"	خوش معاشی اور قرض وصول کرنے میں نرمی کرنے کی فضیلت	۲۱۴۸	"	بائع اور خریدار کا اختلاف قیمت میں	۲۱۲۶
۳۱۴	شرکت بغیر مال کے۔	۲۱۴۹	"	یہو اور نصاریٰ سے خرید و فروخت کرنا	۲۱۲۷
"	غلام لونڈی میں شرکت	۲۱۵۰	۳۰۱	مدبر کی بیع کا بیان	۲۱۲۸
۳۱۵	درخت میں شرکت	۲۱۵۱	۳۰۲	مکاتب کا بیچنا	۲۱۲۹
"	زہن میں شرکت	۲۱۵۲	"	مکاتب نے اگر اپنے بدل کتابت میں سے کچھ ادا کیا ہو تو اس کا بیچنا درست ہے	۲۱۳۰
"	شیعہ کا بیان	۲۱۵۳			
۳۱۷	کتاب قسامت کی		۳۰۳	دلار کا بیچنا	۲۱۳۱
"	جاہلیت کے زمانے میں جو قسامت	۲۱۵۴	۳۰۴	پانی کا بیچنا	۲۱۳۲
	مردہ تھی اس کا بیان		"	بچے ہوئے بانی کا بیچنا	۲۱۳۳
۳۱۹	قسامت کا بیان	۲۱۵۵	"	شراب کا بیچنا	۲۱۳۴
۳۲۰	پہلے مقتول کے وارثوں کو قہم دینا	۲۱۵۶	۳۰۵	کتے کا بیچنا	۲۱۳۵
	قسامت میں۔		۳۰۶	کونسا کتاب بیچنا درست ہے	۲۱۳۶
۳۲۱	راویوں کا اختلاف اس حدیث کی روایت میں	۲۱۵۷	"	سور کا بیچنا۔	۲۱۳۷
۳۲۷	قصاص کا بیان	۲۱۵۸	۳۰۷	ادب کی جفتی کو بیچنا	۲۱۳۸
۳۲۸	طعمہ بن وائل کی روایت میں	۲۱۵۹		ایک شخص ایک چیز خریدے پھر اس کی قیمت دینے سے پہلے مفلس ہو جائے اور وہ چیزوں کی توں موجود ہو تو بیچنے والا اس کا زیادہ حقدار ہے	۲۱۳۹
۳۳۱	اس آیت وان حکمت فاحکم الہم کی تفسیر	۲۱۶۰	۳۰۸	ایک شخص مال بیچے پھر اس کا مالک کوئی اور نکلے۔	۲۱۴۰
۳۳۲	آزاد اور غلام میں قصاص	۲۱۶۱			
۳۳۳	اگر کوئی شخص اپنے غلام کو مار ڈالے تو اس کے بدلے قتل کیا جائے۔	۲۱۶۲	۳۱۰	قرض لینے کا بیان	۲۱۴۱
۳۳۴	عورت کو عورت کے بدلے مارنا	۲۱۶۳	"	قرض داری کی برائی	۲۱۴۲

صفحہ	عنوان	باب نمبر	صفحہ	عنوان	باب نمبر
۳۵۰	عورتوں کا خون مٹانا کرنا۔	۲۱۸۲	۳۳۴	مرد کو عورت کے بدلے قتل کرنا	۲۱۶۴
"	جو شخص پتھر یا کوڑے سے مارا جاوے۔	۲۱۸۳	۳۳۵	کافر کے بدلے مسلمان نہ مارا جاوے	۲۱۶۵
۳۵۱	شہ عہد کی دیت کیا ہے	۲۱۸۴	۳۳۶	ذمی کافر کا مارنا کیسا ہے	۲۱۶۶
۳۵۲	قتل خطا کی دیت کا بیان	۲۱۸۶	۳۳۷	غلاموں میں قصاص نہ ہونا بخیرین سے کم قصور کریں۔	۲۱۶۷
۳۵۵	چاندی کی دیت کا بیان	۲۱۸۷	۳۳۸	دانت میں قصاص ہے	۲۱۶۸
"	عورت کی دیت کا بیان	۲۱۸۸	۳۳۹	دانت کے قصاص کا بیان	۲۱۶۹
"	کافر کی دیت کا بیان	۲۱۸۹	"	کاٹ کھانے میں قصاص	۲۱۷۰
۳۵۶	مکاتب کی دیت کا بیان	۲۱۹۰	۳۴۱	ایک شخص اپنے تئیں بچاوے اور اس میں دوسرے کا نقصان ہو جانے والے پر کچھ تاوان نہ ہوگا۔	۲۱۷۱
۳۵۷	عورت کے پیٹ کے بچے کی دیت	۲۱۹۱	"	اس حدیث میں عطا کے ادب پر اولوں کا اختلاف	۲۱۷۲
۳۶۰	شہ عہد کا بیان	۲۱۹۲	"	کو بچے میں قصاص	۲۱۷۳
۳۶۳	کیا کوئی شخص دوسرے کے قصور میں پکڑا جاوے گا۔	۲۱۹۳	"	تھپڑ مارنے کا بدلہ	۲۱۷۴
۳۶۵	اگر آگ کے سے نظر نہ آتا ہو لیکن اپنی جگہ قائم ہو اس کو کوئی اکھاڑے	۲۱۹۴	"	پکڑ کر گھسیٹنے کا قصاص	۲۱۷۵
۳۶۶	دانتوں کی دیت کا بیان	۲۱۹۵	۳۳۵	بادشاہوں سے بھی قصاص لیا جاوے گا۔	۲۱۷۶
"	انگلیوں کی دیت کا بیان	۲۱۹۶	۳۳۶	بادشاہ کے کام میں کوئی آنت آوے۔	۲۱۷۷
۳۶۸	ان زخموں کی دیت جو ہڈی تک پہنچیں۔	۲۱۹۷	"	سوا تلوار کے اور چیز سے قصاص لینا۔	۲۱۷۸
"	عمر و بن حرم کی حدیث کا بیان	۲۱۹۸	"	اس آیت فصیحیٰ ذہن اخیرہ الخ کی تفسیر	۲۱۷۹
۳۷۱	جو شخص اپنا بدلہ آپ لے لیوے اور بادشاہ سے نہ کہے۔	۲۱۹۹	۳۳۷	قصاص سے ممان کر دینے کا حکم	۲۱۸۰
۳۷۲	بیان ان حدیثوں کا جو سنن کبریٰ میں نہیں لیکن بخیرین میں بڑھائی گئیں اس آیت ذہن یقتل مومنا متعداً الخ کی تفسیر۔	۲۲۰۰	۳۳۸	کیا قاتل سے دیت لی جاوے	۲۱۸۱
۳۷۵	چور کا ہاتھ کاٹنے کے بیان میں	"	۳۳۹	جب مقتول کا وارث خون ممان کرے۔	۲۱۸۲
"	چوری کتنا بڑا گناہ ہے	۲۲۰۱	"		

صفحہ	عنوان	باب نمبر	صفحہ	عنوان	باب نمبر
۴۰۳	کی جاوے۔ چور کی گردن میں اس کا ہاتھ کاٹ کر لٹکا دینا	۲۲۱۸	۳۷۶	چور کو قبولوانے کے لیے مارنا یا قید کرنا۔	۲۲۰۲
۴۰۴	کتاب ایمان اور اسکے ارکان کے بیان میں	۲۲۱۹	۳۷۷	چور کو تسلیم کرنا	۲۲۰۳
۴۰۵	سب عملوں میں کونسا عمل افضل ہے	۲۲۲۰	۳۷۸	جب چور حاکم تک پہنچ جائے پھر مال کا مالک اس کا قصور معاف کرے۔	۲۲۰۴
۴۰۶	ایمان کا مزہ	۲۲۲۱	۳۷۹	کونسا مال محفوظ سمجھا جائے گا اور کونسا غیر محفوظ۔	۲۲۰۵
۴۰۷	ایمان کی مٹھاس	۲۲۲۲	۳۸۰	اس حدیث میں راویوں کے اختلاف	۲۲۰۶
۴۰۸	اسلام کی مٹھاس	۲۲۲۳	۳۸۱	اس حدیث میں راویوں کے اختلاف	۲۲۰۷
۴۰۹	ایمان اور اسلام کی صفت	۲۲۲۴	۳۸۲	کتنے کی ہدایت میں ہاتھ کاٹنا جائے۔	۲۲۰۸
۴۱۰	اس آیت قانت الاغراب آنا	۲۲۲۵	۳۸۳	زہری پر راویوں کے اختلاف	۲۲۰۹
۴۱۱	الحج کی تفسیر	۲۲۲۶	۳۸۴	راویوں کے اختلاف اس حدیث میں۔	۲۲۱۰
۴۱۲	مومن کی صفات کا بیان	۲۲۲۷	۳۸۵	درخت بردگ ہو امیوہ کوئی بڑا بیوہ	۲۲۱۱
۴۱۳	مسلمان کی صفت	۲۲۲۸	۳۸۶	بیوہ جب درخت بردگ سے توڑ کر	۲۲۱۲
۴۱۴	جب کوئی شخص ابھی ہرج مسلمان ہو	۲۲۲۹	۳۸۷	بکریاں ہیں جو اور اس کو کوئی چرائے	۲۲۱۳
۴۱۵	بہتر اسلام کیا ہے	۲۲۳۰	۳۸۸	جن چیزوں کو چلنے میں ہاتھ نہ کاٹا جائے۔	۲۲۱۴
۴۱۶	اچھا اسلام کیا ہے	۲۲۳۱	۳۸۹	ہاتھ لٹھنے کے بعد پھر چور کا پاؤں کاٹنا۔	۲۲۱۵
۴۱۷	اسلام کے حکم کیا ہیں	۲۲۳۲	۳۹۰	چور کے دونوں ہاتھ اور دونوں پاؤں کاٹنا۔	۲۲۱۶
۴۱۸	اسلام کے اور بیعت کرنا	۲۲۳۳	۳۹۱	سفر میں ہاتھ کاٹنا	۲۲۱۷
۴۱۹	کس بات پر لوگوں سے لڑنا چاہئے	۲۲۳۴	۳۹۲	مروکب جو ان ہوتا ہے اور مرد اور عورت پر کس سن میں حد قائم	۲۲۱۸
۴۲۰	ایمان کی شاخوں کا بیان	۲۲۳۵	۳۹۳		
۴۲۱	ایمان والوں کا ایک دوسرے پر بڑھنا۔	۲۲۳۶	۳۹۴		
۴۲۲	ایمان کا گھٹنا بڑھنا	۲۲۳۷	۳۹۵		
۴۲۳	ایمان کی نشانی کیا ہے	۲۲۳۸	۳۹۶		
۴۲۴	مناقیق کی نشانی	۲۲۳۹	۳۹۷		
۴۲۵	رمضان میں عبادت کرنا	۲۲۴۰	۳۹۸		
۴۲۶	شعب قدر میں عبادت کرنا	۲۲۴۱	۳۹۹		



صفحہ	عنوان	باب نمبر	صفحہ	عنوان	باب نمبر
۲۲۳۳	سفید بال اکھیڑنے کی ممانعت	۲۲۶۴	۲۲۱	زکوٰۃ کا ایمان میں داخل ہونا	۲۲۴۱
"	خضاب کرنے کی اجازت	۲۲۶۵	"	جس ادھی ایمان میں داخل ہے	۲۲۴۲
۲۲۳۴	کالا خضاب کرنے کی ممانعت	۲۲۶۶	۲۲۲	غیبت کے مال میں سے پانچواں حصہ	۲۲۴۳
۲۲۳۵	ہندی اور رسمہ کا خضاب	۲۲۶۷		خدا کے پیسے دینا۔	
۲۲۳۶	زردی سے خضاب کرنے کا بیان	۲۲۶۸	۲۲۳	جوازے میں حاضر ہونا بھی ایمان میں داخل ہے۔	۲۲۴۴
۲۲۳۷	عورتوں کو رنگ کرنا	۲۲۶۹	"	شرم کا بیان	۲۲۴۵
۲۲۳۸	ہندی کی لونا پسند ہونا	۲۲۷۰	"	دین آسان ہے	۲۲۴۶
"	سفید بال اکھیڑنا	۲۲۷۱	۲۲۴	اللہ کو کیا دین پسند ہے	۲۲۴۷
۲۲۳۹	بالوں کو جوڑنا	۲۲۷۲	"	دین بچانے کے لیے فتنوں سے بھاگنا۔	۲۲۴۸
"	جو عورت بالوں کو جوڑے	۲۲۷۳	"	منافق کی مثال	۲۲۴۹
۲۲۴۰	جس کے بال جوڑے جاویں	۲۲۷۴	"	مومن اور منافق کی مثال جو قرآن پڑھتے ہوں	۲۲۵۰
۲۲۴۱	جو عورتیں منہ کے روٹیں اکھیڑیں	۲۲۷۵	۲۲۵	مومن کی نشانی	۲۲۵۱
"	گودانی والیوں کا بیان	۲۲۷۶	"	کتاب آرائش کے بیان میں	
۲۲۴۲	دانتوں کو کتادہ کرنے والیاں	۲۲۷۷	"	پیدائشی سنتیں	۲۲۵۲
۲۲۴۳	دانتوں کو درگڑ کر باریک کرنا حرام ہے	۲۲۷۸	۲۲۶	موجھیں کترانا	۲۲۵۳
۲۲۴۴	سر مہ لگانے کا بیان	۲۲۷۹	"	سر منڈانے کی اجازت	۲۲۵۴
"	تیسل لگانے کا بیان	۲۲۸۰	۲۲۷	عورت کو سر منڈانے کی ممانعت	۲۲۵۵
"	زعفران کا رنگ	۲۲۸۱	"	قرع کی ممانعت	۲۲۵۶
۲۲۴۵	عنبر لگانے کا بیان	۲۲۸۲	"	سر کے بال کترانا	۲۲۵۷
"	مردوں اور عورتوں کی خوشبو میں فسق	۲۲۸۳	۲۲۹	ایک دن وقفہ کر کے کنگھی کرنا	۲۲۵۸
"	سب سے بہتر خوشبو کیا ہے	۲۲۸۴	"	کنگھی داہنی طرف پہلے کرنا	۲۲۵۹
۲۲۴۶	زعفران لگانا اور خلوق لگانا	۲۲۸۵	۲۳۰	بال رکھنا سر پر	۲۲۶۰
۲۲۴۷	عورتوں کو کون سی خوشبو لگانا منع ہے	۲۲۸۶	۲۳۱	جوئی رکھنا	۲۲۶۱
"	عورت کو خوشبو دفع کرنا ہنساکر	۲۲۸۷	"	بالوں کو لبا کرنا	۲۲۶۲
۲۲۴۸	جب عورت خوشبو لگائے ہو تو جماعت میں نہ آوے	۲۲۸۸	۲۳۲	داڑھی کو موڑ موڑ کر چھوٹا کرنا	۲۲۶۳

صفحہ	عنوان	باب نمبر	صفحہ	عنوان	باب نمبر
۲۷۵	سر پر بال رکھنا	۲۳۰۹	۲۵۰	موتروں کو زیور پہننا اور سونا پہننا	۲۲۸۹
"	بالوں کو برابر کرنا	۲۳۱۰		کیسا ہے -	
۲۷۶	بالوں میں مانگ نکالنا	۲۳۱۱	۲۵۲	مردوں پر سونا حرام ہے	۲۲۹۰
"	کنگھی کرنا	۲۳۱۲	۲۵۶	جس شخص کی ناک کٹ گئی ہو وہ	۲۲۹۱
۲۷۷	کنگھی داہنی طرف سے شروع کرنا	۲۳۱۳		سونے کی ناک بنالیوے۔	
"	خضاب کرنے کا حکم	۲۳۱۴	۲۵۷	سونے کی انگوٹھی مردوں کو پہننے	۲۲۹۲
"	ڈاڑھی کا زرد کرنا۔	۲۳۱۵		کی اجازت !	
۲۷۸	ڈاڑھی کو زرد کرنا دوس اور زعفران ہے	۲۳۱۶	"	سونے کی انگوٹھی کا بیان	۲۲۹۳
"	بالوں میں جوڑ بگانا	۲۳۱۷	۲۶۱	یحییٰ بن ابی کثیر پر اختلاف	۲۲۹۴
۲۷۹	دھجی سے بال جوڑنا	۲۳۱۸	۲۶۲	حدیث ابی مریرہ میں قتادہ پر اختلاف	۲۲۹۵
"	جوڑنے والی پر لعنت	۲۳۱۹	۲۶۴	انگوٹھی میں کتسی چاندی ہونی چاہیے	۲۲۹۶
"	بال جوڑنے والی اور جوڑانے والی	۲۳۲۰	۳۶۵	رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی انگوٹھی	۲۲۹۷
	دونوں پر لعنت			کیسی تھی۔	
۲۸۰	گودنے والی اور گودانے والی پر لعنت	۲۳۲۱	۳۶۶	کون سے ہاتھ میں انگوٹھی لینے	۲۲۹۸
"	منہ کے دوہیں اکھیرنے والیوں	۲۳۲۲	۳۶۷	لوہے کی انگوٹھی پہننا جس پر چاندی	۲۲۹۹
	پر اور دانتوں کو کٹا دہ کرنے			چڑھی تو	
	والیوں پر لعنت		"	کانسی کی انگوٹھی پہننا	۲۳۰۰
۲۸۱	زعفران کا رنگ	۲۳۲۳	۳۶۸	انگوٹھی پر سر بی کندہ نہ کراؤ	۲۳۰۱
"	خوشبو کا بیان	۲۳۲۴	۳۶۹	کلمے کی انگلی میں انگوٹھی پہننے	۲۳۰۲
۲۸۲	مدہ خوشبو کون سی ہے	۲۳۲۵		کی ممانعت	
۲۸۳	سونا پہننے کی ممانعت	۲۳۲۶	"	پانگانے جاتے وقت انگوٹھی	۲۳۰۳
"	سونے کی انگوٹھی پہننے کی ممانعت	۲۳۲۷		انارنا۔	
۲۸۵	رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی انگوٹھی	۲۳۲۸	۳۷۱	گھونگرو گھنٹے کا بیان	۲۳۰۴
	کا بیان اس پر جو کندہ تھا۔		۳۷۳	فطرت کا بیان	۲۳۰۵
۲۸۶	انگوٹھی کس انگلی میں پہننے	۲۳۲۹	"	مونچیں کٹوانا اور ڈاڑھی چھوڑ دینا	۲۳۰۶
۲۸۷	نگینہ کدھر رہے	۲۳۳۰	"	بچوں کا سر منڈانا	۲۳۰۷
۲۸۸	انگوٹھی اتار ڈالنا اور اس کو نہ پہننا	۲۳۳۱	۳۷۲	بچے کا سر کچھ منڈانا اور کچھ رکھنا	۲۳۰۸
۲۸۹	کیسے کپڑے پہننا بہتر ہیں اور کیسے	۲۳۳۲		سنع ہے۔	

صفحہ	عنوان	باب نمبر	صفحہ	عنوان	باب نمبر
۵۰۳	مانعت کالا عمامہ باندھنا	۲۳۵۸	۴۸۹	بڑے ہیں۔ سیر کے پہننے کی مانعت	۲۳۳۳
"	کالے رنگ کا عمامہ باندھنا	۲۳۵۹	۴۹۰	عورتوں کو سیر کے پہننے کی اجازت	۲۳۳۴
"	دوڑوں و نڈھوں کے بیچ میں حملہ لٹکانا۔	۲۳۶۰	"	سیر ایک کپڑا ہے جس میں گیریں ریشم کی ہوتی ہیں۔	"
۵۰۴	تصویروں کا بیان	۲۳۶۱	"	استبرق پہننے کی مانعت	۲۳۳۵
۵۰۶	سنگ از یا دہ سخت عذاب کین لوگوں کو ہوگا۔	۲۳۶۲	۴۹۱	استبرق کھسا ہوتا ہے۔	۲۳۳۶
۵۰۷	تصویر بنانے والوں کو قیامت کے دن کیا عذاب ہوگا۔	۲۳۶۳	"	دیبا پہننے کی مانعت	۲۳۳۷
"	"	"	۴۹۲	دیبا پہننا جس میں سنہری کام ہو اس کے نسوخ ہونے کا بیان۔	۲۳۳۸
۴۰۸	سخت عذاب کس پر ہوگا	۲۳۶۴	"	"	۲۳۳۹
"	اڑھنے کی چادریں	۲۳۶۵	۴۹۳	حریر پہننے کی نذر	۲۳۴۰
۵۰۹	رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی جوتی کیسی تھی۔	۲۳۶۶	۴۹۴	ریشمی کپڑے کے پہننے کی مانعت	۲۳۴۱
"	ایک جوتی میں کر جلتا منع ہے	۲۳۶۷	"	حریر پہننے کی اجازت	۲۳۴۲
۵۱۰	کھالوں پر بیٹھنا یا لٹنا	۲۳۶۸	"	کپڑوں کے جوڑے پہننا	۲۳۴۳
"	لوکر رکھنا مذمت کے لیے	۲۳۶۹	"	پسین کی چادر پہننا	۲۳۴۴
"	رکھنا	"	۴۹۷	گسم رنگ کی مانعت	۲۳۴۵
۵۱۱	تھوار کا زیور	۲۳۷۰	"	سبز کپڑے پہننا	۲۳۴۶
"	سرخ رنگ کے زین پرشوں کی مانعت	۲۳۷۱	۴۹۸	چادر میں پہننا	۲۳۴۷
"	کرسیوں پر بیٹھنا	۲۳۷۲	"	سفید کپڑے پہننے کا حکم	۲۳۴۸
۵۱۲	سرخ خیموں کا استعمال	۲۳۷۳	"	فتاب پہننا	۲۳۴۹
"	کتاب قاضیوں کی تعلیم کے لیے	"	۴۹۹	پانچامہ پہننا	۲۳۵۰
"	جو حاکم منصف ہو اس کی تعریف	۲۳۷۴	"	ترند بہت لٹکانے کی مانعت	۲۳۵۱
۵۱۳	انصاف کرنے والا امام	۲۳۷۵	۵۰۰	آزار کہاں تک چاہیے	۲۳۵۲
۵۱۴	الکرٹیک فیصلہ کرے	۲۳۷۶	۵۰۱	ٹخنوں سے نیچے آزار رکھنا کیسا ہے	۲۳۵۳
"	جو شخص قاضی بننے کی خواہش کرے	۲۳۷۷	۵۰۲	آزار لٹکانا کیسا ہے	۲۳۵۴
"	وہ کبھی قاضی نہ بنایا جاوے	"	"	عورتیں اپنی کتلا لٹکاویں	۲۳۵۵
				سائے بدن پر کپڑا لپیٹ لینا منع ہے	۲۳۵۶
				ایک کپڑے میں گوٹ مار کر بیٹھنے کی	۲۳۵۷

باب نمبر	عنوان	صفحہ	باب نمبر	عنوان	صفحہ
۲۳۷۸	حکومت کی خواہش نہ کرنا	۵۱۵	۲۳۹۵	عورتوں کو عدالت میں لانے سے بچانا۔	۵۲۹
۲۳۷۹	اشعری لوگوں کو حکومت دینا	۵۱۶	۲۳۹۶	حاکم کا بلا بھیجنا اس شخص کو جس نے زنا کیا ہو۔	۵۳۱
۲۳۸۰	جب کسی کو بیخ کریں اور وہ فیصلہ کرے	"	۲۳۹۷	حاکم کا خود جانا رغبت کے بیخ میں صلح کرانے کو۔	"
۲۳۸۱	عورتوں کو حاکم بنانے کی ممانعت	۵۱۷	۲۳۹۸	حاکم اعدا الفرقین کو صلح کر لینے کے لیے اشارہ کر سکتا ہے	۵۳۲
۲۳۸۲	مثال دے کر ایک حکم نکالنا	"	۲۳۹۹	حاکم معاف کر دینے کے لیے اشارت کر سکتا ہے	"
۲۳۸۳	اس حدیث میں بھی بن ابی اسحق پر اختلاف	۵۱۹	۲۴۰۰	پہلے حاکم نرمی کے لیے حکم دے سکتا ہے۔	۵۳۳
۲۳۸۴	حلا جس امر پر اتفاق کریں اس کے موافق کا حکم کرنا	۵۲۰	۲۴۰۱	مقدم فیصلہ کرنے سے پہلے حاکم سفارش کر سکتا ہے	۵۳۴
۲۳۸۵	اس آیت کی تفسیر میں لم یحکم بائزول الشد الخ	۵۲۲	۲۴۰۲	اگر کسی شخص کو مال کی امتیاج ہو اور وہ اپنے مال کو تلف کرے تو حاکم روک سکتا ہے۔	۵۳۵
۲۳۸۶	قاضی ظاہر شریعت پر حکم کرنا ہے	۵۲۳	۲۴۰۳	تھوڑا اور بہتا مال دونوں برابر ہیں۔	"
۲۳۸۷	حاکم اپنی عقل سے فیصلہ کر سکتا ہے	"	۲۴۰۴	جب حاکم کسی شخص کو پہچانتا ہو تو وہ غائب ہو تو اس پر فیصلہ کرنا درست ہے۔	"
۲۳۸۸	حاکم کو اس بات کی گنجائش کہ ایک بات کرنی نہ ہو لیکن حق کے ظاہر ہونے کے لیے کہے میں کر دوں گا۔	۵۲۵	۲۴۰۵	ایک حکم میں دو حکم کرنا	"
۲۳۸۹	ایک حاکم اپنے برابر والے کا یا اپنے سے زیادہ درجے والے کا فیصلہ ٹوٹ سکتا ہے۔	"	۲۴۰۶	حکم کرنے سے جو مال حاصل ہو	۵۳۶
۲۳۹۰	جب حاکم ناحق فیصلہ کرے تو اس کو رد کرنا درست ہے۔	۵۲۶	۲۴۰۷	لڑا کا جھگڑا	"
۲۳۹۱	حاکم کو کن باتوں سے پرہیز کرنا چاہیے۔	۵۲۷	۲۴۰۸	جہاں گواہ نہ ہو تو کیونکر حکم کرے	"
۲۳۹۲	جو حاکم امین ہو تو وہ غصہ کی حالت میں حکم کر سکتا ہے۔	"	۲۴۰۹	حاکم کا نصیحت کرنا قسم دلانے وقت	"
۲۳۹۳	اپنے گھر میں حکم کرنا	۵۲۸	۲۴۱۰	حاکم کیوں کر قسم لیوے	۵۳۷
۲۳۹۴	مدد چاہنا	۵۲۹			

صفحہ	عنوان	باب نمبر	صفحہ	عنوان	باب نمبر
۵۵۳	قرض کے برہم سے پناہ مانگنا	۲۴۳۵	۵۳۸	کتاب پناہ مانگنے کی۔	۲۴۱۱
"	مالدارمی کے فتنے سے پناہ مانگنا	۲۴۳۶	۵۳۳	اس دل سے پناہ جس میں ڈرتے ہو خدا کا	۲۴۱۲
"	دنیا کے فتنے سے پناہ مانگنا	۲۴۳۷	"	پینے کے فتنے سے پناہ مانگنا	۲۴۱۳
۵۵۵	ذکر کی برائی سے پناہ مانگنا	۲۴۳۸	"	کان اور آنحوں کے فتنے سے	۲۴۱۴
"	کفر کی برائی سے پناہ مانگنا	۲۴۳۹	"	پناہ مانگنا۔	
"	گمراہی سے پناہ مانگنا	۲۴۴۰	"	نامردی اور بزدلی سے پناہ مانگنا	۲۴۱۵
۵۵۶	دشمن کے غلبے سے پناہ مانگنا	۲۴۴۱	"	نجیسی سے پناہ مانگنا۔	۲۴۱۶
"	دشمنوں کی ملامت سے پناہ مانگنا	۲۴۴۲	۵۳۴	رجح سے پناہ مانگنا	۲۴۱۷
"	بڑھاپے سے پناہ مانگنا	۲۴۴۳	۵۳۵	رجح سے پناہ مانگنا	۲۴۱۸
۵۵۷	بری قضا سے پناہ مانگنا	۲۴۴۴	۵۳۶	پادشہ اور گناہ سے پناہ مانگنا	۲۴۱۹
"	بد بختی سے پناہ مانگنا	۲۴۴۵	۵۳۷	کان کی برائی سے پناہ مانگنا	۲۴۲۰
۵۵۸	جنوں سے پناہ مانگنا	۲۴۴۶	"	آنکھ کی برائی سے پناہ مانگنا	۲۴۲۱
"	جنوں کی نگاہ سے پناہ مانگنا	۲۴۴۷	۵۳۸	سستی سے پناہ مانگنا	۲۴۲۲
"	غزور کی برائی سے پناہ مانگنا	۲۴۴۸	"	ماجوہی سے پناہ مانگنا	۲۴۲۳
"	بری عمر سے پناہ مانگنا	۲۴۴۹	"	ذلت سے پناہ مانگنا	۲۴۲۴
۵۵۹	عمر کی برائی سے پناہ مانگنا	۲۴۵۰	۵۳۸	کمی سے پناہ مانگنا	۲۴۲۵
"	نفع کے بعد نقصان سے پناہ مانگنا	۲۴۵۱	۵۳۹	غیبری سے پناہ مانگنا	۲۴۲۶
۵۶۰	مظلوم کی بددعا سے پناہ مانگنا	۲۴۵۲	"	قبر کے فتنے سے پناہ مانگنا	۲۴۲۷
"	سفر سے لوٹنے کے وقت رہنے سے پناہ مانگنا	۲۴۵۳	۵۵۰	پناہ مانگنا اس نفس سے جو میر نہ ہو۔	۲۴۲۸
"	بڑے ہمارے سے پناہ مانگنا	۲۴۵۴	"	جھوک سے پناہ مانگنا	۲۴۲۹
۵۶۱	لوگوں کے بوسے سے پناہ مانگنا	۲۴۵۵	"	خیانت سے پناہ مانگنا	۲۴۳۰
"	دجال کے فتنے سے پناہ مانگنا	۲۴۵۶	۵۵۱	دشمن اور نفاق اور بڑے اخلاق سے پناہ مانگنا	۲۴۳۱
"	جہنم کے عذاب سے اور دجال کے شر سے پناہ مانگنا	۲۴۵۷	"	قرضدارمی سے پناہ مانگنا	۲۴۳۲
۵۶۲	آدمیوں کے شیطان سے پناہ مانگنا	۲۴۵۸	"	قرض سے پناہ مانگنا	۲۴۳۳
"	زندگی کے فتنے سے پناہ مانگنا	۲۴۵۹	۵۵۲	قرضدارمی کے غلبے سے پناہ مانگنا	۲۴۳۴

صفحہ	عنوان	باب نمبر	صفحہ	عنوان	باب نمبر
۵۷۵	بچی اور بچی کھجور کا ملا کر نمید پینے کی ممانعت۔	۲۳۸۰	۵۶۳	موت کے فتنے سے پناہ مانگنا	۲۳۶۰
۵۷۶	بچی اور تر کھجور کو ملا کر بھگونے کی ممانعت۔	۲۳۸۱	۵۶۴	قبر کے عذاب سے پناہ مانگنا	۲۳۶۱
"	بچی اور گندہ کھجور کو ملا کر بھگونے کی ممانعت۔	۲۳۸۲	"	قبر کے فتنے سے پناہ مانگنا	۲۳۶۲
"	گندہ اور تر کھجور کو ملا کر بھگونے کی ممانعت۔	۲۳۸۳	"	خداوند تعالیٰ کے عذاب سے پناہ مانگنا	۲۳۶۳
"	گندہ اور خشک کھجور کو ملا کر بھگوننا منع ہے۔	۲۳۸۴	۵۶۵	جہنم کے عذاب سے پناہ مانگنا	۲۳۶۴
"	کھجور اور انگور کو ملا کر بھگونے کی ممانعت۔	۲۳۸۵	"	دوزخ کے عذاب سے پناہ مانگنا	۲۳۶۵
۵۷۷	گندہ اور خشک کھجور کو ملا کر بھگوننا منع ہے۔	۲۳۸۶	"	جہنم کی گرمی سے پناہ مانگنا	۲۳۶۶
"	کھجور اور انگور کو ملا کر بھگونے کی ممانعت۔	۲۳۸۷	۵۶۶	کاموں کی برائی سے پناہ مانگنا	۲۳۶۷
۵۷۸	گندہ کھجور اور انگور کو ملا کر بھگونے کی ممانعت۔	۲۳۸۸	"	اعمال کی برائی سے پناہ مانگنا	۲۳۶۸
"	سبب کیا ہے جو دو چیزوں کو ملا کر بھگوننا منع ہوا۔	۲۳۸۹	۵۶۷	جو کام ابھی نہیں کیے ان کی برائی سے پناہ مانگنا	۲۳۶۹
۵۷۹	صرف گندہ کھجور کو بھگونے کی اجازت	۲۳۹۰	۵۶۸	دھنس جانے سے پناہ مانگنا	۲۳۷۰
۵۸۰	مشکوں میں نمید بنانا جن کے منہ بند ہوں ٹھانگے سے۔	۲۳۹۱	"	گر پڑنے سے اور مکان گر کر دہنے سے پناہ مانگنا۔	۲۳۷۱
"	صرف کھجور بھگونے کی اجازت	۲۳۹۲	۵۷۰	اللہ کے غصے سے پناہ مانگنا	۲۳۷۲
"	صرف انگور بھگوننا	۲۳۹۳	"	قیامت کے روز جگہ کی تنگی سے پناہ مانگنا	۲۳۷۳
۵۸۱	گندہ کھجور الگ بھگونے کی اجازت	۲۳۹۴	"	اس دعا سے پناہ مانگنا جو نہ سنی جائے	۲۳۷۴
"	اس آیت کی تفسیر و من ثمرات التخیل والاغصاب الآیۃ۔	۲۳۹۵	۵۷۱	اس دعا سے پناہ مانگنا جو قبول نہ ہو	۲۳۷۵
۵۸۲	جب شراب حرام ہو تو کن کن چیزوں سے بنتا تھا۔	۲۳۹۵	۵۷۲	کتاب شرابوں کے بیان میں	۲۳۷۶
۵۸۳	جو شراب غلامیہوں سے بنے اگرچہ	۲۳۹۶	"	خمر کی حرمت کا بیان	۲۳۷۷
			۵۷۳	جب شراب کی حرمت اتنی تو کونسی شراب بہانی گئی	۲۳۷۸
			۵۷۴	گندہ اور کھجور خشک کی شراب کو خمر کہتے ہیں۔	۲۳۷۹
			"	فیطین کا نمید پینے سے ممانعت	۲۳۸۰

باب نمبر	عنوان	صفحہ	بار نمبر	عنوان	صفحہ
۲۴۹۷	کسی قسم کا جوہ حرام ہے۔	۵۸۳	۲۵۱۰	روغنی برتنوں کا بیان	۵۹۶
۲۴۹۸	جس شراب میں نشہ ہو وہ حرام ہے	۵۸۳	۲۵۱۱	ان برتنوں سے ممانعت مزوری تھی نہ بطور تادیب کے۔	۱
۲۴۹۹	مہر نشہ لانے والی شراب حرام ہے۔	۵۸۳	۲۵۱۲	ان برتنوں کے معنی کے بیان میں۔	۵۹۷
۲۵۰۰	مزد اور تبع کس شراب کو کہتے ہیں۔	۵۸۷	۲۵۱۳	کن برتنوں میں نبیذ بنا درست ہے۔	۵۹۸
۲۵۰۱	جس شراب کے بہت پینے سے نشہ ہو اس کا عقوڑا پینا بھی حرام ہے۔	۵۸۸	۲۵۱۴	مٹی کے برتن کی اجازت	۵۹۹
۲۵۰۲	جو کی شراب سے ممانعت کن برتنوں میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے لیے نبیذ بنا یا جاتا تھا۔	۵۹۰	۲۵۱۵	ہر ایک برتن کی اجازت	۱
۲۵۰۳	ان برتنوں کا بیان جن میں نبیذ بنا نا منع ہے۔	۵۹۰	۲۵۱۶	شراب کیسی چیز ہے	۶۰۱
۲۵۰۴	مٹی کے برتن میں نبیذ بنانے کی ممانعت	۵۹۰	۲۵۱۷	شراب پینے کی برائی	۶۰۲
۲۵۰۵	سبز لاکھی برتن	۵۹۲	۲۵۱۸	شراب پینے والے کی نماز قبول نہیں ہوتی۔	۶۰۳
۲۵۰۶	توہنے کی نبیذ سے ممانعت	۵۹۳	۲۵۱۹	شراب پینے سے کیا کیا گناہ پیدا ہوتے ہیں	۶۰۴
۲۵۰۷	توہنے اور روغنی برتنوں کی نبیذ سے ممانعت۔	۵۹۳	۲۵۲۰	شراب پینے والے کی توبہ کا بیان	۶۰۶
۲۵۰۸	کدو کے توہنے اور لاکھی اور چوبی برتن کے نبیذ پینے سے ممانعت	۵۹۴	۲۵۲۱	جو لوگ ہمیشہ شراب پیتے ہیں	۱
۲۵۰۹	روغنی برتن اور لاکھی برتن کی نبیذ پینے سے ممانعت	۵۹۵	۲۵۲۲	شراب پینے والے کو جلا وطن کرنا	۶۰۷
			۲۵۲۳	بیان ان حدیثوں کا جن سے دلیل پکڑی ہے اس شخص نے جو نشہ لانے والی شراب کو درست کہتا ہے جو لوگ تھوڑی شراب کو درست کہتے ہیں ان کی دلیل۔	۶۱۲
			۲۵۲۴	بیان اس ذلت اور خواری اور دکھ کے عذاب کا جو اللہ تعالیٰ نے نشہ پینے والے کے لیے تیار کیا ہے۔	۶۱۴
			۲۵۲۵	جس چیز پر شبہ ہو اسکو چھوڑ دینا بہتر ہے جو شخص شراب بناوے اس کے ہاتھ انگوڑی بنا کر دہ ہے۔	۶۱۷

صفحہ	عنوان	باب نمبر	صفحہ	عنوان	باب نمبر
	درست ہے اور جن کا پینا درست نہیں		۶۱۸	انگور کا شیرہ پینا کر وہ ہے۔	۲۵۲۸
			۱	کون سا طلا پینا درست ہے	۲۵۲۹
۶۲۳	ابراہیم پرادیوں کا اختلاف	۲۵۳۲	۶۲۱	کون سا شیرہ پینا درست ہے	۲۵۳۰
۶۲۵	کون سی شراب مباح ہے۔	۲۵۳۳	۶۲۲	بیان ان نبیوں کا جن کا پینا	۲۵۳۱

www.KitaboSunnat.com



## کتاب النحل

## کتاب عطیہ اور بخشش کے بیان میں

۱۸۰۹ ذکر اختلاف الفاظ الناقلین  
بخیر النعمان بن بشیر فی النحل

ناقلین نے نعمان بن بشیر کی خبر کے لفظوں میں  
جو اختلاف کیا ہے اس کتاب میں اسکا بھی ذکر کیا گیا

۱۸۰۹ أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا سَيْفَانُ بْنُ الرَّهْرِيِّ عَنْ حُبَيْدِ بْنِ أَسَاةَ أَنَّ لُحَيْمًا قَالَ لِعُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ قَالَ لَأَنْتُمْ أَهْلُ الْوَدَاعِ وَاللَّحْمُ لِحَبِيبِي

حضرت نعمان بن بشیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ ان کے باپ نے عطیہ اور بخشش کے طور پر دیا ان کو ایک غلام پھر آئے نعمان بن بشیر کے باپ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس اس لیے کہ گواہ کریں آپ کو عطیہ پر،

عَنِ النَّعْمَانِ بْنِ بَشِيرٍ أَنَّ أَبَاهُ نَحَلَهُ غُلَامًا فَأَقْبَضَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَبَشَّرَهُ فَقَالَ أَهْلُ الْوَدَاعِ نَحَلْتُكَ قَالَ لَأَقْبَضُكَ وَاللَّحْمُ لِحَبِيبِي

آپ نے فرمایا کیا تو نے سب بیٹوں کو بخشش کی ہے؟ اس نے کہا نہیں سب کیلئے تو بخشش میں نے نہیں کی۔ آپ نے رد کر دیا اس بخشش کو اور صنف ہذا اللہ علیہ کے دو استاد ہیں اس حدیث میں اسی واسطے بیان کرتے ہیں کہ اس حدیث میں لفظ محمد کے میں قبیحہ کے نہیں

۱۸۰۹ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ وَالْحَرِثِيُّ بْنُ مَسْعُودٍ قَدَاةً عَلَيْهِمَا وَسَلَّمَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَأَنْتُمْ أَهْلُ الْوَدَاعِ وَاللَّحْمُ لِحَبِيبِي

حضرت نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے لے گیا ان کا باپ ان کو نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس اور کہا آپ کے دو بیٹوں نے اپنا غلام اپنے اس بیٹے کو بخش دیا۔ آپ نے فرمایا کیا سب بیٹوں کو بخشش کی ہے تو نے یا فقط ایک ہی کو، اس نے عرض کیا سب کو تو میں نے کچھ نہیں دیا۔

عَنِ النَّعْمَانِ بْنِ بَشِيرٍ أَنَّ أَبَاهُ أَقْبَضَهُ رَجُلًا مِنَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَأَنْتُمْ أَهْلُ الْوَدَاعِ وَاللَّحْمُ لِحَبِيبِي

آپ نے فرمایا پھر لے اس لئے دے ہوئے کو۔

عَنِ النَّعْمَانِ بْنِ بَشِيرٍ أَنَّ أَبَاهُ بَشَّرَهُ بِغُلَامٍ فَأَقْبَضَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَأَنْتُمْ أَهْلُ الْوَدَاعِ وَاللَّحْمُ لِحَبِيبِي

حضرت نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے لایا ان کا باپ اپنے لڑکے نعمان کو اور کہا یا رسول اللہ میں نے بخش دیا اپنا ایک غلام اس بیٹے کو آپ نے فرمایا اور

عَنِ النَّعْمَانِ بْنِ بَشِيرٍ أَنَّ أَبَاهُ بَشَّرَهُ بِغُلَامٍ فَأَقْبَضَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَأَنْتُمْ أَهْلُ الْوَدَاعِ وَاللَّحْمُ لِحَبِيبِي

۱۸۰۹ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ قَالَ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ قَالَ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ عَنِ الرَّهْرِيِّ عَنِ حُبَيْدِ بْنِ

عَبْدِ الرَّحْمَنِ وَعَنْ مُحَمَّدِ بْنِ النَّعْمَانِ

حضرت نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے لایا ان کا باپ اپنے لڑکے نعمان کو اور کہا یا رسول اللہ میں نے بخش دیا اپنا ایک غلام اس بیٹے کو آپ نے فرمایا اور

عَنِ النَّعْمَانِ بْنِ بَشِيرٍ أَنَّ أَبَاهُ بَشَّرَهُ بِغُلَامٍ فَأَقْبَضَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَأَنْتُمْ أَهْلُ الْوَدَاعِ وَاللَّحْمُ لِحَبِيبِي

۱۸۰۹ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ قَالَ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ قَالَ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ عَنِ الرَّهْرِيِّ عَنِ حُبَيْدِ بْنِ

عَبْدِ الرَّحْمَنِ وَعَنْ مُحَمَّدِ بْنِ النَّعْمَانِ

حضرت نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے لایا ان کا باپ اپنے لڑکے نعمان کو اور کہا یا رسول اللہ میں نے بخش دیا اپنا ایک غلام اس بیٹے کو آپ نے فرمایا اور

عَنِ النَّعْمَانِ بْنِ بَشِيرٍ أَنَّ أَبَاهُ بَشَّرَهُ بِغُلَامٍ فَأَقْبَضَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَأَنْتُمْ أَهْلُ الْوَدَاعِ وَاللَّحْمُ لِحَبِيبِي



۱۳۶۱۲ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ أَبِي الشَّعْرَابِ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْجٍ قَالَ حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ الشَّعْبِيِّ،

حضرت نعمانؓ سے روایت ہے کہ ان کے باپ ان کاٹھا کر نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس اور کہا ان کے باپ نے میں بخش دیتا ہوں نعمان کو اپنے مال میں سے فلاں فلاں چیز اور آپ کو اس پر گواہ کرتا ہوں۔ آپ نے فرمایا کیا سب بیٹوں کو اسی قدر دیا ہے جیسا کہ نعمان کو دیا ہے تو نے۔

عَنْ النُّعْمَانِ قَالَ انْطَلَقَ بِمِ الْوَالِدِ وَحَمَلُهُ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَشْهَدُ أَنَّكَ نَحَلْتَ النُّعْمَانَ مِنْ مَالِكَ كَذَا وَكَذَا قَالَ كَلَّ بَيْنَكَ نَحَلْتُ مِثْلَ الَّذِي نَحَلْتُ النُّعْمَانَ -

۱۳۶۱۳ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ حَدَّثَنَا دَاوُدُ عَنْ عَائِشَةَ،

حضرت نعمانؓ سے روایت ہے لایا باپ ان کا ان کو نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس اس لیے کہ گواہ کر لے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو اس دیے ہوئے پر جو نعمان کو دیا تھا آپ نے فرمایا کیا تو نے اپنے اور لوگوں کو اسی قدر دیا ہے انہوں نے کہا نہیں آپ نے فرمایا میں نہیں گواہ ہوتا اس پر آپ نے نعمان کے باپ کو کہا تجھ کو خوش نہیں آتا کہ سب تیرے ساتھ احسان

عَنْ النُّعْمَانِ أَنَّ أَبَا قُيُومًا يَوْمَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُثَرِّدُهُ عَلَى نَحْلٍ نَحَلَهُ أَبَا قُيُومٍ فَقَالَ كَلَّ وَكَذَلِكَ نَحَلْتُ مِثْلَ مَا نَحَلْتَهُ قَالَ لَا فَاقَ فَلَا أَشْهَدُ عَلَى شَيْءٍ وَإِلَيْسَ يُمْرُكُ أَنْ يَكُونَ رَأْيُكَ فِي الْبَيْتِ سَوَاءً قَالَ بَلَى قَالَ فَلَا إِذَا -

برا برو کر میں انہوں نے کہا کیوں نہیں آپ نے فرمایا تو چھرت کر ایسا کام۔

۱۳۶۱۴ أَخْبَرَنَا مُوسَى بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو سَامَةَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو حَيَّانَ الشَّعْبِيُّ قَالَ حَدَّثَنِي،

حضرت نعمانؓ سے روایت ہے نعمان کی ماں رواحدہ کی بیٹی نے سوال کیا نعمان کے باپ سے کہ کچھ دے اپنے مال میں سے اس کے بیٹے نعمان کو نعمان کے باپ نے التوا اور ڈھیل میں نکھار میں ہدف اس کو بھر کچھ جی میں آیا اس کے تو دیتے لگا نعمان کو وہ بخشش کی شے نعمان کی ماں نے کہا میں نہیں مانتی جب تک کہ اس پر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو گواہ نہ کرے تو نعمان کے باپ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے آکر کہا یا رسول اللہ اس لڑکے کی ماں یعنی رواحدہ کی بیٹی لڑتی ہے مجھ سے اس بات پر اور کچھ بخشش کرنا چاہتی ہے مجھ سے اس لڑکے کے لیے، آپ نے فرمایا اے بشیر ترے اور لڑکا بھی ہے اس کے سوا انہوں نے کہا ہاں ہے۔ آپ نے فرمایا کیا تو نے اس کو بھی اسی طرح دیا ہے جیسا اس اپنے بیٹے کو بہہ کرتا ہے انہوں نے کہا نہیں آپ نے یہ سن کر فرمایا تو مجھ گواہ نہ کر اس پر کیونکر میں ظلم پر گواہ نہیں ہوتا۔

عَنْ النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيرٍ أَنَّ لِنُصَارَةَ ابْنِ أُمِّهِ ابْنَةً رَوَّاحَةَ سَأَلَتْ أَبَا قُيُومًا بَعْضَ الْمَوْجِبَةِ مِنْ مَالِهِ لِأَنَّهَا فَالْتَمَعَتْ بِهَا سِنَّةً تُعْرَبُ لَكُ فَوَهَّهَا لَكُ فَقَالَتْ لِأَرْضِي حَتَّى تَشْهَدَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ أُمَّ هَذِهِ ابْنَتِي رَوَّاحَةَ قَالَتْ لِي عَلَى الَّذِي وَهَبْتَ لَكُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا بَشِيرُ إِنَّكَ وَلَكُ سَوِي هَذَا قَالَ لَعَنَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَكَلَّمَهُمْ وَهَبْتَ لَهُمْ وَمِثْلَ الَّذِي وَهَبْتَ لِابْنِكَ هَذَا قَالَ لَا فَاقَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَا تَشْهَدُ فِي إِذَا فَرِحَ لِأَشْهَدُ عَلَى جَوْرٍ -

۳۴۷ | أَخْبَرَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ حَدَّثَنَا يَكْلَبُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو حَيَّانَ عَنِ الشَّعْبِيِّ؛

حضرت نعران سے روایت ہے مانگا میری ماں نے میرے باپ سے کچھ بخشش اور میرے طور پر اس نے میرے کیا اور دینا چاہا مجھ کو اس وقت میری ماں نے کہا میں راضی نہ ہوں گی جب تک گواہ نہ ہوں اس پر حضور صلی اللہ علیہ وسلم نعمان کہتے ہیں میرا باپ ہاتھ پکڑ کر لایا مجھ کو حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس اور میں ان دونوں لڑکا تھا اور کہا یا رسول اللہ اس لڑکے کی ماں رداصہ کی بیٹی کچھ میرے اور بخشش کے طور پر مانگتی ہے اور اس کی خوشی اس میں ہے کہ میرے دینے پر آپ گواہ ہو جائیں آپ نے فرمایا اے بشیر کیا تجھ کو اور بیٹیا نہیں آپ گواہ دیا ہے کہ نہیں آپ نے فرمایا ایسا ہے تو میری گواہی امت نے کیوں نہیں گواہ نہیں ہوتا ظلم کی بات پر۔

عَنِ النَّعْمَانِ قَالَ سَأَلْتُ أَبِي بَعْضَ الْمُؤَهَّبَةِ فَوَجَّهَهَا لِي فَقَالَتْ لَأَرْضِي حَتَّى أَشْهَدَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَأَخَذَ أَبِي بِيَدِي وَأَنَا عُلَاكُمُ فَأَتَى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ أُمَّ هَذَا ابْنَةَ رَدَاحَةَ طَلَبْتُ وَمِنِّي بَعْضَ الْمُؤَهَّبَةِ وَقَدْ أَهَمَّهَا أَنْ أَشْهَدَ لَكَ عَلَى ذَلِكَ قَالَ يَا بَشِيرُ أَلَيْسَ أَبِي عَمْرُ هَذَا قَالَ نَعَمْ قَالَ فَوَهَبْتُ لَهُ مِثْلَ مَا وَهَبْتُ لِهَذَا قَالَ لَأَقَالَ فَلَا تُشْهَدُ فِي إِذَا خَافِي لِأَشْهَدَ عَلَى جَوْرِ -

۳۴۸ | أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَسْبَانٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ؛

حضرت عامر سے روایت ہے بشیر بن سعد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئے اور کہنے لگے یا رسول اللہ میری بیوی عمرہ نامی رداصہ کی بیٹی کہتی ہے کچھ صدقہ کر اور میرے بیٹے نعمان کو دے اور کہتی ہے اس دینے سے بڑے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو گواہ کر آپ نے بشیر سے پوچھا کہ تیرے اور بیٹے میں اس کے سوا یا نہیں، اس نے کہا ہاں میں! آپ نے فرمایا ان کو کون نے اتنا ہی دیا ہے کہ نہیں؟ اس نے کہا نہیں آپ نے فرمایا اس کو مجھ کو گواہ مت بنا ظلم پر۔

عَنْ عَامِرٍ قَالَ أُخْبِرْتُ أَنَّ بَشِيرَ بْنَ سَعْدٍ أَيْ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ أُمَّ ابْنِ عَمْرَةَ بِنْتِ رَدَاحَةَ أُمِّي أَنَا أَتَصَدَّقُ عَلَى ابْنِهَا نَعْمَانُ بِصَدَقَةٍ فَأَمَرْتَنِي أَنْ أَشْهَدَ لَكَ عَلَى ذَلِكَ فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَلْ لَكَ سِوَاهُ ذَلِكَ نَعَمْ قَالَ فَأَعْطَيْتُهُمْ مِثْلَ مَا أَعْطَيْتُ لِهَذَا إِخَالَ لَأَقَالَ فَلَا تُشْهَدُ فِي عَلَى جَوْرِ -

۳۴۸ | أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَسْبَانٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو نَعِيمٍ قَالَ حَدَّثَنَا زَكْرِيَّا عَنْ عَامِرٍ قَالَ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَتَبَةَ بْنِ مَسْعُودٍ وَأَبَانُ مُحَمَّدُ بْنُ حَامِرٍ قَالَ أَخْبَرَنَا حَسْبَانُ قَالَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ زَكْرِيَّا عَنِ الشَّعْبِيِّ؛

حضرت عبد اللہ بن عتبہ بن مسعود سے روایت ہے کہ آیا ایک آدمی حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس اور محمد جو استاد ہیں مصنف کے ان کی روایت میں جاہر کا لفظ نہیں بلکہ اتنی کا لفظ ہے اور معنی دونوں کے ایک ہیں اور اس آدمی نے آکر کہا میں نے دیا ہے اپنے بیٹے کو کچھ آپ گواہ رہے اس پر آپ نے فرمایا کچھ اور دلاؤ؟

عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَتَبَةَ بْنِ مَسْعُودٍ أَنَّ رَجُلًا جَاءَ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ مُحَمَّدُ أَيْ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنِّي أَتَصَدَّقْتُ عَلَى ابْنِي بِصَدَقَةٍ فَأَشْهَدُ فَكَانَ هَلْ لَكَ وَكَذَلِكَ عَمْرُ قَالَ نَعَمْ قَالَ فَأَعْطَيْتُهُمْ كَمَا أَعْطَيْتَهُ قَالَ لَأَقَالَ أَشْهَدُ عَلَى جَوْرِ -

۳۲۱ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَعْدٍ كُنِّي يَحْيَى عَنْ فِطْرٍ قَالَ حَدَّثَنِي مُسْلِمُ بْنُ صَبِيحٍ قَالَ سَمِعْتُ

حضرت نعمان بن بشیرؓ سے روایت ہے کہ گیا میرا  
باب مجھ کو حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس تاکہ گواہ کرے آپ کو اس پر  
جو مجھ کو دیا تھا آپ نے بوجھا اس کے سوا اور کوئی لڑکا ہے تیرا اس نے  
کہا ہاں ہے آپ نے ہاتھ سے اشارہ کر کے بتلایا کہ سب لڑکوں کو  
برابر رکھنا چاہیے ایک کو دینا ایک کو نہ دینا ظلم ہے

النَّعْمَانُ بْنُ بَشِيرٍ يَقُولُ ذَهَبَ بِي أَبِي  
النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْرَهُدًا عَلَى  
أَعْيُنِي فَقَالَ أَلَيْكَ وَلَا غَيْرَكَ قَالَ نَعَمْ  
تَفَرَّقَ بَيْنَهُمْ بِقِفْمٍ أَجْمَعَ كَذَا الْأَسْوَيْتُ بَدَلَهُمْ

۳۲۰ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ قَالَ أَيْبَانُ جَدِّي قَالَ قَالَ الْأَبُ نَا عَجْدًا اللَّهُ عَنْ فِطْرٍ عَنْ مُسْلِمِ بْنِ صَبِيحٍ قَالَ

حضرت نعمان بن بشیرؓ سے روایت ہے اور وہ خطبہ پڑھ رہے  
تھے بیان کی انھوں نے یہ حدیث کہ لے گیا تھا میرا باب مجھ کو نبی صلی اللہ  
علیہ وسلم کے پاس تاکہ گواہ کرے آپ کو اپنے دیشہ ہوئے پر اور وہ پیش  
مجھ پر کی تھی جس پر آپ کی گواہی چاہتا تھا آپ نے فرمایا اس کو  
برے اور بیٹے بھی ہیں اس کے سوا یا نہیں، اس نے کہا ہاں ہیں آپ نے فرمایا سب کے ساتھ برابر کر جو کچھ کہو کرے۔

النَّعْمَانُ يَقُولُ وَهُوَ يَخْطُبُ انْطَلَقَ  
أَبِي إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْرَهُدًا  
فَأَعْطَيْتُهُ أَعْطَانِيهَا فَقَالَ هَلْ لَكَ بَنُونَ سِوَاهُ  
لِ نَعَمْ قَالَ سَوِيئَةٌ لَهُمْ

حضرت جابر بن مفضل اپنے پاس روایت کرتے ہیں میں نے  
سنا نعمان بن بشیرؓ سے خطبہ میں وہ کہتے تھے فرمایا رسول اللہ  
صلی اللہ علیہ وسلم نے برابر ہی اور عدل کو کام میں لاؤ تم لے لو گواہی اولاد  
کے معاملہ میں دو بار کہا اسی طرح۔

عَنْ جَابِرِ بْنِ الْمَفْضِلِ بْنِ الْمُهَلَّبِ عَنْ أَبِيهِ  
أَلِ سَمِعْتُ النَّعْمَانَ بْنَ بَشِيرٍ يَخْطُبُ قَالَ قَالَ  
رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَعِدُوا لِمَا بَيْنَ  
بَيْنَاهُمْ عِدًّا لِمَا بَيْنَنَا عِدًّاكُمْ

# کتاب ہبہ کے بیان میں

# کتاب الہبۃ

مشاعر ہبہ

۱۸۱ ہبۃ المشاعر

۳۲۲ أَخْبَرَنَا عُمَرُ بْنُ زَيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو أَبِي عَدُوٍّ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اسْتِخْقِ

حضرت عمر بن زیدؓ سے روایت ہے انھوں نے سنا  
اپنے باپ سے انھوں نے اپنے دادا سے کہا دادا ان کے ہم تھے نزدیک  
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے جب آئے تھے اچھی ہوا زن کے نام ہے

عَنْ عُمَرَ بْنِ زَيْدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِيهِ عَدُوٍّ قَالَ  
لَنَا عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذْ  
تَنَهَّ وَفَدَّ هَوَانًا فَقَالَ يَا مُحَمَّدُ رَأَى أَمَلًا وَغَيْرَهُ

وَقَدْ نَزَلَ بِنَا مِنْ الْبَلَدِ مَا لَمْ يَخْفَى عَلَيْكَ فَا مَنَّتَ  
عَلَيْنَا مِنَ اللَّهِ عَلَيْكَ فَقَالَ اخْتَارُوا مِنْ أَمْوَالِكُمْ  
مِنْ نِسَائِكُمْ وَأَنَا وَكُمُ فَقَالُوا قَدْ خَيَّرْنَا بَيْنَ اخْتِيَابِنَا  
وَأَمْوَالِنَا بَلْ نَخْتَارُ نِسَاءَنَا وَأَبْنَا فَمَا فَكَرَ رَسُولُ  
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَّا مَا كَانَ بِي وَبِنِسَاءِ  
عَبْدِ الْمُطَّلِبِ فَهُوَ كَمَا إِذَا صَلَّيْتَ الظُّهْرَ فَعَمَّوْا  
فَعَمَّوْا إِنَّا نَسْتَعِينُ بِرَسُولِ اللَّهِ عَلَى الْمُؤْمِنِينَ أَوْ  
الْمُسْلِمِينَ فِي نِسَائِنَا وَأَبْنَا فَكَلَّمَا صَلَّوْا الظُّهْرَ قَامُوا  
فَقَالُوا ذَلِكَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
فَمَا كَانَ بِي وَبِنِسَاءِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ فَهُوَ كَمَا فَكَرَ  
الْمُهَاجِرُونَ وَمَا كَانَ كَمَا فَكَرَ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ  
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ لَا تَصَارُ مَا كَانَ لَنَا فَهُوَ لِرَسُولِ  
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ الْأَنْصَارُ بِنَا حَاسِبِ  
أَمَّا أَنَا دَبُّوْا بَيْنَهُمْ فَكَلَّمَ قَالَ عَيْنَةُ بْنُ حَصِينٍ أَمَّا أَنَا  
وَبَنُو فَرَادَةَ فَلَا وَقَالَ الْعَبَّاسُ بْنُ رُوَيْسٍ أَمَّا أَنَا وَبَنُو  
مُسْلِمٍ فَلَا فَصَامَتْ بَنُو سَلِيمٍ فَقَالُوا كَذَبْتَ مَا كَانَ لَنَا هُوَ  
لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ  
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا أَيُّهَا النَّاسُ رُدُّوا عَلَيَّ هَهُ  
نِسَاءَهُمْ وَأَبْنَاَهُمْ فَكُنْ تَسْلُكٌ مِنْ هَذَا الْفِعْرِ  
بِسَيِّءٍ فَلَهُ سِتُّ فَرَائِضٍ مِنْ أَوَّلِ شَيْءٍ يُفِيئُهُ اللَّهُ  
عَزَّ وَجَلَّ عَلَيْنَا وَرَبِّكَ نَا حِلَّةٌ وَرَبِّكَ النَّاسِ  
أَقِيمِ عَلَيْنَا فَيَأْتِيْنَا فَالْحُجَّةُ إِلَى سَجَرَةٍ وَخَطَمَتْ رَحْمَةُ  
فَقَالَ يَا أَيُّهَا النَّاسُ رُدُّوا عَلَيَّ رَدَّاقِ فَوَاللَّهِ لَوْ أَنَّ  
لَكُمْ شَجَرَةً هَامَةٌ لَعَمَّا تَمَسُّهُ عَلَيْكُمْ تَرْتَمَوْا تَلْقَوْنِي  
بِخَيْلٍ وَلَا جَبَانًا وَلَا كَذُوبًا ثُمَّ إِنِّي بَعُدْتُ فَأَخَذْتُ  
مِنْ سَائِمٍ وَبِرَّةٍ بَيْنَ أَصْبَعَيْهِ ثُمَّ رَسُولٌ هَارِيَّةٌ  
كَيْسِي بِي مِنْ الْفِعْرِ شَيْءٌ وَلَا هَلْ يَدْرِي إِلَّا خَمْسٌ وَالْحَسَنُ  
مَرْدُودٌ فِيكُمْ فَقَامَ إِلَيْهِ رَجُلٌ يَكْتُمُ مِنْ شَعْرِ فَقَالَ  
يَا رَسُولَ اللَّهِ أَحَدْتُ هَلِيمًا لِي صَلِّ بِهَا يَدْعَا

قبیلہ کا) اور کہتے گئے اے محمد ہم لوگ سب ایک اصل اور ایک  
قبیلے کے ہیں اور جو کچھ بلا ہم پر نازل ہوئی ہے وہ آپ پر ظاہر ہے آپ  
احسان کرو ہم پر ارشاد تعالیٰ احسان کرے آپ پر آپ نے فرمایا دو چیزوں  
میں سے ایک چیز اختیار کرو یا مال لے لو یا اپنی عورتیں بھڑا لو انہوں  
نے کہا اختیار دیا آپ نے ہم کو ہماری حسب خواہش یعنی عورتوں  
میں اور مال میں ہم دونوں میں سے اختیار کرتے ہیں اپنی  
عورتوں اور بچوں کو رہتی خیر مال نہ لے تو نہ لے ہماری عورتیں  
بچے مل جائیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس  
قدر میرا اور عبدالمطلب کی اولاد کا حصہ ہے (غنیمت کے  
مال میں سے جو مشاع تھا) وہ میں تم کو دے چکا لیکن جب  
میں ظہر کی نماز پڑھوں تو تم سب کھڑے ہو اور یوں کہو ہم  
لوگ مدد چاہتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے سبب  
سب مومنوں سے یا مسلمانوں سے اپنی عورتوں اور مالوں میں روٹی  
بیمان کرتا ہے جب تک نماز سے فارغ ہوئے کھڑے ہوئے  
وہ ایچی اور کبھی انہوں نے وہی بات پھر حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے  
فرمایا جو کچھ میرا اور عبدالمطلب کی اولاد کا حصہ ہے وہ تمہارے  
لیے ہے یہ بات سن کر ہاجروں نے بھی کہا یہی کہا اترے  
بن حابس نے کہا ہم اور بنی تمیم دونوں اس بات میں نہیں  
شامل ہوتے اور عینیہ بن حصین نے کہا ہم اور بنو فزارہ دونوں  
نہیں اس بات میں اقرار کرتے اور عباس بن مرداس نے  
یونہی کہا اور شامل کیا اپنے ساتھ بنی سلیم کے قبیلے کو جب  
اس نے جدائی کی بات کہی بنی سلیم نے اس کی بات پر انکار کیا  
اور کہا کہ جھوٹ بولا تو ہمارا جو کچھ ہے وہ رسول اللہ صلی اللہ  
علیہ وسلم کے لیے ہے پھر فرمایا حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اے لوگو  
پھر روانہ کی عورتوں اور بچوں کو اور جو کوئی نہ دینا چاہے  
مفت تو اس کے لیے ہیں مدعا کرتا ہوں کہ اس کو چھ اونٹ  
دیلے جائیں گے اس مال میں سے جو پہلے اللہ جل جلالہ  
عطا فرمائے یعنی ان عورتوں اور بچوں میں جو اس کا حصہ تھا  
اس کے بدلے) یہ فرما کر آپ سوار ہو گئے اونٹ پر لیکن لوگ



۳۷۲۳ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْغُلَجِيُّ الْمَقْرَبِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ وَهُوَ مَوْلَى أَبِي هَاشِمٍ عَنْ وَهْبٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو

کئی چیز دے کر پھیر لے اس سے تو جائز ہے اس کے لیے یہ پاب اور فرمایا آپ نے دے کر پھیر لینے کی مثال ایسی ہے جیسے کما کما جلا جائے جب اس کا پیٹ بھر جا رہے تو تے کر دینا ہے پھر کھا لیتا ہے وہ اپنی تے کو۔

طَاوُسٍ عَنْ أَبِيهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْعَارُ فِي هَبِّهِ كَالْكَلْبِ يَقْبَعُ تَعْرِيفُ فِي قَيْبِهِ -

طاووس عن ابیہ عن ابن عباس قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم العار فی ہبہ کالکلب یقبع تعریف فی قیبہ۔

۳۷۲۵ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ قَالَ حَدَّثَنَا جَبَانٌ قَالَ سَأَلْنَا عَبْدَ اللَّهِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ نَافِعٍ عَنِ الْعَسَنِ بْنِ مُسْلِمٍ

حضرت طاووس سے روایت ہے فرمایا حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے نہیں جائز ہے کسی کو یہ بات کہ بخشش کرے اور پھیر لے اس کو سوائے باپ کے کہ وہ اپنے بیٹے سے پھر کتا ہے اور طاووس بیان کرتے ہیں میں نے سنا تھا اور میں ان دنوں چھوٹا تھا اور وہ لفظ جو میں نے سنا تھا عائد فی قیبہ تھا نہیں معلوم آپ نے یہ مثل بیان فرمائی تھی اس شخص کے لیے یا نہیں اور وہ یہ ہے پھر جو کوئی کرے یہ کام پس اس کی مثال تھے کہ ہے کھا ہے پھرتے کر دیتا ہے پھر کھا لیتا ہے اس تے کو۔

عَنْ طَاوُسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَجُوزُ لِأَخِي أَنْ يَكْبَ هَبَةً تَعْرِيفُ فِي قَيْبِهِ إِلَّا لَوْ كُنْتُ أَسْمَعُ فَأَكَا صَعِيدًا عَائِدًا فِي قَيْبِهِ فَلَمْ يَكْرَأْ أَنَّهُ صَدَقَ لَوْ مَثَلًا تَكَ لَمْ يَنْ فَعَلَ ذَلِكَ فَسَلَّمَ لَكُلِّ الْكَلْبِ يَا كَلْبُ تَعْرِيفُ فِي قَيْبِهِ -

عبداللہ بن عباس کی روایت کے اختلاف کا بیان

۱۸۱۲ ذِكْرُ الْإِخْتِلَافِ لِخَبْرِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبَّاسٍ فِيهِ

۳۷۲۶ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ الْأَزْرَعِيِّ قَالَ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ بْنِ حُسَيْنٍ قَالَ حَدَّثَنِي سَعِيدُ ابْنِ الْمُسَيَّبِ قَالَ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ

حضرت ابن عباس سے روایت ہے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے صدقہ دے کر پھیر لینے والا تھے کہ مانند ہے کیونکہ کتا اکل دیتا ہے اپنے کھائے ہوئے کو پھر کھا لیتا ہے اس کو۔

ابن عباس قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم مثل الذي يرجع في صدقته كمثل الكلب يرجع في قوبه فيما كلفه -

۳۷۲۷ أَخْبَرَنَا اسْحَقُ بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْقَهْمَرِ قَالَ حَدَّثَنَا حَرْبٌ وَهُوَ ابْنُ سَدٍّ وَقَالَ حَدَّثَنِي وَهْبٌ هُوَ ابْنُ كَيْسَانَ قَالَ حَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَمْرٍو وَهُوَ الْأَوْزَاعِيُّ أَنَّ مُحَمَّدَ بْنَ عَلِيٍّ بْنِ حُسَيْنِ بْنِ أَبِي ذَرٍّ حَدَّثَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ تَعْرِيفُ فِي قَيْبِهِ كَالْكَلْبِ يَرْجِعُ فِي قَيْبِهِ

حضرت ابن عباس سے روایت ہے فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے صدقہ دے کر پھیر لینے والا تھے اس کی مثل ایسی ہے جیسی

عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ ابْنَ أَبِي نَجْمٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَثَلُ الَّذِي يَرْجِعُ فِي قَيْبِهِ كَمَثَلِ الْكَلْبِ يَرْجِعُ فِي قَيْبِهِ



كُنْتُ كِي شَلِّ بِي تَعْتَرَا بِي اور آپ اپنی تہ کو کھا لینا ہے۔  
كَمَلُ الْكَلْبِ قَاءَ تَرَ عَادِي فِي بَيْتِهِمْ ذَكَرَهُ -

۲۲۶۸ أَخْبَرَنَا الْبَيْهَقِيُّ عَنْ مَرْوَانَ بْنِ الْبَيْهَقِيِّ عَنْ عَمْرِو بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَرْبٍ عَنْ بِلَالِ بْنِ رَافِعٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ الْأَدْرَاغِيِّ أَنَّ مُحَمَّدَ بْنَ عَلِيٍّ بْنِ الْحُسَيْنِ حَدَّثَهُ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ؛

حضرت عبداللہ بن عباسؓ سے روایت ہے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے صدقہ دے کر پھیر لینے والا کتے کی مانند ہے کتے کا کام ہے تہ کرنا اور اس کو کھا لینا۔

عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَثَلُ الَّذِي يَرْجِعُ فِي صَدَقَتِهِ كَمَثَلِ الْكَلْبِ يَتَعَبُ ثُمَّ يَعُودُ فِي قَيْئِهِ قَالَ الْأَدْرَاغِيُّ

سَمِعْتُهُ بِحَدِيثِ عَطَاءِ بْنِ أَبِي رَبَاحٍ بِهَذَا الْحَدِيثِ؛  
۲۲۶۹ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ؛

حضرت ابن عباسؓ سے روایت ہے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اپنی دمی ہوئی چیز کو لوٹا لینے والا تہ چاٹنے والے کے مانند ہے۔

عَنْ أَبِي عَاصِمٍ عَنِ ابْنِ أَبِي عَسَاكٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْعَائِدُ فِي هَيْبَتِهِ كَالْعَائِدِ فِي قَيْئِهِ -

۲۲۷۰ أَخْبَرَنَا أَبُو الْأَشْعَثِ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدُ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ؛

حضرت ابن عباسؓ سے روایت ہے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اپنی دمی ہوئی چیز کو لوٹا لینے والا تہ چاٹنے والے کے مانند ہے۔

عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْعَائِدُ فِي هَيْبَتِهِ كَالْعَائِدِ فِي قَيْئِهِ -

۲۲۷۱ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ رَوَاهُ سَيْدُكُمْ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي عَرُوبَةَ عَنِ ابْنِ أَبِي عَاصِمٍ عَنْ عَمْرٍو مَوْلَى

حضرت ابن عباسؓ سے روایت ہے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے برسی مثال ہمارے لیے نہیں دے کر لینے والا اپنی چیز کو اپنی تہ کو کھا لینے کی مانند ہے۔

عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْسَ لَنَا مَثَلُ السُّورِ الْعَائِدِ فِي هَيْبَتِهِ كَالْعَائِدِ فِي قَيْئِهِ -

حضرت ابن عباسؓ سے روایت ہے فرمایا حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے برسی مثال ہمارے لیے نہیں دے کر لینے والا اپنی چیز کو اپنی تہ کو کھا لینے کی مانند ہے۔

۲۲۷۲ أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ زُرَّارَةَ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ عَنْ ابْنِ أَبِي عَاصِمٍ عَنْ عَمْرٍو مَوْلَى عَائِشَةَ وَسَائِرَ كُنَّا مَثَلُ السُّورِ الْعَائِدِ فِي هَيْبَتِهِ كَالْكَلْبِ يَعُودُ فِي قَيْئِهِ -

حضرت ابن عباسؓ سے روایت ہے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نہیں چاہیے ہمارے لیے برسی مشابہت پھیر لینے

۲۲۷۳ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ عَنْ نَيْعِمٍ قَالَ حَدَّثَنَا جَبَّانُ قَالَ ابْنُ أَبِي جَبَلَةَ اللَّهُ عَنْ خَالِدِ بْنِ عَمْرٍو مَوْلَى عَائِشَةَ وَسَائِرَ كُنَّا مَثَلُ السُّورِ الْعَائِدِ فِي هَيْبَتِهِ كَالْكَلْبِ يَعُودُ فِي قَيْئِهِ -

فل یعنی مسلمان کو چاہیے کہ برسی شے سے اپنی مشابہت نہ پیدا کرے۔

كَالْكَلْبِ فِي قَيْئِهِمْ -

والاڑے کر اپنی چیز کو کتے کی مانند بے فتنے کے کھانے میں یعنی جیسا کتا  
اگلی ہوئی چیز کو کھا جاتا ہے ایسی ہی دے کر پھیر لینے والا بھی ہوا۔

اس اختلاف کا ذکر جو راویوں نے طاؤس کی

۱۸۱۳ ذِكْرُ الْأَخْتِلَافِ عَلَى طَاوُسٍ فِي

الرَّاجِعِ فِي هَيْبَتِهِ

۱۲۴۳۳ أَخْبَرَنَا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ قَالَ حَدَّثَنَا الْخَزْرَجِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا وَهَيْبٌ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ

بْنُ طَاوُسٍ عَنْ أَبِيهِ :

حضرت ابن عباسؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم  
نے فرمایا لوٹانے والا اپنے بچنے ہوئے مال کو کتے کی خصلت کا ہے  
جیسے کتانے کرتا ہے اور پھر کھا لیتا ہے۔

عَنْ أَبِي عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ  
وَسَلَّمَ قَالَ الْعَاوِدِيُّ هَيْبُهُمْ كَالْكَلْبِ يَتَّقِيءُ لَمْ يَعُودْ  
فِي قَيْئِهِمْ -

۱۲۴۳۵ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَرْبٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ حَبَّابِ بْنِ عَنَابَةَ عَنْ أَبِي النَّضْرِ عَنْ طَاوُسٍ  
حضرت ابن عباسؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ  
وسلم نے فرمایا لوٹانے والا اپنے بچنے ہوئے مال کو کتے کی خصلت  
کا ہے جیسے کتانے کرتا ہے اور پھر کھا لیتا ہے۔

عَنْ أَبِي عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ  
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْعَاوِدِيُّ فِي هَيْبِهِمْ كَالْعَاوِدِيِّ فِي قَيْئِهِمْ -

۱۲۴۳۶ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سَلَامٍ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ الْأَزْرَقِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ

عُمَرَوِ بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ طَاوُسٍ :

حضرت امین عمر اور ابن عباسؓ دونوں سے روایت ہے کہ  
حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے نہیں ملامت کیا کسی کے لیے دے کر پھیر لینا، مگر  
باپ اپنے بیٹے کو کوئی چیز دے کر پھیرے تو مضائقہ نہیں، مگر دوست  
ہے اس کے لیے اور اس شخص کی مثل جو دے کر پھیر لیتا ہے کتے کی  
سی تے کتے کی خصلت ہے کھا جاتا ہے جب پیٹ بھر جاتا ہے  
تو لٹ دیتا ہے اس کھائے ہوئے کو اور پھر کھا لیتا ہے اس تے کو۔

عَنْ أَبِي عُمَرَ وَابْنِ عَبَّاسٍ قَالَا قَالَ رَسُولُ  
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَحِلُّ لِأَخِي أَنْ يُعْطِيَ  
الْعَطِيَّةَ وَيَرْجِعَ فِيهَا إِلَّا الْوَالِدَ فِيهَا يُعْطَى وَكَذَلِكَ وَمَثَلُ  
الَّذِي يُعْطَى الْعَطِيَّةَ وَيَرْجِعُ فِيهَا كَالْكَلْبِ يَأْكُلُ  
حَتَّى إِذَا شَبِعَ فَأَاءَ لَمْ عَادَ فَرَجَعَ فِي قَيْئِهِمْ -

۱۲۴۳۷ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْحَمِيدُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو جَرِيحٍ عَنْ الْأَسْوَدِ بْنِ مَسْرُورٍ :

حضرت طاؤسؓ سے روایت ہے فرمایا حضور صلی اللہ علیہ  
وسلم نے ملامت نہیں کسی کے لیے یہ بات کہ بخشش دے کسی کو کوئی چیز اور  
پھیر لے اس کو مگر باپ کو جائز ہے کہ پھیر لے اپنے بیٹے سے وہ چیز جو  
دی تھی اسکو طاؤس بیان کرتے ہیں میں سنتا تھا لوگوں سے یہ  
بات یا عائدانی قیئہ یعنی لے نے پاشنے والے لیکن مجھ کو معلوم  
ہو گیا کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے مثال میں بیان فرمایا تھا اس مثل کو

عَنْ طَاوُسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ  
وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَحِلُّ لِأَخِي أَنْ يَهْبَهُ هَبَةً لَمْ يَعُودْ فِيهَا إِلَّا  
الْوَالِدَ قَالَ طَاوُسٌ كَذَلِكَ أَسْمَعُ الْعَرَبِيَّانِ يَقُولُونَ  
يَأْعَاوِدُ فِي قَيْئِهِمْ وَكَمَا أَسْمَعُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى  
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَرَّفَ ذَلِكَ مَثَلًا حَتَّى بَلَّغْنَا أَنَّ  
كَانَ يَقُولُ مَثَلُ الَّذِي يَهْبِي الرِّبَاةَ لَمْ يَعُودْ فِيهَا

وَذَكَرَ كَلِمَةً مَعْنَاهَا كَسَلُ الْكَلْبِ يَا كَلَّ قَيْئُهُ -  
آخر مجھے معلوم ہوا کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم فرمایا کرتے تھے دے کہ  
پھر والے کے لیے ایک مثال ہے جس کے معنی ایسے تھے یعنی وہ دے کہ پھر یعنی والا کہتے کے اندر ہے کھاتا ہے اپنی تھے کوفہ  
۳۷۳۸ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَارِثٍ بْنُ لَعِينٍ قَالَ حَدَّثَنَا جَبَّانُ ابْنُ نَاعِمٍ أَنَّ اللَّهَ ،

حضرت حنظلہ سے روایت ہے اس نے یہ حدیث طاؤس  
سے سنی اور طاؤس کہتے ہیں میں نے خبر پائی ایسے آدمی سے جس کو نصیب  
ہوئی تھی محبت بنی صلی اللہ علیہ وسلم کی اور وہ خبر اور حدیث یہ  
ہے کہ فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم اپنے شاگردوں نے اس کی جو دے کہ پھر ٹوٹا لے  
اپنی بخشش ہوئی پھر کو ایسی ہے جیسے شل کتے کی کتا کھاتا ہے اور نرے  
کرتا ہے اور پھر سچا ہے کہ دو باہ کھا لیتا ہے ۔

عَنْ حَنْظَلَةَ أَنَّهُ سَمِعَ طَاؤِسًا يَقُولُ أَخْبَرَنَا  
بَعْضُ مَنْ أَدْرَكَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ  
قَالَ مَثَلُ الذِّئْبِ يَدْبِي فَيُرْجَعُ فِي هَيْبَتِهِ كَمَثَلِ الْكَلْبِ  
يَأْكُلُ فَيَسْبِيءُ ثُمَّ يَأْكُلُ قَيْئُهُ -

\*\*\*

## کتاب الرقبۃ کے بیان میں

## کتاب الرقبۃ

زید بن ثابت کی حدیث میں ابن ابی  
نخع پر اختلاف

۱۸۱۲ ذَكَرَ الْإِخْتِلَافَ عَلَى ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ

فِي خَبَرِ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ فِيهِ

۳۷۳۹ أَخْبَرَنَا هَلَالُ بْنُ أَعْلَوَةَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ وَهُوَ ابْنُ عُمَرَ عَنْ سُهَيْبَانَ عَنْ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ  
عَنْ طَاؤِسٍ :

حضرت زید بن ثابت سے روایت ہے نبی صلی اللہ  
علیہ وسلم نے فرمایا رقبۃ جائز ہے

عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
قَالَ الرَّقْبَةُ جَائِزَةٌ -

۳۷۴۰ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ مَيْمُونٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ وَهُوَ ابْنُ يُونُسَ قَالَ حَدَّثَنَا سُهَيْبَانُ عَنِ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ  
عَنْ طَاؤِسٍ عَنْ رَجُلٍ :

فتا :- رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمانا ایک ضرب النسل ہو گیا تھا، یہاں تک کہ لڑکے کسی کو بڑا کہتے وقت یوں کہہ کر پکارتے  
تھے طاؤس کو اس لڑکے کی حقیقت معلوم نہ تھی آخر معلوم ہوا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی حدیث کا لفظ ہے یعنی تریس اور لاپچی  
کی اور کتے کی ایک خصلت ہے اپنی چیز لے تب بھی صبر نہیں اور نہ لے تب بھی صبر نہیں ۔ پہلے کراچی کر کے بخش دیتا ہے پھر  
پہچتا کہ ہے اور حرم دامگیر ہوتی ہے پھر کرا لگتا ہے ۔ اللہ مسلمان کو ایسی خصلتوں سے بچائے ۔

فتا :- رقبہ یعنی زمین یا گھر دے دے کوئی آدمی کسی کو اس شرط پر اور یہ کہہ کر کہہ کر پہلے میں مر جاؤں تو یہ میرا مکان مثلاً تو  
لے لینا اور اگر تو مر گیا تو پھر میں اپنا مکان واپس لے لوں گا ۔

حضرت زید بن ثابت سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے رقبہ کا مالک اسی کو کیا جس کو دی تھی وہ چیز مالک نے بنا

عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَعَلَ الرَّقْبَى لِلَّذِي أُرْقِبَ بِهَا -

۳۷۴۱ أَخْبَرَنَا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْجَبَّارِ بْنُ الْعَلَاءِ قَالَ حَدَّثَنَا سَفْيَانُ بْنُ أَبِي نَجِيحٍ عَنْ هَاشِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ ؛

حضرت ابن عباس سے روایت ہے انھوں نے فرمایا کہ کرنا نہیں چاہیے پھر جس کسی نے رقبہ کیا اس کا راستہ میراث کا ہے بنا

عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ لَا رَقْبَى فَمَنْ أُرْقِبَ شَيْئًا فَهُوَ مِيرَاثٌ -

اس حدیث میں جو ابی الزبیر نے اختلاف کیا گیا اس کا ذکر ہے

۱۸۱۵ ذِكْرُ الْأُخْتِلَافِ عَلَى أَبِي الزُّبَيْرِ

۳۷۴۲ أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ وَهَبٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ حَدَّثَنِي زَيْدُ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ طَاوُسٍ ؛

ابن عباس سے روایت ہے فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے مالوں کا رقبہ نہ کیا کہ وہ پھر جو کوئی رقبہ کرے کسی شے کا تو وہ شے جس کے لیے رقبہ کیا گیا اسی کو ہوگی بنا

عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَنْ تُرْقَبُوا أَمْوَالَكُمْ فَمَنْ أُرْقِبَ شَيْئًا فَهُوَ لِمَنْ أُرْقِبَهُ -

۳۷۴۳ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَرْبٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو مَعَاوِيَةَ عَنْ حَجَّاجٍ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ طَاوُسٍ ؛

حضرت ابن عباس سے روایت ہے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا امری جائز ہے اور ہو جائے اس کے لیے جس کو دیا جاتا ہے اور رقبہ تو جانا ہے اس کا جس کے واسطے رقبہ کیا گیا لڑا لینے والا دی ہوئی چیز کو ایسا ہے جیسے تے کر کھا جلتے والا بنا

عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْعُرَى جَائِزَةٌ لِمَنْ أَعْمَرَهَا وَالرَّقْبَى جَائِزَةٌ لِمَنْ أُرْقِبَ بِهَا وَالْعَارِيَةُ فِي هَبِّهَا كَالْعَارِيَةِ فِي قَيْمِهَا -

۳۷۴۴ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنَا سَفْيَانُ بْنُ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ طَاوُسٍ ؛

حضرت ابن عباس کا قول ہے کہ عمری اور رقبہ دونوں برابر ہیں۔

عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ الْعُرَى وَالرَّقْبَى سَوَاءٌ -

فل :- کیونکہ یہ سبہ تھا اور ہمیں رجوع کرنا البتہ منع ہے۔

فل :- یعنی رقبہ لینے والے کے وارثوں کو میراث میں دیا جائے گا۔

فل :- عمرے اس کو کہتے ہیں کسی کو گھر وغیرہ کچھ دینا یہ کہہ کر کہ تمام عمر کے لیے دیا تجھ کو یہ گھر یا زمین۔

فل :- اور بعض لوگوں کے نزدیک عمرے میں اور رقبہ میں فرق ہے اور وہ فرق یہ ہے عمرے کو دینا کسی گھر یا زمین کا مالک کر دینا ہے اور رقبہ کرنا ایسا ہے جیسا کسی کو کوئی چیز مانگی ہوئی ہے دینا وہ انگ کر لے جانے والا اس سے اپنا مال بے حساب اور وہ چیز دینے والے کی ہوتی ہے۔ ابن عباس کے نزدیک دونوں برابر ہیں فرق کچھ نہیں

۳۴۲۵ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ أَنَّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنَا سَفِيَانُ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ طَاوُسٍ،

حضرت ابن عباس سے روایت ہے انھوں نے فرمایا  
رتبہ درست نہیں ہے کسی کو گھریا زمین دینا اس شرط سے

عَنْ أَبِي عَبَّاسٍ قَالَ لَا تَحِلُّ الرَّقَبِيُّ ذَكَرَ الْعُمَرِيُّ  
فَمَنْ أُعْرِفَ شَيْئًا فَرَبُّوهُ وَهِيَ أَرْقَبُ شَيْئًا فَرَبُّوهُ -

کہ اگر دینے والا پہلے مر جائے تو وہ اس دوسرے کی ملک ہو جائے گا اور جو لینے والا پہلے مر جائے تو دینے والا اس کو بھرنے کا  
رتبہ اس کو اس لیے کہتے ہیں کہ اس میں ہر ایک دوسرے کی موت کا منتظر رہتا ہے، اسی طرح جائز نہیں عمری بھی پھر فرمایا جو کوئی  
کسی شے کو عمرے کے طور پر دے پس وہ اسکی ہے جس کو عمرے دیا گیا اور جس شخص نے رقبہ میں دی کوئی شے تو وہ رقبہ لینے والی کی ہوگی جتنا  
۳۴۲۶ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ أَنَّ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشِيرٍ قَالَ حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ طَاوُسٍ،

حضرت ابن عباس سے روایت ہے مصلحت کی بات نہیں ہے  
کہ اور رقبہ کرنا، پھر جس کو دی گئی کوئی چیز عمرے یا رقبہ  
میں وہ چیز اسی کی ہوگی جیات میں اور موت میں حنظلہ نے  
اس کو مرسل کیا ہے

عَنْ أَبِي عَبَّاسٍ قَالَ لَا تَصْلَحُ الْعُمَرِيُّ ذَكَرَ  
الرُّقَبِيُّ فَمَنْ أُعْرِفَ شَيْئًا أَوْ أَنْقَبَهُ فَإِنَّهُ لَمِنْ أَعْرَفِهِ  
ذَكَرَ رَقَبَهُ حَيَاتَهُ وَوَقْتَهُ أَرْسَلَهُ حَنْظَلَةُ -

۳۴۲۷ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ قَالَ أَخْبَرَنَا حَجَّاجٌ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ،

حضرت حنظلہ سے روایت ہے کہ ملاؤس

فراتے تھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ملال نہیں  
رتبہ کرنا پھر جس کسی کو رقبہ کے طور پر کوئی چیز دی گئی اس کا  
راستہ ہے میراث کا۔

عَنْ حَنْظَلَةَ أَنَّهُ سَمِعَ لَهَا وَسَامِعُ قَالَ رَسُولُ  
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَحِلُّ الرَّقَبِيُّ فَمَنْ  
أَرْقَبَ رَقَبِي فَهُوَ سَبِيلُ الْمِيرَاثِ،

۳۴۲۸ أَخْبَرَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحِيمِ عَنْ وَكَيْعٍ قَالَ حَدَّثَنَا سَفِيَانُ عَنْ أَبِي نَجِيحٍ عَنْ طَاوُسٍ،

حضرت زید بن ثابت سے روایت ہے فرمایا رسول اللہ  
صلی اللہ علیہ وسلم نے عمرے یعنی زمین یا گھر لینے والے کے وارثوں  
کا میراث ہو جاتا ہے۔

عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى  
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْعُمَرِيُّ وَالْمِيرَاثُ -

۳۴۲۹ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ زَيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا سَفِيَانُ عَنْ أَبِي طَاوُسٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ حُجْرَةَ الْمُكْدَنِيَّةِ،

حضرت زید سے روایت ہے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ  
علیہ وسلم نے عمری میراث ہے وارثوں کی۔

عَنْ زَيْدٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ  
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْعُمَرِيُّ لِلْوَارِثِ -

ف۱ :- عمرے اس کو کہتے ہیں کوئی شخص دوسرے سے کہے ہیں نے تجھ کو اپنا گھر عمر بھر کے واسطے دے دیا۔

ف۲ :- اس حدیث سے مراد ہے رقبہ اور عمرے کرنا مخالف مصلحت کے ہے لیکن جب کر دیا پھر واپس لینا جائز نہیں۔

کیونکہ دینے کے بعد اس کا جو گیا جس کو دے دیا۔

ف۳ :- انور سند میں سے حدیث کے بعد تاہی کے اگر کوئی راوی کم ہو جائے اس حدیث کو مرسل کہتے ہیں۔

ف۴ :- یعنی دینے والے کا اس میں کچھ حق نہیں، بلکہ لینے والے کے وارثوں کو دیا جائے گا۔

مسلسلہ سوم

۲۴۵۰ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ قَالٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ مَعْمَرِ بْنِ إِسْحَاقَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ حُجْرِ الْمَدْرِيِّ

حضرت زید بن ثابت سے روایت ہے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے عمر سے کرنا جائز ہے

عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْعُمَرَى جَائِزَةٌ -

۲۴۵۱ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ عَنِ ابْنِ الْمُبَارَكِ عَنْ مَعْمَرِ بْنِ إِسْحَاقَ عَنْ هَؤُلَاءِ

حضرت زید بن ثابت سے روایت ہے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے عمر سے کرنا جائز ہے

عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْعُمَرَى لِلْوَارِثِ -

۲۴۵۲ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ قَالَ أَبَانُ بْنُ حَبَّانٍ قَالَ أَبَانُ كَتَبْتُ اللَّهُ عَنْ مَعْمَرٍ قَالَ سَمِعْتُ عُمَرَو بْنَ دِينَارٍ يُحَدِّثُ عَنْ هَؤُلَاءِ عَنْ حُجْرِ الْمَدْرِيِّ

حضرت زید بن ثابت سے روایت ہے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے عمر سے کرنا جائز ہے

عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْعُمَرَى لِلْوَارِثِ وَاللَّهُ أَحْكَمُ

## ۱۸۱۶ کتاب العُمَرَى کتاب عمری کرنے کے بیان میں

۲۴۵۳ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ حَفْصَةَ عَنْ عُمَرَو بْنَ دِينَارٍ قَالَ سَمِعْتُ هَؤُلَاءِ يُحَدِّثُ

حضرت زید بن ثابت سے روایت ہے فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے عمری خفی وارث کا ہے

عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْعُمَرَى مِنَ الْوَارِثِ

۲۴۵۴ أَخْبَرَنَا عُمَرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ أَخْبَرَنِي عُمَرُو بْنُ دِينَارٍ قَالَ سَمِعْتُ هَؤُلَاءِ يُحَدِّثُ عَنْ حُجْرِ الْمَدْرِيِّ

حضرت زید بن ثابت سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا عمری وارث کی ملک ہے

عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْعُمَرَى لِلْوَارِثِ -

۲۴۵۵ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ زَيْدٍ عَنْ سَفْيَانَ عَنْ عُمَرُو عَنْ هَؤُلَاءِ عَنْ حُجْرِ الْمَدْرِيِّ

حضرت زید بن ثابت سے روایت ہے حکم کیا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے عمر سے کرنا جائز ہے

عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَضَى بِالْعُمَرَى لِلْوَارِثِ -

۲۴۵۶ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ زَيْدِ بْنِ زَبْرَاهٍ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبِي أَنَّهُ عَرَضَ عَلَيَّ مَعْقَلٌ عَنْ عُمَرُو بْنِ دِينَارٍ عَنْ حُجْرِ الْمَدْرِيِّ

عَنْ زَيْدِ بْنِ نَابِتٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَعْمَرَ شَيْئًا فَهُوَ لِعَمْرِهِ مَعِينًا وَمَمَانَةً وَلَا تَزُقُّوا مَنَ أَرْقَبَ شَيْئًا فَهُوَ لِسَبِيلِهِ -  
 حضرت زید بن ثابتؓ سے روایت ہے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جس شخص نے کیا کسی شے کو عمرے تو وہ شے اس کی بڑگی جس کے واسطے عمرے کیا جیتے اور مرے پر اس کے اور فرمایا رقبے مت کیا کرو اور جس آدمی نے رقبے کیا کسی چیز میں تو وہ اپنے راستے میں جاوے گی یعنی رقبے کا جو حکم ہے اس کے موافق عمل ہوگا وہ جس کو رقبے دیا ہے اسی کی ہو جائے گی اور شرط پر عمل نہ ہوگا۔  
 ۱۲۵۷۸ أَخْبَرَنَا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ أَحْمَرَ قَالَ أُنْبَأَنَا مُحَمَّدُ بْنُ هِشَامٍ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ تَدَاكُ قَالَ حَدَّثَنَا

عُثْرُ بْنُ دِينَارٍ عَنْ هَاشِمِ بْنِ الْحَجَّورِيِّ  
 عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبَّاسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْعُمَرَى جَائِزَةٌ -  
 ۱۲۵۵۸ أَخْبَرَنَا هُرَيْرٌ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ بَكَّارٍ بْنِ بِلَالٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ هُوَيْرَةَ عَنْ عُمَرَ وَبَنِي دِينَارٍ عَنْ هَاشِمِ بْنِ

عَنْ أَبِي عَبَّاسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ الْعُمَرَى جَائِزَةٌ -  
 ۱۲۵۵۹ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ قَالَ حَدَّثَنَا جَبَّانٌ قَالَ أُنْبَأَنَا عَبْدُ اللَّهِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ عَنْ كَعْبِ بْنِ مَكْحُولٍ عَنْ هَاشِمِ بْنِ هَكْلٍ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْعُمَرَى وَالرَّقَبَى -  
 حضرت ابن عباسؓ سے روایت ہے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے عمرے جائز ہے۔  
 حضرت کعب بن مکحولؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ثابت رکھا عمرے اور رقبے کو۔

۱۸۱۷ ذِكْرُ خْتَلَاكِ الْفَارِظِ النَّاقِلِينَ  
 لِخَيْرِ جَابِرٍ فِي الْعُمَرَى  
 ۱۲۶۰ أَخْبَرَنَا عُثْرُ بْنُ عَمْرٍو قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ هُوَيْرَةَ قَالَ حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ دِينَارٍ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ رَسُوْلَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حُطِبَهُمْ فَقَالَ الْعُمَرَى جَائِزَةٌ -  
 جابر نے جو خبر اور حدیث کو عمرے کے باب میں ذکر کیا، اور ناقلین نے اس میں اختلاف کیا ہے اس کا بیان  
 حضرت عطاءؓ سے روایت ہے کہ خطبہ کے وقت فرمایا لوگوں کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ عمری جائز ہے یعنی نافذ ہو جانا ہے کرنے کے بعد۔

۱۲۶۱ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ أُنْبَأَنَا عَبْدُ اللَّهِ عَنْ إِسْرَائِيلَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ كَعْبِ  
 عَنْ عَطَاءٍ قَالَ زَهَى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْعُمَرَى وَالرَّقَبَى قُلْتُ وَمَا  
 حضرت عطاءؓ سے روایت ہے منع کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے عمرے اور رقبے کرنے سے راہی نے اپنے

ف :۔ یعنی اگر کسی نے عمرے کیا تو جائز ہو جائے گا اور دمی ہوئی چیز دوسرے کی ملک میں بیلی جائے گی۔  
 ف :۔ یعنی بخشش کرنے کے بعد اس کے لوٹانے کا حکم نہ کیا بلکہ اس بخشش کو قائم رکھا۔

الرَّبِيعِيُّ قَالَ يَقُولُ الرَّجُلُ لِلرَّجُلِ حَيَاتِكَ حَيَاتِكَ فَإِنْ فَعَلْتُمْ فَمَهْجُورَةٌ -

استاد یعنی جاہ سے پوچھا کہ تیرے کیا چیز اور کیا بات ہے انہوں نے فرمایا کوئی آدمی دوسرے شخص کو کہے یہ چیز تیری زندگی تک تیرے

واسطے ہے اور تو ہی اس کا مالک ہے۔ اس طرح دینے کو منع فرمایا پھر اگر کسی شخص نے کسی کو اس طرح کہہ کر دیا تو وہ چیز اسکی ہوجاتی ہے جسکو اس طرح کہا

۳۷۶۲ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ قَالَ حَدَّثَنَا شَجْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ قَتَادَةَ يَقُولُ:

عَنْ عَطَاءٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَلْعُمَرَى جَائِزَةٌ -

حضرت عطاء نے جابرؓ سے روایت کی ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جائز ہے (یعنی نافذ ہوجاتا ہے)

کرنے کے بعد۔

۳۷۶۳ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ قَالَ أُنْبَأَنَا جَبَانٌ قَالَ أُنْبَأَنَا عَبْدُ اللَّهِ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ أَبِي سَلِيمَانَ،

عَنْ عَطَاءٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أُعْطِيَ سَيِّئًا حَيَاتًا فَهُوَ لَكَ حَيَاتُكَ وَهُوَ تَبٌّ -

حضرت عطاء سے روایت ہے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جس آدمی نے دی کوئی چیز کسی کو زندہ رہے

برت لینے کو وہ چیز اسی کی ہوگی زندگی میں اور مرنے کے بعد بھی نیت

۳۷۶۴ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ سُهَيْبَانَ بْنِ جَرِيحٍ،

عَنْ عَطَاءٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَرْقِبُوا وَلَا تُعْبِرُوا فَمَنْ أَرَقَبَ أَوْ أَعْبَرَ شَيْئًا فَمَهُ لَوْ رَتَبَهُ -

حضرت عطاء نے جابرؓ سے روایت کی ہے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے رقبے مت کیا کرو اور طرے نہ کرنا اچھا نہیں پھر جس کو رقبے دیا جائے گا یا عمرے کسی چیز میں تو وہ چیز اس کے

داروں کی ہوجائے گی نیت

۳۷۶۵ أَخْبَرَنَا سُحَيْبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أُنْبَأَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ أُنْبَأَنَا أَبُو جَرِيحٍ عَنْ عَطَاءٍ أَنَّ أَبَانَ حَبِيبَ

بْنِ أَبِي تَابِتٍ، عَنْ أَبِي عَمْرٍو أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا عُمَرَى وَلَا رَبِيعَى فَمَنْ أَعْبَرَ شَيْئًا أَوْ أَرَقَبَهُ فَهُوَ لَكَ حَيَاتُكَ وَبِمَاتِهِ -

حضرت ابن عمرؓ سے روایت ہے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نہ عمرے نہ رقبے نہ کرنا اچھا ہے پھر جس کسی نے عمرے یا رقبے کیا تو پھر وہ شے اس کی ہوگئی ہمیشہ کو مرے وہ

آدمی جس کو دہی ہے وہ چیز باہتار ہے۔

۳۷۶۶ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ قَالَ أَخْبَرَنِي عَطَاءٌ عَنْ جَرِيحٍ،

عَنْ أَبِي عَمْرٍو لَمْ يَمَعَهُ وَنَهَى قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا عُمَرَى وَلَا رَبِيعَى

حضرت ابن عمرؓ سے روایت ہے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نہ رقبے نہ کرنا اچھا ہے اور نہ عمرے پھر جس نے

نہ: یعنی مرنے کے بعد یعنی مال کے داروں کی ہوجائے گی۔ وہ شے لو اگر دینے والے کو نہ چیز الٹی جائے گی۔

نہ: یعنی پیدا اس چیز کا مالک وہ شخص ہوجاتا ہے جس کو دی جاتی ہے اور اس کے مرنے کے بعد اس چیز کے مالک اسکے وارث ہیں الغرض وہ عمرے یا رقبے میں دی ہوئی چیز بپٹ نہیں سکتی سدا کو لینے والے کی ملک ہوجاتی ہے



مَنْ أَعْمَرَ شَيْئًا أَوْ رُقِبَهُ فَهُوَ لَهُ حَيَاتُهُ وَحَمَاتُهُ قَالَ  
عَطَاءُ هُوَ لِأَخِيهِ -  
کیا عمرے کسی چیز میں یا رقبہ پھر وہ اسی کا ہو گیا جیسے اور مرے  
جس کے لیے کیا گیا وہ عمرے اور رقبہ -

۱۲۶۶ أَخْبَرَنِي عَبْدُ قَابُوسُ بْنُ عَبْدِ الرَّحِيمِ قَالَ أَنْبَأَنَا وَكِيعٌ عَنْ يَزِيدَ بْنِ زِيَادٍ عَنْ أَبِي الْجَعْدِ عَنْ حَبِيبِ بْنِ  
أَبِي ثَابِتٍ قَالَ سَمِعْتُ  
حضرت ابن عمر سے روایت ہے منع کیا رسول اللہ  
صلی اللہ علیہ وسلم نے رقبہ کرنے سے اور فرمایا جو کوئی رقبہ میں دے  
کسی کو کوئی چیز وہ چیز اسی کی ہو جاتی ہے جس کو دی گئی -

۱۲۶۷ أَخْبَرَنَا عَبْدُ رُبَيْعِ بْنِ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو جَرِيحٍ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ أَنَّهُ سَمِعَ  
حَبِيبَ بْنَ أَبِي ثَابِتٍ جَابِرًا يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ  
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَعْمَرَ شَيْئًا فَهُوَ لَهُ حَيَاتُهُ وَحَمَاتُهُ -  
حضرت جابر سے روایت ہے منع کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ  
وسلم نے رقبہ کرنے سے اور فرمایا جو کوئی رقبہ میں دے کسی کو کوئی چیز  
وہ چیز اسی کی ہو جاتی ہے جس کو دی گئی -

۱۲۶۸ أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي هِنْدٍ عَنْ صَدْرَانَ عَنْ بَشِيرِ بْنِ الْمُفَضَّلِ قَالَ حَدَّثَنَا الْحَجَّاجُ الصَّوَوَاتِيُّ عَنْ  
أَبِي الزُّبَيْرِ قَالَ حَدَّثَنَا  
حضرت جابر سے روایت ہے فرمایا حضور صلی اللہ علیہ وسلم  
نے اے انصاری لوگو رکھو اپنے مال کو اپنے پاس عمرے نہ کرو اپنے  
مال میں پھر جو عمرے کرے گا کسی چیز میں دوسرے کی ہو جائے گی  
زندگی میں اور مرنے کے بعد -

۱۲۶۹ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ عَنِيشَةَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ  
عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ  
وَسَلَّمَ قَالَ أَمْسَكُوا عَلَيْكُمْ أَمْوَالَكُمْ وَلَا تَعْمُرُوا  
فَنَنْتَ لِمَنْ أَعْمَرَ حَيَاتُهُ وَحَمَاتُهُ -  
حضرت جابر سے روایت ہے فرمایا حضور صلی اللہ علیہ وسلم  
نے لوگو! سنبھال رکھو اپنے مالوں کو اور مت عمرے کیا کرو ان مالوں  
میں پھر جو کوئی عمرے کرے گا کسی چیز میں دوسرے کے لیے اس  
کی زندگی بھر کے واسطے وہ چیز اسی کی ہو جائے گی جب تک جیتتا ہے وہ، اور مرنے کے بعد بھی وہ چیز اس کی ہے۔

۱۲۷۰ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ عَنِيشَةَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ  
عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ  
وَسَلَّمَ قَالَ أَمْسَكُوا عَلَيْكُمْ أَمْوَالَكُمْ وَلَا تَعْمُرُوا  
فَنَنْتَ لِمَنْ أَعْمَرَ حَيَاتُهُ وَحَمَاتُهُ وَبَعْدَ مَوْتِهِ -  
حضرت جابر سے روایت ہے فرمایا حضور صلی اللہ علیہ وسلم  
نے لوگو! سنبھال رکھو اپنے مالوں کو اور مت عمرے کیا کرو ان مالوں  
میں پھر جو کوئی عمرے کرے گا کسی چیز میں دوسرے کے لیے اس  
کی زندگی بھر کے واسطے وہ چیز اسی کی ہو جائے گی جب تک جیتتا ہے وہ، اور مرنے کے بعد بھی وہ چیز اس کی ہے۔

۱۲۷۱ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ عَنِيشَةَ عَنْ أَبِي هِنْدٍ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ  
عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ  
وَسَلَّمَ قَالَ تَأَمَّلْ مَا كَانَتْ تَأَمَّلُ النَّاسُ مِنْ حَيْثُ كَانَتْ تَأَمَّلُ النَّاسُ مِنْ حَيْثُ كَانَتْ تَأَمَّلُ النَّاسُ  
وَسَلَّمَ قَالَ تَأَمَّلْ مَا كَانَتْ تَأَمَّلُ النَّاسُ مِنْ حَيْثُ كَانَتْ تَأَمَّلُ النَّاسُ مِنْ حَيْثُ كَانَتْ تَأَمَّلُ النَّاسُ  
حضرت جابر سے روایت ہے فرمایا حضور صلی اللہ علیہ وسلم  
نے لوگو! سنبھال رکھو اپنے مالوں کو اور مت عمرے کیا کرو ان مالوں  
میں پھر جو کوئی عمرے کرے گا کسی چیز میں دوسرے کے لیے اس  
کی زندگی بھر کے واسطے وہ چیز اسی کی ہو جائے گی جب تک جیتتا ہے وہ، اور مرنے کے بعد بھی وہ چیز اس کی ہے۔

۱۲۷۲ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ عَنِيشَةَ عَنْ أَبِي هِنْدٍ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ  
عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ  
وَسَلَّمَ قَالَ تَأَمَّلْ مَا كَانَتْ تَأَمَّلُ النَّاسُ مِنْ حَيْثُ كَانَتْ تَأَمَّلُ النَّاسُ مِنْ حَيْثُ كَانَتْ تَأَمَّلُ النَّاسُ  
وَسَلَّمَ قَالَ تَأَمَّلْ مَا كَانَتْ تَأَمَّلُ النَّاسُ مِنْ حَيْثُ كَانَتْ تَأَمَّلُ النَّاسُ مِنْ حَيْثُ كَانَتْ تَأَمَّلُ النَّاسُ  
حضرت جابر سے روایت ہے فرمایا حضور صلی اللہ علیہ وسلم  
نے لوگو! سنبھال رکھو اپنے مالوں کو اور مت عمرے کیا کرو ان مالوں  
میں پھر جو کوئی عمرے کرے گا کسی چیز میں دوسرے کے لیے اس  
کی زندگی بھر کے واسطے وہ چیز اسی کی ہو جائے گی جب تک جیتتا ہے وہ، اور مرنے کے بعد بھی وہ چیز اس کی ہے۔

۲۷۴۲ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنَا هُشَيْبٌ عَنْ دَاوُدَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ

حضرت جابرؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا عمري جو مال ہے اس کے لوگوں کا جس کو دیا گیا اور رقبے کے مالک بھی اس کے لوگ ہوتے ہیں فیما

عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْعُمَرِيُّ كَأَنْزَةِ لَأَهْلِيهَا وَالرَّقَبِيُّ كَأَنْزَةِ لِأَهْلِيهَا۔

ذکر اس اختلاف کا جو زہری پر بیان کیا گیا اس خبر میں

۱۸۱۸ ذِكْرُ الْاِخْتِلَافِ عَلَى الزُّهْرِيِّ فِيهِ

۲۷۴۳ أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ خَالِدٍ قَالَ حَدَّثَنَا عُمَرُو بْنُ الْوَلِيدِ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ أَخْبَرَنِي عُمَرُو بْنُ عَبْدِ مَنَافٍ

حضرت زہری نے عروہؓ سے روایت ہے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جس آدمی نے عمري کیا کسی کے لیے وہ چیز اس کی ہوگئی اور اس کے بعد اس کے داروں کی ہے جو اس کے پیچھے رہ گئے ہیں۔

عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُمَرُو بْنِ الْوَلِيدِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَعْمَرَ عُمَرِيًّا فَرِهِيَ لَهُ وَلَوْ قَبِيحٌ يَرِثُهَا مِنْ يَرِثُهَا مِنْ عَقِبِهِ۔

۲۷۴۴ أَخْبَرَنَا عَيْسَى بْنُ مَسْعُودٍ قَالَ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو عُمَرَ وَعَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ

حضرت جابرؓ سے روایت ہے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے عمري اس کے لیے ہے جس کے لیے عمرے کیا گیا اور اس کے پھلوں کے لیے وارث اس عمرے کا وہ ہے جو وارث ہوگا اس کے مال کا اس کے پیچھے

عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْعُمَرِيُّ كَأَنْزَةِ لَأَهْلِيهَا وَالرَّقَبِيُّ كَأَنْزَةِ لِأَهْلِيهَا۔

فلا یعنی دینے والا اور اس کے وارث اس شخص سے نہیں لے سکتے جیسے ہی تو اس کے قبضے میں رہے گی وہ چیز جس کو بخش دی تھی اور اس کے مرنے کے بعد اس کے وارث نے بیویں گے پھر دیتے والا کیوں لے سکتا ہے اس کو اور یہ بات بھی یاد رکھنا چاہیے عمري بنی قسم کا ہوتا ہے۔ ایک تو ہے کہ دینے والا کہے۔ میں نے یہ چیز تجھ کو دی، تیری زندگی تک اور تیرے مرنے کے بعد تیرے داروں کو دی، اس میں کسی کا بھی خلاف نہیں، سب کے نزدیک وہ شخص اور اس کے وارث مالک ہو جاتے ہیں اس چیز کے اگر اس کا کوئی وارث نہ ہوگا تو وہ مال بیت المال میں داخل ہو جائے گا اور اگر دینے والے نے یہ کہہ کر دیا کہ تیری زندگی تک دیتا ہوں یہ گھر تجھ کو، اکثر علماء کے نزدیک اس کا حکم بھی اول کی مانند ہے، اور بعضوں کے نزدیک اول کے مانند نہیں بلکہ دینے والا پھر اس گھر کو واپس لے سکتا ہے لیکن یہ قول زیادہ معتبر نہیں، اور تیسرے یہ کہ دینے والا کہے دوسرے شخص کو یعنی جس کو دیتا ہے اور بخشش کرتا ہے اس کو یوں، کہہ کر دیوے کہ تیری زندگی بھر کے واسطے یہ گھر میں نے تجھ کو دیا اور تیرے مرنے کے بعد پھر یہ گھر میرا ہو جائے گا اور اگر میں مر گیا تو میرے وارثوں کا ہو جائے گا۔ صحیح قول یوں ہے کہ یہ بھی اول کے مانند ہے یعنی دینے والے کی طرف نہیں پھر سکتا وہ گھر بلکہ لینے والے کا ہو گیا یا اس کے وارثوں کا ہو جائے گا اس کے مرنے کے بعد اور دینے والے کو زندگی کی جو شرط لگائی وہ ناسد ہے قابل اعتبار کے نہیں

۳۴۴۵ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ وَثَّابٍ أَيْ سَلَمَةُ قَالَ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو ذَرٍّ عَنْ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَدُوَّةَ دَأْبِ سَلَمَةَ

حضرت جابر سے روایت ہے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے عمری اس کے لیے ہے جس کے لیے عمرے کیا گیا ہے اور عمرے میں جو چیز اس کو ملی ہے اسکا ہے اور اسکے بعد اسکی ہے جو وارث بھی رہ جائے گا اس کے اور جو کوئی اس کے مال کا وارث ہوگا وہی اس عمرے کا بھی وارث ہے۔

عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْعُزْرَى لِمَنْ أُعِيرَ كَاهِي لَهْ وَلِعَقِبِهِ يَوْمَ تَهَامَنْ يَرْتَهْ مِنْ عَقِبِهِ -

۳۴۴۶ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحِيمِ قَالَ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ أَبِي سَلَمَةَ الدِّمَشْقِيُّ عَنْ أَبِي عُمَرَ الشَّعْبَانِيِّ عَنْ هِشَامِ بْنِ عَدُوَّةَ عَنْ أَبِيهِ

حضرت عبد اللہ بن الزبیر سے روایت ہے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو آدمی کسی آدمی کو عمرے میں سے کوئی چیز اسکو اور اسے پیچھے رہ جائے والے کو تروہ بخشش میں آئی ہوئی چیز اس کی ملک ہے جس کو دی مالک نے اور پھر اس کی ہے جو کوئی وارث ہوگا اس بخشش لینے والے کا۔

عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَيُّمَا رَجُلٍ أُعِيرَ رَجُلًا عُزْرَى لَهُ وَلِعَقِبِهِ فَمِثْلُ عَقِبِهِ مَزْرُوتَةٌ -

۳۴۴۷ أَخْبَرَنَا مُبَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا الْيَاقُوتُ عَنْ جَابِرٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ أُعِيرَ رَجُلًا عُزْرَى لَهُ وَلِعَقِبِهِ فَقَدْ قَطَعَ قَوْلَهُ حَقًّا وَهُوَ لِمَنْ أُعِيرَ كَوَلِعَقِبِهِ -

حضرت جابر سے روایت ہے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جس آدمی نے عمرے میں دی اپنی چیز دوسری آدمی کو اور اس کے وارثوں کو اس نے اپنی بات سے اپنے حق کو مٹایا اس کے کہنے سے وہ چیز اس کا ہو گئی اور اس کے پھلوں کی۔

عَنْ جَابِرٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ أُعِيرَ رَجُلًا عُزْرَى لَهُ وَلِعَقِبِهِ فَقَدْ قَطَعَ قَوْلَهُ حَقًّا وَهُوَ لِمَنْ أُعِيرَ كَوَلِعَقِبِهِ -

۳۴۴۸ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ وَالْحَرِثُ بْنُ مَسْكِينٍ قَدَاءٌ عَلَيْهِ وَأَنَا أَسْمَعُ عَنْ ابْنِ الْقَلْبِ عَنْ مَلِكِ بْنِ ابْنِ يَثْرِبَ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ

حضرت جابر سے روایت ہے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو کوئی عمرے کرے کسی کے لیے اور اس کے پیچھے رہنے والوں کے لیے یعنی اسکی وارثوں کے لیے البتہ اس چیز ہی ہوئی گا مالک ہو جاتا ہے وہ لینے والا شخص نہیں لوٹ سکتی وہ چیز دینے والے کی طرف اس واسطے کہ اس نے ایسی بخشش کی ہے کہ اس میں میراث ہو گئی ہے لینے والے کے وارثوں کی۔

عَنْ جَابِرٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَيُّمَا رَجُلٍ أُعِيرَ عُزْرَى لَهُ وَلِعَقِبِهِ فَأَتْرَكَ لِلذَّيِّ يُعْطَاهَا لَا تَرْجِعْ إِلَى الذَّيِّ أُعْطَاهَا لِأَنَّهَا أُعْطِيَ عَطَاءً وَقَعَتْ فِيهِ أَمْوَالُكَ -

۳۴۴۹ أَخْبَرَنَا عَمْرَانُ بْنُ بَكَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو أَيُّمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ بْنُ الرَّحَلِيِّ عَنْ الزُّهْرِيِّ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو سَلَمَةَ

حضرت جابر سے روایت ہے حکم کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جس شخص نے دیا کسی کو کہ عمرے کے طور پر اور مالک کر دیا اسکو

عَنْ جَابِرٍ أَخْبَرَنَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَضَى أَنَّهُ مَنْ أُعِيرَ رَجُلًا عُزْرَى



فَقَتَىٰ بِالْعَمْرِىَ اِنَّ رَبَّكَ الَّذِى لِرَجُلٍ لِّرَجُلٍ دَلَّعِقِبَهُ الْهَيْبَةُ  
وَيَتَشَتَّى اِنَّ حَدَثَاتٍ بِكَ حَدَثًا وَرَوَعِيَتِكَ مَرَكَةٌ اَوْ  
دَارِي عَقِيْقَى اِنَّهَا لَمَنْ اَعْطِيَهَا وَارْتَعِبَهَا -  
وہ چیز میری ہے اور میرے پیچھے رہ جانے والوں کی اس طرح کہہ کر دینے اور شرط لگایے پر بھی فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے وہ بخشش میں دی گئی چیز کا مالک ہو گیا وہ دوسرا آدمی جس کو وہ چیز بخش دی اور مالک ہو گئے اس چیز کے اس دوسرے آدمی کے جو وارث ہیں۔

۸۹۹ اذْكَرَ اَخْتِلَافِ يَحْيَىٰ بْنِ اَبِي كَثِيْرٍ مُحَمَّدِ  
ابْنِ عَمْرٍو عَلٰى اَبِي سَلَمَةَ فِيْهِ  
اس حدیث میں یحییٰ بن کثیر اور محمد بن عمر کا ابوسلمہ  
پر اختلاف

۳۲۸۳ اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اَلْعَلٰى قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ اَلْحَرِيْثِ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامُ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيٰى بْنُ اَبِي كَثِيْرٍ قَالَ  
حَدَّثَنَا اَبُو سَلَمَةَ قَالَ سَمِعْتُ

حزرت جابر سے روایت ہے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے عمری اس آدمی کا کہ جاتا ہے جس کو بخشش کیا گیا۔

۳۲۸۴ اَخْبَرَنَا يَحْيٰى بْنُ اَبِي كَثِيْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُو رَمِيْعَةَ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيٰى بْنُ اَبِي سَلَمَةَ حَدَّثَنَا  
عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اَللّٰهِ عَنْ نَبِيِّ اَللّٰهِ صَلَّى اَللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اَلْعَمْرٰى لِمَنْ وَهَبْتَ لَهٗ -

حزرت جابر سے روایت ہے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے عمری اس کا ہو جائے جس کو بخشش کیا گیا۔

۱۲۸۵ اَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ قَالَ اَنْبَاْنَا رَمِيْعَةَ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ اَبِي سَلَمَةَ  
عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اَللّٰهِ صَلَّى اَللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا عَمْرٰى فَاِنْ اَعْمَرَ شَيْئًا مَّرْكُوْلًا -

حزرت ابو ہریرہ سے روایت ہے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے عمری کرنا اچھا نہیں لیکن جس کسی نے عمری میں سے دی گئی چیز کو دے دیا۔

۳۲۸۶ اَخْبَرَنَا اِبْنُ اَبِي اَسِيْبٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ اَبِي كَثِيْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو قَالَ حَدَّثَنَا  
عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُوْلِ اَللّٰهِ صَلَّى اَللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ اَعْمَرَ شَيْئًا مَّرْكُوْلًا -

حزرت ابو ہریرہ سے روایت ہے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے عمری کرنا اچھا نہیں لیکن جس کسی نے عمری میں سے دی گئی چیز کو دے دیا۔

۳۲۸۷ اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَلْمُنْثَرِيْ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ اَلنَّضْرِ بْنِ اَسِيْبٍ عَنْ  
يَشِيْرِ بْنِ زَيْنَبٍ

ن : - یعنی باوجود استنا کرنے کے اور شرط لگانے کے بھی آپ نے فرمایا کہ مالک کو وہ چیز بھریٹ نہیں سکتی۔

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
قَالَ الْعُمَرَى جَارِزَةٌ -  
حضرت ابو ہریرہ سے روایت ہے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جس آدمی نے عمر سے کیا کسی چیز میں وہ چیز اسی کی ہوگئی جس کو وہی مالک ہے۔

۱۳۷۸۸ خُبْرًا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالَ حَدَّثَنَا مَعَاذُ بْنُ وَهَّابٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ قَتَادَةَ قَالَ سَأَلْتُ سُلَيْمَانَ بْنَ وَهَّابٍ  
عَنِ الْعُمَرَى فَقُلْتُ حَدَّثَكَ مُحَمَّدُ بْنُ سُدْرَةَ  
كَهْنٌ شَرِيحٌ قَالَ قَضَى نَبِيُّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ الْعُمَرَى جَارِزَةٌ -  
ترجمہ وہی ہے جو اوپر گزرا۔

قَالَ قَتَادَةُ قُلْتُ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ بْنِ أَبِي عُبَيْدٍ رِبَيعٌ  
عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ نَبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
قَالَ الْعُمَرَى جَارِزَةٌ -  
ترجمہ وہی ہے جو اوپر گزرا۔

قَالَ قَتَادَةُ قُلْتُ كَانَ الْكُهْنُ يَعْمَلُ الْعُمَرَى  
جَارِزَةً -  
حضرت قتادہ سے روایت ہے کہ کھن کہتے تھے کہ عمری جاززہ ہے یعنی جس کے لیے عمرے کیا جاتا ہے وہ چیز اسی کی جو جاتی ہے۔

قَالَ قَتَادَةُ قَالَ لَزَّهُ عَمَلُهَا نَمَا الْعُمَرَى إِذَا  
أَعْمَرَ وَعَقِبَهُ مِنْ بَعْدِهِ فَإِذَا أَلْمَسَ جَعَلَ عَقِبَهُ مِنْ  
بَعْدِهِ كَانَ لِلَّذِي يَجْعَلُ شَرْطَهُ  
کے لیے نہ کہے تو شرط کے موافق عمل ہوگا یعنی دینے والے کو مل سکتا ہے۔

قَالَ قَتَادَةُ فَجَعَلَ عَطْلُهُ ابْنُ أَبِي رَبَاحٍ  
فَقَالَ حَدَّثَنِي جَابِرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى  
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْعُمَرَى جَارِزَةٌ قَالَ قَتَادَةُ  
قَالَ لَزَّهُ عَمَلُهَا كَانَ الْخُلَفَاءُ لَا يَقْضُونَ بِهَا إِذَا قَالَ  
عَطْلًا فَجَعَلَ بِهَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنِ مَرْوَانَ -  
حضرت قتادہ سے روایت ہے پوچھا کسی نے عطل ابن ابی رباح سے انھوں نے بیان کیا کہ جابر بن عبد اللہ نے حدیث سنائی مجھ کو کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے عمرے جاززہ ہے قتادہ زہری سے سن کر بیان کرتے ہیں کہ خلفائے اس کے موافق حکم نہیں کیا یعنی ابو بکر اور عمر نے عمرے کے جواز کا حکم نہیں دیا مگر عطل کہتے ہیں کہ عبد الملک بن مروان نے اس کے موافق حکم دیا۔

عَطْلِيَّةُ الْمَرْأَةِ بِغَيْرِ إِذْنِ زَوْجِهَا  
توت اپنے خاوند کی اجازت کے بغیر کچھ دے اسکا یہ ہے

ن : یعنی جیسا عمرے دینے والا شرط کرے اسی کے موافق عمل ہوگا۔

ن : عبد الملک بن مروان نبی امیر میں سے ایک خلیفہ تھا اس نے عمرے کے جاززہ ہونے کا فتویٰ دیا مگر خلفائے راشدین نے عمرے کو ناجائز کہا اور صحیح



## ۱۸۲۱ کتاب الایمان والتذکر

۲۷۹۶ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلِيمَانَ الرَّهَاقِيُّ وَمُوسَى بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشِيرٍ قَالَ حَدَّثَنَا سَفْيَانُ عَنْ مُوسَى بْنِ عَقْبَةَ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو  
عَنْ أَبِي عَمْرٍو قَالَ كَانَتْ يَمِينُ يَخْلِفُ عَلَيْهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا وَ مَقْلِبِ الْقُلُوبِ كَمَا كَرْتُمْ كَمَا يَأْكُرْتُمْ تَعْلِيْفِي قِسْمٌ هُوَ  
بِحُكْمِ كَوَاسِ كِي جُودِلُو كَا پھیرنے والا ہے۔

## ۱۸۲۲ أَلْحَلْفُ بِمُصْرَفِ الْقُلُوبِ

۲۷۹۵ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّلْتِ أَبُو يَعْلَى قَالَ حَدَّثَنَا  
عَبْدُ اللَّهِ بْنُ رَجَاءٍ عَنْ عَبْدِ رَبِّهِ بْنِ إِسْحَاقَ عَنِ الرَّهْزِيِّ  
عَنْ سَالِمٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ كَانَتْ يَمِينُ  
رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الَّتِي يَخْلِفُ  
بِهَا وَلَا وَ مُصْرَفِ الْقُلُوبِ۔

## ۱۸۲۳ أَلْحَلْفُ بِعِزَّةِ اللَّهِ تَعَالَى

۲۷۹۴ أَخْبَرَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَخْبَرَنَا الْفَضْلُ بْنُ مُوسَى قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو  
قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو سَلَمَةَ  
عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى  
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَمَّا خَلَقَ اللَّهُ الْجَنَّةَ  
وَالنَّارَ أَرْسَلَ جِبْرِيلَ عَلَيْهِ السَّلَامُ إِلَى الْجَنَّةِ  
فَقَالَ انظُرْ لَيْهَا وَإِلَى مَا أَعَدَدْتُ لِأَهْلِهَا  
فِيهَا فَانظُرْ لَيْهَا فَرَجَعَتْ فَقَالَ وَعِزَّتِكَ لَا يَسْمَعُ  
بِهَا أَحَدٌ إِلَّا دَخَلَهَا فَأَمَرَ بِهَا فَحُقَّتْ بِالْمَكَارِهِ  
فَقَالَ أَذْهَبَ إِلَيْهَا فَانظُرْ لَيْهَا وَإِلَى مَا  
أَعَدَدْتُ لِأَهْلِهَا فِيهَا فَانظُرْ لَيْهَا فَاذْهَبِي  
فَلَمْ تَحُقَّتْ بِالْمَكَارِهِ فَقَالَ وَعِزَّتِكَ لَقَدْ  
خَشِيتُ أَنْ لَا يَدْخُلَهَا أَحَدٌ قَالَ أَذْهَبَ  
فَانظُرْ إِلَى النَّارِ وَإِلَى مَا أَعَدَدْتُ لِأَهْلِهَا فِيهَا

حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے جب پیدا کیا اللہ تعالیٰ نے جنت کو اور آگ کو بھیجا جبریل علیہ السلام کو پشت کی طرف اور فرمایا کہ دیکھ اس کو اور دیکھ کیا کیا تیار کیا ہے ہم نے جنت والوں کے لئے اس میں جبریل علیہ السلام نے اگر دیکھا اس کو پھر جا کر جناب باری میں عرض کیا کہ قسم ہے تیری عزت کی وہ ایسی چیز ہے جو کوئی سنے گا اس کا حال داخل ہونے بغیر نہ رہے گا۔ یعنی ہر کوئی اسی میں داخل ہوگا۔ پھر حکم ہوا اس کے واسطے وہ ڈھانپ دی گئی مشکل اور ناپسند باتوں سے پھر حکم کیسا جبریل علیہ السلام کو اب پھر جا کر دیکھ جنت کو اور اس چیز کو جو جنت میں تیار کی گئی ہے جنتیوں کے لئے اس میں





## باپوں کی قسم کھانے کا بیان

## ۱۸۲۵ الْحَلْفُ بِالْأَبَاءِ

۱۲۴۹ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَعِيدٍ وَقُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ وَاللَّفْظُ لَهُ قَالَ أَحَدُ ثَنَا سُفْيَانُ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَمْرَ مَرَّةً وَهُوَ يَقُولُ وَأَبِي وَإِنِّي نَقَالَ إِنَّ اللَّهَ يَنْهَاكُمُ أَنْ تَحْلِفُوا بِأَبَائِكُمْ فَوَاللَّهِ مَا حَلَفْتُ بِهَا بَعْدَ ذَلِكَ وَلَا أُشْرَأُ - ۱۲۸۰۰ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يَزِيدَ وَسَعِيدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ وَاللَّفْظُ لَهُ قَالَ أَحَدُ ثَنَا سُفْيَانُ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنْ أَبِيهِ :

حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرمایا اللہ منع کرتا ہے تم کو اپنے باپوں کی قسم کھانے سے حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے کہا قسم خدا کی جیسے میں نے یہ سنا تو پھر میں نے قسم نہیں کھائی باپوں کا نہ اپنی طرف سے نہ اور کسی کی بات نقل کر کے۔

عَنْ عَمْرٍو أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ اللَّهَ يَنْهَاكُمُ أَنْ تَحْلِفُوا بِأَبَائِكُمْ قَالَ عَمْرٌو وَاللَّهِ مَا حَلَفْتُ بِهَا بَعْدَ ذَلِكَ وَلَا أُشْرَأُ - ۱۲۸۰۱ أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ بْنِ سَعِيدٍ قَالَ إِنَّمَا نَا مُحَمَّدًا وَهُوَ ابْنُ حَرْبٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ أَخْبَرَهُ :

ترجمہ اوپر گزر چکا ہے

عَنْ عَمْرٍو أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ اللَّهَ يَنْهَاكُمُ أَنْ تَحْلِفُوا بِأَبَائِكُمْ قَالَ عَمْرٌو وَاللَّهِ مَا حَلَفْتُ بِهَا بَعْدَ ذَلِكَ وَلَا أُشْرَأُ - ۱۲۸۰۲ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَحْلِفُوا بِأَبَائِكُمْ وَلَا بِأُمَّهَاتِكُمْ وَلَا بِأَزْوَاجِكُمْ وَلَا تَحْلِفُوا إِلَّا بِاللَّهِ وَلَا تَحْلِفُوا إِلَّا وَانْتَهَ صِلَاتُ قَوْمٍ - ۱۲۸۰۳

## ماؤں کی قسم کھانے کا بیان

## ۱۸۲۶ الْحَلْفُ بِالْأُمَّهَاتِ

۱۲۸۰۲ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَحْلِفُوا بِأَبَائِكُمْ وَلَا بِأُمَّهَاتِكُمْ وَلَا بِأَزْوَاجِكُمْ وَلَا تَحْلِفُوا إِلَّا بِاللَّهِ وَلَا تَحْلِفُوا إِلَّا وَانْتَهَ صِلَاتُ قَوْمٍ - ۱۲۸۰۳

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے فرمایا حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے قسم نہ کھائی کہ وہ باپوں اور ماؤں اور شہزادوں یعنی بتوں کی اور خدا کے سوا کسی کی قسم نہ کھائی کہ وہ اور اللہ کی قسم بھی کھاؤ تو سچی کھایا کہ وہ۔

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَحْلِفُوا بِأَبَائِكُمْ وَلَا بِأُمَّهَاتِكُمْ وَلَا بِأَزْوَاجِكُمْ وَلَا تَحْلِفُوا إِلَّا بِاللَّهِ وَلَا تَحْلِفُوا إِلَّا وَانْتَهَ صِلَاتُ قَوْمٍ - ۱۲۸۰۳

اسلام کے سوا اور کسی بت اور دین کی قسم کھانے کے بیان میں

## ۱۸۲۷ الْحَلْفُ بِدَلَّةِ سِوَى الْإِسْلَامِ

۱۲۸۰۳ أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ خَالِدِ بْنِ وَأَبْنَاءِ مُحَمَّدًا بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يَزِيدٍ قَالَ

حَدَّثَنَا خَالِدٌ عَنْ أَبِي قَلَابَةَ  
عَنْ ثَابِتِ بْنِ الصَّخَالِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ  
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ حَلَفَ بِلَذِيذِ  
الرِّسْلَامِ كَاذِبًا فَهُوَ كَمَا قَالَ قَالَ ثَابِتُ فِي  
حَدِيثِهِ مُتَعَدِّدٌ وَقَالَ يَزِيدُ كَاذِبًا فَهُوَ كَمَا  
قَالَ وَمَنْ قَتَلَ نَفْسَهُ بِكَيْفٍ عَدَبَهُ اللَّهُ بِهِ  
فِي نَارٍ حَرِيمَةٍ۔

حضرت ثابت بن ضحاک سے روایت ہے فرمایا حضور  
صلی اللہ علیہ وسلم نے جو کوئی قسم کھائے کسی ملت اور دین کی سولے  
دین اسلام کے جھوٹی قسم وہ آدمی ویسا ہی ہوگا جیسی قسم کھائی اس نے  
اور جس نے مار ڈالی اپنی جان کسی چیز سے عذاب کرے گا اللہ تعالیٰ اس  
کو اسی چیز سے جس اس نے اپنے تئیں مار ڈالا خدا دوزخ میں ڈال  
کرے گا۔

۱۸۶۶ أَخْبَرَنِي مَعْمُودُ بْنُ خَالِدٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو عَمْرِو وَعَنْ يَحْيَىٰ أَنَّهُ حَدَّثَنَا قَالَ  
حَدَّثَنِي ثَابِتُ بْنُ الصَّخَالِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ  
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ حَلَفَ بِلَذِيذِ  
الرِّسْلَامِ كَاذِبًا فَهُوَ كَمَا قَالَ وَمَنْ قَتَلَ نَفْسَهُ  
بِكَيْفٍ عَدَبَهُ اللَّهُ بِهِ فِي الْأَخِرَةِ۔

حضرت ثابت بن ضحاک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے فرمایا  
حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے جو کوئی قسم کھائے کسی دین اور ملت  
کی سولے اسلام کے اور جھوٹا ہو اس قسم میں پھر وہ وہی ہے جو  
اس نے اپنے تئیں ٹھیرا یا۔ اور جس نے اپنے آپ کو کسی چیز سے لڑا لڑا ہی چیز کے

### قسم کھانا اسلام سے بیزار ہونے کے لیے

۱۸۶۸ الْحَلْفُ بِالْبِرَاءَةِ مِنَ الْإِسْلَامِ

۱۸۶۵ أَخْبَرَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ حُرَيْثٍ قَالَ حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ مُوسَىٰ عَنْ حُسَيْنِ بْنِ وَاقِدٍ

حضرت عبداللہ بن بریدہ رضی اللہ عنہ اپنے باپ سے  
روایت کرتے ہیں فرمایا حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے جو کوئی کہے ہیں یہی  
ہوں اسلام سے، اگر وہ جھوٹا ہے تو ویسا ہی ہے جیسا اس نے  
اپنے تئیں ٹھیرا یا، اور اگر وہ سچا ہے تو بھی نہ پھرے گا اسلام کی طرف  
سلامت۔

عَنْ عَبْدِ اللَّهِ ابْنِ بَرْدَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ  
قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ  
قَالَ إِنِّي بَرِيءٌ مِنَ الْإِسْلَامِ كَانَ كَاذِبًا  
فَهُوَ كَمَا قَالَ وَإِنْ كَانَ صَادِقًا لَمْ يُعْدَلِ  
الْإِسْلَامَ سَائِلًا۔

فتنہ :- مثلاً کسی نے کہا اگر میں یہ کام نہ کروں تو یہودی ہوں یا نصرانی ہوں یا بیزار ہوں دین اسلام سے یا پیغمبر سے یا قرآن سے نفوذ پختہ  
اور جھوٹا ہو گیا اپنی قسم میں یعنی جس کا ابراس نے قسم کھائی تھی وہ کام بھی نہ کیا تو وہ اپنے کہے کے موافق ہو گیا وہی جو اس نے کہا تھا۔  
فتنہ :- جیسا کسی نے اپنے تئیں ہلاک کیا پھر سے تو عذاب کیا جائے گا اس کو نجات کے دن اسی پھر سے اس طود پر کر دیا جائے گا  
اس کے ہاتھ میں وہ پھر اور کائے گا اپنے تئیں ہمیشہ جب تک خدائے تعالیٰ چاہے۔

اور بیان کیا قتیبہ نے جو استاد میں مصنف کے اپنی حدیث میں لفظ مستمدا کا یعنی کاذباً کی جگہ اور معنی مستمدا کے قصداً اور جان کر  
خلافت کیا اپنی قسم کا اور پرید جو دوسرے استاد میں مصنف کے اسی حدیث کی سند میں ان کی روایت میں کاذباً کا لفظ ہے یعنی اسلام کے سوا کسی قسم  
کھانے اور پھر جھوٹا ہو گیا اپنی قسم میں تو وہی ہو جائے گا جو اس نے اپنے کو ٹھیرا یا تھا رطلے کہا ہے کہ یہ طریق تہدب کے ہے کافر ہوگا بلکہ کھٹ لٹنے کا کفارہ ہے  
فتنہ :- یعنی گناہ سے تپ بھی خالی نہیں کیونکہ بیزار ہونا اسلام سے اپنی زبان سے قبول کیا۔

## ۱۸۲۹ | الْحَلْفُ بِالْكُفَّةِ

## کعبہ کی قسم کھانے کا بیان

۳۸۰۶ أَخْبَرَنَا يُوْسُفُ بْنُ عِيْسَى قَالَ حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ مُوسَى قَالَ حَدَّثَنَا وَسْعَرٌ عَنْ مَعْبُدِ بْنِ خَالِدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يَسَارٍ  
 كُنْتُ قَسَمَةً أَمْرًا مِنْ جُهَيْنَةَ أَنَّ يَهُودِيًّا  
 أتى النبي صلى الله عليه وسلم فقال إنكم  
 تنذرون وتقولون تقولون ماشاء الله  
 وشئت وتقولون والكعبة فأمروهم لنبي  
 صلى الله عليه وسلم أذا أرادوا أن يحلفوا  
 أن يقولوا ورب الكعبة ويقولون ماشاء  
 الله ثم شئت -

عہدہ کے قبیلے کی ایک عورت روایت کرتی ہے یا ایک یہودی  
 حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس اور کہنے لگا تم اللہ کے لیے شریک ٹھہراتے ہو  
 اور تم شرک کرتے ہو اور کہتے ہو تم ماشاء اللہ شئت یعنی چاہے اللہ اور چاہے  
 تم اور کہتے ہو تم لوگ والکعبۃ یعنی قسم ہے کعبہ کی پھر حکم کیا نبی صلی اللہ علیہ وسلم  
 نے لوگوں کو جس وقت تم ارادہ کرو قسم کھانے کا تو درب الکعبہ کہا کرو  
 یعنی قسم ہے کعبہ کے رب کی اور اگر کوئی کہنا چاہے ماشاء اللہ  
 تو اس کے بعد تم شئت کہہ کر سے و شئت نہ کہا  
 کرے۔

## ۱۸۳۰ | الْحَلْفُ بِالطَّوَائِفِ

## جھوٹے مبعودوں کی قسم کھانے کے بیان میں

۳۸۰۷ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ قَالَ أَخْبَانَا هِشَامٌ عَنِ الْحَسَنِ  
 عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَمُرَةَ عَنِ النَّبِيِّ  
 صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَحْلِفُوا بِأَبْوَالِكُمْ  
 وَلَا بِالطَّوَائِفِ -

حضرت عبدالرحمن بن سمرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے  
 فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے بت نہیں کھایا کرو اپنے باپوں اور جھوٹے  
 مبعودوں کی۔

## ۱۸۳۱ | الْحَلْفُ بِاللَّاتِ

## لات کی قسم کھانے کا بیان

۳۸۰۸ أَخْبَرَنَا كَثِيرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَرْبٍ عَنِ الزُّبَيْدِيِّ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنِ حُسَيْنِ بْنِ  
 عَبْدِ الرَّحْمَنِ  
 عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى  
 اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ حَلَفَ مِنْكُمْ فَقَالَ بِاللَّاتِ  
 فَلْيَقُلْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَمَنْ قَالَ لِصَاحِبِهِ تَعَالَى  
 فَأَمْرُكَ فَلْيَصِدَّقْ -

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے فرمایا رسول اللہ  
 صلی اللہ علیہ وسلم نے جو کوئی قسم کھاوے لات کی نام تھا ایک بت کا  
 اس کو چاہیے کہ کہے لا الہ الا اللہ اور جو کوئی کہے اپنے ساتھ ولے کو او  
 جو اٹھائیں گے۔ اس کو چاہیے کہ کچھ صدقہ کرے۔

نوٹ :- کوئی شخص ہوا چھی بات کہے تو قبول کرنا چاہیے اس یہودی کا کہا سنا آپ نے اور لوگوں کو حکم کر دیا والکعبۃ کی جگہ درب الکعبہ  
 کہا کریں اس کے معنی یوں ہوئے یعنی قسم ہے کعبہ کے خدا کی اب وہ لفظ درست ہو گیا۔ اور ماشاء اللہ و شئت کہا کرتے تھے اس کے  
 معنی وہ بات کہ اللہ چاہے اور تم چاہو اس کلمہ میں ذرا منکر کی بوجہ تھی۔ آپ نے اتنا بھی گوارا نہ کیا اور فرمایا کہ ماشاء اللہ تم شئت کہا کرو، وہ  
 بات جو چاہے اللہ تعالیٰ اور اس کے بعد تیرا چاہنا بھی ہو۔

## لات اور عزرائیل کی قسم کھانے کا بیان

## ۱۸۳۲ اَلْحَلْفُ بِاللَّاتِ وَالْعُزَّى

۳۸۰۹ أَخْبَرَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو اسْحَقَ

حضرت مصعب بن سعد سے روایت ہے بیان کیا ان کے باپ نے ہم باتیں کر رہے تھے لوگوں میں اور ان دنوں میں نبی نبیا مسلمان ہوا تھا میرے منہ سے نکل گیا باللات والعزری یعنی قسم ہے لات اور عزری کی مجھ کو ایک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابی نے کہا بری بات کہی تو نے آج رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے جا کر کہیں یہ بات اور کہا اس نے ہمارے نزدیک تو تو نے کفر کی بات کہی مصعب رضی اللہ عنہ کے باپ کہتے ہیں ہم گئے آپ کے پاس اور بیان کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے یہ حال آپ نے فرمایا تو لا الہ الا اللہ وحدہ لا شریک لہ اور عوذ باللہ اور عوذ باللہ کو تین بار عوذ باللہ میں شیطان جب پڑھ چکے تو تین بار اس طرف تھوکتا ہے اور پھر بھی یہ قسم نہ کھاتا

عَنْ مُصْعَبِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ كُنَّا نَذْكُرُ بَعْضَ الْأُمَمِ وَأَنَا حَدِيثُ عَمْرٍو بِالْجَاهِلِيَّةِ فَحَلَفْتُ بِاللَّاتِ وَالْعُزَّى فَقَالَ لِي أَصْحَابُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَشْنَأُونَ مَا قُلْتَ أَمَّا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَخْبَرْتُهُ فَأَنَالَ لَكَ الْأَقْدَامَ فَكَفَرْتُ فَأَنْتَبَهُ فَأَخْبَرْتُهُ فَقَالَ لِي قُلْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ تَلَاكَ مَرَّاتٍ وَتَعَوَّذُ بِاللَّهِ مِنَ الشَّيْطَانِ تَلَاكَ مَرَّاتٍ وَأَتَمَّلُ عَنْ يَسَارِكَ تَلَاكَ مَرَّاتٍ وَلَا تَعُدُّ لَكَ -

۳۸۱۰ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ قَالَ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ أَبِي اسْحَقَ

حضرت مصعب بن سعد رضی اللہ عنہ سے روایت ہے ان کے باپ نے بیان کیا کہ میں نے قسم کھائی لات اور عزری کی میرے ساتھ نے سن کر کہا بری بات کہی تو نے اور غش کلام ہے پھر آیا میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس اور ذکر کیا میں نے یہ حال آپ کے روبرو آپ نے فرمایا لا الہ الا اللہ وحدہ لا شریک لہ الملك ولا الحمد وهو على كل شيء قدير پڑھ کر تھوکتا ہے تین بار اور عوذ باللہ من الشیطان پڑھ اور ایسا کرتا

عَنْ أَبِيهِ قَالَ حَدَّثَنِي مُصْعَبُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ حَلَفْتُ بِاللَّاتِ وَالْعُزَّى فَقَالَ لِي أَصْحَابُ يَشْنَأُونَ مَا قُلْتَ هَجْرًا فَأَنْتَبْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لَهُ فَقَالَ قُلْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحِسْدُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ وَأَنْتَبْتُ عَنْ يَسَارِكَ تَلَاكَ مَرَّاتٍ وَتَعَوَّذُ بِاللَّهِ مِنَ الشَّيْطَانِ لَمْ لَا تَعُدُّ -

## قسموں کے پورا کرنے کے بیان میں

## ۱۸۳۳ اِبْرَارُ الْقَسَمِ

۳۸۱۱ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَمُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ الْأَشْعَثِ بْنِ سُلَيْمٍ

حضرت ہزار بن مازن رضی اللہ عنہ سے روایت ہے حکم کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سات چیزوں کا اول تو ان میں سے پچھے جانا جانوروں کے اور جہاں کو چھینے کو جانا اور چھینک کا جواب دینا یعنی جب چھینکے والا الحمد شد کہے اس وقت یہ نکلنا کہنا

عَنْ هَعَارِيَةَ بْنِ سُوَيْدِ بْنِ مِقْوَانَ -

عَنْ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ قَالَ أَمَرَ نَارِسُ بْنُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْبَعُ أَمْرًا بِاتِّبَاعِ الْجَنَائِزِ وَرِعَادَةِ الْمَرِيضِ وَتَسْمِيَةِ

ف۔ یعنی اس گناہ کا یہی کفارہ ہے اور جہول کرمنہ سے نکل جائے تو اس سے آدمی کا غصہ نہیں ہوتا لیکن بڑا کلمہ ہے۔

یعنی حکم کے لئے اللہ تعالیٰ توجہ پروردگوت اگر کوئی گنہگار نہ ہو تو قبول کرنا اور جس پر ظلم ہوا یا سزا ہے اس کی مدد کرنا جس طرح سے بن گئے اور قسموں کو سجا کرنا اور سلام کا جواب دینا۔ کسی نے قسم کھائی کسی چیز کے کرنے یا نہ کرنے پر بعد قسم کے اسی کو خوب اور بہتر پایا تو وہ آدمی کیا کرے!

۲۸۱۲ أَخْبَرَنَا مُتَيْبُهُ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ سُلَيْمَانَ عَنْ أَبِي السَّلَيْلِيِّ عَنْ زُهْدٍ مَرَّةً

حضرت ابو موسیٰ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کوئی قسم روئے زمین پر ایسی نہیں ہے اگر میں قسم کھاؤں اس پر پھر بہتر حالوں میں اس کے سوا کو تو وہی کام کر دوں میں جو بہتر ہے۔

عَنْ ابْنِ مُوسَىٰ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا عَلَى الْأَرْضِ بَيِّنَةٌ أَحْبَبْتُ عَلَيْهَا فَأَرَىٰ غَيْرَهَا خَيْرًا مِنْهَا إِلَّا آيَاتُهُ۔

قسم توڑنے سے پہلے کفارہ دینے کا بیان

۱۸۲۵ الْكُفَّارَةُ قَبْلَ الْجَنَّةِ

۲۸۱۳ أَخْبَرَنَا مُتَيْبُهُ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ حَيْلَانَ بْنِ جَبْرِ عَنْ أَبِي بَدُودَةَ

عَنْ ابْنِ مُوسَىٰ الْأَشْعَرِيِّ قَالَ أَتَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي رَهْطٍ مِنَ الْأَشْعَرِيِّينَ نَشَّخِمْهُ نَقَالَ وَاللَّهِ لَا أُخْبِلُكُمْ ثُمَّ بَيْتْنَا مَا شَاءَ اللَّهُ فَأَبَىٰ بِرَأْسِهِ فَأَمَرْنَا بِثَلَاثِ ذُؤُودٍ فَلَمَّا انْطَلَقْنَا قَالَ بَعْضُنَا لِبَعْضٍ لَا يُبَارِكُ اللَّهُ لَنَا أَيُّنَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَشَّخِمْهُ فَحَلَفْتُ أَنْ لَا يُخْبِلُنَا قَالَ أَبُو مُوسَىٰ فَأَتَيْنَا النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرْنَا ذَلِكَ لَهُ فَقَالَ مَا أَنْخَلِكُمْ بَلِ اللَّهُ حَسْبُكُمْ ابْنِي وَاللَّهِ لَا أَحْبَبْتُ عَلَىٰ يَمِينٍ فَأَرَىٰ غَيْرَهَا خَيْرًا مِنْهَا إِلَّا كَفَرْتُ عَنْ يَمِينِي وَآيَاتِ اللَّهِ الَّتِي هُوَ خَيْرٌ۔

حضرت ابو موسیٰ اشعریؓ سے روایت ہے ابی ایمن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس یعنی اکیلا نہیں بلکہ اپنی قوم کی جماعت میں لے کر آیا تھا اور گئے تھے، ہم سب اس مرض سے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سواری مانگیں آپ نے ہم لوگوں کو فرمایا اور اللہ میں تم کو سواری نہ دوں اور میرے پاس سواری کی چیز تمہارے لیے نہیں ابو موسیٰ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں ہم ٹھہرے سے سختی دیر اٹھنے چاہا، اتنے میں کچھ اونٹ لائے پھر حکم ہوا ہمارے لیے کہ میں اونٹ دینے کا جب ہم وہاں سے روانہ ہوئے تو لوگ آپس میں تذکرہ کرنے لگے کہ یہ سواریاں ہم کو مبارک نہ ہوں گی کیونکہ جب ہم نے آپ کے پاس آکر سواریاں مانگیں، آپ نے قسم کھائی اور فرمایا تم کو سواری نہ دیں گے۔ ابو موسیٰ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں ہم گئے آپ کے پاس اور تذکرہ کیا آپ سے اس بات کا جو ہم نے آپس میں کہی تھی آپ نے فرمایا میں تم کو سواری نہیں دی بلکہ اللہ تعالیٰ نے دی ہے اور فرمایا یہ بات اللہ کی قسم ہے جو قسم کھانا ہوں اور پھر سزا دیکھا ہوں اس کے فکر اس سے، لکن کفارہ دے دیتا ہوں اپنی قسم کا اور کرتا ہوں وہ کام جو بہتر ہوتا ہے اس قسم سے۔

۲۸۱۴ أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَىٰ عَنْ جُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ الْأَخْطَنِ قَالَ

حضرت عمرو بن شیبہؓ سے روایت ہے انہوں نے سنا ہے آپ سے انہوں نے اپنے دادا سے فرمایا حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے جو کوئی قسم کھا کر

حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنِ جَدِّهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

فرمایا۔ یعنی قسم کا کفارہ دے کر وہ کام کر دوں تاکہ ابھی بات سے انکار کرنا لازم نہ آئے۔

۵۔ پہلے کفارہ دینا اس سے ثابت ہوا کہ آپ نے فرمایا میں کفارہ دیتا ہوں اور پھر اس کام کی طرف آتا ہوں جس کو بہتر جانتا ہوں۔

کسی چیز پر پھر کبھی اس کے غیر میں بہتری اول کفار سے ہے اپنی قسم کا پھر اس کام کا لڑن رجون کرے جو بہتر لڑا یا ہے اس کو اس چیز سے جس پر قسم کھائی تھی۔

۳۸۱۵ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى قَالَ حَدَّثَنَا الْمُعْتَمِرُ عَنْ أَبِيهِ عَنِ الْحَسَنِ

حضرت عبدالرحمن بن سمرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے فرمایا حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے جو کوئی قسم کھائے تم میں سے کسی بات پر پھر اس کے منکات میں جملائی گئے تو چاہیے کہ کفار سے اپنی قسم کا اور نظر کرے اس کو جو بہتر ہے اس سے اور اوسے اس کام کا لڑن جو بہتر ہے۔

عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَمُرَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا حَلَفْتَ بِشَيْءٍ فَغَيْرِهَا خَيْرًا مِنْهَا فَلْيُكْفِرْ عَنْ يَمِينِهِ وَيَنْظُرِ الَّذِي هُوَ خَيْرٌ مَلِيًّا تِهِ۔

۳۸۱۶ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا عَفَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا جَرِيرُ بْنُ حَارِثٍ قَالَ سَمِعْتُ الْحَسَنَ قَالَ، حضرت عبدالرحمان بن سمرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے فرمایا حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے جو کو جب تو قسم کھائے کسی چیز پر پہلے کفار سے اپنی قسم کا پھر اس کام کو جو بہتر ہو اس چیز سے جس پر تو نے قسم کھائی تھی۔

حَدَّثَنَا عَدُوُّ الرَّحْمَنِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا حَلَفْتَ عَلَى يَمِينٍ فَكْفِرْ عَنْ يَمِينِكَ ثُمَّ انْتَ الَّذِي هُوَ خَيْرٌ۔

۳۸۱۷ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى الْقَطَّاعِيُّ عَنْ عَبْدِ الْأَعْلَى وَذَكَرَ كِلَيْتَهُ مَعْنَاهَا حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ

۳۸۱۷ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى الْقَطَّاعِيُّ عَنْ عَبْدِ الْأَعْلَى وَذَكَرَ كِلَيْتَهُ مَعْنَاهَا حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ

قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ -۱

ترجمہ جو  
اوپر گزرا

عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَمُرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا حَلَفْتَ عَلَى يَمِينٍ فَغَيْرِهَا خَيْرًا مِنْهَا فَكْفِرْ عَنْ يَمِينِكَ وَانْتَ الَّذِي هُوَ خَيْرٌ۔

## قسم ٹوٹنے کے بعد کفارہ دینے کا بیان

## ۱۸۳۱ الْكُفَّارَةُ بَعْدَ الْجُنْحِ

۳۸۱۸ أَخْبَرَنَا اسْحَقُ بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَمْرٍو بْنِ مُرَّةٍ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَيْرٍ مَوْلَى الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ يَقُولُ،

حضرت عدی بن عمار رضی اللہ عنہ سے روایت ہے فرمایا حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے جو کوئی قسم کرے کسی چیز پر پھر کبھی اس کے غیر میں جملائی ادل کرے اس کام کو جو بہتر ہے اور پھر کفارہ سے اپنی قسم کا۔

عَنْ عَدِيِّ بْنِ حَارِثٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ حَلَفَ عَلَى يَمِينٍ فَرَأَى غَيْرَهَا خَيْرًا مِنْهَا فَلْيَأْتِ الَّذِي هُوَ خَيْرٌ وَكُفِّرْ عَنْ يَمِينِهِ۔

۳۸۱۹ أَخْبَرَنَا هَنَّادُ بْنُ السَّرِيِّ عَنْ أَبِي بَكْرٍ بْنِ عِيَّاشٍ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ رُفَيْعٍ عَنْ تَيْمِيمِ بْنِ كَثْفَةَ عَنْ عَدِيِّ بْنِ حَارِثٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ حَلَفَ عَلَى يَمِينٍ

ترجمہ جو اوپر گزرا

فَرَأَى غَيْرَهَا خَيْرًا مِنْهَا فَلْيَدْعُ بِبَيْتِهِ وَيَأْتِ  
الَّذِي هُوَ خَيْرٌ وَيُلْقِهَا -

۲۸۲۰ أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ يَزِيدَ قَالَ حَدَّثَنَا بَهْرُ بْنُ  
بْنِ وَفِيْعٍ قَالَ سَمِعْتُ كَيْسَرَ بْنَ طَرَفَةَ يُحَدِّثُ  
عَنْ عَدِيِّ بْنِ حَاتِمٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ  
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ حَلَفَ عَلَى بَيْتِي  
فَرَأَى خَيْرًا مِنْهَا فَلْيَأْتِ الَّذِي هُوَ خَيْرٌ وَيُلْقِهَا  
بَيْتَهُ -

حضرت عدی بن حاتم رضی اللہ عنہ سے روایت ہے حضور  
صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو کوئی قسم کرے کسی بات پر پھر دیکھے  
اس کے سوائے بہتر ہی تو اسی کام کو کرے جو بھلا ہے اور چھوڑے  
اپنی قسم کو۔

۲۸۲۱ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُصَوِّرٍ عَنْ شَفِيَّانَ قَالَ -  
حَدَّثَنَا أَبُو الزُّعْرَاءُ عَنْ عَتَبِ بْنِ الْأَحْوَسِ  
عَنْ أَبِيهِ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَرَأَيْتَ إِنْ عَمِمَ  
لِي أَلْتَيْتَهُ أَسْأَلُهُ فَلَا يُعْطِينِي وَلَا يَصِلُنِي تَعْرُخْتَانِجِ  
أَتَى نَيْبِي مَيْسًا لَيْتِي وَقَدْ حَلَفْتُ أَنْ لَا أُعْطِيَهُ  
وَلَا أَسْأَلُهُ فَأَمَرَ لِي أَنْ أَرَى الَّذِي هُوَ خَيْرٌ وَأَكْفَرُ  
عَنْ لَيْبِي -

حضرت ابو الزعراؤ نے چچا ابی الاحوص سے اور وہ اپنے پاس  
روایت کرتے ہیں کہا انہوں نے میں آیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس اور  
کہا آپ سے یا رسول اللہ میرے چچا کے بیٹے کی بات دیکھی آپ اس کے پاس آکر  
کچھ مانگا ہوں تو نہیں دیتا مجھ کو اور رشتہ داری کا براؤ بھی نہیں برتا اور اس کو کھ کام  
پڑا ہے تو میرے پاس آکر گناہے اس سبب میں نے بھی قسم کھائی کہ میں بھی اس کو کچھ  
نزدوں گا اور قربت کا بھی لحاظ نہ کروں گا۔ آپ نے حکم کیا مجھ کو وہ کام کہ جس میں بھلائی ہے

۲۸۲۲ أَخْبَرَنَا رِيَادُ بْنُ أَيُّوبَ قَالَ حَدَّثَنَا هُشَيْبٌ قَالَ  
عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ قَالَ لِي  
النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا حَلَفْتَ عَلَى  
بَيْتِي فَرَأَيْتَ غَيْرَهَا خَيْرًا مِنْهَا فَأْتِ الَّذِي هُوَ  
خَيْرٌ وَكْفَرُ عَنْ بَيْتِكَ -

حضرت عبدالرحمن بن عمرو رضی اللہ عنہ سے روایت ہے فرمایا  
حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے جب قسم اور عہد کرے تو کسی چیز پر پھر دیکھے  
تو اس کے غیر میں بھلائی تو آجاس کام کی طرف جس میں بھلائی ہے اور  
کفارہ دے لے اپنی قسم کا۔

۲۸۲۳ أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عِيْنٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنَا  
عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ قَالَ لِي  
رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا حَلَفْتَ عَلَى  
بَيْتِي فَرَأَيْتَ غَيْرَهَا خَيْرًا مِنْهَا فَأْتِ الَّذِي هُوَ  
خَيْرٌ مِنْهَا وَكْفَرُ عَنْ بَيْتِكَ -

حضرت عبدالرحمن بن عمرو رضی اللہ عنہ سے روایت ہے فرمایا  
حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے جب قسم اور عہد کرے تو کسی چیز پر پھر دیکھے  
تو اس کے غیر میں بھلائی تو آجاس کام کی طرف جس میں بھلائی ہے اور  
کفارہ دے لے اپنی قسم کا۔

۲۸۲۴ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ قَدَامَةَ فِي حَدِيثِهِ عَنْ جَبْرِ عَنْ  
عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ قَالَ لِي رَسُولُ  
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا حَلَفْتَ عَلَى  
بَيْتِي فَرَأَيْتَ غَيْرَهَا خَيْرًا مِنْهَا فَأْتِ الَّذِي هُوَ  
خَيْرٌ مِنْهَا وَكْفَرُ عَنْ بَيْتِكَ -

حضرت عبدالرحمن بن عمرو رضی اللہ عنہ سے روایت ہے فرمایا  
حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے جب قسم اور عہد کرے تو کسی چیز پر پھر دیکھے  
تو اس کے غیر میں بھلائی تو آجاس کام کی طرف جس میں بھلائی ہے اور  
کفارہ دے لے اپنی قسم کا۔

۲۸۲۵ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ قَدَامَةَ فِي حَدِيثِهِ عَنْ جَبْرِ عَنْ  
عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ قَالَ لِي رَسُولُ  
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا حَلَفْتَ عَلَى  
بَيْتِي فَرَأَيْتَ غَيْرَهَا خَيْرًا مِنْهَا فَأْتِ الَّذِي هُوَ  
خَيْرٌ مِنْهَا وَكْفَرُ عَنْ بَيْتِكَ -

حضرت عبدالرحمن بن عمرو رضی اللہ عنہ سے روایت ہے فرمایا  
حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے جب قسم اور عہد کرے تو کسی چیز پر پھر دیکھے  
تو اس کے غیر میں بھلائی تو آجاس کام کی طرف جس میں بھلائی ہے اور  
کفارہ دے لے اپنی قسم کا۔

فلا یعنی جیسا بھائیوں کو بھائیوں سے سلوک کرنا چاہیے میرے ساتھ نہیں کرتا۔



يَمِينٍ فَرَأَيْتَ غَيْرَ مَا خَيْرًا مِنْهَا قَالَتِ الدِّيُّ هُوَ  
خَيْرٌ وَكَفَرُ عَنْ يَمِينِكَ -

جس چیز کا آدمی مالک نہیں اس کی قسم کھانے کے یہاں

۱۸۲۷ اَلْيَمِينُ فِيمَا لَا يَمْلِكُ

۱۸۲۵ أَخْبَرَنَا أَبُو هُرَيْرَةَ بْنُ مَحْمَدٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ الْأَخْطَسِ قَالَ :

حضرت عمر بن شعیب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے انہوں نے سنا اپنے پاس سے

أَخْبَرَنِي عُمَرُ بْنُ شُعَيْبٍ عَنِ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ

انہوں نے داؤد سے فرمایا رسول اللہ علیہ وسلم نے نذر قسم اس پر کی نہیں ہو سکتی جس کا

قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا نَذْرَ

آدمی مالک نہیں، اور گناہ کی بات اور قطع رحمی میں بھی قسم نہیں ہو سکتی۔

وَلَا يَمِينٍ فِيمَا لَا يَمْلِكُ وَلَا مَعْصِيَةٍ وَلَا تَطِيعَةَ شَيْءٍ -

جو کوئی قسم کھانے کے بعد انشاء اللہ کہہ لے اس کا بیان

۱۸۲۸ مَنْ حَلَفَ فَاسْتَشْنَى

۱۸۲۶ أَخْبَرَنَا ابْنُ أَبِي عَرِينَةَ قَالَ حَدَّثَنَا جَبَانٌ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ قَالَ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ نَافِعٍ :

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے حضور صلی اللہ

عَنْ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

علیہ وسلم نے فرمایا جو کوئی قسم کھا کر انشاء اللہ کہہ لے خواہ پوری کرے

قَالَ مَنْ حَلَفَ فَاسْتَشْنَى فَإِنْ شَاءَ مَضَى وَإِنْ شَاءَ

یاد نہ کرے کفارہ نہ ہو گا۔

تَرَكَ غَيْرَ حَبِثٍ -

قسم میں نیت کرنے کا اعتبار ہے

۱۸۲۹ اَللَّيْتَةُ فِي الْيَمِينِ

۱۸۲۷ أَخْبَرَنَا اسْحَقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ قَالَ أَخْبَرَنَا سَلِيمُ بْنُ حَيَّانَ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنِ مُحَمَّدِ بْنِ

حضرت عمر بن الخطاب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے فرمایا حضور

ابن ابراهيم عن علقمة بن وقاص :

صلی اللہ علیہ وسلم نے کوئی کام ہو اس میں نیت کا اعتبار ہے اور آدمی کو وہی

عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ

بیز لے گی جو اس نے نیت کی ہوگی جب یہ بات معلوم ہوتی تو جو کوئی ہجرت

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّمَا الْأَعْمَالُ بِالنِّيَّةِ وَإِنَّمَا

کرے اللہ اور اس کے رسول کی طرف تو وہ ہجرت یعنی گھر اور تعلق کو چھوڑنا

لَا مَرْيَةَ مَا لَوْ عَا مَن كَانَتْ هِجْرَتُهُ إِلَى اللَّهِ كَذَلِكَ

اللہ کے واسطے ہوگا اور جو کوئی ہجرت کرے دنیا کے لیے یعنی اس خیال سے

فَوَجْوَرَتُهُ إِلَى اللَّهِ وَرَسُولِهِ وَمَنْ كَانَتْ هِجْرَتُهُ

کہ ہجرت کروں گا تو مال ہاتھ آوے یا عورت کے لیے کہ اس سے نکاح کروں گا

لِدُنْيَا يُصِيبُهَا أَوْ امْرَأَةٍ يَتَرَوْنَهَا فَمَا هِجْرَتُهُ إِلَى

تو اس کی ہجرت ان ہی چیزوں کی طرف ہوگی یعنی عورت اور دنیا کی طرف تو اب اس کو کچھ ملنے والا نہیں رہے گا خبر میں خالص نیت کا ہونا ضروری ہے

مَا هَاجَرَ إِلَيْهِ -

ایسا ہی قسم میں بھی نیت معتبر ہے کیونکہ قسم بھی ایک عمل ہے۔

ف : - چیز تک میں نذر کرنا مثلاً کوئی کہے اگر اچھا ہو جائے میری بیماری تو فلا نے کا جو غلام ہے اس کو آزاد کروں گا قطع رحم یعنی کسی کے قسم کھانی

کہ میں اپنے بھائی یا بیٹی سے سلوک نہ کروں گا تو اس قسم کو توڑ دینا چاہیے اور اس کا کفارہ بھی ادا کرنا چاہیے۔

ف : - لیکن انشاء اللہ کہنا اس طرح پر ہو کہ قسم کے ساتھ سمجھا جاوے اور اگر بہت دیر ہو گئی تو معتبر نہیں۔

۱۸۴۰ تَحْرِيمُ مَا أَكَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ جَسْمَ كَرَامَتِهِ عَالِيًّا كَيْفَ أَسْكُوْنَهُ وَأُوْرِيْمَهُ كَرَامَتِهِ

۳۸۱۸ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ الرَّعْفَرِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ أَبِي جَعْفَرٍ قَالَ قَالَ زَعْرَةُ عَطَاءُ أَنَّهُ سَمِعَ عَلِيَّ بْنَ أَبِي طَالِبٍ يَقُولُ سَمِعْتُ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم

حضرت زینب بنت جحش کے پاس اور ان کے گھر ٹھہرا کرتے تھے کچھ دیر تک

دو دن آپ نے ان کے پاس شہد پیا میں نے اور حفصہ نے آپس میں صلاح کی کہ

جب نبی صلی اللہ علیہ وسلم دونوں میں سے کسی کے پاس آویں تو یوں کہنا چاہیے

کہ آپ سے معافی یعنی گوئیں کہ آپ نے معافی کھایا ہے۔ اس صلاح

کرنے کے بعد نبی صلی اللہ علیہ وسلم دونوں بیویوں میں سے کسی کے پاس وہی بات

کہی اس بیوی نے آپ کے روبرو آپ نے ان کو جواب دیا میں نے معافی تو نہیں

کھایا البتہ شہد پیا ہے زینب بنت جحش کے پاس اور فرمایا پھر دوبارہ نہ یہی

کہے اس شہد کو پھر اتنی یہ آیت یَا أَيُّهَا النَّبِيُّ لِمَ تُحَرِّمُ مَا أَحَلَّ اللَّهُ لَكَ إِنَّمَا يُغَيِّرُ

أَحْسَنُ اللَّهُ لَكَ مَعْنَى لَمْ يَنْبَغِ لَكَ أَنْ تَحْرِمَ مَا أَحَلَّ اللَّهُ لَكَ إِنَّمَا يُغَيِّرُ

رِضًا مَعْنَى ابْنِي مَوْلَانِي كَرَامَتِهِ كَرَامَتِهِ كَرَامَتِهِ كَرَامَتِهِ كَرَامَتِهِ كَرَامَتِهِ

وَاللَّهِ بِابْنِي مَوْلَانِي كَرَامَتِهِ كَرَامَتِهِ كَرَامَتِهِ كَرَامَتِهِ كَرَامَتِهِ كَرَامَتِهِ

وَاللَّهِ بِابْنِي مَوْلَانِي كَرَامَتِهِ كَرَامَتِهِ كَرَامَتِهِ كَرَامَتِهِ كَرَامَتِهِ كَرَامَتِهِ

وَاللَّهِ بِابْنِي مَوْلَانِي كَرَامَتِهِ كَرَامَتِهِ كَرَامَتِهِ كَرَامَتِهِ كَرَامَتِهِ كَرَامَتِهِ

عَنْ عَائِشَةَ تَرْعُمُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَكُلُّ عِنْدَ زَيْنَبِ بِنْتِ جَحْشٍ فَيُشْرِبُ

عِنْدَهَا عَسَلًا فَتَقُولُ صَالِحٌ أَنَا وَحَفْصَةُ إِنَّهُ أَتَيْتَنَا

وَكُلَّ عَلَيْهِمَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلْتَقُلْ

إِنِّي أَجِدُ مِنْكَ رِيحَ مَعْفَايَا كَلَّمْتُ مَعْفَايَا كَرَامَتِهِ كَرَامَتِهِ

عَلَى إِحْدَاهُمَا فَقَالَتْ ذَلِكَ لَهُ فَقَالَ لَا بَلْ شَرِبْتُ

عَسَلًا عِنْدَ زَيْنَبِ بِنْتِ جَحْشٍ وَكُنْتُ أَسْكُوْنَهُ فَكَلَّمْتُ

يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ لِمَ تُحَرِّمُ مَا أَحَلَّ اللَّهُ لَكَ إِنَّمَا يُغَيِّرُ

أَحْسَنُ اللَّهُ لَكَ مَعْنَى لَمْ يَنْبَغِ لَكَ أَنْ تَحْرِمَ مَا أَحَلَّ اللَّهُ لَكَ إِنَّمَا يُغَيِّرُ

رِضًا مَعْنَى ابْنِي مَوْلَانِي كَرَامَتِهِ كَرَامَتِهِ كَرَامَتِهِ كَرَامَتِهِ كَرَامَتِهِ كَرَامَتِهِ

وَاللَّهِ بِابْنِي مَوْلَانِي كَرَامَتِهِ كَرَامَتِهِ كَرَامَتِهِ كَرَامَتِهِ كَرَامَتِهِ كَرَامَتِهِ

وَاللَّهِ بِابْنِي مَوْلَانِي كَرَامَتِهِ كَرَامَتِهِ كَرَامَتِهِ كَرَامَتِهِ كَرَامَتِهِ كَرَامَتِهِ

وَاللَّهِ بِابْنِي مَوْلَانِي كَرَامَتِهِ كَرَامَتِهِ كَرَامَتِهِ كَرَامَتِهِ كَرَامَتِهِ كَرَامَتِهِ

وَاللَّهِ بِابْنِي مَوْلَانِي كَرَامَتِهِ كَرَامَتِهِ كَرَامَتِهِ كَرَامَتِهِ كَرَامَتِهِ كَرَامَتِهِ

۱۸۳۱ إِذَا حَلَفَ أَنْ لَا يَأْتِدَ كَرَفًا كَلَّ  
حُبْرًا يَحَلُّ

اگر کسی نے قسم کھائی کہ میں سالن کیساتھ روٹی نہ کھاؤنگا اور سرکہ کے ساتھ روٹی کھائی تو اس کا کیا حکم ہے؟

۲۸۲۸ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنَا الْمُتَنَّبِيُّ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا طَلْحَةُ بْنُ فَارِجٍ :  
حضرت جابر بن عبد اللہ سے روایت ہے داخل ہوا میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ گھر میں آپ کے وہاں دیکھا تو غلط یعنی مدنی کا کھانا اور سرکہ موجود تھا آپ نے فرمایا کھاؤ کیونکہ سرکہ اچھا سالن ہے۔

۲۸۲۸ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنَا الْمُتَنَّبِيُّ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا طَلْحَةُ بْنُ فَارِجٍ :  
حضرت جابر بن عبد اللہ سے روایت ہے داخل ہوا میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ گھر میں آپ کے وہاں دیکھا تو غلط یعنی مدنی کا کھانا اور سرکہ موجود تھا آپ نے فرمایا کھاؤ کیونکہ سرکہ اچھا سالن ہے۔

جو شخص دل سے قسم نہ کھائے بلکہ زبان سے کہے تو اس کا کیا کفارہ ہے؟

۱۸۳۲ فِي الْحَلْفِ وَالْكَذِبِ لِمَنْ لَمْ يَتَّعِدِ  
الْيَمِينَ بِعَلْبِهِ

۲۸۲۹ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ عَنْ أَبِي كُرَيْبٍ :  
حضرت قیس بن ابی مرزہ سے روایت ہے ہم کو لوگ سمساریخی دلال کہا کرتے تھے ایک بار ہم بیچ کو بیچ رہے تھے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لائے اور فرمایا ہمارا نام اس نام سے بہتر لے کر لے سو گھر دیکھتے ہیں تم میں کھانے کا اتفاق ہوتا ہے اور جھوٹ بولنے کا (کو دل سے نہ بولو) تو ملا دیکرو اپنی خرید و فروخت میں صدقے کو (یعنی کچھ شہد دیکر دو روئے گناہ مٹ جائے گا)

۲۸۲۹ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ عَنْ أَبِي كُرَيْبٍ :  
حضرت قیس بن ابی مرزہ سے روایت ہے ہم کو لوگ سمساریخی دلال کہا کرتے تھے ایک بار ہم بیچ کو بیچ رہے تھے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لائے اور فرمایا ہمارا نام اس نام سے بہتر لے کر لے سو گھر دیکھتے ہیں تم میں کھانے کا اتفاق ہوتا ہے اور جھوٹ بولنے کا (کو دل سے نہ بولو) تو ملا دیکرو اپنی خرید و فروخت میں صدقے کو (یعنی کچھ شہد دیکر دو روئے گناہ مٹ جائے گا)

۱۸۳۳ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ وَغَايِرِهِمْ أَنَّ ابْنَ كُرَيْبٍ :  
قیس بن ابی مرزہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے بیعت تھے ہم

۱۸۳۳ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ وَغَايِرِهِمْ أَنَّ ابْنَ كُرَيْبٍ :  
قیس بن ابی مرزہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے بیعت تھے ہم

بیعت میں نام ہے جگہ کا مدینہ طیبہ میں  
باقی ترجمہ  
ادھر گزرا

www.KitaboSunnat.com

۱۸۳۳ فِي اللَّغْوِ وَالْكَذِبِ

۲۸۳۱ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا هُبَيْرَةُ عَنْ مَخْبَرَةَ عَنْ أَبِي كُرَيْبٍ :  
حضرت قیس بن ابی مرزہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے اے ہمارے پاس نبی صلی اللہ علیہ وسلم اور ہم بازار میں تھے آپ نے فرمایا ہم کو یہ بازار ہے اس میں لغو اور جھوٹ باتیں بھی ہوتی ہیں

۲۸۳۱ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا هُبَيْرَةُ عَنْ مَخْبَرَةَ عَنْ أَبِي كُرَيْبٍ :  
حضرت قیس بن ابی مرزہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے اے ہمارے پاس نبی صلی اللہ علیہ وسلم اور ہم بازار میں تھے آپ نے فرمایا ہم کو یہ بازار ہے اس میں لغو اور جھوٹ باتیں بھی ہوتی ہیں

فَمَنْ يُوْهَا بِالصَّدَقَةِ -

لاؤتم اس میں صدقے کو۔

۳۸۲۳ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ قُدَّامَةَ قَالَا حَدَّثَنَا جَبْرِ بْنُ عَمْرِو بْنِ مَسْعُودٍ عَنْ أَبِي ذَرٍّ

عَنْ يَسِينِ بْنِ أَبِي عَزْرَةَ قَالَ كُنَّا بِأَسَدِيَّةَ نَبِيحُ الْأَرُوسَانَ وَنَبَاتُهَا وَكُنَّا نَسْمَعُ أَنْفُسَنَا السَّامِيَةَ وَكُنَّا نَسْمَعُ النَّاسَ فَخَرَجْنَا لِنَاذِرِ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذْ يُؤْمِرُ كِسْفًا نَا بِأَسْمِهِمْ هُوَ خَيْرٌ مِنَ الَّذِي سَمِينَا أَنْفُسَنَا وَسَمَانَا النَّاسُ فَقَالَ يَا مَعْشَرَ النَّجَّارِ إِنَّهُ يَكْفُرُ بِكُمْ بِعَيْشِكُمْ الْحَيْفِ وَالْكَذِبِ شُكْرًا بِالصَّدَقَةِ -

حضرت قیس بن ابی عزرہ سے روایت ہے تھے ہم مدینہ طیبہ میں اور قریب ہر وقت کرتے تھے ہم اوسان یعنی دھول کھجور وغیرہ کی اور ہم اپنے تئیں سمارہ کہتے تھے اور لوگ بھی ہم کو سمارہ یعنی دلال کہہ کرتے تھے گھر سے روانہ ہوئے ہماری طرف رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ایک روز اور نام لیا ہمارا ایسے نام کے ساتھ جو بہتر تھا اس نام سے جو ہم نے اپنے لیے لکھا تھا اور بہتر تھا اس جو لوگ ہم کو کہہ کر لاتے تھے اور دیا یا سمنہ لکھا کہہ کر یعنی اسے سو گاری کرنے والے کو تہاری سو گاری اور تجارت میں ہوں اور تئیں بھی ہوتی ہیں تمہارے لیے مزدور ہے صدقے کا لاؤ رکھنا اس تجارت میں نیک

ندرا اور منت ماننے کی ممانعت کا بیان

۱۸۲۳ التَّهْمَى عَنِ النَّذْرِ

۳۸۲۴ أَخْبَرَنَا شُعَيْبُ بْنُ مَسْعُودٍ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ عَنْ شُعْبَةَ قَالَ أَخْبَرَنِي مَسْعُودٌ

عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَرْثَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنِ النَّذْرِ وَقَالَ إِنَّهُ لَا يَأْتِي بِخَيْرٍ إِنَّهُ يَشْتَرُ بِهٍ مِنَ الْبَيْعِ -

حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے منع کیا حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے نذرا اور منت ماننے سے اور فرمایا نذر سے سالن کی کچھ بھلائی اور بہتر ہی نہیں ہوتی بلکہ نذرا اس لیے ہے کہ بخیل کی ہاتھ سے کچھ نکلے۔

۳۸۲۵ أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ مَسْعُودٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو عَيْنَةَ قَالَ حَدَّثَنَا شُعَيْبَانُ عَنْ مَسْعُودٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَرْثَةَ

عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ النَّذْرِ وَقَالَ إِنَّهُ لَا يَبْرُدُ ثِيَابًا نَسًا يَشْتَرُ بِهٍ مِنَ الشَّحِيحِ -

حضرت عبد اللہ بن عمر سے روایت ہے منع کیا حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے منت ماننے سے اور فرمایا وہ نذر نہیں روکتی ہے کسی چیز کو نذر لفظ اس لیے ہے کہ بخیل کے مال میں سے کچھ خرچ کرایا جائے نیک

فلا :- یعنی جو نفع حاصل ہو اس میں سے صدقہ دیتے رہنا تاکہ جھوٹ اور لغو کا کفارہ ہو جائے۔

۲ :- نذر ماننے سے شاید اس واسطے منع کیا ہے کہ منت ماننے والا خدا سے گویا ایک شرط کرتا ہے اور کہتا ہے کہ اگر خدا نے تعالیٰ میری بیماری اچھی کرے گا تو میں اتنا صدقہ کروں گا۔ اس کے نام سے اور اگر ایسا نہ کرے گا تو نہیں اور ایسا عقیدہ بخیل کا بھی ہو سکتا ہے تو گویا نذر بخیل کے حق میں اس کے مال کے خرچ کرانے کے لیے ہوتی ہے اور سخی صدقہ دینے والے کو نذر ماننے کی کیا حاجت ہے وہ تو بے نذر کے بھی خرچ کرتا ہے نذر ماننا گویا اپنے کو بخیل کہلانا ہے۔ بخیل کے حق میں نذر کرنا مکروہ ہے اور بخیل کے لیے خدا کی طرف سے جو مالے کے طور پر ہے۔ منت ماننے والے کو چاہیے جس چیز کے دینے کا خدا سے اقرار کیا ہے اس چیز کو اپنے اوپر واجب جانے کا ہو یا نہ ہو تاکہ بخیل کی صفت سے پاک ہو جائے اور صدقہ اللہ تعالیٰ کی رضا کے لیے ہو جائے۔ بعضوں نے کہا اس حدیث سے نذر کی ممانعت منظور نہیں ہے بلکہ عرض یہ ہے کہ لوگ نذر خالص خدا کے لیے کریں نہ اپنی مرضی کے واسطے جیسے بخیل لوگوں کی عادت ہوتی ہے۔

نذر لگے کی چیز کو پیچھے نہیں کرتی اور پیچھے کی چیز کو آگے نہیں کرتی

۱۸۲۵- النَّذْرُ لَا يَقْدَرُ شَيْئًا وَلَا يُؤَخَّرُ

۳۸۳۶ أَخْبَرَنَا عُمَرُو بْنُ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنَا شَيْفَانُ عَنْ مَنصُورٍ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نذر کسی چیز کو آگے اور پیچھے نہیں کر سکتی۔ نذر تکمیل کا مال خرچ کرنے کے لیے ہی ہے۔

عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَرْثَةَ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَنْذُرُ إِلَّا بِشَيْءٍ لَمْ يَكُنْ هُوَ شَيْئًا يُؤَخَّرُ

بِهِ مِنَ الشَّيْءِ -

۳۸۳۷ أَخْبَرَنَا عُمَرُو بْنُ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ حَدَّثَنَا شَيْفَانُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الزُّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نذر نہیں لاتی انسان کے لیے کوئی چیز اور نہیں مانگ کرئی آدمی کو کسی شے کا جو اس کی تقدیر میں نہیں لیکن نذر ایک چیز ہے جو خرچ کرانی ہے مال تکمیل کا۔

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَأْتِي النَّذْرَ عَلَى ابْنِ آدَمَ شَيْئًا لَمْ أَقْدَرَهُ عَلَيْهِ وَكَانَتْهُ شَوْءًا اسْتُخْرِجَ بِهِ مِنَ الْبَيْتِ -

نذر اس لئے ہے کہ خرچ کر ایا جائے اس مال تکمیل کا

۱۸۲۶- النَّذْرُ يُسْتَخْرَجُ بِهِ مِنَ الْبَيْتِ

۳۸۳۸ أَخْبَرَنَا شَيْبَانُ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ عَنِ الْعَلَاءِ عَنِ أَبِيهِ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے منت منت مانا کر کیونکہ نذر اور منت تقدیر کے لئے ہیں پھر کام نہیں ہوتا جو ہرنے والی بات ہے اس کو نہیں دیکھتی وہ تو اس لیے ہے کہ تکمیل کے لیے خرچ کر لے۔

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَنْذُرُ وَلَا تَعْتَبِرُ مِنَ الْقَدْرِ شَيْئًا وَإِنَّكَ لَيْسْتَ تُسْتَخْرَجُ بِهِ مِنَ الْبَيْتِ -

کسی عبادت کے لیے نذر ماننے کا بیان

۱۸۲۷- النَّذْرُ فِي الطَّاعَةِ

۳۸۳۹ أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ عَنْ مَالِكٍ عَنْ طَلْحَةَ بْنِ عَبْدِ الْمَلِكِ عَنِ الْقَاسِمِ

حضرت عائشہ سے روایت ہے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو کوئی نذر مانے کہ فرما نہ رہی کہ ان کا اللہ تعالیٰ کا تو چاہیے اس کو کہ وہ فرما نہ رہی کہ اس کی اور جو کوئی نذر مانے کہیں نافرمانی کہ لگا اللہ تعالیٰ کا تو اس کو چاہیے کہ وہ نافرمانی نہ کرے اس کی۔

عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ نَذَرَ أَنْ يَطِيعَ اللَّهَ فَلْيَطِعهُ وَمَنْ نَذَرَ أَنْ يَعْصِيَ اللَّهَ فَلَا يَعْصِهْ

گناہ کے کام میں نذر کرنے کا بیان

۱۸۲۸- النَّذْرُ فِي الْمُعْصِيَةِ

۳۸۴۰ أَخْبَرَنَا عُمَرُو بْنُ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنَا مَالِكُ قَالَ حَدَّثَنَا نَبِيُّ طَلْحَةَ بْنِ عَبْدِ الْمَلِكِ عَنِ الْقَاسِمِ

مسئلہ :- اللہ کی فرماں برداری کر لے یعنی پورا کرے نذر کو اور نافرمانی اور بے حکمی نہ کرے یعنی نافرمانی کا کام نہ کرے اور قسم کو توڑ دے اس کا کفارہ دے دے۔

عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ نَذَرَ أَنْ يُطِيعَ اللَّهَ فَلَا يُعْصِ اللَّهَ فَطَيْبَةٌ وَمَنْ نَذَرَ أَنْ يُعْصِيَ اللَّهَ فَلَا يُعْصِيهِ -

۳۸۴۰ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو أُدْرِيسٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ ظَلْحَمَةَ بْنِ عَبْدِ الْمَلِكِ عَنِ الْقَاسِمِ:

عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ نَذَرَ أَنْ يُطِيعَ اللَّهَ فَلَا يُعْصِيهِ -

ترجمہ جو ادرپرگزرا

### نذر کے پورا کرنے کا بیان

### ۱۸۴۹ اَلْوَفَاءُ بِالنَّذْرِ

۳۸۴۲ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدُ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ عَنْ نَهْدٍ مِقَالٍ، سَمِعْتُ عِمْرَانَ بْنَ حِصْبِينَ يَذْكُرُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ خَيْرُكُمْ قُرْبِي لِمَنْ يَلِيهِمْ يَلُونَهُمْ ثُمَّ الَّذِينَ يَلُونَهُمْ ثُمَّ الَّذِينَ يَلُونَهُمْ فَلَا أُدْرِي أَدَّكُمْ مِنْهُمْ بَعْدَهُمْ أَوْ كَلَانَا ثُمَّ دَكُّكُمْ قَوْمًا يَكُونُونَ وَلَا يُؤْمِنُونَ وَيَسْمَعُونَ وَلَا يَسْمَعُونَ وَلَا يُدْرُونَ وَلَا يُدْرُونَ وَيُظْهِرُ فِيهِمُ الشُّنُوقَ قَالَ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ هَذَا نَصْرُ بْنُ عِمْرَانَ أَبُو جَعْفَرٍ -

حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ سے روایت ہے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سب لوگوں سے بہتر وہ لوگ ہیں جو میرے زمانے میں ہیں پھر اس کے بعد وہ لوگ ہیں جو قریب ہیں میرے زمانے کے اور پھر جو قریب ہوں گے اس زمانے کے یعنی قریب زمانے کے لوگ جو قریب ہیں اس زمانے کے۔ پھر وہی بیان کرتا ہے کہ مجھے یاد نہیں رہا دو بار فرمایا آپ نے یا تمہیں بارہین شکر اللہین یلونہم کا کلمہ دو بار فرمایا تھا یا تمہیں بارہین ذکر کیا ان لوگوں کا جو حیا نہ کیا کرتے ہیں اور امانت دہی نہیں کرتے اور گواہی دیتے ہیں اور گواہی کر لائے نہیں جاتے اور نذر کرتے ہیں لیکن نذر پورا نہیں کرتے۔

### بیان اس نذر کا جس میں اللہ تعالیٰ کی ضمانت کا ارادہ نہ کیا گیا

### ۱۸۵۰ النَّذَرُ فِي مَا لَا يُرَادُ بِهِ وَجْهُ اللَّهِ

۳۸۴۳ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدُ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ حَدَّثَنِي سَلِيمَانُ الْأَحْوَلِيُّ عَنْ كُتَّابِ بْنِ عَمْرِو بْنِ عَتَّابِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَرِّجْ لِي يَوْمَ رَجُلًا فِي قَرْبٍ فَنَتَّأَوُكُ اللَّهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَعَطَّعَهُ قَالَ إِنَّهُ نَذَرٌ -

۳۸۴۴ أَخْبَرَنَا يُونُسُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا حَجَّابٌ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ قَالَ أَحْبَبْتُ فِي سَلِيمَانَ الْأَحْوَلِيِّ طَاوَسًا أَحْبَبْتُكَ -

حضرت ابن عباس سے روایت ہے کلمے ایک روز نبی صلی اللہ علیہ وسلم ایک آدمی کے نذر کے کہ کوئی شخص دوسرے آدمی کو تمہا میں باندھ کر گئے اس کے نزدیک نبی صلی اللہ علیہ وسلم اور کات ڈالا اس کو یعنی اس چیز کو جس سے اس کو کھینچتا تھا مرنے کیا اس نے رسول اللہ علیہ وسلم سے کہ اس نے نذر کیا تمہا میں اسی طرح۔

فت: یعنی یہی زمانے بہتر ہیں ایک زمانہ جناب آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا اور دوسرا زمانہ اس کے بعد کا اور تیسرا زمانہ اس دوسرے کے بعد کا۔  
فت: اس سے معلوم ہوا کہ نذر ماننے کے بعد اس کا پورا کرنا واجب ہے۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک آدمی کو کعبے کا طواف کرتے ہوئے دیکھا ایسی طرح پر کھینچ رہا تھا اس کو دوسرا آدمی اونٹ کی ٹخیل سے باندھ کر تو کاٹ ڈالا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کو اپنے دست مبارک سے اور حکم کیا اس کو کہ اس کا ہاتھ پکڑ کر کھینچ اور حضرت ابن جریج کی دوسری روایت میں یوں ہے کہ روایت کیا ابن عباس نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو کہ اس شخص کے نزدیک سے اور وہ طواف کر رہا تھا کعبے کا اور ایک آدمی نے باندھ لیا تھے اس کے ہاتھ دوسرے آدمی کے ساتھ اور اس چیز سے ہاتھ باندھے تھے وہ تمہارا ڈوٹا تھا یا کوئی اور چیز تھی۔ پھر کاٹ ڈالا اس چیز کو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے دست مبارک سے اور فرمایا اس کھینچنے والے سے کہ اس کا ہاتھ پکڑ کر کھینچ۔

عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّ بِرَجُلٍ وَهُوَ يَطُوفُ بِالْكَعْبَةِ يَقُوذُ بِهِ أَسَانٍ بِخِزْمَةٍ فِي أَفْوَاهِهِ فَقَطَعَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدَهُ ثُمَّ قَالَ إِنَّ يَقُوذَ كَقَبِيذٍ قَالَ أَبُو جَرِيحٍ وَأَخْبَرَنِي سُلَيْمَانُ أَنَّ طَاوُسًا أَخْبَرَهُ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّ بِهِ وَهُوَ يَطُوفُ بِالْكَعْبَةِ وَالْأَسَانُ قَدْ رُبِطَ يَدَهُ بِأَسَانٍ أَخْبَرَسِيرًا أَوْ خِيْطًا أَوْ شَيْءٍ غَيْرِ ذَلِكَ فَقَطَعَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدَهُ ثُمَّ قَالَ قَدْ هَبَّ يَدَكَ۔

**نذر کرنا اس چیز کی جو اپنی ملک اور قبضے میں نہ ہو**

**۱۸۴۱ النَّذْرُ فِيمَا لَا يَمْلِكُ**

حضرت عمران بن حصیب رضی اللہ عنہما سے روایت ہے فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے نہیں با نذر کرنا اللہ کی نافرمانی اور گناہ کا چیز میں اور نہیں ہائز اس چیز میں جس کا مالک نہیں آدمی۔

۱۸۴۵ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَنصُورٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنِي أَيُّوبُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو جَلَابَةَ عَنْ عَمْرٍَا عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا نَذْرَ فِي مَعْصِيَةِ اللَّهِ وَلَا فِيمَا لَا يَمْلِكُ الْإِنْسَانُ۔

۱۸۴۲ أَخْبَرَنَا إِسْحَقُ بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الْمُعِيرَةِ قَالَ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ قَالَ حَدَّثَنِي يَحْيَى عَنْ

عَنْ تَابِتِ بْنِ الصَّخَّالِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ حَلَفَ بِشَيْءٍ سِوَى حِلْفِ اللَّهِ سِوَى حِلْفِ الْإِسْلَامِ كَذَابٌ بَاطِلٌ وَمَنْ قَتَلَ نَفْسًا كَيْفَ كَانَ فِي اللَّهِ نَبَأٌ عُدَّتْ بِهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَلَيْسَ عَلَى رَجُلٍ نَذْرٌ فِيمَا لَا يَمْلِكُ۔

حضرت ثابت بن صخاکی سے روایت ہے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو کوئی قسم کھائے کسی ملت کی سوائے ملت اسلام کے اور جو کچھ بے ہودہ اپنی قسم میں تو جو بوجہ گواہ آدمی ایسا ہے جیسا اس نے اپنے تئیں کہا اور جس نے تعلق کیا اپنے تئیں دنیا میں کسی چیز سے مذاب کیا جائے گا وہ آدمی اسی چیز کے ساتھ جس چیز سے اس نے اپنے تئیں ہلاک کیا تھا قیامت کے روز نوا اور نہیں ہوگی نذر اس

۱۸۵۲ مَنْ نَذَرَ أَنْ يَشِيَ إِلَى بَيْتِ اللَّهِ تَعَالَى

**جو کوئی نذر کرے کہ میں بیت اللہ کو پیدل جاؤں گا اس کا حکم**

۱۸۴۶ أَخْبَرَنِي يُونُسُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ عَنْ ابْنِ جَرِيحٍ قَالَ حَدَّثَنِي سَعِيدُ بْنُ أَبِي أَيُّوبَ

فتا - سوائے ملت اسلام کے قسم کھانی اس طرح ہو کہ اگر میں فلا نام مذکور تو میں نصرانی ہوں یا یہودی و غیرہ نحوذ باشد زندہ اور جس چیز کا آدمی مالک نہیں اس کی نذر کرنا جائز نہیں۔ جیسے کوئی کہے اگر میری جمادی اچھی ہو جائے تو فلا نام آزاد کروں گا اور مال نہ کروہ غلام اس کی ملک میں نہیں۔

عَنْ يُونُسَ بْنِ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ عَنْ ابْنِ جَرِيحٍ قَالَ حَدَّثَنِي سَعِيدُ بْنُ أَبِي أَيُّوبَ

عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ أَخْبَرَهُ أَنَّ أَبَا الْخَيْرِ حَدَّثَهُ،  
عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ قَالَ نَذَرْتُ أُخْتِي أَنْ  
تَمْسِيَ إِلَيَّ بَدَتِ اللَّهُ فَأَمَرْتُنِي أَنْ أَسْتَفْتِيَ لَهَا رَسُولَ  
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاسْتَفْتَيْتُ لَهَا النَّبِيَّ  
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَمْ تَمْسِي وَلَمْ تَكُوبِ -

حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے نذر کیا میری بہن  
نے کہ پیدل چل کر جاؤں گی بیت اللہ کو اور حکم کیا مجھ کو کہ پوچھو اس  
مسئلہ کو حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے پھر میں نے پوچھا اس کے لیے یہ مسئلہ  
حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے آپ نے فرمایا پیدل چلے اور سوار ہو جایا کرے نیلا

۱۸۵۳ إِذَا حَلَفَتِ الْمَرْأَةُ لِمَيْسَى حَافِيَةَ  
فِي مَخْتَبِرَةٍ

اگر کوئی عورت ننگے پاؤں اور ننگے سر چل کر حج کیلئے  
جانے کی قسم کھائے تو اس کیلئے کیا حکم ہے

۱۳۸۲۸ أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَالِكٍ،  
عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ أَخْبَرَهُ أَنَّ عُبَيْدَ اللَّهِ بْنَ مَالِكٍ،  
عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ أَخْبَرَهُ أَنَّهُ سَأَلَ النَّبِيَّ  
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ أُخْتٍ لَهَا نَذَرَتْ أَنْ  
تَمْسِيَ حَافِيَةَ عَيْرٍ مُخْتَبِرَةً فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى  
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَذَا فَلَئِمْتَ مَخْتَبِرَةً وَلَمْ تَكُوبِ  
تِلْكَ لَتَاهُ أَيَّامٌ -

حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے انہوں  
نے پوچھا اپنی بہن کے لیے مسئلہ کہ اس نے نذر مانا ہے ننگے پاؤں  
اور ننگے سر چل کر جانے کی، آپ نے فرمایا کہہ اپنی بہن کو اوٹھے  
اپنی اوٹھنی اور سوار ہو کر جائے اور تین دن کے روزے رکھے۔

۱۸۵۴ مَنْ نَذَرَ أَنْ يَصُومَ ثَمَرَاتٍ قَبْلَ  
أَنْ يَصُومَ

بیان میں اس آدمی کے کہ نذر مانا اس نے روزے  
رکھنے کی پھر وہ شخص مر گیا اور روزے رکھنے نہ پایا

۱۳۸۲۹ أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ خَالِدٍ الْعَسْكَرِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ شُعْبَةَ قَالَ سَمِعْتُ سُلَيْمَانَ بْنَ عَدِيٍّ  
عَنْ مُسْلِمِ بْنِ أَبِي بَكْرِ بْنِ جَبْرِ  
عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ رَكِبَتْ امْرَأَةٌ الْبَحْرَ  
فَنَذَرَتْ أَنْ تَصُومَ شَهْرًا أَتَتْ قَبْلَ أَنْ تَصُومَ  
فَأَتَتْ أُخْتَهَا النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَذَكَرَتْ ذَلِكَ  
ذَلِكَ لَهُ فَأَمَرَهَا أَنْ تَصُومَ عَزْمًا -

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک عورت  
سوار ہوئی تھی دریا میں اور نذر مانا تھی اس نے ایک مہینے کے روزے  
رکھنے کی پھر مر گئی وہ عورت سا روزے رکھنے سے پہلے، ابی اس کی بہن نبی صلی اللہ  
علیہ وسلم کے پاس اور ذکر کیا آپ کے سامنے یہ حال اس کا۔ آپ نے حکم کیا اس کو پو

بہن نے

۱۸۵۵ مَنْ قَاتَ وَعَلَيْهِ نَذْرٌ

۱۳۸۵۰ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ وَانْحَارُ بْنُ وَكَيْبٍ وَرَأَى عَلَيْهِ رِيًّا أَنَا أَسْمَعُ وَاللَّفْظُ لَهُ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ عَدِيٍّ  
عَنْ زُهَيْرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ،

ن۔ یعنی فقط پیدل چلنے کا نذر ماننا اپنی جان پر تکلیف لے فائدہ اٹھانا ہے۔



حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے حضرت سعد بن عبادہ نے پوچھا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے اس نذر کے باب میں جو تھی اس کی مال کے نمے اور وہ مرگئی نذر ادا کرنے سے پہلے فرمایا اپنے سعد بن عبادہ کو ادا کر تو اس نذر کو اپنی ماں کی طرف سے۔

عَنْ أَبِي عَبَّاسٍ أَنَّ سَعْدَ بْنَ عُبَادَةَ اسْتَفْتَى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي نَذْرٍ كَانَ عَلَى أُمِّهِ لَوْ قَبِلَتْ قَبْلَ أَنْ تَقْضِيَهُ فَقَالَ اقْضِهِ عَنْهَا۔

۳۸۵۱ أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا الْكَلْبِيُّ عَنْ أَبِي شَهَابٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ ۴

عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ اسْتَفْتَى سَعْدُ بْنُ عُبَادَةَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي نَذْرٍ كَانَ عَلَى أُمِّهِ لَوْ قَبِلَتْ قَبْلَ أَنْ تَقْضِيَهُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اقْضِهِ عَنْهَا۔

ترجمہ اوبد  
گورا

۳۸۵۱ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَدَمَ وَهَرُونَ بْنُ السَّحْقِ الْأَمْسَدِيُّ عَنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَشِيمٍ وَهُوَ ابْنُ عَزْوَدَةَ عَنِ بَكْرِ بْنِ دَرَّاسٍ عَنِ الرَّضِيِّ عَنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ ۴

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے اے سعد بن عبادہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس ادب بیان کیا کہ میری ماں مرگئی اور اس نے ایک نذرانی تھی اور وہ نذر ادا نہیں ہوئی اس کے نمے ہے آپ نے فرمایا کہ ادا کر تو پتہ۔

عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ جَاءَ سَعْدُ بْنُ عُبَادَةَ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنَّ أُمَّيْ قَاتَتْ عَلَيْهَا نَذْرًا لَمْ تَقْضِهِ قَالَ اقْضِهِ عَنْهَا۔

بیان اس شخص کا جس نے نذرانی تھی اور نذر پوری کرنے سے پہلے ماں مرگئی

۱۸۵۶ إِذَا نَذَرْتُمْ أَسْلَمَ قَبْلَ أَنْ يُفِي

۳۸۵۱ أَخْبَرَنَا السَّحْقِيُّ بْنُ مَوْسَى قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ نَارِعِ،

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے حضرت عمر نے نذرانی تھی جاہلیت کے زمانے میں بیت اللہ شریف میں اعتکاف کرنے کی فرمایا آپ نے ان کو کہ اعتکاف کریں تاکہ نذر پوری ہو جائے۔

عَنْ ابْنِ عُمَرَ عَنِ عُمَرَ أَنَّهُ كَانَ عَلَيْهِ لَيْلَةٌ نَذَرَ فِي الْجَاهِلِيَّةِ يَعْتَكِفُهَا فَسَأَلَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَمَرَهُ أَنْ يَقْتَلَهُ۔

۳۸۵۱ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يَزِيدَ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ نَارِعِ،

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے نذرانی تھی حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے رات بھر اعتکاف کرنے کی مسجد حرام میں تو پوچھا گیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے یہ مسئلہ آپ نے حکم دیا ان کو اعتکاف کرنے کا۔

عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ كَانَ عَلَى عُمَرَ نَذْرٌ فِي اعْتِكَافٍ لَيْلَةٍ فِي الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ فَسَأَلَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ ذَلِكَ فَأَمَرَهُ أَنْ يَقْتَلَهُ۔

فتا:۔ معلوم ہوا ان حدیثوں سے جو نذر کو موجب قربت اور ثواب کی جو اس نذر کو اگر وارث ادا کرے تو ادا ہو جاتی ہے جیسے روزے بھنا اور پردہ اُڑا کرنا وغیرہ اور جو نذر ہے فائدہ ہو جیسے ننگے پاؤں لودنگے سر پیدل چلنے کی نذر انا اس نذر کو پورا کرنا واجب نہیں کرے کرے روزہ کرے تو خیر کیونکہ بچھینا شرط ہے کسی طرح بھی ہو جیسا ادرک کی حدیث میں عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہما کی ہیں گو حکم کیا پیدل بھی چل اور سوار ہو جا یا کر۔

۲۸۵۵- أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْحَكَمِ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ عُبَيْدَ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ،

عَنْ أَبِي عُبَيْدَانَ عَمْرٍو كَانَ جَعَلَ عَلَيْهِ يَوْمًا يُعْتَكِفُ فِي الْجَاهِلِيَّةِ فَمَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ ذَلِكَ فَأَمَرَكَ أَنْ يُعْتَكِفَ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت عمرؓ نے نیت کی تھی جاہلیت کے زمانے میں ایک دن کے اعتکاف کا پھیر پوچھا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے یہ مسئلہ حکم کیا آپ نے ان کو اسکلن کہنے کا اس جگہ۔

۲۸۵۶- حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ أَخْبَرَنِي:

عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ كَعْبٍ بْنُ مَالِكٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ قَالَ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ تَلَّبَ عَلَيْهِ يَا رَسُولَ اللَّهِ أُنْجِلْنِي مِنْ مَا بِي مَدَقَةً رَأَى اللَّهُ وَرَسُولَهُ فَقَالَ لَكَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمْسِكْ عَلَيْكَ بَعْضَ مَا لَكَ فَهُوَ خَيْرٌ لَكَ قَالَ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ يُسْبِهُ أَنْ يَكُونَ الزُّهْرِيُّ سَبَعَهُ هَذَا الْحَدِيثُ مِنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ كَعْبٍ وَوَعْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْهُ فِي هَذَا الْحَدِيثِ الطَّوِيلِ تَوْبَةً كَعْبٍ -

حضرت عبداللہ بن کعب بن مالکؓ اپنے باپ سے روایت کرتے ہیں جب توبہ قبول ہوئی ان کی کہا انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے یا رسول اللہ میں الگ ہوں اپنے مال سے اور کر دیتا ہوں اس کو صدقہ یا سچوں اس کو اللہ اور اس کے رسول کی طرف آپ نے فرمایا اس کو کچھ رکھ لے اپنے مال میں سے تاکہ اس سے تیرا کام چلے اور آرام ہو تو کچھ

۱۸۵۷- إِذَا أَهْدَى مَالٌ عَلَى وَجْهِ النَّذْرِ

۲۸۵۷- أَخْبَرَنَا شَيْبَانُ بْنُ دَاوُدَ قَالَ أَنْبَأَنَا ابْنُ وَهْبٍ عَنْ يُونُسَ قَالَ قَالَ ابْنُ شِهَابٍ فَأَخْبَرَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ

ابْنُ كَعْبٍ بْنِ مَالِكٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ كَعْبٍ قَالَ سَمِعْتُ كَعْبَ بْنَ مَالِكٍ يُحَدِّثُ حَدِيثَهُ حِينَ تَخَلَّفَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي عَزْوَةٍ بَنِي تَمِيمٍ قَالَ فَلَمَّا

حضرت عبداللہ بن کعبؓ روایت کرتے ہیں سنائیں نے حضرت کعب بن مالک سے جب انہوں نے بیان کیا اپنے مجھے رہ جانے کا حال بیٹھا اس زمانے کا جس زمانے میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بنو تمیم کی لڑائی

وفا۔۔ یہ صدقہ تھا اور ہدیہ نذر نہیں تھی لیکن کعب بن مالک رضی اللہ عنہ نے اس کو نذر کے طور پر اپنے دل میں ٹھکان لیا تھا یہ کہ ضرور بالفرض رو لینے مال کو اللہ اور اس کے رسول کی رضامندی میں ہرون کر دوں گا اسی واسطے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ اس میں سے کچھ مال رکھ لے، اگر نذر ہوتی تو سب مال کا دینا واجب ہوتا۔ اور دوسرے اس میں سے یہ بھی معلوم ہوا ہدیہ تھا نذر نہ تھی کہ انہوں نے کہا میں کر دوں اس کو صدقہ اللہ کے اور اس کے رسول کے واسطے کیونکہ نذر رسول نے اللہ تعالیٰ کے اور کسی کے لیے جائز نہیں بلکہ حرام ہے چنانچہ دوسری حدیثوں سے صاف ظاہر ہے اسی واسطے امام نسائی ابو عبدالرحمن نے فرمایا ہے۔ ہدیہ دینا بطور نذر کے اور اس کا باب باندھا ہے۔

جَلَسْتُ بَيْنَ يَدَيْهِ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنْ مَرَّ  
 لَوْ بَدِي أَنْ أَنْخَلِعَ مِنْ مَالِي صَدَقَةٌ إِلَى اللَّهِ وَاللَّهِ وَاللَّهِ  
 رَسُولِهِ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
 أَمْسِكْ عَلَيْكَ بَعْضَ مَالِكَ فَهُوَ خَيْرٌ لَكَ فَقُلْتُ  
 فَأَرَى أَمْسِكُ سَهْمِي الَّذِي بَخِيرٌ مُخْتَصِرٌ -  
 ۱۸۵۸- أَخْبَرَنَا يُونُسُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ سَعِيدٍ

عَنْ ابْنِ شَهَابٍ قَالَ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ سَعِيدٍ

عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ كَعْبٍ قَالَ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ سَعِيدٍ

عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ كَعْبٍ قَالَ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ سَعِيدٍ

عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ كَعْبٍ قَالَ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ سَعِيدٍ

عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ كَعْبٍ قَالَ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ سَعِيدٍ

عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ كَعْبٍ قَالَ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ سَعِيدٍ

عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ كَعْبٍ قَالَ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ سَعِيدٍ

عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ كَعْبٍ قَالَ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ سَعِيدٍ

عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ كَعْبٍ قَالَ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ سَعِيدٍ

ترجمہ

بیان

ہو چکا

ہے

۱۸۵۹- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَعْدَانَ بْنِ عِيسَى قَالَ حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ أَبِي عَاصِمٍ قَالَ حَدَّثَنَا مَعْقِلُ بْنُ الزُّهْرِيِّ

عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ كَعْبٍ قَالَ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ سَعِيدٍ

عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ كَعْبٍ قَالَ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ سَعِيدٍ

عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ كَعْبٍ قَالَ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ سَعِيدٍ

عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ كَعْبٍ قَالَ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ سَعِيدٍ

عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ كَعْبٍ قَالَ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ سَعِيدٍ

عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ كَعْبٍ قَالَ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ سَعِيدٍ

عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ كَعْبٍ قَالَ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ سَعِيدٍ

عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ كَعْبٍ قَالَ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ سَعِيدٍ

عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ كَعْبٍ قَالَ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ سَعِيدٍ

عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ كَعْبٍ قَالَ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ سَعِيدٍ

عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ كَعْبٍ قَالَ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ سَعِيدٍ

عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ كَعْبٍ قَالَ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ سَعِيدٍ

عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ كَعْبٍ قَالَ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ سَعِيدٍ

حضرت عبید اللہ بن کعب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے اپنے باپ کو اب مالک سے وہ بیان کیا کرتے تھے کہ کہا میں نے یا رسول اللہ اللہ عزت اور بزرگی والے نے نبات دیا جو کوس کے سبب اور میری توہم میں سے یہ بھی ہے کہ جہادوں میں اپنے مال سے صدقہ، اللہ اور اس کے رسول کیلئے اپنے فرمایا رکھ لے اس میں سے کچھ مال اپنے لیے یہ بات بہتر ہے تو یہی وہ کہتے تھے میں نے عرض کیا رکھ لیا ہے اپنے لیے وہ حصہ میں نے جو خیر میں ہے۔

مال کو نذر کرنے سے زمینیں بھی اس میں داخل ہو

جاتی ہیں یا نہیں

۱۸۶۰- قَالَ الْحَارِثُ بْنُ مِسْكِينٍ قَرَأَهُ عَلَيْهِ وَأَنَا أَسْمَعُ عَنِ ابْنِ الْقَعْقَاعِ قَالَ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ سَعِيدٍ

حضرت ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ہم رسول اللہ

عَنْ ابْنِ مَرْزُوقَةَ قَالَ كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى

صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ خیر کے سال میں نہی ہم کو وہاں لوٹ کر مال اور متاع یعنی اسباب اور کپڑے تو دیا ایک آدمی نے کہا کرتے تھے اسکو رفاعہ بن زید اور رفاعہ بنی ضبیب کے قبیلے سے ایک غلام حبشی ہدیہ کے طور پر رسول اللہ علیہ وسلم کو اور اس کو مدغم کہہ کر پکارا کرتے تھے پھر متوجہ ہوئے وہاں سے حضور صلی اللہ علیہ وسلم وادی القرظی کی طرف جب ہم لوگ دادھا القرظی پہنچے تو یکا یک ایک تیر لے خیراً کہنگا مدغم کو اور بار ڈالا اس تیر نے اس کو اور وہ تیر اس وقت میں لگا جس وقت وہ مدغم اسباب آتا رہا تھا حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا لوگ کہنے لگے مبارک ہو تجھ کو جنت حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہرگز نہیں ہوگا یہ بات یعنی جنت ملنا خیریت ہے قسم ہے اس ماہک کی جس کے ہاتھ میں میری جہاں ہے وہ گملی جو ملی تھی اس نے خیر کے دن لوٹ کے مال میں سے جو مال تقسیم نہیں ہوا تھا اسکے سبب شعلے مائے گی اور دیکھے گی اس پر آگ جو سنی لوگوں نے یہ بات رسول اللہ علیہ وسلم سے لایا ایک بادو دو ایس جہڑے کی اس وقت فرمایا اپنے یہ ایک دو والی بادو دو ایس جہڑے کی جو ہیں وہ آگ ہیں۔

اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَامَ عَجَبٍ فَلَمْ نَعْنَمُ إِلَّا الْأَزْمَاقَ  
وَالنِّيَابَ فَأَهْدَى رَجُلٌ مِن بَنِي الْعَبَّاسِ يُقَالُ لَهُ  
رِفَاعَةُ بْنُ زَيْدٍ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
عَلِمًا أَسْوَدَ يُقَالُ لَهُ مَدْعَمٌ فَوَجَّهَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى  
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى وَادِي الْقَرْظِي حَتَّى إِذَا كُنَا  
بِوَادِي الْقَرْظِي بَيْنَنَا وَمَعَهُ يَحْطُرُ رَجُلٌ رَسُولُ اللَّهِ  
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَخَاةٌ سَهْمٌ فَأَمَّا بِنَا بِنَا  
فَقَالَ النَّاسُ هَبْنِي لَكَ الْجَنَّةَ فَقَالَ رَسُولُ صَلَّى  
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَلَّا وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ إِنْ السَّمَلَةَ  
الَّتِي أَخَذْتُهَا يَوْمَ مَخَيْبَةَ مِنَ الْمُعَاوِيَةِ كَسْتُنْعِلُ عَلَيْهِ  
نَارًا أَفَلَتَا سَمِعَ النَّاسُ بِذَلِكَ جَاءَهُ رَجُلٌ بِبِشْرٍ  
أَوْ بِشْرًا كَلِمِينَ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَرُّ الْفُ  
أَوْ شَرُّ الْكَارِ مِنْ نَارٍ۔

## النشأ اللہ کہنے کا بیان

## ۱۸۵۹- الإِسْتِثْنَاءُ

۳۸۶- أَخْبَرَنَا يُونُسُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي عُمَرُو بْنُ الْحَرِثِ أَنَّ كَيْسَانَ بْنَ حَزْقَلَةَ حَدَّثَهُ أَنَّ نَارَ عِلْحَدٍ نَهْمٌ۔

حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو کوئی قسم کھا کر انشاء اللہ کہہ لیوے اس نے استثناء کر لیا اپنے تئیں یعنی نکال لیا قسم میں سے اختیار ہے پوری کرے اپنی قسم یا نہ کرے۔

عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ حَلَفَ فَقَالَ إِنْ شَاءَ اللَّهُ فَقَدْ اسْتَلْفَى۔

۳۸۷- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُصَوِّرٍ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي يُونُسَ عَنْ نَارِيعِ بْنِ

ترجمہ جو

اوپر گرا

عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ حَلَفَ فَقَالَ إِنْ شَاءَ اللَّهُ فَقَدْ اسْتَلْفَى۔

۳۸۸- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلِيمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا عَفَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ كَثِيرٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو يُونُسَ عَنْ نَارِيعِ بْنِ

فلا :- ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے مال و متاع یعنی ضروری چیزیں جن کی خانہ واری میں حاجت پڑتی ہے اور کپڑوں ہی کا نام لیا سوائے تین چیز کے اور چیز کا ذکر نہیں کیا حالانکہ زمین اور باغات بھی لوٹ میں آئے تھے معلوم ہوا کہ زمین بھی مال میں داخل ہے۔ اگر کوئی اپنے مال کو نہ رکھے تو اس میں زمین بھی داخل ہوگی۔

عَنْ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ حَلَفَ عَلَيَّ يُدِينُ فَقَالَ إِنْ شَاءَ اللَّهُ فَمَهُوَ بِالْإِخْتِيَارِ إِنْ شَاءَ أُمَّصِي وَإِنْ شَاءَ تَرَكَهُ -

حضرت ابن عمر سے روایت ہے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو کوئی قسم کھائے کسی چیز پر اور بعدہ انشاء اللہ کہہ لیوے اس کو اختیار ہے چاہے دفنا کرے، چاہے نہ پورا کرے اس بات کو۔

۱۸۶۰ - إِذَا حَلَفَ فَقَالَ لَهُ رَجُلٌ إِنْ شَاءَ اللَّهُ هَلْ لَهُ اسْتِثْنَاءٌ

اگر کوئی آدمی قسم کھائے اور دوسرا آدمی اس کے لئے

انشاء اللہ کہے تو دوسرے انشاء اللہ کہنا اس کیلئے معترض ہے یا نہیں

عبدالرحمن بن ابرہہ رضی اللہ عنہ سے سن کر روایت کرتے ہیں کہا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے کہا تھا ایک روز سلیمان بن داؤد نے جاؤں گا میں ایک رات میں اپنی نوے بیسیوں کے پاس ہر ایک جگہ گیا ایک سو اور جو جہاد کر کے اللہ تعالیٰ کی راہ میں ان کے ساتھ ولے لئے کہا ان کے لیے انشاء اللہ کا جملہ اور سلیمان نے نہ کہا پھر گئے سلیمان اپنی بیسیوں کے پاس اور جماع کیا سب کوئی عورت بھی حاملہ نہ ہوئی سولے ایک کے اور وہ ایک بھی ایسی حاملہ ہوئی کہ ادھورا بچہ پیدا ہوا اس کو پھر فرمایا آپ نے قسم ہے اس ماں کی جس کے ہاتھ میں محمد کی جان ہے اگر وہ انشاء اللہ کہتے تو البتہ جہاد کرتے ان پر

۱۸۶۱ - أَخْبَرَنَا عُمَرَانُ بْنُ بَكَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حَبِيبٍ قَالَ أَخْبَرَنَا عُمَرَانُ بْنُ بَكَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حَبِيبٍ قَالَ أَخْبَرَنَا عُمَرَانُ بْنُ بَكَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حَبِيبٍ قَالَ أَخْبَرَنَا عُمَرَانُ بْنُ بَكَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حَبِيبٍ

ابا هريرة يحدث به عن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال قال سليمان بن داود لاطولون الليله على سبعين امرأة كلهن يا في بغيري بجاهد في سبيل الله عز وجل فقال له صلح به ان شاء الله فلم يقل ان شاء الله فطاف عليهن جميعا فلم ينجس منهن الا امرأة واحدة جالوت يثيق رجلي وائلم الذي نفس محمد بيده لو قال ان شاء الله كجاهد وافي سبيل الله فوسانا اجمعين -

### نذر کے کفارے کا بیان

### ۱۸۶۱ - كِفَارَةُ النَّذْرِ

۱۸۶۱ - أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ يَعْقِبَ بْنِ أُورَيْرٍ عَنْ سُلَيْمَانَ وَالحَرِثِ بْنِ مُسْكِينَ قِرَاءَةً عَلَيْهِ وَإِنَّا نَسْمَعُ عَنْ ابْنِ وَهَبٍ قَالَ أَخْبَرَنَا عُمَرَوُ بْنُ الْحَارِثِ عَنْ كَعْبِ بْنِ عُلْفَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ شِمَاسَةَ

حضرت عقبہ بن عامر سے روایت ہے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نذر کا کفارہ وہی کفارہ ہے قسم کا۔

عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَائِمٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كِفَارَةُ النَّذْرِ كِفَارَةُ الْيَمِينِ -

۱۸۶۲ - أَخْبَرَنَا أَبُو ثَابِتٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ حَنْظَلَةَ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ عَنْ الزُّبَيْدِيِّ عَنِ الزُّهْرِيِّ أَنَّهُ بَلَغَهُ عَنِ الْقَاسِمِ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کفارہ کی بات میں نذر نہیں ہوا کوئی۔

عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَتْ تَعَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا نَذَرَ فِي مَعْصِيَةٍ

فت :- اس سے معلوم ہوا کہ غیر کے انشاء اللہ کہنے سے استثناء نہیں ہو سکتا۔

۳۸۶۷- أَخْبَرَنَا يُونُسُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو وَهَبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنْ أَبِي شَهَابٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ،  
عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ  
وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَذَرْنِي مَعْصِيَةٍ وَكُفَّارَتُهَا كُفَّارَةٌ  
الْيَمِينِ -  
حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے فرمایا رسول اللہ  
صلی اللہ علیہ وسلم نے نہیں نذر گناہ کے کام میں اور کفارہ اس کا  
کفارہ قسم کا ہے۔

۳۸۶۸- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْمُبَارَكِ الْمُخَرَّمِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ  
عَنْ يُونُسَ بْنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ،  
عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ  
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَذَرْنِي مَعْصِيَةٍ وَكُفَّارَتُهَا كُفَّارَتُ الْيَمِينِ

ترجمہ اوپر گر چکا

۳۸۶۹- أَخْبَرَنَا اسْحَقُ بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ أَخْبَرَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُثْمَرَ قَالَ حَدَّثَنَا يُونُسُ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ،  
عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ  
وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَذَرْنِي مَعْصِيَةٍ وَكُفَّارَتُهَا كُفَّارَةٌ  
الْيَمِينِ -

ترجمہ اوپر بیان ہو چکا

۳۸۷۰- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو صَفْوَانَ عَنْ يُونُسَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ،  
عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى  
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَذَرْنِي مَعْصِيَةٍ وَكُفَّارَتُهَا  
كُفَّارَةُ الْيَمِينِ قَالَ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ وَقَدْ قِيلَ أَنَّ الزُّهْرِيَّ  
لَمْ يَسْمَعْ هَذَا مِنْ أَبِي سَلَمَةَ -

ترجمہ جو اوپر گزرا

۳۸۷۱- أَخْبَرَنَا هَرُونَ بْنُ مَرْثُومٍ الْقُرَوِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو صُرَةَ عَنْ يُونُسَ عَنِ ابْنِ شَهَابٍ قَالَ حَدَّثَنَا  
أَبُو سَلَمَةَ،  
عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ  
وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَذَرْنِي مَعْصِيَةٍ وَكُفَّارَتُهَا كُفَّارَةٌ  
الْيَمِينِ -

ترجمہ اوپر

گزر چکا ہے

۳۸۷۲- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ التُّرَيْمِذِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ بْنُ سَلِيمَانَ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي  
أُوَيْسٍ قَالَ حَدَّثَنِي سَلِيمَانُ بْنُ إِدْرِيسَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي عَيْتَانَ وَمُوسَى بْنُ عُقْبَةَ عَنِ ابْنِ شَهَابٍ عَنْ  
عَنْ سَلِيمَانَ بْنِ أَرْقَمَانَ يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ الَّذِي كَانَ يَسْتَنْبِطُ الْيَمَامَةَ حَدَّثَنِي أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا سَلَمَةَ يُخْبِرُ  
عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ  
وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَذَرْنِي مَعْصِيَةٍ وَكُفَّارَتُهَا كُفَّارَةٌ  
الْيَمِينِ قَالَ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ سَلِيمَانَ بْنُ أَرْقَمَةَ  
مَتْرُوكًا لِأَنَّ اللَّهَ أَعْلَمُ خَالَفَهُ غَيْرُ وَاحِدٍ

ترجمہ اوپر بیان

ہو چکا ہے

مِنْ أَحْسَابِ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ فِي هَذَا الْحَدِيثِ -

۳۸۴۳- أَخْبَرَنَا هَذَا بِنُ الشَّرْقِيِّ عَنْ وَكِيعٍ عَنِ ابْنِ الْمُبَارَكِ وَهُوَ عَلَى عَن يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الزُّبَيْرِ الْخَطَّابِيِّ عَنْ أَبِيهِ؛

عَنْ عُمَرَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا نَذْرَ فِي مَعْصِيَةٍ وَكَفَّارَةٌ كَفَّارَةٌ يَبِينُ -

۳۸۴۲- أَخْبَرَنَا فِي عَمْرٍو بْنِ عُمَرَ قَالَ حَدَّثَنَا بَقِيَّةٌ عَنْ أَبِي عَمْرٍو وَهُوَ الْأَوْزَاعِيُّ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الزُّبَيْرِ الْخَطَّابِيِّ عَنْ أَبِيهِ؛

عَنْ عُمَرَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا نَذْرَ فِي مَعْصِيَةٍ وَكَفَّارَةٌ كَفَّارَةٌ يَبِينُ -

۳۸۴۵- أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ مَيْمُونٍ قَالَ حَدَّثَنَا مَعْمَرُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بَشْرٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْخَطَّابِيِّ عَنْ أَبِيهِ؛

عَنْ عُمَرَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا نَذْرَ فِي غَضَبٍ وَكَفَّارَةٌ كَفَّارَةٌ الْيَمِينِ قَالَ أَبُو هَيْدٍ الرَّحْمَنِيُّ مُحَمَّدُ بْنُ الزُّبَيْرِ صَعِيفٌ لَا يَقْوَمُ بِتِلْكَ حُجَّةٍ وَقَدْ ائْتَلَفَ عَلَيْهِ فِي هَذَا الْحَدِيثِ -

ترجمہ جو اوپر گزرا

۳۸۴۶- أَخْبَرَنَا فِي ابْنِ بَرَاهِيمَ بْنِ يَعْقُوبَ قَالَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مَوْسَى قَالَ حَدَّثَنَا سَيْبَانُ عَنْ يَحْيَى عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ أَبِيهِ؛

عَنْ عُمَرَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا نَذْرَ فِي غَضَبٍ وَكَفَّارَةٌ كَفَّارَةٌ الْيَمِينِ -

ان دونوں حدیثوں

کا

ترجمہ اوپر بیان

ہو

چکا ہے !

۳۸۴۷- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ أَنَسٍ أَخْبَرَنَا عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِيهِ؛

عَنْ عُمَرَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا نَذْرَ فِي غَضَبٍ وَكَفَّارَةٌ كَفَّارَةٌ الْيَمِينِ وَقِيلَ إِنَّ الزُّبَيْرَ كَرِهَ يَسْمَعُ هَذَا الْحَدِيثَ مِنْ عُمَرَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو -

۲۸۷۸- أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ وَهَبٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو اسْحَقَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنِ

أَبِيهِ عَنْ رَجُلٍ مِنْ أَهْلِ الْبَصْرَةِ قَالَ صَبَبْتُ

عُمَرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: أَلْذُرُّ نَذْرٌ إِنْ مَا كَانَ مِنْ نَذْرٍ فِي طَاعَةِ اللَّهِ فَذَلِكَ لِلَّهِ وَفِيهِ الْوَفَاءُ وَمَا كَانَ مِنْ نَذْرٍ مِنْ نَذْرٍ فِي مَعْصِيَةِ اللَّهِ فَذَلِكَ لِلشَّيْطَانِ وَلَا وَفَاءَ فِيهِ وَيَكْفَرُ مَا يَكْفُرُ الْكَيْفِيْنَ

حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ سے روایت ہے فرمایا حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے نذریں دو طرح کی ہوتی ہیں جو نذر نبوت سے اللہ تعالیٰ کا اطاعت اور قرآن برداری کے لیے بس وہی نذر اللہ کے واسطے ہے اور اسی کے پورا کرنے کا حکم ہے اور جو نذر ایسی ہو جس میں گناہ ہے وہ نذر شیطان کیلئے ہے اور پورا کرنا اس کا کچھ ضرور نہیں اور نذر کا کفارہ دیا ہے۔

۲۸۷۹- أَخْبَرَنِي أَبُو بَرَاهِيمَ بْنُ يَعْقُوبَ قَالَ حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأُوَيْكِرِ الْكَلْبِيُّ عَنِ مُحَمَّدِ بْنِ الزُّبَيْرِ الْهَمْدِيُّ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبِي أَنَّ رَجُلًا حَدَّثَهُ أَنَّهُ سَأَلَ عُمَرََانَ بْنَ حُصَيْنٍ عَنِ رَجُلٍ نَذَرَ نَذْرًا لَا يَشْرَهُهُ الصَّلَاةُ فِي مَسْجِدٍ قَوْمِهِ فَقَالَ:

عُمَرَانَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: لَا نَذْرَ فِي غَضَبٍ وَكَفَّارَتُهُ كَفَّارَةُ يَتِيمٍ

حضرت عمران بن حصین نے کہا میں نے سنا ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے نہیں جانتا نذر اللہ کے غضب کے کام میں اور کفارہ نذر کا وہ ہے جو کفارہ یتمین کا ہے۔

۲۸۸۰- أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَرْبٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَانَ عَنِ عُمَرََانَ بْنِ حُصَيْنٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا نَذْرَ فِي مَعْصِيَةِ وَلَا غَضَبٍ وَكَفَّارَتُهُ كَفَّارَةُ يَتِيمٍ

حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ سے روایت ہے فرمایا حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے نہیں نذر گناہ کے کام میں اور نہ غضب کے کام میں اور کفارہ اس کا وہی ہے جو کفارہ یتمین کا ہے۔

۲۸۸۱- أَخْبَرَنَا هِلَالُ بْنُ الْعَدَاءِ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو سَلَيْمٍ وَهُوَ عُثَيْبُ بْنُ يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ الْهَمْدِيُّ عَنِ مُحَمَّدِ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنِ الْحَسَنِ:

عَنِ عُمَرََانَ بْنِ حُصَيْنٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا نَذْرَ فِي الْمَعْصِيَةِ وَكَفَّارَتُهُ كَفَّارَةُ الْيَتِيمِ خَالَفَهُ مَنْصُورُ بْنُ رَادَانَ فِي لَفْظِهِ

حضرت عمران بن حصین نے کہا میں نے سنا ہے ابو بکر الہمدی عن محمد بن الزبیر عن الحسن:

ترجمہ اور پر بیان ہو چکا ہے

۲۸۸۲- أَخْبَرَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَنْبَأَنَا هُشَيْمٌ قَالَ أَنْبَأَنَا مَنْصُورُ عَنِ الْحَسَنِ عَنِ عُمَرََانَ بْنِ حُصَيْنٍ قَالَ قَالَ يَحْيَى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا نَذْرَ لِلرَّبِّ إِنْ أَدَمَرْتِمَا لَا يَنْبَلُ وَلَا فِي مَعْصِيَةِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ خَالَفَهُ عَلِيُّ بْنُ رَيْدٍ فَدَوَّاهُ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَمُرَةَ

حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ سے روایت ہے فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے نہیں صحیح ہے نذر آدمی کی اس چیز میں جس کا وہ مالک نہیں اور نہیں صحیح ہے نذر اس کام کی جس میں مال فرمائی ہو اللہ بزرگی عزت والہ کی مفسور کے خلاف علی بن زید نے روایت کی ہے حسن سے

۲۸۸۳- أَخْبَرَنِي عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنَا خَلْفُ بْنُ تَيْمِيمٍ قَالَ حَدَّثَنَا إِدَادَةُ قَالَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ رَيْدٍ عَنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَمُرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى

اور حسن بن محمد بن الحسن بن محمد سے



ظاہر ہے اوپر کے ترجمہ سے

اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَذُرْنِي مَعْصِيَةٍ وَلَا يَمِينًا  
لَا يَلِيكَ ابْنُ آدَمَ قَالَ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَلِيُّ بْنُ  
زَيْدٍ ضَعِيفٌ وَهَذَا الْحَدِيثُ خَطَأٌ وَالصَّوَابُ  
عِزْرَانُ بْنُ حُصَيْنٍ وَقَدْ رَوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ  
عِزْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ مِنْ وَجْهِ آخَرَ -

۳۸۸۴- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعَيْبَانُ قَالَ حَدَّثَنِي أَيُّوبُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو قَلَابَةَ عَنْ عَتَمَةَ

عَنْ عِزْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ  
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَذُرْنِي مَعْصِيَةٍ وَلَا يَمِينًا  
لَا يَلِيكَ ابْنُ آدَمَ -

ترجمہ اوپر بیان ہو چکا ہے

### ۱۸۲۳- مَا الْوَاجِبُ عَلَى مَنْ أَوْجِبَ عَلَى نَفْسِهِ نَذْرًا فَعَجَزَ عَنْهُ

کیا چیز واجب ہے اس آدمی پر جس نے نذرمانی ہو ایک  
کام کرنے کی پھیر اس سے عاجز ہو جائے

۳۸۸۵- أَخْبَرَنَا اسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَخْبَانَا أَحْمَدُ بْنُ مَسْعَدَةَ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ ثَابِتٍ

حضرت انس بن مالک سے روایت ہے دیکھو ابھی صلی اللہ علیہ وسلم نے  
ایک آدمی کو چلتا ہے دو آدمیوں کے کندھے پر ہاتھ رکھ کر آپ نے پوچھا کیا سبب ہے  
اسکا لوگوں نے عرض کیا کہ اُس نے پیدل چلنے کی نذرمانی مانتی تھی بیت اللہ کو جانے کے لیے  
اس کے کندھے پر ہاتھ رکھ کر اس کو سوار بنانے کے لیے اس کو سوار بنانے کے لیے اس کو سوار بنانے کے لیے

عَنْ أَنَسٍ قَالَ رَأَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
رَجُلًا يَهَادِي بَيْنَ رَجُلَيْنِ فَقَالَ مَا هَذَا أَقَالُوا نَذْرَانِ  
يُنْشَىٰ إِلَىٰ بَيْتِ اللَّهِ قَالَ إِنْ اللَّهُ حَقِّي عَنْ تَعْدِيَةٍ  
هَذَا نَفْسُهُ مُرَّةً فَلْيُرْكَبْ فَأَمْرُهُ بَيْنَ يَدَيْكَ -

۳۸۸۶- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ عَنْ ثَابِتٍ

عَنْ أَنَسٍ قَالَ مَرَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ  
وَسَلَّمَ بِشَيْخٍ يَهَادِي بَيْنَ اثْنَيْنِ فَقَالَ مَا بَالُ هَذَا  
قَالُوا نَذْرَانِ يَنْشَىٰ قَالَ إِنْ اللَّهُ عَفَىٰ عَنْ  
تَعْدِيَةٍ هَذَا نَفْسُهُ مُرَّةً فَلْيُرْكَبْ فَأَمْرُهُ بَيْنَ  
يَدَيْكَ -

ترجمہ اوپر گزرا

۳۸۸۷- أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَفْصٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو بَرَاهِيمَ بْنُ حَطْمٍ هَمَّانُ عَنْ يَحْيَىٰ بْنِ سَعِيدٍ  
عَنْ حُمَيْدِ الطَّوِيلِ -

حضرت انس بن مالک سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ  
علیہ وسلم ایک آدمی کے پاس وہ چلتا تھا اپنے دو بیٹوں کے درمیان بیٹھی اس  
کو دونوں طرف اس کے بیٹے بڑے بڑے جاتے تھے آپ نے فرمایا اس کا کیا حال ہے  
کیوں چلتا ہے کسی نے کہا اس نے نذرمانی ہے کبھی پیدل جانے کا آپ نے فرمایا

عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ  
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَىٰ رَجُلٍ يَهَادِي  
بَيْنَ ابْنَيْهِ فَقَالَ مَا شَأْنُ هَذَا أَقِيلَ نَذْرَانِ  
يُنْشَىٰ إِلَىٰ الْكَعْبَةِ فَقَالَ إِنْ اللَّهُ لَا يَنْصَحُ

يَتَعَذِّبُ هَذَا نَفْسَهُ شَيْئًا فَأَمْرُهُ أَنْ يَرْكَبَ -

کتاب الشروط والمراعاة والتاقي

اللہ تعالیٰ اس طرح کے عذاب اور ایذا اٹھانے کی کچھ قدر نہیں کرتا پھر حکم کیا اسکو سوار ہونا

ان شاہوا اللہ کہنے کا بیان

۱۸۶۳- الرِسْتَانَاءُ

۳۸۱۸- أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ بْنُ حَبِيبٍ قَالَ أَخْبَانَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ أَخْبَانَا مَعْمَرُ بْنُ أَبِي كَثَّابٍ عَنْ أَبِي يَسِيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا رَأَى نَسَاءً عَلَى نِسَاءٍ فَلَمْ يَنْصُرْهُنَّ فَهُنَّ كَأَنَّهِنَّ نِسَاءٌ عَلَى نِسَاءٍ فَقَالَ إِنْ سَاءَ اللَّهُ فَقَدْ اسْتَشَى -

حضرت ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرمایا جو شخص کسی بات پر قسم کھائے پھر ان سارا اللہ کہے تو اس نے استغناء کر لیا (اور جانٹ نہیں ہوگا)۔

۳۸۱۹- أَخْبَرَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ عَبْدِ الْعَظِيمِ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ أَخْبَانَا مَعْمَرُ بْنُ أَبِي كَثَّابٍ عَنْ أَبِي يَسِيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فرمایا حضرت سلیمان علیہ السلام نے قسم کھائی کہ آج رات میں اپنی نوے عورتوں کے پاس جاؤں گا میں سے ہر ایک کا بچہ پیدا ہوگا جو اللہ کی راہ میں مجاہد ہوگا تو آپ سے کہا گیا کہ ان سارا اللہ کہو تو وہ یہ کہہ سکے تو وہ عورتوں کے پاس گئے تو نہ سنی ان میں سے مگر ایک عورت جو نصف بچہ سنی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا آپ ان سارا اللہ کہتے تو جانٹ نہ ہوتے اور مقصد بھی پورا ہو جاتا

سَاءَ اللَّهُ فَقَدْ اسْتَشَى -

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَفَعَهُ قَالَ سَلِمَةُ بْنُ كَثَّابٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا رَأَى نِسَاءً عَلَى نِسَاءٍ فَلَمْ يَنْصُرْهُنَّ فَهُنَّ كَأَنَّهِنَّ نِسَاءٌ عَلَى نِسَاءٍ فَقَالَ إِنْ سَاءَ اللَّهُ فَقَدْ اسْتَشَى -

کتاب شرطوں کے بیان میں

۱۸۶۴- كِتَابُ الشُّرُوطِ

اور اس میں بیان ہے زمین کو مراعات یعنی بطائی پر دینے کا اور عہدا اور میثاق باندھنے کا

فِيهِ الْمُرَاعَاةُ وَالْوَتَائِقُ

۳۸۸۹- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ قَالَ أَخْبَانَا جَعْفَرُ بْنُ عَبْدِ الرَّزَّاقِ قَالَ أَخْبَانَا مَعْمَرُ بْنُ أَبِي كَثَّابٍ عَنْ أَبِي يَسِيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فرمایا زمین اٹنا عذاب اٹھانے سے اس کو کچھ تقرب اور ثواب کی زیادتی نہ ہوگی کیونکہ ثواب حج کا پیادہ پا پر موت نہیں اور ان حدیثوں میں کچھ نہیں بیان کیا کہ جو شخص نذر کرے بیت اللہ جانے کی پیدل پھر عاجز ہو جائے تو سوار ہو کر جائے اور ہدی دیوے اب دوبارہ جب آئے تو پیدل چلنا ضروری نہیں۔ امام ابو یوسفؒ کا بھی یہی قول ہے اور بعض علماء کا قول ہے کہ عاجز ہونے کے وقت کچھ دینا نہیں آتا اور نذر کا کفارہ اور قسم کا کفارہ ایک ہے اور قسم کا کفارہ یہ ہے کہ دس محتاجوں کو کھانا یعنی ہر ایک کو اناج دینا دو بیس گھوں یا چار سیر آناج جو۔ یا ان کو کپڑا دینا جس میں بدن کم کھلا ہے یا پردہ آزاد کرے اور ان چیزوں میں سے کسی کا مقدر نہ ہو تو تین روزے رکھے۔

عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ إِذَا اسْتَأْجَرْتَ أَحِبَّراً فَأَعْلَمَهُ أَحَدَهُ -  
حضرت ابو سعید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے جس وقت تو مزدوری کرانا چاہے کسی مزدور سے جگائے اس کی مزدوری اس کو خفا

۲۸۹۱- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي نَجِيحَانَ قَالَ سَأَلْتُ أَبَا نَاعِبَةَ عَنِ اللَّهِ

عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ عَنْ يُونُسَ بْنِ أَلْحَسَنِ أَنَّهُ كَرِهَ أَنْ يَسْتَأْجِرَ الرَّجُلَ حَتَّى يُعْلِمَهُ أَحَدَهُ -  
حضرت حسن سے روایت ہے وہ اس بات کو مکروہ جانتے تھے کہ مزدور سے مزدوری معلوم کیے بغیر کلام کر لیں

۲۸۹۲- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَلْتَمٍ قَالَ سَأَلْتُ أَبَا نَاعِبَةَ عَنِ اللَّهِ عَنْ جَرِيرِ بْنِ خَازِمٍ

عَنْ حَمَّادِ بْنِ هَوَّالٍ عَنْ أَبِي سَلِيمَانَ أَنَّهُ سِئِلَ عَنْ رَجُلٍ اسْتَأْجَرَ أَحِبَّراً عَلَى طَعَامِهِ قَالَ لَا حَقَّ لِعَلْمِهِ -  
حضرت حماد بن ابی سلیمان سے روایت ہے ان سے پوچھا کہ کسی آدمی نے مزدور رکھا اس شرط پر کہ کھانا کھا لیا کرے تو کیا حکم ہے اسکا۔ انہوں نے جواب دیا اسکو کہ بے مزدوری معلوم کرنے کے نہ رکھنا چاہیے

۲۸۹۳- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَمْدَانَ قَالَ سَأَلْتُ أَبَا نَاعِبَةَ عَنِ اللَّهِ عَنْ مَعْمَرِ

عَنْ حَمَّادِ بْنِ قَتَادَةَ فِي رَجُلٍ قَالَ لِرَجُلٍ اسْتَعْرَضَ مِنْكَ إِلَى مَكَّةَ يَكُذُّ وَكَذِّفَانِ سِرِّتَ شَهْدًا أَوْ كَذًّا أَوْ كَذًّا أَشْبَهَا سَمَاءَ فَذَلِكَ زِيَادَةٌ كَذًّا وَكَذًّا أَفْطَرِي يَا يَهْ بِأَسَا وَكِرْهَا أَنْ تَعُولَ اسْتَعْرَضَ مِنْكَ بَكْذًا وَكَذًّا أَفْطَرِي شَهْرٍ لَقِضْتَ مِنْ كِرَامِكَ كَذًّا وَكَذًّا -  
حضرت حماد اور قتادہ سے روایت ہے بیان میں ان دو آدمیوں کے کہا کہ دوسرے کو کرایہ کرتا ہوں تجھ سے لے کے تک کا اتنے کچھ داموں پر اگر چلا میں ہینہ بھر اس سے اتنے دن یا اتنے دن بڑھ کر مہینہ دوں گا اور کہا اس سے کہ تجھ کو اتنا کرایہ زیادہ دیں گے حماد اور قتادہ کہتے تھے اس میں کچھ مضائقہ نہیں اور مکروہ جانتے تھے۔ یہ بات اگر کہے کوئی شخص کسی کو کرایہ کرتا ہوں تو میرے سے اتنے داموں پر اگر میں پھینے سے زیادہ مدت لگائی چلنے میں تو اس قدر

۲۸۹۴- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَمَّادٍ قَالَ سَأَلْتُ أَبَا نَاعِبَةَ عَنِ اللَّهِ

عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ قَرَأَهُ قَالَ قُلْتُ لِعَطَاءِ عِنْدَهُ إِذَا كَرِهَ سَنَّهُ بِطَعَامِهِ وَسَنَّهُ أَخْرَجِي بَكْذًا وَكَذًّا قَالَ لَا بَأْسَ بِهِ وَيَجُزُّ لَكَ شَبْرًا هَلْكَ حَيْثُ لَوَّاحِرَةٌ أَيَّامًا أَوْ اجْرُوتَهُ وَقَدْ مَضَى بَعْضُ السَّنَةِ قَالَ إِنَّكَ لَا تَحْسِبُنِي بِأَمْصَى -  
حضرت ابن جریر نے عطاء سے پوچھا اگر ایک غلام کو میں نوکر رکھوں ایک سال تک کھانے کے لئے اور پھر ایک اور سال تک اتنے اتنے مال کے بدلے انہوں نے کہا کچھ مضائقہ نہیں اور کافی ہے نیز شرط کر لینا کہ اتنے دنوں تک نوکر رکھوں گا۔ اگر سال میں سے کچھ دن گزر گئے ہیں تو ان کو بڑھ کر جو دن گزر گئے ان کا حساب نہیں۔

ذکر مختلف حدیثوں کے جو وارد ہوئی ہیں میں نے کو تہائی یا چوتھائی پیداوار پر کرایہ دینے کے

۱۸۶۵- ذِكْرُ الْأَحَادِيثِ الْمُخْتَلِفَةِ فِي التَّهْمِيِّ عَنْ كِرَاءِ الْأَرْضِ بِالثَّلْثِ

فلا بد یعنی مزدور سے کہتے تھے کہ کچھ کو اتنی مزدوری دوں گا جب وہ قبول کرے تا تب اس سے کام لیتے۔ فتا۔ کیونکہ اخیر ہوت معلوم ہوئے اجمارہ فاسد ہے اور اگر کچھ بھگڑے اور فساد کا باعث ہوتا ہے۔ فتا۔ یعنی کرایہ اور مدت دونوں کو معین کرنے میں کچھ مضائقہ نہیں اور اگر دونوں چیزوں میں سے ایک بھی معین نہیں کیا اور عرف اور رضا پھوڑ دیا تو اس بات کو حماد اور قتادہ دونوں حضرت مکروہ جانتے تھے۔

## وَالرُّبْعِ وَاخْتِلَافِ الْفَاطِطِ الْتَامِلِينَ

## ممانعت میں

## لِلْخَبْرِ

۲۸۸۵- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَرْزَاءٍ قَالَ أُنْبَأَنَا خَالِدُ هُوَ ابْنُ الْأَحْرِيثِ قَالَ قَرَأْتُ عَلَى عَبْدِ الْحَمِيدِ بْنِ جَعْفَرٍ

حضرت اسید بن ظہیر سے روایت ہے وہ اے اپنے قوم والوں کی طرف اور اگر کما لے نبی حارثہ کے لوگوں کے لیے وہ مصیبت بیان کیا گیا ہے وہ مصیبت پر لگی لوگوں نے کہ اسید بن ظہیر نے منع کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے زمین کو کراہ پر دینے سے عرض کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے زمین کو کراہ پر دینے سے منع کیا زمین والوں کے بدلے اپنے فرمایا نہیں پھر کہا کہ ہم دیتے تھے اس کو انہیوں کے بدلے اپنے فرمایا نہیں پھر کہا ہم دیتے تھے اس کو انہیوں کے بدلے اپنے فرمایا نہیں اور فرمایا کھیتی کر لے تو اس میں یا ہر پائی کر لینے جانی را اور بخشش کے طور پر دے اس کو

أَخْبَرَنِي أَبِي عَنْ رَافِعِ بْنِ أُسَيْدِ بْنِ ظَهْرٍ عَنِ أَبِيهِ أُسَيْدِ بْنِ ظَهْرٍ أَنَّ مُحَمَّدَ بْنَ رَافِعٍ قَوْمَهُ إِلَى بَيْتِ حَارِثَةَ فَقَالَ يَا بَيْتَ حَارِثَةَ لَقَدْ دَخَلْتُ عَلَيْكُمْ مُصِيبَةً قَالُوا مَا هِيَ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ كِرَاءِ الْأَرْضِ قُلْنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ إِذَا تَكْرِمَ بَدَلْتَنِي مِنْ الْحَبِّ قَالَ لَا قَالَ وَكُنَّا تَكْرِمُهَا بِالسَّبِيحِ فَقَالَ لَا وَكُنَّا تَكْرِمُهَا بِمَا عَلَى الرَّبِيعِ السَّاقِي قَالَ لَا أَرَزَعُهَا أَوْ مَنَعُهَا أَحَدًا فَخَالَفَهُ مُجَاهِدًا -

۲۸۹۶- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْمُبَارَكِ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى وَهُوَ ابْنُ أَدَمَ قَالَ حَدَّثَنَا مَعْصُومٌ وَهُوَ ابْنُ مَرْثَدَةَ عَنْ مَعْصُومٍ عَنِ مَجَاهِدٍ -

حضرت اسید بن ظہیر سے روایت ہے کہ ہم نے اس حضرت رافع بن خدیج اور کہا حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے منع کیا ہے تم کو حقل سے اور حقل کہتے ہیں تہائی یا جو حقلی پیداوار پر بٹائی کرنے کو اور منع کیا ہے مزانبت سے اور مزانبت کہتے ہیں خریدنے کو اس میوے کے جو درخت پر موجود ہے دست معین کے ساتھ قیل

عَنْ أُسَيْدِ بْنِ ظَهْرٍ قَالَ جَاءَنَا رَافِعُ بْنُ خَدِيجٍ فَقَالَ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَىكُمْ عَنِ الْحَقْلِ وَالْحَقْلِ الثَّلَاثُ وَالرُّبْعِ وَعَنِ الْمُرَابَنَةِ وَالْمُرَابَنَةُ شَرَاءُ مَا فِي بُوعُوسِ النَّحْلِ بِكَذَا أَوْ كَذَا أَوْ مِثْلَ ذَلِكَ -

۲۸۹۷- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَسَدَانَ شَعْبَةَ عَنْ مَعْصُومٍ بِمِثْلِ مَا هَذَا يُخْبَرُ بِهٖ

فلا بہ بعض کہتے ہیں مزارعت سے منع فرمایا تھا ابتدائے اسلام میں جب رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مدینہ طیبہ کو تشریف لے گئے تھے وہاں انصاری لوگوں کے پاس زمین وافر تھی کہ اے پر دیتے تھے لوگوں کو کسی کو تہائی کی بٹائی پر اور کسی کو جو حقلی کی بٹائی پر اس وقت آپ نے فرمایا تھا لوگوں کو یا تو خود زراعت کیا کرے یا جہاں مسلمان کو بخشش کرو تا کہ وہ اپنا گزارہ کر لیا کرے اس میں۔

۲۔ حقل کی تفسیر کئی طور پر آئی ہے ایک اس میں یہ بھی ہے جو مذکور ہوئی یعنی یہ کہہ کر دینا زمین کو کہ جو کچھ پیدا ہوگا اس میں سے تہائی یا جو حقلی لے لیں گے اور مزانبت کے معنی یہ ہیں کسی آدمی کی کھیتی یا باغ ہی تھا کھجور وغیرہ کا دوسرا کہ اس کو خریدنے کے کہ اس کے مالک سے جا کر کہہ کر اس میں اتنا مانع یا خرام ہوگا اس کو مجھے دے دے میں تجھ کو اس کے بدلے اس قدر مانع یا خرام خشک دوں گا وہ دونوں اس پر راضی ہو جاتے ہیں اس طرح کرنے کو حرام فرمایا ہے کیونکہ درخت کا میوہ زیادہ یا کم ہو تو سود ہو جائے گا۔

عَنْ أُسَيْدِ بْنِ ظُهَيْرٍ قَالَ أَنَا نَارِ افْعِمُ رِبِّ  
 خَدِيجٍ فَقَالَ تَهْمَانَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
 عَنْ أُمِّهِ كَانَ لَنَا نَافِعًا وَطَاعَةٌ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى  
 اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَيْرٌ لَكُمْ نَعْمًا عَنِ الْحَقْلِ وَقَالَ  
 مَنْ كَانَتْ لَهُ أَرْضٌ فَلْيَمْنَحْهَا أَوْلَادَ عَهْدِهَا وَبَنِي عَهْدِ  
 الْمُرَابَّةِ وَالْمُرَابَّةُ الرَّجُلُ يَكُونُ لَهُ الْمَالُ الْعَظِيمُ  
 مِنَ النَّخْلِ فَيَجِيءُ الرَّجُلُ فَيَأْخُذُهَا بَكَدِّ أَوْ كَدِّ  
 وَسُقَامٍ نَسْرٍ -

حضرت اسید بن ظہیر سے روایت ہے کہ ہماری  
 پاس حضرت رافع بن خدیج اور کینے لگے منع کیا ہم کو رسول اللہ صلی  
 اللہ علیہ وسلم نے ایسے امر سے کہ تھا وہ امر ہمارے نفع کا اور فرزند ہادی  
 حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی بہتر ہے ہمارے لیے منع کیا تم کو حقل سے اور  
 فرمایا جس کسی کے پاس زمین ہے چاہے کہ اس کو بخش دے یا چھوڑ دے  
 اور منع کیا مزارعت سے راوی بیان کرتا ہے مزارعت اسکو کہتے ہیں کسی آدمی کے  
 پاس مال تو بڑا مال چھوڑوں کے باغ کی قسم سے کہ اس کے نزدیک کوئی شخص لود  
 لیے ہو اسے اس باغ کو یہ کہہ کر کہتے ہیں خشک چھوڑوں کے ہیں بچھوڑوں کا باغ

۶۸۸۸ أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ قُدَامَةَ قَالَ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ مَسْعُودٍ عَنْ مُجَاهِدٍ

عَنْ أُسَيْدِ بْنِ ظُهَيْرٍ قَالَ آتَى عَلِيًّا نَارِ افْعِمُ  
 بَنِي خَدِيجٍ فَقَالَ وَكَلِمَةُ رَسُولِ اللَّهِ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ  
 صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى لَكُمْ عَنْ أُمِّهِ كَانَ يَنْفَعُكُمْ  
 وَطَاعَةُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَيْرٌ  
 لَكُمْ مِمَّا يَنْفَعُكُمْ تَهْمَانَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
 وَكَلِمَةُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَيْرٌ  
 وَالرَّبِيعُ مَنْ كَانَ لَهُ أَرْضٌ فَاسْتَنْقَى عَنْهَا فَلْيَمْنَحْهَا  
 أَهْلَهَا أَوْلَادَ عَهْدِهَا وَبَنِي عَهْدِ الْمُرَابَّةِ وَالْمُرَابَّةُ الرَّجُلُ  
 يَجِيءُ إِلَى النَّخْلِ الْكَثِيرِ بِالْمَالِ الْعَظِيمِ فَيَقُولُ خَدِّ  
 بَكْدًا أَوْ كَدًّا وَسُقَامٍ نَسْرٍ ذَلِكَ الْعَامُ -

حضرت اسید بن ظہیر سے روایت ہے کہ ہماری پاس حضرت  
 رافع بن خدیج اور کینے لگے میرے ہم میں نہیں آیا چھوڑنے لگے رسول اللہ  
 صلی اللہ علیہ وسلم نے منع کیا تم کو ایک امر سے تھا وہ امر ہمارے نفع کا  
 لیکن اطاعت حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی بہتر ہے ہمارے حق میں اس نفع سے  
 اور منع کیا تم کو حقل سے اور حقل کہتے ہیں کہ کھیتی یاغ تو تھا یا چوتھائی ٹھرا  
 کر دوسرے کو دے دینا۔ راوی بیان کرتا ہے اور فرمایا حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے  
 جس کے پاس اتنی زمین ہو کہ اس کو کچھ پرواہ نہیں ایسی زمین کو مسلمان چھانی  
 کو بخش دینا چاہے یا چھوڑ دینا بہتر ہے بٹانی پر دینے سے اور کہا راوی نے  
 منع کیا تم کو مزارعت سے اور راوی بیان کرتا ہے مزارعت وہ ہے کسی مالدار  
 آدمی کے پاس بہت سے درخت چھوڑ کے ہوں وہ کہے دوسرے آدمی کو کہے ہے

۶۸۸۹ أَخْبَرَنِي ابْنُ أَبِي رَافِعٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَفَّانٌ قَالَ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ أَبِي حَبِيبٍ

عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ قَالَ رَافِعُ بْنُ خَدِيجٍ  
 خَدِيجٍ تَهْمَانَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
 عَنْ أُمِّهِ كَانَ لَنَا نَافِعًا وَطَاعَةٌ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ  
 عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِنَفْعِنَا قَالَ مَنْ كَانَتْ لَهُ أَرْضٌ

حضرت رافع بن خدیج سے روایت ہے منع کیا تم کو حضور نے ایسے امر  
 سے تھا وہ امر فائدہ کا ہمارے واسطے لیکن اطاعت رسول اللہ صلی اللہ  
 علیہ وسلم کی زیادہ فائدہ مند ہے ہمارے لیے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے  
 جس کے پاس ہو زراعت کی زمین وہ آپ زراعت کرے اس میں، اگر اس سے ز  
 ہو سکے تو اپنے مسلمان چھانی کو دے تاکہ وہ زراعت کرے اس میں۔

ف۔ یعنی مالک سے کہتا ہے چھوڑیں اس زراعت پر اتنی ہیں بھی بچھوڑیں اتنے من یا اتنے صاع و دل کا اکثر یا غول  
 والے راضی ہو جاتے ہیں محنت سے بچنے کو اور نقصان سے ڈر کر یعنی اگر ہو ادھیرو آفات سے نقصان ہو گا تو لینے دلے کا جو لوگ ان کو کچھ واسطہ نہیں  
 اس سے جو تک اس میں ضرر تھا اس لیے شرع نے اس کو جائز نہیں رکھا۔ اور دستق ایک ناپ ہوتا ہے۔ ساٹھ صاع کا اور صاع نوہل بھر ہوتا  
 ہے اور مل آدھ میر کا ہوتا ہے۔

فَلْيُرْعَهَا فَإِنْ عَجَزَ عَنْهَا فَلْيُرْعَهَا أَخَاهُ خَالَفَهُ  
عَنْهُ الْكُرَيْبِيُّ -

۳۹۰۰- أَخْبَرَنَا عُمَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ أَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ يُعْنِي ابْنُ عُمَرَ وَعَنْ عَبْدِ الْكُرَيْبِيِّ عَنْ مُجَاهِدٍ قَالَ أَخَذْتُ  
بِيَدِ طَاوُسٍ حَتَّى أَدْخَلْتُهُ عَلَى ابْنِ

حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور  
صلی اللہ علیہ وسلم نے منع کیا زمین کو کرائے پر دینے سے  
طاووس نے انکار کیا اور کہا میں نے سنا ابن عباس رضی اللہ عنہ  
سے وہ اس میں کچھ مضائقہ نہ جانتے تھے۔

رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ فَخَدَّ لَهُ عَنْ أَبِيهِ عَنْ  
رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ نَهَى عَنْ  
كِرَاءِ الْأَرْضِ قَالِي طَاوُسٌ نَقَالَ يَمَعْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ  
لَا يُرَى بِذَلِكَ بَأْسًا وَذَلِكَ أَبُو عَوَانَةَ عَنْ أَبِي حَصِينٍ  
عَنْ مُجَاهِدٍ قَالَ قَالَ عَنْ رَافِعٍ مُرْسَلًا -

۳۹۰۱- أَخْبَرَنَا قَتِيبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ أَبِي حَصِينٍ

حضرت مجاہد سے روایت ہے کہ حضرت  
رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ نے منع کیا ہم کو حضور صلی اللہ علیہ وسلم  
نے ایک امر سے جو فائدے مند تھا ہمارے لیے اور حضور  
صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمانا ہمارے سرور انھوں پر ہے منع کیا ہم کو کہ  
قبول کریں ہم زمین میں اسکی تھائی اور چونکہ تائی پیداوار پر یعنی بٹائی پر۔

عَنْ مُجَاهِدٍ قَالَ قَالَ رَافِعُ بْنُ خَدِيجٍ  
نَهَانَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ أَمْرٍ  
كَانَ كُنَانًا فَعَادَ أَمْرُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ  
وَسَلَّمَ عَلَى النَّاسِ وَالْعَيْنُ نَهَانَا أَنْ نَتَقَبَّلَ الْأَرْضَ  
بِبَعْضِ خُرُجِهَا تَابِعَهُ الْإِبْرَاهِيمِيُّ بْنُ مُجَاهِدٍ -

۳۹۰۲- أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ قَالَ حَدَّثَنَا  
حَضْرَتُ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ سَعْدِ بْنِ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ  
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيْ كِي زَمِينٍ رِي سَعْدِ لُورِ وَهُوَ آدِي النَّصَارِيِّ تَخَا أَبُ كَرِيمٍ  
كِرْيَ تَخَصُّ مَحْتَا جِ هَيْ أَيْ فَرِي بَا كِس كِي هِي يَزِي مِي عَرْضُ كِي بَا كِي  
كِي هِي اس لِي جِي اِبْرَتِ پَرِي هِي يَسِينُ كُو آيِي فَرِي بَا كِرِي مَعَانِي سَلْمَانِ  
كِي وَنَبِي لِي دِي تَا لُو اِبْجَا عَنَّا يَحْكُمُ شُرُ كُو رَافِعِ آئِي النَّصَارِي كِي بَا سِ  
سَعْدِ كَرِي حَضْرَتِ مَلْعَمُ لِي مَنَعُ كِي بَا هِي تَمُ كُو اَبِي كَرِيمِ كِي تَخَا وَهُوَ اَمْرُ تَمَا كِي نَفْعِ كِي  
اِبْرَا طَاعَتِ اِبْرَ فَرِي بَا وَنَبِي حَضْرَتِ مَلْعَمُ كِي بَهْتِ فَا دِي سَعْدِ مَنَدِ بِي تَمَا كِي لِي

۳۹۰۲- أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ قَالَ حَدَّثَنَا  
عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ قَالَ مَرَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ  
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى أَرْضٍ مِنْ الْأَنْصَارِ قَدْ عَوَّدَتْ  
أَنَّهَا مُحْتَا جَرٌ فَقَالَ لِمَنْ هَذِهِ الْأَرْضُ قَالَ لِفُلَانٍ  
أَعْطَانِيهَا يَا لَأَجْرٍ فَقَالَ لَوْ مَنَحَهَا أَخَاهُ قَالِي رَافِعُ  
الْأَنْصَارُ فَقَالَ إِنْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ  
وَسَلَّمَ نَهَا لَمْ عَنْ أَمْرٍ كَانَ لَكُمْ نَفْعًا وَطَاعَةً رَسُولِ  
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَفَعَكُمْ -

۳۹۰۳- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَمُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ  
عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ

ن :- مجاہد کہتے ہیں میں ط او س کا ہاتھ پر کر رافع بن خدیج کے بیٹے کے پاس لایا انہوں نے اپنے باپ سے سنی ہوئی حدیث بیان  
کی لیکن ط او س نے اس کی روایت کا اعتبار نہ کیا اور کہا کہ ابن عباس رضی اللہ عنہم باوجود ملتے فقیر ہونے کے اس میں کچھ مضائقہ نہیں  
جانتے تھے اور اس اوپر کی حدیث کو ابی حواری نے ابی حصین سے انہوں نے مجاہد سے انہوں نے رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ سے بطور  
الرسال کے بیان کیا ہے۔

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْخَطْلِ -

۳۹۰۳. أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ عَنْ خَالِدِ بْنِ الْخَزْرَجِيِّ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ عَنْ مُجَاهِدٍ قَالَ حَدَّثَنَا

رَافِعُ بْنُ خَدِيجٍ قَالَ خَرَجَ إِلَيْنَا

ترجمہ اوپر کے بیان سے ظاہر ہے

رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَهِيَ نَاعِنٌ  
أَمْ كَانَ لَنَا نَافِعًا فَقَالَ مَنْ كَانَ لَهُ أَرْضٌ فَلْيُزِرْهَا

أَوْ يَنْتِجْهَا أَوْ يَنْزِرْهَا -

۳۹۰۵. أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ خَالِدٍ قَالَ حَدَّثَنَا حُجَّابٌ قَالَ حَدَّثَنِي شُعْبَةُ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ عَنْ عَطَاءِ  
وَطَاوُسٍ وَمُجَاهِدٍ

عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ قَالَ خَرَجَ إِلَيْنَا  
رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَهِيَ نَاعِنٌ أَمْ

ترجمہ اس کا بھی اوپر گزرا ہے

كَانَ لَنَا نَافِعًا وَأَمْرُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ  
وَسَلَّمَ خَيْرٌ لَنَا قَالَ مَنْ كَانَ لَهُ أَرْضٌ فَلْيُزِرْهَا

أَوْ يَنْزِرْهَا أَوْ يَنْتِجْهَا وَمَنْ يَدُلُّ عَلَى ابْنِ طَاوُسٍ  
لَمْ يَسْمَعْ هَذَا الْخَبْرَ

۳۹۰۶. أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْمُبَارَكِ قَالَ حَدَّثَنَا ذَكْرِيَّا بْنُ عَدِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا حُجَّابٌ وَبْنُ زَيْدٍ

حضرت عمرو بن دینار سے روایت ہے طاؤس

عَنْ عَمْرُو بْنِ دِينَارٍ قَالَ كَانَ طَاوُسٌ يَكْرَهُ  
أَنْ يَكُونَ أَحَدُ أَرْضِهِ بِاللَّهَبِ وَالْبَصْنَةِ وَالْيَدْيِ بِالثَّلْثِ

براجانتے تھے اس بات کو کہ دیوین اپنی زمین کو لے کر سونے یا چاندی کے بدلے

لیکن تہائی یا چھائی اناج کی بٹائی پر دینے کو مضائقہ نہیں سمجھتے تھے مجاہد

وَالرُّبِيحِ بِأَسْفَلِ قَالَ لَهُ مُجَاهِدٌ أَذْهَبَ الْإِبْنُ رَافِعِ  
ابْنِ خَدِيجٍ فَأَنْتُمْ مِنْهُ حَدِيثُكَ فَقَالَ أَيْ وَاللَّهِ لَوْ

نے کہا طاؤس کو جل رافع بن خدیج کے بیٹے کے پاس لوگوں اس حدیث

طاؤس نے کہا قسم اللہ کی اگر میں جانتا کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم

أَعْلَمُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْهُ  
مَا فَعَلْتَهُ وَلَكِنْ حَدَّثَنِي مَنْ هُوَ أَهْلُ كَوْمِنَةَ ابْنِ عَبَّاسٍ

نے منع کیا ہے اس بات سے تو نہ کرتا میں اس کام کو اور سنی ہے

میں نے حدیث عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہ سے اور وہ

أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَّا قَالَ  
لَا أَنْ يَنْتِجَ أَحَدٌ كَمَا خَاةُ أَرْضِهِ خَيْرٌ مِنْ

بڑے عالم تھے انہوں نے بیان کیا کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم

نے یوں فرمایا غنایوں ہی بے اجرت سے دیا کرو تم زمین اپنی اپنے

أَنْ يَأْخُذَ عَلَيْهَا خَرَّاجًا مَعْلُومًا وَقَدْ اُخْتَلَفَ  
عَلَى عَطَاءِ فِي هَذَا الْحَدِيثِ فَقَالَ عَبْدُ الْمَلِكِ

مسلمان بھائی کو زراعت کرنے کے لیے کیونکہ یہ بات تمہارے حق

میں اچھی ہے اجرت معین کر کے دینے سے

بْنُ مَيْسَرَةَ عَنْ عَطَاءِ عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ وَقَدْ تَقَدَّمَ لَنَا  
لَهُ وَقَالَ عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ أَبِي سُلَيْمَانَ عَنْ عَطَاءِ

(فائدہ آئندہ صفحہ پر ملاحظہ فرمائیں)

عَنْ جَابِرٍ -

۳۹۰۷- حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مَسْعُودٍ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ الْحَارِثِ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ عَنْ عَطَاءٍ

عَنْ جَابِرِ بْنِ رَسُولٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ كَانَ لَهُ أَرْضٌ فَلْيُزْرِعْهَا فَإِنْ عَجَزَ أَنْ يَزْرِعَهَا فَلْيَسْتَحِمْهَا أَخَاهُ الْمُسْلِمَ وَلَا يَزْرِعْهَا  
أَيَّاهُ -

ترجمہ اوپر کے بیان سے ظاہر ہے

۳۹۰۸- أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ جَبْرِ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ خَمْرَةَ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ

عَنْ عَطَاءٍ عَنْ جَابِرِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ كَانَ لَهُ أَرْضٌ فَلْيُزْرِعْهَا أَوْ يَمْنَعْهَا أَخَاهُ وَلَا يَكْرِهْهَا تَابِعَهُ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَمْرِو الْأَوْزَاعِيُّ -

حضرت عطاء جابر بنی السخنی سے روایت کرتے ہیں جابر نے کہنے تھے کہ فرمایا حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے جس کے پاس زمین ہو وہ آپ زراعت کرے اس میں یا اپنے بھائی کو دے دے اور اگر لے پر نہ دے کسی کو -

۳۹۰۹- أَخْبَرَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ خَمْرَةَ قَالَ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ

عَنْ عَطَاءٍ عَنْ جَابِرِ قَالَ كَانَ لِأَنَاسٍ قُضُولٌ أَرْضِيَيْنَ يَكْرَهُنَّهَا بِالتَّضْعِ وَالثَّلَاثِ وَالرَّجْعِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ كَانَ لَهُ أَرْضٌ فَلْيُزْرِعْهَا أَوْ يَمْنَعْهَا أَوْ يُسْكَمْهَا فَإِنَّهَا مَطْرُوءَةٌ  
بْنِ طَرَفِيَّانَ -

حضرت عطاء جابر رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ تھی لوگوں کے پاس زمین فضول یعنی حاجت سے زیادہ اس کو کراہیہ پر دیا کرتے تھے آدمی یا تھائی یا چوتھائی کی بٹائی پر آپ نے فرمایا جس کے پاس زمین ہو وہ آپ زراعت کرے یا رکھ لے یا زراعت کے یعنی کسی کو کراہیہ پر نہ دیوے -

۳۹۱۰- أَخْبَرَنَا عِيسَى بْنُ مُحَمَّدٍ وَهُوَ أَبُو عَمْرِو بْنِ النَّخَّاسِ وَحَبِيبِيُّ بْنُ يُونُسَ هُوَ الْفَاخُورِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا صُنَيْرَةُ

عَنْ ابْنِ شَوْذَبٍ عَنْ مَطْرِ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ حَدَّثَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ كَانَ لَهُ أَرْضٌ فَلْيُزْرِعْهَا وَلَا يَكْرِهْهَا -

حضرت مطر جابر بن عبد اللہ سے روایت کرتے ہیں خطیب پڑھا ایک روز رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اور فرمایا جس کے پاس زمین ہے زیادہ حاجت سے اس زمین میں اسی شخص کو چاہیے زراعت کرنا جس کا وہ زمین ہے یا دوسرے سے زراعت کو انادامی کہتا ہے اتنا ہی لفظ فرمایا اس کے ساتھ وَلَا يَكْرِهْهَا کافر بھی زیادہ کیا وَلَا يَكْرِهْهَا کافر بھی اجرت پر نہ دیا کرے

۳۹۱۱- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي هَانٍ عَنْ يُونُسَ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدُ

عَنْ مَطْرِ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ جَابِرِ بِدَقْعَةٍ نَهَى عَنْ

مطر نے جابر رضی اللہ عنہ سے روایت کی منع کیا رسول اللہ

ف :- یعنی جس کو اللہ تعالیٰ نے مقدر کر دیا ہے وہ اپنے بھائی مسلمان کے ساتھ احسان کرے تو اچھا ہے۔ اس بات کے معنی یہ نہیں کہ اجرت پر دینا حرام ہے، تو اب مطلب یہ ہوا یعنی بخشش کرنا اولیٰ ہے اور اجرت پر دینا جائز ہے۔ عاؤس اسی واسطے اجرت پر یعنی بٹائی پر دینے کو جائز رکھتے تھے اور عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہ کے قول کی سند پڑھتے تھے اور جن کے نزدیک یہی ثابت ہے اور زمین کر لے پر دینا بھی جائز رکھتے ہیں وہ یوں جواب دیتے ہیں کہ یہی ابتداء اسلام میں سبب تنگی کے کی گئی تھی جب تنگی رفع ہو گئی یہ حکم بھی مرتفع ہو گیا۔



۳۹۱۲: كَرَاهِ الْأَرْضَ وَاقْعَهُ عِنْدَ الْمَذْكَ بِنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ  
ابْنِ جُرَيْجٍ عَلَى النَّهْلِ عَنْ كَرَاهِ الْأَرْضِ -  
صلی اللہ علیہ وسلم نے زمین کرائے پر دینے سے۔ موافقت کی نظر کی  
عبدالملک بن عبدالعزیز بن جریج نے نبی کی حدیث میں یہ

۳۹۱۳: عَنْ جَابِرِ بْنِ الْأَنْبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
نَهَى عَنِ الْمَخَابِرَةِ وَالْمَرَابِطَةِ وَالْمُحَاقَلَةِ وَبَيْعِ التَّمْرِ  
حَتَّى يُطْعَمَ الْأَعْرَابُ يَا تَابِعَهُ يُونُسُ بْنُ عَبْدِ  
حَضْرَت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے منع کیا زمین کو پانی  
پر بیٹے سے اور مزائینہ اور محافلہ کرنے سے اور ان پھلوں کے بیچنے سے وہ کھانے  
کے قابل نہیں ہوئے مگر اگر ایسا کہ یہ اجازت ہے بیع مزائینہ کی یہ

۳۹۱۴: أَخْبَرَنِي زِيَادُ بْنُ أَيُّوبَ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ بَنِي الْعَوَامِرِ قَالَ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ  
عَبْدِ عَطَاءٍ -  
حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے منع کیا حضور  
صلی اللہ علیہ وسلم نے محافلہ کرنے سے اور مزائینہ کرنے سے  
اور محابره اور نسیا کرنے سے یہ

۳۹۱۵: عَنْ جَابِرِ بْنِ الْأَنْبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
نَهَى عَنِ الْمَخَابِرَةِ وَالْمَرَابِطَةِ وَالْمُحَاقَلَةِ وَعَنِ الثَّنْبَاءِ  
الَّذِي تُلْعَقُ وَفِي رِوَايَةٍ هَتَامُ بْنُ يَحْيَى كَالذَّلِيلِ  
حَلَى أَنْ عَطَاءُ لَمْ يَمِمْ مِنْ جَابِرٍ حُدُوثَهُ عَنْ  
الْبَيْتِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ كَانَ لَهُ أَرْضٌ  
فَلْيُزْرِعْهَا -  
حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے منع کیا حضور  
صلی اللہ علیہ وسلم نے محافلہ کرنے سے اور مزائینہ کرنے سے  
اور محابره اور نسیا کرنے سے یہ

۳۹۱۶: أَخْبَرَنِي أَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو نَعِيمٍ قَالَ حَدَّثَنَا هَتَامُ بْنُ يَحْيَى قَالَ سَأَلَ عَطَاءُ سُلَيْمَانَ بْنَ  
مُرَّةٍ قَالَ ،  
حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے منع کیا تھا زمین کو کرائے پر دینے سے

ترجمہ جو اوپر گر کر

حَدَّثَ جَابِرُ بْنُ الْأَنْبِيِّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ  
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ كَانَ لَهُ أَرْضٌ فَلْيُزْرِعْهَا أَوْ  
لْيُزْرِعْهَا أَخَاكَ وَلَا يَكْرِهْهَا أَخَاكَ وَقَدْ رَوَى النَّهْلِيُّ عَنْ  
الْمُحَاقَلَةِ يُزِيدُ بْنُ نَعِيمٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ -

ف :- یعنی عبدالملک بن عبدالعزیز نے بھی یوں ہی روایت کی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے منع کیا تھا زمین کو کرائے پر دینے سے  
ف :- مزارعہ کے معنی کھجوروں کے درخت جو عاریت کے طور پر دیے جائیں کسی مسکین کو تاکہ وہ اس کا بیوہ اپنے نفوس میں لائے  
اور محابره یہ کہ زمین ایک کی اور تخم دوسرے کا جب کبھی کئے تو زمین والا اس سے کچھ حصہ لے۔

ف :- ثنبا کے معنی ہیں کہ بھی، کوئی چیز میں سے بلا تعین کچھ نکالنے کا شرط کرنا جیسے کہے ہیں تیرے ہاتھ پر سب غلہ چٹا ہوں مگر کچھ  
اس میں سے نکال لوں گا تو جائز نہیں جب تک تعین نہ کرے کہ جو کچھ بغیر تعین کے جھگڑا ہوگا۔

ف :- یعنی جیسا عطاء نے جابر سے روایت کی ہے ویسا ہی زید بن نعیم نے بھی جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت  
کی ہے لیکن عطاء کی روایت میں اتنا قصور ہے کہ عطاء نے جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ سے حدیث میں کہا کہ اَرْضٌ فَلْيُزْرِعْهَا  
کا نہیں سنی اور دلیل نہ سننے کی یہ ہے جو ہمام بن یحییٰ رضی اللہ عنہ نے روایت کی ہے۔

۳۹۱۵ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَدْرِيسَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو ثَوَابَةَ قَالَ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ سَلَامٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ  
عَنْ يَزِيدَ بْنِ نَعِيمٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ  
عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ  
وَهِيَ الْمَرْأَةُ خَالَفَتْهُ وَسَأَمَ وَرَوَاهُ عَنْ يَحْيَى عَنْ  
أَبِي سَلَمَةَ عَنْ جَابِرٍ -

۳۹۱۶ أَخْبَرَنَا الثَّقَفِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ مَسْعَدَةَ عَنْ هِشَامِ بْنِ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ  
أَبِي سَلَمَةَ -

عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ  
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنِ الْمَرْأَةِ وَالْمَخَاضَةِ  
وَقَالَ الْمَخَاضَةُ بَيْعُ الْمَرْقُوبِ أَنْ يَرْهُوَ  
وَالْمَخَابِرَةُ بَيْعُ الْكُوفِيِّ بَلَدًا أَوْ كَذَا أَصَابِعَ خَالَفَتْهُ  
عَمْرُو بْنُ أَبِي سَلَمَةَ فَقَالَ عَنْ أَبِيهِ عَنِ ابْنِ هُرَيْرَةَ -

۳۹۱۷ أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَمْرُو بْنِ  
أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِيهِ -

عَنْ ابْنِ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ نَبِيُّ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى  
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْمَخَالَفَةِ وَالْمَرْأَةِ  
خَالَفَتْهُمَا فَحَمَلَتْهُنَّ عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ  
عَنْ أَبِي سَعِيدٍ -

۳۹۱۸ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْمُبَارَكِ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى وَهُوَ ابْنُ أَدَمَ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحِيمِ  
عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ أَبِي سَلَمَةَ -

عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْأَخْدَرِيِّ قَالَ نَهَى رَسُولُ  
اللَّهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْمَخَالَفَةِ  
وَالْمَرْأَةِ خَالَفَتْهُمَا الْأَسْوَدُ بْنُ الْعَلَاءِ فَقَالَ  
عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ رَافِعِ بْنِ خَلْدِيحٍ -

ف :- حقل اور مزابنت کے ایک ہی معنی ہیں کیونکہ حقل کے معنی جابر رضی اللہ عنہ نے یوں بیان کیے ہیں کہ کھڑے کھیت کو بیج  
دینا خشک گیہوں کے بدلے اور مزابنت کے معنی پھلوں کو درخت پر بیج دینا اس شرط پر کہ ہم لٹنے انگور یا گھوڑوں خشک اس کے بدلے  
لے لیں گے، تو حقیقت میں دونوں ایک ہی ہوئے لیکن حقل کا لفظ کھیت کی بیج میں مستعمل ہے اور مزابنت کا پھلوں میں  
مستعمل ہے۔

۳۹۱۹- أَخْبَرَنَا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَزِيدَ بْنِ أَبِي هَيْمَةَ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْسَنِ بْنِ جَعْفَرٍ عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ عَنِ الْأَسْوَدِ بْنِ الْغَلَاءِ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ :

ترجمہ اوپر گزرا

عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّهِ عَنِ الْمَخَاقِلَةِ وَالْمَرَاثَةِ رَوَاهُ الْقَاسِمُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ -

۳۹۲۰- أَخْبَرَنَا عُمَرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ قَالَ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ مَرْثَدَةَ قَالَ سَأَلْتُ الْقَاسِمَ عَنِ الْمَرَاثَةِ فَحَدَّثَنَا :

حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ سے روایت ہے منع کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے محالہ اور مزاحمت سے ۔

عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّهِ عَنِ الْمَخَاقِلَةِ وَالْمَرَاثَةِ قَالَ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ مَرَّةً أُخْرَى -

حضرت عثمان بن مرہ سے روایت ہے پوچھا میں نے قاسم سے زمین کو کرائے پر دینے کا مسئلہ انہوں نے بیان کیا کہ کہا رافع بن خدیج نے منع کیا حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے زمین کو کرایہ پر دینے سے ۔

۳۹۲۱- أَخْبَرَنَا عُمَرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ قَالَ أَبُو عَاصِمٍ : عَنْ عُثْمَانَ بْنِ مَرْثَدَةَ قَالَ سَأَلْتُ الْقَاسِمَ عَنْ كِرَاءِ الْأَرْضِ فَقَالَ قَالَ رَافِعُ بْنُ خَدِيجٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّهِ عَنِ كِرَاءِ الْأَرْضِ وَاخْتَلَفَ عَلَيَّ سَعِيدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ فِيهِ -

۳۹۲۲- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالَ :

حضرت یحییٰ سے روایت ہے کہ ابو جعفر خطمی کہ نام ان کا میر بن یزید ہے وہ کہتے تھے جیسا مجھ کو میرے چچا نے اور ایک غلام یعنی لڑکے کو میرے ساتھ کیا تاکہ سعید ابن مسیب سے مزارعت کا مسئلہ پوچھ کر آویں ۔ ہم گئے مسجد ابن مسیب نے فرمایا ابن عمر مزارعت کرنے میں کچھ معنائفد نہیں سمجھتے تھے پھر پہنچی ان کو حدیث رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ کی اس کے بعد ملاقات کی انہوں نے رافع بن خدیج سے رافع بن خدیج نے بیان کیا کہ اے نبی صلی اللہ علیہ وسلم ہی حارثہ کی طرف اور دیکھا ایک کھیت کو اور فرمایا کہ کیا اچھا کھیت ہے ظہیر کا لوگوں نے عرض کیا یہ کھیت ظہیر کا نہیں آپ نے فرمایا کیا ظہیر کا نہیں یہ کھیت لوگوں نے پھر عرض کیا ہاں ظہیر کا نہیں لیکن اس نے مزارعت کی ہے کسی نے آپ سے کہا کہ فرمایا اے لو اپنی کھیتی کو اور دے دو اس کا جو کچھ خرچ ہو ہے ۔ راوی کہتا ہے نے لیا ہم نے اپنی زرعت کو اور دے دیا اسکا جو کچھ خرچ ہوا تھا ۔

حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ الْخَطْبِيِّ وَاسْمُهُ عُمَيْرُ بْنُ يَزِيدَ قَالَ أُرْسِلُنِي عَمِّي وَعَلَّامًا لِي إِلَى سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ أَسْأَلُهُ عَنِ الْمَرَاثَةِ فَقَالَ كَانَ ابْنُ مُحَمَّدٍ لَا يَدْرِي بِهَا أَيُّ سَاحَتِي بَلَغَهُ عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ حَدِيثٌ فَلَقِيَهُ فَقَالَ رَافِعُ أَنَّى إِلَيْكَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَنِي حَارِثَةَ فَلَامِي دُرْعًا فَقَالَ مَا أَحْسَنَ دُرْعَ ظَهْرِي فَقَالُوا لَيْسَ بِظَهْرِي فَقَالَ أَلَيْسَ أَرْضُ ظَهْرِي قَالُوا بَلَى وَلَكِنَّهُ أَرْضُهَا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَدُّوا رُزْعَكُمْ وَرُدُّوا إِلَيْهِ لِنَفْقَتِكُمْ قَالَ فَأَخَذْنَا دُرْعَنَا وَرَدُّدْنَا إِلَيْهِ لِنَفْقَتِهِ وَرَوَاهُ طَارِقُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَحْتَلَفَ عَلَيْهِ فِيهِ -

۳۹۲۳ أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَسِ

عَنْ طَارِقِ بْنِ سَعِيدٍ بْنِ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيْبِ عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ قَالَ تَلَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْمُحَاقَلَةِ وَالْمُرَابِنَةِ وَقَالَ إِنَّمَا يَزْرَعُ ثَلَاثَةَ رَجُلٍ لَكَ أَرْضٌ فَهَوَّ يَزْرَعُهَا أَوْ رَجُلٌ مِّنْهَا أَرْضًا فَهَوَّ يَزْرَعُ مَا مَنَحَ أَوْ رَجُلٌ اسْتَكْرَى أَرْضًا بِدْ هَبٍ أَوْ فِضَّةٍ مِثْرَةً اسْرَأَيْمِلُ عَنْ طَارِقِ قَا رَسَلُ الْكَلَامَ الْأَوَّلَ وَجَعَلَ الْأَخِيرَ مِنْ قَوْلِ سَعِيدٍ -

حضرت طارق نے سعید بن سعید بن مسیب سے انہوں نے حضرت رافع بن خدیج سے روایت کی ہے منع کیا حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے محافلہ اور مزاربند سے اور کہا کھیتی تین آدمی کر سکتے ہیں اول تو وہ آدمی جن کی زمین ہو اور دوسرا وہ آدمی جس کو کھیتی کرنے کو احسان کے طور پر دی جائے زمین اور تیسرے وہ آدمی جس نے کو بیہ پر لیا جو زمین کو سونے یا چاندی کے بدلے مصنف فرماتے ہیں جدا کیا اسرائیل نے اس روایت کو طارق سے سن کر مسل کہا پہلے کلام کو اور اخیر والے کلام کو کہا کہ قول سعید بن مسیب کا ہے حدیث نہیں ہے۔

۳۹۲۴ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا هَلْبَةُ ابْنُ مَوْسَى قَالَ :

أَبَانَا اسْرَأَيْمِلُ عَنْ طَارِقِ بْنِ سَعِيدٍ قَالَ تَلَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْمُحَاقَلَةِ قَالَ سَعِيدُ بْنُ سَعِيدٍ فَذَكَرَهُ نَحْوَهُ زَادَهُ سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ عَنْ طَارِقِ -

حضرت اسرائیل نے حضرت طارق سے اور طارق نے سعید بن مسیب سے روایت کی ہے کہ منع کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے محافلہ سے کیا سعید نے ذکر کیا اس نے یعنی سعید نے اسی طرح۔

۳۹۲۵ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَبِيبٍ وَهُوَ ابْنُ مَيْمُونٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ قَالَ حَدَّثَنَا :

سُفْيَانُ عَنْ طَارِقِ بْنِ سَعِيدٍ قَالَ سَمِعْتُ سَعِيدَ بْنَ الْمُسَيْبِ يَقُولُ لَا يَصِلُحُ الرَّزْعُ غَيْرَ ثَلَاثِ أَرْضِينَ يَمْلِكُ رَبَّتَهَا أَوْ مَنَحَهُ أَوْ أَرْضٍ يُضَاعُ يَسْتَأْجِرُهَا بِدْ هَبٍ أَوْ فِضَّةٍ وَرَوَى الثَّوْرِيُّ الْكَلَامَ الْأَوَّلَ عَنْ سَعِيدٍ فَأَرْسَلَهُ -

حضرت سفیان ثوری طارق سے روایت کرتے ہیں کہ طارق کہتے تھے میں نے سنا سعید بن مسیب سے وہ فرماتے تھے مناسب نہیں زراعت کرنا سولے تین آدمیوں کے اول مالک کو دوسرے اس آدمی کو جس کو زراعت کرنے کو دی گئی ہو وہ زمین مفت میں احسان اور ثواب کی نظر سے اور تیسرے اس شخص کو جس نے لیا مہدان اجارے پر زر کے بدلے۔ زہری نے کلام اول کو سعید بن مسیب روایت کیا کہ اور اس حدیث کہتے ہیں میں نے سنا قاسم سے اور انہوں نے مالک سے اور مالک نے ابن شہاب سے ابن شہاب نے سعید سے سعید بن مسیب کہتے ہیں منع کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بیع محافلہ سے اور بیع مزاربند سے اور روایت کیا اس کو محمد بن عبدالرحمن ابن بیہ نے سعید بن مسیب اور سعید بن مسیب نے کہا سعید بن ابی دقاص سے۔

۳۹۲۶ قَالَ الْحَرِثِيُّ بْنُ مَكِينٍ قَرَأْتُ كَعْبًا وَرَأَى اسْمَعِيلُ ابْنَ

الْقَاسِمِ قَالَ حَدَّثَنِي مَالِكُ عَنِ ابْنِ شَهَابٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيْبِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَلَى عَنِ الْمُحَاقَلَةِ وَالْمُرَابِنَةِ وَرَوَاهُ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ لَيْبَةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيْبِ فَقَالَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي وَقَاصٍ -

۳۹۲۶ أَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ سَعِيدِ بْنِ الْأَبْرَاهِيمِ قَالَ حَدَّثَنِي عَجَّاجٌ قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عِكْرَمَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ لَيْبَةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيْبِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي

حضرت سعید بن مسیب سے روایت ہے کہا سعد بن ابی وقاص

نے کھیتی کرنے والے لوگ کر لے پر دیا کرتے تھے اپنے کھیتوں کو زمانے میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے اس اناج کے بدلے جو بیندوں اور نالیوں کے کنارے پر نکلتا پھر آئے وہ لوگ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس جھگڑا کر لیا تھا انہوں نے اس زمین کے بعض مقدار میں پھر منع کر دیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کو کر لے پر دینے سے زراعت کے اور فرمایا کیا کر و نقدی کے بدلے روایت کیا اس حدیث کو سلیمان نے رافع بن خدیج سے اور انہوں نے کسی شخص سے جو تھا اس کے چھاؤں میں سے۔

۳۶۱۸- أَخْبَرَنَا رِافِعُ بْنُ رَافِعٍ قَالَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو عَدِيٍّ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ سَيَّارٍ:

عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ قَالَ كُنَّا نَحْقِلُ بِالْأَرْضِ

عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَكُرِّهَ لَنَا بِالثَّلْثِ وَالرُّبْعِ وَالطَّعَامِ الْمُسْتَشَى فَجَاءَنَا ذَلِكَ يَوْمَ رَجُلٍ مِنْ عُمَّالِنَا فَقَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ أَمْوَالِنَا كُنَّا نَأْفَعُهَا وَطَوَاعِيَةَ اللَّهِ وَرَسُولِهِ أَلْفَعْنَا نَهَانَا أَنْ نَحْقِلَ بِالْأَرْضِ وَنُكْرِهَنَا بِالثَّلْثِ وَالرُّبْعِ وَالطَّعَامِ الْمُسْتَشَى وَأَمْوَالِنَا أَنْ يَزْرَعَهَا أَوْ يَزْرِعَهَا وَكِرَاهَا وَمَا سِوَى ذَلِكَ لَمْ يَنْسَعُهُ مِنْ يَعْلَى -

حضرت رافع بن خدیج سے روایت ہے کھیتی کو بیچ دیا کرتے تھے ہم زمانے میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے اور کر لے پر دیا کرتے تھے ہم تہائی یا چوتھائی کے بدلے یا کھانے معین پر آیا ایک روز ایک آدمی میرے چھاؤں میں سے ادا کرنے لگا کہ منع کیا مجھ کو حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ایسے امر سے کہ تھا وہ امر ہمارے فائدہ کا اور ہمارے ہوا اللہ کا اور اسکے رسول کی زیادہ رافع ہے ہمارے لیے منع کیا حقل کرنے سے ہم کو اور تہائی یا چوتھائی بیانی پر کر لے دینے کو بھی منع کیا اور کھانے معین پر کر لے کرنے سے باز رکھا ہم کو اور زمین والے کو حکم کیا کہ خود زراعت کرے یا دوسرے سے کر لے اور بیانی کرنے کو بڑھا جائے اور جو اس کے سوا صورتوں میں

۳۶۱۹- أَخْبَرَنَا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا حَازِمٌ عَنْ أَبِي يَعْلَى

بْنِ حَكِيمٍ رَفِعِ بْنِ سَلْمَانَ بْنِ سَيَّارٍ يُحَدِّثُ، عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ قَالَ كُنَّا نَحْقِلُ الْأَرْضَ نُكْرِهَهَا بِالثَّلْثِ وَالرُّبْعِ وَالطَّعَامِ الْمُسْتَشَى رِوَاهُ سَعِيدٌ عَنْ يَعْلَى بْنِ حَكِيمٍ -

ترجمہ اوپر گزرا

۳۶۲۰- أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مَسْعُودٍ قَالَ حَدَّثَنَا حَالِدُ بْنُ الْحَارِثِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ يَعْلَى بْنِ حَكِيمٍ،

حضرت سلیمان بن سیار سے روایت ہے کہا رافع بن خدیج نے بیچ دیا کرتے تھے ہم کھیتی کو اناج کے بدلے زمانے میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے تو آیا ہمارے چھاؤں میں سے ایک چھاؤں کو منع کیا مجھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک

عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ سَيَّارٍ أَنَّ رَافِعَ بْنَ خَدِيجٍ قَالَ كُنَّا نَحْقِلُ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَزَعَمْنَا أَنَّ بَعْضَ عُمَّالِنَا أَتَانَا فَقَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

نافع سے اور اطاعت اللہ کی اور اس کے رسول کی بہت نافع ہے ہمارے لیے۔ رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ کہتے ہیں ہم نے کہا کونسی چیز ہے وہ؟ اس نے کہا فرمایا حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے جس کے پاس زمین ہو وہ خود زراعت کیا کرے اپنی زمین میں یا زراعت کرے بھائی اس کا اور تہائی اور چوتھائی کے کرایہ پر نہ دیا کرے اور منع کیا اناج لے کر کرائے پر دینے سے بلا

۲۹۳۱- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْمُبَارَكِ قَالَ حَدَّثَنَا حَجَّابُ بْنُ الْمُنْتَهَى قَالَ حَدَّثَنَا الْإِثْمِينِيُّ عَنْ رَبِيعَةَ بْنِ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ حَنْظَلَةَ بْنِ قَيْسٍ

حضرت رافع بن خدیج سے روایت ہے حدیث بیان کی مجھ سے میرے چچانے اور کہا ہم کرائے پر دیا کرتے تھے زمین کو زمانے میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے اس پیداوار کے بدلے جو انہوں پر ہوا اور کچھ اناج کے بدلے جو زمین والے کا ہوا، پھر میں کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کرائے پر دینے سے رافع بن خدیج سے ان کے شاگرد نے کہا نفی پر کرایہ کیسا ہے انہوں نے جواب دیا کچھ مضائقہ نہیں دینا اور درہموں سے کرایہ کرنے میں۔

عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ قَالَ حَدَّثَنِي عَمِّي أَنَّهُ قَالَ لَوْ أَيْكُرُونَ الْأَرْضَ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَأَلْتُ عَلَى الْأَرْضِ وَالْأَرْضُ مِنَ الرَّبْحِ كَيْسْتَنِي صَاحِبِ الْأَرْضِ فَهَذَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ ذَلِكَ فَقُلْتُ لِرَافِعٍ فَكَيْفَ كَرَاهِيهَا بِالذِّئَارِ وَالذِّئَارُ هِيَ فَقَالَ رَافِعٌ لَيْسَ بِهَا بَأْسٌ بِالذِّئَارِ وَالذِّئَارُ هِيَ خَالِفَةُ الْأَرْضِ

۲۹۳۲- أَخْبَرَنِي الْمُغْبِرِيُّ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ حَدَّثَنَا جَلِيسِيُّ هُوَ ابْنُ يُونُسَ قَالَ حَدَّثَنَا الْأَدْرَاغِيُّ عَنْ رَبِيعَةَ ابْنِ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ

حضرت حنظل بن قیس انصاری سے روایت ہے پوچھا میں نے رافع بن خدیج سے زمین کو کرائے پر دینے کا مسئلہ دیناروں یا چاندی کے ساتھ یعنی نقدی کے بدلے کرایہ پر دینا زراعت کی زمین کا جائز ہے یا نہیں۔ رافع بن خدیج نے فرمایا جائز ہے کچھ مضائقہ نہیں اور کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانے میں لوگوں نے زمین کو اس پیداوار کے بدلے دیا کرتے جو پانی بھرنے کی جگہوں پر اور مینڈوں کے سروں پر ہوتی ہے کبھی وہاں پر پیدا ہوتی اور جگہ نہ ہوتی اور کبھی ہوتی وہاں نہ ہوتی لیکن لوگوں کا یہی حصہ تھا اس لیے اس کی ضمانت ہوتی اور اگر

عَنْ حَنْظَلَةَ بْنِ قَيْسٍ الْأَنْصَارِيِّ قَالَ سَأَلْتُ رَافِعَ بْنَ خَدِيجٍ عَنْ كَرَاهِي الْأَرْضِ بِالذِّئَارِ وَالذِّئَارُ فَقَالَ لَا بَأْسَ بِهَا لَكَ إِنَّمَا كَانَ النَّاسُ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَكْرَهُونَ عَلَى الْأَرْضِ نَاتٍ وَأَقْبَالَي الْجِدَاوِيلَ كَيْسَلُوْهُنَا وَيَهْلِكُ هَذَا وَيَسْلُكُ هَذَا وَيَهْلِكُ هَذَا أَفَلَمْ يَكُنْ لِنَّاسٍ كِرَاهِي الْأَهْلَاءِ أَفَلَيْدَ لَكَ رُجْدُ عُنْتُهُ قَا مَا شِئْتُمْ مَعْلُومٌ مَحْمُومٌ فَلَا بَأْسَ بِهِ وَأَفَقَهُ مَا لَكَ بِي

فلا :- تہائی یا چوتھائی کی قید سے یہ عرض نہیں کرتی مقدار پر کرایہ کرنا منع ہے اس کے سوا میں جائز ہے بلکہ اکثر لوگ اس قدر یہ معاملہ کیا کرتے ہیں، اس واسطے اتنے کا نام لیا اور مقرر کر لینا یہ کہ پہلے اس سے گہول یا اور کوئی اناج ستوں یا پچاس من لے لینا اور اس کو وہ کھراہیت حوالے کر دینا۔

۳۹۳۔ اَسْبَى عَلَى اسْتَاذِهِ وَخَالَفَهُ فِي لَفْظِهِ -  
 ۳۹۳۔ اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَرِيفٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ رَبِيعَةَ عَنْ حَنْظَلَةَ بْنِ قَيْسٍ قَالَ  
 حضرت رافع بن خديج رضی اللہ عنہ سے روایت ہے منع کیا  
 حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے زمین کو کر کے پر دینے سے رافع بن خديج کے  
 شاگرد نے پوچھا ان سے سونے یا چاندی کے ساتھ کیا حکم ہے؟ رافع  
 بن خديج نے کہا کر کے پر دینا ان چیزوں کے بدلے جو پیدا ہوتی ہیں  
 زمین سے منع ہے اور سونے اور چاندی کے ساتھ دینا کچھ مضائقہ  
 نہیں۔

۳۹۴۔ اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْمُبَارَكِ عَنْ دَلَيْعٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ رَبِيعَةَ بْنِ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ  
 عَنْ حَنْظَلَةَ بْنِ قَيْسٍ قَالَ سَأَلْتُ رَافِعَ بْنَ  
 حضرت حنظلہ بن قیس سے روایت ہے پوچھا میں نے  
 رافع بن خديج رضی اللہ عنہ سے سونے یا چاندی کے ساتھ  
 کر کے کو دینا زمین جو صاف میدان ہو کیسا ہے انہوں نے کہا حلال  
 ہے سونے یا چاندی کے ساتھ کرایہ کرانا یہ حصہ اور حق ہے زمین کا۔

۱۲۵۔ اَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ حَبِيبٍ بْنِ عَرَبِيِّ فِي حَدِيثِهِ عَنْ حَمَادِ بْنِ زَيْدٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ  
 عَنْ حَنْظَلَةَ بْنِ قَيْسٍ عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ  
 حضرت حنظلہ بن قیس سے روایت ہے کہا رافع بن خديج  
 رضی اللہ عنہ نے منع کیا ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے زمین  
 کر کے پر دینے سے اور نہیں مٹانے دنوں سونا اور چاندی لوگوں کے  
 پاس اس زمانے میں کر کے پر دینا تھا آدمی اپنی زمین کو جس میں کھیتی  
 بونی جاتی تھی نہروں اور نالیوں پر جو اناج پیدا ہوا اس کے بدلے اور  
 اور چیزیں بھی تقسیم پھر یہاں کیا حدیث کو اخیر تک (یعنی جیسی  
 اور گزری)

۳۹۴۔ اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنُ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ نَبِيٍّ اَسْمَاءُ عَنْ جَوْشَمِ بْنِ عَدِيٍّ  
 مَلَاكٍ عَنْ الرَّهْرِيِّ أَنَّ سَالِمَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ وَذَكَرَ نَحْوَهُ تَابَعَهُ عَقِيلُ بْنُ خَالِدٍ

۳۹۴۔ اَخْبَرَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ شُعَيْبٍ بْنُ النَّبَيْتِ بْنِ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُو عَمْرٍو قَالَ حَدَّثَنَا  
 خَالِدُ بْنُ اَبِي شَرِيْبٍ قَالَ اَخْبَرَنِي

سَالِمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ  
 حضرت سالم بن عبد اللہ سے روایت ہے عبد اللہ  
 بن عمر کرایہ پر دیا کرتے تھے اپنی زمین تو پہنچا ان کو یہ خبر کہ رافع بن خديج  
 منع کرتے ہیں کرایہ پر دینے سے زمین کو عبد اللہ بن عمر نے اپنی زمین پر

سے اور کہا ان کو اسے رافع بن خدیج کو نسبی حدیث ہے جس کو تم روایت کرتے ہو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے زمین کے کرایہ کرنے کے باب میں۔ رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ نے کہا عبداللہ بن عمر سے سنا میں نے اپنے چچاؤں سے اور وہ دونوں صاحب بدیہی ہیں وہ بیان کرتے تھے حدیث گھروالوں کے روہو کہ منع کیا حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے زمین کو کرائے پر دینے سے عبداللہ بن عمر یہ سن کر کہنے لگے میں خوب جانتا ہوں کہ کرائے پر دی جاتی تھی زمین حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے وقت میں پھر عبداللہ بن عمر اس سے کہ فرمایا ہو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس باب میں کچھ اور نہ معلوم ہوا ہوا ان کو اس خیال سے ترک کیا زمین کو کرائے پر دینا

فَقَالَ يَا ابْنَ خَدِيجٍ مَاذَا تَحَدِّثُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي كِرَاءِ الْأَرْضِ فَقَالَ رَافِعٌ رَعِبَ اللَّهُ سَمِعْتُ عِيسَى وَكَانَ قَدْ شَرِهَذَا بَدْرًا لِبَنِي إِهْلَ الدَّارِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ كِرَاءِ الْأَرْضِ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ فَلَقَدْ كُنْتُ أَعْلَمُ فِي عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ الْأَرْضَ تُكْرَى تَعْرِضِي عِنْدَ اللَّهِ أَنْ يَكُونَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَحَدًا فِي ذَلِكَ شَيْئًا لَعَلَّكُمْ يَعْزَمُونَ كِرَاءَ الْأَرْضِ أُرْسَلَهُ شُعَيْبُ بْنُ أَبِي حَنْزَلَةَ -

۳۹۱۸ حضرت زہری سے روایت ہے کہ سہمی ہے اس کو رافع بن خدیج سے روایت جس کو بیان کیا انہوں نے اپنے چچاؤں سے اور انہیں کا قول ہے کہ وہ دونوں چچا ان کے بدیہی تھے ان دونوں نے کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے منع کیا کرائے پر زمین سے۔

۳۹۱۸ عَنْ الزُّهْرِيِّ قَالَ بَلَغَنَا أَنَّ رَافِعَ بْنَ خَدِيجٍ كَانَ يُحَدِّثُ أَنَّ عِيسَى وَكَانَ يَدْعُهُ شَرِهَذَا بَدْرًا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ كِرَاءِ الْأَرْضِ وَرَوَاهُ عُثْمَانُ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ شُعَيْبٍ وَكَمْ يَذْكُرُهُ عِيسَى -

حضرت عثمان بن سعید سے روایت ہے انہوں نے سنا شعیب سے کہا زہری نے کہ سعید بن المسیب کہتے تھے زمین کو سونے چاندی کے ساتھ کرایہ کرنے میں کچھ ڈر نہیں، اور رافع بن خدیج بیان کرتے تھے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے منع کیا ہے کرائے پر دینے سے۔

۳۹۱۹ عَنْ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ شُعَيْبٍ قَالَ الزُّهْرِيُّ كَانَ ابْنُ الْمُسَيْبِ يَقُولُ لَيْسَ بِاسْتِكْرَاءِ الْأَرْضِ بِالذَّهَبِ وَالْوَرِقِ بَأْسٌ وَكَانَ رَافِعُ بْنُ خَدِيجٍ يُحَدِّثُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ ذَلِكَ وَافَقَهُ عَلَى إِسْأَلِهِ عَيْدُ الْكِرِيِّ بْنِ الْحَارِثِ -

۳۹۲۰ قَالَ الْحَارِثُ بْنُ سَعِيدٍ قَرَأَهُ عَلَيْهِ وَأَنَا أَسْمِعُ عَنِ ابْنِ وَهْبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبُو حَازِمَةَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ طَرَفَةَ؛ حضرت عبدالکریم بن حارث سے روایت ہے رافع بن خدیج کہتے تھے منع کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کرائے پر دینے سے زمین کو ابن شہاب کہتے ہیں کسی نے پوچھا رافع بن خدیج

عَنْ عَبْدِ الْكِرِيِّ بْنِ الْحَارِثِ عَنِ ابْنِ شَهَابٍ أَنَّ رَافِعَ بْنَ خَدِيجٍ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ كِرَاءِ الْأَرْضِ قَالَ ابْنُ

فأبى عبد اللہ بن عمر زیادہ تر کوشش کرتے تھے سنت کی پیروی میں اس واسطے انہوں نے احتیاطاً ترک کیا اس کام کو۔



## کتاب الشروط والمزارعة والائمانق

سے بعد اس کے کیسے کرایہ دیا کرتے تھے لوگ زمین کا انہوں نے کہا کچھ اناج معین کے ساتھ اور شرط کر لیتے تھے جو کہتے تھے ہنروں پر ہو یا اس میں نالیاں جو آتی ہوں اس میں سے اپنا حصہ لیں گے۔

ثُمَّ بَابُ فَيْضِ رَافِعٍ بَعْدَ ذَلِكَ كَيْفَ كَانُوا يُكْرَمُونَ  
الْأَرْضَ قَالَ بَشَى مِنْ الطَّعَامِ مَسْنَى وَيُسْكَوْطَ  
أَنْ لَنَا مَا تَنْبِتُ مَا ذِيَانَا أَرْضِ وَأَقْبَالَ  
الْحَجْدَاوِيلَ رَوَاهُ نَافِعٌ عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ  
فَاخْتَلَفَ عَلَيْهِ فِيهِ،

۳۹۴۱ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يَزِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا فَيْضُ قَالَ،

حضرت موسیٰ بن عقبہ سے روایت ہے کہ نافع کہتے تھے نافع بن خدیج نے بیان کیا عبداللہ بن عمر سے اپنے چچاؤں کی روایت وہ آئے تھے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس جب لوٹ گئے گھر کو لوگوں سے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے منع کیا ہے کہ لے کر لینے سے کھیتوں کو عبداللہ بن عمر نے کہا ہم خوب جانتے ہیں۔ کہ لے کر دیتے تھے کھیتی والے کھیت کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانے میں اس شرط پر کہ کھیت والے کا حصہ اس زراعت میں ہوگا جو ہنروں کے کنارے پر ہے اور اس ہنر سے اس زمین کو پانی پہنچتا ہے۔ اور خجور کی گھاس کے بدلے کر لے دیا کرتے تھے معلوم نہیں اس کی مقدار کہ کتنی گھاس لیا کرتے تھے۔

حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ عَقِبَةَ قَالَ أَخْبَرَنِي  
نَافِعٌ أَنَّ رَافِعَ بْنَ خَدِيجٍ أَخْبَرَ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ  
عُمَرَ أَنَّ عُمَرَةَ مَتَا جَاءُوا إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ  
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَمَرٌ رَجَعُوا فَأَخْبَرُوا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ  
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ كِرَاءِ الْمَزَارِعِ  
فَقَالَ عَبْدُ اللَّهِ قَدْ عَلِمْنَا أَنَّهُ كَانَ صَاحِبَ مَزْرَعَةٍ  
يُكْرِمُهَا عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
عَلَى أَنْ لَمْ يَأْتِ الرَّبِيعَ السَّاقِي الَّذِي يَتَفَعَّجُونَ  
مِنْهُ الْمَاءَ وَطَارِفَةٌ مِنَ الْبَنِي لَأُذْرِي كَمْ هِيَ  
رَوَاهُ أَبُو عَوْنٍ عَنْ نَافِعٍ فَقَالَ عَنْ بَعْضِ عُمَّمَتَيْهِ -  
۳۹۴۲ أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي هَيْمَةَ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ قَالَ أَخْبَرَنَا،

حضرت ابن عون نافع سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت ابن عمر نے لیا کرتے تھے کرایہ زمین کا کچھ بات سنی عبداللہ بن عمر نے نافع بن خدیج کی نافع کہتے ہیں پچھرا میرا لیتا اور پلے نافع بن خدیج کے پاس اور میں بھی ساتھ ہی رہا ان کے نافع بن خدیج نے بیان کیا حدیث اپنے چچا کے نام سے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے منع کیا تھا کرایہ لینے سے زمین کا اس دن سے عبداللہ بن عمر نے کرایہ لینا چھوڑ دیا۔

ابن عون عن نافع كان ابن عمر  
ياخذ كراء الأرض كبغية عن رافع بن خديج  
سقى فأخذ بيدي فتشيتي ألى رافع وأنا معه فحدثنا  
رافع عن بعض عمومتهم أن رسول الله صلى  
الله عليه وسلم نهى عن كراء الأرض فتروك  
عنه الله بعد؛

۳۹۴۳ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْمُبَارَكِ قَالَ حَدَّثَنَا مُسْلِقُ الْأَزْرِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو عَوْنٍ،

عَنْ نَافِعِ بْنِ أَبِي عَمْرٍو أَنَّهُ كَانَ يَأْخُذُ كِرَاءَ  
الْأَرْضِ حَتَّى حَدَّثَهُ رَافِعٌ عَنْ بَعْضِ عُمَّمَتَيْهِ أَنَّ  
رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ كِرَاءِ

ترجمہ جو ابو یزید

فلا۔ یعنی پانی پر زمین دیتے تھے اور لوں شرط کر لیا کرتے تھے کہ جو زمین ہنروں کے کنارے پر ہے اس میں سے اپنا حصہ لیں گے اس بات میں کسی وقت طرفداری کو خواہہ ہو تا ہے اسی واسطے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کو منع کیا۔

الأرض فتركها بقا زواة أيوب عن نافع عن  
رافع ولم يذكر عموته -

۳۹۴۱- أخبرنا محمد بن عبد الله بن يزيد قال حدثنا يزيد وهو أبو ذريع قال حدثنا أيوب،

حضرت نافع سے روایت ہے ابن عمر کراہیہ کیا کرتے تھے زمین کا بیجی ان کو خبر اخیر خلافت میں معاویہ کی رافع بن خدیج حمانعت کی حدیث بیان کرتے ہیں اس کراہیہ لینے کے باب میں پھر گئے ابن عمر ان کے یہاں اور میں ساتھ تھا ابن عمر کے ابن عمر نے نے پوچھا ان سے انہوں نے کہا حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے منع کیا ہے زمین کو کرنے پر دینے سے پھر اس کے بعد ابن عمر نے کراہیہ لینا چھوڑ دیا۔ ابن عمر سے جو کوئی مسئلہ پوچھتا تھا وہ کہتے تھے کہ رافع بن خدیج کہتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے منع کیا ہے کھیتوں کا کراہیہ لینے سے۔

عن نافع أن ابن عمر كان يكره المزارعة حتى بلغه في آخر خلافة معاوية أن رافع بن خديج يبيع فيها بئها يعني رسول الله صلى الله عليه وسلم قائما وإنما معناه فسأل فقال كان رسول الله صلى الله عليه وسلم يكرهها ابن عمر فقال كان عنها قال زعفران بن خديج أن النبي صلى الله عليه وسلم نهى عنها وأقعه هشيد بن عمار بن جبير بن فرقان وجبير بن أسماء -

۳۹۴۵- أخبرني عبد الرحمن بن عبد الله بن عبد الحكم عن أئمة قال حدثنا شعيب بن أبي الليث عن

حضرت نافع عبد اللہ بن عمر سے روایت کرتے ہیں کراہیہ پر دیا کرنے تھے کھیت کی زمین کو عبد اللہ بن عمر تو بیان ہوا ان کے رد پر کہ رافع بن خدیج رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی حدیث بیان کیا کرتے ہیں کہ منع کیا حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کام سے نافع بیان کرتے ہیں پھر ابن عمر کی طرف بلاط کو جو ایک مقام کا نام ہے اور بنی النخع ساتھ تھا پھر رافع بن خدیج سے ابن عمر نے انہوں کو کہا ان منع کیا ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے کھیتوں کو کرنے پر۔ حضرت نافع سے روایت ہے ایک آدمی نے فرمایا ابن عمر کو رافع بن خدیج ایک حدیث بیان کرتے ہیں زمین کے کراہیہ کرنے کے باب میں نافع کہتے ہیں ہاں میں اور وہ آدمی جس نے بخرمدی تھی عبد اللہ کو ابن عمر کے ہمراہ یہاں تک کہ آئے رافع بن خدیج کے پاس رافع بن خدیج نے یہ خبر سنائی عبد اللہ بن عمر کو کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے منع کیا تھا زمین کو کرنے پر دینے سے اس دن سے عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہ نے چھوڑ دیا کرنے پر دینا زمین کا۔

أبي عبد عن جبير بن فرقان عن نافع أن عبد الله بن عمر كان يكره المزارعة حتى بلغه في آخر خلافة معاوية أن رافع بن خديج يبيع فيها بئها يعني رسول الله صلى الله عليه وسلم قائما وإنما معناه فسأل فقال كان رسول الله صلى الله عليه وسلم يكرهها ابن عمر فقال كان عنها قال زعفران بن خديج أن النبي صلى الله عليه وسلم نهى عنها وأقعه هشيد بن عمار بن جبير بن فرقان وجبير بن أسماء -

۳۹۴۶- أخبرنا محمد بن عبد الله بن يزيد الملقب قال حدثنا أبو أيوب قال حدثنا جبير بن

ترجمہ اوپر گزر چکا ہے

عن نافع أن رافع بن خديج حدثنا عن النبي صلى الله عليه وسلم

فَسَلَّمَ بِنِي عَنْ كِرَاءِ الْمَزَارِعِ -

۳۹۳۸ أَخْبَرَنَا هِشَامُ بْنُ عَمْرٍو قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ خُزَيْمَةَ قَالَ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَفْصِ بْنِ غِيَاثٍ ،

حضرت نافع سے روایت ہے ابن عمرؓ کو لے کر دیا کرتے ہیں زمین اس امان کے بدلے جو کہ اس زمین سے پیدا ہوے یہی عبد اللہ بن عمر کو یہ خبر کہ نافع بن خدیج منع کرتے ہیں کہ لے کر دینے سے اور کہتے ہیں کہ منع کیا حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ لے کر دینے سے زمین کو کہنے لگے ابن عمرؓ کو لے کر دیا کرتے تھے جب تک نافع بن خدیج کو نہیں پہچانتے تھے پھر کہ جی میں آیا رکھا ہاتھ اپنا میرے کندھے پر میں نے پہنچا دیا نافع بن خدیج تک عبد اللہ بن عمرؓ نے پہنچا نافع بن خدیج سے کہا تم نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کیا یہ بات کہ منع کیا حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ لے کر دینے سے زمین کو نافع بن خدیج نے جواب دیا میں نے حاضر صلی اللہ علیہ وسلم سے فرماتے تھے مت کر ایہ پر دیا کرو زمین کو کسی شے کے بدلے۔

عَنْ نَافِعِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا قَالَ كَانَ ابْنُ عُمَرَ يُكْرِهُ الْأَرْضَ بِبَعْضِ مَا يُعْرَضُ مِنْهَا فَبَلَغَهُ أَنَّ رَافِعَ بْنَ خَدِيجٍ يَدْخُلُ عَنْ ذَلِكَ وَقَالَ تَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ ذَلِكَ قَالَ كُنَّا نَكْرَهُ الْأَرْضَ قَبْلَ أَنْ نَعْرِفَ رَافِعًا ثُمَّ وَجَدَ فِي نَفْسِهِ قَوْلَهُ يَدُهُ عَلَى مَنْكِبِي حَتَّى دَفَعْنَا إِلَى رَافِعٍ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَهَى عَنْ كِرَاءِ الْأَرْضِ فَقَالَ رَافِعٌ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا تَكْرَهُ الْأَرْضَ بِشَيْءٍ -

۳۹۳۹ أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ مَسْعُودَةَ عَنْ عَبْدِ الْوَهَّابِ قَالَ حَدَّثَنَا ،

هِشَامُ بْنُ مُحَمَّدٍ وَنَافِعُ بْنُ أَخْبَرَاهُ عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَهَى عَنْ كِرَاءِ الْأَرْضِ رَوَاهُ ابْنُ عُمَرَ عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ وَتَحْتَلِفُ عَلَى عَمْرٍو بْنِ دِينَارٍ -

ترجمہ اوپر گزرا

۳۹۴۰ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْبَكَّارِ قَالَ حَدَّثَنَا مَسْعُودَةُ ،

عمرو بن دینار سے روایت ہے سنائیں نے ابن عمرؓ سے وہ کہتے تھے کہ ہم تمہارے کیا کرتے تھے اور اس میں کچھ قباحت نہیں سمجھتے تھے یہاں تک کہ نافع بن خدیج نے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے تمہارے سے منع کیا ہے۔

عَنْ عَمْرٍو بْنِ دِينَارٍ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عَمْرٍو يَقُولُ لَنَا نَحَابِرٌ وَلَا نَدْرِي بِذَلِكَ بِأَسَاطِحِي رَوَاهُ رَافِعُ بْنُ خَدِيجٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَهَى عَنِ الْمَخَابِرَةِ -

۳۹۴۱ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ خَالِدٍ قَالَ حَدَّثَنَا ،

حضرت حجاج سے روایت ہے ابن خدیجؓ کہتے

تھے سنائیں نے عمرو بن دینار سے وہ کہتے تھے میں گواہ ہوں البتہ میں نے

حَجَّابِ بْنِ قَالَ قَالَ ابْنُ خَدِيجٍ سَمِعْتُ عَمْرٍو بْنَ دِينَارٍ يَقُولُ أَشْهَدُ لَسَمِعْتُ ابْنَ عَمْرٍو

فل۔۔ یہ اختلاف روایت میں عمرو بن دینار کی طرف سے ہے اور مخابیرہ یہ کہ زمین کو چوتھائی ماہ تھائی وغیرہ جسے پر دینا اور تجارت اور مزارعت میں اتنا ہی فرق ہے کہ تجارت میں تخم مال کی طرف سے ہوتا ہے۔ اور مزارعت میں مالک کی طرف سے۔

سن ابن عمر سے جب ان سے پوچھنا تھا کوئی مسئلہ مخابر سے کا وہ کہتے تھے میرے نزدیک تو مخابرہ کرنے میں کچھ قباحت نہیں لیکن خبریابی ہم نے اول سال میں رافع بن خدیج سے وہ کہتے تھے کہ سنائیں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے منع کرتے تھے مخابرہ کرنے سے یعنی بٹائی پر دینے سے زمین کو فٹا

وَهُوَ يُقَالُ عَنِ الْخَبْرِ فَيَقُولُ مَا كُنَّا نَرَى بِذَلِكَ بَأْسًا حَتَّى أَخْبَرَنَا عَامَ الْأَوَّلِ ابْنُ خَدِيجٍ أَنَّهُ سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنِ الْخَبْرِ وَأَقْرَبَهُمَا حَتَّى ابْنُ زَيْدٍ -

۳۹۵۲- أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ حَبِيبٍ بْنُ عَزْبَةَ عَنْ حَسَّادِ بْنِ زَيْدٍ

عَنْ عُمَرُو بْنِ دِينَارٍ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عُمَرَ

يَقُولُ كُنَّا لَا نَرَى بِالْخَبْرِ بَأْسًا حَتَّى كَانَ عَامَ الْأَوَّلِ فَرَزَعُمُ رَافِعُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْهُ نَحْنُ كَفَدَهُ عَارِمٌ فَقَالَ عَنْ حَسَّادٍ عَنْ عُمَرُو بْنِ جَابِرٍ

۳۹۵۳- قَالَ حَدَّثَنَا حَرَجِيُّ بْنُ يُوْسُفَ قَالَ حَدَّثَنَا عَارِمٌ

قَالَ حَدَّثَنَا حَسَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ عُمَرُو بْنِ دِينَارٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنِ كِبْرَاءِ الْأَرْضِ تَابَعَهُ مُحَمَّدُ بْنُ مُسْلِمٍ لَطِيفٌ -

۳۹۵۴- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَامِرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شَرِيحٌ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُسْلِمٍ

عَنْ عُمَرُو بْنِ دِينَارٍ عَنْ جَابِرٍ قَالَ نَهَى فِي

رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْتَحَابِرَةِ وَالْحَاكِلَةِ وَالْمُرَاَبَةِ جَمْعُ سُمْفِيَانِ بْنِ عُيَيْنَةَ

الْحَدِيثِيُّ فَقَالَ عَنِ ابْنِ عُمَرَ وَجَابِرٍ -

۳۹۵۵- أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الْمُسَوَّرِ قَالَ حَدَّثَنَا سُمْفِيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ

حضرت عمرو بن دینار ابن عمر اور جابر سے روایت کرتے

ہیں منع کیا حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے بیچنے سے پھلوں کے جب تک

کہ وہ اپنی مراد کو نہ پہنچ جائیں اور کھانے کے قابل نہ ہو جائیں اور منع کیا

بٹائی پر دینے سے اور کر ایہ کرنے سے زمین کا تھانی یا چوتھائی پر

عَنْ عُمَرُو بْنِ دِينَارٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ وَجَابِرٍ

نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ بَيْعِ

الْمُرْحَى حَتَّى يَبِيدَ وَصَلَاحُهُ وَنَهَى عَنِ الْمُخَابِرَةِ

كِبْرَاءِ الْأَرْضِ بِالثَّلَاثِ وَالرَّيْمِ وَرَأَاهُ أَبُو تَجَانِجٍ

عَطَاءُ بْنُ مَرْكَبٍ وَاخْتَلَفَ عَلَيْهِ فِيهِ -

۳۹۵۶- أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ الطَّبْرَانِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنَا بَارَكُ

ابن سعید قال حدثنای یحیی بن ابی کثیر قال حدثنی

أَبُو تَجَانِجٍ قَالَ حَدَّثَنِي رَافِعُ بْنُ

خَدِيجٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت ابو جاشی سے روایت ہے بیان کی مجھ سے رافع بن

خدیج نے حدیث کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے رافع تم ابوت پر

ن :- اس حدیث میں بجائے مخابرہ کے خبر سے اور معنی اس کے وہی ہیں جو مخابر سے کے ہیں -

قَالَ رَافِعُ التَّوَّاجِرُونَ مَحَا قَلْبَكُمْ قُلْتُ نَعَمْ  
يَا رَسُولَ اللَّهِ لَوْ أَجْرَهَا عَلَى الرَّبِيعِ وَعَلَى الْأَوْسَاقِ  
وَبِنِ الشَّعْبِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ  
وَسَلَّمَ لَا تَفْعَلُوا أَرَزَعُوهَا أَوْ أَعِيرُوهَا أَوْ أَمْسِكُوهَا  
خَالَفَهُ الْأَوْسَاقِيُّ فَقَالَ عَنْ رَافِعٍ عَنْ ظَهْرٍ

دیا کرتے ہوئے کھیتوں کو رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ نے عرض  
کیا ہاں یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جو خضائی پر دیتے ہیں یا کسی  
وسق جو لے لے کر لے ہیں ہم آپ نے فرمایا امت کو ایسا کام  
خود زراعت کیا کر دیا کسی کو عاریت مانگے دے دیا کر ایسا نہ  
کر دو رکھ لو اپنی زمین کو ویسا ہی لے زراعت کے

۳۹۵- أَخْبَرَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَسْرَةَ قَالَ حَدَّثَنِي الْأَوْزَاعِيُّ عَنْ أَبِي النَّجَّارِيِّ -

حضرت رافع رضی اللہ عنہ سے روایت ہے آئے ہمارے یہاں  
ظہیر بن رافع اور کہنے لگے منع کیا ہم کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم  
نے ایک مفید کام سے ہم نے پوچھا کیا بات ہے وہ جسے منع کیا کہنے  
لگے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حکم کیا اور آپ کا فرمانا حق ہے  
پوچھا مجھ سے کیسے کرتے ہو تم اپنے کھیتوں کے معاملے میں ظہیر بن  
رافع کہتے ہیں میں نے عرض کیا جو خضائی حصے پر دے دیتے ہیں  
اور کبھی کئی وسق کھجوروں اور جودوں پر بھی اجرت ٹھہرا کر معاملہ کیا کرتے  
ہیں آپ نے فرمایا ایسا مت کیا کر خود زراعت کر دیا دوسرے کو  
دو یا خالی رکھ چھوڑو!

عَنْ رَافِعٍ قَالَ أَنَا ظَهْرِيُّ بْنُ رَافِعٍ فَقَالَ  
تَهَا يَدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ  
أَمْرٍ كَانَ نَاكِدًا رَفِيعًا قُلْتُ وَمَا ذَاكَ قَالَ أَمْرُ رَسُولِ  
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ حَقٌّ سَأَلْتُ  
لَيْتَ تَصْنَعُونَ فِي مَحَا قَلْبِكُمْ قُلْتُ لَوْ أَجْرَهَا عَلَى  
رَبِيعٍ وَالْأَوْسَاقِ مِنَ التَّمْرِ وَالشَّعْبِ قَالَ فَلَا  
تَفْعَلُوا أَرَزَعُوهَا أَوْ أَرِزُوهَا أَوْ أَمْسِكُوهَا رَدَّاهُ  
بِكَيْتُورِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْأَشَجِّ عَنْ أُسَيْدِ بْنِ رَافِعٍ  
فَجَعَلَ الرَّوَايَةَ لِأَخِي رَافِعٍ -

۳۹۵- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ قَالَ حَدَّثَنَا جَبَّانٌ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْمُبَارَازِ عَنْ كَيْثِ قَالَ حَدَّثَنِي  
بِكَيْتُورِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْأَشَجِّ -

حضرت اسید بن رافع بن خدیج سے روایت ہے کہ رافع  
کے بھائی نے کہا اپنی قوم سے آج منع کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم  
نے ایک شے سے کہ تھی وہ چیز تھامے فائدے کی اور حکم رسول اللہ صلی اللہ  
علیہ وسلم کا طاعت اور بہتر ہے سب فائدوں سے اور جس سے منع کیا وہ حقل ہے  
عَنْ أُسَيْدِ بْنِ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ أَنَّ أَخَا  
رَافِعٍ قَالَ لِقَوْمِهِ قَدْ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ  
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِبُؤْمَرٍ عَنْ شَيْءٍ كَانَ لَكُمْ ذَرَفًا  
وَأَمْرًا طَاعَةً وَخَيْرٌ لِي عَنْ الْحَقْلِ -

۳۹۵- أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ  
عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ هُرْمُزٍ قَالَ سَمِعْتُ  
أُسَيْدَ بْنَ رَافِعِ بْنِ خَدِيجِ الْأَنْصَارِيِّ يَذْكُرُ أَنَّكُمْ  
مَنْعُوا اللَّهَ مَا قَلْتُمْ وَهِيَ أَرْضٌ تُزْرَعُ عَلَى بَعْضِ  
مَا فِيهَا رَأَاهُ عِيْسَى بْنُ سَهْلٍ بْنُ رَافِعٍ -

حضرت عبدالرحمن بن ہرمز سے روایت ہے میں نے سنا اسید بن  
رافع بن خدیج انصاری سے وہ بیان کرنے لگے کہ ان لوگوں کو ممانعت  
ہوئی تھا اس سے اور محاذ اس کو کہتے ہیں کہ زمین دیوں کھیتی کرنے کے لیے  
اور اس کی بیدار میں سے ایک حصہ ظہیر بن رافع کے بدلے ۔

۳۹۶- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ قَالَ أَخْبَرَنَا جَبَّانٌ قَالَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ كَيْرِيدٍ أَبِي  
شَجَاعٍ قَالَ حَدَّثَنِي -

۳۹۶- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ قَالَ أَخْبَرَنَا جَبَّانٌ قَالَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ كَيْرِيدٍ أَبِي  
شَجَاعٍ قَالَ حَدَّثَنِي -

عيسى بن سهل بن رافع بن خديج قال ابي ليثيم  
 في حجر جدي رافع بن خديج وبكفت رحلا  
 وحججت معه فحاة اخي عمران بن سهل بن  
 رافع بن خديج فقال يا ابا نوح انك قد اكرمتنا  
 ارضنا هل انت يا اخي رافع فقال يا اخي نعم فانه  
 فوات الله عز وجل سيجعل لك حوزا غايه ان  
 رسول الله صلى الله عليه وسلم قد نهي عن  
 كداء الارض -

حضرت عیسی بن سہل بن رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ سے  
 روایت ہے میں تمہیں تھا اور پرورش پاتا تھا اپنے دادا رافع بن خدیج  
 کی گود میں جب میں جوان ہوا اور ان کے ساتھ حج کیا تو میرا چائی  
 عمران بن سہل بن رافع آیا اور کہنے لگا اسے باپ (یعنی دادا کو)  
 ہم نے اپنی غلامی زمین دوسو درم کو کر کے پردہ ہی ہے انہوں نے  
 کہا بیٹا جھوٹ دے اس معاملہ کو اللہ تعالیٰ دوسری طرح رونما  
 دے گا کیونکہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے منع کیا ہے زمین  
 کو کر کے پردہ دینے سے۔

۱۱۲۹۱- أخبرنا الحسين بن محمد قال حدثنا اسمعيل بن ابراهيم قال حدثنا عبد الرحمن بن

اسحاق عن ابي عبيدة بن محمد عن الوليد بن ابي الوليد ، [www.KitaboSunnat.com](http://www.KitaboSunnat.com)  
 حضرت عمرو بن الزبير سے روایت ہے زید بن ثابتؓ کہا  
 اللہ بخشنے رافع بن خدیج کو میں ان سے زیادہ اس حدیث کو جانتا ہوں  
 اصل قصہ یہ ہے کہ دو شخص آپس میں لڑے تو رسول اللہ صلی اللہ  
 علیہ وسلم نے فرمایا اگر تمہارا یہی حال ہے تو مت کر کے پردہ یا کرو کہتوں کو  
 رافع بن خدیجؓ لے آتا ہی تم لیا کہ مت کریہ دیا کرو کہتوں کو اور  
 یہ درخشاں کیا کہ مزارعت کا سبب کیا تھا تو زید بن ثابتؓ مٹائی کہ درست جلتے  
 امام نسائی نے کہا مزارعت کا معاملہ لکھنا اس شرط پر کہ تخم اور خرچہ  
 زمین کے مالک کا ہے اور جو نئے ہونے والے کا پیداوار زمین  
 سے جو چھائی حصہ ہے۔

اسحق عن ابي عبيدة بن محمد عن الوليد بن ابي الوليد ،  
 عن عمرو بن ابي بكر قال زيد بن ثابت  
 يعفو الله لرافع بن خديج انا والله اعلم  
 يا لحديث منه اننا كان رجلين اقتتلا فقال  
 رسول الله صلى الله عليه وسلم ان كان هذا  
 ما نتم فلا تكثروا المزارع فسمع قوله لا تكثر  
 المزارع ۱۱۲۹۱- قال ابو عبد الرحمن كتابه مزارعة علي  
 ان البذر والنفقة على صاحب الارض  
 وللمزارع ربع ما يخرج الله عز وجل منها -

هذا كتاب كتبه فلان بن فلان بن فلان  
 في صحته منه وجواز اهل فلان بن فلان  
 دفعت الى جسيم ارضك التي بموضع كذا في  
 مدينته كذا مزارعة وهي الارض التي تعود  
 بكذا وتجمعها حدود اربعة يحيط بها حجرها واحد  
 تلك الحد وديارها كذا او ثلثي والثالث  
 والرابع دفعت الى جسيم ارضك هذه المخذوة  
 في هذا الكتاب بعد ودها المجهولة بها وجسيم  
 محفوقها وشرها وانهارها وسوا قوتها ارضنا  
 بيضاء فارغها لاشي فيها من عوس ولا نديع

یہ کتاب ہے جس کو لکھا فلان شخص نے جو فلان کا بیٹا ہے اور  
 فلان کا پوتا ہے اپنی سند سنی کی حالت میں اور اس حالت میں جب  
 اس سب کا رو بار چلنے کے قابل ہیں (یعنی دیوانہ یا مجاہد نہیں ہے)  
 اس کتاب میں یہ مضمون ہے کہ تو نے (یعنی زمین کے مالک نے یہاں  
 اس کا نام اور اس کے باپ دادا کا نام لکھنا چاہیے) اپنی ساری زمین  
 جو فلان موضع میں فلان پرگنہ میں واقع ہے مزارعت کے طور پر لے  
 دی اس زمین کا نام و نشان جس سے اس کی شناخت ہو یہ ہے اور  
 اس کی چاروں حدیں یہ ہیں ایک حد فلان مقام سے ملی ہوئی ہے  
 اور دوسری اور تیسری اور چوتھی اسی طرح فلان فلان مقاموں سے یعنی  
 چاروں حدوں کا حال لکھنا چاہیے جیسے دستور تو ہے) تو نے یہ ساری

زمین جس کی حدیں اس کتاب میں بیان ہوئیں جو اس زمین کو گھیرے ہوئے ہیں مع اس کے سائے حقوق کے یعنی پانی کا حصہ اور ہریں اور نالیوں کو دی اور وہ زمین بالفعل صاف پیر میدان ہے نہ اس میں درختوں کی نہ کھیت ایک سال کال کے لیے جس کا شروع فلاں نے بیٹنے کے چاند کے ہی فلاں سنہ سے ہوگا اور اس کا تمام فلاں ہیسنہ کے فلاں سنہ کے نام ہوگا اس شرط پر کہ میں مذکورہ بالا زمین میں جس کے حدود اور مقام اوپر بیان ہوئے اس تمام سال میں جب جاہوں جو زراعت کر دیں گی تو ان یا جو یا کل یا دھان یا کپاس یا باناٹ یا پاپلا یا چائیا یا لوسیا یا مسور یا کھیرے یا گڑھی یا تریزہ یا کاجرا یا شلم یا مولی یا بیاز یا اسن یا ساگ یا پیل چیل وغیرہ کی جو غلہ ہو جاوے یا گڑھی میں گرتے تھمے تو ان کی کا ہو یا نلے کا۔ سب تخم و بیرو تیرے اوپر ہے میرا کام صرف محنت ہے اپنے ہاتھ سے یا جس سے میں جاہوں اپنے دوستوں یا مزدوروں سے اور پیل اور پیل میری طرف ہے میں زراعت کروں گا اور آہا کروں گا جس طرح سے نشوونما ہو اور درست کروں گا زمین کو اور پیل تو انوں گا اور گھاس صاف کروں گا اور جو کھیتی سینھنے کی محتاج ہو اس کو سینچوں گا اور جو کھاد کی محتاج ہے اس کو کھاد دوں گا اور ہریں اور نالیوں جو ضرور ہیں ان کو ہودوں گا اور جو سبہ ہننے کا ہے اس کو جنوں گا اور جو کاٹنے کا ہے اس کو کاٹوں گا اور آڑا کر صاف کروں گا اگر ان سب باتوں پر جو خرچ ہو وہ تیرے ہی البتہ کام اور محنت میری طرف ہے۔ اس شرط پر کہ جو اتدیل جلالہ ان سب کاموں کے بعد اس مدت میں جس کا ذکر اوپر ہوا شروع سے لے کر اخیر تک دوادے اس میں سے تین چو غنائی زمین اور پانی اور بیج اور خرچ کے بدلے تیری ہے اور ایک چوتھائی تیری ہے میری زراعت اور کھاد اور محنت بدلے تو میں اپنے ہاتھ سے کھل گا اور تو کی کریں گے سب بیج جس کی حدیں اس کتاب میں موجود ہیں مع تمام حقوق اور منافع کے تو نے مجھے دی اور میں نے اس سب پر قبضہ کیا فلاں دن فلاں بیٹنے فلاں سال سے اب یہ سب زمین مع منافع اور حقوق میرے قبضے میں گئی ہو میری ملک نہیں ہے اس میں سے کوئی چیز اور نہ مجھے اس زمین سے کسی کا دعویٰ یا مطالبہ ہے مگر صرف کھیتی کرنے کا جس کا بیان اس کتاب میں ہے ایک ہی معین سال تک جس کا ذکر ہوا پھر اس مدت گزرنے کے بعد تیری زمین سب تجھ کو ملے گی اور تیرے قبضے

سنة تامة أو لهما منتهى شهر كذا ومن سنة كذا  
 وأخرها أن يصلاح شهر كذا ومن سنة كذا على  
 أن أزرع جميع هذه الأرض المجددة في  
 هذا الكتاب الموصوف مؤضعها فيه هذه  
 السنة الموقوتة فيها من أولها إلى آخرها كل  
 ما أزرع وبدا لي أن أزرع فيها من حنطة  
 وسعير ونمسا وازرد وأطمان وركاب وباقلا  
 وحبس وكوميا وعدس ومغاري ومناطيج وجزر  
 وسكجور وفجل وكبيل وتومر وبقول وركابجني  
 وغير ذلك من جميع الفلوات يشاء وكيفاً  
 بيؤزرك وبدرتك وجميعه عليك ووفى على  
 أن أؤتي ذلك بيدك ورب من أزرع من  
 أعواني وأجرائي وبعري وأذرائي وأحف  
 زراعته ذلك وعماريك والفضل بما فيه  
 نكاهة ومصالحته وكواب أرضه وتنفية  
 جميعها وسقي ما يحتاج إلى سقيه بما أزرع  
 وتسييد ما يحتاج إلى تسييده وحقير سواقيه  
 وأهباريه واجتناء ما يجتنى منه والقيام بحصاد  
 ما يحصده منه وجميعه ورياسة ما يدا من  
 وتدريته بنفقتك على ذلك كله ووفى وأعمل  
 فيه كله بيدي وأعواني وذك على أن لك ومن  
 جميع ما يخرج الله عز وجل من ذلك كله في  
 هذه المدة الموصوفة في هذا الكتاب من  
 أولها إلى آخرها فلنك ثلاثة أرباعه يحفظ  
 أرضك وشريك وبدرتك ونفقاتك ولحق  
 الربيب الباقي من جميع ذلك بزراعتي وعملي  
 وقياح على ذلك بيدك وأعواني وكذفتك  
 إلى جميعه أرضك هذه المجددة في هذا  
 الكتاب بجميع حقوقها وكس أجزائها وكبضت

میں جاوے گی اور تجھے اختیار ہے کہ مدت گزرنے کے بعد مجھے اس زمین سے بیدخل کر دے یا اس شخص کو جو میری وجہ سے دخل رکھتا ہو اقرار کیا اس مضمون کا فلاں اور فلاں نے رہاں پر دونوں کے دستخط یا مہر چاہیے، اور اس کی دو نقلیں لکھی جائیں گی، ایک تو زمین کے مالک کے پاس رہے گی اور دوسری زمین لینے والے کے پاس۔

## بیان ان مختلف عبارتوں کا جو مزارعت کے باب میں منقول ہیں

حضرت ابن عون سے روایت ہے حضرت محمد بن سیرین کہتے تھے زمین کا حال ایسا ہے جیسے مضاربت کا مال تو جو مضاربت کے مال میں جائز ہے وہ زمین میں بھی جائز ہے اور جو مضاربت کے مال میں درست نہیں وہ زمین میں بھی درست نہیں اور کہتے تھے میرے نزدیک کوئی قباحت نہیں اگر کوئی شخص اپنی سب زمین کا استکار کے حوالے کرے اس شرط پر کہ وہ خود اور اس کے بال بچے اور لوگ محنت کریں سبیل بھی اسی کے لیکن خواجہ اس پر نہیں وہ سب زمین کا ہے۔

حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے خیبر کے یہودیوں کو وہاں کے درخت سپرد کر دیے اور زمین بھی دے دی کہ تم محنت کرو اپنے خرچ سے اور جو کچھ پیدا ہو اس میں سے آدھا ہمارا ہے۔

ذَلِكَ كُلُّهُ مِنْكَ يَوْمَ كَذَا مِنْ شَهْرِ كَذَا مِنْ سَنَةِ كَذَا أَفْضَا حَبِيبِي ذَلِكَ فِي يَدِي لَكَ لَا وَمَلَكَ فِي فِي شَيْءٍ مِنْهُ وَلَا دَعَا عَوَى وَلَا طَلَبَةَ الْأَهْدِيَةَ الْمَرْاعَةَ الْمُؤَصَّوْفَةَ فِي هَذَا الْكِتَابِ فِي هَذِهِ السَّنَةِ الشَّمَاةِ فِيهِ نَادَا أَنْفَضْتُ مَلَكَ كَلَّمَ مَرُومًا وَذَلِكَ عَلَى يَدِكَ أَنْ تُخْرِجَ بَعْدَ أَنْفَضْتَهَا مِنْهَا كُنْ خَيْرَهَا مِنْ يَدِي وَيَدِي مَنْ صَارَتْ لَهُ فِيهَا يَدٌ بِسَبِيهِ أَفْرُقَانٌ وَقُلَانٌ وَكَلَبٌ هَذَا الْكِتَابُ لِنَهْتَانِ

۱۸۶۷- ذِكْرُ اخْتِلَافِ الْأَلْفَاظِ الْمَأْوُورَةِ فِي الْمَرْاعَةِ

۳۹۶۲- أَخْبَرَنَا عُمَرُ بْنُ زُرَّارَةَ قَالَ أَبَانَا سَمِعِلَ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ عَوْنٍ قَالَ كَانَ كَانَ حَتْمًا يَقُولُ الْأَرْضُ عِنْدِي مِثْلَ مَالِ الْمُضَارَبَةِ فَمَا صَلَحَ فِي مَالِ الْمُضَارَبَةِ صَلَحَ فِي الْأَرْضِ وَمَا لَمْ يَصْلَحْ فِي مَالِ الْمُضَارَبَةِ لَمْ يَصْلَحْ فِي الْأَرْضِ قَالَ وَكَانَ لَا يَلِي بَأْسًا أَنْ يَدْفَعَهُ أَرْضَهُ إِلَى الْأَكَارِ عَلَى أَنْ يَصِلَ فِيهَا بِنَفْسِهِ وَوَلَدِهِ وَأَعْوَانِهِ وَبِقَرَبِهِ وَلَا يَنْفِقُ شَيْئًا وَتَكُونَ النِّعْمَةُ كُلُّهَا مِنْ رَبِّ الْأَرْضِ-

۳۹۶۳- أَخْبَرَنَا قَتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَفَعَ إِلَى يَهُودِ خَيْبَرِ نَخْلَ خَيْبَرٍ وَأَرْضَهَا عَلَى أَنْ يَصِلُوا مَا مِنْ أَمْوَالِهِمْ حَرُّ أَنْ يَرْسُولَ اللَّهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَطْرَ مَا يَخْرُجُ مِنْهَا-

۳۹۶۳- أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْمُحْكَمِ قَالَ حَدَّثَنَا شُعَيْبُ بْنُ اللَّيْثِ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ترجمہ وہاں سے جو ادا ہو گا



دَفَعَهُ إِلَى يَهُودٍ وَخَيْبَرَ نَخَلَ خَيْبَرَ وَأَرْضَهَا عَلَى أَنْ  
يَعْمَلُوا بِأَمْرِ الرَّسُولِ وَإِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ  
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَطْرَ كَثْرَتِهَا -

۳۹۶۵. أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ قَالَ حَدَّثَنَا شُعَيْبُ بْنُ اللَّيْثِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ مُحَمَّدِ  
بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ ،

حضرت نافع رضی اللہ عنہ سے روایت ہے عبدالرحمن بن عمر  
کہتے تھے جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانے میں کھیت  
بنائی پر دیے جاتے تھے اس شرط پر کہ جو سب داوار مینڈوں پر ہو  
اور کچھ گھاس جس کی مقدار مجھے معلوم نہیں زمین کے مالک کو ملے۔

عَنْ نَافِعِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ كَانَ يَقُولُ  
كَانَتْ الْمُدَارِعُ تُكْرَى عَلَى مَهْدٍ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى  
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى أَنْ لِرَبِّ الْأَرْضِ مَا عَلَى  
رَبِيعِ السَّاقِي مِنَ الزَّرْعِ وَكُلِّ لَفَّةٍ مِنَ الْإِثْنَيْنِ لِأَادِرْعِي  
كَمْهُوَ -

۳۹۶۶. أَخْبَرَنَا عُمَيْرُ بْنُ حَجْرٍ قَالَ أُنْبِئَا شَرِيكَ عَنْ أَبِي اسْلَحِ ،

عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْأَسْوَدِ قَالَ كَانَ عَتَايُ  
يُدْرَعَانِ بِالثَّلَاثِ وَالرَّبِيعِ وَأَبِي شَرِيكٍ مِمَّا وَطَّقَمَهُ  
وَالْأَسْوَدُ يَغْلَبَانِ فَلَا يَغْتَرَانِ ،

حضرت عبدالرحمن بن اسود سے روایت ہے میرے  
دونوں چچا مزارعت کرتے تھے ہٹائی اور چوتھائی پر اور میں ان دونوں  
کا شریک تھا اور علقمہ اور اسود کو یہ بات معلوم تھی مگر وہ کچھ نہ کہتے۔

-۳۹۶۷-

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى قَالَ حَدَّثَنَا الْمُعْتَبِرُ قَالَ سَمِعْتُ مَعْمَرًا عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ الْجَزْرِيِّ قَالَ قَالَ مَالٌ :

حضرت سعید بن جبیر سے روایت ہے ابن عباس  
نے کہا ہنوز سے جو تم کرتے ہو کہ اپنی زمین کو سونے یا چاندی کے بدلے  
کر لے کر دیتے ہیں۔

سَعِيدُ بْنُ جُبَيْرٍ قَالَ قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ إِنَّ  
خَيْرَ مَا أَنْتُمْ صَاعُونَ أَنْ يُوَجَّحَ أَحَدُكُمْ أَرْضَهُ  
بِالذَّهَبِ وَالْوَرِقِ -

۳۹۶۸. أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مَسْرُورٍ

عَنْ ابْنِ أَبِي هَيْبَةَ وَسَعِيدِ بْنِ جَعْفَرٍ أَنَّهُمَا كَانَا  
لَا يَزِيَانِ بِأَسَايَا سَبْتِ جَارِ الْأَرْضِ الْبَيْضَاءِ -

حضرت ابراہیم اور سعید بن جبیر بنجر زمین کو کہ یہ رو دینا  
برا نہیں سمجھتے تھے۔

۳۹۶۹. أَخْبَرَنَا عُمَرُ بْنُ زُرَّارَةَ قَالَ حَدَّثَنَا سَمِعِلُ عَنْ أَبِي أَيُّوبَ -

حضرت محمد نے کہا شریح (جو فاضلی تھے کہنے میں) مضارب کے  
باب میں دو طرح سے حکم دیتے تھے کبھی تو مضارب کو کہتے تو گواہ لاس  
میسبت پر جس کی دھ سے تو معذور ہے اور تاوان نہ دینا پڑے اور  
کبھی صاحب مال سے کہتے تو گواہ لاس بات پر کہ مضارب نے خیانت کی نہیں  
تو اس سے علف لے اللہ تعالیٰ کی کہ اس نے خیانت نہیں کی۔

عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ قَالٍ كَمَا عَلِمَ شَرِيحًا كَانَ يَقْضِي  
فِي الْمُضَارِبِ الْإِبْقَاءَ إِنْ كَانَ رَبُّهَا قَالَ لِلْمُضَارِبِ  
بِتَسْتِكَ عَلَى مِصِيبَتِهِ تَعْدُرُهَا وَوَرْتَنَا قَالَ لِصَاحِبِ  
الْمَالِ بَيْنَتَاكَ أَنْ أَمِينَتِكَ خَارِئٌ وَالْأَدْيِيْبِيْنَةُ بِاللَّهِ  
مَا خَانَكَ -

أَخْبَرَنَا حَاشِيُ بْنُ حُجْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ طَارِقِ ،

حضرت سعید بن المسیبؓ کہا خالی زمین کو کرائے پر دینا کبھی برا نہیں سونے چاندی کے بدلے اور جو کوئی شخص کسی کو کچھ مال مضاربت کے طور پر دیوے گا

پھر چاہیے کہ نوشتہ کرالے اس پر تو اس طور پر لکھے یہ وہ کتاب ہے جس کو فلاں نے جو فلاں کا بیٹا ہے لکھا ہے اپنی خوشی سے صحت میں اور جواز امر کی حالت میں فلاں کے لیے جو فلاں کا بیٹا ہے تو نے مجھ کو دیے فلاں بیٹے فلاں سنہ کے شروع ہوئے ہی دس ہزار درم جو کھرے اور جو کھے تھے ہر دس درم سات شتمقال وزن کے ہیں بطور مضاربت کے اس شرط پر کہ میں اللہ تعالیٰ سے ڈرتا ہوں گا ظاہر اور باطن اور امانت ادا کروں گا اور اس شرط پر کہ جو مال میں چاہوں گا ان دہریوں سے خرید کروں گا اور صرف کروں گا یعنی اور دہریوں یا دیناروں سے بدلوں گا اور خرچ کروں گا جہاں مناسب دیکھوں گا جس تجارت میں چاہوں گا اور جہاں مناسب ہوگا وہاں لے جاؤں گا، اور جو مال میں خرید کروں گا اس کو نقد یا ادھار جیسا مجھے مناسب معلوم ہوگا بیچوں گا اور مال کی قیمت میں نقد جیسے لوں گا یا دوسرا مال لوں گا ان سب باتوں میں میں اپنی رائے کے مطابق عمل کروں گا اور جس کو چاہوں گا اپنی طرف سے وکیل کروں گا پھر جو اللہ تعالیٰ نفع دے وہ اصل مال کے بعد جو تو نے مجھ کو دیا ہے اور جس کا ذکر اس کتاب میں ہو چکا آدھوں آدھ مجھ میں اور بچہ میں تقسیم ہوگا تجھے ادھا نفع تیرے مال کے بدلے ملے گا اور مجھے ادھا نفع میری محنت کے بدلے ملے گا۔ اگر تجارت میں کچھ نقصان ہو تو وہ تیرے مال کا ہوگا اس شرط پر یہ دس ہزار درم کھرے جو کھے میں نے اپنے قبضے میں کیے فلاں بیٹے کے شروع سے فلاں سنہ میں اور یہ مال بطور قرض (مضاربت کے ان سب شرطوں پر جو اس کتاب میں مذکور ہوئیں میرے ہاتھ میں آیا ہے بات کا الزام کیسا فلاں اور فلاں نے۔ اگر صاحب مال کا یہ ارادہ ہو کہ مضارب ادھار کا سودا نہ کرے تو کتاب میں یوں لکھے تو نے مجھ کو منع کیا ہے ادھار خرید و فروخت سے۔

۱۸۶۸- عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيْبِ قَالَ لَوْ بَاعَ بِأَجْرَةِ الْأَرْضِ الْبَيْضَاءِ بِالذَّهَبِ وَالْفُضَّةِ وَقَالَ إِذَا دَفَعْتُ إِلَيَّ الْبَيْضَاءَ مَا لَأَقْرَأُكَ رَأْدًا أَنْ يَكْتُبَ عَلَيْكَ بِذَلِكَ كِتَابًا كَتَبَ هَذَا كِتَابُ كَتَبَهُ فُلَانٌ بْنُ فُلَانٍ كَلِمًا مِنْهُ فِي مَكْتُوبِهِ مِنْهُ وَجَوَّازٌ مِنْ فُلَانِ بْنِ فُلَانٍ أَنْ تَقْتَبِيَ إِلَيَّ مَكْرَهُكَ لَنْ سَنَةً كَذَا عَشْرَةَ الْأَدْبِ دُرْهُمًا وَصَحَّاجِيَادَ أَوْ زَنْ سَبْعَةَ قَرِاصًا عَلَى تَقْوَى اللَّهِ فِي الْبَيْتِ وَالْعَلَانِيَةِ وَإِذَا دَاءَ الْأَمَانَةَ عَلَى أَنْ أَشْتَرِيَ بِهَا مَا شِئْتُ وَمِنَهَا كُلِّ مَا أَرَى أَنْ أَشْتَرِيكَ وَإِنْ أُصِرَّ قَرِصًا وَمَا شِئْتُ وَمِنَهَا قِيمًا أَرَى أَنْ أُصِرَّ قَرِصًا فِيهِ مِنْ صَوْفِ الْبَيْضَاءِ وَأَخْرَجَ بِمَا شِئْتُ وَمِنَهَا حَيْثُ شِئْتُ وَأَبِيعَ مَا أَرَى أَنْ أَبِيعَهُ بِمَا أَشْتَرِيهِ بِنَقْدٍ رَأَيْتُ أَمْ بِسَبِيئَةٍ وَيَعْنِي رَأَيْتُ أَمْ بِعَرْضٍ عَلَى أَنْ أَصَلَّ فِي جَمِيعِ ذَلِكَ كَلِمَةً بِرَأْيِي وَأَوْ كَلِمَةً فِي ذَلِكَ مَنْ رَأَيْتُ وَكُلِّ مَا زَرَقَ اللَّهُ فِي ذَلِكَ مِنْ فَضْلٍ وَرَبِحٍ بَعْدَ رَأْسِ الْمَالِ الَّذِي دَفَعْتَهُ الْمُدْكَورِ لِحَقِّ الْمُسْتَلْقَى مَبْلُغُهُ فِي هَذَا الْكِتَابِ فَهُوَ كَيْفَ وَبَيْتُكَ لِنُصْفَيْنِ لَكَ مِنْهُ لِنُصْفِ بَحْطِ رَأْسِ مَالِكَ رَأْيِي فِيهِ الْبَيْضَاءُ تَامًا بَعْلِي فِيهِ وَمَا كَانَ فِيهِ مِنْ وَجِيْعَةٍ فَعَلَى رَأْسِ الْمَالِ فَتَقْبَضُ مِنْكَ هَذِهِ الْعَشْرَةَ الْأَدْبِ دُرْهُمًا لَوْ وَصَحَّاجِيَادَ مَشْهُلٌ شَهْرًا كَذَا فِي سَنَةٍ كَذَا وَأَصَارَتُ لَكَ فِي يَدِي قَرِاصًا عَلَى الشَّرْطِ الْمَشْهُورِ فِي هَذَا الْكِتَابِ أَوْ فُلَانٌ وَفُلَانٌ وَإِذَا أَرَادَ أَنْ يُطْلِقَ لَكَ أَنْ يَشْتَرِيَ وَيَبِيعَ بِالنِّسْبَةِ كَتَبَ وَقَدْ تَقَبَّلْتُمْ أَنْ أَشْتَرِيَ وَأَبِيعَ بِالنِّسْبَةِ -

فل : جس کو قرض بھی کہتے ہیں وہ یہ کہ روپیہ ایک کا ہوا اور محنت دوسرے کی اور نفع میں دونوں شریک ہوں۔

## تین آدمیوں میں شرک عیان تو اسکا کاغذ کیوں لکھا جائے؟

یہ وہ کتاب ہے جس میں بیان ہے فلاں اور فلاں اور فلاں کی شرکت کا ان کی حالت صحت اور درستی حواس اور جو از امر میں یہ تینوں شخص شریک ہوئے ہیں عنان کے طور پر نہ معاوضہ کے طور پر نہیں ہزار درم میں جو سب کے سب ملدہ اور گھر سے ہیں اور ہر دس ہزار درم سات منقال وزن کے ہیں اور ہر ایک شخص کے دس ہزار درم ہیں ان سب کو تینوں نے ملا دیا تو مل کر سب تیس ہزار درم ہوئے ان تینوں کے ہاتھ میں ایک تہائی حصہ اس شرط پر کہ سب صحت کریں اللہ سے ڈر کر اور ہر ایک دوسرے کی امانت ادا کرنے کی نیت سے اور سب مل کر خریدیں مال کو اور جس مال کو چاہیں نقد خریدیں اور جس کو چاہیں قرض خریدیں اور جس قسم کی چاہیں تجارت کریں اور ہر ایک شخص ان تینوں میں سے بغیر دوسرے کی شرکت کے جو چاہے نقد یا ادھار خریدے اس سب رقم میں تینوں شریک مل کر ایک ساتھ معاملہ کریں یا ہر ایک تہا ہو کر معاملہ کرے جو معاملہ سب مل کر کریں وہ سب پر لازم اور نافذ ہو گا کرنے والے پر بھی اور اس کے دونوں ساتھیوں پر بھی اور جو کوئی ایسا کرے وہ بھی اس کے اوپر اور اس کے دونوں ساتھیوں پر لازم ہو گا غرض کہ ہر معاملہ عقوراً ہو یا بہت وہ سب پر نافذ ہو گا خواہ ایک کا کیا ہو یا سب کا کیا ہو پھر جو اللہ تعالیٰ نفع دلو سے وہ جو چاہے اس مال کے نہیں حصے کر کے سب شریکوں پر تقسیم ہو گا۔

## ۱۸۶۹۔ شِرْكَةُ عَنَانٍ بَيْنَ ثَلَاثَةٍ

هَذَا مَا اشْتَرَكْتُمْ عَلَيْهِ مُلْدَانٌ وَفُلَانٌ وَفُلَانٌ فِي صَفَةِ عَقُولِهِمْ وَبِحَوَازِ أَمْوَالِهِمْ اشْتَرَكُوا شِرْكَةً عَنَانٍ لِأَشْرِكَةٍ مُمَاقَضَةٍ بَيْنَهُمْ فِي ثَلَاثِينَ أَلْفًا دَرَاهِمًا وَكُلَّ حَيَاةٍ أَوْ لَنْ سَبْعَتَيْ لَيْلٍ وَوَاحِدٍ مِنْهُمُ عَشْرَةُ الْأَيِّ دَرَاهِمًا كَلَّوْهَا جَمِيعًا فَصَارَتْ هَذِهِ الثَّلَاثِينَ أَلْفًا دَرَاهِمًا فِي أَيْدِيهِمْ مَخْلُوكَةً بِشِرْكَةٍ بَيْنَهُمْ أَثْلًا تَامًا عَلَى أَنْ يُعْمَلُوا فِيهِ بِتَقْوَى اللَّهِ وَادَاءِ الْأَمَانَةِ مِنْ كُلِّ وَاحِدٍ مِنْهُمْ إِلَى كُلِّ وَاحِدٍ مِنْهُمْ وَيَشْتَرُونَ جَمِيعًا بِذَلِكَ وَيَبَارِزُوا مِنْهُ اشْتِرَاءً وَبِالتَّقْدِيرِ وَيَشْتَرُونَ بِالنَّسِيقَةِ عَلَيْهِ مَا رَأَوْا أَنْ يَشْتَرُوا مِنْ أَلْوَابِ التَّجَارَاتِ وَأَنْ يَشْتَرُوا كُلَّ وَاحِدٍ مِنْهُمْ عَلَى حِدَّتِهِ دُونَ صَلَاحِهِ بِذَلِكَ وَيَبَارِزُوا مِنْهُ مَا رَأَى اشْتِرَاءً وَ مِنْهُ بِالتَّقْدِيرِ وَيَبَارِزُوا اشْتِرَاءً وَ عَلَيْهِ بِالنَّسِيقَةِ يُعْمَلُوا فِي ذَلِكَ كُلِّهِمْ جَمِيعِينَ بَارِزًا أَوْ يُعْمَلُ كُلُّ وَاحِدٍ مِنْهُمْ مُفْرَدًا بِهِ دُونَ صَلَاحِهِ بَارِزًا كَمَا لِكُلِّ وَاحِدٍ مِنْهُمْ فِي ذَلِكَ كَلَّةٌ عَلَى نَفْسِهِ وَكُلُّ كِلِّ وَوَاحِدٍ مِنْ صَلَاحِيهِ فَمَا اجْتَمَعُوا عَلَيْهِ وَفِيهَا انْفَرَدَ قَابَهُ مِنْ ذَلِكَ كُلِّ وَاحِدٍ مِنْهُمْ دُونَ

۱۔ شرکت چار قسم ہے ایک شرکت معاوضہ جب دو شخص مال شرکت اور قرض اور دین میں برابر ہوں اور اس شرکت میں ہر شخص دوسرے کا ذمہ دار اور قرض ہوتا ہے۔ اور دوسری شرکت عنان جس میں صرف وکالت ہوتی ہے اور کفالت نہیں ہوتی اور اس میں اگر بعض مال میں شرکت ہو اور بعض مال میں نہ ہو، یا ایک کا مال زیادہ ہو اور دوسرے کا کم لیکن نفع برابر ہو یا مال دونوں کے برابر ہوں اور نفع برابر نہ ہو، یا خلاف جنس ہو، ایک نے روپیہ دیا ہو دوسرے نے اشرفیاں ہر طرح درست ہے۔ تیسری شرکت صنایع اور تقبل کہ دو کاری اگر مثلاً دو درزی خواہ ایک درزی اور ایک رنگریز اس شرط پر شریک ہوں کہ دونوں مشترک کام کیا کریں اور مزدوری جو کچھ ملے اس کو دونوں بانٹ لیا کریں برابر یا جس طرح چاہے مقرر کریں جو سختی شرکت وجوہ اس کی صورت یہ ہے کہ دو شخص بد دن مال کے شریک ہوں اس طرح کہ اپنے اپنے اعتبار سے مال لائیں اور بیچیں اور اصل قیمت مالک کے حوالے کر کے جو کچھ نفع ہو وہ بانٹ لیں۔

اور جو اس میں نقصان ہو وہ سب پر ہو گا تہائی تہائی  
بموجب اس المال کے اس کتاب کے تین نسخے لکھے گئے  
اور ایک ایک نسخہ ایک ہی عبارت اور لفظوں کا ہر ایک  
شریک کو دیا گیا کہ بطور سند کے اپنے پاس رکھے اس بات پر  
اقرار کیا فلا نے اور فلا نے اور فلا نے یعنی تینوں شریکوں  
نے۔

أَخْرَجَ فَمَّا لَمْ يَكُنْ وَاحِدٍ مِنْهُمْ فِي ذَلِكَ مِنْ  
قَلِيلٍ وَمِنْ كَثِيرٍ فَمَنْ لَمْ يَكُنْ وَاحِدٍ مِنْ صَاحِبِيهِ  
وَهُوَ وَاجِبٌ عَلَيْهِمْ مَعًا وَمَا زَكَ اللَّهُ فِي ذَلِكَ  
مِنْ فَضْلٍ وَرُبِحَةٍ عَلَى رَأْسِ مَا لَهُمْ مِنَ الشَّيْءِ بَلَّغَهُ  
فِي هَذَا الْكِتَابِ فَهُمْ بَيْنَهُمَا أَثْلَانَا وَمَا كَانَ  
فِي ذَلِكَ مِنْ وَضِيعَةٍ وَتَبَعَةٍ فَهُمْ عَلَيْهِمْ أَثْلَانَا  
عَلَى تَدْرِيسِ مَا لَهُمْ وَقَدْ كُتِبَ هَذَا الْكِتَابُ  
ثَلَاثَ سَنَاحٍ مَسَاوِيَاتٍ بِالْفَائِظِ وَاحِدَةٍ فِي  
يَدِ كُلِّ وَاحِدٍ مِنْ فُلَانٍ وَفُلَانٍ وَفُلَانٍ وَاحِدَةً  
وَتَبِيعَةً لَهُ أَكْرَمُ فُلَانٍ وَفُلَانٍ وَفُلَانٍ -

شرکت مفروضہ چار آدمیوں میں جن کو جائز رکھتا  
ہے قرار پائے تو اس کی کتاب کیونکر لکھی جائے  
فرمایا اللہ تعالیٰ نے اسے ایمان والوں پر کر دو عدوں کو

یہ وہ کتاب ہے جس کے دو سے فلاں اور فلاں اور فلاں اور  
فلاں بطور مفروضہ کے شریک ہوئے اس اس المال میں  
جس کو سب نے جمع کیا تھا ایک ہی قسم کا ایک سکہ کا اور  
اس کو ملا دیا اور سب کے قبضے میں مل کر آگیا اب کسی کا حصہ  
بہجانا نہیں جاتا اور سب کا مال اور حصہ برابر ہے اس شرکت پر  
کہ سب مل کر محنت کریں اس میں اور اس کے سوا میں قبیل ہو  
یا کثیر ہر طرح کے معاملے نقد ہوں یا ادھار خرید و فروخت کے  
جو لوگ کیا کرتے ہیں سب مل کر یا الگ الگ مگر ہر ایک کا معاملہ  
اس کے شریکوں پر جائز اور نافذ ہے اور جو اس  
شرکت کے دو سے کسی شریک پر حق یا دین لازم ہو تو وہ  
ہر ایک پر لازم ہے جن کا نام اس کتاب میں ہے اور جو اللہ  
وہ سب کو یا ایک کو نفع یا ہجرت وہ سب میں برابر تقسیم  
ہوگی اور جو نقصان ہو گا وہ بھی سب پر ہو گا برابر برابر اور  
ان چاروں شخصوں میں سے ہر ایک نے دوسرے کو اپنے  
ساتھیوں میں سے جن کے نام اس کتاب میں لکھے ہیں اپنا وکیل

۱۸۷۔ شَرِكَةٌ مَفْرُوضَةٌ بَيْنَ أَرْبَعَةٍ عَلَى  
مَذْهَبٍ مِنْ يَجِزُّهَا

قَالَ اللَّهُ تَبَارَكَ تَعَالَى يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِذَا  
بِالْمَقْرُونِ هَذَا مَا اشْتَرَاكُمْ عَلَيْهِ فُلَانٌ وَفُلَانٌ وَفُلَانٌ  
وَفُلَانٌ بَيْنَهُمْ شَرِكَةٌ مَفْرُوضَةٌ فِي رَأْسِ مَا لِي جَمْعُهُمْ  
بَيْنَهُمْ مِنْ صَنْعٍ وَاحِدٍ وَنَقْدٍ وَاحِدٍ وَخَطِّطُوهُ  
وَمَا فِي أَيْدِيهِمْ جَمْعًا لَا يَعْرِضُونَ بَعْضُهُمْ مِنْ  
بَعْضٍ وَمَا لِي كُلِّ وَاحِدٍ مِنْهُمْ فِي ذَلِكَ وَحَقُّهُ  
سَوَاءٌ عَلَى أَنْ يَعْمَلُوا فِي ذَلِكَ كُلَّهُ وَفِي كُلِّ قَلِيلٍ  
وَكَثِيرٍ سَوَاءٌ مِنَ الْمُبَايَعَاتِ وَالْمُتَاجَرَاتِ نَقْدًا  
وَتَسْبِيحَةً بَيْعًا وَشِرَاءً فِي جَمِيعِ الْمَعَامَلَاتِ وَفِي  
كُلِّ مَا يَتَعَاظَاهُ النَّاسُ بَيْنَهُمْ مُجْتَبِعِينَ بِمَا  
رَأَوْا وَيَعْمَلُ كُلُّ وَاحِدٍ مِنْهُمْ عَلَى انْفِرَادِهِ بِكُلِّ  
مَا رَأَى وَكُلُّ مَا بَدَأَهُ جَائِزٌ أَمْوَةٌ فِي ذَلِكَ عَلَى  
كُلِّ وَاحِدٍ مِنْ أَصْحَابِهِ وَعَلَى أَنْ كُلُّ مَا لِي مِنْ  
كُلِّ وَاحِدٍ مِنْهُمْ عَلَى هَذِهِ الشَّرِكَةِ الْمُفْرُوضَةِ  
فِي هَذَا الْكِتَابِ مِنْ حَقِّ وَمِنْ دَيْنٍ فَهُوَ لِرَأْسِ  
كُلِّ وَاحِدٍ مِنْهُمْ مِنْ أَصْحَابِهِ الْمُسْتَيْدِينَ مَعَهُ

کیا ہر ایک کو حق کے مطالبے کے لیے اور خصومت کرنے کے لیے اور قبضہ الوصول کرنے کے لیے یا کچھ مطالبہ کرے کوئی اس کا جواب دینے کے لیے اور اس کو وصی کیا اپنا اس شرکت میں اپنے مرنے کے بعد اپنے قرضوں کے ادا کرنے کے لیے اور وصیتیں پوری کرنے کے لیے اور ہر ایک نے ان چاروں میں سے دوسرے کے سب کام قبول کیے جو اس کو دیے گئے اقرار کیا ان سب باتوں پر فلاں اور فلاں اور فلاں اور فلاں نے۔

فِي هَذَا الْكِتَابِ وَعَلَى أَنْ جَبِيْعَ مَا زَرَقَهُمُ اللَّهُ فِي هَذِهِ الشَّرِكَةِ ابْتِغَاءَ فِيهِ وَمَا زَكَ اللَّهُ كُلَّ وَاحِدٍ مِنْهُمْ فَيَتَنَا عَلَى حِدَّتِهِ مِنْ فَضْلِ وَرَبْحٍ ثُمَّ يَبْنِيَهُمْ جَبِيْعًا بِالشَّرِيكَةِ وَمَا كَانَ فِيهَا مِنْ نَقِيصَةٍ ثُمَّ عَلَيْهِمْ جَمِيْعًا بِالشَّرِيكَةِ بَيْنَهُمْ وَقَدْ جَعَلَ كُلُّ وَاحِدٍ مِنْ فَلَانٍ وَفُلَانٍ وَفُلَانٍ وَفُلَانٍ كُلُّ وَاحِدٍ مِنْ أَصْحَابِهِ الْمُشْتَرِكِينَ فِي هَذَا الْكِتَابِ مَعَهُ وَكَيْلَهُ فِي الْمَطَالِبَةِ بِكُلِّ حَقٍّ هُوَ لَهُ وَالْمُخَاصَنَةِ فِيهِ وَتَبْضِئِهِ وَفِي خُصُومَتِهِ كُلِّ مَنْ اعْتَرَضَهُ بِخُصُومَةٍ وَكُلِّ مَنْ يُطَالِبُهُ بِحَقٍّ وَجَعَلَهُ وَصِيَّتَهُ فِي شَرِكَتِهِ مِنْ بَعْدِ وَقَاتِهِ وَفِي تَضَلُّهِ دِيُونِهِ وَإِلْفَادِ وَصَايَاهُ وَقِيلَ كُلُّ وَاحِدٍ مِنْهُمْ مِنْ كُلِّ وَاحِدٍ مِنْ أَصْحَابِهِ مَا جَعَلَ إِلَيْهِ مِنْ ذَلِكَ كُلِّهِ أَقْرَبُ ذَلِكَ وَفُلَانٍ وَفُلَانٍ وَفُلَانٍ.

شركة الابدان یعنی شرکتہ الصنائع کے بیان میں

۱۸۷۱-باب شركة الابدان

۳۹۷۰- أَخْبَرَنَا عُمَرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ سُفْيَانَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو سُهَيْبٍ عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ أَشْرَكْتُ أَنَا وَعَمْرٌ وَسَعْدٌ يَوْمَ بَدْرٍ فَجَاءَ سَعْدٌ بِأَسِيرَيْنِ وَكُنَّا أَجْحِدُ أَنَا وَكَعْتَا رِشِيءٍ -

حضرت عبداللہ سے روایت ہے بدھ کی لڑائی کے روز میں اور عمار اور سعد شریک ہوئے کہ جو کچھ کمائیں گے کافروں کا مال یا بیعتی وہ سب مل کر بانٹ لیں گے (سعد دو قبیلہ بیکر لائے)

حضرت زہری نے کہا دو غلام شریک ہوں مظلوم کے طور پر پھر ایک کتابت کرے انہوں نے کہا جائز ہے ادا کرے گا ایک دوسرے کی طرف سے۔

۳۹۷۱- أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ قَالَ سَمِعْنَا ابْنَ الْمُبَارَكِ عَنْ يُونُسَ بْنِ الرُّهْرَبِيِّ فِي عَبْدِ بْنِ مَسْفَا وَصَيْبٍ كَاتِبٍ أَخَذَهُمَا قَالَ جَاءَنَا إِذَا كَانَ مَسْفَا وَصَيْبٍ يَتَقَضَى أَمَدَهُمَا عَنِ الْآخِرِ -

حصہ داروں کی شرکت چھوڑنے کا بیان

یہ نوشتہ لکھتا ہے فلاں اور فلاں اور فلاں اور فلاں نے اور ہر ایک نے اقرار کیا ہے ان میں سے اپنے دوسرے ساتھیوں کے لیے جن کا نام یاد گیا اس کتاب میں اس سانسے نوشتہ کا اپنی صحت اور نسیبستی اور جو اظہر کی حالت میں کہ ہم چاروں

۱۸۷۲-تَفْرُقُ الشَّرَكَاءَ عَنْ شَرِيكِهِمْ

هَذَا كِتَابٌ كَتَبَهُ فَلَانٌ وَفُلَانٌ وَفُلَانٌ وَفُلَانٌ بَيْنَهُمْ وَاتَّوَكَّلُوا وَاحِدٌ مِنْهُمْ بِكُلِّ وَاحِدٍ مِنْ أَصْحَابِهِ الْمُشْتَرِكِينَ فِي هَذَا الْكِتَابِ بِجَمِيْعٍ مَا وَجِبَتْ فِي حَقِّهِ مِنْهُ وَجَوَازِ امْرَأَتِهِ كَجَوَازِ امْرَأَتِهِ

میں معاملات اور تجارتیں اور خرید و فروخت اور ملاپ اور شرکتیں ہر طرح کے اموال اور ہر طرح کے معاملات اور قرضوں اور صرفوں اور امانتوں اور ہنڈ ویوں اور مضاربوں اور عاریتوں اور قرضوں اور اجاروں اور مزارعتوں اور گراہوں میں جاری نہیں اب ہم نے اپنی رضامندی سے سب نے اس کو توڑ دیا ہر ایک شرکت اور ملاپ کو ہر ایک مال اور معاملے میں اب تک جاری تھی سب کو ہم نے فسخ کیا ہر ایک قسم کو اور ہر ایک نوع کو ہم نے بیان کر دیا الگ الگ اس کی حد اور مقدار کو اور جو سچ اور صحیح تھا اس کو دریافت کر لیا اور ہر ایک لے اپنا حق پورا بھرا یا اپنے قبضے میں کر لیا اب ہم میں سے کسی کو کسی ساتھی کی طرف جن کے نام اس کتاب میں ہیں یا اس کی وجہ سے یا اس کے نام سے دوسرے کی طرف کوئی دعویٰ اور مطالبہ نہیں رہا کیونکہ ہر ایک نے اپنا حق جو کچھ تھا پورا پایا اور اپنے ہاتھ میں کر لیا اقرار کیا اس کا ظلم اور فحش اور فلاں اور فلاں نے۔

### خاندان اور بیوی نکاح سے جدا ہوں تو کیا نوشتہ کریں؟

فرمایا اللہ تعالیٰ نے تم کو درست نہیں عورتوں سے پھر لینا اپنا دیا ہوا اگر جب دونوں ڈیر میں کہ اللہ تعالیٰ کے نام سے ٹھیک نہ رکھ سکیں گے پھر جب ایسا ہو تو عورت پر گناہ نہیں کہ کچھ لے کر اپنے کو چھڑا لے۔ یہ وہ کتاب ہے جس کو لکھا فلانی عورت نے جو یہی ہے فلان شخص کی اور وہ بیٹا ہے فلان شخص کا اپنی حالت صحت اور جواز تصرف میں فلان شخص کے لیے جو ظلم کا بیٹا ہے میں تیری بی بی تھی اور تو نے مجھ سے صحبت کا فسخ اور دخول کیا تھا پھر مجھے تیری صحبت برسی معلوم ہوئی اور میں نے تجھ سے جدا ہونا پسند کیا تو نے مجھے کسی طرح کا نقصان نہیں پہنچایا نہ میرے حق کو جو تجھ پر واجب تھا تو نے رد کا اور میں نے تجھ سے درخواست کی جب ہم کو

وَمَا جَعَلْنَاكَ وَأَشْرِيَّتَهُ وَيُوعَى وَخَلَطَهُ وَشَرَكَةَ فِي  
أَمْوَالِي وَفِي الْأَنْوَاعِ مِنَ الْعَمَلَاتِ وَقَدْ وَضَّ وَمُضَارَبَاتِكَ  
وَوَدَّ إِلَيْهِ وَأَمَانَاتِكَ وَسَفَاتِيحَ وَمُضَارَبَاتِكَ  
وَعَوَارِيحَ وَكِرْلُونَهُ وَمَوَاجِلَاتِكَ وَمَنْزَعَاتِكَ  
وَمَوَازِنَاتِكَ وَإِنَّا نَأْتِيكَ قَضَانًا عَلَى التَّوَارِيحِ وَمَلْجَبِيَّةً عَابَسًا  
فَعَلْنَا جَمِيعَهُ مَا كَانَ بَيْنَنَا مِنْ حُجْلٍ مَخَالِطَةً كَأَنْتَ  
جَرْتُ بَيْنَنَا فِي نَوْعِ مِنَ الْأَمْوَالِ وَالْعَمَلَاتِ  
وَفَسَخْنَا ذَلِكَ كُلَّهُ فِي جَمِيعِ مَا جَرَى بَيْنَنَا فِي جَمِيعِ  
الْأَنْوَاعِ وَالْأَصْنَافِ وَبَيْنَا ذَلِكَ كُلَّهُ لَوْعًا وَعَلَيْنَا  
مَبْلَغُهُ وَمَنْتَهَاهُ وَعَوْنَاهُ عَلَى حَقِّهِ وَصِدْقِهِ فَاسْتَوْفَى  
كُلَّ وَاحِدٍ وَمَنْ جَمِيعِ حَقِّهِ مِنْ ذَلِكَ أَجْمَعِ وَصَارَ فِي  
يَدِهِ فَلَمْ يَبْقَ لِكُلِّ وَاحِدٍ مِنْهُ قَبْلُ كَلِّ وَاحِدٍ مِنْ  
أَصْحَابِهِ الْمُسْتَعِينِ مَعَهُ فِي هَذَا الْكِتَابِ وَلَا قَبْلُ  
أَحَدٍ سَبَبِهِ وَلَا يَأْتِيهِمْ حَقٌّ وَلَا دَعْوَى وَلَا طَلِبَةٌ  
لِأَنَّ كُلَّ وَاحِدٍ مِمَّا قَدْ اسْتَوْفَى جَمِيعَ حَقِّهِ وَجَمِيعِ  
مَا كَانَ لَهُ مِنْ جَمِيعِ ذَلِكَ كُلِّهِ وَصَارَ فِي يَدِهِ مَوْفِقًا  
أَقْرَبَ فَلَانَ وَفَلَانَ وَفَلَانَ وَفَلَانَ -

### ۱۸۴۳ تنقیر الذمیین عن مزارعتهما

قَالَ اللَّهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى وَلَا يَجِلُّ لَكُمْ أَنْ  
تَأْخُذُوا بِمَا اتَّيَسَّرَ مِنْ شَيْئِكُمْ إِلَّا أَنْ يَخَافَ الْإِلَهَ  
يَعْنِي مَا حُدَّ وَدَّ اللَّهُ فَإِنْ خِفْتُمْ إِلَّا فِيمَا حُدَّ وَدَّ اللَّهُ  
فَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ فِي مَا أَفْتَدْتُمْ بِهِ هَذَا كِتَابٌ  
كُتِبَتْهُ هَلَاكَةً بَيْنْتُ فَلَانَ بْنِ فَلَانٍ فِي صِحَّةٍ مِنْهَا  
وَجَوَازٍ أَمْرٍ لِفَلَانَ بْنِ فَلَانَ بْنِ فَلَانٍ بِنِي كُنْتُ  
رَوْجَةً لَكَ وَكُنْتُ دَخَلْتُ بِنِي فَأَقْضَيْتُ بِنِي لِحْرَ  
بِنِي كَرِهْتُ حُصْبَتَكَ وَأَجْبَدْتُ مَفَارِقَتَكَ عَنْ  
غَيْرِ إِضْرَارٍ مِنْكَ بِنِي وَلَا مَنُوعِي لِحَقِّي وَاجِبٍ لِي  
عَيْدِكَ وَإِنِّي سَأَلْتُكَ عِنْدَ مَا خِفْنَا أَنْ لَا نُقَيَّرَ

ڈر جو کہ ہم اللہ کے دستور ٹیک نہ کر سکیں گے کہ مجھ سے فسخ کر لے اور مجھے ایک طلاق بائن سے دے اس سبب ہر کے بدلے میں جو میرا ہے ذمے پر ہے اور وہ لٹنے اتنے دینار ہیں کرے اتنے شقال کے اور اتنے دینار کہے اتنے شقال کے اور جو میں نے مجھ کو دینا کیا ہے سوا میرے ہر کے پھر تو نے میری درخواست قبول کی اور مجھے ایک طلاق بائن دیا اس سبب ہر کے بدلے جو میرا تھا پر باقی تھا اور جس کا تعداد اس کتاب میں لکھی ہے اور ان دیناروں کے بدلے جن کی تعداد اوپر بیان ہوئی سوا ہر کے پھر میں نے قبول کیا یہ تیرے سامنے جب تو میری روت مخاطب تھا اور میں تیری بات کا جواب دیتی تھی قبل اس بات کے کہ تم اس گفتگو سے فارغ ہو اور میں نے بے دینے تجھے وہ سب دینار جن کی تعداد اوپر مذکور ہوئی ہے کتاب میں جن کے بدلے تو نے خلع کیا تو اسے پورے ہر کے سوا اب میں تجھ سے بائن (جدل) ہو گئی اور اپنی مرضی کا اپ مالک ہوئی یوجہ اس خلع کے جس کا ذکر اوپر ہوا اب تیرا مجھ پر کچھ اختیار نہیں نہ کچھ مطالبہ ہے نہ تجھے رجوع کا اختیار ہے یعنی طلاق رجعی نہیں ہے کہ پھر اگر چاہے تو مجھے بی بی بنا لے بلکہ بائن ہے اور میں نے تجھ سے لے لیے وہ سب حقوق جو میری مثل عورت کے ہوتے ہیں جب تک میں تیری عدت میں رہوں یعنی نفقہ عدت وغیرہ اور ساری وہ چیزیں میں نے بھر پائیں جو مانند میری طلاق والی عورت کے لیے درکار ہوتی ہیں اور دینا ہوتی ہیں خاندان کو مانند تیرے۔ اب کسی کو ہم میں سے دوسرے پر کسی طرح کا حق یا دعویٰ یا مطالبہ کسی طور کا تو پیش کرے تو اس کا سبب دعویٰ باطل ہے اور جس پر دعویٰ کیا وہ بالکل برہی ہے ہم میں سے ہر ایک نے اپنے ساتھی کا اقرار اور اس کا ابراہی بری کرنا، قبول کیا جس کا ذکر اس کتاب میں ہوا وہ بدوہدو سوال جواب کے وقت قبل اس بات کے کہ ہم اس گفتگو سے فارغ ہوں یا اس مجلس سے اٹھ کھڑے ہوں جہاں یہ اقرار ہوئے ہیں خاندان اور جوہد کی طرف سے یعنی ہمارے دونوں کے پہنچ میں۔

حُدُّوْذَاللّٰهَ اَنْ تَخْلَعِيْ فُبَيْنْتِيْ مِنْكَ بِتَطْلِقَةٍ بِجَمِيْعٍ مَا لِيْ عَلَيْكَ مِنْ صَدَاقٍ وَهُوَ كَذَلِكَ اَوْ كَذَلِكَ اَوْ كَذَا جِذَاذًا مَّشْرَقِيْلًا وَبَكْدًا وَكَذَا وَبَيْنَا رَاجِحًا كَذَا مَشْرَقِيْلًا اَبْعَطِيْنَكَ مَا عَلٰى ذٰلِكَ سِوٰى مَلْفِيْ صَدَاقٍ فَفَعَلْتُ الَّذِيْ سَأَلْتِكِ مِنْهُ فَطَلَقْتِنِيْ تَطْلِيْقَةً بَآئِنَةً بِجَمِيْعٍ مَا كَانَ يَتَّبِعِيْ عَلَيْكَ مِنْ صَدَاقِي الْمَسْتَمْسِيْ مَبْلُغَةً فِيْ هٰذَا الْكِتَابِ وَبِالَّذِيْ تَارِيْرِ السَّمَاةِ فِيْهِ سِوٰى ذٰلِكَ مِنْكَ مَشَاهِرَةً لَّكَ عِنْدَ مَنْ حَاكِبْتِكَ اَيَّاتِيْ بِهٖ وَبِحَاقِوْبَةٍ عَلٰى قَوْلِكَ مِنْ قَبْلِ تَصَادُؤِنَا عَنْ مَنْطِقِنَا ذٰلِكَ وَدَفَعْتُ اَيْلَتِكَ جَمِيْعَةً هٰذِهِ اَللّٰهُ تَارِيْرِ الْمَسْتَمْسِيْ مَبْلُغَةً فِيْ هٰذَا الْكِتَابِ الَّذِيْ خَالَسْتِنِيْ عَلَيْهَا وَاِيْتِيَتْ سِوٰى مَا فِيْ صَدَاقِيْ فَوَصَرْتُ بِآيَتِنَا مِنْكَ مَا لَكَ اِلَّا مِرْيَةٌ بِهٰذَا الْخَلْعِ الْمَوْجُوْفِ اَمْرًا فِيْ هٰذَا الْكِتَابِ فَلَآ سَبِيْلَ لَكَ عَلَيَّ وَلاَ مُخَالَبَةٌ وَلاَ رَجْعَةٌ وَكَذَا قَبَضْتُ مِنْكَ جَمِيْعَةً مَا يَجِبُ لِغُلِيٍّ مَا دُمْتُ فِيْ عِدَّةٍ مِنْكَ وَجَمِيْعًا مَا اُحْتٰجُ اِلَيْهِ وَبِمَا يَجِبُ لِلْمَطْلُوْقَةِ اَنْ تَكُوْنَ فِيْ وَثَلٍ حَالِيٍّ عَلٰى رُوْحِكِ الَّذِيْ يَكُوْنُ فِيْ وَثَلٍ كَمَا لَتَ فَلَوْ تَبَقُّوْا وَاِحْدُومًا قَبْلَ صَاحِبِهِ حَقٌّ وَلاَ دَعْوٰى وَلاَ طَلَبَةٌ فَكُلُّ مَا دَعُوْا وَاحِدًا وَمَا قَبْلَ صَاحِبِهِ مِنْ حَقٍّ وَمِنْ دَعْوٰى وَمِنْ طَلَبَةٍ يَوْجِبُ مِنَ الْوَجُوْهِ فَهِيَ فِيْ جَمِيْعٍ دَعْوَاةٌ مُّبْطَلَةٌ وَصَاحِبُهُ وَمِنْ ذٰلِكَ اَجْمَعٌ بَرِيْءٌ وَقَدْ قَبِلَ كُلُّ وَاحِدٍ مَّا كُلُّ مَا اَقْرَأَهُ بِهٖ صُلْحُهُ وَكُلُّ مَا اَبْرَأَهُ مِنْهُ وَمَا وَصَفَ فِيْ هٰذَا الْكِتَابِ مَشَاهِرَةً عِنْدَ مَخَاطَبَتِهِمْ اَيَّاهُ قَبْلَ تَصَادُؤِنَا عَنْ مَنْطِقِنَا وَافْتِرَاقِنَا عَنْ مَجْلِسِنَا الَّذِيْ جَوْرِيْ بَيْنَنَا فِيْهِ اَفْرَوْتُ فَلَا رَنَّةٌ وَفَلَا تَ -

## غلام یا لونڈی کو مکاتب کرنا

فرمایا اللہ تعالیٰ نے جو غلام یا لونڈیاں مکاتب ہونا چاہتے ہیں تو مکاتب کرو ان کو اگر تم جانا کر وہ اس لائق ہیں جب مکاتب کرے تو یہ اقرار نامہ لکھے یہ وہ کتاب ہے جس کو لکھا فلاں شخص نے جو فلاں کا بیٹا ہے اپنی حالت صحت اور جواز تصرف میں اپنے غلام کے لیے جو نو بہ (ایک ملک ہے) کارہینے والا ہے اور جس کا نام یہ ہے اور وہ آج تک میری ملک اور تصرف میں ہے کیا یہ بات میں نے تجھ کو مکاتب کیا تین ہزار درم پر جو نو بہ کے ہوں اور کھرے وزن سبوحے ربعی ہر درم سات منقال کے ہوں اور ادا کیے جا دیں قسط قسط کے چھ سال میں لگاتار پہلی قسط فلا نے بیٹے کے فلا نے سال میں چاند دیکھتے ہی دمی جائے اگر یہ رو پیہ جی تھلا اور مذکور ہوئی تو چھ کو برابر قسطوں میں پہنچا دے تو آزاد ہے اور تیرے لیے وہ سب باتیں ہوں گی جو آزادوں کے لیے ہیں اور تجھ پر وہ باتیں سب لازم ہوں گی جو آزادوں پر ہیں اگر تو نے اس میں غلط کیا اور وقت پر نہ پہنچا یا تو کتابت باطل ہوگی اور تو بچہ غلام ہو جائے گا اور میں نے تیری کتابت قبول کی ان شرطوں پر جن کا ذکر اس کتاب میں ہوا قبل اس بات کے کہ ہم اپنی گفتگو سے فارغ ہوں یا اپنی

غلام یا لونڈی کو تدبیر کرنا جس کی تفسیر آتی ہے  
(جب تدبیر کرے تو یہ اقرار لکھے)

یہ کتاب ہے جس کو لکھا فلاں شخص نے جو بیٹا ہے فلا نے کا اپنے غلام کے لیے جو صنفل گرہے یا نان بائی یا باورچی اور جس کا نام یہ ہے اور وہ آج تک اس کی ملک اور تصرف میں ہے کہ میں نے تجھ کو تدبیر کیا خاص اللہ کے واسطے اور ثواب کی امید سے تو تو آزاد ہے میرے مرنے کے بعد کسی کا اختیار نہیں تجھ پر میرے مرنے کے بعد گردوارہ کے لیے وہ میری ہے اور میرے وارثوں نے اقرار کیا فلاں بن فلاں نے اس کا جو کچھ اس کتاب میں لکھا ہے اپنی خوشی سے صحت اور جواز تصرف کی حالت میں جب یہ کتاب پڑھی گئی گو انہوں کے سامنے جن کا نام اس کتاب میں ہے تو اس نے اقرار کیا کہ میں نے اس کتاب کو سنا اور سمجھا اور پہنچا نا اور میں گواہ کرتا ہوں اللہ کو اس پر اور اللہ کافی ہے گواہی کے

## ۱۸۶۴-۱۸۶۵. الْكِتَابَةُ

قَالَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ وَالَّذِينَ يَبْتَغُونَ الْكِتَابَ بِمَا مَكَتُوا أَيْ تَكُونُ كَاتِبًا تَبْتَعُونَ إِنْ عَلِمْتُمْ فِيهِمْ خَيْرًا هَذَا الْكِتَابُ كِتَابُكَ فَلَذَلِكَ مِنْ فُلَانٍ فِي صِحَّةٍ مِنْهُ وَجَازًا مَرِيفَتَاهُ التَّوْبِي فِي الَّذِي يُسْتَشَى فُلَانًا وَهُوَ يُؤَمِّدُ فِي مَلِكِهِ وَيُدِيهِ إِيَّيْكَ كَاتِبَتِكَ عَلَى ثَلَاثَةِ أَلْفٍ وَرَهْمٍ وَطَرِحَ حِيَادَ وَزَيْنَ سَبْعَةٍ مُنْجَمَةٍ عَلَيْكَ سِتِّ سِنِينَ مَثَوَالِيَاتٍ أَذَلُّهَا مُسْتَهْلٌ شَهْرًا كَذَا مِنْ سَنَةٍ كَذَا عَلَى أَنْ تَذُقَ إِلَى هَذَا الْمَالِ أَلْسِنِي مَنْلَعُهُ فِي هَذَا الْكِتَابِ فِي نَجْمٍ مَا فَإِنَّتَ حَرْفًا لَدَى مَا لَأَحْرَارٍ وَعَلَيْكَ مَا عَلَيْهِمْ فَإِنْ أَخْلَلْتَ شَيْئًا مِنْهُ عَنِ مَحَلِّهِ بِطَلَبِ الْكِتَابَةِ وَكُنْتَ رَفِيقًا لَكَ كَاتِبَتِكَ وَقَدْ تَبَدَّلَ مَكَاتِبَتِكَ عَلَيْكَ عَلَى الشَّرْطِ الْمَوْضُوعِ فِي هَذَا الْكِتَابِ قَبْلَ تَصَادُرِنَا عِنْدَ مَنْطِقِنَا وَأَقْرَبِنَا عَنِ مَجْلِسِنَا الَّذِي جُرِيَ بَيْنَنَا ذَلِكَ فِيهِ أَقْرَبَانِ وَقُلَانِ -

## ۱۸۶۶- تَدْبِيرٌ

هَذَا الْكِتَابُ كِتَابُكَ فَلَذَلِكَ مِنْ فُلَانٍ عَنِ فُلَانٍ بِمَرِيفَتَاهُ الصَّقِيلِي الْخُبَارِ الطَّبَّاحِ الَّذِي يُسْتَشَى فُلَانًا وَهُوَ يُؤَمِّدُ فِي مَلِكِهِ وَيُدِيهِ إِيَّيْكَ دَبْتُونَكَ بِوَجْهِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ وَرَجَاءَ ثَوَابِهِ فَإِنَّتَ حَرْفًا مَرِيًّا كَسِبِيلَ رَأَحِدٍ عَلَيْكَ بَعْدَ وَقَاتِي الْأَسْبِيلَ الْوَالِدِ فَإِنَّتَ فِي وَبَعْتِي مِنْ بَدْرِي أَقْرَبَانِ ابْنِ فُلَانٍ بِحَيْثُ مَاتِي هَذَا الْكِتَابُ طَوَّعًا فِي صِحَّةٍ مِنْهُ وَجَازًا مَرِ مِنْهُ بَعْدَ أَنْ تَرَى ذَلِكَ كُلَّهُ عَلَيْهِ بِحَضْرٍ مِنَ الشَّهْرِ الْمَسْتَبِينِ فِيهِ فَأَقْرَبُ عِنْدَ هُمْ أَنَّكَ قَدْ سَمِعْتَهُ وَفَرِحْتَهُ وَعَوْنَهُ وَاشْهَدَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَكُفَى بِاللَّهِ شَرِيحًا كَاتِبًا



لیے پھر وہ گواہ جو حاضر ہیں اقرار کیا فلا نے صیقل گریا باورچی نے اپنی صحت عقل اور بدن کی حالت میں کہ جو کچھ اس کتاب میں لکھا ہے وہ سب حق ہے جیسا لکھا ہے اور بیان کیا گیا۔

**آزاد کرنا جب غلام یا لونڈی کو آزاد کرے تو یوں لکھ دے۔**

یہ وہ کتاب ہے جس کو کھاطاں بن فلاں نے اپنی خوشی سے حالت صحت اور جواز تصرف میں فلاں بیسے اور فلا نے سال میں اپنے دعویٰ غلام کے لیے جس کا نام یہ ہے اور وہ آج تک اس کے ملک اور تصرف میں ہے کہ میں نے تجھ کو آزاد کیا اللہ کا قرب حاصل کرنے کے لیے اور اس کا بڑا ثواب چاہنے کے لیے آزاد ہی قطعی جس میں کوئی شرط نہیں نہ رجوع کا حق ہے اب تو آزاد ہے اللہ کے واسطے اور آخرت کے ثواب کے لیے میرا تجھ پر کچھ اختیار نہیں اور نہ اور کسی کا مگر دلاؤ کے لیے وہ میری ہے اور میرے وارثوں کا میرے بعد تمام ہوئی وہ روایت جو شیخ کے پاس تھی

## کتاب لڑائی کی خون کرنے کی حرمت

۳۹۲۲۔ أَخْبَرَنَا هُرْدُوثُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ بَكَّارِ بْنِ بِلَالٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عِيسَى وَهُوَ أَبُو سُمَيْعَةَ قَالَ حَدَّثَنَا كَعْبَةُ الطَّوِيلِيُّ: حضرت انس بن مالک سے روایت ہے رسول اللہ صلی وسلم نے فرمایا مجھے حکم ہوا مشرکوں سے لڑنے جب تک وہ گواہی دیں اس بات کی کہ کوئی سچا مسیوہ نہیں سوا اللہ کے اور بے شک حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اس کے بندے ہیں اور اس کے پیچھے ہوئے ہیں اور نماز پڑھیں ہماری نماز کی طرح اور ہمارے قیلے کی طرف منہ کریں نماز میں اور ہمارے ذبح کیے ہوئے جانور کھائیں جب یہ سب باتیں کرنے لگیں تو ہم پر حرام ہو گئے ان کے خون اور مال مگر کسی حق کے بدلے۔

۳۹۲۳۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ عَنْ نَعِيمِ قَالَ أُنْبَأَنَا جَبَّانٌ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الطَّوِيلِيِّ:

ترجمہ وہی جو اوپر گزرا،

انتہاز زیادہ ہے کہ ان کے لیے ہے جو مسلمانوں

عَنْ حَضْرَاءَ مِنَ الْيَهُودِ عَلَيْهِ أَقْرَبَانِ الصَّقَلِيُّ  
مَاتَ فِي صَحَّةٍ مِنْ مَعْقِلِهِ وَبَدِيَهُ أَنَّ جَمِيعَ مَا فِي  
هَذَا الْكِتَابِ حَقٌّ عَلَى مَا مَتَّحَى وَوَصَفَ فِيهِ -

۱۸۷۷ - عَتَقُ

هَذَا الْكِتَابِ كَتَبَهُ مُلَانُ بْنُ فُلَانٍ طَوْعًا فِي  
صِحَّةٍ مِنْهُ وَجَوَّازٍ أَمْرٍ وَذَلِكَ فِي شَهْرِ كَذَا مِنْ سَنَةِ  
كَذَا لِفَتَاةِ الرَّوْحِيِّ الَّذِي يُسَمَّى مُلَانًا وَهُوَ يَوْمَئِذٍ  
فِي مَلِكِهِ وَبَدِيَهُ إِلَى اعْتَمَتِكَ تَقْرِبًا إِلَى اللَّهِ  
عَزَّ وَجَلَّ وَابْتِغَاءً لِحُزْنِ لِيَلِ لَوَابِهِ عِنْدَ بَنَاتِ الْأَمْثَرِيَّةِ  
بَيْنَهُ وَلَا تَجْعَلَنَّ فِي عَيْتِكَ فَإِنَّتَ حُزْرًا وَجِهَهُ اللَّهُ  
وَالدَّارِ الْآخِرَةِ لَا سَيْبِلَ لِي وَلَا لِأَحَدٍ عَلَيْكَ إِلَّا  
الْوَلَاةَ فَإِنَّهُ لِي وَلِي عَصِيْبِي مِنْ بَعْدِي -

## کتاب المحاربة تحریم الدَّم

۳۹۲۲۔ أَخْبَرَنَا هُرْدُوثُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ بَكَّارِ بْنِ بِلَالٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عِيسَى وَهُوَ أَبُو سُمَيْعَةَ قَالَ حَدَّثَنَا كَعْبَةُ الطَّوِيلِيُّ: حضرت انس بن مالک سے روایت ہے رسول اللہ صلی وسلم نے فرمایا مجھے حکم ہوا مشرکوں سے لڑنے جب تک وہ گواہی دیں اس بات کی کہ کوئی سچا مسیوہ نہیں سوا اللہ کے اور بے شک حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اس کے بندے ہیں اور اس کے پیچھے ہوئے ہیں اور نماز پڑھیں ہماری نماز کی طرح اور ہمارے قیلے کی طرف منہ کریں نماز میں اور ہمارے ذبح کیے ہوئے جانور کھائیں جب یہ سب باتیں کرنے لگیں تو ہم پر حرام ہو گئے ان کے خون اور مال مگر کسی حق کے بدلے۔

۳۹۲۳۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ عَنْ نَعِيمِ قَالَ أُنْبَأَنَا جَبَّانٌ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الطَّوِيلِيِّ:

عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى  
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَمْرٌ أَنْ أَقَاتِلَ النَّاسَ  
حَتَّى يَتَهَدُّوا أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَنَّ مُحَمَّدًا  
رَسُولُ اللَّهِ فَإِذَا تَهَدَّوْا أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ

وَأَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ وَاسْتَقْبَلُوا قِبْلَتَنَا أَكْلًا  
ذَرِيحَتَنَا وَصَلُّوا صَلَاتَنَا فَفَتَدَّ حَرَمَتْ عَلَيْهَا  
وَمَا وَهَرُوا أَمْوَالَهُمَا الرَّبِيعَةَ كَهَمَّوَالِلْمُسْلِمِينَ  
وَعَلَيْهِمْ مَا عَلَيْهِمْ -

۳۹۴۲ - أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْأَنْصَارِيُّ قَالَ قَالَ أُنْبَاءُ نَا حَمِيدٌ قَالَ سَأَلَ ،

حضرت میمون بن سیاہ نے انس بن مالک سے پوچھا ہے یا عمرہ  
مسلمان کے خون اور مال کو کیا چیز حرام کرتی ہے انہوں نے کہا جو شخص گواہی دے  
اس بات کی کہ اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں اور حضرت محمد اللہ کے  
بیٹے ہوئے ہیں اور ہمارے قبیلے کی طرف منہ کرے اور ہماری طرح نماز پڑھے  
اور ہمارا ذبیحہ کیا ہو یا جو کھانے کو وہ مسلمان ہے اس کے لیے ہیں وہ سب حق  
جو مسلمانوں کیلئے ہیں اور اس پر ہیں وہ سب حق جو مسلمانوں پر ہیں۔

مَيْمُونُ بْنُ سَيَّاهٍ الْأَسِّيُّ بْنُ مَالِكٍ قَالَ  
يَا أَبَا حَمْدَةَ مَا يَجُوزُكَ وَمَا الْمُسْلِمُ وَمَا كَيْفَ فَقَالَ  
مَنْ شَهِدَ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ  
اللَّهِ وَاسْتَقْبَلَ قِبْلَتَنَا وَصَلَّى صَلَاتَنَا وَأَكَلَ ذَرِيحَتَنَا  
فَهُوَ مُسْلِمٌ لَهُ مَا لِلْمُسْلِمِينَ وَعَلَيْهِ مَا عَلَى  
الْمُسْلِمِينَ -

۳۹۴۵ - أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَاصِمٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ

حضرت انس بن مالک سے روایت ہے جب رسول اللہ صلی اللہ  
علیہ وسلم کی وفات ہو گئی تو بعض عرب اسلام سے پھر گئے حضرت عمرؓ نے  
کہا اے ابو بکر تم عربوں سے کیونکر لو گے رحمان کو وہ لا الہ الا اللہ کے  
قائل ہیں، ابو بکر نے کہا حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مجھے حکم ہوا لوگوں  
سے روٹنے کا جب تک وہ گواہی دیں اس بات کی کوئی عبادت کے لائق  
نہیں سوا اللہ کے اور میں اللہ کا بیٹھا ہوا ہوں اور نماز پڑھیں اور  
زکوٰۃ دیں قسم خدا کی اگر وہ ایک بکری کا بچہ نہ دیں گے جو حضور صلی اللہ  
علیہ وسلم کو دیا کرتے تھے تو میں ان سے لوٹوں گا۔ عمرؓ نے کہا جب میں  
ابو بکرؓ کی ٹانگی کھلی کھلی دیکھی تو میں نے جانا کہ یہی حق ہے۔

عَنْ الزُّهْرِيِّ ،  
عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ كُنَّا نُوَفِّي رَسُولَ اللَّهِ  
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رُتَدَاتِ الْعَرَبِ فَقَالَ  
عُمَرُ يَا أَبَا بَكْرٍ كَيْفَ تَقَاتِلُ الْعَرَبَ فَقَالَ أَبُو بَكْرٍ إِنَّا  
قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُمِرْتُ أَنْ  
أُقَاتِلَ النَّاسَ حَتَّى يَشْهَدُوا أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَنَّ  
رَسُولَ اللَّهِ وَيُقِيمُوا الصَّلَاةَ وَيُؤْتُوا الزَّكَاةَ وَاللَّهُ  
لَوْ مَنَعُوهُ عَنَّا قَاتِلًا كَانُوا يُعْطُونَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى  
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَمَا تَلَّهُمْ عَلَيْهِ قَالَ عُمَرُ فَكُنَّا  
رَأَيْتُ رَأَى أَبِي بَكْرٍ قَدْ شَرَحَ عَلَيَّ أَنَّ الْحَقَّ -

۳۹۴۶ - أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ عَقِيلِ بْنِ الزُّهْرِيِّ أَخْبَرَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے جب حضور

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ كُنَّا نُوَفِّي رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى

فلا .۔ اس حدیث سے باطل ہو گیا خیال ان جاہلوں کا جو کہتے ہیں فقط لا الہ الا اللہ پر یقین کرنا اسلام کے لیے کافی ہے اگرچہ وہ  
پیغمبروں کو نہ مانے قرآن کو نہ مانے فرشتوں کو نہ مانے جس حدیث میں یہ بات آئی ہے کہ جو شخص لا الہ الا اللہ کہے وہ جنت  
میں جائے گا اس سے مراد یہی ہے کہ عقائد اور اصول اسلام کو مان کر صدق دل سے توحید پر عقیدہ رکھے اور ارکان اسلام کی  
پابندی کرے۔



مال اور جان کو چاہیے مگر کسی حق کے بدلے اور اس کا حساب اللہ پر ہے

عَصَمٌ مِّنْ مَّا لَهُ وَنَفْسَهُ الرَّبْحُوهُ وَحِسَابُهُ عَلَى اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ جَعَلَ شُعَيْبٌ بِنَ أَبِي حَنْزَلَةَ الْخَدِيمَ كَبِيْعًا۔

۳۹۷۹۔ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ الْمُغِيرَةِ قَالَ حَدَّثَنَا عُمَانُ عَنْ شُعَيْبٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ:

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ لَمَّا لُقِيَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكَانَ أَبُو بَكْرٍ بَعْدَهُ وَكَفَرُ مَنْ كَفَرُوا مِنَ الْعَرَبِ قَالَ عُمَرُ يَا أَبَا بَكْرٍ كَيْفَ تَقَاتِلُ النَّاسَ وَقَدْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُمِرْتُ أَنْ أَقَاتِلَ النَّاسَ حَتَّى يَقُولُوا لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ فَمَنْ قَالَ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ فَقَدْ عَصَمَ مِمَّنْ مَالَهُ وَنَفْسَهُ الرَّبْحُوهُ وَحِسَابُهُ عَلَى اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ قَالَ أَبُو بَكْرٍ لَا تَقَاتِلَنَّ مَنْ فَرَّقَ بَيْنَ الصَّلَاةِ وَالزَّكَاةِ فَإِنَّ الزَّكَاةَ حَقُّ الْمَالِ فَوَاللَّهِ لَوْ مَنَعُونِي عَنَّا قَاتَلْتُ الْكُفْرَ وَرَبَّهَا إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَقَاتَلْتُهُمْ عَلَى صَنْعِهَا قَالَ عُمَرُ فَوَاللَّهِ مَا هَذَا إِلَّا أَنْ رَأَيْتَ اللَّهَ شَرَحَ صَدْرَ أَبِي بَكْرٍ لِلْقِتَالِ فَعَرَفْتُ أَنَّهُ الْمُحَقُّ۔

ترجمہ وہی جو

جو اوپر گزرا

اس میں عقالا کے بدلے منا قاہے یعنی ایک

بکری کا بچہ

۳۹۸۰۔ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ الْمُغِيرَةِ قَالَ حَدَّثَنَا عُمَانُ عَنْ شُعَيْبٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ:

أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ أَخْبَرَهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أُمِرْتُ أَنْ أَقَاتِلَ النَّاسَ حَتَّى يَقُولُوا لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ فَمَنْ قَالَهَا فَقَدْ عَصَمَ مِمَّنْ نَفْسَهُ وَنَفْسَهُ الرَّبْحُوهُ وَحِسَابُهُ عَلَى اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ الْوَلِيُّهُ بْنُ مُسْلِمٍ۔

ترجمہ

اوپر گزرا

۳۹۸۱۔ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا مَوْمِلُ بْنُ الْفَضْلِ قَالَ حَدَّثَنَا الْوَلِيُّدُ قَالَ حَدَّثَنِي شُعَيْبُ بْنُ أَبِي حَنْزَلَةَ وَسُعْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ وَذَكَرَ آخَرَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنِ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ:

الوہمیرہ رضی اللہ عنہ نے کہا ابو بکر رضی اللہ عنہ نے اٹھا کیا لوگوں کو یا مستعد ہوئے ان سے لڑنے کے لیے عمر رضی اللہ عنہ نے کہا اے ابو بکر رضی اللہ عنہ تم

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ فَاجْتَمَعَ أَبُو بَكْرٍ لِقَاتِنَاهُمْ فَقَالَ عُمَرُ يَا أَبَا بَكْرٍ كَيْفَ تَقَاتِلُ النَّاسَ وَقَدْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُمِرْتُ أَنْ

کیونکہ اڑتے ہو لوگوں سے ایتر تک۔

أَتَى النَّاسَ حَتَّى يَقُولُوا أَلَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ فَاذًا قَالُواهَا  
سَمُوا مِنِّي وَمَاءَهُمْ وَأَمْوَالُهُمْ أَلَا يَحِقُّهَا قَالَ  
وَيَسْكُرُونَ قَاتِلِينَ مَنْ فَرَّقَ بَيْنَ الصَّلَاةِ وَالزَّكَاةِ  
اللَّهُ كَوْمَنْعُو فِي عَنَّا قَالُوا لَوْ لَوْ يُكُونُ غَرَبًا الْخَلِ  
سُورِ اللَّهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَقَاتَلْتُهُمْ  
لِي مَنَعَهَا قَالَ عُمَرُ فَوَاللَّهِ مَا هُوَ إِلَّا أَنْ رَأَيْتُ  
بَنِي قَدِ شَرَحَ صَدْرِي بِكِرْلِقَاتِ لَهُمْ فَعَوَّضْتُ  
بَنِي الْحَقِّ -

۳۹- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْمُبَارَكِ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ح وَابْنَانَا مُحَمَّدُ بْنُ حَرْبٍ قَالَ  
كُنَّا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ  
عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى  
لَهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمْرٌ أَنْ أَقَاتِلَ النَّاسَ حَتَّى  
تُولُوا أَلَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ فَاذًا قَالُواهَا مَنَعُوا مِنِّي  
مَاءَهُمْ وَأَمْوَالَهُمْ أَلَا يَحِقُّهَا وَحَسَابُهُمْ عَلَى  
اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ -

ترجمہ جو  
اوپر  
گزرا

۳۹- أَخْبَرَنَا اسْلَخِيُّ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَخْبَرَنَا يَعْقُبُ بْنُ عَبْدِ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي سُفْيَانَ عَنْ جَابِرِ  
عَنْ أَبِي صَالِحٍ  
عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى  
لَهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمْرٌ أَنْ أَقَاتِلَ النَّاسَ حَتَّى  
تُولُوا أَلَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ فَاذًا قَالُواهَا مَنَعُوا مِنِّي  
مَاءَهُمْ وَأَمْوَالَهُمْ أَلَا يَحِقُّهَا وَحَسَابُهُمْ  
عَلَى اللَّهِ -

ترجمہ اوپر گزرا

۳۹- أَخْبَرَنَا الْقَاسِمُ بْنُ زَكَرِيَّا بْنِ دِينَارٍ قَالَ حَدَّثَنَا حَبِيبُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى قَالَ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ عَنْ عَاصِمِ  
بْنِ زِيَادِ بْنِ قَيْسٍ  
عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ  
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَقَاتِلِ النَّاسَ حَتَّى يَقُولُوا  
أَلَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ فَاذًا قَالُوا أَلَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ حَتَّى  
تُولُوا مَاءَهُمْ وَأَمْوَالَهُمْ أَلَا يَحِقُّهَا وَحَسَابُهُمْ  
عَلَى اللَّهِ -

اس روایت میں یہ اضافہ ہے  
آپ نے فرمایا ہم لڑیں گے لوگوں سے یہاں  
تک کہ وہ لالہ الالہ اللہ کہیں ایتر تک

۳۹۸۵- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْمُبَارَكِ قَالَ حَدَّثَنَا الْأَسْوَدُ بْنُ عَامِرٍ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ يَمَانٍ؛  
 عَنْ النَّعْمَانَ بْنِ بَشِيرٍ قَالَ كُنَّا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى  
 اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَجَاءَ رَجُلٌ فَسَارَهُ فَقَالَ اقْتُلُوهُ  
 ثُمَّ قَالَ أَيُّكُمْ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ قَالَ نَعَمْ وَلَكِنَّمَا  
 يَقُولُهَا تَعَوُّدًا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ  
 وَسَلَّمَ لَا تَقْتُلُوهُ فَإِنَّمَا أُمِرْتُ أَنْ أَقَاتِلَ النَّاسَ  
 حَتَّى يَقُولُوا لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ فَإِذَا قَالُواهَا عَصَوْا  
 مَعِيَ دِمَاءَهُمْ وَأَمْوَالَهُمْ إِلَّا بِحَقِّهَا وَحَسَابُكُمْ  
 عَلَى اللَّهِ -

۳۹۸۶- أَخْبَرَنَا قَالَ عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ يَمَانٍ عَنِ النَّعْمَانِ بْنِ بَشِيرٍ؛  
 عَنْ رَجُلٍ حَدَّثَهُ قَالَ دَخَلَ عَلَيْنَا رَسُولُ  
 اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَنَحْنُ فِي قُبَّتِهِ فِي  
 مَسْجِدِ الْمَدِينَةِ وَقَالَ فِيهِ إِنَّهُ أَوْحِيَ إِلَيَّ أَنْ  
 أَقَاتِلَ النَّاسَ حَتَّى يَقُولُوا لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ عَوًّا -

۳۹۸۷- أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي عَيْنٍ قَالَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ قَالَ حَدَّثَنَا  
 يَمَانٌ عَنِ النَّعْمَانَ بْنِ سَالِمٍ قَالَ سَمِعْتُ؛  
 أَوْسًا يَقُولُ دَخَلَ عَلَيْنَا رَسُولُ اللَّهِ  
 صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَنَحْنُ فِي قُبَّتِهِ وَسَائِ  
 الْكُحْدِيثُ -

۳۹۸۸- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشِيرٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَالِمٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ؛  
 عَنِ النَّعْمَانَ بْنِ سَالِمٍ قَالَ سَمِعْتُ أَوْسًا  
 يَقُولُ أَتَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
 فِي وَفْدٍ ثَمِيمٍ فَكُنْتُ مَعَهُ فِي قُبَّتِهِ فَتَمَرَّتْ  
 كَانَتْ فِي الْقُبَّةِ غَيْرِي وَغَيْرُهُ فَجَاءَ رَجُلٌ فَسَارَهُ  
 فَقَالَ أَذْهَبَ فَأَقْتُلْهُ فَقَالَ الْبَيْتُ يَشْهَدُ أَنَّ  
 لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَخْبَى رَسُولُ اللَّهِ قَالَ يَشْهَدُ فَقَالَ  
 رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَرُّهُ نَسْرٌ  
 قَالَ أُمِرْتُ أَنْ أَقَاتِلَ النَّاسَ حَتَّى يَقُولُوا لَا إِلَهَ  
 إِلَّا اللَّهُ فَإِذَا قَالُواهَا حَرَمْتُ دِمَاءَهُمْ وَأَمْوَالَهُمْ

ہا نہیں اور مال محفوظ ہو گئے مگر کسی حق کے بدلے محمدؐ نے شہدے سے پوچھا کیا یہ حدیث میں نہیں ہے شہدان لا الہ الا اللہ دانی رسول اللہؐ نے کہا میں سمجھتا ہوں کہ ہے اور میں نہیں جانتا۔

الَّذِي حَقَّقَهَا قَالَ مُحَمَّدًا قَدَّمْتُ لِشُعْبَةَ أَيْكُنْ فِي الْحَدِيثِ أَيْكُنْ كَشْرَهْكَ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَارْحَى رَسُولُ اللَّهِ قَالَ أَظْهَرَهَا مَعَهَا وَلَا أَدْرِي -

۳۹۸۹- أَخْبَرَنِي هُرَيْرٌ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ بَكْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا حُرَيْرٌ بْنُ أَبِي صَغِيرَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَالِمٍ أَنَّ عَسْرَةَ

حضرت ادس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مجھے حکم ہوا لوگوں سے لڑنے کا یہاں تک کہ وہ گواہی دیں اس بات کا کہ کوئی پوجنے کے لائق نہیں سوا اللہ کے پھر حرام ہو جائیں گے ان کے خون اور مال مگر کسی حق کے بدلے۔

أَوْسٍ أَخْبَرَهُ أَنَّ أَبَاهُ أَوْسًا قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَرْتُ أَنْ أَقَاتِلَ النَّاسَ حَتَّى يَشْهَدُوا أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ تَعَرَّحْتُمْ دِمَائِهِمْ وَأَمْوَالِهِمْ إِلَّا بِرِجْقِهَا -

۳۹۹- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالَ حَدَّثَنَا صَفْوَانُ بْنُ عِيسَى عَنْ تُوَيْجٍ عَنْ أَبِي حُوَيْنٍ

حضرت ابو ادیس سے روایت ہے میں نے حضرت معاویہ سے سنا وہ خطبہ پڑھتے تھے اور انہوں نے بہت کم حدیثیں حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کی ہیں وہ کہتے تھے میں نے سنا ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے آپ خطبے میں فرماتے تھے ہر ایک گناہ اللہ بخشے گا یعنی امیرتے بخشے جائے گی، مگر جو مسلمان کو قصداً قتل کرے یا جو شخص کافر ہو کر مرے (خود یا شہداء کی مغفرت کا امیر نہیں)۔

عَنْ أَبِي أَدْرِيسٍ قَالَ سَمِعْتُ مُعَاوِيَةَ يَخْطُبُ وَكَانَ قِيلَ لَأَحَدِ بَيْتٍ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ سَمِعْتُهُ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ كُلُّ ذَنْبٍ عَصَى اللَّهُ أَنْ يَفْوِضَهُ إِلَى الرَّجُلِ يَقْتُلَ الْمُؤْمِنَ مُتَعَبِدًا أَوْ الرَّجُلَ يَمُوتُ كَافِرًا -

۳۹۹۱- أَخْبَرَنَا عَسْرَةُ بْنُ عِيٍّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيدَانِ هُنَّ الْأَعْمِشَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ مَرَّةٍ عَنْ مَسْرُوقٍ:

حضرت عبد اللہ سے روایت ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کوئی خون نہیں جو ظالم سے مگر آدم کے پہلے بیٹے (قابیل) پر اس خون کے گناہ کا ایک حصہ ڈالا جاتا ہے کیونکہ اسی نے پہلے خون کرنا لگایا اور اپنے بھائی (ہابیل) کو ظلم سے مارا اسی طرح جو شخص بڑی بات نکالے تو قیامت تک اس کا وبال اس پر

عَنْ عَبْدِ اللَّهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَقْتُلْ نَفْسًا قُلَّتْ أَدَمُ الْوَدَلِ كَفَلٌ مِنْ دَمِهَا ذَلِكَ أَنَّهُ أَوَّلُ مَنْ سَقَطَ الْأَقْتُلُ -

خون کرنا کتنا بڑا گناہ ہے

۱۸۷۹- تَعْظِيمُ الدَّمِ

۳۹۹۲- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُعَاوِيَةَ بْنُ مَالِكٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ الْخَزْرَجِيُّ عَنْ ابْنِ اسْحَاقَ عَنْ

حضرت عبد اللہ بن عمرو بن عامر سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا قسم اس کی جس کے ہاتھ میں میری جان ہے مسلمان کا قتل کرنا اللہ کے نزدیک ساری دنیا کے تباہ ہونے سے زیادہ ہے۔

أَبِي رَاهِيْمٍ بْنِ مَهْجَرٍ عَنْ إِسْمَاعِيلَ مَوْلَى عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَقَتْلُ مُؤْمِنٍ أَعْظَمُ عِنْدَ اللَّهِ مِنْ زَوَالِ أَلْتُنَا

قَالَ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُهَاجِرِ لَيْسَ  
بِالْقَوِي -

۳۹۹۲ أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ حَكِيمٍ الْبَصْرِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ يَعْلَى بْنِ عَطَاءٍ عَنْ أَبِيهِ،  
عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو وَعَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ  
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَزَوَالِ الدُّنْيَا أَهْوَنُ عِنْدَ اللَّهِ  
مِنْ قَتْلِ رَجُلٍ مُسْلِمٍ -

حضرت عبد اللہ بن عمرو سے روایت ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم  
نے فرمایا البتہ دنیا کا تباہ ہو جانا اللہ کے نزدیک حقیر ہے مسلمان کے  
قتل کرنے سے (ناحق)

۳۹۹۳ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ يَعْلَى بْنِ أَبِيهِ،

عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ قَتْلُ الْمُؤْمِنِ  
أَعْظَمُ عِنْدَ اللَّهِ مِنْ زَوَالِ الدُّنْيَا -

عبد اللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ نے کہا مسلمان کا قتل کرنا اللہ کے  
نزدیک بڑا ہے دنیا کے تباہ ہونے سے -

۳۹۹۵ أَخْبَرَنَا عُمَرُ بْنُ مَاهِرٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَزِيدَ عَنْ سُهَيْبَانَ بْنِ مَنصُورٍ عَنْ يَعْلَى بْنِ عَطَاءٍ عَنْ أَبِيهِ،  
عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ قَتْلُ الْمُؤْمِنِ  
أَعْظَمُ عِنْدَ اللَّهِ مِنْ زَوَالِ الدُّنْيَا -

عبد اللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ نے کہا مسلمان کا قتل کرنا اللہ کے  
نزدیک بڑا ہے دنیا کے تباہ ہونے سے -

ترجمہ جو ابدرگرز

۳۹۹۶ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ إِسْحَاقَ الْمُؤَزَّزِيُّ ثِقَةً حَدَّثَنِي خَالِدُ بْنُ خَالِدِ بْنِ خَدَّاشٍ قَالَ حَدَّثَنَا حَذْرَةُ بْنُ أَنَسِ بْنِ عَمْرٍو عَنِ  
أَبِيهِ بْنِ الْمُهَاجِرِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ  
بْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ  
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَتْلُ الْمُؤْمِنِ أَعْظَمُ عِنْدَ اللَّهِ  
مِنْ زَوَالِ الدُّنْيَا -

حضرت بریدہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے حضور صلی اللہ علیہ  
وسلم نے فرمایا امون کو قتل کرنا اللہ کے نزدیک بڑا ہے دنیا کے  
تباہ ہونے سے -

۳۹۹۷ أَخْبَرَنَا سِرِّيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْوَارِثِيُّ الْحَضْرِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ يُونُسَ الْأَزْرَقِيُّ عَنْ سِرِّيِّ بْنِ  
عَاصِمٍ عَنْ أَبِي ذَرِّبِئٍ،

عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ  
وَسَلَّمَ أَوْلَى مَا يَحْسَابُ بِهِ الْعَبْدُ الصَّلَاةَ وَأَوْلَى  
مَا يُقْضَى بَيْنَ النَّاسِ فِي الدِّمَاءِ -

حضرت عبد اللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ  
علیہ وسلم نے فرمایا سب سے پہلے بندے سے نماز کا حساب ہوگا اور  
سب سے پہلے لوگوں کے خون کا فیصلہ کیا جاوے گا -

۳۹۹۸ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى عَنْ خَالِدِ بْنِ حَدَّاشٍ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ سُلَيْمَانَ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا ذَرِّبِئٍ يَحْدِثُ،  
عَنْ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ  
وَسَلَّمَ قَالَ أَوْلَى مَا يُحْكَمُ بَيْنَ النَّاسِ فِي الدِّمَاءِ -

حضرت عبد اللہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا  
سب سے پہلے جو لوگوں کا فیصلہ کیا جائے گا خون کے مقدموں کی قیامت کے دن

۳۹۹۹ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ عَنْ سُهَيْبَانَ عَنِ الْأَعْمَشِ،

عَنْ أَبِي ذَرِّبِئٍ قَالَ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ  
أَوْلَى مَا يُقْضَى بَيْنَ النَّاسِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فِي  
الدِّمَاءِ -

حضرت عبد اللہ نے ایسا ہی کہا



۴۰۰۰- أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَفْصٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي قَالَ حَدَّثَنِي إِدْرَاهِيمُ بْنُ ظَهْمَانَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ شَيْبَةَ  
ثُمَّ ذَكَرَ كَلِمَةً مَعْنَاهَا عَنْ عَمْرِو بْنِ سُرَجِيئٍ ؛

ترجمہ ادپرگڑا

عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ أَوَّلُ مَا يُقْضَى بَيْنَ النَّاسِ  
يَوْمَ الْقِيَامَةِ فِي الدِّمَاءِ -

۴۰۰۱- أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَفْصٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي دَاوُدَ ؛

ترجمہ ادپرگڑا

عَنْ عَمْرِو بْنِ سُرَجِيئٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ  
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوَّلُ مَا يُقْضَى فِيهِ بَيْنَ  
النَّاسِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فِي الدِّمَاءِ -

۴۰۰۲- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ قَالَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ شَيْبَةَ ؛

حضرت عبد اللہ نے ایسا ہی کہا

عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ أَوَّلُ مَا يُقْضَى بَيْنَ النَّاسِ

www.KitaboSunnat.com

في الدماء -

۴۰۰۳- أَخْبَرَنَا إِدْرَاهِيمُ بْنُ الْمُسْتَمِرِّ قَالَ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَاصِمٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُعْتَمِرُ بْنُ أَبِيهِ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ  
شَيْبَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ سُرَجِيئٍ ؛

حضرت عبد اللہ ابن مسعود سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا قیامت کے بعد ایک شخص دوسرے کا ہاتھ پکڑ کر لائے گا اور کہے گا اے پروردگار اس نے مجھے قتل کیا تھا، اللہ تعالیٰ فرمائے گا تو نے کیوں اس کو قتل کیا تھا وہ بولے گا میں نے اس کو قتل کیا تھا تیرے لیے تاکر تھے عزت ہو رہی کافر تھا اور تیرے سوا اور بتوں اور جھوٹے معبودوں کی عزت کرتا تھا، تو میں نے تیرا نام بلند کرنے کے لیے اس کو قتل کیا یعنی جہاد میں تیرا اللہ تعالیٰ فرمائے گا بیشک عزت میرے لیے جہاد ایک شخص دوسرے شخص کا ہاتھ پکڑ کر لائے گا اور کہے گا اس نے مجھے قتل کیا وہ بولے گا تو نے کیوں اس کو قتل کیا تھا وہ بولے گا میں نے اس کو قتل کیا تھا تیرے لیے تاکر تھے عزت ہو رہی کافر تھا اور تیرے سوا اور بتوں اور جھوٹے معبودوں کی عزت کرتا تھا، تو میں نے تیرا نام بلند کرنے کے لیے اس کو قتل کیا یعنی جہاد میں تیرا اللہ تعالیٰ فرمائے گا بیشک عزت میرے لیے جہاد ایک شخص دوسرے شخص کا ہاتھ پکڑ کر

عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَجِيءُ الرَّجُلُ إِخْتِامًا يَبِيدُ الرَّجُلَ فَيَقُولُ يَا رَبِّ هَذَا قَتَلْتُ فَيَقُولُ اللَّهُ لَهُ لِمَ قَتَلْتَهُ فَيَقُولُ قَتَلْتُهُ لِتَكُونَ الْبَعْرَةَ لَكَ فَيَقُولُ فَأَنْهَايَ وَيَجِيءُ الرَّجُلُ إِخْتِامًا يَبِيدُ الرَّجُلَ فَيَقُولُ إِنَّ هَذَا قَتَلْتَنِي فَيَقُولُ اللَّهُ لَهُ لِمَ قَتَلْتَهُ فَيَقُولُ لِتَكُونَ الْحِرَّةَ لِي فَتَلْدِي فَيَقُولُ أَنَّمَا كَيْسَتْ لِفُلَانٍ فَيَبْكُ بِبَائِسِهِ -

پروردگار فرمائے گا فلاں شخص کو عزت نہیں ہے پھر وہ اس کا گناہ سمیٹ لے گا

۴۰۰۴- أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي عَمْرٍو قَالَ حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ قَالَ حَدَّثَنِي شُعْبَةُ عَنْ أَبِي عَمْرٍو أَنَّ الْجَوْفِيَّ قَالَ قَالَ ؛

حضرت جذب سے روایت ہے مجھ سے فلاں شخص نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مقول قیامت کے روز اپنے قاتل کو لے آئے گا اور کہے گا اے پروردگار اس نے مجھ کو قتل کیا تھا وہ بولے گا میں نے اس کو قتل کیا تھا فلاں شخص کی سلطنت میں ایسے فلاں بادشاہ یا حاکم کی مدد سے جذب کیا گیا

مُحَمَّدُ بْنُ حَدَّثَنِي فُلَانٌ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَجِيءُ الْمُقْتُولُ بِقَاتِلِهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فَيَقُولُ سَلْ هَذَا فَنِيمَ قَتَلْتَنِي فَيَقُولُ قَتَلْتَهُ عَلَى مُلْكٍ فُلَانٍ قَالَ حُدَيْبٌ فَأَنْهَاهَا -

فتا: یعنی قاتل پر مقتول کے سب گناہ ڈالے جائیں گے مقصود یہ ہے کہ سب قاتل بیکرے جائیں گے کہ وہ جس نے شخص فدا کا نام بڑا کرنے کے لیے اور اس کا دین پھیلانے کے لیے قتل کیا۔

۳۰۰۵۔ أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ مَنِ عَمَّارَ الدَّهْرِيِّ،  
عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ أَنَّ ابْنَ عَبَّاسٍ  
سُئِلَ عَنِ قَتْلِ مُؤْمِنًا مَعْتَدًا لِقِتَابِ دَامَتِ  
وَعَمِلَ صَالِحًا ثُمَّ اهْتَدَى فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ وَآخِ  
لَهُ التَّوْبَةُ سَمِعْتُ نَبِيَّكُمْ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
يَقُولُ يَجِيءُ مُتَعَلِّقًا بِالْقَاعِلِ تَشْخَبُ أَوْ ذُجْجَةٌ  
دَمَا يَمُوتُونَ أَيْ رَيْتَ سَلَّ لَهَذَا فَيَمُوتُ قَتْلًا ثُمَّ قَالَ  
كَاللَّهِ لَقَدْ أَنْزَلَهَا اللَّهُ ثُمَّ مَا سَمِعْتُهَا

حضرت سالم بن ابی الجعد سے روایت ہے ابن عباس سے پوچھا گیا  
کہ جس شخص نے مومن کو قصداً قتل کیا پھر توبہ کی ادا ایمان لایا اور نیک عمل کیے اور  
ہدایت پر آیا تو اس کی توبہ قبول کہاں ہے میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے  
سنا آپ فرماتے تھے مقول قائل کو پکڑے ہوئے کئے گا قیامت کے روز اور اسکی  
رگوں خون بہتا ہو گا وہ کہے گا لے رب پوچھ اس سے اس نے مجس گناہ میں قتل  
کیا ابن عباس نے اللہ تعالیٰ نے اس آیت کو امارا ومن یقتل مؤمناً متعمداً  
پھر اس کو مسوخ نہیں کیا۔

۳۰۰۶۔ قَالَ ابْنُ جَبْرِ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ الْحَارِثِ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ الْمُجَازِ بْنِ  
بْنِ النَّعْمَانِ،

حضرت سعید بن جبیر نے کہا کونے والوں نے اختلاف کیا ہے اس  
آیت میں ومن یقتل مؤمناً متعمداً اخیر تک کہ یہ مسوخ ہے یا نہیں تو میں  
ابن عباس سے کہہ باں گیا اور ان سے پوچھا انہوں نے کہا یہ آیت اخیر میں  
اترئی اس کو کسی نے مسوخ نہیں کیا۔

عَنْ سَعِيدِ بْنِ جَبْرِ قَالَ اخْتَلَفَ أَهْلُ  
الْكُوفَةِ فِي هَذِهِ الْآيَةِ وَمَنْ يَقْتُلُ مُؤْمِنًا مُتَعَدًّا  
مَوْحَلَّتْ إِلَى ابْنِ عَبَّاسٍ فَسَأَلَتْهُ فَقَالَ لَقَدْ أَنْزَلَتْ  
فِي الْخُرْمِ مَا أَنْزَلَ لَكُمْ مَا سَمِعْتُهَا شَيْءٌ۔

۳۰۰۷۔ أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ جَبْرِ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ الْقَاسِمِ عَنْ  
ابْنِ بَرَّةَ،

۳۰۰۷۔ اس باب میں دو آیتیں ہیں۔ ایک پہلے اتھری سورہ فرقان میں جو مکی ہے والذین لا يدعون مع الله إلهاً آخر ولا يقفون  
النفس التي حرم الله إلا بالحق یعنی نہیں قتل کرتے ہیں کسی نفس کو جس کو حرام کیا اللہ نے مگر حق کے بدلے اور جو ایسا کرے گنہگار ہوگا قیامت  
میں اس کو دونا عذاب ہے اور ہمیشہ رہے گا اس میں ذلیل مگر جو توبہ کرے اور ایمان لاوے اور نیک عمل کرے تو اللہ اس کی  
برائیوں کو نیکیوں سے بدل دے گا اس آیت سے معلوم ہوتا ہے کہ مسلمان کے قائل کی توبہ قبول ہے پھر ایک دوسری آیت سورہ مائدہ  
میں جو مدنی ہے اور کو اتھری ومن یقتل مؤمناً متعمداً فخر اذہ جہنم فالذی قتلہا وغضب اللہ علیہ ولعنہ واعدلہ فلذاباعظما یعنی جو کوئی مسلمان کو  
قصداً قتل کرے تو اس کا بدلہ جہنم ہے ہمیشہ اس میں رہے گا۔ اور اللہ نے اس پر غضب کیا اور لعنت کی اور اس کے لیے بڑا عذاب  
تیار کیا اس آیت سے معلوم ہوتا ہے کہ مسلمان کے قائل کی توبہ قبول نہیں ہے اب اختلاف کیا ہے علمائے بعضوں نے کہا کہ پہلی آیت  
فسوخ ہے دوسری آیت سے اور بعضوں نے کہا کہ پہلی آیت ان لوگوں کی شان میں ہے جنہوں نے کفر کی حالت میں مسلمانوں کو قتل  
کیا پھر ایمان لائے اور مسلمان ہو گئے تو ان کی توبہ قبول ہے اور دلیل اس کی یہ ہے کہ اس آیت میں الا من تاب وامن وعلماً صالحاً ہے  
ہے اور دوسری آیت اس شخص کے باب میں ہے جو مسلمان ہو کہ مسلمان کو قتل کرے اس کی توبہ قبول نہیں اور بعضوں نے کہا کہ دوسری  
آیت میں ہمیشہ جہنم میں رہنے سے یہ مراد ہے کہ مدتوں رہے گا یعنی بہت دنوں تک، اور توبہ مسلمان کے قائل کی قبول ہے۔  
اور یہی قول ہے جمہور علماء کا واللہ اعلم۔

عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ قَالَ مَلَّتْ لَدُنِّي عَبَّاسٌ  
 هَلْ لِي مِنْ فَعْلٍ مُؤْمِنًا مَتَّعْتَهُ أَوْ لَوْ بَدَّ قَالَ لَا  
 وَكَرَأْتُ عَلَيْهِ آيَةَ الَّتِي فِي الْمُرْقَانِ وَالَّذِينَ  
 لَا يَدْعُونَ مَعَ اللَّهِ إِلَهًا آخَرَ وَلَا يَقْتُلُونَ النَّفْسَ  
 الَّتِي حَرَّمَ اللَّهُ إِلَّا بِالْحَقِّ قَالَ هَذِهِ آيَةٌ مَكِّيَّةٌ  
 نَسَخَهَا آيَةٌ مَدْيَنِيَّةٌ وَمَنْ يُفْعَلْ مُؤْمِنًا مَتَّعْتَهُ  
 فَجَزَاؤُهُ جَنَّةٌ

حضرت سعید بن جبیر سے روایت ہے میں نے حضرت ابن عباس سے  
 کہا جو شخص مسلمان کو قتل کرے قصداً اس کی توبہ قبول ہے یا نہیں۔ انہوں  
 نے کہا نہیں میں نے وہ آیت پڑھی جو سورہ فرقان میں ہے والذین لا یبدلون  
 مع اللہ الہاً آخراً ولا یقتلون النفس الّتی حرم اللہ الا بالحق امیر تک انہوں  
 نے کہا یہ آیت کی ہے (یعنی مکہ میں اتریں) اور اس کو نسخہ کر دیا ایک آیت نے  
 جو مدینہ ہے (یعنی مدینہ میں اتریں) اور اس کو نسخہ کر دیا اور جہنم امیر

تک  
 ۴۰۸. أخبرنا محمد بن المثنی قال حدثنا محمد قال  
 حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مَنْصُورٍ

عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ قَالَ أَمَرَني عَبْدِ الرَّحْمَنِ  
 بْنُ أَبِي لَيْلَى أَنْ أَسْأَلَ ابْنَ عَبَّاسٍ عَنِ هَاتَيْنِ الْيَتِيمَتَيْنِ  
 وَمَنْ يُفْعَلْ مُؤْمِنًا مَتَّعْتَهُ أَجْرًا وَهُوَ كَجَمْعِهِمْ  
 فَسَأَلْتُهُ فَقَالَ لَمْ يُنَسَخْهَا شَيْءٌ وَعَنْ هَذِهِ آيَةَ  
 وَالَّذِينَ لَا يَدْعُونَ مَعَ اللَّهِ إِلَهًا آخَرَ وَلَا يَقْتُلُونَ  
 النَّفْسَ الَّتِي حَرَّمَ اللَّهُ إِلَّا بِالْحَقِّ قَالَ نَزَلَتْ فِي  
 أَهْلِ الشَّرْكِ -

حضرت سعید بن جبیر سے روایت ہے مجھے حکم کیا حضرت عبدالرحمن  
 بن ابی لیلی نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے پوچھوں ان دونوں  
 آیتوں کو ومن یقتل مؤمناً متعمداً فجرادہ جہنم میں نے پوچھا تو انہوں نے کہا  
 اس کو کسی آیت نے نسخہ نہیں کیا پھر اس آیت کو والذین لا یبدلون مع  
 اللہ الہاً آخراً ولا یقتلون النفس الّتی حرم اللہ الا بالحق انہوں نے  
 کہا یہ آیت شمرکین کے حق میں اترتی ہے

۴۰۹. أخبرنا حارث بن سليمان المنبجی قال حدثنا ابن ابي رزاد قال حدثنا ابن جندب عن عبد

الأعلى التعلبي عن سعيد بن جبیر  
 عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ قَوْمًا كَانُوا يَأْتُونَ مَا كَانُوا يَأْتُونَ  
 وَأَنَّهُمْ كَانُوا يَأْتُونَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالُوا  
 يَا مُحَمَّدُ إِنَّ الذُّمِّيَّ لَقَوْلٌ وَتَدْعُو إِلَيْهِ لِحَسَنٍ  
 لَوْ تَحِبُّونَا أَنْ نَكْفُرَ لَكُنَّا نَدْعُو فَانزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ  
 وَالَّذِينَ لَا يَدْعُونَ مَعَ اللَّهِ إِلَهًا آخَرَ  
 فَأُولَئِكَ يَبْدُلُ اللَّهُ سَيِّئَاتِهِمْ حَسَنَاتٍ قَالَ  
 يُبْدِلُ اللَّهُ شُرُكَهُمْ إِيَّانَا وَزَنَا هُمْ أَحْصَانَا  
 وَنَزَلَتْ قُلْ يَا عِبَادِ الَّذِينَ اسْتَرْفَعُوا عَلَى أَنْفُسِهِمْ  
 الْآيَةَ -

حضرت ابن عباس سے روایت ہے ایک قوم تھی رب کا ہم نے  
 بہت خون کیسے تھے اور بہت زنا کیسے تھے خوب حرام  
 کام کیسے تھے وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس گئے اور کہنے لگے اے  
 محمد تم جو کہتے ہو اور جس طرف بلا تے ہو وہ اچھا ہے مگر یہ کہہ رہے ہو کہ ہم نے جو کام کیسے  
 ہیں ان کا کچھ کفارہ بھی ہے (یعنی معاف ہو سکتے ہیں) تب اللہ تعالیٰ نے یہ آیت  
 اتاری والذین لا یبدلون مع اللہ الہاً آخراً ولک یبدل اللہ سیئراتہم تک  
 یعنی اللہ بدل دے گا اگر وہ ایمان لادیں اور توبہ کریں ان کے شرک کو ایمان سے  
 اور ان کے زنا کو پاک سے اور یہ آیت اتاری یا عبادی الذین استرفعوا علی انفسہم  
 یعنی نے میرے بند جہنوں نے اپنی جانوں پر ظلم کیا ہے (یعنی گناہ کئے ہیں) مست  
 ۴۱۰. أخبرنا الحسن بن محمد الرضفرائی قال حدثنا ججاج بن محمد قال ابن جندب عن

عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ

ف:۔ تواب پہلی آیت کے خلاف نہ ہوگی کیونکہ وہ مومنین کے حق میں ہے۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ لوگ مشرکین میں سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آئے اور عرض کیا کہ آپ جو فرماتے ہیں اور جس طرف دعوت دیتے ہیں وہ اچھا ہے۔  
 اخیر تک جیسی اوپر گزری۔

عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ نَاسًا مِنْ أَهْلِ الشُّوَلِكِ الْوَالِيَةِ كُنْتُمْ فَمَا لَوْ أَنَّ الدَّمِيْقُوتَ لَوَدَّ أَنْ يَكُونَ نَوْحِيًّا أَنْ يَسْأَلَنَا كَقَارِئَةِ فَمَزَلَتْ وَالَّذِينَ لَا يَدْعُونَ مَعَ اللَّهِ إِلَهًا آخَرَ وَنَزَلَتْ قُلْ يَا عِبَادِ اعْبُدُوا اللَّهَ اسْمُوا عَلَىٰ أَنفُسِهِمْ

۲۰۱۱۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ قَالَ حَدَّثَنَا شَبَابَةُ بْنُ سَوَّادٍ قَالَ حَدَّثَنِي وَفَاءٌ عَنْ عُمَرَ

حضرت ابن عباسؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تیس دن مقبول قائل کو لائے گا اس کی میتانی اور اس کا سر اس کے ہاتھ میں ہوگا یعنی مقبول کے، اور اس کی رگوں سے خون بہتا ہوگا وہ کے کیا رہا اس نے مجھ کو قتل کیا یہاں تک کہ عرش کے پاس لے جائے گا جس کے اوپر پروردگار ہے، راوی نے کہا پھر لوگوں نے ابن عباس رضی اللہ عنہ سے توبہ کا ذکر کیا انہوں نے یہ آیت پڑھی ومن یقتل مؤمنا متعمدا اور کہا جب سے یہ آیت اتری منسوخ نہیں ہوئی اور اسکی توبہ کہاں قبول ہے۔

عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَجِيءُ الْمُتَقُولُ بِالنَّارِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ نَاصِيَتُهُ وَرَأْسُهُ فِي يَدِهِ وَأَذُنُهُ تُشْحَبُ دَمَا يَقُولُ يَا رَبِّ قَتَلْتَنِي حَتَّى يَدْتِيَهُ مِنَ الْعَرْشِ قَالَ فَذَكَرُوا لِابْنِ عَبَّاسٍ التَّوْبَةَ فَلَمَّا هَذَا الْآيَةَ وَمَنْ يَقْتُلْ مُؤْمِنًا مُتَعَمِّدًا قَالَ مَا سِخِّتْ مِنْذُ نَزَلَتْ وَأَخْبَىٰ لَهُ التَّوْبَةُ

۲۰۱۲۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالَ حَدَّثَنَا الْأَنْصَارِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُمَرَ وَعَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ خَارِجَةَ بِنْتِ كَيْدٍ

زید بن ثابتؓ نے کہا یہ آیت ومن یقتل مؤمنا متعمدا اخیر تک چھ بیٹے بعد اتری ہے اس آیت کے جو سورہ فرقان میں اتری۔

عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ قَالَ نَزَلَتْ هَذِهِ الْآيَةُ وَمَنْ يَقْتُلْ مُؤْمِنًا مُتَعَمِّدًا فَجَزَاءُ مَا جَزَمْتُمْ عَلَٰلِدَا فِيهَا الْآيَةَ كُلَّهَا بَعْدَ الْآيَةِ الَّتِي نَزَلَتْ فِي الْقَتْلِ بَيْتَهُ أَشْهَرُ قَالَ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ مُحَمَّدُ بْنُ عُمَرَ وَكَوَيْسَعُهُ مِنْ أَبِي الزِّنَادِ

۲۰۱۳۔ أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ عَنْ عَبْدِ الْوَهَّابِ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُمَرَ وَعَنْ مَوْسَىٰ بْنِ عُفَيْمَةَ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ خَارِجَةَ بِنْتِ زَيْدٍ

عَنْ زَيْدِ بْنِ قَوْلِمٍ وَمَنْ يَقْتُلْ مُؤْمِنًا مُتَعَمِّدًا فَجَزَاءُ مَا جَزَمْتُمْ قَالَ نَزَلَتْ هَذِهِ الْآيَةُ بَعْدَ الَّتِي فِي تَبَارَكَ الْقُرْآنُ بِمَا نَبِيَّةِ أَشْهَرُ وَالَّذِينَ لَا يَدْعُونَ مَعَ اللَّهِ إِلَهًا آخَرَ وَلَا يَقْتُلُونَ النَّفْسَ الَّتِي حَرَّمَ اللَّهُ إِلَّا بِالْحَقِّ قَالَ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَبُو الزِّنَادِ وَبَيْنَهُ وَبَيْنَ خَارِجَةَ فَجَالِدُ بْنُ عُمَرَ

ترجمہ وہی جو اوپر گزرا

مگر اس میں چھ بیٹے کے بدلے آٹھ بیٹے ہیں

۴۰۱۴. أَخْبَرَنَا عُمَرُ بْنُ عَلِيٍّ عَنْ مُسْلِمِ بْنِ أَبِرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ إِسْحَاقَ

عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ جَالِدِ بْنِ عَدُوٍّ قَالَ سَمِعْتُ خَالِدَ بْنَ

أَبِي زَيْدٍ بْنَ ثَابِتٍ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ

قَالَ نَزَلَتْ وَمَنْ يُقْتَلْ مُؤْمِنًا مُتَعَدًّا فَجَزَاؤُهُ جَهَنَّمُ

خَالِدًا فِيهَا أَشْفَعْنَا مِنْهَا فَأَنْزَلَتْ آيَةُ النَّبِيِّ فِي

الْقُرْآنِ وَالَّذِينَ لَا يَكْفُرُونَ مَعَ اللَّهِ إِلَهًا آخَرَ

وَلَا يَقْتُلُونَ النَّفْسَ الَّتِي حَرَّمَ اللَّهُ إِلَّا بِالْحَقِّ -

### ۱۸۸۰- ذِكْرُ الْكِبَائِرِ

حضرت زید بن ثابت سے روایت ہے یہ آیت اتری من یقتل مؤمنًا متہدًّا فجزاؤہ جہنم خالد فیہا اشفعنا منہا فانزلت آیۃ النبی فی القرآن والذین لا ینکفرون مع اللہ الہا آخر ولا یقتلون النفس الّتی حرّم اللہ الا بالحق۔

### کبیرہ گناہوں کا بیان

۴۰۱۵. أَخْبَرَنَا إِسْحَاقُ بْنُ أَبِرَاهِيمَ قَالَ أَنْبَأَنَا بَيْتَةُ قَالَ حَدَّثَنِي بَجِيدُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ خَالِدِ بْنِ مَعْدَانَ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ

السَّعِيُّ حَدَّثَهُمْ

حضرت ابوالباب الصاری سے روایت ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص اللہ کو پوجتا ہے اس کے ساتھ کسی کو شریک نہیں کرتا اور نماز پڑھتا ہے اور زکوٰۃ دیتا ہے اور کبیرہ گناہوں سے بچتا ہے اس کے لیے جنت ہے لوگوں نے پوچھا کبیرہ گناہ کیا ہیں؟ آپ نے فرمایا شرک کرنا اللہ کے ساتھ اور قتل کرنا مسلمان مرد یا عورت کو اور بھاگنا کافروں کے مقابلے سے۔

أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ حَدَّثَنَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ جَاءَ يَعْبُدُ اللَّهَ وَلَا يُشْرِكُ بِهِ شَيْئًا وَيُقِيمُ الصَّلَاةَ وَيُؤْتِي الزَّكَاةَ وَيَحْتَمِلُ الْكِبَائِرَ رِجَالًا لَمْ يَأْتِ بِهَا نَفْسًا لَوْ عَنِ الْكِبَائِرِ فَقَالَ إِذَا شَوَّكْتُ بِاللَّهِ وَقَتْلُ النَّفْسِ الْمُسْلِمَةِ وَالزُّنُوحُ يَوْمَ الرَّحْفِ -

۴۰۱۶. أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کبیرہ گناہ یہ ہیں شرک کرنا اللہ سبحانہ کے ساتھ یہ تو نہادت ہے تمہنشاہ کے ساتھ اور ایسا تصور ہے کہ معاف نہیں ہو سکتا، دوسرے نافرمانی کرنا والدین کی رجاؤں کاموں میں تمہیر سے مسلمان کو ناحق قتل کرنا جو تھے جھوٹ بولنا۔

عَنْ أَبِي عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنْبَأَنَا إِسْحَاقُ بْنُ أَبِرَاهِيمَ قَالَ أَنْبَأَنَا الثَّعْلَبِيُّ بْنُ شَمِيلٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْكِبَائِرُ الشِّرْكُ بِاللَّهِ وَعُقُوقُ الْوَالِدَيْنِ وَقَتْلُ النَّفْسِ وَقَوْلُ الزُّوْرِ -

۴۰۱۷. أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحِيمِ قَالَ أَنْبَأَنَا ابْنُ شَمِيلٍ قَالَ أَنْبَأَنَا شُعْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا جُرَّاسٌ قَالَ سَمِعْتُ

الشَّعْبِيَّ

حضرت عبدالرحمن بن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ان جنہو اکبارا ماشہون عنہم حکم سیکم وند حکمہم دھلا کریم یعنی اگر تم کبیرہ گناہوں سے بچو گے تو باقی برائیاں ہم معاف کر دیں گے اور تم کو عزت کی جگہ لے جاؤں گے۔

عَنْهُ وَسَلَّمَ قَالَ الْكِبْرُ الْوَسْرُ بِاللَّهِ وَعُقُوبَةُ الْوَالِدَيْنِ وَقَتْلُ النَّفْسِ وَالْيَمِينِ الْعَمُوسُ -  
 ۴۰۱۸ أَخْبَرَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ عَبْدِ الْعَظِيمِ قَالَ حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ هَافِيَةَ قَالَ حَدَّثَنَا حَرْبُ بْنُ شَدَّادٍ قَالَ حَدَّثَنَا

يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ عَبْدِ الْمُجِيدِ بْنِ سَيَّانٍ عَنْ حَدِيثٍ  
 عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّهُ حَدَّثَهُ أَبُوهُ وَكَانَ مِنْ أَهْلِ عَقَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ رَجُلًا قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا الْكِبْرُ قَالَ مَنْ سَبَّ أَحَدَهُمْ مِنْ إِبْرَاهِيمَ إِلَى الْيَوْمِ بِاللَّهِ وَقَتْلُ النَّفْسِ بِغَيْرِ حَقٍّ وَفِرَارُ يَوْمِ الرَّحْمَةِ مُخْتَصَرٌ -  
 حضرت عبید بن عمیر سے ان کے باپ نے بیان کیا اور وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے اصحاب میں سے تھے کہ ایک شخص نے کہا یا رسول اللہ کبار کیا ہیں؟ آپ نے فرمایا اسات گناہ سب میں بڑے یہ ہیں اللہ کے ساتھ شرک کرنا اور ناحق خون اور مقابلے کے دن کافروں کے سامنے سے بھاگنا یہ حدیث مخفف ہے۔

۱۸۸۱ - وَكَرَّ عَظِيمُ الذَّنْبِ وَاجْتِلَافُ يَحْيَى وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ عَلَى سَفِيَانِ فِي حَدِيثٍ لِأَصْلِ عَنْ أَبِي ذَرٍّ عَنِ عَبْدِ اللَّهِ فِيهِ -  
 بڑا گناہ کو نسا ہے اور اس حدیث میں سفیان پر اختلاف

۴۰۱۹ - أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ قَالَ حَدَّثَنَا سَفِيَانُ عَنْ وَاصِلٍ عَنْ أَبِي ذَرٍّ عَنْ عَمْرِو بْنِ شَرِيحَةَ  
 عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَحْسَنُ الذَّنْبِ أَعْظَمُ قَالَ أَنْ تَجْعَلَ لِلَّهِ رِيًّا وَهُوَ خَلْقَكَ قُلْتُ ثُمَّ مَاذَا قَالَ أَنْ تَقْتُلَ وَكَذَلِكَ خَشِيَّةٌ أَنْ يَطْعَمَ مَعَكَ قُلْتُ ثُمَّ مَاذَا قَالَ أَنْ تُرَافِقَ بِحِيلَتِكَ جَارَكَ  
 حضرت عبدالرحمن بن مسعود سے روایت ہے میں نے کہا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو نسا گناہ سب سے بڑا ہے آپ نے فرمایا یہ تو اللہ کے ساتھ کسی کو برابر کرے اللہ کی طرح اس کی تعظیم کرے اس کی عبادت کرے اس کو زور اور علم والا سمجھے اس کو مشکل وقت بکارے اس سے مدد بچان کا ملو میں جو خاص اللہ ہی کے اختیار میں ہیں، میں نے کہا پھر کو نسا گناہ آپ نے فرمایا تو اپنی اولاد کو مار ڈالنے اور تیرے کھانے میں شریک ہوں گے میں نے کہا پھر کو نسا گناہ آپ نے فرمایا تو اپنے بڑوسی کی عورت سے زنا کرے۔

۴۰۲۰ - حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ حَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنَا سَفِيَانُ قَالَ حَدَّثَنِي وَاصِلٌ عَنْ أَبِي ذَرٍّ :

ترجمہ وہی ہے جو اوپر گورا !

عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَحْسَنُ الذَّنْبِ أَعْظَمُ قَالَ أَنْ تَجْعَلَ لِلَّهِ رِيًّا وَهُوَ خَلْقَكَ قُلْتُ ثُمَّ أَيْ قَالَ أَنْ تَقْتُلَ وَكَذَلِكَ مِنْ أَجْلِ أَنْ يَطْعَمَ مَعَكَ قُلْتُ ثُمَّ أَيْ قَالَ ثُمَّ أَنْ تُرَافِقَ بِحِيلَتِكَ جَارَكَ  
 ۴۰۲۱ - أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ قَالَ أَنَسُ بْنُ يَزِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ أَبِي ذَرٍّ :

عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ سَأَلْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الذَّنْبِ أَعْظَمُ قَالَ الشَّرْكُ أَنْ تَجْعَلَ لِلَّهِ رِيًّا وَأَنْ تُرَافِقَ بِحِيلَتِكَ جَارَكَ  
 حضرت عبداللہ سے روایت ہے میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا کو نسا گناہ بڑا ہے اپنے فرمایا شرک یعنی اللہ کے برابر کسی کو کرنا اور زنا کرنا اپنے بڑوسی کی عورت سے اور قتل کرنا اپنی اولاد کو مغفلی کے ڈر سے کہ وہ

ساتھ کھا ہیں گی پھر پڑھا عبد اللہ نے اس آیت کو والذین لایعون مع اللہ ابنا آخر تک راہم نشانی لے کہا یہ روایت غلط ہے اور صحیح روایت پہلی ہے اور مزید نے اس میں بجائے واصل کے عاصم کا نام غلطی سے لیا ہے

وَأَنْ تَقْتُلَ وَكَذَلِكَ مُحَافَاةُ الْفَقْرِ أَنْ يَأْكُلَ مَعَكَ تَعَرَّفَ رَبُّ الْعَالَمِينَ وَالَّذِينَ لَا يَدِينُونَ مَعَ اللَّهِ الْهَمَّا أَخْرَجَ قَالَ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ خَلْفَهُ هَذَا خَطَاؤُ الْقَوَابِ الْأَيْ قَبْلَهُ وَصَدِّقَتْ يَزِيدُ هَذَا أَسْطَرًا إِنَّمَا هُوَ وَاجِلٌ وَاللَّهُ تَعَالَى أَعْلَمُ -

## ۱۸۸۲ - ذَكَرَ مَا يَجْعَلُ بِهِ دَمُ الْمُسْلِمِ كَنْ بَاتِلٍ كِي وَجْهَ سَمَلَانَ كَانِ خُونِ دَرَسْتِ هُوَ جَانَا،

۴۰۲۲ أَخْبَرَنَا اسْحَقُ بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ أَخْبَانَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ سَفْيَانَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَرْثَةَ عَنْ مَسْرُوقٍ ،

حضرت عبد اللہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم ہے اس کی جس کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں مسلمان کا خون کرنا درست نہیں جو گواہی دیتا ہو اس بات کی کہ سوا اللہ کے کوئی برحق معبود نہیں اور میں اس کا رسول ہوں مگر تین شخصوں کا ایک تو جو مسلمان اسلام کو چھوڑ کر مسلمانوں کی جماعت سے جدا ہو جائے جس کو مرتد کہتے ہیں یعنی اسلام چھوڑ جانے والا اب خواہ کوئی اور دوسرا دین اختیار کرے جیسے یہودی یا نصرانی یا بت پرست ہو جائے یا سب دینوں کو چھوڑ کر محمد بے دین بن جائے۔ دوسرے نکاح ہو جانے کے بعد نہ ناکر نے والا اس کو پتھر دوں سے مار ڈالنا چاہیے تیسرے جان کے بدلے جان (بہنی قصاص میں) اعمش نے کہا جو اس حدیث کا راوی ہے کہ میں نے یہ حدیث ابراہیم سے بیان کی تو انہوں نے اسو سے اس نے عائشہ رضی اللہ عنہ سے، ایسا ہی روایت کیا۔

عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالَّذِي لَا إِلَهَ غَيْرُهُ لَا يَجْعَلُ دَمُ امْرِئٍ مُسْلِمٍ يَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ إِلَّا ثَلَاثَةً نَفَرًا نَتَّارُهُمْ بِلَادِ سَلَامٍ مَعَارِفُ الْجُمُعَةِ وَالتَّيْبُ الزَّانِي وَالنَّفْسُ بِالنَّفْسِ قَالَ الْأَعْمَشُ نَحْنُ نَحْكُمُ بِهِ إِبْرَاهِيمَ فَحَدَّثَ بَنِي عَيْنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ لَفْرَانِي يَابِتِ پَرَسْتِ هُوَ جَانَا سَبَبِ دِينُونَ كُو جُھُورُ كُو مَحْدُ بے دین بن جائے۔ دوسرے نکاح ہو جانے کے بعد نہ ناکر نے والا اس کو پتھر دوں سے مار ڈالنا چاہیے تیسرے جان کے بدلے جان (بہنی قصاص میں) اعمش نے کہا جو اس حدیث کا راوی ہے کہ میں نے یہ حدیث ابراہیم سے بیان کی تو انہوں نے اسو سے اس نے عائشہ رضی اللہ عنہ سے، ایسا ہی روایت کیا۔

۴۰۲۳ أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنَا سَفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو اسْحَقَ ،

حضرت عمرو بن غالب سے روایت ہے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے کہا کیا سچ کو معلوم نہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا نہیں حلال ہے خون کسی مسلمان آدمی کا مگر اس شخص کا جو محسن ہو کر زنا کرے یا مسلمان ہو کر پھر کافر ہو جائے یا دوسرے کی جان لیوے۔

عَنْ عَمْرُو بْنِ غَالِبٍ قَالَ قَالَتْ عَائِشَةُ مَا عَلِمْتُ أَنْ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَجْعَلُ دَمُ امْرِئٍ مُسْلِمٍ إِلَّا رَجُلًا رَفِيًّا بَعْدَ إِحْصَانِهِ أَوْ كَفَّرَ بَعْدَ إِسْلَامِهِ أَوْ النَّفْسُ بِالنَّفْسِ وَرَفِيًّا رُفِيًّا -

۴۰۲۴ أَخْبَرَنَا هَذَا أَبُو الْعَرَاءِ قَالَ حَدَّثَنَا حُسَيْنٌ قَالَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو اسْحَقَ ،

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے عمار سے کہا لے عمار تو جانا ہے کہ کسی آدمی کا خون کرنا درست نہیں مگر تین شخصوں کا یا جان کے بدلے جان، یا جو شخص زنا کرے محسن ہو کر اور بیان کیا حدیث کو۔

عَنْ عَمْرُو بْنِ غَالِبٍ قَالَ قَالَتْ عَائِشَةُ يَا عَمَّارُ مَا أَنْتَ تَعْلَمُ أَنَّهُ لَا يَجْعَلُ دَمُ امْرِئٍ إِلَّا ثَلَاثَةً النَّفْسُ بِالنَّفْسِ أَوْ رَجُلًا رَفِيًّا بَعْدَ مَا أَحْصَى وَسَاقَ الْحَدِيثَ -

۲۵-۴۴۰. حَبْرِي رِبَا هَيْبَةُ بْنُ يَعْقُوبَ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَيْسَى قَالَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ زَيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا

حضرت ابو امامہ بن سہیل اور عبداللہ بن عامر بن ربیعہ سے روایت ہے ہم حضرت عثمان کے ساتھ تھے جب وہ کھڑے ہوئے تھے رہا بیوں نے ان کو گھیرا تھا، اور ہم جب کسی جگہ سے اندر گھستے تو بلاط والوں کی باتیں سنتے رہا ہوا ایک جگہ کا نام ہے مدینہ منورہ میں وہاں مفسد جمع تھے، ایک روز حضرت عثمان رضی اللہ عنہ اندر گئے پھر باہر نکلے اور کہا جو لوگ مجھے قتل کرنے کو کہتے ہیں ہم نے کہا اللہ شان کے لیے کافی ہے زمین ان کو سزا دینے کے لیے، حضرت عثمان نے کہا وہ مجھے کیوں قتل کرتے ہیں میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا آپ فرماتے تھے مسلمان مرد کا خون کرنا درست نہیں مگر تین سبب سے ایک تو جو اسلام لاکر پھر کافر ہو جائے یا احسان کے بعد زنا کرے یا احسان کہتے ہیں نکاح جو کر دے اور طلاق کرے کو، یا کسی کی جان ناحق لیوے تو قسم اللہ کی میں نے زمانہ میں کیا زنا نہیں کیا زنا جاہلیت کے زمانے میں نہ اسلام لانے کے بعد اور نہ میں نے کر ڈو کیا کہ میں دین کو بدلوں جب سے اللہ نے مجھے ہدایت کی اور نہ میں نے کسی کو ناحق قتل کیا پھر وہ مجھے کیوں قتل کرتے ہیں۔

أَبُو إِمَامَةَ بْنِ سَهْلٍ وَعَبِيدُ اللَّهِ بْنُ عَامِرِ بْنِ رَبِيعَةَ قَالَ لَكُنَّا مَعَ عُثْمَانَ وَهُوَ مَحْضُورٌ وَكُنَّا إِذْ ادْخَلْنَا مَدِينَةَ حَلَدًا نَسَمُهُ كَلَامَهُ مِنْ بَابِ لَطْفٍ فَكَلَّمَ عُثْمَانَ يَوْمَئِذٍ فَقَالَ إِنَّهُمْ كَيْتُوا عَدُوًّا وَخِيًّا يَا لِقَتْلِ قُلْنَا يَكْفِيكَ اللَّهُ قَالَ فَلِمَ يَقْتُلُونَ خِيًّا سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا يَجِلُّ دَمُ أُمْرِي وَمُسْلِمًا إِلَّا بِأَحَدِي ثَلَاثٍ جُلُّ كَفَرٍ بَعْدَ إِسْلَامِهِ أَوْ رَأَى بَعْدَ إِحْسَانِهِ أَوْ قَتَلَ نَفْسًا بَعْدَ نَفْسٍ وَاللَّهُ مَا رَأَيْتُ فِي جَاهِلِيَّةٍ وَلَا إِسْلَامٍ وَلَا تَمَنَيْتُ أَنْ يَخْدِي بَدِيئِي بَدَلًا مَهْدِي هَذَا إِنْ أَلَى اللَّهُ وَلَا قَتَلْتُ نَفْسًا فَلِمَ يَقْتُلُونِي۔

جو مسلمانوں کی جماعت کے جدا ہو جائے اس کو قتل کرنا اور زیادہ راویوں کا اختلاف

۴۴۱-۴۴۲. حَبْرِي أَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى الصُّوفِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ مَرْدَانَ عَنْ زَيْدِ بْنِ عِلَاقَةَ، عَنْ عَزْمَةَ بِنْتِ شُرَيْحِ بْنِ الْأَشْجَعِيِّ قَالَ رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى الْمَنْبَرِ يُخَاطِبُ النَّاسَ فَقَالَ إِنَّهُ سَيَكُونُ بَعْدِي هَنَاتٌ وَهَنَاتٌ فَسَنُ رَأَيْتُمُوهُ فَارْقِ الْجَمَاعَةَ أَوْ يُرِيدُ يُفَرِّقُ أُمَّةً مُحَمَّدٌ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَأَنَّ أُمَّةً مَنْ كَانَ فَاقُولُهُ فَإِنَّ يَدَ اللَّهِ عَلَى الْجَمَاعَةِ فَإِنَّ الشَّيْطَانَ مَعَ مَنْ قَارَقَ الْجَمَاعَةَ يَرْكُضُ۔

۱۸۸۳۔ قتل من قارق الجماعة وذكر الاختلاف على زياد بن علقم عن عوج بن حبيبه۔

۴۴۱-۴۴۲. حَبْرِي أَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى الصُّوفِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ مَرْدَانَ عَنْ زَيْدِ بْنِ عِلَاقَةَ، عَنْ عَزْمَةَ بِنْتِ شُرَيْحِ بْنِ الْأَشْجَعِيِّ قَالَ رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى الْمَنْبَرِ يُخَاطِبُ النَّاسَ فَقَالَ إِنَّهُ سَيَكُونُ بَعْدِي هَنَاتٌ وَهَنَاتٌ فَسَنُ رَأَيْتُمُوهُ فَارْقِ الْجَمَاعَةَ أَوْ يُرِيدُ يُفَرِّقُ أُمَّةً مُحَمَّدٌ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَأَنَّ أُمَّةً مَنْ كَانَ فَاقُولُهُ فَإِنَّ يَدَ اللَّهِ عَلَى الْجَمَاعَةِ فَإِنَّ الشَّيْطَانَ مَعَ مَنْ قَارَقَ الْجَمَاعَةَ يَرْكُضُ۔

ساتھ ہے جو جماعت سے جدا ہو اس کو لات مار کر ہٹا دیا ہے

نک :- جماعت کو ڈرنا اور ایک امت کے اتفاق کو تفریق کے ساتھ بدلنا یعنی چھوٹ ڈالنا اس سے بڑھ کر کوئی گناہ اور کوئی بڑی بات نہیں ہے اسی چھوٹ کی بدولت مسلمان تباہ ہو گئے ان کی حکومت جاتی رہی کافروں کے محکوم ہو گئے مگر اب تک فور نہیں کرتے اور اپنی حالت کے



۲۰۲۷۔ أَخْبَرَنَا أَبُو هُرَيْرَةَ عَنْ عِيسَى بْنِ مَرْزُوقٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ عَنْ عُمَرَ بْنِ أَبِي حَتْمَةَ عَنْ زَيْدِ بْنِ عَلِقَةَ ،  
 عَنْ عَزْرَجَةَ بِنْتِ شَرِيحٍ قَالَتْ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى  
 اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّهَا سَتَكُونُ بَعْدِي هَنَاتٌ  
 وَهَنَاتٌ وَهَنَاتٌ وَرَقَمٌ يَذِيهِ فَنَسْرٌ أَيْشَوْهُ يُرِيدُ  
 يُفَرِّقُ أُمَّرَأَتَهُ مُحَمَّدٌ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُمْ  
 كَيْسِيَّةٌ فَأَشَوْهُ كَمَا نَأَمَى كَانَ مِنَ النَّاسِ -

حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ سے روایت ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میرے بعد فساد ہوں گے اور اپنے ہاتھوں کو اٹھایا تو جس کو تم دیکھو وہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی امت میں چھوٹ ڈالنا چاہے جب وہ متفق ہوں تو قتل کرو اس کو چاہے کوئی پور لوگوں میں سے

۲۰۲۸۔ أَخْبَرَنَا عُسْرُ بْنُ عِيسَى قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ عَلِقَةَ ،

عَنْ عَزْرَجَةَ قَالَتْ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى  
 اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ سَتَكُونُ بَعْدِي هَنَاتٌ  
 وَهَنَاتٌ فَمَنْ أَرَادَ أَنْ يُفَرِّقَ أُمَّرَأَتَهُ مُحَمَّدٌ صَلَّى  
 اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُمْ جَعَمٌ فَأَضْرِبُوهُمُ بِالسَّيْفِ ،

۲۰۲۹۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ قُدَامَةَ قَالَ حَدَّثَنَا جَبْرِ عَنْ زَيْدِ بْنِ حَطَّاءَ بْنِ السَّائِبِ عَنْ زَيْدِ بْنِ عَلِقَةَ ،  
 عَنْ أُسَامَةَ بْنِ شَرِيحٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى  
 اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيُّهَا الرَّجُلُ خُذْ يَفَرِّقُ بَيْنَ أُمَّتِي  
 فَأَضْرِبُوهُمُ اعْتَقَكَ -

حضرت اسامہ بن شریح رضی اللہ عنہ سے روایت ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص میری امت میں چھوٹ ڈالنے کو نکلے اس کی گردن مارو -

(بقیہ فائدہ) درست کرنے میں اور اتفاق پھیلانے میں کوشش نہیں کرتے اور کافر مسلمانوں کی نا اتفاقی دیکھ کر ہنستے ہیں اور خوش ہوتے ہیں بلکہ اسلام کے دین کو ذلیل سمجھتے ہیں اور کہتے ہیں جس دین کا اثر اس دین والوں پر ایسا پڑتا ہے کہ آپس میں دن رات لڑتے جھگڑتے ہیں دو شخص مل کر نہیں رہتے وہ دین کیا ہو گا حالانکہ اسلام ایسا دین تھا جس نے بڑی چھوٹی ٹوٹی قوم کو جو ٹکڑے ٹکڑے ہو گئی تھی اور ایک دوسرے کا دشمن تھی مل کر ایک کر دیا۔ جیسا کہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔ وَاذْكُرْ وَالنَّعْمَةَ الَّتِي عَلَيْكُمْ اِذْ كُنْتُمْ اعداء فَخَالَفَ بَيْنَ قُلُوبِكُمْ فَاصْبَحْتُمْ بِنِعْمَتِهِ اِخْوَانًا۔ یعنی یاد کرو اللہ کے احسان کو جب تم ایک دوسرے کے دشمن تھے پھر تم سبھوں کے دل میں الفت ڈالی اور ایک دوسرے کے بھائی ہو گئے اگر کوئی یہ کہے کہ مسلمانوں میں فریقیت بہت سے ہیں جیسے شیعہ سنی خارجی دہائی مرثی فریقی وغیرہ اس وجہ سے نا اتفاقی ہے تو ہم یہ کہیں گے کہ نصاریٰ میں بھی بہت سے فرقے ہیں مگر وہ بیوقوف کے مقابلے کے وقت تک دل رہتے ہیں اور اپنے دین کے فرقے کو گو وہ کتنی ہی مخالف ہو بیوقوف کا نسبت ہمیشہ پسند کرتے ہیں ایسا ہی مسلمانوں کو بھی چاہیے کہ جو کوئی ہمارے پیغمبر کا قاتل ہے اور قرآن کو اللہ کا کلام الرحمن سمجھتا ہے (اور ارکان اسلام کا پابند ہے) وہ کتنا ہی مخالف ہو اس کو مسلمان سمجھیں اور جب کسی بیوقوف سے جھگڑا پڑے یا اپنا کوئی عام کام ہو جس میں سب مسلمانوں کا فائدہ ہو جیسے مسجد کا بنانا مذہب تیار کرنا یا اور کوئی قومی کام تو سب مل کر متفقانہ کوشش کریں اگر ایسا کریں گے تو اور جیندر و زیمک ان کا دین ان کا مذہب قائم رہے گا ورنہ کافر ان کا نام تک میٹ دینے کو مستعد اور تیار ہیں اور رات و دن اس کے لیے کوشش کر رہے ہیں، یا اللہ تو مسلمانوں کو سمجھ دے کہ وہ اپنی عقل سے کام لیں۔

اس آیت کی تفسیر انا جزاء الذین بحارہوں اللہ رسولہ اظہر تک یعنی ان لوگوں کی سزا جو اللہ اور اس کے رسول سے لڑتے ہیں اور چلتے ہیں کہ ملک میں فساد پھیلا دیں یہ ہے کہ وہ قتل کیے جائیں یا ان کو موتی دی جائے یا ان کے ہاتھ اور پاؤں لٹے لٹے کاٹے جائیں یعنی دم تا ہاتھ تو یا ان پاؤں یا دور کیے جائیں ملک سے اور ان لوگوں کا نشان میں یہ آیت آتی ہے ان کا بیان

۱۸۸۴ ثَابِتٌ قَالَ قَالَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ اِنَّا جَزَاءُ الَّذِينَ  
يُحَارِبُونَ اللَّهَ وَرَسُولَهُ وَيَسْعَوْنَ فِي الْأَرْضِ فَسَادًا أَن  
يَقْتُلُوا أَوْ يَكْفُرُوا وَإِن يَصِفُوا أَوْ يَخْلَعُوا أَوْ يُجَاهِدُوا  
خِلَافًا أَوْ يُفِرُّوا مِنَ الْأَرْضِ كَرِهْنَا نَذْلُكَ وَذَكَرْنَا لِأَنَّ  
الْقَاطِطِ النَّاقِلِينَ لِيُخْبِرَ نَسِي. بِنِ مَالِكٍ فِيهِ -

۲۰۳۳ حَبْرَنَا سَمَاعِيلُ بْنُ مَسْعُودٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ نُدَيْجٍ عَنْ حُجَّاجِ بْنِ الصَّوَابِ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَمْرٍو  
حَضْرَتِ اَلنَّسَائِيِّ بْنِ مَالِكٍ سَمَاعِيلُ بْنُ مَسْعُودٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ نُدَيْجٍ عَنْ حُجَّاجِ بْنِ الصَّوَابِ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَمْرٍو

قبیلہ ہے عرب میں) آنحضرت آدمی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئے ان کو مدینہ کی ہوانا موافق ہوئی اور بسیار ہو گئے انہوں نے شکایت کی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے آپ نے فرمایا تم ہمارے جوڑے کے ساتھ جاؤ گے اونٹوں میں رہا ہر کی ہوا کھانے کو) اور ان کا دودھ اور موت پیو گے (جو ہتھاری بیماری کی دوا ہے) وہ بولے ہاں پھر وہ گئے اور دودھ اور موت اونٹوں کا پیا اور تند رست ہو گئے جب اچھے ہو گئے تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے جوڑے کو قتل کیا اور اونٹ لے بھاگے) آپ نے ان کے پیچھے لوگوں کو روانہ کیا، وہ ان کو گرفتار کر لائے آپ نے ان کے ہاتھ اور پاؤں لٹا کر کٹوائے اور ان کی آنکھوں کو گرم سلائی سے اندھ کیا پھر ان کو دھوپ میں ڈلوا دیا۔ یہاں تک کہ وہ مر گئے رہی سزا ہے لیسے ڈاکو کی جوتوں کرے اور احسان کے بدلے برائی کرے اور سچے دین سے پھر جائے۔

أَبِي قَلَابَةَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو قَلَابَةَ قَالَ حَدَّثَنِي  
النَّسِيُّ بْنُ مَالِكٍ أَنَّ نَعْرًا مِنْ عُمَّالِ بَنِي تَمِيمٍ  
قَدِمُوا عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاسْتَوْحَمُوا  
الْمَدِينَةَ وَسَقَمَتِ أَسْمَاءُ هُمْ فَشَكَوْا ذَلِكَ إِلَى رَسُولِ  
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَا تَكْفُرُونَ مَعَنَا  
رَاعِيْنَا فِي الْبِلَدِ فَصَلُّوا مِنْ الْبَارِعَاتِ وَأَبُوا لَهَا مَا كَلُوا  
بَلَى فَخَرَجُوا فَمَرُّوا مِنْ الْبَارِعَاتِ وَأَبُوا لَهَا فَصَلُّوا  
فَقَتَلُوا أَرَاغِي رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَبَعَثَ  
فَأَخَذُوا هُمْ فَأَقْبَقُوا بِهَمْ فَقَطَعُوا أَيْدِيَهُمْ وَأَجْلَسُوا  
وَسَمَرُوا عَيْنَهُمْ وَنَبَذَهُمْ فِي الشَّمْسِ حَتَّى مَاتُوا -

۲۰۴۱ حَبْرَنَا عَمْرُو بْنُ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ كَثِيرٍ عَنْ دِينَارِ بْنِ دِينَارٍ عَنِ الْوَلِيدِ بْنِ الْأَوْزَاعِيِّ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي قَلَابَةَ  
حَضْرَتِ اَلنَّسَائِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ سَمَاعِيلُ بْنُ مَسْعُودٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ نُدَيْجٍ عَنْ حُجَّاجِ بْنِ الصَّوَابِ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَمْرٍو

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئے تو انہوں نے بڑا جانا بدینے میں رہنے کو (لوحیہ ناموا نفقت آب وہوا کے) آپ نے ان کو حکم کیا صدقے کے اونٹوں میں جانے کا اور ان کا دودھ اور موت پیجئے کا انہوں نے ایسا ہی کیا پھر جوڑے کو قتل کیا اور اونٹوں کو ایک لے گئے) آپ نے ان کے پچھٹنے کے لیے لوگوں کو بھیجا وہ لائے گئے ان کے ہاتھ اور پاؤں کاٹے پھر ان کی آنکھیں گرم سلائی سے اندھی کیں اور ان کے ذمہ کو تھاپیں دھون بند کرنے کے لیے، بلکہ چھوڑ دیا یہاں تک کہ وہ مر گئے تب اللہ تعالیٰ نے یہ آیت انہوں کو اظہر تک

عَنْ النَّسِيِّ أَنَّ نَعْرًا مِنْ عُمَّالِ بَنِي تَمِيمٍ  
قَدِمُوا عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاسْتَوْحَمُوا  
الْمَدِينَةَ وَسَقَمَتِ أَسْمَاءُ هُمْ فَشَكَوْا ذَلِكَ إِلَى رَسُولِ  
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَا تَكْفُرُونَ مَعَنَا  
رَاعِيْنَا فِي الْبِلَدِ فَصَلُّوا مِنْ الْبَارِعَاتِ وَأَبُوا لَهَا مَا كَلُوا  
بَلَى فَخَرَجُوا فَمَرُّوا مِنْ الْبَارِعَاتِ وَأَبُوا لَهَا فَصَلُّوا  
فَقَتَلُوا أَرَاغِي رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَبَعَثَ  
فَأَخَذُوا هُمْ فَأَقْبَقُوا بِهَمْ فَقَطَعُوا أَيْدِيَهُمْ وَأَجْلَسُوا  
وَسَمَرُوا عَيْنَهُمْ وَنَبَذَهُمْ فِي الشَّمْسِ حَتَّى مَاتُوا -

یہ بحارہوں اللہ رسولہ اظہر تک ۔

۴۰۱- أَخْبَرَنَا اسْحَبُ بْنُ مُصَوِّرٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُوْسُفَ قَالَ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ قَالَ حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ قَالَ حَدَّثَنِي الْوُقْدَانِيُّ،

عَنْ أَنَسٍ قَالَ قَدِمَ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نِسَائِيَةٌ نَفَرٌ مِنْ عَجَلٍ فَذَكَرُوا حُكْمَهُ إِلَى قَوْلِهِ لَمْ يُخَيِّسْهُمْ وَقَالَ فَتَلَّوْا الرَّاحِيَّ -

۴۰۲- أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلِيمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشِيرٍ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي يُوْسُفَ عَنْ أَبِي وَقَلْبَةَ،

حضرت انسؓ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس مکمل یا عریضہ کے چند لوگ گئے ان کے ہاتھ کی آب دہوا ناموافق ہوئی آپ نے ان کے لیے حکم کیا کہ انہوں کو یا دودھ والی اونٹنی لانا کہ یہیں دودھ اور موت اس کا پھر انہوں کو مل گیا اور وہ کہہ کر اور ہانک لے گئے اونٹوں کو۔ آپ نے ان کے لالے کے لیے لوگوں کو بھیجا پھر ان کے ہاتھ پاؤں کٹولے اور ان کی آنکھیں اندھا کیں۔

عَنْ أَنَسٍ قَالَ أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَفَرٌ مِنْ عَجَلٍ أَوْ عَرِينَةَ فَأَمَرَهُمْ وَاجْتَمَعُوا الْمَدِينَةَ يَذُوقُوا ذَرْعًا يَشْرَبُونَ آبًا نَهًا وَأَبْوَالًا فَتَلَّوْا الرَّاحِيَّ وَاسْتَأْذَنُوا الرَّبِيْعَ فَبَعَثَ فِي طَلَبِهِمْ فَقَطَعَ أَيْدِيَهُمْ وَأَرْجُلَهُمْ وَسَمَلَ أَعْيُنَهُمْ -

اس حدیث میں انسؓ بن مالک سے حمید پر راولوں کا اختلاف

۱۸۸۵- ذَكَرُ الْخِطَابِ النَّاقِلِينَ لِخَبْرٍ حَمِيدٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ فِيهِ

۴۰۳- أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو بْنِ الشَّرْحِ قَالَ أَخْبَرَنِي ابْنُ وَهْبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرٍو وَغَيْرُهُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الطَّوِيلِ،

ترجمہ وہی ہے جو اوپر گزرا

اس میں یہ ہے کہ وہ عربینہ کے لوگ تھے جب اچھے ہونے تو اسم سے پھر گئے اور چرواہے کو جو مسلمان تھا مار ڈالا۔ اتنا زیادہ ہے کہ آپ نے ہاتھ پاؤں کاٹ کر آنکھیں پھوڑ کر ان کو سولی دی۔

عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ نَاسًا مِنْ عَرِينَةَ قَدِمُوا عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَجْتَمَعُوا الْمَدِينَةَ فَبَعَثَهُمُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى دَوْجٍ لَهُ فَشَرِبُوا مِنْ آبِهَا نَهًا وَأَبْوَالًا فَلَمَّا صَوَّأُوا ارْتَدُّوا عَنِ الْإِسْلَامِ وَقَتَلُوا رَاحِيَّ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمُؤْمِنًا وَاسْتَأْذَنُوا الرَّبِيْعَ فَبَعَثَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي آثَارِهِمْ فَأَخَذُوا وَقَطَعَ أَيْدِيَهُمْ وَأَرْجُلَهُمْ وَسَمَلَ أَعْيُنَهُمْ وَصَلَبَهُمْ -

۴۰۴- أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ قَالَ أَتَانَا إِسْمَاعِيلُ عَنْ حَمِيدٍ،

ترجمہ وہی ہے جو اوپر گزرا۔ اس میں سولی کا ذکر نہیں

عَنْ أَنَسٍ قَالَ قَدِمَ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَاسٌ مِنْ عَرِينَةَ فَقَالَ لَهُمْ رَسُولُ اللَّهِ

صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ خَرَجْتُمْ إِلَى دُوْدٍ نَأْتَلْتُمْ فِيهَا فَشَرِبْتُمْ مِنَ الْبَارِئِهَا وَأَبْوَاهَا فَفَعَلُوا فَكَلَّمَا صَعَوْا قَامُوا إِلَى رَاجِي رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَتَمَتُّوهُ وَرَجَعُوا الْفَارَّاءُ وَأَسْتَأْفُوا دُوْدَ الْيَتْبِي صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَرْسَلَ فِي ظَلِمِهِمْ وَأَرْقَى بِهِمْ فَتَقَطَّعَ أَيْدِيَهُمْ وَأَرْجُلَهُمْ وَسَلَّ أَعْيُنَهُمْ -

۲۳۶۶- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ قَالَ حَدَّثَنَا حَبِيبٌ

عَنْ أَنَسٍ قَالَ قَدِمَ نَاسٌ مِنْ عَرَبِيَّةٍ عَلَى رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاجْتَوَوْا الْمَدِينَةَ فَقَالَ لَهُمُ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ خَرَجْتُمْ إِلَى دُوْدٍ نَأْتَلْتُمْ مِنَ الْبَارِئِهَا قَالَ رَقَالَ قَتَادَةُ وَأَبْوَاهِهَا نَحْرُ جِبْرِالِ إِلَى دُوْدٍ وَرَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمَّا صَعَوْا كَفَرُوا بَعْدَ إِسْلَامِهِمْ وَقَتَلُوا رَاجِي رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَسْتَأْفُوا دُوْدَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَنْطَلَقُوا مُحَارِبِينَ فَأَرْسَلَ فِي ظَلِمِهِمْ فَأَخَذُوا فَتَقَطَّعَ أَيْدِيَهُمْ وَأَرْجُلَهُمْ وَسَمَّى أَعْيُنَهُمْ -

۲۳۶۷- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي عَدِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا حَبِيبٌ

عَنْ أَنَسٍ قَالَ أَسْلَمَ نَاسٌ مِنْ عَرَبِيَّةٍ فَاجْتَوَوْا الْمَدِينَةَ فَقَالَ لَهُمُ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ خَرَجْتُمْ إِلَى دُوْدٍ نَأْتَلْتُمْ مِنَ الْبَارِئِهَا قَالَ حَبِيبٌ وَقَالَ قَتَادَةُ عَنْ أَنَسٍ وَأَبْوَاهَا فَفَعَلُوا فَلَمَّا صَعَوْا كَفَرُوا بَعْدَ إِسْلَامِهِمْ وَقَتَلُوا رَاجِي رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَسْلَمُوا وَأَسْتَأْفُوا دُوْدَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهَرَبُوا مُحَارِبِينَ فَأَرْسَلَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَرَقَى بِهِمْ فَأَخَذُوا فَتَقَطَّعَ أَيْدِيَهُمْ وَأَرْجُلَهُمْ وَسَمَّى أَعْيُنَهُمْ وَتَرَكَهُمْ فِي الْحَرِّ وَحَتَّى مَاتُوا -

ترجمہ وہی ہے جو اوپر گزرا

اتنا زیادہ ہے کہ گئے اڑتے ہوئے

ترجمہ وہی ہے

جو اوپر گزرا

گھرا تا زیادہ ہے کہ پھر ان کو چھوڑ دیا حرہ درجولیک نہیں پھری ہے مدینے کے پاس) میں۔ یہاں تک کہ وہ مر گئے۔

۱۳۰۳۸- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ وَهُوَ ابْنُ زُرَيْعٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ :

ترجمہ وہی ہے جو اوپر لکھا

اس میں یہ ہے کہ کچھ لوگ عیسیٰ یا عیسیٰ کے آئے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس اور بولے یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم (یعنی جانور رکھتے اور ان کا دودھ پیتے تھے اور زمین والے یعنی کھیتی والے نہ تھے تو ان کو ناموافق ہوتی ہو کر دینے کی خبر تک۔

أَنَّ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ حَدَّثَنَا أَنَّ نَاسًا أَوْجَعُوا الْأَ  
مِنْ عَمَلٍ أَوْ عَرِيْنَةً قَدِمُوا عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ  
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّا أَهْلُ ضَرْعٍ وَكَلْبٍ  
نَكُنُّ أَهْلَ رَيْبٍ فَاسْتَوْخِمْوا الْمَدِيْنَةَ فَأَمَرَهُمْ  
رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِذُودٍ وَرَاعٍ  
وَأَمَرَهُمْ أَنْ يَخْرُجُوا مِنْهَا فَيَسْرُبُوا مِنْ لَبَنِهَا وَأَبْوِهَا  
فَلَمَّا حَضَرُوا أَكَلُوا مِنْ حَاجِيَةِ الْحَمْرَةِ كَفَرُوا بَعْدَ إِسْلَامِهِمْ  
وَقَتَلُوا رَاعِي رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
وَأَسْتَأْفُوا الذُّودَ فَبَعَثَ الطَّلَبَ فِي أَثَرِهِمْ فَأَتَى  
بِهِمْ فَسَتَرُوا عَيْنَهُمْ وَقَطَمَ أَيْدِيَهُمْ وَأَرْجُلَهُمْ ثُمَّ  
تَرَكَهُمْ فِي الْحَمْرَةِ عَلَى حَالِهِمْ حَتَّى مَاتُوا -

۱۳۰۳۹- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى عَنْ عَبْدِ الْأَعْلَى نَحْوَهُ

۱۳۰۴۰- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ أَبُو بَكْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ قَالَ حَدَّثَنَا حَسَنٌ قَالَ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ وَثَابِتُ :

ترجمہ وہی ہے جو اوپر لکھا

است از یادہ ہے کہ انس نے کہا میں نے ان میں سے ایک کو دیکھا جو اپنے منہ کو زمین سے رگڑ رہا تھا پیاس کے مارے یہاں تک کہ مر گئے۔

عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ نَفَرًا مِنْ عَرِيْنَةَ نَدَلُوا فِي الْحَمْرَةِ  
فَأَتَوْا النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاجْتَوَوْا الْمَدِيْنَةَ  
فَأَمَرَهُمْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ  
يَكُوْنُوا فِي الْبِلِّ الصَّدْقَةِ وَأَنْ يَسْرُبُوا مِنْ الْبَابِهَا  
وَأَبْوِهَا فَفَعَلُوا الرَّاعِي وَأَرْتَدَّ وَاعَيْنَ الْإِسْلَامَ  
وَأَسْتَأْفُوا الْإِبِلَ فَبَعَثَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ  
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي أَثَرِهِمْ فِي بَهْمٍ فَقَطَمَ أَيْدِيَهُمْ  
وَأَرْجُلَهُمْ وَسَتَرَ عَيْنَهُمْ وَأَلْقَاهُمْ فِي الْحَمْرَةِ قَالَ  
أَنَسٌ فَلَقَدْ رَأَيْتُ أَحَدَهُمْ يَكْتُمُ الْأَرْضَ بِفِيهِ  
عَطَشًا حَتَّى مَاتُوا -

اس حدیث میں یحییٰ بن سعید رحمہ اللہ  
اور مصروف کا اختلاف

۱۸۸۶- ذَكَرُ الْخِتْلَانِ طَلْحَةَ بْنَ مَصْرُوفٍ  
وَمُعَاوِيَةَ بْنَ صَالِحٍ عَلَى يَحْيَى بْنِ  
سَعِيدٍ فِي هَذَا الْحَدِيثِ

۴۰۴۱- أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ وَهَبٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ السَّجَمِيُّ قَالَ حَدَّثَنِي زَيْدُ بْنُ أَبِي

تزجد وہی جو اد پر گزارا۔ اس میں یہ ہے کہ زنیہ کے چند گنوار رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئے اور سلطان ہو گئے پھر مدینے کی ہوا ان کو ناموافق ہوئی جہاں تک کہ ان کے رنگ زرد ہو گئے اور پیت پھول گئے۔ آپ نے دودھ والی اونٹنی کے پاس ان کو بھیجا۔ اخیر تک عبد الملک نے انس سے یہ حدیث بیان کرتے وقت پوچھا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ منزل ان کو تھور کے بدلے میں دی یا کفر کے بدلے میں؟ انہوں نے کہا کفر کے بدلے۔

أَيْسَةَ عَنْ كَلْحَةَ بِنِ مَضْرِبٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَدِمَ أَغْرَابٌ مِنْ عَرَبِيَّةٍ إِلَى نَبِيِّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَسْلَمُوا فَأَجْبَهُوا الْمَيْسَةَ حَتَّى أَصْفَرَتْ أَلْوَانُهُمْ وَعَظَمَتْ بَطُونُهُمْ فَبَعَثَ بِهِمُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى لِقَاحِ الْبَنَاتِ مَهْرَهُمْ أَنْ يَشْرُكُوا مِنْ الْبَنَاتِ مَا كَانُوا يَرَاهَا حَتَّى حَقُوا فَمَاتُوا وَأَعْرَابُهُمْ كَانُوا أَسْأَفًا وَالْوَيْلُ فَبَعَثَ نَبِيُّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي ظَلَمِهِمْ فَأَقْبَحَ بِهِمْ فَحَقَّمَهُمْ أَيْدِيَهُمْ وَأَرْجُلَهُمْ وَسَمِعُوا عَلَيْهِمْ قَالَ أَيْدِي الْمُؤْمِنِينَ عِنْدَ الْمَلِكِ لِأَنَّهُمْ كَهُوَ يُحَدِّثُهُ هَذَا الْحَدِيثَ بِكُفْرٍ أَوْ بَدْتِيبٍ قَالَ يَكْفُرُ-

۴۰۴۲- أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ وَابْنُ السَّرْحِ قَالَ أَنْبَأَنَا ابْنُ وَهَبٍ قَالَ وَأَخْبَرَنِي يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ وَمَعَاوِيَةُ بْنُ

حضرت سعید بن المسیب سے مسلا روایت ہے کہ لوگ عرب کے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئے اور مسلمان ہو گئے پھر بیمار ہوئے تو آپ نے ان کو بھیجا دودھ والی اونٹنیوں میں اس لیے کہ ان کا دودھ پیئیں وہ وہیں رہے یہاں تک کہ ان کی نیت چرواہے پر آئی جو حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا غلام تھا اس کو قتل کیا اور اونٹنیوں کو ہانک لے گئے لوگوں نے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ خبر سن کر فرمایا ہے اللہ پیسا رکھ اس شخص کو جس نے محمد کی آل کو غلام بھی آل میں داخل ہے رات بھر پیسا رکھا۔ پھر آپ نے ان کے ڈونڈنے کے لیے لوگوں کو بھیجا وہ بکڑے گئے آپ نے ان کے ہاتھ اور پاؤں کاٹے اور ان کی آنکھوں کو گرم سلائی سے باندھا کیا اس لیے کہ انہوں نے بھی چرواہے کو کسی طرح ملا تھا، بعضے راوی دوسروں سے کہ زیادہ بیان کرتے ہیں مگر ماویہ نے

صالح عن يحيى بن سعيد، عن سعيد بن المسيب قال قدمه ناس من العرب على رسول الله صلى الله عليه وسلم فأسلموا فمرضوا فبعث بهم رسول الله صلى الله عليه وسلم إلى لِقَاحِ الْبَنَاتِ مَا كَانُوا يَرَاهَا فَكَانُوا فِيهَا تَقْرَعُهُمْ وَاللَّيْلِ الرَّاحِ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَفَتَلَوْا وَأَسْتَأْفُوا الْبِقَاحَ فَرَعَوْا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اللَّهُمَّ عَطِشَ مَنْ عَطِشَ أَنْ مُحَمَّدٌ الْبَلَّةُ فَبَعَثَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي ظَلَمِهِمْ فَأَخَذُوا فَحَقَّمَهُمْ أَيْدِيَهُمْ وَأَرْجُلَهُمْ وَسَمِعُوا عَلَيْهِمْ وَبَعْضُهُمْ يَزِيدُ عَلَى بَعْضٍ أَلَّا أَنْ مَعَاوِيَةَ قَالَ فِي هَذَا الْحَدِيثِ اسْتَأْفَى إِلَى أَرْضِ الْيَعْرُبِ-

اس حدیث میں یہ کہا ہے کہ وہ لوگ اونٹنیوں کو مشرکوں کے ملک میں ہانک لے گئے۔  
۴۰۴۳- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْمُخَلَّبِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ أَعَارَ قَوْمٌ عَلَيَّ

لِقَاحِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَخَذَهُمْ  
فَقَطَعَ أَيْدِيَهُمْ وَأَرْجُلَهُمْ وَسَمَلَ أَعْيُنَهُمْ -  
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی اونٹنیوں کو تو آپ نے ان کو بچھڑا اور ان  
کے ہاتھ اور پاؤں کاٹے اور ان کی آنکھیں اندھ سی کیں۔

۴۰۴۳- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى عَنْ ابْنِ أَبِي الزُّبَيْرِ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ وَأَبَانَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ  
قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي الزُّبَيْرِ قَالَ حَدَّثَنَا الدَّرَادِيُّ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ أَبِيهِ :

عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ قَوْمًا أَخَذُوا عَلَى لِقَاحِ رَسُولِ  
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَقْبَرَهُمُ النَّبِيُّ صَلَّى  
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَطَعَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ  
وَسَلَّمَ أَيْدِيَهُمْ وَأَرْجُلَهُمْ وَسَمَلَ أَعْيُنَهُمْ لَمَّا لَفِظَ  
لِابْنِ الْمُثَنَّى -

۴۰۴۵- أَخْبَرَنَا عِيسَى بْنُ حَمَّادٍ قَالَ أَبَانَا اللَّيْثُ :

عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ أَبِيهِ أَنَّ قَوْمًا أَخَذُوا عَلَى  
إِبِلِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَطَعَ أَيْدِيَهُمْ  
وَأَرْجُلَهُمْ وَسَمَلَ أَعْيُنَهُمْ -  
کاٹے اور ان کی آنکھیں اندھ سی کیں۔

حضرت ہشام سے روایت ہے اس نے سنا  
اپنے باپ حضرت عروہ سے کہ ایسا قوم نے رسول اللہ صلی اللہ  
علیہ وسلم کے اونٹ لوث لیے۔ آپ نے ان کے ہاتھ اور پاؤں

۴۰۴۶- أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو بْنِ الشَّرْحِ قَالَ أَبَانَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ وَأَخْبَرَنِي يَحْيَى بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَالِحٍ

وَسَعِيدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ وَذَكَرَ أَخْرَجَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ :

عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ أَنَّهُ قَالَ أَخَذَ رِثْمًا  
مِنْ عَرَبِيَّةٍ عَلَى لِقَاحِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ  
وَسَلَّمَ فَاسْتَوْفَاهَا وَقَتَلُوا غُلَامًا لَهُ فَبَعَثَ رَسُولُ  
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي أَنْتَاهُمْ فَأَخَذُوا  
فَقَطَعَ أَيْدِيَهُمْ وَأَرْجُلَهُمْ وَسَمَلَ أَعْيُنَهُمْ -

حضرت عروہ بن الزبیر سے روایت ہے عربینہ کے کھ لوگوں نے  
لوٹا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی دودھ والی اونٹنیوں کو اور ان کو  
ہاتھ لے گئے اور آپ کے غلام کو مار ڈالا، آپ نے لوگوں کو ان کے  
پچھے بھیجا وہ بکڑے گئے ان کے ہاتھ اور پاؤں کاٹے گئے اور ان  
کا آنکھیں سلائی پھیری گئی۔

۴۰۴۷- أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو بْنِ الشَّرْحِ قَالَ أَخْبَرَنِي ابْنُ وَهْبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي عُمَرُو بْنُ الْكَرْبِ عَنْ سَجِيدِ

بْنِ أَبِي هِلَالٍ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ :

عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى  
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَتَرَكْتُ فِيهِمْ آيَةَ الْمُحَادَّةِ -

حضرت عبداللہ بن عمر نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے ایسا  
ہی روایت کیا اور کہا ان ہی لوگوں کے حق میں محاربت کی آیت اتھی

یعنی انما جزاء الذین عاربون اللہ ورسولہ غیر تکس

۴۰۴۸- أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو بْنِ الشَّرْحِ قَالَ أَبَانَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي اللَّيْثُ عَنْ ابْنِ جُلْدَانَ :

عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ  
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَرَكَ الَّذِينَ سَرَقُوا الرِّقَاعَةَ وَسَمَلَ

حضرت ابو الزبیر سے روایت ہے حضور صلی اللہ  
علیہ وسلم نے جب ہاتھ پاؤں کاٹے ان لوگوں کے جنہوں نے آپ کی اونٹنیوں

۲۰۴۹- أَخْبَرَنَا الْفَضْلُ بْنُ مَسْعُودٍ الْأَعْرَجِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عَمِيْلَانَ بَعَثَ مَا مَوْءُونَ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْجٍ عَنْ سُلَيْمَانَ التَّمِيمِيِّ؛

حضرت انسؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان لوگوں کی آنکھیں اندھی کیں اس لیے کہ انہوں نے بھی جو وہاں کی آنکھیں اندھی کی تھیں تو قصاصاً آپ نے ایسا کیا۔

عَنْ أَنَسٍ قَالَ إِنَّمَا سَأَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَعْيُنَ أَوْلِيَاءِكَ لِأَنَّهُمْ سَمَلُوا عَيْنِي الرُّعَاةَ -

۲۰۵۰- أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو بْنِ السَّرْحِ وَالْحَارِثُ بْنُ مَسْكِينٍ قَرَأَهُ عَلَيْهِ وَأَنَا أَسْمَعُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو وَهَبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ؛

حضرت انسؓ سے روایت ہے کہ ایک یہودی نے انصار کی ایک لڑکی کو قتل کیا زبور کی طبع سے اور اس کو کنوئیں میں ڈال دیا اوپر سے اس کا سر کچلا پتھر سے پھر وہ پھردا گیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حکم کیا اس کو پتھروں سے مارنے لایا ہاں تک کہ مر جائے۔

عَنْ أَنَسٍ بْنِ مَالِكٍ أَنَّهُ رَجُلَانِ مِنْ يَهُودٍ قَتَلَا جَارِيَةً مِنَ الْأَنْصَارِ عَلَى حَيْثُ تَهَاوَأَ النَّصَارَى قَلِيْبٍ وَرَضَخَرَا سَهْمًا بِأَجْحَاةٍ فَأَخَذَ فَأَمَرَ بِهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يُرْجَمَ حَتَّى يَمُوتَ -

۲۰۵۱- أَخْبَرَنَا أَبُو سُوَيْبٍ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ مَعْمَرٍ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ؛

عَنْ أَنَسٍ أَنَّ رَجُلًا قَتَلَ جَارِيَةً مِنَ الْأَنْصَارِ عَلَى حَيْثُ تَهَاوَأَ النَّصَارَى قَلِيْبٍ وَرَضَخَرَا سَهْمًا بِالْجَاهَاةِ فَأَمَرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يُرْجَمَ حَتَّى يَمُوتَ -

۲۰۵۲- أَخْبَرَنَا زكريا بن يحيى قال حدثنا اسحق بن ابراهيم قال انا في عجلي بن المحسبي بن واقد قال حدثني ابي قال حدثنا يزيد النخعي عن عكرمة؛

حضرت ابن عباسؓ سے روایت ہے اللہ جل جلالہ کے اس قول میں انما جزاء الذين يجارون اللہ رسولاً خبر تک یہ آیت مشرکوں کے حق میں از می ذوجان میں سے تو یہ کرے پھوٹے جانے سے پہلے تو اس کو سزا نہ ہوگی اور یہ آیت مسلمان کے واسطے نہیں یعنی مسلمان اگر قتل کرے یا فساد پھیلانے تک میں اور اللہ اور اس کے رسول سے لڑے پھر کافروں سے جا کر مل جائے پھوٹ جانے سے پہلے تو اس پر سے یہ حد ساقط نہ ہوگی اور جب مسلمانوں کے ہاتھ آدے گا اس کو سزا ملے گی۔

عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ فِي قَوْلِهِ تَعَالَى إِنَّمَا جَزَاءُ الَّذِينَ يُجَارُونَ اللَّهَ وَرَسُولَهُ أَلَّا يَكُونَ لَهُمْ فِي الشِّرْكِ فِي الْأَيَّةِ فِي الْمَشْرُوكِينَ فَمَنْ تَابَ مِنْكُمْ قَبْلَ أَنْ يُقْتَلَ عَلَيْهِ لَمْ يَكُنْ عَلَيْهِ سَبِيلٌ وَكَيَسَّرَتْ لَهُ فِي الْأَيَّةِ لِلرَّجُلِ الْمُسْلِمِ قَتْلَ وَاسْتَدْرَاقَ الْأَرْضِ وَحَادِبِ اللَّهِ وَرَسُولَهُ لَمْ يَكُنْ لَهُ لِحْقِي بِالْكَفَّارِ قَبْلَ أَنْ يُقْتَلَ عَلَيْهِ لَمْ يَنْعَهُ ذَلِكَ أَنْ يُقَامَ عَلَيْهِ الْحُدُ الَّذِي أَصَابَ -



## ۱۸۸۷- التَّمَنِي عَنْ الْمُثَلَّةِ

## مثلمہ کی ممانعت

۴۰۵۳- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ قَتَادَةَ :

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم خطبہ میں صدقہ دینے کی روایت دلاتے اور مثلے سے منع کرتے۔

عَنْ أَنَسٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخُصُّ فِي خُطْبَتِهِ عَلَى الصَّدَقَةِ وَيَنْهَى عَنِ الْمُثَلَّةِ -

## ۱۸۸۸- الصَّلْبِ

## سولی دینے کا بیان

۴۰۵۴- أَخْبَرَنَا النَّبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ الدُّرَيْمِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ الْعُقَدِيُّ عَنْ ابْنِ أَبِي هَيْمَةَ بْنِ طَرْمَانَ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ رَفِيعٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَيْرٍ :

حضرت عائشہؓ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مسلمان کا خون در سرت نہیں مگر تین صورتوں میں ایک تو جو شخص ہو کہ زنا کرے وہ سنگسار کیا جائے یعنی پتھروں سے مارا جائے دوسرے وہ شخص جو کسی شخص کو قصداً مار ڈالے تو وہ قتل کیا جائے گا (اس کے قصاص میں) تیسرے وہ شخص جو اسلام سے پھرتا ہے اور اٹھادس کے رسول سے لڑے اور قتل کیا جائے یا سولی دیا جائے یا قید کیا جائے (یہاں تک کہ توبہ کرے)

عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَجُوزُ دَمُ امْرِئٍ مُسْلِمٍ إِلَّا بِأَجَلٍ ثَلَاثٍ خِصَالٍ زَانٍ مُخْضَعٌ يُرْجَمُ أَوْ رَجُلٌ قَتَلَ رَجُلًا مُتَعَدًّا أَوْ قَتَلَ أَوْ رَجُلًا يَخْرُجُ مِنَ الْإِسْلَامِ يُحَارَبُ اللَّهُ حَرْبَ رَجُلٍ وَرَسُولُهُ يُقْتَلُ أَوْ يُضْلَبُ أَوْ يُنْفَى مِنَ الْأَرْضِ -

مسلمان کا غلام مشرکوں کے ملک میں بھاگ جائے

۱۸۸۹- الْعَبْدُ يَأْتِي إِلَى أَرْضِ الشِّرْكِ وَذَكَرَ

اِخْتِلَافِ النَّاقِلِينَ لِخَبْرٍ جَرِيدٍ فِي

ذَلِكَ الْاِخْتِلَافِ عَلَى الشَّعْبِيِّ

۴۰۵۵- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ عَنْ مَنْصُورٍ عَنِ النَّسَائِيِّ :

حضرت جریر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب غلام بھاگ جائے تو اس کی نماز قبول نہ ہوگی جب تک اپنے مالکوں کے پاس لوٹ کر نہ آئے۔

عَنْ جَرِيرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَبَى الْعَبْدُ لِمَنْ تَقَبَّلَهُ لَهُ صَلَاةٌ حَتَّى يَرْجِعَ إِلَى مَوْلَاهُ -

حضرت شعبی سے روایت ہے جریرؓ روایت کرتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے جب غلام بھاگ جائے تو اس کی نماز قبول نہ ہوگی اور اگر مر جائے گا تو کافر مرے گا ایک غلام جریرؓ کا بھاگا تھا

۴۰۵۶- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ حَدَّثَنَا عَنْ جَرِيرٍ عَنِ مَخْلُوقَةَ عَنْ الشَّعْبِيِّ قَالَ كَانَ جَرِيرٌ يُحَدِّثُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَبَى الْعَبْدُ لِمَنْ تَقَبَّلَهُ

انہوں نے اس کو گرفتار کیا اور اس کی گردن مار دی اس لیے کہ وہ اسلام سے پھر کرانوں میں مل گیا ہوگا۔

لَهُ صَلَاةٌ وَإِنْ مَاتَ مَاتَ كَمَا فَرَّادَى ابْنُ عَلَاءٍ بِمَجْرِيهِ  
فَأَحَدُهُ فَضْرَبَ عُنُقَهُ -

۳۰۵۷- أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ هُمَيْدٍ قَالَ قَالَ أَنبَاءُ الْأَسْرَائِيلَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ الشَّعْبِيِّ،  
حَضْرَتِ جَرِيرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّهُ قَالَ إِذَا بَقِيَ الْعَبْدُ إِلَى  
بِجَاغٍ جَاءَ تَوْبَهُ اس كَا ذِمَّةَ نَبِيٍّ هِيَ .

عَنْ جَرِيرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ إِذَا بَقِيَ الْعَبْدُ إِلَى  
أَرْضِ الْبِشْرِيِّ فَلَا ذِمَّةَ لَهُ -

## ابی اسحق پر اختلاف

## ۱۸۹۰-الْإِخْتِلَافُ عَلَى أَبِي إِسْحَقَ

۳۰۵۸- أَخْبَرَنَا تَيْبَةَ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنِ الشَّعْبِيِّ،  
عَنْ جَرِيرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ  
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا بَقِيَ الْعَبْدُ إِلَى أَرْضِ الْبِشْرِيِّ  
فَقَدْ حَلَّ ذِمَّةً -

۳۰۵۹- أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ قَالَ حَدَّثَنَا قَاسِمُ بْنُ كَثِيرٍ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ  
عَنْ جَرِيرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنِ ابْنِ أَبِي عَتَابَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
قَالَ إِذَا بَقِيَ الْعَبْدُ إِلَى أَرْضِ الْبِشْرِيِّ فَقَدْ  
حَلَّ ذِمَّةً -

۳۰۶۰- أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنِ الشَّعْبِيِّ،  
عَنْ جَرِيرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ إِذَا بَقِيَ الْعَبْدُ إِلَى أَرْضِ الْبِشْرِيِّ  
فَقَدْ حَلَّ ذِمَّةً -

۳۰۶۱- أَخْبَرَنَا صَفْوَانُ بْنُ عَمْرٍو قَالَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ عَمْرٍو عَنِ الشَّعْبِيِّ،  
عَنْ جَرِيرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ إِذَا بَقِيَ الْعَبْدُ إِلَى أَرْضِ  
الْبِشْرِيِّ فَقَدْ حَلَّ ذِمَّةً -

۳۰۶۲- أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ حَجْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شَرِيكُ بْنُ عَبْدِ إِسْحَقَ عَنْ عَامِرِ بْنِ  
عَنْ جَرِيرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ إِذَا بَقِيَ الْعَبْدُ إِلَى أَرْضِ الْبِشْرِيِّ  
وَلِيْحَقَّ بِالْعَدُوِّ فَقَدْ حَلَّ ذِمَّةً بِنَفْسِهِ -

مرتبہ کا بیان (یعنی جو اسلام سے پھر جائے)

## ۱۸۹۱-الْحُكْمُ فِي الْمُرْتَدِ

۳۰۶۳- أَخْبَرَنَا أَبُو الْأَزْهَرِ أَحْمَدُ بْنُ الْأَزْهَرِ اللَّيْثِيُّ الْبُزْجِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ سُلَيْمَانَ الْبَزْجِيُّ قَالَ قَالَ أَنبَاءُ الْمُغِيرَةَ  
بْنِ مُصَلَّبٍ عَنْ مَطَرِ الْوَزَارِيِّ عَنْ كَافِعِ بْنِ  
عَنْ ابْنِ عُمَرَ بْنِ عُمَانَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ

حضرت عبداللہ بن عمر سے روایت ہے حضرت عثمان نے کہا

اللّٰهُ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا يَحِلُّ دَمُ امْرِيٍّ  
مُسْلِمًا اَوْ يَحْدَى ثَلَاثِ رَجُلٍ زُفَا بَعْدَ اِحْسَانِهِ فَعَلَيْهِ  
الرَّجْمُ اَوْ قَتْلٌ عِنْدَ اَفْعَالِيهِ الْقَوْدِ اَوْ اِرْتَاكَ بَعْدَ اِسْلَامِهِ  
فَعَلَيْهِ الْقَتْلُ -

میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا آپ فرماتے تھے مسلمان آدمی کا  
خون درست نہیں، اگر تین دھبوں سے ایک تو جوڑا کرے احسان کے بعد  
اس پر دم ہے، دوسری جو قتل کرے قصداً اس پر قصاص ہے تیسری جو اسلام  
ہے پھر جائے وہ قتل کیا جائے۔

۴۰۶۴- اَحْبَبْنَا مَوْمِلَ بْنِ اِهَابٍ قَالَ حَدَّثَنَا عِنْدَ الرَّزَاقِيِّ قَالَ اَخْبَرَنِي ابْنُ جَبْرِ نَزِيْعٌ عَنْ اَبِي النَّصْرِ حَنْ بَشْرِ بْنِ سَعِيْدٍ  
عَنِ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ عَمْرِو بْنِ عُمَرَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ

حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ سے روایت ہے میں نے حضور  
صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا آپ فرماتے تھے مسلمان کا خون درست نہیں مگر تین  
دھبوں سے یا توڑنا کرے احسان کے بعد یا قتل کرے کسی آدمی کو  
یا کافر جو جائے اسلام کے بعد تو قتل کیا جائے۔

اللّٰهُ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا يَحِلُّ دَمُ امْرِيٍّ  
مُسْلِمًا اَوْ يَحْدَى ثَلَاثِ رَجُلٍ اَنْ يَزُوْنِي بَعْدَ مَا اُحْسِنَ اَوْ يَفْتُلُ  
رِسْتَنَا فَيُقْتَلُ اَوْ يَكْفَرُ بَعْدَ اِسْلَامِهِ فَيُقْتَلُ -

۴۰۶۵- اَحْبَبْنَا جَمْرَانَ بْنَ مَوْسَى قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ قَالَ حَدَّثَنَا اَيُّوْبُ عَنْ جِهْرَمَةَ قَالَ قَالَ  
حضرت ابن عباس سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم  
نے فرمایا جو شخص اپنا دین بدلے اس کو قتل کر دو!

ابن عباس قال قال رسول الله صلى الله  
عليه وسلم من بدل دينه فاقتلوه -

۴۰۶۶- اَحْبَبْنَا مُحَمَّدَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْمُبَارَكِ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو جَسَّامٍ قَالَ حَدَّثَنَا وَهَيْبٌ قَالَ حَدَّثَنَا اَيُّوْبُ  
حضرت کومرہ سے روایت ہے کہ لوگ اسلام سے پھر گئے تو  
حضرت علیؑ نے ان کو انگاریں ملوا دیا ابن عباس نے کہا اگر میں ان کا  
جگہ ہوتا تو کبھی ان کو نہ جلاتا حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا امت  
مذاب کرد اللہ کے مذاب (آگ سے) کسی کو البتہ میں اللہ کا قتل کرنا اگرچہ  
حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص اپنا دین بدلے اس کو قتل کر دو!

عَنْ عِكْرَمَةَ اَنْ نَاسًا اُرْسِدُوا عَنِ الْاِسْلَامِ  
فَعَزَّزْتُهُمْ عَلَى بَا لِنَارٍ قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ لَوْ كُنْتُ  
اَنَا لَمَ اَحْرَقْتُهُمْ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ

۴۰۶۷- اَحْبَبْنَا مُحَمَّدَ بْنَ بَكْرِ قَالَ اَنْبَاْنَا ابْنُ جَرِيْجٍ قَالَ اَنْبَاْنَا اِسْمَاعِيْلَ بْنَ  
مَعْبُرٍ عَنْ اَيُّوْبَ عَنْ جِهْرَمَةَ  
حضرت عباس سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے  
فرمایا جو شخص اپنا دین بدلے اس کو قتل کر دو!

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَعْمَدُوْا اِبْرَاهِيْمَ اَكْهَدُ اَوْ لَوْ  
كُنْتُ اَنَا لَقَتَلْتُهُمْ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ  
وَسَلَّمَ مَنْ بَدَّلَ دِيْنَهُ فَاَقْتُلُوْهُ -

۴۰۶۸- اَحْبَبْنَا هِلَالَ بْنَ الْعَلَاءِ قَالَ حَدَّثَنَا اِسْمَاعِيْلُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ ذُرَّارَةَ قَالَ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ الْعَوَّامِ  
قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيْدُكَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ جِهْرَمَةَ  
حضرت ابن عباس سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے  
فرمایا جو شخص اپنا دین بدلے اس کو قتل کر دو!

عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ  
صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ بَدَّلَ دِيْنَهُ فَاَقْتُلُوْهُ -

۴۰۶۹- اَحْبَبْنَا مَوْسَى بْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشْرِ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيْدُكَ عَنْ قَتَادَةَ  
حضرت حسن سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے

عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ  
صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ بَدَّلَ دِيْنَهُ فَاَقْتُلُوْهُ -

۴۰۷۰- اَحْبَبْنَا الْحَسَنَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ  
عَنْ الْحَسَنِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ بَدَلٍ دَيْنَهُ فَأَقْتُلُوهُ قَالَ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ  
 هَذَا أَوْلَىٰ بِالصَّوَابِ مِنْ حَدِيثِ عَبْدِ -

۲۰۶۰ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَيْسَىٰ عَنْ عَبْدِ الصَّمَدِ قَالَ حَدَّثَنَا هَاشِمٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ النَّسِ -

حضرت ابن عباس سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم  
 نے فرمایا جو شخص اپنا دین بدلے اس کو قتل کر دو !

أَنَّ ابْنَ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى  
 اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ بَدَلِ دَيْنَهُ فَأَقْتُلُوهُ -

۲۰۶۱ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ قَالَ حَدَّثَنَا هَاشِمٌ عَنْ قَتَادَةَ ،

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے حضرت علیؓ کے پاس  
 کچھ لوگ زط (جو ایک پہاڑ ہے) کے لانے گئے جو مت بوجھنے تھے آپ  
 نے ان کو آگ میں جلادیا۔ ابن عباس رضی اللہ عنہ نے کہا رسول اللہ صلی اللہ  
 علیہ وسلم نے تو فرمایا ہے جو شخص اپنا دین بدلے اس کو قتل

عَنْ أَنَسِ أَنَّ عَلِيًّا ابْنَ أَبِي سَابِئٍ مِنَ الزُّطِّ  
 يَقْبَهُونَ وَنَشْنَا فَأَحْرَقَهُمْ قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ إِنَّمَا  
 قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ بَدَلِ  
 دَيْنَهُ فَأَقْتُلُوهُ -

کر دو تو آگ میں جلا اور دست ٹھیرا

۲۰۶۲ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ وَحَدَّثَنِي حَسَنُ بْنُ مَعْدَةَ قَالَ حَدَّثَنَا قُرَّةُ بْنُ خَالِدٍ عَنِ مُحَمَّدِ بْنِ هِلْدَانَ عَنِ  
 أَبِي بَرْدَةَ بْنِ -

حضرت ابو موسیٰ اشعریؓ سے روایت ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم  
 نے ان کو یمن کی طرف بھیجا (صوبہ دار کے) پھر معاذ بن جبلؓ کو بھیجا بعد  
 اس کے جب وہ یمن میں پہنچے تو انہوں نے کہا اے لوگو میں رسول اللہ صلی اللہ  
 علیہ وسلم کا بھیجا ہوا ہوں تمہارا طرف ابو موسیٰ نے ان کے بٹے پھیر رکھا اس  
 پر ٹیک لگا کر بیٹھے کے لیے، اتنے میں ایک شخص لایا گیا جو پہلے یہودی  
 تھا پھر مسلمان ہو گیا تھا پھر کافر ہو گیا، معاذؓ نے کہا میں نہیں بھولوں گا جب  
 تمہارے قتل نہ کیا جائے اللہ اور اس کے رسول کے حکم کے موافق تین بار یہ  
 کہا جب وہ قتل کیا گیا تب بیٹھے۔

أَبِي مُوسَىٰ الْأَشْعَرِيِّ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ النَّبِيَّ  
 صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعَثَهُ إِلَى الْيَمَنِ ثُمَّ أَرْسَلَ  
 مُعَاذَ بْنَ جَبَلٍ بَعْدَ ذَلِكَ فَلَمَّا قَدِمَ قَالَ لَهَا  
 النَّاسُ إِنِّي رَسُولُ اللَّهِ إِلَيْكُمْ فَأَلْقَى لَهُ الْكُفْرَ  
 مُوسَىٰ وَرِثَاةٌ لِي جُلِيسٌ عَلَيْهِمْ فَأَنَّى بَرَّ جَبَلٌ كَانَ  
 يَهُودِيًّا فَاسْلَمَ ثُمَّ كَفَرَ فَقَالَ مُعَاذٌ لَأَنْ أَجْلِسُ حَتَّى  
 يُعْتَقَلَ فَوَضَّاءَ اللَّهُ وَرَسُولُهُ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ فَلَمَّا  
 قُبِلَ كَفَهُ -

۲۰۶۳ أَخْبَرَنَا الْقَاسِمُ بْنُ زَكَرِيَّا بْنِ دِينَارٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَحْمَدُ بْنُ مَفْضَلٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَسْبَاطُ قَالَ رَوَى السُّدِّيُّ  
 عَنْ مُصْعَبِ بْنِ -

حضرت سعد رضی اللہ عنہ سے روایت ہے جس دن مکہ فتح ہوا  
 تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سب لوگوں کو امن دیا مگر چار  
 مردوں اور دو عورتوں کو، فرمایا وہ جہاں میں ان کو قتل کرو اگر چہ  
 کعبہ کے پردوں سے لٹکے ہوں (اپنی جان بچانے کے لیے) وہ چار  
 مرد یہ تھے مکرمہ بن ابی جہل اور عبد اللہ بن خطل اور مقیس بن صبا  
 اور عبد اللہ بن سعد بن ابی الريح اور عبد اللہ بن خطل ملائکہ کے پر لیں

سَعْدِ بْنِ أَبِيهِ قَالَ لَمَّا كَانَ يَوْمَ فَتْحِ  
 مَكَّةَ آمَنَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ النَّاسَ  
 إِلَّا أَرْبَعَةً نَفَرًا وَامْرَأَتَيْنِ وَقَالَ أَقْتُلُوهُمْ وَإِنْ  
 وَجَدْتُمُوهُمْ مُتَعَلِّقِينَ بِأَسْتَارِ الْكَعْبَةِ عَكْرَمَةُ  
 بْنُ أَبِي جَهْلٍ وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ حَطَلٍ وَمَقِيسُ بْنُ  
 صَبَاكَةَ وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَعْدِ بْنِ أَبِي الشَّرْحِ فَأَمَّا

سے لٹکا ہوا، اس کے مارنے کو دو شخص ایسے ایک سعد بن ہش  
دوسرے عمار بن باسر لیکن سید جو ان فقے عمار سے انہوں نے اس کو  
قتل کیا اگے بڑھ کر اور مقیس بن صباہ بازار میں ملا وہیں لوگوں نے  
اس کو ارڈالا اور عکرمہ بن ابی جہل سمندر میں سوار ہو گیا وہاں طوفان  
میں پھنسا کشتی والوں نے کہا اب سب خالص خسر خدا کو پکارو  
کیونکہ اور تمہارے معبود (بت و دیوہ) یہاں کچھ نہیں کر سکتے  
عکرمہ نے کہا تم اللہ کی گریہاں میں سوا اس کے کوئی مجھ کو نہیں بچا  
سکتا تو خشکی میں بھی کوئی سوا اس کے نہیں بچا سکتا، اے پروردگار  
میں تجھ سے اقرار کرتا ہوں کہ اگر اس بلا سے جس میں پھنسا ہوں تو  
مجھے بچا دے گا تو میں حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس جاؤں  
گا اور اپنا ہاتھ ان کے ہاتھ میں رکھوں گا (یعنی بیعت کروں گا)  
اور میں ضرور ان کو اپنے ادب پر جتنے والا ہر ماں باؤں کا پھر وہ آیا اور  
مسلمان ہو گیا اور عبد اللہ بن ابی سرح حضرت عثمان کے پاس چھا،  
جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے لوگوں کو بلا بیعت کے لیے تو حضرت  
عثمان نے اس کو لاکر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے  
کھڑا کیا اور کہا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بیعت کیجئے  
عبد اللہ سے، آپ نے اپنا سر اٹھایا اور تین بار عبد اللہ کی  
طرف دیکھا گویا ہر بار بیعت سے انکار کیا پھر تیس بار کے بعد آخر  
اس سے بیعت کر لی۔ اس کے بعد صحابہ کی طرف مخاطب ہوئے  
اور فرمایا کیا تم میں کوئی ایک بھی سمجھدار نہ تھا جو اٹھ کھڑا  
ہوتا اس کی طرف جب مجھے دیکھتا بیعت سے ہاتھ روکتے ہوئے  
اور قتل کرتا اس کو، انہوں نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ  
علیہ وسلم ہم کو آپ کے دل کی بات کیونکہ معلوم ہوئی آپ

نے اٹھ سے اشارہ کیوں نہ کیا۔ آپ نے فرمایا نبی کی یہ شان نہیں کہ وہ چور آنکھ رکھے (یعنی ظاہر میں چھپ رہے اور  
آنکھ سے اس کے خلاف اشارہ کرے)

عَنْهُ اللَّهُ بْنُ خَطْلٍ ذَاوَرَكٍ وَهُوَ مُتَعَلِّقٌ بِأَسْتَارِ الْكُتَيْبَةِ  
فَأَسْبَقَ إِلَيْهِ سَعِيدُ بْنُ خُوَيْزِمَةَ وَخَطَّارُ بْنُ يَاسِرٍ  
فَسَبَقَ سَعِيدٌ عَمَّادًا وَكَانَ أَشْبَثَ الرَّجُلَيْنِ فَضَلَّكَ  
وَأَمَّا مَيْسِرُ بْنُ صَبَابَةَ فَأَذْرَكَ النَّاسَ فِي السُّوقِ  
فَقَتَلُوهُ وَأَمَّا عِكْرَمَةُ فَرَكِبَ الْبُحْرَ فَأَصَابَتْهُمُ عَاصِفًا  
فَقَالَ أَصْحَابُ السَّفِينَةِ اخْلُصُوا فَإِنَّ الْبُرْهَانَ لَا  
تُعْنِي عَنْكُمْ شَيْئًا هَلْهَنَّا فَقَالَ عِكْرَمَةُ وَاللَّهِ لَئِن  
لَمْ يُبَجِّئِي مِنَ الْبُحْرِ أَلَا أُرْوِخُ لَكُمْ كَرِيحِي فِي  
الْبُرْهَانِ وَاللَّهِ إِنْ لَمْ يَكْ عَلَى عَرْمَدٍ إِنْ أَنْتَ عَائِلِي  
مِمَّا أَنَا فِيهِ أَنْ الْبُرْهَانَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
حَتَّى أَصَحَّ يَدِي فِي يَدِهِ فَلَا يَجِدُ نَهْ عَقْوًا كَرِيحًا كَجَاء  
فَأَسْلَمَ وَأَمَّا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَعِيدِ بْنِ أَبِي الْمَرْجِ  
فَأَتَاهُ اخْتِبَاءً عِنْدَ عُمَانَ بْنِ عَمَّانٍ فَلَمَّا دَعَا رَسُولُ  
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ النَّاسَ إِلَى الْبَيْعَةِ  
جَاءُوا بِهِ حَتَّى أَتَقَفَ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ  
وَسَلَّمَ قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ بَايِعْ عَبْدَ اللَّهِ قَالَ  
فَرَفَعَ رَأْسَهُ فَنَظَرَ إِلَيْهِ ثَلَاثًا كُلَّ ذَلِكَ يَأْخُذُ  
فَبَايَعَهُ بَعْدَ ثَلَاثَ ثُمَّ أَقْبَلَ عَلَى أَصْحَابِهِ فَقَالَ  
أَمَا كَانَ فِيكُمْ رَجُلٌ رَشِيحٌ يَقُومُ إِلَى هَذَا الْحَدِيثِ  
رَأْيِي كَفَعْتُ يَدِي عَنْ بَيْعَتِهِمْ فَيَقْتُلُهُ فَقَالُوا وَمَا  
يُدْرِيئَا يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا فِي نَفْسِكَ هَلَا أَوْمَاتُ  
إِلَيْنَا بَيْعَتِكَ قَالَ إِنَّهُ لَا يَلْبَسُنِي لِبَنِي أَنْ يَكُونَتْ  
لَهُ حَاشِيَةٌ أَعْيُنٍ -

ف۔۔ عکرمہ بن ابی جہل اور اس کے باپ ابی جہل نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو بہت تکلیف پہنچائی تھی تو ابی جہل مارا گیا  
بدر کے دن اور عکرمہ زندہ تھا اور عبد اللہ بن حنظل اسلام لاکر مرتد ہو گیا تھا اور دونوں نے دیکھی تھیں جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم  
کی برائیاں گایا کرتیں اور مقیس بن صباہ اور عبد اللہ بن ابی سرح یہ دونوں اسلام سے پھر گئے۔

## ۱۸۹۲۔ توبۃ المرنۃ

## اگر مرتد توبہ کرے اور پھر مسلمان ہو جائے

۴۴۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بَرْبَعٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ وَهُوَ ابْنُ زُرَيْعٍ قَالَ أَنْبَأَنَا دَاوُدُ عَنْ حَكِيمَةَ،  
عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كَانَ رَجُلٌ مِنَ الْأَنْصَارِ  
أَسْلَمَ ثُمَّ رَدَّ رُتَدَ وَلَمَّا بَلَغَ بِالشَّرِيْعَةِ نَزَّ عَنْكَ مَا رَكِبَ  
إِلَى قَوْمٍ سَأَلُوهُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
هَلْ عَلَى مَنْ تَوَابَ مِنْكُمْ جَنَاءٌ قَوْمُهُ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى  
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالُوا إِنْ قُلْنَا نَأْتِيكَ كَمَا نَأْتِيكَ  
أَمْوَانًا أَنْ نَسْأَلَكَ هَلْ لَهُ مِنْ تَوَابِهِ فَكَرِهْتَ كَيْفَ  
يُرِيدُ اللَّهُ قَوْمًا لَعَنُوا بَعْدَ إِيمَانِهِمْ إِلَى قَوْلِهِ هُوَ  
رَجِيمٌ فَأَرْسَلَ إِلَيْهِمْ فَأَسْلَمُوا

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے انصار  
میں سے ایک شخص جس کا نام عمارت بن سوید تھا، مسلمان ہو  
گیا پھر اسلام سے پھر گیا اور منکر کوں میں جا ملا اس کے بعد شرمندہ  
ہوا تو اپنی قوم کو کہلا بھیجا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے  
پوچھا کیا میری توبہ قبول ہے؟ اس کی قوم رسول اللہ صلی اللہ  
علیہ وسلم کے پاس آئی اور کہا کہ فلاں شخص اب شرمندہ ہوا ہے  
اور اس نے ہم کو حکم کیا ہے آپ سے پوچھنے کا کیا اس کا توبہ قبول ہے؟  
اس وقت یہ آیت اتری یٰ کَیْفَ یُرِيدُ اللّٰهُ قَوْمًا کَفَرُوا

بَعْدَ إِيمَانِهِمْ هُوَ رَجِيمٌ فَأَرْسَلَ إِلَيْهِمْ فَأَسْلَمُوا  
یہ ہے کیونکر اللہ ہدایت کرے گا اس قوم کو  
جو کافر ہوئی ایمان لانے کے بعد اور گواہی دے چکی کہ پیغمبر سچا ہے اور پہنچ گئیں ان کو دلیلیں اور اللہ نہیں راہ  
بتلاتا ظالموں کو، ان لوگوں کا بدلہ لعنت ہے اللہ اور فرشتوں اور لوگوں کی سب کی ان پر ہمیشہ رہیں گے اس میں  
بھئی ان کا عذاب ہلکا نہ ہوگا اور نہ کبھی صلت لے گا اگر جن لوگوں نے توبہ کیا اس کے بعد اور نیک ہو گئے تو اللہ بخشنے والا ہے  
ہے، پھر اس شخص کو کہلا بھیجا وہ مسلمان ہو گیا۔

۴۵۔ أَخْبَرَنَا زَكْرِيَّا بْنُ يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَنْبَأَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ وَاقِدٍ قَالَ أَخْبَرَنِي  
أَبُو عَوْنٍ يَزِيدُ النَّخَوِيُّ عَنْ حَكِيمَةَ،

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے سورہ نحل  
میں جو یہ آیت ہے من کفر باللہ من بعد ما هدانا له لعلنا نكلمه  
اختیار کیا ایمان کے بعد اس پر عذاب اللہ کا ہے اور اس کے لیے بڑا  
عذاب مسوخ ہو گئی اور اس میں ہے کہ لوگ نکال لیے گئے جن کو  
بیان کیا بعد کی آیت میں ثم ان ربك للذميين لوم بعد انقوا  
اغیبتک، یعنی پھر جو لوگ ہجرت کر کے آئے بھل جانے کے  
بعد اور جہاد کیا اور سر کیا تو تیرا ب بخشنے والا ہے ان سے  
یہ آیت عبد اللہ بن سعد بن ابی مروح کے حق میں اتری جو مہجر  
میں تھا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا منشی پھر شیطان نے اس  
کو بھڑکا دیا وہ کافروں میں مل گیا۔ جب کہ فتح ہوا تو آپ نے حکم کیا

عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ فِي سُورَةِ النَّحْلِ مِنْ  
كُفْرٍ بِاللَّهِ مِنْ بَعْدِ الْإِيمَانِ الْآيَةَ إِلَى قَوْلِهِ لِكُلِّ  
عَدَاةٍ غَضِيْبٍ فَسِيْحٍ وَأَسْتَشِي مِنْ ذَلِكَ فَقَالَ  
تَمْرَانُ رَبِّكَ لِلَّذِينَ هَاجَرُوا مِنْ بَعْدِ مَا قُتِلْتُمْ  
جَاهِدُوا وَصَبَرُوا إِنْ رَبُّكَ مِنْ بَعْدِهَا لَغَفُورٌ  
رَحِيمٌ وَهُوَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَعْدِ بْنِ أَبِي مَرْحٍ الَّذِي  
كَانَ عَلَى مِصْرَ كَانَ يَكْتُمُ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى  
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَدْرَأَهُ الطَّيْطَانُ فَكَلِمَاتٍ  
بِأَنَّ كَقَدْرٍ فَأَمْرِيهِ أَنْ يُقْتَلَ يَوْمَ النَّجْدِ فَاسْتَجَارَ لَهُ  
كُتَيْبُ بْنُ عَمْرٍاءَ فَجَاءَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
اس کے قتل کا، پھر عثمان نے اس کے لیے پناہ مانگی آپ نے پناہ دی۔

۱۸۹۳۔ اَلْکَلَامُ فِیْمَنْ سَبَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
 جو شخص رسول اللہ صلعم کو برا کہے اس کی کیا سزا ہے؟

۲۰۶۶۔ ابُو بَرَاءَةَ عُمَانُ بْنُ عَبْدِ اللهِ قَالَ حَدَّثَنَا عَبَادُ بْنُ مُوسَى قَالَ حَدَّثَنَا اَسْمَاعِيلُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنِي اَسْمَاعِيلُ عَنْ عُمَانَ بْنِ عَمْرٍو قَالَ كُنْتُ اَهُودًا رَجُلًا اَعْمَى فَانْتَهَيْتُ اِلَى عِكْرِمَةَ فَانْتَسَأْتُ مِنْهَا قَالَتْ حَدَّثَنِي -

حضرت ابن عباسؓ سے روایت ہے ایک اندھا خاصہ صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانے میں اس کی ایک لونڈی تھی جس کے پیٹ سے اس کے دو بچے تھے وہ اکثر حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا ذکر کرتی اور آپ کو برا بھلا کہتی، اندھا ان کو ڈانٹتا وہ نمانتی منع کرنا تو وہ باز نہ آتی، ایک رات کو اس نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا ذکر نکالا اور گئی آپ کو بڑھکے، اندھا کہتا ہے مجھ سے میرا نہ ہو سکا، میں نے نیچر (یا تلخ) اٹھایا اور اس کے پیٹ پر رکھ کر زور دیا، یہاں تک کہ وہ مر گئی صبح کو جب وہ سر پائی ہوئی تھی تو لوگوں نے اس کا تذکرہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے کیا، آپ نے سب لوگوں کو جمع کیا اور فرمایا میں خدا کی قسم دیتا ہوں اس کو جس پر میرا حق ہے کہ وہ میری اطاعت کرے، جس نے یہ کام کیا ہے وہ اٹھ کھڑا ہوا یہ سن کر وہ اندھا گرتا پڑتا اور ڈر کے مارے آیا اور اس نے عرض کیا یا رسول اللہ یہ میرا کام ہے وہ وحدت میری لونڈی تھی اور مجھ پر بہت مہربان اور میری رفیق تھی اس کے پیٹ سے میرے دو لڑکے ہیں مثال موتی کے لیکن وہ آپ کو اکثر برا بھلا کرتی کالمساں دیتی ہیں منع کرتا تو نہ مانتی پھر کتا تو بھی نہ سنتی آخر گزشتہ رات کو اس نے آپ کا ذکر نکالا اور گئی بڑھکے میں نے نیچر (یا تلخ) اٹھایا اور اس کے پیٹ پر رکھ کر زور دیا یہاں تک کہ وہ مر گئی، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا

ابن عباس ان اعلى كان على عهد رسول الله صلى الله عليه وسلم وكان له اُم ولد و كان له منها ابان وكان ثكيرا الوقيعة برسول الله صلى الله عليه وسلم وتثبه فيرجوها فلا تنزجويها ما فلا تلمني فلما كان ذات ليلة ذكرت النبي صلى الله عليه وسلم وقعت فيه فلما اصبحت انفتحت الى المول فوضعت في بطنها فانتكث عليه فقتلها فاصبحت قتيلا فذكر ذلك للنبي صلى الله عليه وسلم فحجم الناس وقال انشد الله رجلا عليه حق فعل ما فعل الا قاما فقل الاعلى يند للان فقال يا رسول الله انا صاحبها كانت اُم ولد لي وكان شيعي لطيفة رفيعة وولي منها ابان مثل اللؤلؤتين وذكرتها كانت ثكيرا الوقيعة بيك وتثنتك فانها ما فلا تنهني وانجرها فلا تنزجوها فلما كانت البرقة ذكرتك وقعت في ابي المول فوضعت في بطنها فانتكثت عليك حتى قتلتها فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم الا اشهدوا ان ذمها هتدوا -

سب لوگ گواہ رہو اس لونڈی کا خون ہر رہے (یعنی اس کا بدلہ نہ لیا جائے گا کیونکہ اس نے تصدی ایسا کیا جس سے اس کا قتل مزبور گیا۔ ایک تو خاندان کی اطاعت نہ کرنا لونڈی جو کہ دوسرے پیغمبر کو برا کہتا۔ سبحان اللہ صحابہ کرام میں دین کی تمیز اور غیرت کسی بچے پر تھی خدا اور رسول خدا سے کسی جہت رکھتے تھے اس کے سامنے اپنی بی بیوں کی کچھ قدر نہ تھی ایمان اسی کو کہتے ہیں نہ یہ ایمان جو ہمارے زمانہ میں رائج ہے کہ برائے نام، خدا اور رسول کا نام لیتے ہیں۔ اگر مولود شریف کہو تو سیکھوں پڑھوا دیتے ہیں مگر خدا کے دشمنوں سے رسول کے دشمنوں سے دنیا کے فائدے کے لیے دوستی رکھتے ہیں ان کا لحاظ کرتے ہیں لعنت خدا کی ایسے جوڑے کے طریقوں پر۔

۲۰۷۷- أَخْبَرَنَا عُمَرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا مَا أَدَّ قَالَ حَدَّثَنَا ثَعْلَبَةُ عَنْ زُوَيْبَةَ الْأَنْصَارِيِّ عَنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ قَدَامَةَ بْنِ

عَنْ زُوَيْبَةَ

عَنْ أَبِي بَرزَةَ الْأَسْلَمِيِّ قَالَ أَخْلَطَ رَجُلٌ لِدَيْي  
بِكُرِّ ابْتِدَائِي فَقُلْتُ أَفْتَلِكُ فَأَنْهَرَنِي وَقَالَ كَيْسِي  
هَذَا لِأَحَدٍ بَعْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت البرزہ اسلمی سے روایت ہے ایک شخص نے ابو بکر صدیقؓ کو سخت کہا میں نے کہا اس کو قتل کروں انہوں نے مجھے جھڑکا اور فرمایا یہ رہے  
حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد کسی کا نہیں ہے

اس حدیث میں اعمش پر اختلاف

۱۸۹۲- ذَكَرَ الْإِخْتِلَافَ عَلَى الْأَعْمَشِ فِي هَذَا

الْحَدِيثِ

۲۰۷۸- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ عُمَرُو بْنِ مُرَّةَ عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ:

حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ پر غصے ہوئے میں نے کہا تم حکم کرو تو میں  
اس کی گردن مار دوں آپ نے پوچھا کیا تو اس طرح کرے گا میں نے کہا ہاں تو  
خدا کی قسم میری اس بڑی بات نے ان کا غصہ فرو کر دیا پھر کہا یہ مقام محمد  
صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد کسی کا نہیں

عَنْ أَبِي بَرزَةَ قَالَ تَغَيَّبَ أَبُو بَكْرٍ عَلَى رَجُلٍ فَقُلْتُ  
مَنْ هُوَ يَا خَلِيفَةَ رَسُولِ اللَّهِ قَالَ لِمَ قُلْتَ لِأَنْصَرِبِ  
عُمُقْدُ إِنَّ أَمْرِي بِذَلِكَ قَالَ أَفَكُنْتُ فَأَجَلًا قُلْتُ  
تَعْرِفُ قَالَ فَوَاللَّهِ لَأَذْهَبَ عِظْمُ كَلْبَتِي الَّتِي قُلْتُ  
غَضِبَهُ ثُمَّ قَالَ مَا كَانَ لِأَحَدٍ بَعْدَ مُحَمَّدٍ صَلَّى  
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

۲۰۷۹- أَخْبَرَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ عُمَرُو بْنِ مُرَّةَ عَنْ أَبِي الْبَخْتَرِيِّ:

حضرت البرزہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے میں حضرت  
ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ پر سے گزار وہ اپنے لوگوں میں سے کسی پر  
غصہ ہو رہے تھے اخیر تک جیسے اوپر گزرا

عَنْ أَبِي بَرزَةَ قَالَ قَالَ مَرَرْتُ عَلَى أَبِي بَكْرٍ وَهُوَ  
مُسْتَعِظٌ عَلَى رَجُلٍ مِنْ أَصْحَابِهِ فَقُلْتُ يَا خَلِيفَةَ رَسُولِ  
اللَّهِ مَنْ هَذَا الَّذِي تَغَيَّبَ عَلَيْهِ قَالَ وَلِمَ تَسْأَلُ  
قُلْتُ أَضْرِبُ عُنُقَهُ قَالَ فَوَاللَّهِ لَأَذْهَبَ بِعِظْمِ  
كَلْبَتِي غَضِبَهُ ثُمَّ قَالَ مَا كَانَ لِأَحَدٍ بَعْدَ مُحَمَّدٍ  
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

۲۰۸۰- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى عَنْ يَحْيَى بْنِ خَمَّادٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ سَيْمَانَ عَنْ عُمَرُو بْنِ مُرَّةَ عَنْ

أَبِي الْبَخْتَرِيِّ:

حضرت البرزہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے حضرت ابو بکر صدیق  
رضی اللہ عنہ ایک شخص پر غصے ہوئے میں نے کہا تم حکم کرو تو میں پھر کچھ  
کروں یعنی اس کو قتل کروں حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ نے کہا

عَنْ أَبِي بَرزَةَ قَالَ تَغَيَّبَ أَبُو بَكْرٍ عَلَى رَجُلٍ فَقَالَ  
لَوْ أَمَرْتَنِي لَفَعَلْتُ قَالَ أَمَا وَاللَّهِ مَا كَانَتْ لِبَشَرٍ بَعْدَهُ  
مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

قسم نہ دال یہ کسی کو جا تو نہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد

نہ کہ اس کے برائے سے قتل واجب ہو نہ کسی صحابی کا نہ کسی ولی کا نہ کسی امام کا۔



۴۰۸۱۔ أَخْبَرَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ صَالِحٍ الْأَشْعَرِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ زَيْدِ بْنِ عَمْرٍو  
بِنُورَةَ عَنْ أَبِي نُصْرَةَ

حضرت البرزہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے حضرت ابو بکر  
صدیق رضی اللہ عنہ ایک شخص پر غصہ ہوئے بہت سخت تھا کہ  
کہ ان کا رنگ بدل گیا میں نے کہا اے علیؓ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم  
کے قسم خدا کی اگر تم مجھ کو حکم کرو تو میں ان کی گردن ماروں میرا یہ کہنا تھا  
کہ ان پر جیسے سندا بانی ڈال دیا ان کا غصہ اس شخص پر سے جاتا رہا  
اور کہتے گئے اے ابا بزرہ تیری ماں تجھ پر روئے رہے عاودہ سے  
عرب میں کچھ بد دعا مقصود نہیں ہے، جیسے تبت بیداک ربم افک  
یہ درج کسی کے لیے نہیں ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد  
امام سنانی نے کہا اس روایت کے اسناد میں غلطی ہوئی ہے، بجائے انصرف کے ابو نصر ٹھیک ہے اور اس کا نام محمد بن ہلال ہے شعبہ نے اسبابی  
روایت کیا اور وہ یہ ہے۔

۴۰۸۲۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى عَنْ أَبِي دَاوُدَ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ قَالَ سَمِعْتُ أَبَانَ نَصْرِيًّا يَخْتَلِفُ  
عَنْ أَبِي بَرَّةَ قَالَ أَتَيْتُ عَلِيَّ بْنَ بَكْرٍ وَقَدْ نَفِظَ  
لِرَجُلٍ فَرَدَّ عَلَيْهِ فَقُلْتُ أَلَا أُصْرِبُ عَنْكَ فَأَتَهَرَّبِي  
فَقَالَ أَنهَا لَيْسَتْ لِرَجُلٍ بَعْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَبُو نُصْرَةَ مُحَمَّدُ بْنُ  
هَلَالٍ وَرَوَاهُ عَنْهُ يُونُسُ بْنُ عُيَيْنَةَ فَأَسْنَدَهُ -

حضرت البرزہ سے روایت ہے میں ابو بکر صدیق کے پاس آیا انہوں  
نے سخت کہا کسی کو نوس نے بھی ویسا ہی جواب دیا میں نے کہا میں اس کی گردن  
ماروں انہوں نے مجھے بھڑکا اور کہا یہ کسی کو درست نہیں حضور صلعم کے بعد  
(امام سنانی نے کہا ابو نصر کا نام محمد بن ہلال ہے اور روایت کیا اس سے  
یونس بن عیینہ نے مسنداً وہ روایت یہ ہے)

۴۰۸۳۔ أَخْبَرَنِي أَبُو دَاوُدَ قَالَ حَدَّثَنَا عُمَانُ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ قَالَ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ  
بْنِ هَلَالٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي الرَّبِيعِ

حضرت البرزہ سلمیٰ سے روایت ہے ہم ابو بکر صدیق کے پاس  
بیٹھے تھے اتنے میں وہ غصہ ہوئے ایک مسلمان پر اور بہت سخت  
غصہ ہوئے جب میں نے یہ دیکھا تو کہا اے رسول اللہ صلی اللہ  
علیہ وسلم کے علیہ کہو تو میں اس کی گردن ماروں جب میں نے  
قتل کا نام لیا تو انہوں نے یہ ذکر چھوڑ دیا اور باتیں کرنے لگے جب  
ہم وہاں سے چلے اور جدا ہو گئے تو مجھ کو بلا بھیجا اور کہا اے ابا  
برزہ تو نے کیا کہا تھا میں جواب لیا تھا میں نے کہا مجھے یاد دلائیے  
انہوں نے کہا تجھے یاد نہیں ہے تو نے کہا تھا میں نے کہا نہیں خدا کی قسم انہوں  
نے کہا جب اڑنے لگے مجھے ایک شخص پر غصہ ہونے دیکھا تھا تو کہا تھا میں اس

عَنْ أَبِي بَرَّةَ الْأَسَدِيِّ أَنَّهُ قَالَ لَنَا عِنْدَ أَبِي  
بَكْرٍ الصِّدِّيقِ فَغَضِبَ عَلَيَّ رَجُلٌ مِنَ الْمُسْلِمِينَ  
فَأَشْتَدَّ غَضَبُهُ عَلَيَّ هَذَا فَلَمَّا رَأَيْتُ ذَلِكَ قُلْتُ  
يَا خَلِيفَةَ رَسُولِ اللَّهِ أَصْرِبُ عَنْكَ فَلَمَّا ذُكِرْتُ الْقَتْلُ  
أَصْرِبُ عَنْ ذَلِكَ الْحَدِيثِ أَجْمَعِ إِلَى عَيْدِ ذَلِكَ  
مِنَ النَّجْوِ فَلَمَّا تَفَرَّقْنَا أُرْسِلَ إِلَيَّ فَقَالَ يَا أَبَا بَرَّةَ  
مَا قُلْتُ وَبَيْتُ الَّذِي قُلْتُ قُلْتُ ذَكَرْتَنِي قَالَ  
أَمَا تَذَكُرُ مَا قُلْتُ قُلْتُ لَا وَاللَّهِ قَالَ أَرَأَيْتَ جِئْتِ  
رَأَيْتَنِي غَضِبْتُ عَلَيَّ رَجُلٍ فَقُلْتُ أَصْرِبُ عَنْكَ

کی گردن ماروں اے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے غیبی کیا تو ایسا کرتا؟ میں نے کہا بے شک! اور اگر اب حکم دیجئے تو کرتا ہوں انہوں نے کہا تم خدا کی یہ درجہ کسی کو حاصل نہیں بعد حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے۔ (امام نسائی نے کہا یہ روایت سب روایتوں سے بہتر اور عمدہ ہے۔)

يَا حَلِيفَةَ رَسُولِ اللَّهِ أَمَا تَدْرِي كَيْدِي أَوْ كَيْدِي أَوْ كَيْدِي أَوْ كَيْدِي  
ذَلِكَ قُلْتُ نَعَمْ وَاللَّهِ وَالْآنَ إِنَّ أَمْرِي قُلْتُ  
قَالَ وَاللَّهِ مَا مِنْ لَأَحْبَدٍ بَعْدَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
وَسَلَّمَ قَالَ أَبُو حَنِيفَةَ الرَّحْمَنُ هَذَا الْحَدِيثُ أَحْسَنُ  
الْحَادِيثِ وَأَجْوَدُهُمَا وَاللَّهُ تَعَالَى أَعْلَمُ -

## جادو کا بیان

## ۱۸۹۵- السِّحْرُ

۴۰۸۳. أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ عَنِ ابْنِ أَدْرِيسَ قَالَ أُنْبَأَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَمْرِو بْنِ مَرْثَدَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَلَمَةَ،  
حضرت صفوان بن صالح سے روایت ہے ایک یہودی نے اپنے ساتھی سے کہا جلا اس بنی (یعنی حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم) کے پاس ملیں، دوسرے نے کہا اسے نبی مت کہہ اگر سن لے گا تو اس کی آنکھیں چار چوبیس گئی یعنی خوشی کے مارے بھول جائے گا کہ یہودی بھی مجھ کو نبی کہتے ہیں اور بعضوں نے کہا کہ مراد ظاہر کی دو آنکھیں اور دل کی دو آنکھیں ہیں یعنی ظاہر اور باطن دونوں ہو گا، خیر پھر دونوں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئے اور پوچھا کہ وہ نو آتیں کیا ہیں (جو حضرت موسیٰ کو اللہ نے دی تھیں جیسا فرمایا لقد آتینا موسیٰ تسع آیات مینات اپنے فرمایا اللہ کے ساتھ کسی کو مت شریک کرو اور چوری نہ کرو اور زمانہ نہ کرو اور جس جان کو اللہ نے حرام کیا ہے اس کو ناحق قتل مت کرو اور بے قصور شخص کو حاکم کے پاس نہ لے جاؤ (ناحق سزا دلوانے کے لیے) اور جادو مت کرو اور سود مت کھاؤ اور پاک

عَنْ صَفْوَانَ بْنِ عَسَّالٍ قَالَ قَالَ يَهُودِيٌّ  
لِصَاحِبِهِ إِذْ هَبَّ بِنَا إِلَى هَذَا الْبَيْتِ قَالَ لَهُ صَلَوْبُهُ  
لَا تَقُلْ نَبِيٌّ لَوْ سَعَكَ كَانَ لَهُ أَرْبَعَةٌ أَعْيُنٌ فَأَيُّكَ رَسُولُ  
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَسَلَاةٌ عَنْ تِسْعِ آيَاتٍ  
يُنْتَابُ فَقَالَ كَيْدٌ لَا تُشْرِكُوا بِاللَّهِ شَيْئًا وَلَا تَسْرِفُوا  
وَلَا تَقْتُلُوا وَلَا تَقْتُلُوا النَّفْسَ الَّتِي حَرَّمَ اللَّهُ إِلَّا كَمَا  
يَأْتِيكَ وَلَا تَنْسُوا بَرِيْعَةً إِلَى ذِي سُلْطَانٍ وَلَا تَسْخَرُوا  
فَكُلًّا حَلُوا إِلَّا بِمَا لَا تَقْدِرُوا إِلَّا الْمُحْسَنَةَ وَلَا تُولُوا يَوْمَ  
النَّهْمِ وَعَلَيْكُمْ خَاصَّةٌ يَهُودِيٌّ أَنْ لَا تَعْدُوا إِفْ  
السَّيِّئَاتِ فَغَبَلُوا يَدِيهِ فَبَجَلِيهِ وَقَالُوا نَشْهَدُ أَنَّكَ  
نَبِيٌّ قَالَ فَمَا يَنْتَعِزُّكُمْ أَنْ تَسْبِيحُنِي قَالُوا إِنَّ كَافِرًا  
وَعَابَانِ لَا يَدْرِي مَنْ ذَرَبْتَهُ نَبِيٌّ وَإِنَّا نَخَافُ مِنْ  
إِتِّبَاعِكَ أَنْ تَتَّبَعَكَ يَهُودِيٌّ -

داسن عورت پر زنا کی تہمت نہ لگاؤ اور لڑائی کے دن منہ بھاگو! یہ تو حکم ہیں اور ایک حکم خاص تمہارے لیے ہے اے یہود ادا یہ کہ ہفتے کے دن زیادتی مت کرو (یعنی اس کی حرمت رکھو اور اس دن پھلیوں کا شکار نہ کرو) یہ سن کر ان دونوں یہودیوں نے حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے ہاتھ اور پاؤں چومے اور فرمایا بیشک ہم گواہی دیتے ہیں کہ آپ پیغمبر ہیں۔ آپ نے فرمایا پھر تم میری تابعداری کیوں نہیں کرتے انہوں نے کہا حضرت دادو کو پیغمبر نے دعا کی تھی کہ ہمیشہ ان کی اولاد

وَلَا دَرَّ آيَاتٍ مَرَادُهَا تَمْجِيزٌ هِيَ دَهْ تَوِيَّرْتُمْ مَعَا أَوْ رِيْدِيْعًا أَوْ طَوْنًا أَوْ رِيْدِيْعًا أَوْ رِيْدِيْعًا  
اور خون اور قحط اور یہودیوں کا کم ہونا، یا وہ احکام جو سب شریعتوں میں عام تھے، وہ دہی ہیں جو حدیث میں مذکور ہوئے ہیں۔

میں سے نبی ہوا کہے اور آپ ان کی اولاد میں سے نہیں ہیں یہ صرف ایک بہانہ تھا۔ حضرت داد نے خود آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی بشارت دہی ہے (اور ہم ڈرتے ہیں کہ اگر ہم آپ کی پیروی کریں گے تو اور یہود ہم کو مار ڈالیں گے وہی اصلی بات یہ تھی کہ ذات برادری کا ڈر تھا)۔

## جادوگر کا حکم

## ۱۸۹۶- الْحُكْمُ فِي السَّحَرَةِ

۲۰۸۵- أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَفْرَةَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو أَدُوْدٌ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَيْسُوْرَةَ الْمُتَقَرَّبِيُّ عَنِ الْحُسَيْنِ،

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص گمراہی میں پھونکے اس نے جادو کیا اور جس نے جادو کیا وہ مشرک ہو گیا اور جس نے گمراہی میں پھونکا لٹکا یا پھر وہ اسی پر پھوڑ دیا جائے گا یعنی خدا اس کی حفاظت نہ کرے گا۔ معاذ اللہ تعویذ لٹکانا اس پر پھوڑ کر کے اتنا بڑا گناہ ہے۔ اور اجسوں نے کہا مراد وہ تعویذ ہیں جو جاہلیت کے زمانے میں رائج تھے (

## اہل کتاب کے جادوگوں کا بیان

## ۱۸۹۷- سَحَرَةُ أَهْلِ الْكِتَابِ

۲۰۸۶- أَخْبَرَنَا مَنَادُ بْنُ السَّرِيِّ عَنِ أَبِي مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَخْشَسِ عَنِ ابْنِ سَيَّانٍ يَعْنِي زَيْنِدًا،

حضرت زید بن رقم سے روایت ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم پر جادو کیا ایک یہودی نے (جس کا نام لبید بن عاصم تھا) آپ کہتے دنوں تک اس کی وجہ سے بیمار رہے پھر جبرئیل علیہ السلام آپ کے پاس آئے اور کہا کہ ایک یہودی نے آپ پر جادو کیا ہے فلاں کنوئیں میں گرہیں ڈال کر رکھی ہیں آپ نے لوگوں کو دہاں بھیجا وہ نکال کر لائے اس کے لاتے ہی حضور صلی اللہ علیہ وسلم ایسے کھڑے ہوئے جیسے رسیا میں بندھے ہوں اور کوئی کھول دے پھر آپ نے اس کا ذکر اس یہودی سے نہیں کیا اور نہ اس نے آپ کے پھرے پر اس کا کچھ اڑایا یا یعنی آپ نے اپنا رنج بھی اس سے ظاہر نہ کیا تاکہ اس کو خبر ہی نہ ہو ورنہ وہ شیطان پھر جادو کرتا)

## کوئی شخص مال لوٹنے لگے تو کیا کرنا چاہیے

## ۱۸۹۸- مَا يَفْعَلُ مَنْ تَعَرَّضَ لِلْمَالِ

۲۰۸۷- أَخْبَرَنَا مَنَادُ بْنُ السَّرِيِّ فِي حَدِيثِهِ عَنْ أَبِي الْأَخْوَرِ عَنْ سَمَاعَةَ،

حضرت قائل بن عمار سے روایت ہے

عَنْ قَابُوسٍ عَنْ أَبِي كَرِيمٍ قَالَ جَاءَ وَجَلُّ لَطِي

اس نے سنا اپنے باپ سے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس ایک شخص آیا اور کہنے لگا کہ اگر کوئی آدمی میرا مال چھینے آئے تو میں کیا کروں آپ نے فرمایا اس کو ڈرا اللہ سے، وہ بولا اگر وہ نہ ڈرے آپ نے فرمایا اس پاس کے مسلمانوں سے مدد لے وہ بولا اگر وہاں کوئی مسلمان نہ ہو آپ نے فرمایا حاکم سے کہہ دو بولا اگر حاکم بھی دور ہو آپ نے فرمایا تو پھر لڑ اپنے مال کے لیے اگر مارا گیا تو شہید ہوگا نہیں تو اپنا مال بچا لے گا۔

رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ح وَأَجْبُرِي عَلِيَّ بْنَ مُحَمَّدٍ بْنِ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا خَلْفُ بْنُ تَيْمِيَّةٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَخْوَصِ قَالَ حَدَّثَنَا سَهْمُ بْنُ حَرْبٍ عَنْ قَابُوسِ بْنِ مُخَارَبٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ وَكُنْتُ سَفِيَانُ التَّوْرِيِّ يُحَدِّثُ بِهَذَا الْحَدِيثِ قَالَ جَاءَ رَجُلٌ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ الرَّجُلُ يَا نَبِيَّ فَإِنِّي مَالِي قَالَ ذَكَرْتَهُ بِاللَّهِ قَالَ فَإِن لَمْ يَذْكُرْ قَالَ فَاسْتَعِينْ عَلَيْهِ مِنْ حَوْلِكَ مِنَ الْمُتَسَلِّطِينَ قَالَ فَإِن لَمْ يَكُنْ حَوْلِي أَحَدٌ مِنَ الْمُتَسَلِّطِينَ قَالَ فَاسْتَعِينْ عَلَيْهِ بِالسُّلْطَانِ قَالَ فَإِن سَأَى السُّلْطَانُ عَنِّي قَالَ فَاتَّبِلْ دُونَ مَالِكَ حَتَّى تَكُونَ مِنَ شُهَدَاءِ الْآخِرَةِ أَوْ تَمُنَّ مَالِكَ -

۲۰۸۸. أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنِ ابْنِ الْمُبَارِقِ وَعَنْ عَمْرِو بْنِ قُرَيْبٍ وَغُفَّارِ ح

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک شخص حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا اور عرض کیا یا رسول اللہ اگر کوئی ظلم سے میرا مال لینے آوے تو میں کیا کروں آپ نے فرمایا اس کو اللہ کی قسم دے وہ بولا اگر نہ مانے فرمایا پھر اللہ کی قسم دے وہ بولا اگر نہ مانے آپ نے فرمایا تو پھر لڑ اگر تو مارا گیا تو جنت میں جاوے گا اور جو وہ مارا گیا تو جہنم میں جاوے گا۔

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ جَاءَ رَجُلٌ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَرَأَيْتَ إِنْ عُدِيَ عَلَى مَالِي قَالَ فَأَنْتَ بِاللَّهِ قَالَ فَإِن أَبْوَءَ عَلَيَّ قَالَ فَأَنْتَ بِاللَّهِ قَالَ فَإِن أَبْوَءَ عَلَيَّ قَالَ فَاتَّبِلْ دُونَ مَالِكَ حَتَّى تَكُونَ مِنَ شُهَدَاءِ الْآخِرَةِ أَوْ تَمُنَّ مَالِكَ -

التَّارِ -

۲۰۸۹. أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْمُحَكَّمِ عَنْ شُعَيْبِ بْنِ اللَّيْثِ قَالَ أَخْبَرَنَا اللَّيْثُ عَنِ ابْنِ الْمُبَارِقِ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک شخص حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا اور عرض کیا یا رسول اللہ اگر کوئی ظلم سے میرا مال لینے آوے تو میں کیا کروں آپ نے فرمایا اس کو اللہ کی قسم دے وہ بولا اگر نہ مانے فرمایا پھر اللہ کی قسم دے وہ بولا اگر نہ مانے آپ نے فرمایا تو پھر لڑ اگر تو مارا گیا تو جنت میں جاوے گا اور جو وہ مارا گیا تو جہنم میں جاوے گا۔

عَنْ قُرَيْبِ بْنِ مُطَرِّبٍ الْغَفَّارِ ح

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَجُلًا جَاءَ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَرَأَيْتَ إِنْ عُدِيَ عَلَى مَالِي قَالَ فَأَنْتَ بِاللَّهِ قَالَ فَإِن أَبْوَءَ عَلَيَّ قَالَ فَأَنْتَ بِاللَّهِ قَالَ فَإِن أَبْوَءَ عَلَيَّ قَالَ فَاتَّبِلْ دُونَ مَالِكَ حَتَّى تَكُونَ مِنَ شُهَدَاءِ الْآخِرَةِ أَوْ تَمُنَّ مَالِكَ -

۱۸۹۹- مَنْ قَتَلَ دُونَ مَالِهِ

جو شخص اپنا مال بچانے کیلئے مارا جائے وہ شہید ہے

۴۰۹۰- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ قَالَ حَدَّثَنَا حَارِثُ بْنُ عَمْرٍو عَنْ أَبِي دِينَارٍ

عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ قَاتَلَ دُونَ مَالِهِ فَقَتَلَ فَهُوَ شَهِيدٌ -  
حضرت عبداللہ بن عمرو سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص اپنا مال بچانے کے لیے لڑے پھر مارا جائے تو وہ شہید ہے۔

۴۰۹۱- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بَزْرِيعٍ قَالَ حَدَّثَنَا بَشِيرُ بْنُ الْمُفَضَّلِ عَنْ أَبِي يُوسُفَ الْقَشِيرِيِّ عَنْ عَمْرٍو بْنِ دِينَارٍ

عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ صَفْوَانَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ قَاتَلَ دُونَ مَالِهِ فَقَتَلَ فَهُوَ شَهِيدٌ -  
حضرت عبداللہ بن صفوان، حضرت عبداللہ بن عمرو سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص اپنا مال بچانے کے لیے لڑے پھر مارا جائے تو وہ شہید ہے۔

۴۰۹۲- أَخْبَرَنِي عُمَيْدُ اللَّهِ بْنُ فَضَالَةَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ التَّيْسَابُورِيُّ قَالَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي نَافِلَةَ الْأَسَدِيُّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَكْرَمَةَ

عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو بْنِ الْقَاصِمِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ قَتَلَ دُونَ مَالِهِ مَطْلُومًا فَلَهُ الْجَنَّةُ -  
حضرت عبداللہ بن عمرو بن قاصم سے روایت ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص اپنا مال بچانے کے لیے لڑے مارا جائے اس کے لیے جنت ہے۔

۴۰۹۳- أَخْبَرَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْأَمْهَدِيِّ قَالَ حَدَّثَنَا عَاصِمُ بْنُ يُوسُفَ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ الْحُسَيْنِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ قَتَلَ دُونَ مَالِهِ فَهُوَ شَهِيدٌ

۴۰۹۴- أَخْبَرَنَا عَمْرٍو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا سَمِيْعَانُ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ حَسَنِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ طَلْحَةَ أَنَّكَ سَمِعَ

عَبْدَ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو يَحَدِّثُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ أُرِيدَ مَالُهُ بِغَيْرِ حَقٍّ فَقَاتَلَ فَقَتَلَ فَهُوَ شَهِيدٌ هَذَا خَطَأٌ وَالصَّوَابُ حَدِيثُ سَعِيدِ بْنِ الْحُسَيْنِ -  
حضرت عبداللہ بن عمرو سے روایت ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس شخص کا مال ناحق کوئی لینا چاہے اور وہ لڑے اور مارا جائے تو شہید ہوگا۔ (امام نسائی نے کہا اس حدیث میں غلطی ہوئی ہے اور ٹھیک پہلی روایت ہے)۔

(اور بعض نسخوں میں یہ ہے کہ پہلی روایت غلط ہے اور یہ صحیح ہے)  
۴۰۹۵- أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلِيمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا مَعْرُودِيَةُ بْنُ وَشَّامٍ قَالَ حَدَّثَنَا سَمِيْعَانُ

عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْحُسَيْنِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِدْرِيسَ  
بْنِ طَلْحَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ قَالَ رَسُولُ  
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ قُتِلَ دُونَ مَالِهِ فَهُوَ  
شَهِيدٌ -

ترجمہ اوپر اور دیکھا

۴۰۹۶- أَخْبَرَنَا إِسْحَاقُ بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ وَابْنُ أَبِي عَمْرٍو وَابْنُ  
عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو

حضرت سعید بن زید سے روایت ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے  
فرمایا جو شخص اپنا مال بچانے میں مارا جائے وہ شہید ہے۔

عَنْ سَعِيدِ بْنِ زَيْدٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ  
وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ قُتِلَ دُونَ مَالِهِ فَهُوَ شَهِيدٌ -

۴۰۹۷- أَخْبَرَنَا إِسْحَاقُ بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ  
عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو

حضرت سعید بن زید سے روایت ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم  
نے فرمایا جو شخص اپنا مال لڑے اپنے مال کے لیے وہ شہید ہے۔

عَنْ سَعِيدِ بْنِ زَيْدٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ  
وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ قَاتَلَ دُونَ مَالِهِ فَهُوَ شَهِيدٌ -

۴۰۹۸- أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ قَالَ حَدَّثَنَا الْمُؤَمَّلُ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ  
عَمْرٍو كُرَيْدَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى  
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ قُتِلَ دُونَ مَالِهِ فَهُوَ شَهِيدٌ -

حضرت بریدہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے حضور صلی اللہ علیہ  
وسلم نے فرمایا جو شخص اپنے مال کے لیے مارا جائے وہ شہید ہے۔

عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى  
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ قَاتَلَ دُونَ مَالِهِ فَهُوَ شَهِيدٌ -

۴۰۹۹- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ  
عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى  
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ قُتِلَ دُونَ مَظْلَمَتِهِ فَهُوَ  
شَهِيدٌ قَالَ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ حَدِيثُ الْمُؤَمَّلِ  
حَكَاهُ وَالصَّوَابُ حَدِيثُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ -

حضرت ابو جعفر سے روایت ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا  
جو شخص ظلم سے مارا جائے وہ شہید ہے یہ روایت جامع ہے اور شہید کا

یہی تعریف ہے کہ جو ناحق مارا جائے۔ امام نسائی نے کہا یہ روایت ٹھیک ہے  
اور پہلی جن کو مؤمل نے روایت کیا خطا ہے۔

۱۹۰۰- مَنْ قَاتَلَ دُونَ أَهْلِهِ

جو شخص اپنے بال بچوں کے لیے مارا جائے وہ بھی شہید ہے

۴۱۰۰- أَخْبَرَنَا عَمْرٍو بْنُ عَمْرِو بْنِ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ  
ابْنُ عَمْرٍو قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ قُتِلَ دُونَ مَالِهِ فَهُوَ شَهِيدٌ -

حضرت سعید بن زید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے  
فرمایا جو شخص لڑے اپنے مال کے لیے پھر وہ مارا جائے

عَنْ سَعِيدِ بْنِ زَيْدٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ  
وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ قَاتَلَ دُونَ مَالِهِ  
فَقُتِلَ فَهُوَ شَهِيدٌ وَمَنْ قَاتَلَ دُونَ دَمِهِ فَهُوَ  
شَهِيدٌ وَمَنْ قَاتَلَ دُونَ أَهْلِهِ فَهُوَ شَهِيدٌ -

وہ شہید ہے اسی طرح جو لڑے اپنی جان بچانے کے لیے وہ بھی  
شہید ہے اور جو لڑے اپنے بال بچوں کے لیے وہ بھی شہید

ہے۔

۱۹۰۱- مَنْ قَاتَلَ دُونَ دِينِهِ

جو شخص اپنے دین کے لیے لڑے

۲۱۰۱- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ وَحُمَيْدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَحَدُنَا سَلِمَانُ يَعْنِي ابْنَ دَاوُدَ أَنَّهُمَا شَهِدَا  
قَالَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي حُمَيْدَةَ عَنْ بَنِي عَمَّارٍ بْنِ يَاسِرٍ عَنْ طَلْحَةَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ

حضرت سعید بن زید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص مارا جائے اپنے مال کے لیے وہ شہید ہے اور جو مارا جائے اپنے بال بچوں کے لیے وہ شہید ہے اور جو مارا جائے اپنے دین کے لیے وہ شہید ہے اور جو مارا جائے اپنی جان کے لیے وہ شہید ہے۔

عَنْ سَعِيدِ بْنِ زَيْدٍ قَالَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ قَاتَلَ دُونَ مَالِهِ فَمَوْشٍ هَيْدٌ وَمَنْ قَاتَلَ دُونَ أَهْلِهِ فَمَوْشٍ هَيْدٌ وَمَنْ قَاتَلَ دُونَ دِينِهِ فَمَوْشٍ هَيْدٌ وَمَنْ قَاتَلَ دُونَ دَمِهِ فَمَوْشٍ هَيْدٌ۔

جو شخص ظلم دور کرنے کے لیے لڑے

۱۹۰۲- مَنْ قَاتَلَ دُونَ مَطْلَبَتِهِ

۲۱۰۲- أَخْبَرَنَا الْقَاسِمُ بْنُ زَكْرِيَّا بْنِ دِينَارٍ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عَمْرٍو الشَّعْبِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ مَطْرُوبٍ  
عَنْ سَوَادَةَ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ؛

حضرت ابو جعفر مقرر کے پاس بیٹھا تھا انہوں نے کہا حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص مارا جائے ظلم سے وہ شہید ہے یعنی اس پر ظلم ہونا ہو اور وہ

عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ قَالَ كُنْتُ جَالِسًا عِنْدَ سَعِيدِ بْنِ مَطْرُوبٍ فَقَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ قَاتَلَ دُونَ مَطْلَبَتِهِ فَمَوْشٍ هَيْدٌ۔  
لڑنے ظلم دفع کرنے کے لیے پھر مارا جائے

جو شخص تلوار نکال کر چلانا شروع کرے

۱۹۰۳- مَنْ شَهِرَ سَيْفَهُ ثُمَّ وَضَعَهُ فِي النَّاسِ

۲۱۰۳- أَخْبَرَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَبَانَا الْفَضْلُ بْنُ مُوسَى قَالَ حَدَّثَنَا مَعْمَرُ بْنُ أَبِي كَثَّابٍ عَنْ أَبِيهِ  
عَنْ ابْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ شَهِرَ سَيْفَهُ ثُمَّ وَضَعَهُ فِدْمَهُ هَكَذَا۔

حضرت ابن زبیر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص تلوار میدان سے نکالے پھر اس کو ہلانے لگے تو اس پر تو

اس کا خون ہدر ہے یعنی ضائع ہے، اب اگر کوئی اس کو مار ڈالے تو قصاص یا دیت کچھ نہیں۔

۲۱۰۴- أَخْبَرَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَبَانَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ بِهَذَا الْوَسْطَاءِ مِثْلَهُ وَكَمْ يَرْتَفِعُهُ؛  
۲۱۰۵- أَخْبَرَنَا الْبُكَيْرِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ ابْنِ كَثَّابٍ عَنْ أَبِيهِ؛

حضرت ابن زبیر رضی اللہ عنہ نے کہا جو شخص ہتھیار اٹھائے پھر چلا دے تو اس کا خون ہدر ہے۔

عَنْ ابْنِ الزُّبَيْرِ قَالَ مَنْ رَفَعَ السِّلَاحَ ثُمَّ وَضَعَهُ فِدْمَهُ هَكَذَا۔

۴۱۰۶۔ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو بْنِ السُّوْحِ قَالَ أُنْبَأَنَا أَبُو وَهَبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي مَالِكٌ وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرٍو أَسْمَاءُ  
بْنُ زَيْدٍ وَكُوَيْسُ بْنُ يَزِيدَ أَنَّ نَافِعًا أَخْبَرَهُمْ

حضرت عبداللہ بن عمر سے روایت ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا  
جو شخص ہم پر بھیاڑا ٹھائے وہ ہم میں سے نہیں ہے یعنی جو مسلمان پر بھیاڑ  
پلانا چاہے وہ کافر ہو گیا، اسلام سے باہر ہو گیا۔ اس حدیث سے معلوم ہوا کہ  
جو مسلمان کافروں کی فوج میں لڑ کر ہی کرتے ہیں پھر مسلمانوں سے لاتے ہیں تو وہ کافر ہیں، ہرگز مسلمان نہیں ہو سکتے۔

عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّزَّاقِ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ أَسْبَغْنَا الثَّوْرِيَّ حَنْ أَبِيهِ عَنْ ابْنِ أَبِي نَعْمَانَ  
عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ بَعَثَ عَلِيٌّ إِلَى

۴۱۱۲۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عِيْلَانَ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ أَسْبَغْنَا الثَّوْرِيَّ حَنْ أَبِيهِ عَنْ ابْنِ أَبِي نَعْمَانَ  
حضرت ابو سعید خدری سے روایت ہے حضرت علی نے میں سے

عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ بَعَثَ عَلِيٌّ إِلَى

حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس سونا بیجا جو میٹھے اندر تھا (یعنی ابھی  
صاف نہیں ہوا تھا) آپ نے اس کو تسمیم کر دیا افرع بن مابس حنظلی اور

الْبَيْتِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ بِالْيَمَنِ بَدَا هَيْبَةً  
فِي تَرْبَتِهَا فَفَسَمَهَا بَيْنَ الْأَرْقَمِ بْنِ كَعْبٍ وَالْحَنْظَلِيِّ

نبی شجاع میں سے ایک شخص کو اور عبید بن بدر فراری اور عظیم بن  
علاء عامری اور بنی کلاب کے ایک شخص کو اور زید بن عیسیٰ طائی

ثُمَّ أَخَذَ بَنِي مَجَاشِعَ وَبَيْنَ عُمَيْيَةَ بْنِ بَدْرِ الْفَزَارِيِّ  
وَبَيْنَ عُلْفَةَ بْنِ مَلْدَانَةَ الْعَامِرِيِّ ثُمَّ أَخَذَ بَنِي كِلَابٍ

اور بنی نہبان کے ایک شخص کو (یہ سب قبیلوں کے نام ہیں) یہ  
دیکھ کر تشریف اور انصار کے لوگ غصے ہوئے اور کہنے لگے آپ

وَبَيْنَ زَيْدِ الْحَنْظَلِيِّ الطَّائِيِّ ثُمَّ أَخَذَ بَنِي نَهْمَانَ قَالَ  
فَغَضِبَتْ قَوْمِي نِيْشٌ وَالْأَنْصَارُ وَهَالِكُ الْبَيْتِ صَنَادِيدُ

نجد والوں کو دیتے ہیں اور ہم کو نہیں دیتے آپ نے فرمایا میں  
ان کے دلوں کو ملاتا ہوں (کیونکہ وہ تو مسلم ہیں، اور تم تو پرانے

أَهْلُ نَجْدٍ وَوَيْدٌ عَنَّا قَالُوا إِنَّا أَنَا أَتَيْنَاهُمْ فَأَقْبَلُ رَجُلٌ  
عَائِرُ الْفَيْيْتِيِّ نَاتِيءُ الرَّجْمَتَيْنِ كَثُ اللَّحْيَةِ

مسلمان ہو) اتنے میں ایک شخص آیا انھیں بیٹھی ہوئیں اور گلے  
پھولے ہوئے گھنی داڑھی والا، سر منڈا اور بولالے محمد (صلی اللہ

مَخْلُوقِي الرَّاسِ فَقَالَ يَا مُحَمَّدُ اتَّقِ اللَّهَ قَالَ مَنْ  
يُطِيعُ اللَّهَ إِذَا عَصَيْتَهُ أَيَا مَنِي عَلَى أَهْلِ الْأَرْضِ

علیہ وسلم) اللہ سے ڈر! آپ نے فرمایا اللہ کا تابعداری کو ان کہہ  
گا اگر میں اس کی نافرمانی کروں گا، اللہ تعالیٰ نے مجھے زمین والوں پر یعنی

وَأَلَا تَأْمُرُونِي قَالَ رَجُلٌ مِنْ الْقَوْمِ قَتَلَهُ فَمَنْعَهُ  
فَلَمَّا دَلَّ قَالَ إِنَّ مِنْ ضَعْفَى هَذَا قَوْمًا يَخْرُجُونَ

بسنایا اور تم میرا اعتبار نہیں کرتے، اتنے میں ایک شخص نے  
درخواست کی ان لوگوں میں سے (وہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ تھے اس کے

يَقْرُونَ الْقُرْآنَ لَا يُجَاوِزُونَ حَنَاجِرَهُمْ يَمُوتُونَ مِنْ  
الْيَدَيْنِ مُرُوقًا أَشْهَمَ مِنَ الرَّيْبِ يَفْتُلُونَ أَهْلَ الْأَسْلَمِ

قتل کا آپ نے منع فرمایا۔ جب وہ بیٹھ موڑ کر چلا تو آپ نے فرمایا  
اس کی نسل میں سے کچھ لوگ پیدا ہوں گے جو قرآن کو پڑھیں گے مگر ان کے حلق کے نیچے نہ جاوے گا (یعنی دل میں کچھ اثر نہ ہوگا، وہ دین سے

وَيَدْعُونَ أَهْلَ الْأَرْضَانِ لِيْنِ إِنَّا أَتَيْنَاهُمْ فَلَمْ يَمُوتُوا قَتَلَ عَادٌ-

اس طرح نکل جاویں گے جیسے تیر جاؤں میں سے صاف نکل جاتا ہے) اور پھر اس میں کچھ نہیں ہوتا، اسی طرح ان میں بھی دین کا کچھ نشان نہ ہوگا)  
مسلمانوں کو قتل کریں گے اور بہت پرستوں کو چھوڑ دیں گے، اگر میں ان لوگوں کو باؤں تو اس طرح قتل کروں جیسے عاد کے لوگ قتل

ہوئے (یعنی ایک کو نہ چھوڑوں، مراد ان لوگوں سے خارجی ہیں جو حضرت علی کے وقت میں ظاہر ہوئے، بڑی دیندار ہی تھے مگر اللہ تعالیٰ نے ان کے ایک  
ایک لفظ پڑھنے، غارتگری کرنا رکھتے، مگر مسلمانوں کی جماعت سے علیحدہ ہو گئے مسلمانوں کو کافر بنا کر ان ہی سے لڑنے

کو مستعد ہوئے)

کو مستعد ہوئے)



۲۱۰۸: أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيدَانُ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ خَيْثَمَةَ عَنْ سُوَيْدِ بْنِ عَفْلَةَ :

حضرت علیؑ سے روایت ہے میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا آپ فرماتے تھے آنحضرتؐ نے فرمایا کہ لوگ میرا ہونے لگے کس بوقت ظاہر ہیں قرآن کی آیتیں پڑھیں گے وہاں لوگوں کی خبر خواہی اور بہتری کی باتیں کہیں گے مگر ایمان ان کے حلق کے نیچے نہ اترے گا، وہ دین سے اس طرح نکل جائیں گے جیسے تیرنشاہ میں سے آ رہا نکل جائے جب تم ان کو دیکھو تو قتل کرو اس لیے کہ ان کے قتل میں ثواب ہوگا قیامت کے روز۔

۲۱۰۹: أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَعْمَرٍ الْبَصْرِيُّ الْخُرَازِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا الْوَدَّاءُ الطَّيَالِسِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ بِمِثْلِ سَلَمَةَ عَنِ الْأَزْدِيِّ بْنِ قَيْسٍ :

حضرت شریک بن شہاب سے روایت ہے مجھے آرزو تھی کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے کسی صحابی سے ملوں، اور ان سے خارجوں کا حال پوچھوں، اتفاقاً عید کے دن میں نے ابوہریرہؓ کو پایا ان کے کئی دوستوں کے ساتھ، میں نے پوچھا آپ نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے کچھ سنا ہے خارجوں کے بارے میں انہوں نے کہا ہاں میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا ہے کان سے اور دیکھا اپنی آنکھ سے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس کچھ مال آیا آپ نے تقسیم کر دیا ان لوگوں کو جو دہنی طرف بیٹھے تھے، اور جو بائیں طرف بیٹھے تھے، اور جو گویچھے بیٹھے تھے ان کو کچھ نہ دیا۔ ان میں سے ایک شخص کھڑا ہوا اور بولا اے محمد صلی اللہ علیہ وسلم، آپ نے انصاف سے تقسیم نہیں کیا۔ وہ ایک سالو الا شخص تھا سرمنڈا اور سفید کپڑے پہنے ہوئے، یہ سن کر آپ بہت سخت غصے ہوئے اور فرمایا خدا کی قسم تم میرے بعد مجھ سے بڑھ کر کسی کو نہ دیکھو گے انصاف کرتے ہوئے پھر فرمایا اخیر زمانے میں کچھ لوگ پیدا ہوں گے یہ شخص بھی ان ہی میں سے ہے قرآن پڑھیں گے مگر ان کی ہنسی کے نیچے نہ اترے گا، اسلام سے اس طرح نکل جائیں گے جیسے تیرنشاہ میں سے پار ہو جاتا ہے ان کا ثانی یہ ہے کہ وہ سرمنڈے ہوں گے ہمیشہ نکلنے پڑیں

عَنْ عَلِيٍّ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ يَخْرُجُ فِي آخِرِ الزَّمَانِ أَحْدَاثُ الْأَسْنَانِ سُفْهَاءُ الْأَخْلَامِ يَقُولُونَ مِنْ خَيْرِ قَوْلِ الْبُرَيْتِ لَا يُجَادِرُ إِلَّا نَهْمُ خَسْبِ جِرْمِهِمْ يَمُوتُونَ مِنَ الدِّينِ كَمَا يَمُوتُ الشَّهْمُ مِنَ الرَّمِيَةِ فَاذَا لَقِيَتْهُمُ هُمْ قَاتَلُوهُمْ فَإِنَّ قَتْلَهُمْ أَجْرٌ لِيَوْمِ قَتْلِهِمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ -

عَنْ شَرِيكِ بْنِ شَهَابٍ قَالَ كُنْتُ أَسْتَسْمِعُ النَّبِيَّ رَجُلَانِ أَحْصَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَسْأَلُهُ عَنِ الْخَوَارِجِ فَلَقِيْتُ أَبَا بَرزَةَ فِي يَوْمٍ بَعْدِي فِي نَفَرٍ مِنْ أَحْصَابِهِ فَقُلْتُ لَهُ هَلْ سَمِعْتَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ كَذَا كَذَا فِي الْخَوَارِجِ فَقَالَ نَعَمْ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْذِي ذُرِّيَّتَهُ بِعَيْنِي أَيُّ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَقَسَمْتُ لَهُ فَأَعْطَى مَنْ عَنِ يَمِينِهِ وَمَنْ عَنِ شِمَالِهِ وَكَرَّعِيظُ مَنْ وَرَأَوْكَ شَيْئًا فَعَتَمَ رَجُلٌ مِنْ ذُرِّيَّتِهِ فَقَالَ يَا مُحَمَّدُ مَا عَدَلْتُ فِي الرِّسَالَةِ كُلِّ أَسْوَدٍ مَطْمُومٍ الشَّعْرُ عَلَيْكَ مَثْوِيَانِ أَيْضًا نِ فَقَضَبَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غَضَبًا شَدِيدًا وَقَالَ وَاللَّهِ لَا تَجِدُونَ بَعْدِي رَجُلًا هُوَ أَعْدَلُ مِنِّي ثُمَّ قَالَ يَخْرُجُ فِي آخِرِ الزَّمَانِ قَوْمٌ كَانُوا هَذَا أَهْلَهُمْ يَمُوتُونَ مِنَ الْقُرْآنِ لَا يُجَادِرُ إِلَّا نَهْمُ قَتْلِهِمْ يَمُوتُونَ مِنَ الدِّينِ كَمَا يَمُوتُ الشَّهْمُ مِنَ الرَّمِيَةِ سَيَمَانًا هُمْ فَتَحْرِيقُ لَا يَزَالُونَ يَخْرُجُونَ حَتَّى يَخْرُجَ الْخَوَارِجُ مَعَ الْمَسِيحِ التَّجَالِ فَاذَا لَقِيَتْهُمُ هُمْ قَاتَلُوهُمُ

هُمْ هُمْ سَوَاءُ الْخَلْقِ وَالْخَلِيقَةِ قَالَ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ  
رَحِمَهُ اللَّهُ شَرِيكِي بِنِ شَرِكَابِ لَيْسَ بِدَلَالَةٍ  
الْمَشْهُورِ -

یہاں تک کہ ان کے پچھلے دھبہ کے ساتھ نکلیں گے  
جب تم ان سے لوگو ان کو متسل کر دو، وہ بدتر ہیں سب مخلوقات  
سے اور بد نفس ہیں اس حدیث سے معلوم ہوا کہ فقط مسلمان  
نام سے انسان مسلمان نہیں ہو سکتا، جب تک مسلمانوں کے سے  
عمدہ اخلاق اختیار نہ کرے، نیک نفسی اور خوش اخلاقی اور پیمانہ نازک  
اور راستبازی مسلمانوں کے لیے سب سے زیادہ ضرور ہے۔ اگر یہ نہ ہو تو صرف قرآن پڑھنے یا نماز ادا کرنے سے اسلام پورا نہیں  
ہوتا، امام نسائی نے کہا شریک بن شہاب کچھ مشہور نہیں ہے۔

مسلمان سے لڑنا کیسا ہے

۱۹۰۴ - قِتَالُ الْمُسْلِمِ

۳۱۱۰ أَخْبَرَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَبَانُ نَاعْبُدُ الرَّحْمَنَ قَالَ حَدَّثَنَا مَعْمَرُ بْنُ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ عَبْدِ رُبَيْعِ بْنِ سَعْدٍ  
قَالَ حَدَّثَنَا

سَعْدُ بْنُ أَبِي وَقَّاصٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ  
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قِتَالُ الْمُسْلِمِ كُفْرٌ وَسَبَابٌ مُسَوِّقٌ -  
۳۱۱۱ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا  
الْأَخْوَصِ

حضرت سعد بن ابی وقاصؓ سے مروی ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے  
فرمایا مسلمان سے لڑنا کفر ہے اور اس کو گالی دینا لگنا ہے۔

ترجمہ وہی ہے جو اوپر گزرا

عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ سَبَابُ الْمُسْلِمِ مُسَوِّقٌ  
وَقِتَالُهُ كُفْرٌ -

۳۱۱۲ أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ حَكِيمٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ أَبِي الْأَخْوَصِ  
عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ سَبَابُ الْمُسْلِمِ مُسَوِّقٌ وَقِتَالُهُ  
كُفْرٌ فَقَالَ لَهُ أَبَانُ يَا أَبَا إِسْحَقَ أَمَا سَمِعْتَهُ الْأَخْوَصِ  
أَبِي الْأَخْوَصِ قَالَ بَلَى سَمِعْتُهُ مِنَ الْأَسْوَدِ وَهُيْبَةُ -

ترجمہ وہی ہے جو اوپر گزرا

۳۱۱۳ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ أَبِي الزُّعْرَاءِ عَنْ عَتَمَةَ أَبِي الْأَخْوَصِ  
عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ سَبَابُ الْمُسْلِمِ مُسَوِّقٌ  
وَقِتَالُهُ كُفْرٌ -

۳۱۱۴ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عِيَادٍ قَالَ حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ جَبْرِ قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ الْمَلِكِ بْنَ  
عُمَيْرٍ يَحْدِثُهُ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ

حضرت عبداللہ بن مسعود سے روایت ہے حضور صلی اللہ  
علیہ وسلم نے فرمایا مسلمان کو لڑنا کفر ہے یعنی اس سے آدمی فاسق  
ہو جاتا ہے اور اس لڑنا کفر ہے۔

عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ  
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ سَبَابُ الْمُسْلِمِ  
مُسَوِّقٌ وَقِتَالُهُ كُفْرٌ -

۴۱۱۵- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ غِيْلَانَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ حَدَّثَنَا

شُعْبَةُ قَالَ قُلْتُ لِحَمَّادٍ سَمِعْتُ مَنْصُورًا  
وَسَلِيمَانَ وَزَيْدَ بْنَ أَبِي حَتْمَةَ لَوْ أَنَّ عَنِّي أَبِي دَاوُدَ عَنْ عَبْدِ  
اللَّهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ سَبَّابُ  
الْمُسْلِمِ مُسَوِّقٌ وَقَالَ اللَّهُ كُفْرًا مَنِ تَمَعَهُ أَتَتْهُمُ مَنْصُورًا  
أَتَتْهُمُ سَبَّابَةُ السَّلَامِ قَالَ كَذَلِكَ لَكِنْ أَسْرَهُمْ أَبَا دَاوُدَ -

کہا نہیں گریں تہمت کرتا ہوں ابو داؤد پر کہ اس نے یہ روایت عبد اللہ سے سنی یا نہیں )

۴۱۱۶- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ غِيْلَانَ قَالَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ ،

عَنْ زَيْدِ بْنِ أَبِي دَاوُدَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ  
رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَبَّابُ الْمُسْلِمِ  
مُسَوِّقٌ وَقَالَ اللَّهُ كُفْرًا مَنِ تَمَعَهُ لَوْ أَنَّ عَنِّي أَبِي دَاوُدَ عَنْ عَبْدِ  
اللَّهِ قَالَ نَعَمْ -

ترجمہ وہی ہے جو اوپر گزرا

زید نے کہا میں نے ابو داؤد سے بلوچہ نامی یہ عبد اللہ سے  
سنا ؟ انہوں نے کہا ہاں !

۴۱۱۷- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ غِيْلَانَ قَالَ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ أَبِي دَاوُدَ ،

ترجمہ اوپر گزرا

عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى  
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَبَّابُ الْمُسْلِمِ مُسَوِّقٌ وَقَالَ  
اللَّهُ كُفْرًا -

۴۱۱۸- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ مَنْصُورٍ

ترجمہ گورچکا

عَنْ أَبِي دَاوُدَ قَالَ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ سَبَّابُ الْمُسْلِمِ  
مُسَوِّقٌ وَقَالَ اللَّهُ كُفْرًا -

۴۱۱۹- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ عَنْ أَبِي مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ شُعْبَةَ ،

ترجمہ وہی ہے جو اوپر گزرا

عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ قَتَالَ الْمُؤْمِنِ كُفْرًا وَسَبَّابُهُ  
مُسَوِّقٌ -

### بعض گمراہی کے جھوٹے حوالے

۱۹۰۵- التَّغْلِيظُ فِيمَنْ قَاتَلَ تَحْتَ رَايَةِ عَمِيَّةٍ

۴۱۲۰- أَخْبَرَنَا سُورِبْنُ هَادِلِ الصَّرَاتِ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ قَالَ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ غِيْلَانَ أَبِي جَرِيرٍ عَنِ

زِيَادِ بْنِ دَبَّاحٍ ،

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے حضور  
صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص اطاعت سے نکل جائے اور  
جماعت سے الگ ہو جائے پھر وہ مرے تو جاہلیت کی موت یعنی

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى  
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ خَرَجَ مِنَ الطَّاعَةِ وَقَاتَلَ  
الْجَاهِلِيَّةَ فَكَانَتْ مَاتَ مِثْلَ جَاهِلِيَّةٍ وَمَنْ خَرَجَ

عَلَىٰ أُمَّتِي يُصْرَبُ بَرَّهَا وَفَاجِرَهَا لَا تَحَاشَىٰ مِنْ  
مُؤْمِنِيهَا وَلَا يُبَغَىٰ لِذِي عَرْهَدٍ هَا فَلَيْسَ مِنِّي وَمَنْ  
قَاتَلَ تَحْتِ نَائِبَةِ عِيَّتِي يَدْخُلُ عَوْرَتِي عَصَبِيَّةً أَوْ يَضْبُ  
لِعَصَبِيَّةٍ فَمَقْتَلُهُ جَاهِلِيَّةٌ -

کی حالت میں) مرے گا اور جو شخص میری امت پر نکلے نیک اور برب  
کو قتل کرے اور یمن کو بھی نہ چھوڑے اور جس سے اقرار ہوا ہو اقرار  
یورا نہ کرے تو وہ مجھ سے کچھ ملاقات نہیں رکھتا اور جو شخص اندھا دھند  
یعنی گمراہی اور بغاوت کے (بھنڈے کے تلے لڑے اور لعصب کی طرف  
لوگوں کو بلائے یا اس کا عصبہ لعصب کی وجہ سے ہو نہ خدا کے لیے پھر  
قتل کیا جائے تو اس کی موت جاہلیت کی سی ہوگی۔

۴۱۱۲- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ حَدَّثَنَا عَمْرَانُ الْقَطَّانُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَبِي مَجْلَدٍ  
عَنْ جُنْدُبِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى  
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ قَاتَلَ تَحْتِ رَايَةٍ عِيَّتِهِ يُقَاتِلُ  
عَصَبِيَّةً وَيُقَضَّبُ لِعَصَبِيَّةٍ فَمَقْتَلُهُ جَاهِلِيَّةٌ قَالَ  
الْبُؤَيْبِيُّ الرَّحْمَنِيُّ هَمْرَانَ الْقَطَّانُ لَيْسَ بِالْقَوِيِّ -  
یہ ہے کہ خدا کے لیے لڑائی نہ ہو، بلکہ اپنی عزت اور ناموس کے لیے ہو، تو اس کی موت جاہلیت کی سی ہوگی (امام نسائی نے کہا اس روایت کے  
اسناد میں عمران القطان جو قوی نہیں ہے۔

مسلمان کا قتل حرام ہے

۱۹۶- تَحْرِيمُ الْقَتْلِ

۴۱۱۲- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ عَنْ شُعْبَةَ قَالَ أَخْبَرَنِي مَنْصُورٌ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى  
عَنْ أَبِي بَكْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى  
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا سَارَ الْمُسْلِمُ عَلَىٰ أَخِيهِ الْمُسْلِمِ  
بِالسَّلَاحِ فَهَمَّا عَلَىٰ جُرُوبٍ جَرَفَتْ فَاذًا قَتَلَهُ خَرًّا  
جِيئَةً فَيَقَاتِلُ -  
اٹھانے والا جہنم میں جاوے گا۔

۴۱۲۳- أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَىٰ عَنْ مَرْثَدَةَ عَنْ أَبِي بَكْرَةَ  
عَنْ أَبِي بَكْرَةَ قَالَ إِذَا حَمَلَ الرَّجُلُ سِ  
الْمُسْلِمَانِ السَّلَاحَ أَحَدُهُمَا عَلَى الْأُخْرَىٰ فَهَمَّا عَلَىٰ جُرُوبٍ  
جَرَفَتْ فَاذًا قَتَلَ أَحَدَهُمَا الْأُخْرَىٰ فَهَمَّا فِي النَّارِ -  
اور مقتول اس لیے کہ اس کی نیت بھی مسلمان کو قتل کرنے کی تھی،

۴۱۲۴- أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ بْنِ ابْنِ أَبِي عَدَىٰ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي عَدَىٰ عَنْ سَلِيمَانَ بْنِ أَبِي عَدَىٰ  
عَنْ أَبِي مُوسَىٰ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
عَنْ أَبِي مُوسَىٰ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
عَنْ أَبِي مُوسَىٰ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
عَنْ أَبِي مُوسَىٰ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

قال إذا أوجه المسلمان بسيفيهما فقتل أحدهما  
صاحبه فمهما في النار قيل يا رسول الله هذا القاتل  
فما بال المقتول قال أراد قتل صاحبه -

کرنے کی تھی را کے کی روایت میں ہے وہ تریں تھا اپنے صاحب کے قتل پر  
۳۱۲۵- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَسْبَعِيلَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ وَهُوَ ابْنُ هُرُونَ قَالَ أُنْبَأَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ  
عَنِ الْحُسَيْنِ؛

ترجمہ وہی ہے جو اوپر گزرا

عَنْ أَبِي مُرَيْسُ الْأَشْعَرِيِّ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ  
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا أَوْجَهَ الْمُسْلِمَانِ بِسَيْفَيْهِمَا  
فَقَتَلَ أَحَدُهُمَا صَاحِبَهُ فَمَهْمَا فِي النَّارِ وَشَكَهُ سَوَاءٌ -

۳۱۲۶- أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ عَمْرِو بْنِ أَبِي الْمُضَيْبِ قَالَ حَدَّثَنَا خَلْفٌ عَنْ زَائِدَةَ عَنْ هِشَامِ عَنِ الْحُسَيْنِ؛

حضرت ابو جرحہ سے بھی ایسی ہی روایت ہے اس میں اتنا زیادہ  
ہے کہ دونوں ایک دوسرے کے قتل کا ارادہ رکھتے ہوں

عَنْ أَبِي بَكْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
قَالَ إِذَا أَوْجَهَ الْمُسْلِمَانِ بِسَيْفَيْهِمَا كُلُّ وَاحِدٍ  
مِنْهُمَا يَرِيهِ قَتَلَ صَاحِبَهُ فَمَهْمَا فِي النَّارِ قِيلَ لَهُ يَا رَسُولَ  
اللَّهِ هَذَا الْقَاتِلُ فَمَا بِالِ الْمَقْتُولِ قَالَ إِنَّهُ كَانَتْ  
حُرْمَةً عَلَى قَتْلِ صَاحِبِهِ -

۳۱۲۷- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالَ حَدَّثَنَا الْخَلِيلُ بْنُ عَمْرٍو بْنِ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي قَالَ حَدَّثَنِي قَتَادَةُ عَنِ

الْحُسَيْنِ؛

عَنْ أَبِي بَكْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ  
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا تَقَى الْمُسْلِمَانِ بِسَيْفَيْهِمَا فَقَتَلَ  
أَحَدُهُمَا صَاحِبَهُ فَالْقَاتِلُ وَالْمَقْتُولُ فِي النَّارِ -

۳۱۲۸- أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُضَالَةَ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ أُنْبَأَنَا مَعْرُوفٌ عَنْ أَيُّوبَ عَنِ الْحُسَيْنِ عَنِ الْأَخْنَفِ

بْنِ قَلْبِيسٍ؛

عَنْ أَبِي بَكْرَةَ قَالَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى  
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِذَا أَوْجَهَ الْمُسْلِمَانِ بِسَيْفَيْهِمَا  
فَقَتَلَ أَحَدُهُمَا صَاحِبَهُ فَالْقَاتِلُ وَالْمَقْتُولُ فِي النَّارِ  
قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ هَذَا الْقَاتِلُ فَمَا بِالِ الْمَقْتُولِ  
قَالَ إِنَّهُ أَرَادَ قَتْلَ صَاحِبِهِ -

ترجمہ وہی ہے جو اوپر گزرا چکا۔

۳۱۲۹- أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَادَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ حَمَّادٍ عَنِ أَيُّوبَ وَيُونُسَ وَالْعَلَاءِ بْنِ لِيَاذٍ عَنِ الْحُسَيْنِ عَنِ الْأَخْنَفِ بْنِ قَلْبِيسٍ؛

عَنْ أَبِي بَكْرَةَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذِ اتَّقَى الْمُسْلِمَانِ بَسِيْعِيْمَا فَمَقَتَلَ  
أَحَدَهُمَا صَاحِبَهُ فَأَلْقَا فِي الْمَقْتُولِ فِي النَّارِ -

۲۱۳۰-۱- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ بْنُ مَعْبُودٍ عَنْ يُونُسَ بْنِ يُونُسَ عَنِ الْخَسَنِ :

عَنْ أَبِي مُوسَى الْأَشْعَرِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى  
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا لَوَّجَهُ الْمُسْلِمَانِ بَسِيْعِيْمَا  
فَمَقَتَلَ أَحَدَهُمَا صَاحِبَهُ فَأَلْقَا فِي الْمَقْتُولِ فِي النَّارِ  
قَالَ رَجُلٌ يَا رَسُولَ اللَّهِ هَذَا الْقَاتِلُ فَتَأْتِيهِ الْمَقْتُولُ  
قَالَ إِنَّهُ أَرَادَ قَتْلَ صَاحِبِهِ -

ترجمہ وہی ہے جو اوپر گزرا

۲۱۳۱-۱- حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْحَكَمِ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ وَاقِدِ بْنِ  
مُحَمَّدِ بْنِ زَيْدٍ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يُحَدِّثُ :

حضرت عبداللہ بن عمرؓ سے روایت ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم  
نے فرمایا امت ہو جانا کافر میرے بعد ایک تم میں سے دوسرے کی  
گردن مارے

عَنْ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
قَالَ لَا تَرْجِعُوا بَعْدِي كُفَّارًا يَضْرِبُ بَعْضُكُمْ  
رِقَابَ بَعْضٍ -

۲۱۳۲-۱- حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ الزُّبَيْرِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا شُرَيْبٌ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي الصُّغَيْرِ  
عَنْ مَسْرُوقٍ :

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے حضور صلی اللہ  
علیہ وسلم نے فرمایا امت ہو جانا میرے بعد کافر ایک دوسرے کی گردن  
مارو اور کوئی نہیں پکڑا جاوے گا پسے باپ یا بھائی کے قصور کے بدلے  
بلکہ ہر ایک کے قصور کا مواخذہ اسی سے ہوگا۔ (امام نسائی نے کہا بروایت  
خطا ہے اور صحیح مرسل ہے۔)

عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ  
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَرْجِعُوا بَعْدِي كُفَّارًا يَضْرِبُ بَعْضُكُمْ  
رِقَابَ بَعْضٍ لَا يُؤْخَذُ الرَّجُلُ بِجَنَابَتِهِ أَيْهِ وَلَا  
بِجَنَابَةِ أَيْهِ قَالَ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ هَذَا خَطَأٌ وَالْقَوْلُ  
مُسَوَّلٌ -

۲۱۳۳-۱- حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحَابٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عِيَّانٍ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ  
مَسْرُوقٍ :

حضرت عبداللہ بن عمرؓ سے روایت ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم  
نے فرمایا امت ہو جانا کافر میرے بعد ایک دوسرے کی گردن مارو اور

عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى  
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَرْجِعُوا بَعْدِي كُفَّارًا يَضْرِبُ

نہ :- (دوسری لے کہا اس حدیث کا مطلب سات طرح سے ہو سکتا ہے۔ ایک یہ مراد وہ لوگ ہیں جو ناسخ ٹھون کو حلال سمجھیں وہ ظالم  
ہیں بلا شک، دوسرے یہ کہ مراد کفر سے انگڑی ہے نعمت کی اور اسلام کے حق کی، تیسرے یہ کہ مراد فریب ہو جانا ہے کفر کے، چوتھے یہ کہ یہ  
نفل کافروں کا سا ہے۔ پانچویں یہ کہ درحقیقت کفر مراد ہے یعنی کافر امت ہو جانا بلکہ بیعتہ مسلمان رہنا۔ چھٹے یہ کہ مراد کفر سے کفر ہے یعنی  
ہتھیار پھینکا، ساتویں یہ کہ ایک دوسرے کو کافر مت بناؤ پھر گردن مارو ایک دوسرے کا۔ اور سب سے بہتر جو صحیح قول ہے اور اسی کو اختیار  
کیا ہے قاضی عیاض نے (زیر الرئی)

کوئی نہیں بیکرا جاوے گا اپنے باپ بھائی کے قصور کے بدلے (بلکہ ہر ایک کے قصور کا مواخذہ اسی سے ہوگا۔)

بَعْضُكُمْ رِقَابٌ بَعْضٌ وَلَا يُؤْخَذُ الرَّجُلُ بِجَرِيرَةٍ إِلَّا بِئِيهِ وَلَا بِجَرِيرَةٍ أُخِيَهُ -

۲۱۱۲- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو عَازِبَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ مُسْلِمٍ

حضرت مسروق سے مرسل روایت ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میں تم کو نہ پاؤں اس طرح کہ تم میرے بعد کافر ہو جاؤ (خیر تک امام نسائی نے کہا یہ روایت ٹھیک ہے۔)

عَنْ مَسْرُوقٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا أُفَيْتُكُمْ بَرَجَعُونَ بَعْدِي كُفَّارًا يَصْرَبُ بَعْضُكُمْ رِقَابَ بَعْضٍ لَا يُؤْخَذُ الرَّجُلُ بِجَرِيرَةٍ إِلَّا بِئِيهِ وَلَا بِجَرِيرَةٍ أُخِيَهُ هَذَا الصَّوَابُ -

۲۱۱۳- أَخْبَرَنِي أَبُو هَيْثَمُ بْنُ يَعْقُوبَ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ أَبِي الْفَضْلِ

ترجمہ اوپر گزرا

عَنْ مَسْرُوقٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَرْجِعُوا بَعْدِي كُفَّارًا مُرْسَلًا -

۲۱۱۴- أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ زَادَةَ قَالَ أَبَانَا أَسْمِعِيلُ عَنِ الْيُؤُبِ عَنِ مُحَمَّدِ بْنِ سَلِيمِ بْنِ؛ حضرت ابو بکرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اگر وہ نہ ہو جا تا میرے بعد ایک دوسرے کی گردن مارو۔

عَنْ أَبِي بَكْرَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَرْجِعُوا بَعْدِي صُلَا وَلَا يَصْرَبُ بَعْضُكُمْ رِقَابَ بَعْضٍ -

۲۱۱۵- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عِيسَى بْنِ مَدْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ

حضرت جریر سے روایت ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے حجۃ الوداع میں لوگوں کو خاموش (چپ کیا) پھر فرمایا مت ہو جا نا میرے بعد کافر ایک دوسرے کی گردن مارنے کو۔

أَبَا زُرْعَةَ بْنَ عَمْرٍو بْنِ جَرِيرٍ؛ عَنْ جَرِيرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي حَجَّةِ الْوَدَاعِ اسْتَنْصَتِ النَّاسَ قَالَ لَا تَرْجِعُوا بَعْدِي كُفَّارًا يَصْرَبُ بَعْضُكُمْ رِقَابَ بَعْضٍ -

۲۱۱۶- أَخْبَرَنَا أَبُو عُبَيْدَةَ بْنُ أَبِي السَّفَرِ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُيَيْمِرٍ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ عَدَنِي

حضرت جریر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مجھ سے چپ کرا لوگوں کو پھر فرمایا دیکھو میں تم کو نہ پاؤں بعد اس کے (یعنی قیامت کے روز تم میرے بعد کافر ہو جاؤ) اور ایک دوسرے کی گردن مارو۔

فَلَيْسَ قَالَ بَلَعْنِي؛ أَنَّ جَرِيرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اسْتَنْصَتِ النَّاسَ ثُمَّ قَالَ لَا أُفَيْتُكُمْ بَعْدَمَا أَرَى تَرْجِعُونَ بَعْدِي كُفَّارًا يَصْرَبُ بَعْضُكُمْ رِقَابَ بَعْضٍ -

کتاب لسانی کی شتم ہونی

اخیر کتاب المحاربتہ

## ۱۹۰۷۔ کتاب قسم الفی

## کتاب فہ کے تقسیم کرنے کی

۲۱۳۹۔ أَخْبَرَنَا هُرُونُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْأَحْمَلِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا عُمَرَانُ بْنُ عُمَرَ عَنْ يُونُسَ بْنِ يَزِيدٍ عَنْ الزُّهْرِيِّ  
 عَنْ يَزِيدَ بْنِ هُرَيْرٍ أَنَّ بَدَّةَ الْخَزْرَجِيِّ جَابِنَ  
 خَزْرَجِيٍّ قَتَلَهُ ابْنُ الزُّبَيْرِ أَوْ سَلَّ إِلَى ابْنِ عَبَّاسٍ يَسْأَلُهُ  
 عَنْ سَهْمِ ذِي الْقُرْبَىٰ لِمَنْ لَنَا قَالَ هُوَ لَنَا لِقُرْبَى رَسُولِ  
 اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَسَمَهُ رَسُولُ اللَّهِ  
 صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَهُمْ وَقَدْ كَانَ عُمَرُو عَوْضَ  
 عَلَيْنَا شَيْئًا وَإِنَّا لَفَدَنَّا حَقًّا مَا كُنَّا أَنْ نَقْبَلَهُ  
 وَكَانَ النَّوْصِيُّ عَوْضَ عَلَيْهِمْ أَنْ يَعْينَ نَاكِرَهُمْ وَيُعْفِي  
 عَنْ عَارِهِمْ وَيُعْطِي فِيمَا هُمْ وَأَبَى أَنْ يَزِيدَ هُمْ  
 عَلَى ذَلِكَ -  
 حضرت یزید بن ہریر سے روایت ہے بخندہ زوری (جو فارسیوں  
 کا سردار تھا) جب عبداللہ بن الزبیر کے فتنے میں نکلا تو ابن عباس کے  
 پاس پہلا بھیجا کہ ذوی القربی کا حصہ کن کو ملنا چاہیے ابن عباس رضی اللہ  
 نے کہا وہ ہمارا ہے جو نانا تاکھتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم  
 سے اور آپ نے انہیں لوگوں میں اس کو تقسیم کیا یعنی بنی ہاشم اور  
 بنی مطلب میں اور حضرت عمرؓ نے ہم کو یہ دینا چاہا تھا کہ وہ ہمارے حق  
 سے کم دیتے تھے تو ہم نے نہیں لیا۔ انہوں نے یہ کہا تھا کہ ہم نائے والوں  
 کے نکاح کرنے والے کو مدد دیں گے اور ان میں جو فرزند ہو جائے گا اس کا  
 فرزند ادا کریں گے اور جو مجلس ہوگا اس کو دیں گے۔ اور اس سے زیادہ دینے  
 سے انہوں نے انکار کیا۔

۲۱۴۰۔ أَخْبَرَنَا عُمَرُو بْنُ مَعْبُودٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هُرُونَ قَالَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اسْحَقَ عَنِ الزُّهْرِيِّ  
 وَحُكْمَةَ بِنْتِ عَطِيٍّ

حضرت یزید بن ہریر سے روایت ہے بخندہ نے ابن عباس کو  
 لکھا ذوی القربی کا حصہ (رفے اور غنیمت میں سے) کس کو ملنا چاہیے؟  
 میں نے ابن عباس کی طرف سے جواب لکھا وہ حصہ ہم کو ملنا چاہیے جو  
 اہل بیت میں سے ہیں جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے اور  
 حضرت عمرؓ نے ہم سے کہا تھا کہ میں اس حصے میں سے نکاح کو دوں گا

فأما: جس کا ذکر اللہ جل جلالہ نے اس آیت میں کیا ہوا ہے اس لیے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور رسول ولذی القربی والیمنائی  
 والساکنین وابن السبیل یعنی جو عنایت فرمایا اللہ نے اپنے رسول کو گاؤں والوں سے (یعنی بنی نضیر کے یہودیوں سے) تو وہ اللہ اور  
 رسول کا ہے اور نائے والوں کا (یعنی ذوی القربی کا) اور یتیموں کا اور مسکینوں کا اور مسافروں کا۔ اس میں یعنی نے میں اللہ تعالیٰ نے پانچ حصے  
 کیے ایک تو خاص اللہ اور اس کے رسول کا، دوسرے رسول کے نائے والوں کا (تیسرے یتیموں کا چوتھے مسکینوں کا) پانچویں مسافروں کا (چھٹے  
 کو اس طرح تقسیم کرنا چاہیے اب رہا مال غنیمت اس کے لیے فرمایا وعلو ان ما غنمتم من فی فان اللہ خمسہ وللرسول ولذی القربی والیتیم  
 والساکنین وابن السبیل یعنی جو مال تم غنیمت میں حاصل کرو اس کا پانچواں حصہ اللہ اور رسول اور نائے والوں اور یتیموں اور مسکینوں  
 اور مسافروں کا ہے اور باقی رہے چار حصے وہ لڑنے والوں میں تقسیم ہوں گے تو اس میں بھی نائے والوں کا پانچویں حصے میں ایک  
 حصہ یعنی خمس خمس ہوا۔



جس کا نکاح نہیں ہوا، اور جو فرض دار ہو اس کا فرضہ ادا کر دوں گا ہم نے کہا نہیں ہمارا حصہ ہم کو دے دو انہوں نے نہ مانا تو ہم نے انہیں بھجھوڑ دیا۔

۲۱۲۱- أَخْبَرَنَا عُمَرُو بْنُ يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنَا جُبُوبٌ يَعْنِي ابْنَ مُوسَى قَالَ أَتَيْنَا أَبَا سُهَيْبٍ وَهُوَ الْفَزَارِيُّ -

حضرت امام اوزاعی سے روایت ہے عمر بن عبدالعزیز نے رجبلیفہ عادل تھے بنی امیہ میں سے (عمر بن ولید کو کھلا کھتیرے باپ رولید بن عبدالملک بن مردان) کی قسم کے موافق تو کل پانچواں حصہ تیرا ہے مگر درحقیقت تیرے باپ کا ایک حصہ ایک مسلمان کے برابر تھا اور پانچویں حصے میں اللہ اور رسول اور ذوی القربی اور بیت امی اور مساکین اور مسافروں کا حق تھا، تو کھنے کے بعد باریوں کے تیرے باپ پر قیامت کے روز ادرکس طرح نجات ہوگی اس شخص کو جس کے لہنے بہت سے دعوی دار

وَعَانَا إِلَى أَنْ يُشْكِمَ مِنْهُ أَيُّسَادٌ وَيُحْدِي مِنْهُ عَائِلَتَنَا وَيَقْضِي مِنْهُ عَن غَارِمِنَا كَمَا بَيَّنَّا إِلَّا أَنْ يُسَلِّتَهُ لَنَا وَاجِبٌ ذَلِكَ فَتَرَكْنَا عَلَيْهِ -

عَنْ الْأَوْزَاعِيِّ قَالَ كَتَبَ عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ إِلَى عُمَرَ بْنِ الْأَوْلَادِ كِتَابًا فِيهِ وَقَسَمَ بِرَبِّكَ لَكَ الْخُمْسُ كُلَّهُ وَأَتَيْتَ سَهْمَ أَبِيكَ كَسَهْمِ رَجُلٍ مِنَ الْمُشْرِكِينَ وَفِيهِ حَقُّ اللَّهِ وَحَقُّ الرَّسُولِ وَذِي الْقُرْبَى وَالْيَتَامَى وَالْمَسْكِينِ وَابْنِ السَّبِيلِ فَمَا أَلْتَرِخْصَمَاءَ أَبِيكَ يَوْمَ الْيَقِينِ مَاتَهُ فَكَيْفَ يَتَجَوَّزُ مَنْ كَثُرَتْ خَصْمَاتُهُ وَظَهَرَ لَكَ الْمَعَارِفُ وَأَمْرًا زَيْدٌ عَنِ الْإِسْلَامِ وَقَدْ هَمَمْتُ أَنْ أَبْعَثَ إِلَيْكَ مَنْ يَجُوجُ جَمْعَتِكَ جَمْعَةُ السُّوءِ -

ہوں اور تو نے جو بایے اور سارے نکالے ہیں وہ سب بدعت ہیں اسلام میں زاور ہر ایک بدعت شرعی گمراہی ہے، اور ہر گمراہی جہنم میں لے جائے گی (اور میں نے قسم کیا تھا کہ میرے پاس ایک ایسے شخص کو بھجوں جو تیرے بڑے پٹے پر کہ کھینچے تاکہ تو ذلیل ہو اور باز رہے گمراہی سے)

۲۱۲۲- أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْمُحْكَمِ قَالَ حَدَّثَنَا شُعَيْبُ بْنُ يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنَا نَافِعُ بْنُ يَزِيدَ عَنْ يُونُسَ بْنِ يَزِيدَ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ أَخْبَرَنِي سَعِيدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ -

حضرت جبر بن مطعم سے روایت ہے، وہ اور حضرت عثمان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئے اور عرض کیا اس باب میں جو جنین (ایک جگہ کا نام ہے) کا مال آپ نے تقسیم کیا تھا بنی ہاشم اور بنی مطلب کو انہوں نے کہا یا رسول اللہ اللہ آپ نے بنی مطلب کو دیا جو ہمارے بھائی ہیں اور ہم کو کچھ نہیں دیا، حالانکہ ہم بھی آپ سے وہی قرابت رکھتے ہیں۔ آپ نے فرمایا میں تو ہاشم اور مطلب کو ایک سمجھتا ہوں اس لیے کہ یہ دونوں جدا نہیں ہوئے اور ملے رہے جا بلیت اور اسلام میں (جبر بن مطعم نے کہا جبر حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے بنی عبد شمس اور بنی نوفل کو

أَنَّ جَبْرِ بْنَ مُطْعِمٍ حَدَّثَنِي أَنَّهُ جَاءَهُ هُوَ وَعُثْمَانُ بْنُ عَفَّانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَكَلَّمَانِيهِمَا فَمَا تَسَمَّرَ مِنْ خُمُسِ حُنَيْنٍ بَيْنَ بَنِي هَاشِمٍ وَبَنِي الْمُطَّلِبِ بْنِ عَبْدِ مَنَاةٍ فَقَالَا يَا رَسُولَ اللَّهِ قَسَمْتَ لِأَخْوَانِنَا بَنِي الْمُطَّلِبِ بْنِ عَبْدِ مَنَاةٍ وَكَلِمَةُ نَعْمَتِنَا شَيْئًا وَقَدْ بَنَيْنَا وَمِثْلُ قُرَابِ جَوْهَرٍ فَقَالَ لَهُمَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّمَا أُرَى هَاشِمًا وَالْمُطَّلِبَ شَيْئًا وَاحِدًا قَالَ جَبْرِ بْنُ مُطْعِمٍ وَكَلِمَةُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِيُنِّي

فلا... اس لیے کہ بعد منات کے چار بیٹے تھے ایک ہاشم جن کی اولاد میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہیں دوسرے مطلب تیسرے شمس جن کی اولاد میں حضرت عثمان ہیں۔ چوتھے نوفل جن کی اولاد میں جبر بن مطعم ہیں۔

خمس میں سے کچھ نہیں دیا جیسے بنی ہاشم اور بنی مطلب کو دیا۔

عَبْدُ شَمْسٍ وَوَدَّ لِيْنِي تَوْفَلِي مِنْ ذَلِكَ الْخُمْسِ  
سَيِّئًا كَمَا قَسَمَ لِيْنِي هَاشِمٌ وَبَنِي الْمُطَّلِبِ -

۱۴۱۳۳. أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَزِيدَ بْنِ هُرَيْرَةَ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اسْحَقَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي الْمُسَيْبِ

حضرت جبریل بن مطعم سے روایت ہے جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ذوی القربی کا حصہ بنی ہاشم اور بنی مطلب کو تقسیم کیا تو میں اور عثمان آپ کے پاس گئے اور کہا یا رسول اللہ بنی ہاشم کی فضیلت کا تو ہم انکار نہیں کرتے کیونکہ اللہ تعالیٰ نے آپ کو ان میں سے کیا لیکن بنی مطلب کو آپ نے دیا اور ہم کو نہ دیا اور ہم اور وہ برابر ہیں ایک درجے میں آپ سے آپ نے فرمایا کہ بنی مطلب مجھ سے جدا نہیں ہوتے نہ جاہلیت میں نہ اسلام میں اور بنی ہاشم اور بنی مطلب ایک ہیں اور آپ نے انگلیاں ایک ہاتھ کی دوسرے ہاتھ کی انگلیوں کے اندر کیں (یعنی اس طرح لے ہوئے ہیں جیسی یہ انگلیاں ایک دوسرے سے)

عَنْ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ قَالَ لَمَّا قَسَمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِمَنْزِلَةِ الْقُرْبَى بَيْنَ بَنِي هَاشِمٍ وَبَنِي الْمُطَّلِبِ أَيْتُهُ أَنَا وَعُمَرَانُ بْنُ عَفَّانَ فَمَلَأْنَا بِأَرْسُولِ اللَّهِ هَوْلًا بَيْنَهُمَا شِمًا وَتُسْلِيمًا فَضَلُّوا بِمَا كَانَتْ الْوَدْيُ جَعَلَتْ اللَّهُ بِهِ مِنْهُمَا آيَةً بَنِي الْمُطَّلِبِ أَعْطِيَتْهُمْ وَمَعَتْنَا فَإِنَّا نَحْنُ وَهُمْ مِنْكَ بِمَنْزِلَةٍ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّمَا لَكُمْ لِعِيفَارٍ وَمِنِّي فِي جَاهِلِيَّةٍ وَلَا رِسَالَةٍ إِنَّهَا بَنُو هَاشِمٍ وَبَنُو الْمُطَّلِبِ شَيْءٌ وَاحِدٌ وَشَيْبَتُكُمُ بَيْنَ أَصَابِعِهِ -

۱۴۱۳۴. أَخْبَرَنَا عَبْدُ رَبِّهِ بْنِ يَحْيَى بْنُ الْحَارِثِ قَالَ حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ يَعْقِبَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ مَوْسَى عَنْ مَكْحُولٍ عَنْ أَبِي سَلَامٍ عَنْ أَبِي إِسْمَاعِيلَ الْبَلْخِيِّ

حضرت عبادہ بن صامت سے روایت ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے حنین کے روز اونٹ کا ایک بال لیا اور فرمایا اے لوگو مجھے درست نہیں اس مال میں جو اللہ نے تم کو عنایت کیا اس بال کے برابر گر پانچواں حصہ اور وہ پانچواں حصہ بھی تم ہی لوگوں کو پھیر دیا جانا ہے (کیونکہ اس میں نیانی اور ساکین اور سافروں کی پرورش ہوتی ہے اور جو کام تمام مسلمانوں کے فائدے کے ہیں اس میں صرف ہوتا ہے۔)

عَنْ عُمَادَةَ بْنِ الْقَاسِمِ قَالَ أَخْبَرَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ حُنَيْنٍ وَبَدْرَةَ مِنْ جَنْبِ بَعِيرٍ فَقَالَ يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنَّهُ لَا يَحِلُّ لِي مِمَّا آفَاءَ اللَّهِ عَلَيْكُمْ قُلْتُ هَذَا الْخُمْسُ وَالْخُمْسُ مَرُودٌ عَلَيْكُمْ قَالَ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ إِسْمَاعِيلُ بْنُ مَطْرُوقٍ وَهُوَ حَبَشِيٌّ وَإِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي عَجْلَانَ وَاللَّهُ تَعَالَى أَعْلَمُ -

۱۴۱۳۵. أَخْبَرَنَا عَبْدُ رَبِّهِ بْنُ يَزِيدَ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اسْحَقَ

حضرت عبد اللہ بن عمرو بن عاص سے روایت ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم ایک اونٹ کے پاس آئے اور اس کے کومال میں سے ایک بال لیا اپنی دو انگلیوں کے بیچ میں پھر فرمایا اے لوگو میں سے اتنا بھی نہیں ہے اور نہ یہ گر پانچواں حصہ وہ بھی میری ہی کو دیا جاتا ہے۔

عَنْ عَبْدِ رَبِّهِ بْنِ سَعِيدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اتَى بَعِيرًا فَأَخَذَ مِنْ سَنَاوِمِهِ وَبَدْنِهِ بَيْنَ إِصْبَعَيْهِ ثُمَّ قَالَ إِنَّهُ لَيْسَ لِي مِنَ الْقَوْمِ شَيْءٌ وَلَا هَذَا الْخُمْسُ وَالْخُمْسُ مَرُودٌ فِيكُمْ -

۲۱۳۶۔ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا سَفِيَانُ بْنُ عُيَيْنٍ وَعَبْنُ دِينَارٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ مَالِكِ بْنِ أَدُوٍّ بْنِ الْحَدَّادِ -

حضرت عمرؓ سے روایت ہے بنی نضیر کے مال اللہ تعالیٰ نے اپنے رسولؐ کو فتنے کے طوفان میں لے لی یعنی مسلمانوں نے اس پر گھوڑے نہیں دوڑائے زاونٹ (یعنی بجز لڑائی کے) تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اس میں سے اپنے ایک سال کا خرچہ لے لیتے اور باقی گھوڑوں اور تھیلوں میں صرف کرتے جہاد کے سامان میں۔

عَنْ عُمَرَ قَالَ كَانَتْ أَمْوَالُ بَنِي النَّضِيرِ مَتَا أَفَاءَ اللَّهُ عَلَى رَسُولِهِ مِمَّا لَمْ يَنْجِحِ الْمُسْلِمُونَ عَلَيْهِ بِحَيْلٍ وَلَا دِرْكَابٍ فَكَانَ يُعْفِقُ عَلَى نَفْسِهِ مِنْهَا قَوِيَّتْ سُنَّتُهُ وَمَا بَقِيَ جَعَلَهُ فِي الْكِرَاعِ وَالسِّلَاحِ عِلَّةً فِي سَبِيلِ اللَّهِ -

۲۱۳۷۔ أَخْبَرَنَا عُمَرُ بْنُ يَحْيَى بْنُ الْوَلِيدِ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ مَوْسَى قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو سَلْحَةَ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْوَلِيدِ عَنِ الْفَزَارِيِّ عَنِ شُعَيْبِ بْنِ أَبِي حَمَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْوَلِيدِ -

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا نے ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ کے پاس کسی کو بھیجا اپنا ترکہ مانگنے کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے صدقے کا اور خیر کے مال کا پانچواں حصہ ابو بکر نے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے تو فرمایا ہے ہمارے ترکے کا کوئی وارث نہیں بلکہ ہم جو چھوڑ جائیں وہ صدقہ بنی بیوں اور اسی حدیث کے بموجب ابو بکر نے اپنی بیٹی حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کا ترکہ بھی نہیں دیا، بلکہ جس طرح رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ فَاطِمَةَ أَرْسَلَتْ إِلَى أَبِي بَكْرٍ تَسْأَلُهُ مِيرَاثَهَا مِنْ أَبِي بَكْرٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ صَدَقَاتِهِ وَمِمَّا تَرَكْتَهُ مِنْ خُمْسٍ خَيْرٌ قَالَ أَبُو بَكْرٍ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَوَرَّثُوا -

بنی بیوں اور کہنے والوں کو دیا کرتے تھے اسی طرح دیتے رہے۔

۲۱۳۸۔ أَخْبَرَنَا عُمَرُ بْنُ يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ أَبِي سَلْمَانَ -

حضرت عطارد سے روایت ہے جو اللہ نے فرمایا جو تم فیئنت حاصل کرو اس کا پانچواں حصہ اللہ اور رسول اور ذمی القرنی کا ہے تو اللہ اور رسول کا ایک ہی حصہ تھا یعنی اللہ کے لیے جداگانہ کوئی حصہ نہ تھا (رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اس حصے میں لوگوں کو سواریاں دیتے نقد دیتے جہاں چاہتے صرف کرتے، جو کچھ چاہتے صرف کرتے۔

عَنْ عَطَاءٍ فِي قَوْلِهِ عَزَّ وَجَلَّ وَأَعْلَمُوا أَنَّنَا غَنِمْنَا مِنْ شَيْءٍ فَأَنَّ لِلَّهِ خُمُسَهُ وَلِلرَّسُولِ وَلِلَّذِي الْقُرْبَى قَالَ خُمُسُ اللَّهِ وَخُمُسُ رَسُولِهِ وَاحِدٌ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُحِيلُ مِنْهُ وَيُعْطِي مِنْهُ وَيَضَعُهُ حَيْثُ شَاءَ وَيَضَعُكُمْ مِنْهُ مَا شَاءَ -

۲۱۳۹۔ أَخْبَرَنَا عُمَرُ بْنُ يَحْيَى بْنُ الْوَلِيدِ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى عَنِ الْفَزَارِيِّ عَنِ سَعِيدِ بْنِ سَعْيَانَ -

حضرت قیس بن مسلم سے روایت ہے میں نے حسن بن محمد سے پوچھا اس آیت کو داعلموا انما غنمتم من شئ فان لربكم انہوں نے کہا یہ تو شروع ہے اللہ کے کلام کا جیسے کہتے ہیں دنیا اور

عَنْ قَيْسِ بْنِ مَسْلَمَةَ قَالَ سَأَلْتُ الْحَسَنَ بْنَ مُحَمَّدٍ عَنْ قَوْلِهِ عَزَّ وَجَلَّ وَأَعْلَمُوا أَنَّنَا غَنِمْنَا مِنْ شَيْءٍ فَأَنَّ لِلَّهِ خُمُسَهُ قَالَ هَذَا مَقَامٌ مِنْ كَلِمَةٍ

آنحضرت اللہ کے لیے ہے، حالانکہ دنیا سے ہم لوگ فائدہ اٹھاتے ہیں اسی طرح غنیمت میں بھی اللہ کا نام ہے مگر اس کا کوئی عظیم حصہ نہیں ہے، مگر اختلاف کیا ہے لوگوں نے دوسروں میں ایک تو رسول کے حصے میں دوسرے ذی القربی کے حصے میں بعضوں نے کہا رسول کا حصہ رسول کے خلیفہ کو ملنا چاہیے اور بعضوں نے کہا ذوی القربی کا حصہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ناطے والوں کو ملنا چاہیے (جیسے پہلے ملنا تھا) اور بعضوں نے کہا نہیں اب خلیفہ کے ناطے والوں کو ملنا چاہیے۔ پھر آخر سب کے رائے اس بات پر آئی کہ ان دونوں حصوں کو گھوڑوں اور چہاد کے سامان میں صرف کرنا چاہیے اور اسی میں صرف ہونا رہا ابو بکر (رضی اللہ عنہ) اور عمر (رضی اللہ عنہ) کی خلافت میں یہ

اللَّهُ النَّبِيُّ وَالْآخِرَةُ لِلَّهِ قَالَ اخْتَلَفُوا فِي هَذَيْنِ الشَّهْمَيْنِ بَعْدَ وَفَا تَرَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَهْمَهُ الرَّسُولِ وَسَهْمَ ذِي الْقُرْبَى فَقَالَ قَائِلٌ سَهْمَهُ الرَّسُولِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِلْخَلِيفَةِ مِنْ بَعْدِهِ وَقَالَ قَائِلٌ سَهْمُ ذِي الْقُرْبَى لِقَرَابَةِ الرَّسُولِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ قَائِلٌ سَهْمُ ذِي الْقُرْبَى لِقَرَابَةِ الْخَلِيفَةِ فَاجْتَمَعَ رَأْيُهُمْ عَلَى أَنْ يَجْعَلُوا هَذَيْنِ الشَّهْمَيْنِ فِي الْخَيْلِ وَالْعَدَاةِ فِي سَبِيلِ اللَّهِ فَكَانَ فِي ذَلِكَ خِلَافَةٌ أَبِي بَكْرٍ وَعُمَرَ -

www.KitaboSunnat.com

۲۱۵۰ أَخْبَرَنَا عُمَرُ بْنُ يَحْيَى بْنِ الْحُرثِ قَالَ حَدَّثَنَا مَجْزُوبٌ قَالَ أَبَانُ أَبُو اسْحَقَ

حضرت موسیٰ بن ابی عائشہ سے روایت ہے میں نے بھی بن جزار سے پوچھا اس آیت کو دیکھا انا عنتم من شئ فان شد خصه وللرسول من شئ فان شد عليه وسلم کا حصہ کتنا تھا انہوں نے کہا پانچواں حصہ پانچویں حصے کا یعنی کل مال کا بیسواں حصہ -

عَنْ مُوسَى بْنِ أَبِي عَائِشَةَ قَالَ سَأَلْتُ يَحْيَى بْنَ الْحُرَيْرِ عَنْ هَذِهِ الْآيَةِ دَأَعَلَيْكُمْ أَنَّمَا عَمَلْتُمْ مِنْ شَيْءٍ فَإِنَّ لِلَّهِ خُمْسَهُ وَلِلرَّسُولِ قَالَ قُلْتُ كَمْ كَانَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ الْخُمْسِ قَالَ خُمْسُ الْخُمْسِ -

۲۱۵۱ أَخْبَرَنَا عُمَرُ بْنُ يَحْيَى بْنِ الْحُرثِ قَالَ حَدَّثَنَا مَجْزُوبٌ قَالَ أَبَانُ أَبُو اسْحَقَ

حضرت مطرف سے روایت ہے حضرت شعبہ سے سوال ہوا حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے حصے کا اور صفی کا (صفتی اس کو کہتے ہیں جو غنیمت کے تقسیم ہونے سے پہلے کوئی چیز اہم داپنے لیے جن کے غلام یا لونڈی یا گھوڑا وغیرہ) انہوں نے کہا حصہ تو حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا مثل ایک مسلمان کے حصے کے تھا

عَنْ مُطَرِّفٍ قَالَ سُئِلَ الشَّعْبِيُّ عَنْ سَهْمِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَصَفِيهِ فَقَالَ أَمَّا سَهْمُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَكَسَهْمِ رَجُلٍ مِنَ الْمُسْلِمِينَ دَأَمَّا سَهْمُ الصَّفِيِّ فَعَنْهُ نُحْتَاكِرُونَ أَيُّ شَيْءٍ شَاءَ -

اور صفی کے لیے آپ کو اختیار تھا کہ جو چیز پسند آئے آپ نے میں دگر مخصوص تھا حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے اور کوئی امام یہ اختیار نہیں رکھتا آپ کے بعد

۲۱۵۲ أَخْبَرَنَا عُمَرُ بْنُ يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنَا مَجْزُوبٌ قَالَ أَبَانُ أَبُو اسْحَقَ عَنْ سَيْدِ بْنِ جَبْرِ

حضرت یزید بن جبیر سے روایت ہے میں مطرف کے ساتھ تھا مرید (ایک مقام کا نام ہے) میں اتنے میں ایک شخص آیا جسے

عَنْ يَزِيدِ بْنِ جَبْرِ قَالَ بَيْنَا أَنَا مَعَ مُطَرِّفٍ بِأَلْبُرَيْدٍ إِذْ دَخَلَ رَجُلٌ مَعَهُ وَطْعَةٌ أَدِيمٌ قَالَ كَتَبَ

فل - اور ابو بکر اور عمر نے ہرگز وہ حصہ نہ لیا جو رسول کا تھا حالانکہ اس کے مستحق تھے اس سے زیادہ اور کیا بات ہوگی جو

ابو بکر اور عمر کے لیے طعن اور حقانیت کا ثبوت ہے

کا ٹکڑا لے کر اور کہا کہ یہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے میرے لیے کھ  
دیا ہے تو تم میں سے کوئی شخص بڑھ سکتا ہے میں نے کہا ہمیں بڑھ  
سکتا ہوں اس میں لکھا تھا حضرت محمد پیغمبر کی طرف سے بنی زہیر  
بن اقیس کے لوگوں کو معلوم ہوا کہ وہ گواہی دین کے اس بات  
کی کوئی عبادت کے لائق نہیں سو اللہ تعالیٰ کے اور حضور صلی اللہ علیہ  
وسلم اس کے پیچھے ہوئے اور اقرار کریں گے غنیمت کے مالوں میں سے  
پانچواں حصہ اور پیغمبر کا حصہ اور صنی دینے کا نووا اللہ اور اس کے  
رسول کی امان میں رہیں گے۔

نَا هَذِهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَهَلْ  
نَحَدَّ مِنْكُمْ لِقَاءُ قَالَ قُلْتُ إِنَّا أَقْرَأُ فَأَدْرِيهَا مِنْ  
بِحَسْبِ الْبَيْتِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَبِي زُهَيْرِ  
بِنِ أُقَيْسِ أَمْ هَمْرَانِ شَهْدَا أَنْ لَدَائِهِ إِلَّا اللَّهُ  
وَأَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ وَفَارَقُوا الْمُشْرِكِينَ وَاقْرَأُوا  
بِالْحُسَيْنِ فِي عَنَابِهِمْ وَسَمِعُوا لَبِي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ  
وَسَلَّمَ وَصَفِيَّتِهِ فَأَتَاهُمَا مَنُونَ بِأَمَانٍ وَاللَّهُ وَرَسُولُهُ

۳۱۵- أَحَبُّونَا عَسْرُوبُنِ يَحْيَى بْنِ الْحَارِثِ قَالَ إِنِّي نَأَمَّجِي بِي قَالَ أَنبَاءَنَا أَبُو اسْحَقَ عَنِ شَرِيكٍ عَنِ خُصَيْفِ  
عَنِ مُحَمَّدِ قَالَ الْحُسَيْنِ الَّذِي لِلَّهِ وَالرَّسُولِ

حضرت مجاہد سے روایت ہے انہوں نے کہا جو جس قرآن  
میں اللہ اور رسول دونوں کے لیے آیا ہے وہ رسول اللہ صلی اللہ  
علیہ وسلم کے لیے تھا اور آپ کے نائے والوں کے لیے کیونکہ ان کو صدقہ  
میں سے کچھ لینا درست نہ تھا آپ نے فرمایا کہ صدقہ ذیل ہے لوگوں  
کا تو وہ لائق نہیں بنی ہاشم کے جو اشرف الناس ہیں، پھر رسول اللہ  
صلی اللہ علیہ وسلم اس پانچویں حصے میں سے پانچواں حصہ  
لیئے اور آپ کے نائے والے پانچواں حصہ لیتے اور تیسرا حصہ لیتے  
اور مسکین بھی اسی قدر اور مسافر بھی اسی قدر (جن کے پاس  
سواری نہ ہوتی بارہ خرچ نہ ہوتا) امام سنانی نے کہا یہ جو اللہ نے  
شروع کیا اپنے نام سے فان شرعہم یہ ابتداء کے نام ہے اس لیے کہ  
کے سب چیزیں اللہ ہی کے لیے ہیں اور نئے اور نئے میں اللہ نے پہلے  
اپنے نام سے شروع کیا کیونکہ یہ دونوں عمدہ کمائی ہیں اور صدقہ  
میں اپنے نام سے شروع نہیں کیا بلکہ یوں کہا انما الصدقات للفقراء  
اخیر تک اس لیے کہ صدقہ میل ہے لوگوں کا، اور بعضوں  
نے کہا غنیمت میں سے کچھ لے کر کعبے میں رکھ دیتے ہیں اور  
دی ہی ہے حصہ اللہ کا اور رسول اللہ صلی اللہ  
علیہ وسلم کا حصہ امام گوٹے گا وہ اس میں سے  
گھوڑے اور ہتھیار خریدے گا، اور جس کو مناسب  
سمجھے گا دے گا جس سے فائدہ ہے مسلمانوں کو اور  
اہل حدیث اور اہل علم اور فقہاء اور قرآن کے قاریوں

كَانَ لِلْبَيْتِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَرَأْتَهُم لِيَا كَرُونَ  
مِنَ الصَّدَقَاتِ شَيْئًا فَكَانَ لِلْبَيْتِ صَلَّى اللَّهُ  
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حُسَيْنِ الْحُسَيْنِ وَلِزُهَيْرِ قَرَأْتَهُم حُسَيْنِ  
الْحُسَيْنِ وَالْبَيْتِ خَالِي وَمِثْلَ ذَلِكَ وَلِلْمَسَاكِينِ وَمِثْلَ  
ذَلِكَ وَلِزَيْنِ بْنِ السَّبِيْلِ وَمِثْلَ ذَلِكَ قَالَ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ  
قَالَ اللَّهُ جَلَّ جَلَّتْ تَأْوَدُ وَأَعْلَمُوا أَنَّمَا غَنِمْتُمْ مِنْ شَيْءٍ  
فَإِنَّ لِلَّهِ خُمُسَهُ وَلِلرَّسُولِ وَلِزُهَيْرِ الْقُرْبَى وَالْيَتَامَى  
وَالْمَسَاكِينِ وَابْنِ السَّبِيْلِ وَقَوْلُهُ عَزَّوَجَلَّ لِلَّهِ ابْتِغَاءُ  
كَلَامِ لَدُنِ الْأَشْيَاءِ كُلِّهَا لِلَّهِ عَزَّوَجَلَّ وَلَعَلَّكَ إِنَّمَا  
اسْتَفْتَحَ الْكَلَامَ فِي الْغَنِيِّ وَالْحُسَيْنِ بِذِكْرِ نَفْسِهِ  
لَدَيْهَا اشْرَفَ الْكَسْبِ وَكَمْ يَنْسِبُ الصَّدَقَةَ إِلَى  
نَفْسِهِ عَزَّوَجَلَّ لَدَيْهَا أَوْ سَأَلَ النَّاسَ وَاللَّهُ تَعَالَى  
أَعْلَمُ وَقَدْ قِيلَ يُؤْتِيهِمُ الْغَنِيْمَةَ تَتَى فَيَجْعَلُ فِي

الْكُفْبَةِ وَهُوَ السَّبِيْلُ الَّذِي لِلَّهِ عَزَّوَجَلَّ وَسَلَّمَ  
الْبَيْتِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى الدِّمَامِ يَشْتَرِي  
الْكُرَاعَ مِنْهُ وَالسَّلَاحَ وَيُعْطِي مِنْهُ مَنْ رَأَى مِنْ  
رَأَى فَيُعْطِي عَنَاءً وَمَنْعَةً لِأَهْلِ الدِّمَامِ وَمِنْ أَهْلِ  
الْحَدِيثِ وَالْعِلْمِ وَالْفَقْهِ وَالْقُرْآنِ وَسَلَّمَ لِيَزِي  
الْقُرْبَى وَهُمْ بَنُو هَاشِمٍ وَبَنُو الْمُطَلِبِ بَنِي هَاشِمٍ الْعَفِيُّ

مِنْهُمْ وَالْفُقِيرُ وَقَدْ قِيلَ إِنَّهُ لَيُفْقِرُ مِنْهُمْ دُونَ  
 الْعَقِ كَالْيَتَامَىٰ وَابْنِ السَّبِيلِ وَهُوَ أَشْبَهُ الْقَوْلَيْنِ  
 بِالضَّوَابِ عِنْدِي وَاللَّهُ تَعَالَىٰ أَحْكَمُ وَالصَّغِيرُ  
 وَالْكَبِيرُ وَالذَّكْرُ وَالْأُنثَىٰ سَوَاءٌ لِأَنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ  
 جَعَلَ ذَلِكَ لَهُمْ وَقَسَمَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ  
 عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيهِمْ وَلَيْسَ فِي الْحَدِيثِ أَنَّهُ فَضَّلَ  
 بَعْضَهُمْ عَلَىٰ بَعْضٍ وَلَا اخْتِلَافَ فَعَلِمَهُ بَيْنَ الْعَلَمَاءِ  
 فِي رَجُلٍ لَوْ أَوْحَىٰ بِثَلَاثٍ لِيُنِي فُلَانٍ أَنَّهُ بَيْنَهُمْ وَأَنَّ  
 الذَّكَرَ وَالْأُنثَىٰ فِيهِ سَوَاءٌ إِذَا كَانُوا مَحْضُونَ فَهَكَذَا  
 مَحَلُّ شَيْءٍ صَدَّقَ لِيُنِي فُلَانٍ أَنَّهُ بَيْنَهُمْ بِالسُّوَيْتَةِ إِذْ  
 أَنْ يُبَيِّنَ ذَلِكَ الْأَمْرَ بِهِ وَاللَّهُ وَلِيُّ الْمُؤْمِنِينَ وَسَمَّاهُمْ  
 لِلْيَتَامَىٰ مِنَ الْمُسْلِمِينَ وَسَمَّاهُمْ لِلْيَتَامَىٰ مِنَ  
 الْمُسْلِمِينَ وَسَمَّاهُمْ لِابْنِ السَّبِيلِ مِنَ الْمُسْلِمِينَ وَلَا  
 يُعْطَىٰ أَحَدٌ مِنْهُمْ مِنْهُمْ مَكِينٍ وَسَمَّاهُمْ لِابْنِ السَّبِيلِ  
 وَبَيْنَ لَهُ خُدَّيْرًا مَشْتًا وَالذَّبْعَةَ الْأَخْمَاسِيَّةَ  
 يُقَسِّمُهَا الْإِمَامُ بَيْنَ مَنْ حَضَرَ الْقِتَالَ مِنَ الْمُسْلِمِينَ  
 الْبَالِغِينَ -

کو دے گا، اور نالتے والوں کا حصہ بنی ہاشم  
 اور بنی مطلب کو ملے گا، خواہ مالدار ہوں  
 خواہ محتاج اور بعضوں نے کہا جو ان میں  
 محتاج ہوں ان کو ملے گا نہ مالداروں کو جیسے  
 یتیم اور مسافروں میں جو محتاج ہوں انہی کو  
 ملے گا اور یہ قول مجھے زیادہ ٹھیک معلوم ہوتا  
 ہے لیکن چھوٹے اور بڑے اور مرد اور عورت  
 سب برابر ہیں حصہ میں اس لیے کہ امیر  
 تعالیٰ نے یہ مال ان کو دلایا اور رسول اللہ  
 صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کو  
 تقسیم کیا اور حدیث میں یہ نہیں ہے  
 کہ حضرت نے بعضوں کو زیادہ دلایا ہو  
 بعضوں کو کم، اور ہم اس مسئلے میں علماء  
 کا اختلاف نہیں سمجھتے کہ اگر کسی نے اپنے  
 تہائی مال کی وصیت کی کسی کی اولاد  
 کے لیے تو وہ سب اولاد کو برابر برابر  
 ملے گا، خواہ مرد ہوں خواہ عورت  
 جب ان کا شمار ہو سکے اسی  
 طرح جو چیز کسی کی اولاد کو  
 دلائی جائے تو اس میں سب  
 برابر ہوں گے، مگر جس صورت  
 میں دلانے والا تصریح کر دے  
 کہ فلاں کو اتنا ملے  
 اور فلاں کو اتنا تو اس  
 کے کہے کے موافق دلایا جائے  
 گا، اور یتیموں کا حصہ ان یتیموں کو  
 دلا یا جائے گا جو مسلمان ہیں، اسی طرح جو  
 مسکین اور مسافر مسلمان ہیں اور کسی کو دو حصے  
 نہ دیے جائیں گے یعنی مسکین اور مسافر دونوں کے

بلکہ اختیار دیا جائے گا کہ وہ سکین کا حصہ ہے یا مسافر کا، اب باقی چار  
خمس مال قیمت میں سے تودہ امام تقسیم کرے گا ان مسلمانوں کو  
جو باغے ہیں اور لڑائی میں شریک تھے۔

۲۱۵۴۔ أَحْبَبْنَا عَلَى بَنِي كُبَيْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ يَعْنِي ابْنَ إِدْرِيسَ عَنْ أَبِيهِ عَنِ ابْنِ أَبِي عُمَرَ عَنْ بَنِي خَالِدٍ

حضرت مالک بن ادس بن عدنان رضی اللہ عنہ سے روایت  
ہے حضرت عباسؓ اور حضرت علیؓ دونوں بھگوتے ہوئے آئے اس  
مال کے لیے جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا تھا جیسے فدک اور بنی نضیر  
اور خیر کا خمس وغیرہ جس کو حضرت عمرؓ نے اپنی خلافت میں ان  
دونوں کے سپرد کر دیا تھا (عباس نے کہا میرا اور ان کا فیصلہ  
کر دیجئے یعنی اس مال کو تقسیم کر دیجئے) لوگوں نے کہا فیصلہ کر  
دیجئے ان دونوں کا، حضرت عمرؓ نے کہا میں کبھی فیصلہ نہ کروں گا  
یعنی اس مال کو تقسیم نہ کروں گا، کیونکہ دونوں کو معلوم ہے کہ حضور  
صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہمارا ترکہ کسی کو نہیں ملتا اور جو ہم چھوڑ  
جاویں وہ صدقہ ہے البتہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اس مال  
کے متولی رہے اور اس میں سے اپنے گھر کے خرچ کے موافق لے  
لیتے اور باقی خدا کی راہ میں خرچ کرتے، پھر آپ کے بعد حضرت  
ابوبکرؓ اس کے متولی رہے پھر ابوبکر کے بعد میں متولی ہوا میں نے  
بھی ویسا ہی کیا جیسے ابوبکر کرتے تھے (کہ انحضرت صلی اللہ علیہ وسلم  
کے گھر والوں کو خرچ کے موافق دیتے اور باقی بیت المال میں  
جمع کرتے) پھر یہ دونوں (یعنی عباس اور علی) میرے پاس آئے  
اور مجھ سے کہا کہ وہ مال ہمارے حوالے کر دو ہم اسی طرح اس  
میں عمل کریں گے جیسے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کرتے  
تھے اور ابوبکر (رضی اللہ عنہ) کرتے تھے اور تم کرتے رہے میں نے  
وہ مال ان دونوں کے سپرد کر دیا اور دونوں سے اقرار لے لیا  
اب یہ دونوں پھرتے ہیں، ایک کہتا ہے کہ میرا حصہ میرے  
بھتیجے سے دلاؤ (یعنی عباس کیونکہ وہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم  
کے چچا تھے) اور دوسرا کہتا ہے کہ میرا حصہ میری بی بی کی طرف سے  
دلاؤ (یعنی علی کیونکہ وہ خاوند تھے حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا کے جو  
صاحبزادی تھیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی) اگر ان کو منظور ہو

عَنْ مَالِكِ بْنِ أَبِي بَلْبَانَ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ قَالَ جَاءَ  
الْبُعَاسُ وَعَلِيٌّ إِلَى عُمَرَ يَخْتَصِمَانِ فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ  
أَقْبَضَ بَنِي وَبَيْنَ هَذَا فَقَالَ النَّاسُ أَفْضَلُ بَيْنَهُمَا  
فَقَالَ عُمَرُوهُ أَفْضَلُ بَيْنَهُمَا فَدَخَلْنَا أَنْ رَسُولَ اللَّهِ  
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَدُونِ مَا تَرَكْنَا صَدَقَةٌ  
قَالَ فَقَالَ الزُّهْرِيُّ وَلِيَهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ  
وَسَلَّمَ فَأَخَذَ مِنْهَا قُوْتُ أَهْلِهِمْ وَجَعَلَ سَائِرَ سَائِرِكُمْ  
سَبِيلَ الْمَالِ ثُمَّ وَلِيَهَا أَبُو بَكْرٍ بَعْدَهُ ثُمَّ وَلِيَتْهَا بَعْدَهُ  
أَبُو بَكْرٍ فَصَنَعَتْ فِيهَا الَّذِي كَانَ يُصْنَعُ ثَمَّ أَيُّهَا  
سَائِرٌ أَنْ أَوْفَعَهَا إِلَيْهِمَا عَلَى أَنْ يَلِيَاَهَا بِالَّذِي  
وَلِيَهَا يَوْمَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالَّذِي  
وَلِيَهَا يَوْمَ أَبُو بَكْرٍ وَالَّذِي وَلِيَتْهَا يَوْمَ فَدَعَفَهَا إِلَيْهِمَا  
وَأَخَذْتُ عَلَى ذَلِكَ عَنْهُمْ وَهَذَا ثَمَّ أَيُّهَا يَقُولُ  
هَذَا أَقْبَعِي بِنَصِيحِي مَنْ ابْنِ أَخِي وَيَقُولُ هَذَا  
أَقْبَعِي بِنَصِيحِي مَنْ ابْنِ أَخِي وَإِنْ شَاءَ أَنْ لَا فَعَرَفَا  
إِلَيْهِمَا عَلَى أَنْ يَلِيَاَهَا الَّذِي وَلِيَهَا يَوْمَ رَسُولِ اللَّهِ  
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالَّذِي وَلِيَهَا يَوْمَ أَبُو بَكْرٍ  
وَالَّذِي وَلِيَتْهَا يَوْمَ فَدَعَفَهَا إِلَيْهِمَا وَإِنْ أَيُّهَا كَيْفَ  
ذَلِكَ ثُمَّ قَالَ وَاحْكُمُوا أَلْسَانَكُمْ مِنْ كَيْفِ قَائِلِ  
لِلْمُحْسِنَةِ وَالرَّسُولِ وَالَّذِي الْقُرْبَى وَالْيَتَامَى وَالسَّائِلِينَ  
وَأَبِي السَّبِيلِ هَذَا الرَّسُولُ وَرَبَّنَا الصَّدَقَاتُ لِلْفُقَرَاءِ  
وَالسَّائِلِينَ وَالْعَامِلِينَ عَلَيْهَا وَالْمَوْلَقَةِ فَكُلُّكُمْ مَعْرُوفٌ  
وَفِي الرِّقَابِ وَالْعَارِمِينَ وَفِي سَبِيلِ اللَّهِ هَذَا  
الرَّسُولُ وَمَا آفَاءَ اللَّهِ عَلَى رَسُولِهِ مِنْهُمْ فَمَا أَوْجَفْتُمْ  
عَلَيْهِمْ مِنْ حَيْلٍ وَلَا رِكَابٍ قَالَ الزُّهْرِيُّ هَذِهِ

لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَاصَّةً مُؤَمَّرَةً  
عَرَبِيَّةً فَذَلِكَ كَذَا وَكَذَلِكَ أَفَاءَ اللَّهُ عَلَى رَسُولِهِ  
مِنَ أَهْلِ الْقُرَى فَلَيْلَهُ وَاللِّرَسُولِ وَاللَّذِي الْقُرَى  
وَاللَّتِي عَلَى وَالْمَسَاكِينِ وَالْمَنِ السَّبِيلِ وَاللْفُقَرَاءِ الْمُهَاجِرِينَ  
الَّذِينَ أُخْرِجُوا مِنْ دِيَارِهِمْ وَأَمْوَالِهِمْ وَالَّذِينَ  
يَبْئُوتُ الدَّارَ وَالْأَرْضَانَ مِنْ قَبْلِهِمْ وَالَّذِينَ جَاءُوا مِنْ  
بَعْدِهِمْ فَأَسْرَعَتْ عِبَتُ هَذِهِ الْأُمَّةِ النَّاسَ فَلَمْ يَسْقِ  
أَحَدًا مِنَ الْمُسْلِمِينَ إِذْ لَكَ فِي هَذَا الْمَالِ حَقٌّ أَذَقَالَ  
حَظُّهُ إِلَّا بَعْضَ مَنْ تَعَلَّكَ مِنْ أَرْقَائِكُمْ وَكَسِبْتُمْ  
عَشْتُمْ إِنْ شَاءَ اللَّهُ يَا أَيُّهَا عَلَى كُلِّ مَسْئَلَةٍ حَقُّهُ أَوْ  
قَالَ حَظُّهُ۔

تو وہ مال میں ان کے سپرد کرتا ہوں اس شرط پر کہ اسی طرح  
عمل کریں جیسے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کرتے تھے اور ان  
کے بعد ابو بکر نے کہا ہے اور ان کے بعد میں نے کیا ہے اور جو  
ان کو منظور نہ ہو تو اپنے گھر بیٹھیں رمال میں اپنے قبضے میں رکھوں  
گا۔ پھر حضرت عمر نے کہا قرآن سے دیکھو اللہ تعالیٰ مال غنیمت  
کے لیے فرماتا ہے اس میں سے پانچواں حصہ اللہ اور رسول اور  
ناتے والوں اور یتیموں اور مسکینوں اور عاقلوں اور مسافروں  
کا ہے اور صدقات کے لیے فرماتا ہے کہ وہ یتیموں اور  
مسکینوں اور عاقلوں اور مؤلفہ قلوبہم اور غلاموں اور قرضداروں  
اور مجاہدوں کے لیے ہیں اور اس مال کو بھی حضرت نے  
صدقہ کہا تو اس میں بھی یتیموں اور مسکینوں اور سب

مسلمانوں کا حق ہو گا اور کچھ اس میں مال غنیمت ہے اس میں بھی سب کا حصہ ہے پھر اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ جو مال اللہ  
نے اپنے رسول (صلی اللہ علیہ وسلم) کو عنایت فرمایا اور تم نے اس پر اپنے گھوڑے اور سواریاں نہیں دوڑائی  
(یعنی بغیر جنگ کے ہاتھ آیا) زہری نے کہا البتہ یہ مال خاص رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا ہے اور وہ چند  
گاؤں ہیں عربیہ یا عریزہ کے اور فدک اور فلاں فلاں مگر اس مال کے حق میں بھی اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ جو اللہ  
نے اپنے رسول کو عنایت فرمایا گاؤں والوں سے وہ اللہ کا ہے اور رسول کا ہے اور ناتے والوں کا اور یتیموں کا  
اور مسکینوں کا اور مسافروں کا پھر فرماتا ہے کہ ان یتیموں کا بھی اس میں حق ہے جو اپنے گھر بار چھوڑ کر گئے  
اور نکالے گئے اپنے گھروں سے اور مالوں سے، پھر فرماتا ہے ان کا بھی حق ہے جو ان سے پہلے دارالاسلام میں  
آچکے تھے اور ایمان لائے تھے، پھر فرماتا ہے ان کا بھی حق ہے جو ان لوگوں کے بعد مسلمان ہو کر آئے تو اس آیت  
نے تمام مسلمانوں کو گھیر لیا اب کوئی مسلمان باقی نہیں رہا جس کا حق اس مال میں نہ ہو یا اس کا کچھ حصہ نہ ہو پھر  
ایسا مال جس کے حق دار سارے مسلمان ہوں اور علاوہ اس کے پیغمبر فرما چکے ہوں کہ وہ صدقہ ہے اور ہمارا کہہ  
کسی کو نہیں ملتا، کیونکہ تقسیم ہو سکتا ہے) البتہ بعضے ہمارے غلام لونڈی رہ گئے ان کا حق اس مال میں نہیں ہے  
اور اگر میں جیوں گا تو البتہ خدا چاہے تو ہر مسلمان کو اس میں سے کچھ نہ کچھ حق یا حصہ ملے گا۔

ف۔ کیونکہ وہ مال مثل ترکے کے نہیں ہے کہ سب وارثوں میں تقسیم ہو، وہ تو ایک وقت کی طرح ہے جس کا اشتغال ہمیشہ کے لیے اسی طرح  
کرنا چاہیے جیسے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کرتے تھے۔

ف۔ نہ یہ وہ وہیں تھیں جو ابو بکر اور عمر نے مال حضرت کے وارثوں میں تقسیم نہیں کیا اور حضرت فاطمہ کی درخواست کو قبول نہیں کیا۔ اب شیعوں کا  
طعن ان دونوں بزرگواروں پر محض لغو ہے، کیونکہ یہ خلاف اللہ اور اس کے رسول کے فرمودے کے نہیں کر سکتے تھے۔



## کتاب البيعة

## کتاب بیعت کے بیان میں

## ۱۹۰۸۔ البيعة على السمع والطاعة

## حکم ماننے اور تابعداری کرنے پر بیعت کرنا

۲۱۵۵۔ أَخْبَرَنَا الْأَمَامُ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ السَّائِيُّ مِنْ لَفْظِهِ قَالَ أَنْبَأَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ يَحْيَى

ابن سَعِيدٍ عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الْوَلِيدِ بْنِ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ،

عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ قَالَ بَايَعَنَا رَسُولُ

اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى السَّمْعِ وَالطَّاعَةِ

فِي الْيُسْرِ وَالْعُسْرِ وَالْمَشْطَرِّ وَالْمَكْرُورِ وَأَنْ لَا نُنَازِعَ

الْأَمْرَ أَهْلَهُ وَأَنْ نَقُولَ بِالْحَقِّ حَيْثُ كُنَّا لَا نَخَافُ

لَوْمَةً لَا يُعْرَفُ -

حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ سے روایت ہے

ہم نے بیعت کی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سننے اور

ماننے پر یعنی جو حکم آپ دیں گے اس کو سنیں گے اور اس کے

موافق عمل کریں گے (آسانی اور دشواری اور خوشی اور رنج ہر

حال میں اور جو کوئی ہم پر سردار بنایا جاوے گا اس سے نہ جھگڑنے

پر (یعنی آپ جس کو ہم پر حاکم کر دیں گے اس کی بھی اطاعت کریں گے) اور ہمیشہ ہم حق کے تابع رہیں گے جہاں ہوں ہم نہ ڈریں

گے کسی بڑا کہنے والے کی برائی سے -

۲۱۵۶۔ أَخْبَرَنَا عَيْسَى بْنُ حَمَّادٍ قَالَ أَنْبَأَنَا اللَّيْثُ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الْوَلِيدِ بْنِ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ

عَنْ أَبِيهِ،

عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ قَالَ بَايَعَنَا رَسُولُ

اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى السَّمْعِ وَالطَّاعَةِ

فِي الْيُسْرِ وَالْعُسْرِ وَذَكَرَ مِثْلَهُ،

ترجمہ وہی ہے جو اوپر گزرا

## اس بار بیعت کرنا کہ جو سردار بنے اسکی مخالفت نہ کریں گے

## ۱۹۰۹۔ بَابُ الْبَيْعَةِ عَلَى أَنْ لَا تُنَازَعَ الْأُمْرَ أَهْلَهُ

۲۱۵۷۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ وَالْخُرْتُ بْنُ مَسْكِينٍ قِرَاءَةً عَلَيْهِ وَأَنَا أَسْمَعُ عَنْ ابْنِ الْقَاسِمِ قَالَ حَدَّثَنِي

مَالِكٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ قَالَ أَخْبَرَنِي عُبَادَةَ بْنُ الْوَلِيدِ بْنِ عُبَادَةَ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي،

حضرت عبادہ سے روایت ہے ہم نے بیعت کی رسول اللہ

صلی اللہ علیہ وسلم سے سننے اور ماننے پر جو حکم آپ دیں گے اس کو سنیں

گے اور اس کے موافق عمل کریں گے (آسانی اور دشواری اور خوشی

اور رنج ہر حال میں اور جو کوئی ہم پر سردار بنایا جاوے گا اس سے

نہ جھگڑنے پر اور ہمیشہ ہم حق کے تابع رہیں گے جہاں ہوں ہم نہ ڈریں

گے کسی بڑا کہنے والے کی برائی سے -

عَنْ عُبَادَةَ قَالَ بَايَعَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى السَّمْعِ وَالطَّاعَةِ فِي الْيُسْرِ وَالْعُسْرِ

وَالْمَشْطَرِّ وَالْمَكْرُورِ وَأَنْ لَا نُنَازِعَ الْأَمْرَ أَهْلَهُ

وَأَنْ نَقُولَ بِالْحَقِّ حَيْثُ كُنَّا لَا نَخَافُ

لَوْمَةً لَا يُعْرَفُ -

## پہلے کہنے پر بیعت کرنا

## ۱۹۱۰۔ بَابُ الْبَيْعَةِ عَلَى الْقَوْلِ بِالْحَقِّ

۲۱۵۸۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ أَيُّوبَ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَدْرِيسَ عَنْ ابْنِ إِسْحَاقَ وَيَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الْوَلِيدِ بْنِ

ترجمہ وہی جو اوپر گزرا اس میں اتنا زیادہ ہے کہ ہم نے بیعت کی  
اثرہ پر یعنی اگر آپ کسی کو ہم سے زیادہ دیں گے تو ہم جھگڑا نہ کریں  
گے اور سچ کہیں گے جہاں ہم ہوں گے

عُبَادَةَ بْنِ الْوَلِيدِ بْنِ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ  
قَالَ بَايَعَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى  
السَّمْعِ وَالطَّاعَةِ فِي الْمَعْرَةِ وَالْمَشْطِ وَالْمَكْرِهِ  
وَأَنْ لَا نُنَازِعَ الْأَمْرَ أَهْلَهُ وَعَلَى أَنْ نَقُولَ بِالْحَقِّ  
حَيْثُ كُنَّا -

## انصاف کی بات کہنے پر بیعت کرنا

## ۱۹۱۱۔ الْبَيْعَةُ عَلَى الْقَوْلِ بِالْعَدْلِ

۲۱۵۹۔ أَخْبَرَنَا هُرَيْرٌ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو سَامَةَ قَالَ حَدَّثَنِي الْوَلِيدُ بْنُ كَثِيرٍ قَالَ حَدَّثَنِي عُبَادَةُ بْنُ الْوَلِيدِ

ترجمہ وہی ہے جو اوپر گزرا اس میں یوں ہے کہ ہم نے بات  
کی انصاف کی بات کہنے پر جہاں ہم ہوں اور نہیں ڈریں گے  
ہم اللہ کے کام میں کسی برا کہنے والے کے برا کہنے سے۔

ابن أبي عُبَادَةَ بْنِ الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا عَنْ جَدِّهِ  
عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ قَالَ بَايَعَنَا رَسُولُ  
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى السَّمْعِ وَالطَّاعَةِ  
فِي عَسْرِنَا وَيُسْرِنَا وَمَشْطِنَا وَمَكْرِهِنَا وَعَلَى أَنْ  
لَا نُنَازِعَ الْأَمْرَ أَهْلَهُ وَعَلَى أَنْ نَقُولَ بِالْعَدْلِ  
إِذَا كُنَّا لَا نَخَافُ فِي اللَّهِ كَوْمَةَ لَدِينٍ -

## اثرہ (جس کے معنی اوپر گزر چکے) پر بیعت کرنا

## ۱۹۱۲۔ الْبَيْعَةُ عَلَى الْأَثَرِ

۲۱۶۰۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْوَلِيدِ قَالَ حَدَّثَنَا كَثِيرٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سَيَّارٍ وَيَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ترجمہ وہی ہے جو اوپر گزرا

عَنْ جَدِّهِ قَالَ بَايَعَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى السَّمْعِ وَالطَّاعَةِ فِي عَسْرِنَا وَيُسْرِنَا  
وَمَشْطِنَا وَمَكْرِهِنَا وَأَنْتَرَقَ عَلَيْنَا وَأَنْ لَا نُنَازِعَ  
الْأَمْرَ أَهْلَهُ وَأَنْ نَقُولَ بِالْحَقِّ حَيْثُمَا كُنَّا لَا نَخَافُ  
فِي اللَّهِ كَوْمَةَ لَدِينٍ قَالَ شُعْبَةُ سَيَّارٌ لَمْ يَذْكُرْ هَذَا الْحَدِيثَ  
حَيْثُمَا كَانَ وَذَكَرَهُ يَحْيَى قَالَ شُعْبَةُ إِنْ كُنْتُ زِدْتُ  
فِيهِ شَيْئًا فَهُوَ عَنْ سَيَّارٍ أَوْ عَنْ يَحْيَى -

۶۱۶۱- أَخْبَرَنَا مُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِي صَالِحٍ :

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ عَلَيْكَ بِالطَّاعَةِ فِي مَنْشَطِكَ وَفَكَرْهَتِكَ وَعُسْرِكَ وَيُسْرِكَ وَأَثَرِكَ وَعَيْلِكَ -  
حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بالآخر ہے، تجھ پر اطاعت کرنا (مسلمان حاکم کی) خواہ تو خوش ہو خواہ رنجیدہ، سختی ہو یا آسانی، اگرچہ تیرے اوپر دوسرے کو بڑھایا جائے (اور وہ تجھ سے زیادہ مستحق نہ ہو تب بھی اطاعت کرنا ضروری ہے۔ یہاں تک کہ شرع کے خلاف نہ ہو۔ اور جو شرع کے خلاف ہو تو اس میں کسی کی اطاعت ضروری نہیں (نودی)

۱۹۱۳- الْبَيْعَةُ عَلَى النَّصْحِ لِكُلِّ مُسْلِمٍ . بیعت کرنا اس پر کہ ہر مسلمان کی بھلائی چاہیں گے

۶۱۶۲- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يَزِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيدَانُ عَنْ زِيَادِ بْنِ عِلَاقَةَ :

عَنْ جَرِيرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ بَايَعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى النَّصْحِ لِكُلِّ مُسْلِمٍ -  
حضرت جریرؓ نے کہا میں نے بیعت کی حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے ہر مسلمان کی بھلائی چاہنے پر (یعنی ہر مسلمان کے ساتھ فصول رکھیں گے صاف دل رہیں گے یہ نہیں کہہ کر تعریف اور بیٹھ چھپے بڑائی جو منافقوں کی خصلت ہے۔

۶۱۶۳- أَخْبَرَنَا يَعْقُوبُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو هُرَيْرَةَ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ جَبْرِ قَالَ :

بَايَعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى السَّمْعِ وَالطَّاعَةِ وَإِنْ أَنْصَحَ لِكُلِّ مُسْلِمٍ -  
حضرت جریرؓ نے کہا میں نے بیعت کی حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے حکم ماننے اور اطاعت کرنے پر اور ہر مسلمان کے خیر خواہ رہنے پر

۱۹۱۴- الْبَيْعَةُ عَلَى أَنْ لَا نُفِرَ . جنگ نہ بھاگنے پر بیعت کرنا

۶۱۶۴- أَخْبَرَنَا مُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيدَانُ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ سَمِيحَةَ :

جَابِرٌ أَيْقُوْلُ لَعَرُبِيَّحُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى الْمَوْتِ إِذَا بَايَعْنَا عَلَى أَنْ لَا نُفِرَ -  
حضرت جابرؓ نے کہا ہم نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے بیعت نہیں کی مر جانے پر لیکن اس بات پر کہ جنگ سے نہ بھاگیں گے۔

۱۹۱۵- الْبَيْعَةُ عَلَى الْمَوْتِ . مرجانے پر بیعت کرنا

۶۱۶۵- أَخْبَرَنَا مُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ :

عَنْ يَزِيدِ بْنِ أَبِي عُبَيْدٍ قَالَ قُلْتُ لِسَلْمَةَ بِنِ الْأَكْوَعِ عَلَى أَبِي ثَمِيٍّ وَبَايَعْتُمُ الْيَتْبِقِي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ مَا أُحْدِثَ بَيْعَةَ قَالَ عَلَى الْمَوْتِ -  
حضرت یزید بن ابی عبیدہؓ سے روایت ہے میں نے سلمہ بن الاکوع سے کہا تم نے کس بات پر بیعت کی حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے مدینہ کے روز ۹ اپنوں نے کہا مرجانے پر (یعنی لڑیں گے یہاں تک کہ مرجائیں گے یا فتح کریں گے)

## جہاد پر بیعت کرنا

## ۱۹۱۶۔ البیعة علی الجہاد

۴۱۶۶۔ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو بْنِ السُّوْحِ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو وَهَبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ الْكَارِثِ عَنْ ابْنِ شَهَابٍ أَنَّ عَمْرُو بْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أُمَيَّةَ بْنِ أَبِي يَعْلَى بْنِ أُمَيَّةَ حَدَّثَنَا أَنَّ أَبَا جَاهٍ أَخْبَرَهُ ،  
 أَنَّ يَعْلَى بْنَ أُمَيَّةَ قَالَ جِئْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِأَبِي أُمَيَّةَ يَوْمَ انْفِطْحِ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ بَايِعْ أَبِي عَلَى الرَّهْبِ جَزَاءً فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَبَايَعُهُ عَلَى الْجِهَادِ وَقَدْ انْقَطَعَتِ الرَّهْبُجَةُ .

حضرت یعلی بن امیر سے روایت ہے میں ابو امیر کو حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس لایا جس دن کہ نفع ہو گیا اور میں نے کہا یا رسول اللہ صیحت کیجئے میرے باپ سے ہجرت پر آپ نے فرمایا اب ہجرت کہاں ہے لیکن میں بیعت کرتا ہوں اس سے جہاد پر

۴۱۶۷۔ أَخْبَرَنَا حَبِيبُ اللَّهِ بْنُ سَعِيدٍ بْنُ إِسْرَائِيلَ بْنِ سَعْدٍ قَالَ حَدَّثَنِي عَجَّتِي قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو حَنْ صَالِحٌ عَنْ ابْنِ شَهَابٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو ذَرِيٍّ الْخَوْلَانِيُّ ؟

حضرت عبادہ بن صامتؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اور آپ کے گرد ایک جماعت تھی صحابہ میں سے تم مجھ سے بیعت کرتے ہو اس بات پر کہ اللہ کے ساتھ کسی کو شریک نہ کرو گے، چورہی نہ کرو گے، زمانہ نہ کرو گے اپنی اولاد کو نہ مارو گے، کوئی بہتان نہ اٹھاؤ گے اپنے ہاتھ اور پاؤں کے بیچ سے میری نافرمانی نہ کرو گے شرع کے کام میں پھر جو کوئی پورا کرے اپنی بیعت کو (یعنی یہ کام نہ کرے) اس کا ثواب اللہ پر ہے اور جو کوئی ان میں سے کوئی کام کرے پھر دنیا میں اس کی سزا سے مل جائے جیسے زنا کی حد پڑے یا چورہی میں ہاتھ کاٹا جائے تو وہ اس کے گناہ کا کفارہ ہے (اس حدیث

عِبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ قَالَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ وَحَوْلَهُ عَصَابَةٌ مِنْ أَصْحَابِهِمْ مُبَايِعُونَ عَلَى أَنْ لَا تُشْرِكُوا بِاللَّهِ شَيْئًا وَلَا تَسْرِقُوا وَلَا تَزْنُوا وَلَا تَقْتُلُوا أَوْلَادَكُمْ وَلَا تَأْتُوا بِبُهْتَانٍ تَفْتَرُونَهُ بَيْنَ أَيْدِيكُمْ وَأَنْ تَجْلِسُكُمْ وَلَا تَعْصُوا فِي مَا مَعْرُوفٍ مَنْ قَبِلَ فَايَعُهُ عَلَى اللَّهِ وَمَنْ أَصَابَ مِنْكُمْ شَيْئًا فَحَقُّهُ بِمِ قَهْرِهِ أَنْ يَكْفَرَهُ وَمَنْ أَصَابَ مِنْ ذَلِكَ شَيْئًا فَكُفْرَتَهُ اللَّهُ فَأَمْرُهُ إِلَى اللَّهِ إِنْ شَاءَ عَفَا عَنْهُ وَإِنْ شَاءَ عَاقَبَهُ خَافَهُ أَحْمَدُ بْنُ سَعِيدٍ .

سے معلوم ہوا کہ حد اور قفاص سے گناہ معاف ہو جاتا ہے، اور بعضوں کے نزدیک نہیں ہوتا جب تک تو یہ نہ کرے) اور جو کوئی ان کاموں میں سے کچھ کرے اور دنیا میں سزا نہ پائے بلکہ اللہ اس کے قصور کو چھپائے تو اس کا کام اللہ پر ہے چاہے معاف کرے مذاب دے (قیامت کے روز)

ف ۱۔ مراد وہ ہجرت ہے جو کے سے مدینے کی طرف تھی وہ تو جب کے میں اسلام پھیل گیا تو جاتی رہی، لیکن وہ ہجرت جو کافروں کے ملک سے مسلمانوں کی طرف ہوتی ہے وہ قیامت تک باقی ہے۔ کرمانی نے کہا جب کسی ملک میں کافروں کے زور سے دین کے کام ادا نہ ہو سکیں تو وہاں سے ہجرت واجب ہے انفاقاً۔

ف ۲۔ یہ قرآن میں عورتوں کی بیعت میں آیا ہے اور اس کا مطلب یہ ہے کہ عورت کی اولاد نہ ہو اور وہ اس خیال سے کہ خاندان کا ترکہ باہر نہ جائے اور کسی لاپرواہ سے کہ اپنا پھر ظاہر کرے، جیسا جاہلیت کے زمانے میں عورتیں (بانی خاندانہ آنگے)

۴۱۶۸۔ أَخْبَرَنِي أَحْمَدُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ صَالِحِ بْنِ كَيْسَانَ عَنِ الْكُكْرَاتِ بْنِ فَصِيلِ بْنِ ابْنِ شِمَابٍ حَدَّثَهُ :

حضرت عبادہ بن صامتؓ سے روایت ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم مجھ سے بیعت نہیں کرتے ان باتوں پر جن باتوں پر تم لوگوں نے بیعت کی ہے یعنی شریک نہ کرو اللہ کے ساتھ کسی چیز کو اور چرمی نہ کرو اور زنا کو و اور اپنی اولاد کو قتل مت کرو اور بہتان نہ اٹھاؤ اپنے ہاتھ اور پاؤں کے بیچ میں سے اور میری نافرمانی نہ کرو شرع کے کام میں ہم نے کہا کیوں نہیں یا رسول اللہ پھر ہم نے بیعت کی آپ سے ان باتوں پر آپ نے فرمایا جو کوئی ان باتوں میں سے کوئی بات اب کرے پھر دنیا میں اسکی سزا پائے تو اس کا کفارہ ہو گیا، اور جو نہ پائے تو وہ اللہ پر ہے چاہے بخش دے اس کو، چاہے عذاب کرے۔

عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الصَّامِتِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَبَايَعُوا عَلَيَّ مَا بَإَيْعِ عَلَيْهِ السَّاءُ أَنْ لَا تَشْرِكُوا بِاللَّهِ شَيْئًا وَلَا تَسْرِقُوا وَلَا تَزْنُوا وَلَا تَقْتُلُوا أَوْلَادَكُمْ وَلَا تَأْتُوا بِمُهْتَبَانٍ تَفْتَرُونَ بَيْنَ أَيْدِيكُمْ وَأَنْبِئِكُمْ وَلَا تَعْصُوا فِي مَعْرُوفٍ فَلَمَّا بَلَغَ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَبَايَعْنَا عَلَى ذَلِكَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَمَنْ أَصَابَ بَعْدَ ذَلِكَ شَيْئًا فَتَأْتَهُ عَمُوبَةٌ فَهُوَ كَفَّارَةٌ وَمَنْ لَوْ تَنَلَهُ عَمُوبَةٌ فَتَأْمُرُهُ الرِّجَالُ بِسَاءٍ عَمَلَةٍ وَإِنْ شَاءَ عَمَلَةٍ

## ہجرت پر بیعت کرنا

## ۱۹۱۷۔ اُبَيْعَةُ عَلَى الرِّجْوَةِ

۴۱۶۹۔ أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ حَبِيبٍ بْنُ عَرَبِيِّ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ ذَيْدٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ الشَّائِبِ عَنْ أَبِيهِ :

حضرت عبد اللہ بن عمروؓ سے روایت ہے ایک شخص حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا اور عرض کیا میں آپ سے ہجرت پر بیعت کرتا ہوں اور میں اپنے ماں باپ کو ردنا چھوڑ آیا ہوں، آپ نے فرمایا جا اور انکو خوش کر جیسے تو نے ان کوڑ لیا ہے (ماں باپ کی خوشی ہجرت پر بھی مقدم ہے)

عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو أَنَّ رَجُلًا آتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنِّي جَعَلْتُ أَبَايَ يَعْصِي عَلَى الرِّجْوَةِ وَلَقَدْ تَرَكْتُ أَوْلَادِي بِسُكْيَانَ قَالَ أَلْجَمَ الرِّجْمَانُ فَاصْحَوْكُمَا كَمَا أَبْكَيْتُمَا -

## ہجرت بہت مشکل ہے

## ۱۹۱۸۔ شَأْنُ الرِّجْوَةِ

۴۱۷۰۔ أَخْبَرَنَا الْهَيْثَمِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو لَيْدَةَ بْنُ مَسْلَمَةَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو ذَرٍّ عَنِ النَّضْرِيِّ عَنِ عَطَاءِ بْنِ يَسِيدٍ اللَّيْثِيِّ :

(بھیجا رہا) کوئی شخص تو یہ بہتان ہے کیونکہ جھوٹ اٹھائی ہیں دونوں ہاتھوں کے بیچ سے یعنی بیٹ سے کہ ان کے بیٹ سے نہیں اور کہتی ہیں ہمارے بیٹ سے ہے اور دونوں پاؤں کے بیچ سے یعنی شرمگاہ سے کہ ان کی شرمگاہ سے نہیں پیدا ہوا اور کہتی ہیں پیدا ہوا، اب یہ عبارت مردوں کے لیے مشکل ہے۔ بعضوں نے کہا یہ اس طرح سے ہے جو ایک فعل ایک کرنا ہے اور منسوب ہوتا ہے جماعت کی طرف جیسے تسخیر جوں حلیتہ تلبسو نہا یعنی زبور نکالنے ہو اور اس کو پہننے ہو حالانکہ زبور صرف عورتیں پہنتی ہیں اگر نسبت مردوں کی طرف کی، اور بعضوں نے کہا مراد ہیں ایدیم دار جلم سے ذات اور نفس ہے کیونکہ اکثر افعال ہاتھ اور پاؤں سے سرزد ہوتے ہیں۔

عَنْ أَبِي سَعِيدٍ أَنَّ أَحْمَدَ بْنَ سَمَّالٍ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْهَجْرَةِ فَقَالَ وَيْحَكَ إِنَّ سَانَ الْهَجْرَةِ سَوِيَّةٌ فَهَلْ لَكَ مِنْ أَبِي قَالَ نَعَمْ قَالَ فَهَلْ تَكُونِي صَدَقَةً قَالَ نَعَمْ قَالَ فَأَعْمَلُ مِنْ فِدَاءِ الْهَجْرَةِ فَإِنَّ اللَّهَ مَرَّوَجَلٌ لَنْ يَتُوكَ مِنْ عَمَلِكَ شَيْئًا -

حضرت ابو سعید سے روایت ہے ایک گنوار نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا ہجرت کیجیے آپ نے فرمایا ہجرت بہت مشکل ہے (ایسا گنوار بڑا قریب دوست و آشنا سب فدا کے لیے چھوڑ دینا پھر اس پر مجھے رہنا رہنمائی کہ چند روز کے بعد ہجرت کو فرج کرے تیرے پاس اونٹ ہیں وہ دولاہاں آپ نے فرمایا ان کی زکوٰۃ دیتا ہے وہ دولاہاں آپ نے فرمایا جا اور عمل کر بیٹوں کے پر سے (یعنی

جہاں تو رہے کتنے ہی ناصیے ہوں) اس لیے کہ اللہ تیرے کسی عمل کو ضائع نہ کرے گا (یعنی بے ثواب نہ چھوڑے گا، آپ نے خیال کیا کہ اس گنوار کا ہجرت پر ثابت قدم رہنا دشوار ہے تو یہ حدیث فرمائی)

## گاؤں والے کی ہجرت

## ۱۹۱۶- هَجْرَةُ الْبَادِي

۲۱۷۱- أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْحَكَمِ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عُمَرَ بْنِ مَرْثَدَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْحَارِثِ عَنْ أَبِي كَثِيرٍ

عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَنْ تَهْجُرُوا مَا كَرِهْتُمْ عَزَّوَجَلَّ وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْهَجْرَةُ هَجْرَتَانِ وَهَجْرَةُ الْخَاصِرِ وَهَجْرَةُ الْبَادِي فَمَا كُنَا الْبَادِي فَيُجِيبُ إِذَا دُعِيَ وَيُطِيعُ إِذَا أُمِرَ وَأَمَّا الْخَاصِرُ فَهُوَ أَعْظَمُ هُمًا بِلَيْتِهِ وَأَعْظَمُ هُمًا أَجْرًا -

حضرت عبد اللہ بن عمر سے روایت ہے ایک شخص نے کہا یا رسول اللہ ہجرت کون سی بڑھ کر ہے، آپ نے فرمایا کہ تو چھوڑنے جو اللہ تعالیٰ کے نزدیک بڑا ہے اور فرمایا ہجرت دو ہیں ایک ہجرت اس کی جو حاضر رہے (اس مقام میں جہاں ہجرت کی ہے) دوسری ہجرت گاؤں والے کی (جو اپنے گاؤں میں ہے) مگر ضرورت کے وقت جب بلا یا جاوے تو بلا آوے۔ اور جب کوئی حکم ہو تو اس کو مانے، حاضر رہتے ہمتی ہے اور اسی کو بڑھ کر ثواب ہے)

## ہجرت کے معنی

## ۱۹۲۰- تَفْسِيرُ الْهَجْرَةِ

۲۱۷۲- أَخْبَرَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ مَسْعُودٍ قَالَ حَدَّثَنَا مَبِيتُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ ابْنِ مَسْعُودٍ

عَنْ جَابِرِ بْنِ زَيْدٍ قَالَ قَالَ أَبُو عَبَّاسٍ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَبَا بَكْرٍ وَعُمَرَ كَانُوا مِنَ الْمُهَاجِرِينَ لِأَنَّهُمْ هَجَرُوا الْمَشْرُوقِينَ وَكَانَ مِنَ الْأَنْصَارِ مَهَاجِرُونَ لِأَنَّ الْمَدِينَةَ كَانَتْ دَارَ شِرْكٍ فَجَلَّوْا إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِيَلْتَمِسُوا الْعَقِبَةَ -

حضرت جابر بن زید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے ابن عباس نے کہا حضور صلی اللہ علیہ وسلم اور ابو بکر اور عمرؓ لوہا لوہا میں سے تھے، کیونکہ انہوں نے چھوڑ دیا تھا مشرکین کو اور لیٹے انصار بھی جہا لوہا میں سے تھے اس لیے کہ مدینہ مشرکوں کا ملک تھا پھر وہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس چلے آئے تھے لیلۃ العقیقہ کو (جب آپ نے بیعت لی ہے عقبہ کے پاس جو منیٰ میں ہے)۔

## ۱۹۲۱۔ الْحَتُّ عَلَى الْهِجْرَةِ

## ہجرت کی ترغیب

۴۱۶۲۔ أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ بَكَّارٍ بْنُ بِلَالٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ هُوَّاءَ بْنِ عَيْسَى بْنِ سُمَيْعٍ قَالَ حَدَّثَنَا ذَيْدُ بْنُ وَاقِدٍ عَنْ كَثِيرِ بْنِ مَرْثَةَ،

حضرت الزفاطہ نے کہا یا رسول اللہ مجھے کوئی ایسا کام بتائیے جس پر میں جہادوں اور اس کو کرنا رہوں آپ نے فرمایا جہاد ہجرت پر، اس کے برابر کوئی کام نہیں ہے۔

أَنَّ أَنَا فاطمة حَدَّثَتْهُ أَنَّهُ قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ حَدَّثَنِي بِعَثَلٍ اسْتَفْتِيَهُ عَلَيْهِ وَأَعْلَمَهُ قَالَ كَرِهَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْكَ بِالْهِجْرَةِ فَإِنَّكَ لَا وَمِثْلَ ذَلِكَ.

## ہجرت کے ختم ہو جانے میں اختلاف

## ۱۹۲۱۔ ذِكْرُ الْإِخْتِلَافِ فِي انْقِطَاعِ الْهِجْرَةِ

۴۱۶۲۔ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ شُعَيْبٍ بْنُ اللَّيْثِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ حَدَّثَنِي حَقِيقُ بْنُ عَوْنِ بْنِ شَهَابٍ عَنْ

حضرت البریصل رضی اللہ عنہ سے روایت ہے میں اپنے باپ کو حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس لے کر آیا جس دن کہ فتح ہوا، اور میں نے کہا یا رسول اللہ میرے باپ سے بیعت لیجئے ہجرت پر آپ نے فرمایا میں اس سے بیعت لیتا ہوں جہاد پر کیونکہ ہجرت ختم ہو گئی۔

سَمُرَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أُمَيَّةَ أَنَّ أَبَاكَ أَخْبَرَهُ، أَنَّ يَعْلَى قَالَ جِئْتُ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِأَبِي يُؤْمُ الْفَتْحِ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ بَايِعْ أَبِي عَلَى الْهِجْرَةِ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَبَايَعُهُ عَلَى الْجِهَادِ وَقَدْ انْقَضَتِ الْهِجْرَةُ.

۴۱۶۳۔ أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ دَاوُدَ قَالَ حَدَّثَنَا مَعْلَى بْنُ أَسَدٍ قَالَ حَدَّثَنَا وَهَيْبُ بْنُ خَالِدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ طَلْحَةَ عَنْ أَبِيهِ،

حضرت صفوان بن امیر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے۔ میں نے کہا یا رسول اللہ لوگ کہتے ہیں جنت میں نہیں جاوے گا اگر میں نے ہجرت کی ہو، آپ نے فرمایا جب سے کہ فتح ہوا تو ہجرت نہیں ہی لیکن جہاد باقی ہے اور نیک نیتی باقی ہے تو جب تم سے کہا جائے جہاد کو نکلنے کے لیے تو نکلو!

عَنْ صَفْوَانَ بْنِ أُمَيَّةَ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّمَا نَهَرِي قَوْمٌ لَوْ أَنَّ الْحَنَّةَ لَأَيَّدْتُمْ لَهَا لَأَدَّاهَا جِدًّا قَالَ لَا هِجْرَةَ بَعْدَ فَتْحِ مَكَّةَ وَلَكِنْ جِهَادًا نِيَّةً فَإِذَا اسْتَنْفَرُوا نَهَرُوا فَانْفِرُوا -

ن ۱۔ جب سے کہ فتح ہوا اس کے بعد ہجرت میں اختلاف ہے۔ بعض کہتے ہیں ہجرت نہیں رہی کیونکہ حدیث میں سے نہیں ہجرت بعد فتح ہو جانے کے، اور بعض کہتے ہیں کہ ہجرت دارالکفر سے دارالاسلام کی طرف قیامت تک باقی ہے اور حدیث سے یہ معنی ہے کہ ہجرت ختم ہو گئی (زہر الربی)

ن ۲۔ اور جہاد بھی ایک طرح کی ہجرت ہے کیونکہ اس میں گھربار، لڑکے ہالے چوڑا نا پڑتا ہے پس جو کوئی جہاد کرے گا وہی جنت میں جائے گا

۴۱۷۶- أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ سُفْيَانَ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى مَنْصُورٌ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنِ طَاوُسٍ؛

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس دن کفر نزع ہوا اب ہجرت نہیں رہی لیکن جہاد اور نیک نیت باقی ہے۔

عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ الْفَتْحِ لَا هِجْرَةَ وَلَا كُونَ جِهَادًا وَنِيَّةً فَإِذَا اسْتَهْوَتْكُمْ فَأَنْفُسًا -

۴۱۷۷- أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَجْجِيٍّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ يَحْيَى بْنِ كَثِيرٍ عَنْ نَعِيمِ بْنِ دَعْبَانَ قَالَ سَمِعْتُ؛

حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی وفات کے بعد ہجرت نہیں۔

عَمْرُو بْنُ أَحْمَدٍ يُقُولُ لَا هِجْرَةَ بَعْدًا وَفَاتٍ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ -

۴۱۷۸- أَخْبَرَنَا عِيسَى بْنُ مَسَارِدٍ قَالَ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْعَلَاءِ بْنِ زُبَيْرٍ عَنْ بُشَيْرِ بْنِ هَبَيْبٍ اللَّهُ عَنِ أَبِي أَدْرِيسٍ الْخَوْلَاطِيِّ؛

حضرت مہدی الشریعین واندلسی سے روایت ہے ہم حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس گئے اور ہم میں سے ہر ایک کو مطلب رکھنا تھا میں سب کے انہیں آپ کے پاس گیا میں نے کہا یا رسول اللہ لوگ کہتے ہیں اب ہجرت نہیں رہی آپ نے فرمایا ہجرت ختم نہ ہوگی جب تک کافروں سے لڑائی رہے گی (کیونکہ جب تک کافر رہیں گے تو دارالکفر بھی رہے گا۔ اور جو دارالکفر طے کر لیں وہ اس نے ہجرت کی)۔

عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ وَاقِدٍ السَّعْدِيِّ قَالَ وَقَدْتُ ابْنِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي وَقَدْتُ كُنَّا بَطَلِبُ حَاجَةَ وَكُنْتُ إِخْرَهُمْ دُخُولًا عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي تَرَكْتُ مَنْ خَلْفِي وَهُمْ يَزْعُمُونَ أَنَّ الْهِجْرَةَ قَدْ انْقَطَعَتْ قَالَ لَا تَنْقُطُ الْهِجْرَةُ مَا قَاتِلُ الْكُفَّارَ -

۴۱۷۹- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ خَالِدٍ قَالَ حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْعَلَاءِ بْنِ زُبَيْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا بُشَيْرُ بْنُ هَبَيْبٍ الْخَوْلَاطِيِّ عَنْ حَسَّانِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الصَّمِيرِيِّ؛

حضرت عبد اللہ سعدی سے روایت ہے ہم حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس گئے تو میرے ساتھی پہلے آپ کے پاس گئے آپ نے ان کے مطلب پوچھے کہ پھر میں سب سے انہیں گیا آپ نے فرمایا تیرا کیا مطلب ہے؟ میں نے کہا یا رسول اللہ ہجرت کب ختم ہوگی آپ نے فرمایا کبھی ختم نہیں ہوگی جب تک کافروں سے لڑائی ہے گی۔

عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ السَّعْدِيِّ قَالَ وَقَدْتُ ابْنِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَخَلْ أَحْضَانِي فَقَضَى حَاجَتَهُمْ وَكُنْتُ إِخْرَهُمْ دُخُولًا فَقَالَ حَاجَتُكَ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَنِي تَنْقُطُ الْهِجْرَةُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَنْقُطُ الْهِجْرَةُ مَا قَاتِلُ الْكُفَّارَ -

بیعت کرنا ہر ایک حکم پر خواہ وہ پسند ہو یا نہ پسند

۱۹۲۳- الْبَيْعَةُ فِيمَا أَحَبَّ وَكَرِهًا

۴۱۸۰- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ قُدَّامَةَ عَنْ جَرِيرٍ عَنْ مَخْبَرَةَ عَنْ أَبِي وَائِلٍ وَالشَّعْبِيِّ قَالَا قَالَ؛



حضرت جریر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا اور میں نے کہا میں آپ سے بیعت کرنا ہوں سفینے اور طاعت کرنے پر ہر ایک حکم کے خواہ وہ مجھ کو پسند ہو یا ناپسند آپ نے فرمایا لے جو جریر تو اس کی طاقت رکھتا ہے یوں کہہ کر جہاں تک مجھ سے ہو سکے گا، پھر بیعت کر اور بیعت کر اس بات پر کہ میں ہر ایک مسلمان کا خیر خواہ رہوں گا

جَرِيرٌ اَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ لَهُ اُبَايِعُكَ عَلَى السَّمْعِ وَالطَّاعَةِ فِيمَا اُحْبَبْتُ وَفِيمَا كُرِهْتُ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَوْ تَسْتَطِيعُ ذَلِكَ يَا جَرِيرُ اَوْ يُطِيعُ ذَلِكَ قَالَ فِيمَا اسْتَطَعْتُ كَمَا يَعْنِي وَالنَّصْحَ لِكُلِّ مُسْلِمٍ

## مشرك سے جدا ہونے پر بیعت کرنا

## ۱۹۱۳-البیعة علی فراق المشرك

۴۱۸۱- أَخْبَرَنَا أَبُو بَشِيرٍ خَالِدٌ قَالَ حَدَّثَنَا عُنْدَ رَجُلٍ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ سَلِيمَانَ عَنْ أَبِي وَائِلٍ

حضرت ابو بکر سے روایت ہے میں نے بیعت کی حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے نماز پڑھنے پر اور زکوٰۃ دینے پر اور ہر ایک مسلمان کی خیر خواہی پر اور مشرک سے جدا ہونے پر (اگر جبر یا دوست ہو)

عَنْ جَرِيرٍ قَالَ بَايَعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى اِقَامِ الصَّلَاةِ وَارْتِآءِ الزَّكَاةِ وَالتَّصْحِ لِكُلِّ مُسْلِمٍ وَعَلَى فِرَاقِ الْمُشْرِكِ -

۴۱۸۲- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ حَكَمَةَ قَالَ حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ الرَّبِيعِ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الدَّوْحِصِ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي دَاوُدَ عَنِ أَبِي نَهْمَةَ

عَنْ جَرِيرٍ قَالَ اَتَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى

اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَدَدْتُ نَحْوَهُ -

۴۱۸۳- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ قَدَامَةَ قَالَ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنِ أَبِي نُحَيْلَةَ الْبَجَلِيِّ قَالَ قَالَ - حضرت جریر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا اور آپ بیعت لے رہے تھے میں نے کہا یا رسول اللہ اپنا ہاتھ بڑھائیے میں بھی آپ سے بیعت کروں اور خوب جانتے ہیں تو شرط کر لیجئے جو آپ چاہیں، آپ نے فرمایا میں تجھ سے بیعت کرنا ہوں ان شرطوں پر کہ تو اللہ کو بوجھے گا، نماز پڑھے گا، زکوٰۃ دے گا، مسلمانوں کا خیر خواہ ہے گا، مشرکوں سے جدا ہو جائے گا۔

جَرِيرٌ اَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يَبَايِعُ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ ائْتِمْطْ يَدَكَ حَتَّى اُبَايِعَكَ وَاشْتَرِطْ عَلَيَّ فَاَنْتَ اَعْلَمُ قَالَ اُبَايِعُكَ عَلَى اَنْ تَعْبُدَ اللَّهَ وَتَقِيَمَ الصَّلَاةَ وَتُؤْتِيَ الزَّكَاةَ وَتُنَاصِحَ الْمُسْلِمِيْنَ وَتَفَارِقَ الْمُشْرِكِيْنَ -

۴۱۸۴- أَخْبَرَنَا يَعْقُوبُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا عُنْدَ رَجُلٍ اَنْبَانَا مَعْمَرٌ قَالَ اُنْبَانَا اِبْنُ سَلْمَانَ عَنْ أَبِي رَازِرِيْسٍ الْخَوْلَاطِيِّ قَالَ سَمِعْتُ

اللہ علیہ وسلم سے بیعت کی کئی آدمیوں میں آپ نے فرمایا میں تم سے بیعت کرتا ہوں اس بات پر کہ تم اللہ کے ساتھ کسی کو شریک نہ کرو گے، چوری نہ کرو گے، زنا نہ کرو گے، اپنی اولاد کو نہ مارو گے، ہتھیار نہ اٹھاؤ گے، ہاتھ اور پاؤں کے بیچ سے میری نافرمانی نہ کرو گے، شرع

عِبَادَةَ بِنِ الصَّامِتِ قَالَ بَايَعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي رَهْطٍ فَقَالَ اُبَايِعُكُمْ عَلَى اَنْ لَا تُشْرِكُوْا بِاللَّهِ شَيْعًا وَلَا تَسْرِقُوْا وَلَا تَزْنُوْا وَلَا تَقْتُلُوْا اَوْلَادَكُمْ وَلَا تَأْتُوْا بِهَتَمَانٍ تَقْتُلُوْنَهُ

بَيْنَ اَيْدِيكُمْ وَاَزْجِدُكُمْ وَلَا تَعْمَدُوْنِي فِي مَعْرُوفٍ  
فَمَنْ وَفَى مِنْكُمْ فَاجْزِئْهُ عَلَى اللّٰهِ وَمَنْ اَخَابَ  
وَمِنْ ذٰلِكَ شَيْئًا فَغَوِّبْ فِيْهِ فَرَكُوْهُ مَعْرُوفًا وَمَنْ  
سَوَّاهُ اللّٰهُ فَذٰلِكَ اِلَى اللّٰهِ اِنْ شَاءَ عَذَابُهُ وَاِنْ  
شَاءَ غَفَرُكَهٗ -

کے کام ہیں، پھر جو کوئی تم سے اپنی بیعت کو پورا کرے اس  
کا ثواب، اللہ پر ہے اور جو ان میں سے کوئی کام کر بیٹھے پھر  
دنیا میں اس کو سزا مل جائے تو وہ پاک ہو گیا، اور جو اللہ  
چھپا دے اس کے قصور کو تو وہ اللہ کی مرضی پر ہے چاہے اس کو  
عذاب دے چاہے عاف کر دے۔

## ۱۹۲۵- بَيْعَةُ النِّسَاءِ

## عورتوں سے بیعت کرنا

۴۱۸۵- أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ مَسْعُودٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ مُحَمَّدٍ

حضرت ام عطیہ سے روایت ہے میں جب بیعت کرنے کی  
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے تو میں نے کہا یا رسول اللہ جاہلیت  
کے زمانے میں ایک عورت نے میری مدد کی تھی تو عمر میں (یعنی  
بیعت پر رونے پینے، اور جلا کر اس کے اوصاف بیان کرنے میں  
جیسے جاہلیت کا دستور تھا) اس لیے مجھے بھی بدلہ ادا کرنے کے  
لیے) اس کے لیے ہی شریک ہونا ہے۔ میں جانتی ہوں اور شریک  
ہوتی ہوں پھر آپ سے ان کی بیعت کرتی ہوں (کیونکہ بیعت کے بعد پھر گناہ کرنا اچھا نہیں ہے) آپ نے فرمایا جا اور شریک ہو،  
ام عطیہ نے کہا میں گئی اور لو سے میں اس کے شریک ہوئی پھر لوٹ کر آئی اور آپ سے بیعت کی۔

عَنْ أُمِّ عَطِيَّةٍ قَالَتْ لَمَّا أَرَدْتُ أَنْ أَبَايَعُ  
رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُلْتُ يَا رَسُولَ  
اللّٰهِ اِنَّ أُمَّرَأَةً أَسْعَدْتُ نَبِيَّ فِي الْجَاهِلِيَّةِ فَادَّهَبَ  
فَأَسْعَدَهَا نَعْرًا اجِيئَكَ فَأَبَايَعَكَ قَالَ اِذْهَبِي  
فَأَسْعِدِيْهَا قَالَتْ فَذَكَرْتُ فَمَا عَدَّهَا ثُمَّ جِئْتُ  
فَبَايَعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ -

۴۱۸۶- أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ قَالَ أَخْبَرَنَا أَيُّوبُ عَنْ مُحَمَّدٍ

حضرت ام عطیہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے رسول اللہ  
صلی اللہ علیہ وسلم نے ہم سے بیعت لی تھی اس بات کی کہ ہم نوحہ  
نہیں کریں گے۔

عَنْ أُمِّ عَطِيَّةٍ قَالَتْ أَخَذَ عَلَيْنَا رَسُولُ  
اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَلْبَيْعَةَ عَلَى أَنْ  
لَا نَشْوِيهِ -

۴۱۸۷- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدَرِ

حضرت امیرہ بنت رقیقہ سے روایت ہے میں حضور صلی  
اللہ علیہ وسلم کے پاس گئی انصار عورتوں کے ساتھ بیعت کرنے  
کو ہم نے کہا یا رسول اللہ ہم آپ سے بیعت کرتے ہیں اس بات پر  
کہ اللہ کے ساتھ کسی کو شریک نہ کریں گے، اور جو دین نہ کریں گے  
اور زنا کریں گے اور بہتان نہ اٹھائیں گے دونوں ہاتھوں اور پاؤں  
میں سے اور زانیہ نہ کریں گے آپ کی شریعت کے کام میں، آپ نے  
فرمایا یہ بھی کہو کہ جہاں تک ہم سے جو سکے گا امیرہ نے کہا ہم نے

عَنْ أُمِّمَّةَ بِنْتِ رَقِيْقَةَ اَنَّمَا قَالَتْ اَبَيْتُ  
الْبَيْتَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ سُوْرَةٍ مِنَ الْاَنْصَارِ  
بِاِيْعَتِهِ فَمَلْنَا يَا رَسُولَ اللّٰهِ بِرِيْعَتِكَ عَلَيَّ اِنْ تَشْرِكُ  
بِاللّٰهِ شَيْئًا وَلَا تَسُوْرًا وَلَا تَنَبِيًّا وَلَا نَأْتِيْ بِبُهْتَانٍ  
نَفَرِيْوِ بَيْنَ اَيْدِيْنَا وَاَرْجِلِنَا وَلَا نَعْبُدُكَ خِوْفَ  
مَعْرُوفٍ قَالَ فَبِنَا سَطَطْتُنَّ وَاَطَقْتُنَّ قَا كُنَّ  
قُلْنَا اللّٰهُ وَرَسُولُهُ اَرْحَمُ بِنَا عَلٰوْرًا بِاِيْعَتِكَ يَا رَسُولَ

کہا اللہ اور رسول کو ہم بہت رحم ہے کہ ہماری طاقت کے موافق ہم سے بیعت چاہتے ہیں، ہم نے کہا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پھر آئیے ہم آپ سے ہاتھ ملائیں، آپ نے فرمایا میں غور لوں گا ہاتھ نہیں لیتا میرا کہہ دینا ایک عورت سے ایسا ہے جیسے سو عورتوں سے کہا۔

اللَّهُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّهُ لَا أَصَافِعُ النِّسَاءَ إِنَّمَا قَوْلِي لِمَا قَوْمٌ كَعَوِيذٍ لِمَرْأَةٍ وَاحِدَةٍ أَوْ كَقَوْلِي لِمَرْأَةٍ وَاحِدَةٍ -

## ۱۹۲۶- بَيْعَةُ مَنْ رِبَهُ عَاهِدَةٌ

۴۱۸۸- أَخْبَرَنَا زِيَادُ بْنُ أَيُّوبَ قَالَ حَدَّثَنَا مُشَيْمٌ عَنْ يَعْلَى بْنِ عَطَاءٍ

ایک شخص سے روایت ہے جو شریعت کی اولاد میں سے تھا اور اس کا نام عرف تھا، اس نے اپنے باپ سے کہہ کر بیعت کے لوگوں میں سے ایک شخص جذا می (کوڑھی) تھا آپ نے اس سے کہا بھجا، جا جا میں نے تجھ سے بیعت کر لی (اور اس سے ہاتھ نہ ملایا) کیونکہ جذا می سے ہاتھ ملانے میں کراہت معلوم ہوتی ہے۔

عَنْ بَجَلٍ مِنْ آلِ السَّرِيدِيِّ قَالَ لَكَ عَمْرُو عَنْ أَبِيهِ قَالَ كَانَ فِي وَدَيْدٍ ثِقِيفٍ رَجُلٌ جَدُّهُ وَمَنْ فَارَسَ إِلَيْهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْجَعُ فَقَدْ بَايَعْتُكَ -

## نابالغ لڑکے سے کیونکر بیعت کرے

## ۱۹۲۷- بَيْعَةُ الْغُلَامِ

۴۱۸۹- أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سَلَمَةَ قَالَ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ يُونُسَ عَنْ عَمْرِو مَةَ بْنِ عَسَاةٍ

حضرت ہر اس بن زیاد رضی اللہ عنہ سے روایت ہے میں نے اپنا ہاتھ بڑھایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف بیعت کرنے کو اور میں نابالغ لڑکا تھا، آپ نے مجھ سے ہاتھ نہیں ملایا۔

عَنِ الْفَرَوَاسِيِّ بْنِ زِيَادٍ قَالَ مَدَدْتُ يَدِي إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنَا غُلَامٌ كَيْبَانِيٌّ فَلَمْ يَبَايِعْنِي -

## غلاموں سے بیعت کرنا!

## ۱۹۲۸- بَيْعَةُ الْمَبَالِغِ

۴۱۹۰- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ

حضرت جابر سے روایت ہے ایک غلام آیا اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے بیعت کی ہجرت پر، آپ کو معلوم نہ تھا کہ یہ غلام ہے پھر اس کا مالک اُسے لینے آیا، آپ نے فرمایا اس کو میرے ہاتھ بچ ڈال آپ نے دو کالے غلام دے کر اس کو خرید لیا اس کے بعد آپ کسی سے بیعت نہ کرنے جب تک پوچھ نہ لیتے کہ وہ غلام تو نہیں ہے۔

عَنْ جَابِرٍ قَالَ جَاءَ عَبْدُ قَيْبَاعٍ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى الرَّهْجِيِّ وَلَا يَشْعُرُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ عَبْدًا جَاءَهُ سَيِّدٌ لَا يُرِيدُ أَنْ يَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعْضِنِي فَاشْتَرَا الْوَبَعْدِيُّ ابْنَ أَسْوَدٍ بِنِ تَمْرٍ مَرِيًّا يَخُفُّ أَحَدًا أَحْسَى يَسْأَلُهُ أَعْبَادًا -

## بیعت توڑ ڈالنا

## ۱۹۲۹- اسْتِقَالَةُ الْبَيْعَةِ

۴۱۹۱- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ عَنْ مَالِكٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ

عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ أَعْرَابِيًّا بَايَعَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى الْإِسْلَامِ فَأَصَابَ الْأَعْرَابِيَّ وَعَهْ بِأَلْمِدِينَةِ فَجَاءَ الْأَعْرَابِيَّ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَقَلَّنِي بِبَيْعِي فَأَبَى ثُمَّ جَاءَهُ فَفَعَالَ أَقَلَّنِي بِبَيْعِي فَأَبَى فَفَرَجَ الْأَعْرَابِيَّ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّمَا الْمَدِينَةُ كَالْبَكْرِ تَنْفِي خَبَثَهَا وَتَنْصَحُ طَبْعَهَا -

حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے ایک گنوار نے بیعت کا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے اسلام پر پھر اس کو بخارا آیا مدینہ میں وہ آپ کے پاس آیا اور عرض کیا یا رسول اللہ میری بیعت توڑ دیجئے پھر آیا اور کہا میری بیعت توڑ دیجئے آپ نے انکار فرمایا آخر وہ نکل کر چلا گیا، تب آپ نے فرمایا مدینہ بھیگی کی طرح ہے میل کو نکال دیتا ہے اور صاف کندن کو رکھتا ہے (یعنی رُسے آدمی کو دینہ رہنے نہیں دیتا، اور اچھے کو نکلنے نہیں دیتا)

۱۹۳۰- الْمُرْتَدَةُ أَعْرَابِيًّا بَعْدَ الْهِجْرَةِ

ہجرت کے بعد پھر اپنے گاؤں میں آکر رہنا :

۲۱۹۲- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا خَاتَمُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي عُبَيْدٍ : عَنْ سَلْمَةَ بِنِ الْأَكْوَعِ أَنَّهُ دَخَلَ عَلَى الْمُخْتَابِجِ فَقَالَ يَا ابْنَ الْأَكْوَعِ إِنَّكَ دُوتَ عَلَى عَقِبَيْكَ وَذَكَرَ كَلِمَةً مَعْنَاهَا وَبَدَوْتَ قَالَ لَا وَلَكِنْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَرَادَ بِي فِي الْبَدْوِ -

حضرت سلمہ بن الاکوع سے روایت ہے وہ حجاج کے پاس گئے فوجاچ بولوا اور ک کے بیٹے کو مرتد ہو گا یعنی دین اسلام سے پھر گیا، جب لو نے مدینہ کا رہنا چھوڑ دیا اور کچھ کہا جس کا مطلب یہ تھا کہ تو جنگل میں رہتا ہے اسلام نے کہا نہیں، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے اجازت دی جنگل میں رہنے کا۔

۱۹۳۱- الْبَيْعَةُ فِيمَا يَسْتَطِيعُ الْإِنْسَانُ

بیعت کرنا اپنی طاقت کے موافق

۲۱۹۳- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ : وَأَخْبَرَنِي عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ :

عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ كُنَّا نَبَايِعُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى الشَّمْحِ وَالطَّاعَةِ ثُمَّ يَقُولُ فِيمَا اسْتَطَعْتُمْ وَقَالَ عَلِيُّ فِيمَا اسْتَطَعْتُمْ : ۲۱۹۴- أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنَا حَجَّابٌ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ أَخْبَرَنِي مُوسَى بْنُ عَقْبَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ :

عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ كُنَّا حِينَ نَبَايِعُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى الشَّمْحِ وَالطَّاعَةِ يَقُولُ لَنَا فِيمَا اسْتَطَعْتُمْ -

۲۱۹۵- أَخْبَرَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ قَالَ حَدَّثَنَا سَيَّانٌ عَنِ الشَّعْبِيِّ : عَنْ جَرِيرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ بَايَعْتُ النَّبِيَّ

حضرت جریر بن عبد اللہ سے روایت ہے بیعت کا رسول اللہ

صلی اللہ علیہ وسلم سے ہر حکم کے سننے اور ماننے پر آپؐ سکھلادیا اتنا اور کہ جہاں تک بھگوانا ہے اور خیر خواہ رہوں گا ہر مسلمان کا

حضرت امیرہ بنت رقیقہ سے روایت ہے ہم نے بیعت کی حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے چند عورتوں کے ساتھ آپؐ نے ہم سے فرمایا جہاں تک تم سے ہو سکتا ہے اور تم کو طاقت ہے۔

**جو شخص کسی امام کی بیعت کر لے اور اپنا ہاتھ اسکے ہاتھ میں دیکر اور اسے اقرار کر لے تو اس پر کیا لازم ہے**

حضرت عبدالرحمن بن عبد رب الکعبہ سے روایت ہے میں حضرت عبداللہ بن مروہ کے پاس بیجاہد گیا تو وہ کعبہ کے سامنے بیٹھے ہیں اور لوگ ان کے پاس جمع ہوئے ہیں میں نے ان سے سنا وہ کہتے تھے ایک بار ہم حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ تھے سفر میں تو ایک منزل میں اترے کوئی ایسا جیمہ کھڑا کرتا تھا کئی تیر لپاتا تھا کئی جانوروں کو چراتا تھا، اتنے میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے منادی نے آواز دی نماز کے لیے اٹھا جو ہم سب اٹھا ہوئے آپؐ کھڑے ہو گئے اور ہم کو خطبہ سنا بافرایا میرے پہلے جو نبی گورا ہے اس پر یہ بات ضرور تھی کہ جس امر میں وہ اپنی امت کی جھلائی دیکھے اس کو تھلا دے اور جس میں برائی دیکھے اس سے ڈرائے اور تھاری یہ امت اس کی جھلائی شروع میں ہے اور اس کے آخر میں بلا ہے اور طرح طرح کی باتیں ہیں جو بری ہیں ایک فساد ہوگا پھر وہ ملنے نہ پادے گا کہ دوسرا اٹھ کھڑا ہوگا جب ایک فساد ہوگا تو مومن کہے گا اب میں ہلاک ہوتا ہوں، پھر وہ مٹ جاوے گا سو تم میں سے جو چاہے جہنم سے بچنا اور جنت میں جانا وہ مرے اللہ پر اور قیامت پر یقین کر کے اور لوگوں سے اس طرح پیش آوے جیسے وہ چاہتا ہے کہ مجھ سے لوگ پیش آویں اور جو کوئی بیعت کرے کسی امام سے اور اپنا ہاتھ اس کے ہاتھ میں دیوے اور دل سے اس کے ساتھ

صَلَّى اللهُ عَلَيْكَ وَسَلَّمَ عَلَى التَّمَحُّمِ وَالطَّاعَةِ  
فَلَقَدْ نَزِي فِيهَا اسْتَطَعْتَ وَالنَّصِيحِ لِكُلِّ مُسْلِمٍ -  
۴۱۹۲ أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا سَعْيَانُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ

عَنْ أُمِّهِ بِنْتِ رُقَيْقَةَ قَالَتْ بَايَعَنَا رَسُولُ  
اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي نِسْوَةٍ فَقَالَ لَنَا فِيمَا  
اسْتَطَعْتُمْ وَأَحْقَقْتُمْ -

۹۳۲ ذَكَرَ عَلِيُّ بْنُ أَبِي حَسَنٍ أَنَّ بَايَعَ الْإِمَامَ وَأَعْطَاهُ  
صَفْقَةً يَدِهِ وَتَمَسَّ قَلْبَهُ

۴۱۹۴ أَخْبَرَنَا هَذَا مِنْ السَّرِيِّ عَنْ أَبِي مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِيِّ عَنْ زَيْدِ بْنِ ذَهَبٍ،  
عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَبْدِ رَبِّ الْكُعبَةِ  
قَالَ أَتَيْتُ إِلَى عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو وَهُوَ جَالِسٌ  
فِي ظِلِّ الْكُعبَةِ وَالنَّاسُ عَلَيْهِ مُجْتَمِعُونَ قَالَ  
فَسَمِعْتُهُ يَقُولُ بَيْنَا نَحْنُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللهُ  
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي سَفَرٍ إِذْ نَزَلْنَا مَنْزِلًا فِيمَا مَنَى  
يَضْرِبُ خِيَابَهُ وَنَحْنُ مِنْ يَتَّصِلُ وَنَمَامَتِ  
هُوَ فِي بَعْضِ رُجُلِهِ إِذْ نَادَى مُنَادِي النَّبِيِّ صَلَّى  
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَاةَ الْجَامِعَةِ فَأَجْتَمَعْنَا  
فَقَامَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَخَطَبَنَا  
فَقَالَ إِنَّهُ لَعَرِيكُنَّ نَبِيٌّ قَبْلِي إِلَّا كَانَ حَقًّا عَلَيْهِ  
أَنْ يَدُلَّ أُمَّتَهُ عَلَى مَا يَعْلَمُكُمْ خَيْرًا لَكُمْ فَوَيْدُ  
هُمَّ مَا يَعْلَمُكُمْ شَرًّا لَكُمْ وَإِنْ أَمْسَكْتُمْ هَذَا بَعْضُكُمْ  
عَلَيْتُمْ فِي أَرْبَعِ أَرْبَعِ إِخْرَافًا سَيُصِيبُكُمْ بَلَدٌ  
وَأَمْرٌ يُبْكَرُونَ وَهَذَا نَجِيٌّ فَمَنْ يَدْرُقْ بِحَضْرَتِهَا  
بِعُضِّ قَتِيٍّ أَوْ الْفِتْنَةِ فَيَقُولُ الْمُؤْمِنُ هَذَا  
مُهْلِكِي ثُمَّ تَنَكَّبْتُ ثُمَّ تَجِيٌّ فَيَقُولُ هَذَا  
مُهْلِكِي ثُمَّ تَنَكَّبْتُ فَمَنْ أَحَبَّ مِنْكُمْ أَنْ  
يُرْحَظَ عَنِ النَّارِ وَيَدْخُلَ الْجَنَّةَ فَلْيُذْرِكْهُ  
مَوْتَهُ وَهُوَ مُؤْمِنٌ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ وَلِيَأْتِ

اقرار کرے تو پھر اس کی اطاعت کرے جب ان تک ہونے کے اب اگر کوئی شخص اٹھ کھڑا ہو جو اس امام سے جھوٹا کرے تو اس کی گردن مارو عبد الرحمن رضی اللہ عنہ نے کہا میں نزدیک گیا عبد اللہ بن عمرو (رضی اللہ عنہ) کے اور ان سے پوچھا تم نے یہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا ہے انہوں نے کہا ہاں!

رَبِّ النَّاسِ مَا حِبْتُ أَنْ يُؤْتَى الْيَهُودَ مِنْ بَابِ إِيَّامَا مَا عَطَاكَ صَعْمَةَ يَدِي وَ مِرَّةً فَلْيَطْعُهُ مَا اسْتَطَاعَ فَإِنْ جَاءَ أَحَدًا مِنْ أَعْرَابِ الْأَخْرَفِ فَذَنُوتٌ مِنْهُ وَقُلْتُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ هَذَا قَالَ نَعُوذُ بِكَ الْحَدِيثُ -

## امام کی اطاعت کا حکم

## ۱۹۳۳- اَلْحُضُّ عَلَى طَاعَةِ الْإِمَامِ

۴۱۹۸- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ

حضرت یحییٰ بن حصین سے روایت ہے میں نے اپنے دادا سے سنا وہ کہتے ہیں میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا حجۃ الوداع میں آپ فرماتے تھے اگر تمہارے اوپر ایک حبشی ظالم حاکم ہو لیکن اللہ کی کتاب کے موافق حکم کرے تو تم اس کے حکم سنانو اور اطاعت کرو!

عَنْ يَحْيَى بْنِ حَصِينٍ قَالَ سَمِعْتُ جَدِّي يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ فِي حَجَّةِ الْوَدَاعِ وَلَوْ اسْتَعْبَلَكُمْ عَلَيْكُمْ عَبْدٌ أَحْسَنُ يَوْمَ دُكْرٍ يَكْتَابُ بِاللَّهِ مَا سَمِعُوا لَهُ وَأَطِيعُوا -

## امام کی اطاعت کرنے کی فضیلت

## ۱۹۳۳- التَّرغِيدُ بِفِي طَاعَةِ الْإِمَامِ

۴۱۹۹- أَخْبَرَنَا يُونُسُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ أَنَّ زِيَادَ بْنَ مَعْدٍ أَخْبَرَنَا أَنَّ ابْنَ شِهَابٍ أَخْبَرَنَا أَنَّ أَبَا سَلَمَةَ أَخْبَرَنَا أَنَّهُ سَمِعَ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس نے اطاعت کی میری اس نے اطاعت کی اللہ کی اور جس نے نافرمانی کی میری اس نے نافرمانی کی اللہ کی اور جس نے اطاعت کی میرے حاکم کی اس نے اطاعت کی میری اور جس نے نافرمانی کی میرے کیے برے حاکم کی اس نے نافرمانی کی میری۔

أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَطَاعَنِي فَقَدْ أَطَاعَ اللَّهَ وَمَنْ عَصَانِي فَقَدْ عَصَى اللَّهَ وَمَنْ أَطَاعَ أَمِيرِي فَقَدْ أَطَاعَنِي وَمَنْ عَصَى أَمِيرِي فَقَدْ عَصَانِي -

## اطاعت کرو اللہ کی اور رسول کی اور الوالامر کی

## ۱۹۳۵- قَوْلُهُ تَعَالَى وَأُولِي الْأَمْرِ مِنْكُمْ

۴۲۰۰- أَخْبَرَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ قَالَ قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي يَحْيَى بْنُ مَسْلَمَةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جَبْرِ

حضرت ابن عباس سے روایت ہے لے ایمان والوں اطاعت کرو اللہ کی اور اس کی رسول کی اور اولوالامر کی یہ آیت حضرت

عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اطِيعُوا اللَّهَ وَاطِيعُوا الرَّسُولَ قَالَ نَزَلَتْ فِي عَبْدِ اللَّهِ

عبد اللہ بن مہذب کے حق میں اتنی ہی وجہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کو ایک ٹکڑے کا سردار بنا کر روانہ کیا۔

بْنِ حَدَّادِ بْنِ قَيْسِ بْنِ عَدِيٍّ بَعَثَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي سَرِيَّةٍ -

## امام کی نافرمانی کی برائی

## ۱۹۳۶-التشديد في عصيان الامام

۲۲۰۱- أَخْبَرَنَا عَبْدُ بْنُ عُمَانَ بْنِ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا بَقِيَّةُ بْنُ الْوَلِيدِ قَالَ حَدَّثَنَا بَحْبَحٌ عَنْ خَالِدِ بْنِ مَعْلَدِ بْنِ مَعْلَدِ بْنِ أَبِي بَحْرِيَّةَ،

www.KitaboSunnat.com

حضرت معاذ بن جبلؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جہاد دو طرح کے ہیں ایک تو وہ شخص جو فرائض اللہ کی رضا مندی کے لیے لڑے اور امام کی اطاعت کرے اور مال کو خدا کی راہ میں خرچ کرے، اس کا سونا اور جاگن سب عبادت ہے اور دوسرے وہ شخص جو لڑے لوگوں کو دکھلانے کے لیے اور نام پیدا کرنے کے لیے اور نافرمانی کرے امام کی اور شاد پھیلانے تک میں راہین

عَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْغُرُورُ غُرُورَانِ قَامَا مِنَ ابْتِغَاءِ وَجْهِ اللَّهِ وَالطَّاعِ الْإِمَامَ وَالنَّفَقُ الْبُكْرِيَّةَ وَالْحَنْتَبُ الْفَسَادَ فَإِنَّ تَوْمَةَ وَبُهْمَةَ أَجْدُ كَلَّةً وَأَمَّا مَنْ عَزَا رِيَاءً وَسُمْعَةً وَعَصَى الْإِمَامَ وَاسْتَدْرَكَ الْأَرْضَ فَإِنَّهُ لَا يَرْجِعُ نِيْلَ كَعْفَاتٍ -

خلاف شروع لوگوں پر ظلم کرے عورتوں یا بچوں کو مارے غریبوں کے مال ناحق لوٹنے ان کو ستا دے اور برابر بھی لوٹنے کا رجحان نہ تو اب نہ عذاب، بلکہ اس کو عذاب ہوگا۔

## امام کے لیے کیا باتیں ضروری ہیں

## ۱۹۳۷-ذکر ما يجب للإمام وما يجب عليه

۲۲۰۲- أَخْبَرَنَا عَبْدُ بْنُ عُمَرَ قَالَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عِيَّاشٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعَيْبُ قَالَ حَدَّثَنَا حَيْثُ أَبُو الزُّنَادِ مِنْ أَهْلِ مَدْيَنَةَ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا امام مثل ڈھال کے ہے جس کی اگر راہین اس کے نظام حمایت میں لوگ لڑتے ہیں اس کے باعث آفتوں سے بچتے ہیں میرا اگر امام حکم کرے اللہ سے ڈر کر انصاف کے موافق تو اس کو ثواب ہوگا اور جو اس کے خلاف حکم کرے تو اسی پر وبال ہوگا۔

عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْأَعْرَجِ مِنْ أَهْلِ مَدْيَنَةَ أَنَّكَ سَمِعْتِ أَبَا هُرَيْرَةَ يُحَدِّثُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّمَا الْإِمَامُ مِثْلُ مِجَنَّةٍ يُقَاتِلُونَ وَرَأْسُهُ يَنْهَى بِهِ فَإِنْ أَمَرَ بِتَعْوِي اللَّهِ وَعَدَلَ فَإِنَّ لَهُ بِذَلِكَ أَجْرًا وَإِنْ أَمَرَ بِغَيْرِهِمْ فَإِنَّ عَلَيْهِ وَدَاءً -

فلا۔ نہ مجتہدین کے حق میں کیونکہ جس وقت قرآن اترتا تھا اس وقت حضرات مجتہدین کا وجود نہ تھا۔ اور مجتہدین کے زمانے میں بھی تقلید کا رواج نہ تھا بلکہ ہجرت نبوی کے چار سو برس کے بعد یہ تقلید جو اس زمانے میں رائج ہے۔ یعنی سب باتوں میں ایک ہی مجتہد کی پیروی کرنا ایجاد ہوئی۔ اولوالامر منکم سے مراد حکام اہل اسلام اور بادشاہ اسلام اور امام ہیں۔ ان کی بھی اطاعت وہیں تک ضرور ہے جب تک وہ قرآن و حدیث کے خلاف نہ کہیں جیسے کہ آپ کی حدیثوں میں گزرا۔ پھر جہاد مجتہد کی اطاعت جو صرف ایک عالم ہے قرآن یا حدیث کے خلاف کیونکہ جائز ہوگی۔

## امام سے خلوص رکھنا

## ۱۹۳۸-التَّصِيْحَةُ لِلْإِمَامِ

۲۲۰۳- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ سَأَلْتُ سَهْلَ بْنَ أَبِي صَالِحٍ قُلْتُ حَدَّثَنَا عَمْرٌو وَعَنْ الْقَعْقَاعِ عَنْ أَبِيكَ قَالَ أَنَا سَمِعْتُهُ مِنَ الذَّهَبِيِّ حَدَّثَ أَبِي حَدَّثَهُ تَجَلُّلٌ مِنْ أَهْلِ الشَّامِ يَقَالُ لَهُ عَطَاءُ بْنُ يَزِيدَ،

عَنْ تَيْمِ الدَّارِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّمَا الدِّينُ النَّصِيْحَةُ قَالُوا لِمَنْ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ لِلَّهِ وَكِتَابِهِ وَرَسُولِهِ وَلَا لِمَنْ أَهْلِيكُمْ وَعَاقِبَتِهِمْ۔

حضرت تیمم دارمی سے روایت ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا دین کیا ہے خلوص (یعنی سچائی) لوگوں نے کہا کس کے ہاتھ یا رسول اللہ نے فرمایا اللہ کے ساتھ دیکر اس کی عبادت کرے سچے دل سے اس سے ڈرے سچے دل سے نہ دکھلانے کے لیے اس کی کتاب کے ساتھ (دیکر اس پر عمل کرے) اس کے رسول کے ساتھ مسلمانوں کے امام کے ساتھ سب مسلمانوں کے ساتھ

۲۲۰۴- حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ قَالَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ سَهْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَزِيدَ،

عَنْ تَيْمِ الدَّارِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّمَا الدِّينُ النَّصِيْحَةُ قَالُوا لِمَنْ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ لِلَّهِ وَكِتَابِهِ وَرَسُولِهِ وَلَا لِمَنْ أَهْلِيكُمْ وَعَاقِبَتِهِمْ۔

حضرت تیمم دارمی سے روایت ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا دین کیا ہے خلوص (یعنی سچائی) لوگوں نے کہا کس کے ہاتھ یا رسول اللہ آپ نے فرمایا اللہ کے ساتھ اس کے رسول کے ساتھ مسلمانوں کے امام کے ساتھ سب مسلمانوں کے ساتھ۔

۲۲۰۵- أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا شُعَيْبُ بْنُ الْيَثِيبِ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ ابْنِ عَجْلَانَ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ الْقَعْقَاعِ بْنِ حَكِيمٍ عَنْ أَبِي صَالِحٍ،

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ الدِّينَ النَّصِيْحَةُ إِنَّ الدِّينَ النَّصِيْحَةُ إِنَّ الدِّينَ النَّصِيْحَةُ قَالُوا لِمَنْ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ لِلَّهِ وَكِتَابِهِ وَرَسُولِهِ وَلَا لِمَنْ أَهْلِيكُمْ وَعَاقِبَتِهِمْ۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بے شک دین نصیحت ہے تحقیق دین نصیحت ہے۔ البتہ دین نصیحت ہے لوگوں نے کہا یا رسول اللہ کس کے لیے آپ نے فرمایا اللہ اور اس کے رسول اور مسلمانوں کے خواص و عوام کے لیے۔

۲۲۰۶- أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْقُدُّوسُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الْكَلْبِيِّ بْنُ شُعَيْبٍ جَوْنُ النَّخَعِيَّاتِ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَرْمِضٍ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ ابْنِ عَجْلَانَ عَنْ الْقَعْقَاعِ بْنِ حَكِيمٍ وَعَنْ سَهْمِيٍّ وَعَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَوْسَى عَنْ أَبِي صَالِحٍ،

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ الدِّينَ النَّصِيْحَةُ قَالُوا لِمَنْ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ لِلَّهِ وَكِتَابِهِ وَرَسُولِهِ وَلَا لِمَنْ أَهْلِيكُمْ وَعَاقِبَتِهِمْ۔

تو ترجمہ وہی جو اور پر گزرا



وَعَامَّةِهِمْ۔

## ۱۹۳۹۔ بَطَانَةُ الْإِمَامِ

## امام کی خصلت کا بیان

۲۲۰۷۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَىٰ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ حَدَّثَنَا مَعْمَرُ بْنُ يَعْمَرٍ قَالَ حَدَّثَنِي مُعَاوِيَةُ بْنُ سَلَمَةَ قَالَ حَدَّثَنِي

الْزُهْرِيُّ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ،

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى

اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْ دَالٍ إِلَّا دَلَّهُ بِطَانَتِي بِطَانَةٌ

تَأْمُرُهُ بِالْمَعْرُوفِ وَتَنْهَاهَا عَنِ الْمُنْكَرِ وَبَطَانَةٌ لَا تَأْكُلُ

حَبَالًا مَنْ رُفِيَ شَرُّهَا فَقَدْ رُفِيَ وَهُوَ مِنَ الَّذِينَ تَعَلَّبَ

عَلَيْهِمْ وَنَهَلَهَا۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کوئی حاکم نہیں ہے مگر اس میں دو بطلانے (یعنی دو قوتیں) ہیں ایک تو وہ قوت جو نیک بات کا حکم کرتی ہے اور برائی بات سے منع کرتی ہے دوسری وہ قوت جو کمی نہیں کرتی بگاڑنے میں (یعنی بڑے کام کرنے میں) پھر جو کوئی اس کے شر سے بھاوہ نہ بچ گیا اور یہی قوت اکثر غالب ہو جاتی ہے (یعنی بڑے کاموں کی طرف بلانے والی)۔

۲۲۰۸۔ أَخْبَرَنَا يُونُسُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَىٰ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ دَهَبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ

ابْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ،

عَنْ أَبِي سَعِيدٍ عَنِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

وَسَلَّمَ قَالَ مَا بَعَثَ اللَّهُ مِنْ نَبِيٍّ وَلَا أَسْخَلَتْ مِنْ

مَخْلُوفَةٍ إِلَّا كَانَتْ لَهُ بِطَانَتَانِ بَطَانَةٌ تَأْمُرُهُ بِالْخَيْرِ

وَبَطَانَةٌ تَأْمُرُهُ بِالشَّرِّ وَتُحْضِنُهُ عَلَيْهِ وَالْمَعْصُومِينَ

عَصَرَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ۔

حضرت ابو سعیدؓ سے روایت ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ نے کسی نبی کو نہیں بھیجا نہ کسی خلیفہ (یعنی حاکم) کو مگر اس میں دو قوتیں رکھیں ایک وہ جو نیک کی طرف بلاتی ہے اور دوسری وہ جو برائی کی طرف بلاتی ہے مگر خدا ان کی اس قوت کو مغلوب کر دیتا ہے اور وہ نیک قوت کی تابع رہتی ہے جیسے دوسری حدیث میں ہے کہ ہر شخص کے واسطے ایک شیطان ہے لوگوں نے کہا یا رسول اللہ آپ کے لیے بھی؟ آپ نے فرمایا ہاں مگر اللہ نے اس کو تیز

کے واسطے ایک شیطان ہے لوگوں نے کہا یا رسول اللہ آپ کے لیے بھی؟ آپ نے فرمایا ہاں مگر اللہ نے اس کو تیز

تالبع دار کر دیا ہے۔

۲۲۰۹۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ عَنْ شُعَيْبِ بْنِ اللَّيْثِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي جَعْفَرٍ عَنْ

صَفْوَانَ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ،

عَنْ أَبِي أَيُّوبَ أَنَّهُ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَا بَعَثَ مِنْ نَبِيٍّ وَلَا

كَانَ بَعْدَهُ وَلَا مِنْ خَلِيفَةٍ إِلَّا دَلَّهُ بِطَانَتَانِ بَطَانَةٌ تَأْمُرُهُ

بِالْمَعْرُوفِ وَتَنْهَاهَا عَنِ الْمُنْكَرِ وَبَطَانَةٌ لَا تَأْكُلُ حَبَالًا لَا

حضرت ابو ایوب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے انہوں نے کہا میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا آپ فرماتے تھے دنیا میں کوئی پیغمبر نہیں بھیجا گیا، نہ کوئی خلیفہ اس کا ایسا ہو جس میں دو خصلتیں نہ ہوں ایک تو وہ جو اچھی بات کا حکم کرتی ہے برائی بات

نہ ہوں ایک تو وہ جو اچھی بات کا حکم کرتی ہے برائی بات

نہ ہوں ایک تو وہ جو انسان میں رکھی گئی ہے ہر ایک انسان میں دو قوتیں ہیں، ایک وہ جو نیک کی طرف لے جاتی ہے برائی سے روکتی ہے۔ دوسری وہ جو برائی کی طرف لے جاتی ہے اور بعضوں نے کہا مراد بطلان سے فرشتہ اور شیطان ہے)

مَنْ وَرِقًا بِمِائَةِ أَسْوَةٍ فَقَدْ وَرِقًا -

سے منع کرتی ہے۔ دوسری جو بگاڑنے میں کوتاہی نہیں کرتی، پھر جو کوئی  
بڑی خلعت کے شر سے بچا دہ بالکل بچ گیا۔

## ۱۹۲۰- وَزِيرُ الْإِمَامِ

## وزیر کیسا ہونا چاہیے؟

۲۲۱۰- أَخْبَرَنَا عُمَرُو بْنُ عُمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا بَعِيثُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو رَزِيكٍ عَنْ ابْنِ أَبِي حَسْبِينٍ

حضرت قاسم بن محمد سے روایت ہے میں نے سنا اپنی بھوپھی  
یعنی حضرت عائشہؓ سے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص تم  
میں سے امام ہو پھر خدا اس کی بھلائی چاہے تو اس کو نیک وزیر  
دے گا (یعنی غلظت، نیک عیلت، مدبر منصف، اگر حاکم کوئی بات بھول  
جائے گا تو وہ اس کو یاد دلائے گا، اور جو یاد رکھے گا تو اس کی مدد کرے گا) عرض کہ جس بادشاہ کے وزیر عاقل اور ذی علم ہوتے  
ہیں اس کی حکومت بھی قائم رہتی ہے اور ترقی ہوتی ہے اور جس بادشاہ کے وزیر اور صاحب جاہل اور بیوقوف ہوتے ہیں اس کی  
حکومت بہت جلد مٹ جاتی ہے۔

عَنْ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ قَالَ سَمِعْتُ عُمَيْرَ  
تَقُولُ قَالَ رَسُولُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ وَرِقًا  
وَمِنْكُمْ عَمَلًا فَإِنَّ اللَّهَ بِهِ خَيْرٌ أَجْعَلُ لَهُ دَرِيذًا صَالِحًا  
إِنْ لَيْسَ ذِكْرُهُ وَإِنْ ذَكَرَ عَانَهُ -

## ۱۹۲۱- جَزَاءُ مَنْ أَمَرَ بِعَصِيَّةٍ فَاطَّاعَ إِيَّاهُ إِنْ كُنَّ مَعْصِيَةً فَالْحَاجَّ

## اگر کسی شخص کو حکم ہوگناہ کرنیکا اور وہ گناہ کرے تو اسکی سزا کیا ہے

۲۲۱۱- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَحُمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَدَّادٍ شَاعِبَةَ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَلْيَانَ عَنِ سَعْدِ

حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم  
نے نیک لشکر کو دیا کہ اس پر ایک شخص کو سزا دیا کہ حضرت عبد اللہ  
بنی مذافر کو (انہوں نے آگ سلگائی اور حکم کیا لوگوں کو اس کے اندر  
گھس جانے کا) امتحان کے واسطے کہ یہ مہربی اطاعت کرتے یا نہیں)  
تو بعض نے قصہ کیا اس میں گھسے گا اور بعض بھاگ کر حضور صلی اللہ  
علیہ وسلم کے پاس آئے پھر آپ سے بیان کیا آپ نے فرمایا ان لوگوں سے  
جو گھسنا چاہتے تھے کہ اگر تم گھس جاتے تو قیامت تک اسی میں رہتے  
یعنی آگ کے عذاب میں) اور جو نہیں گھسے ان کو اچھا کہا اور فرمایا اللہ  
کی نافرمانی کے واسطے کسی کی اطاعت نہیں چاہیے اطاعت نیک کام میں کرنا چاہیے

ابن حَبِيْدَةَ عَنْ أَبِي عَبَّادٍ الرَّحْلِيِّ  
عَنِ عَلِيِّ بْنِ أَبِي رَمُوْلٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
بَعَثَ جَيْشًا وَأَمَرَ عَلَيْهِمْ بِرَجُلٍ فَأَوْقَدَ نَارًا فَقَالَ  
ادْخُلُوا مَا فَارَادَ نَارٌ أَنْ يَدْخُلُوهَا وَقَالَ الْاُخْرُونَ  
لَيْسَ فَرَادَ نَارًا فَذَكَرُوا ذَلِكَ لِلرَّسُوْلِ صَلَّى  
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لِلَّذِينَ آوَدُوا أَنْ يَدْخُلُوهَا  
لَوْ دَخَلْتُمْوهَا لَمْ تَرَوْا فِيهَا إِثْمًا يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَقَالَ  
لِلْاُخْرِيْنَ خَيْرٌ أَوْ قَالَ أَبُو مُوسَى فِي حَدِيثِهِمْ قَوْلًا حَسَنًا  
وَقَالَ لَا طَاعَةَ فِي مَعْصِيَةِ اللَّهِ إِنَّمَا الطَّاعَةُ لِلْمَعْرُوْفِ -

نہ :- پھر اگر کوئی بادشاہ یا حاکم خلاف شرع کام کا حکم کرے تو پہلے اس کو سمجھانا چاہیے، اگر وہ باز آگیا تو بہتر نہیں تو سب مسلمان مل  
کر ایسے بادشاہ یا حاکم کو سلطنت اور حکومت سے معزول کریں اور وہ دوسرے شخص کو حاکم یا بادشاہ بنا دیں جو شرع پر چلے اس لیے کہ مسلمانوں  
کی قوم میں اصل بادشاہت اور حکومت اللہ اور اس کے رسول کی ہے اور جو قاعدے اللہ و رسول نے قرار دیے ہیں ان پر سب کو چلنا  
ضرور ہے بادشاہ ہو یا وزیر حاکم ہو یا امام سب ان فاعلوں کے محکوم ہیں۔

۲۲۱۲- أَخْبَرَنَا قَتِيبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ جُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي جَعْفَرٍ عَنْ نَافِعٍ

حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مسلمان پر بادشاہ یا حاکم کے حکم سنا اور ملا کر لازم ہے خواہ اس کو پسند ہو یا نہ ہو مگر جب گناہ کا حکم ہو تو سنے نہ اطاعت کرے!

عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى الْمَرْءِ الْمُسْلِمِ التَّسَلُّمَ وَالطَّاعَةَ فِيمَا أَحَبَّ وَكَوَاهِ الْأَنْ يُؤْمَرُ بِمَعْصِيَةٍ فَيَأْذُرُ بِمَعْصِيَةٍ فَلَا يَسْمَعُ وَلَا طَاعَةَ-

۱۹۲۲- ذِكْرُ الْوَعِيدِ لِمَنْ أَعَانَ أَمِيرًا عَلَى الظلم

۲۲۱۳- أَخْبَرَنَا عُمَرُ بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ سُفْيَانَ عَنْ أَبِي حَصِينٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ عَاصِمِ الْعَدَوِيِّ

حضرت کعب بن عجرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم ہمارے پاس آئے اور ہم نو آدمی تھے تو آپ نے فرمایا دیکھو میرے بعد حاکم ہوں گے جو کوئی ان کی چھوٹی بات کو سچ کہے (خوشامد سے اور حق کو ناحق کہے) اور ظلم کرنے میں ان کی مدد کرے وہ مجھ سے کچھ علاقہ نہیں رکھتا، نہ میں ان سے کچھ لڑائی رکھتا ہوں وہ تیلمت کے روز میرے حوض پر بھی نہ آوے گا اور جو کوئی ان کے جھوٹ کو سچ نہ کہے (بلکہ کہے جھوٹ ہے یا خاموش ہو رہے) اور ظلم کرنے میں ان کی مدد نہ کرے تو وہ میرے حوض پر بھی نہیں آئے گا۔

عَنْ كَعْبِ بْنِ عُجْرَةَ قَالَ خَرَجَ عَلَيَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَنَحْنُ تِسْعَةٌ فَقَالَ اللَّهُ سَتَكُونُ بَعْدِي أُمَرَاءُ مِنْ صَدَقْتُمْ بَيْنَهُمْ وَأَعَانْتُمْ عَلَى ظُلْمِهِمْ فَلَيْسَ مِنِّي وَكَسَتْ مِنْهُ وَيَلْسَ بِوَادِي عَلَى الْخَوْضِ وَمَنْ لَمْ يُصِدِّ قَوْمًا يَكْذِبُهُمْ وَلَمْ يُعِزَّهُمْ عَلَى ظُلْمِهِمْ فَهُوَ مِنِّي وَأَنَا مِنْهُ وَهُوَ وَارِدٌ عَلَى الْخَوْضِ-

۱۹۲۳- مَنْ لَمْ يُعِزَّ أَمِيرًا عَلَى الظلم

۲۲۱۴- أَخْبَرَنَا هُرَيْرٌ بْنُ اسْحَقَ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَعْنَى ابْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ قَالَ حَدَّثَنَا مَسْعُودٌ عَنْ أَبِي حَصِينٍ

حضرت کعب بن عجرہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہمارے سامنے نکلے اور ہم نو آدمی تھے، پانچ ایک قسم کے اور چار ایک قسم کے یعنی عرب اور عجم یعنی سولہ عرب کے اور کلم کے رہنے والے اب تک معلوم نہیں کہ پانچ کون سے تھے اور چار کون سے تھے، آپ نے فرمایا اسنو سنا تم نے میرے بعد حاکم ہوں گے جو کوئی ان کے پاس ہاؤے پھر ان کے جھوٹ کو سچ کرے اور ظلم بران کی مدد کرے وہ میرا نہیں میں اس کا نہیں نہ وہ میرے حوض پر آوے گا اور جو ان کے پاس نہ جاوے نہ ان کے جھوٹ

عَنِ الشَّعْبِيِّ مِنْ عَاصِمِ الْعَدَوِيِّ

عَنْ كَعْبِ بْنِ عُجْرَةَ قَالَ خَرَجَ إِلَيْنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَنَحْنُ تِسْعَةٌ فَكَمَسَهُ وَأَرْبَعَةٌ أَحَدُ الْعَدَوِيِّ مِنَ الْعَرَبِ وَالْآخَرُ مِنَ الْعَجَمِ فَقَالَ اسْمَعُوا مَنِ اسْمَعْتُمْ أَنَّهُ سَتَكُونُ بَعْدِي أُمَرَاءُ مِنْ دَخَلَ عَلَيْهِمْ قَوْمٌ فَصَدَّقْتَهُمْ بِكَذِبِهِمْ وَأَعَانْتَهُمْ عَلَى ظُلْمِهِمْ فَلَيْسَ مِنِّي وَكَسَتْ مِنْهُ وَيَلْسَ بِوَادِي عَلَى الْخَوْضِ وَمَنْ لَمْ يُصِدِّ قَوْمًا يَكْذِبُهُمْ وَلَمْ يُعِزَّهُمْ عَلَى ظُلْمِهِمْ

کو سچ کہے نہ ظلم پر ان کی مدد کرے وہ میرا میں اس کا ہوں وہ میرا ہے  
حوض پر ادا سے گا۔

فَلْيُؤْمِنُوا وَآتُوا مَتْنَهُمْ وَسَيُؤْمِنُوا عَلَى الْخَوْصِ -

جو کوئی ظالم حاکم کے سامنے حق بات کہے اس کی فضیلت

۱۹۲۴- فَضْلٌ مِّنْ تَكَلُّمٍ بِالْحَقِّ عِنْدَ

إِمَامٍ جَادٍ

۲۲۱۵- أَخْبَرَنَا إِسْحَاقُ بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ سُمَيَّانَ عَنْ عَلْتَةَ تَوْجَمَةَ تَوَلَّوْا

حضرت طارق بن شہاب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے ایک شخص  
نے پوچھا حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے اور آپ اپنا پاؤں رکاب میں رکھ  
چکے تھے کون سا جہاد افضل ہے آپ نے فرمایا حق بات کہنا ظالم حاکم  
کے سامنے (یہ جہاد سے بھی بڑھ کر ہے کیونکہ جہاد میں موت کا یقین نہیں اور اس میں یقین ہے موت کا)

عَنْ طَارِقِ بْنِ شِهَابٍ أَنَّ رَجُلًا سَأَلَ النَّبِيَّ  
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَدْ وَصَّعَ رِجْلُهُ فِي الْعَرَبِ  
أَيُّ الْجِهَادِ أَحْسَنُ قَالَ كَلِمَةٌ حَقٌّ عِنْدَ سُلْطَانٍ جَائِدٍ -

جو شخص اپنی بیعت کو پورا کرے اس کا ثواب

۱۹۲۵- ثَوَابٌ مِّنْ وَفَى بِمَا بَايَعَهُ عَلَيْهِ

۲۲۱۶- أَخْبَرَنَا ثُمَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا سُمَيَّانُ عَنْ الرَّهْرِبِيِّ عَنْ أَبِي إِدْرِيسَ الْخَوْلَدِيِّ

حضرت عباد بن صامت رضی اللہ عنہ سے روایت ہے ہم  
حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس بیٹھے تھے ایک مجلس میں آپ نے فرمایا  
بیعت کرو مجھ سے اس بات پر کہ اللہ کے ساتھ کسی کو شریک نہ کرو گے  
زمانہ نہ کرو گے اخیراً یہ تک (جو اد پر گزری) پھر جو کوئی تم میں سے پورا  
کرے اپنی بیعت کو اس کا ثواب اللہ پر ہے اور جو کوئی ان کاموں  
میں سے کچھ کر بیٹھے پھر اللہ اس کو چھوڑ دے (یعنی دنیا میں  
سزا نہ پاوے) تو اللہ کے اختیار میں ہے چاہے اس کو عذاب  
دے چاہے بخش دے۔

عَنْ عِبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ قَالَ كُنَّا عِنْدَ  
النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي مَجْلِسٍ فَقَالَ  
بَايَعُونِي عَلَى أَنْ لَا تُشْرِكُوا بِاللَّهِ شَيْئًا وَلَا تُسْرِقُوا  
وَلَا تَزْنُوا وَقَدْ أُعْلِمْتُمْ بِالْآيَةِ كَمَنْ وَفَى مِنْكُمْ  
فَأَجْرُهُ عَلَى اللَّهِ وَمَنْ أَصَابَ مِنْ ذَلِكَ شَيْئًا فَاتَرَ  
اللَّهُ عَلَيْهِ فَمَهُوَ إِلَى اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ إِنْ شَاءَ عَذَابُهُ  
وَإِنْ شَاءَ غَفْرُوكَ -

حکومت کی خواہش بری ہے

۱۹۲۶- مَا يَكْرَهُ مِنَ الْخُرُوصِ عَلَى الْإِمَارَةِ

۲۲۱۷- أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ أَدَمَ بْنِ سَلِيمَانَ عَنْ ابْنِ أَبِي بَرْزَةَ عَنِ ابْنِ أَبِي ذَيْبٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُقْبَرِيِّ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے حضور  
صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم عرض کرتے ہو حکومت کی مالانہ  
انجام اس کا ندامت اور حسرت ہے کیونکہ حکومت ملنے وقت  
اچھا معلوم ہوتا ہے اور جاتے وقت رنج ہوتا ہے (پھر جس

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ  
وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّكُمْ سَتَخْرُصُونَ عَلَى الْإِمَارَةِ وَلَنْهَا  
سَتَكُونُ كَدِّ امْرَأَةٍ وَخَسْرَةٍ فَنِعْمَتِ الْمَرْصُوعَةُ  
وَبِلْسَتِ الْفَاطِمَةِ -

لذت کا انجام رنج ہوتا ہے اس کی خواہش کرنا عقلمندی کے خلاف ہے۔)

## کتاب العقیقہ

## عقیقہ کی کتاب

۱۰۴۲۱۔ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو نَعِيمٍ قَالَ حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ قَلَيْبٍ :

حضرت عبداللہ بن عمرو بن العاص رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کسی نے پوچھا حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے عقیقہ کو آپ نے فرمایا اللہ عفوٰق کو پسند نہیں کرتا۔ رقیقہ اور عفوٰق کا مادہ ایک ہے، عفوٰق کہتے ہیں والدین کے نافرمان کو، آپ نے اس نام کو پڑا جانا، وہ بولا یا رسول اللہ ہم آپ سے پوچھتے ہیں اس عقیقے کو جو بچے کی طرف سے کرتے ہیں آپ نے فرمایا جو شخص چاہے قربانی کرنا اپنے بچے کی طرف سے تو کرے لڑکے کی طرف سے دو بکریاں برابر والی اور لڑکی کی طرف سے ایک بکری، داد دینے کہا میں نے زید بن اسلم سے پوچھا برابر والی سے کیا مراد ہے، انہوں نے کہا ملتی جلتی صورت میں دونوں ساختہ ہی کافی

عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْعُقَيْقَةِ فَقَالَ لَا يَجِبُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ الْعُقُوفَ وَكَانَتْ كُرَّةً أَوْ شَعْرًا قَالَ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّنَا نَسْأَلُكَ أَحَدُنَا يُؤَلِّدُ لَهٗ قَالَ مَنْ أَحَبَّ أَنْ يَسْتَلِكَ مِنْ وَكَلَدٍ فَلْيَسْتَلِكْ عَنْهُ عَنِ الْغُلَامِ شَاتَانِ مَكَافَاتَانِ وَعَنِ الْجَارِيَةِ شَاةٌ قَالَ دَاوُدُ سَأَلْتُ زَيْدَ بْنَ اسْلَمَ عَنِ الْمَكَافَاتَانِ قَالَ الشَّاتَانِ الْمُشَبَّهَتَانِ كَذَا بِحَاثٍ جَيْعًا -

جائیں (یعنی بعضوں نے کہا برابر ہوں سن میں)

۱۰۴۲۲۔ أَخْبَرَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ حُرَيْثٍ قَالَ حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ دَاوُدَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ

حضرت زیدہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت حن اور حضرت حسین کی طرف سے عقیقہ کیا۔

بُرَيْدَةَ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَقَّ عَنِ الْحَسَنِ وَالْحُسَيْنِ -

## لڑکے کی طرف سے عقیقہ کرنا

## العقیقہ عن الغلام

۳۷۲۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالَ حَدَّثَنَا عَفَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ قَالَ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ كَهْمَيْبُ

حضرت سلمان بن عامر رضی سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا لڑکے کا عقیقہ کرنا چاہیے تو قربانی کرنا اس کی طرف سے اور دو رکوع اس سے ہاں کو۔

دِكْوَسٌ وَقَتَادَةُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سَيْرِينَ : عَنْ سَلْمَانَ بْنِ عَامِرٍ الصَّمِّيِّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فِي الْغُلَامِ عَقِيْقَةٌ فَأَهْرِيقُوا عَنْهُ وَمَا وَابِطُوا عَنْهُ إِلَّا ذِي -

۳۷۳۔ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا عَفَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ عَنْ قَلَيْبِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ عَطَاءِ وَطَاوَسِ وَمَجَاهِدٍ :

حضرت ام کرز سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

عَنْ أُوَيْسِ بْنِ أَبِي مَرْيَمَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

فلا :- عقیقہ، ان بالوں کو کہتے ہیں جو بچے کے سر پر ہوتے ہیں جب وہ پیدا ہوتا ہے۔ پھر اس جانور کو کہنے لگے جو ساتویں دن پیدا اللہ کے لا جاتا ہے۔ کیونکہ ان بالوں کے موندنے کے دن کا لاجاتا ہے۔

نے فرمایا اڑکے کے عقیقے کے لیے دو بکریاں ہیں برابر والی اور لڑکی کے لیے ایک بکری۔

وَسَلَّمَ قَالَ فِي الْغُلَامِ شَاتَانِ مَكَافَاتَانِ وَفِي الْجَارِيَةِ شَاةٌ -

### لڑکی کی طرف سے عقیقہ کرنا

### ۱۹۴۹۔ الْعِيقَةُ عَنِ الْجَارِيَةِ

۲۲۲۲ أَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُمَيَّانُ قَالَ قَالَ عَمْرُو بْنُ عَطَاءٍ عَنْ حَبِيبَةَ بِنْتِ مَيْسَرَةَ ،  
حضرت ام کرز رضی اللہ عنہا سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اڑکے کے عقیقے کے لیے دو بکریاں ہیں برابر والی اور لڑکی کے لیے ایک بکری۔

عَنْ أُمِّ كُرَيْزٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ عَنِ الْغُلَامِ شَاتَانِ مَكَافَاتَانِ وَعَنِ الْجَارِيَةِ شَاةٌ -

### لڑکی کی طرف سے کتنی بکریاں چاہئیں؟

### ۱۹۵۰۔ كَمْ يُعَقُّ هَنِ الْجَارِيَةِ

۲۲۲۳ أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا سُمَيَّانُ عَنْ حَبِيبِ اللَّهِ وَهُوَ ابْنُ أَبِي يَزِيدَ عَنْ يَسَّعِ بْنِ ثَابِتٍ ،  
حضرت ام کرز سے روایت ہے میں حضور اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئی مدینہ میں ہدی کے گوشت پر چھنے کو میں نے سنا آپ فرماتے تھے لڑکے پر دو بکریاں ہیں (یعنی عقیقہ کی) اور لڑکی پر ایک بکری۔

عَنْ أُمِّ كُرَيْزٍ قَالَتْ آتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْحَدِيثِ لِيَسْأَلَنِي عَنْ لُحْمِ الْهَدْيِ فَمَنْعْتُهُ يَقُولُ عَلَى الْغُلَامِ شَاتَانِ وَعَلَى الْجَارِيَةِ شَاةٌ لَيْسَ لَكُمْ كُرْدُ الرَّائِغِ كُنْ أُمَّ إِيَّا نَا -

۲۲۲۴ أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ هِجَلٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو جَرِيحٍ قَالَ حَدَّثَنِي عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي يَزِيدَ عَنْ يَسَّعِ بْنِ ثَابِتٍ ،

ترجمہ جو اوپر  
گزارا

عَنْ أُمِّ كُرَيْزٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ عَنِ الْغُلَامِ شَاتَانِ وَعَنِ الْجَارِيَةِ شَاةٌ لَيْسَ لَكُمْ كُرْدُ الرَّائِغِ كُنْ أُمَّ إِيَّا نَا -

۲۲۲۵ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَفْصِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو إِهِيْمٍ هُوَ ابْنُ طَرْمَانَ عَنْ الْحَجَّاجِ بْنِ الْحَجَّاجِ عَنْ تَقَادَةَ مَن وَعِكْرَمَةَ ،

حضرت ابن عباس سے روایت ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے عقیقہ کیا حضرت حسن اور حضرت حسین کا دو دو مینڈھوں

عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ الْحَسَنِ وَالْحُسَيْنِ رَجَوِيَ اللَّهُ عَمَّ هُنَا بِكَبْشَيْنِ كَبْشَيْنِ -

### عقیقہ کس دن کرے

### ۱۹۵۱۔ مَتَى يُعَقُّ

۲۲۲۶ أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ هِجَلٍ وَحَمَّادُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى قَا حَدَّثَنَا يَزِيدُ وَهُوَ ابْنُ ذُرَيْعٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَنَسٍ قَا قَا دَاةٌ عَنِ الْحَسَنِ ،

عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدَبٍ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كُلُّ عُلَامٍ رَمَاهُنَّ بِعَقِيْقَتِهِمْ تُذْبِحُ عَنْهُ يَوْمَ مَسَابِعِهِمْ وَيَخْلُقُ رَأْسَهُ وَيُسْتَوِي -  
 حضرت سمروہ بن جندب رضی اللہ عنہما سے روایت ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہر لڑکا گرو میں ہے اپنے عقیتے میں (جیسے گرو می چیز کا چھڑانا فرد ہے اس طرح لڑکے کو بھی عقیتہ کر کے چھڑانا چاہیے) خطابی نے کہا اس حدیث میں لوگوں نے بہت گفتگو کی ہے اور سب سے بہتر امام احمد بن حنبل کا قول ہے کہ یہ شفاعت کے باب میں ہے یعنی اگر کوئی اپنے بچے کا عقیتہ نہ کرے اور وہ بچپن میں مر جائے تو اپنے والدین کی شفاعت نہ کرے گا زہر الرئی (قریبا لہ کی جائے اس کی طرف سے ساتویں ذرہ اور مر مرنا جائے اور نام رکھا جائے۔

۱۲۲۱۷- أَخْبَرَنَا هُرُونُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ حَدَّثَنَا قَدْرِيْسُ بْنُ السَّيِّ -

عَنْ حَيْبِ بْنِ الشَّهِيدِ قَالَ لِي مُحَمَّدُ بْنُ سَيِّدِينَ سَلَّيْتُ عَلَى الْحَسَنِ بْنِ سَيِّدِ بْنِ الْعَقِيْقَةِ فَسَأَلْتُهُ عَنْ ذَلِكَ فَقَالَ سَمِعْتُهُ مِنْ سَمُرَةَ -  
 حضرت حبيب بن شہید نے کہا مجھ سے ابن سیرین نے کہا تم سے ہے ابوہو عقیتہ کی حدیث انہوں نے کس سے سنی ہیں نے پوچھا انہوں نے کہا میں نے سمروہ سے سنی ہے تو معلوم ہوا کہ حسن نے سمروہ کو دیکھا ہے اور ان سے سنا ہے۔

## کتاب الفرع اور عتیرہ کی

## ۱۹۵۱- کتاب الفرع والعتیرہ

۲۲۲۰- أَخْبَرَنَا اسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا سَفِيَانُ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنِ سَعِيدِ بْنِ

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا فَرْعَ وَلَا عَتِيْرَةَ -  
 حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہما سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا فرع اور عتیرہ کچھ نہیں ہے۔

۲۲۲۱- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو اسْحَقَ عَنِ مَعْمَرِ بْنِ سَمِيْعَانَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنِ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ ،

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ أَخْبَرَنَا نَهْجِيُّ بْنُ رَسُوْلٍ اللَّهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْفَرْعِ وَالْعَتِيْرَةِ وَقَالَ الْإِسْحَاقُ لَا فَرْعَ وَلَا عَتِيْرَةَ -  
 حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے منع کیا فرع اور عتیرہ سے۔

۲۲۲۰- أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ نَسْرَةَ قَالَ حَدَّثَنَا مَعَاذُ وَهُوَ ابْنُ مَعَاذٍ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ عَوْنٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو رَمْلَةَ قَالَ أَتَيْتَنَا ،

مُحَنَّفُ بْنُ سَلِيْمٍ قَالَ لَيْتَنَا نَحْنُ وَوُفُوْتُ مَعَ ابْنِ سَلِيْمٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِعَدْوَةٍ فَقَالَ يَا  
 حضرت مخنف بن سلیم سے روایت ہے ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ عرفات میں تھے آپ نے فرمایا اے لوگو ہر ایک گھر

فلا، فرع اس بچے کو کہتے ہیں جو پہلے پہل اونٹنی بننے جاہلیت کے زمانے میں اس کو بتوں کے لیے کاٹتے، اور بعضوں نے کہا جب کسی کے پاس سوا اونٹ پورے ہو جائے تو وہ ایک اونٹ لینے بنت کے لیے کاٹتا اس کو فرع کہتے اور عتیرہ وہ بڑی جو جبکے جینے میں کاٹتے بتوں کے لیے ابتدائے اسلام میں مسلمان بھی فرع اور عتیرہ کرتے گمراہ کے لیے پھر مخالفت ہوئی تاکہ جاہلیت کی متابہت نہ ہو)

بَيْتِهَا النَّاسُ إِنَّ عَلَى أَهْلِ بَيْتِ فِي كُلِّ عَامٍ أَصْحَابًا  
وَعْتِيرَةٌ قَالَ مُعَاذٌ كَانَ ابْنُ عَوْنٍ يَعْتَرُ أَيُّسْرَةَ  
عَتِيرَةَ فِي رَجَبٍ -

دلوں پر سال میں ایک تریاتی ہے (دسویں ذی الحجہ کو) اور ایک عتیرہ ہے حضرت  
معاذ نے کہا ابن عاون عتیرہ کرتے تھے رجب میں میں نے اپنی آنکھ سے  
دیکھا ہے۔

۲۲۳۱- أَخْبَرَنِي إِبرَاهِيمُ بْنُ يَعْقُوبَ بْنِ اسْحَقَ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْمُجِيدِ الْبُخَيْرِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا  
دَاوُدُ بْنُ قَيْسٍ قَالَ سَمِعْتُ عَمْرُو بْنَ

حضرت شعیب بن محمد اور زید بن اسلم سے روایت ہے لوگوں  
نے کہا یا رسول اللہ فرع کیا ہے آپ نے فرمایا حق ہے اگر خدا کے  
بیٹے کی جائے، پھر اگر تو فرع کے ہاؤر کو چھوڑ دے یہاں تک کہ وہ جو  
ہو جائے اور تو خدا کی راہ میں اس کو دے (یعنی جہاد میں) یا مسکین  
بیوہ کو تو بہتر ہے اس کے کاٹنے سے ماں کا گوشت پوست سے لگ  
جائے گا (یعنی ذہلی ہو جائے گی) پھر تو ادھا کر رکھنے کا دودھ کے برتن کو اس  
کے دودھ دینا موقوف ہو جائے گا) اور ماں دیوانی ہو جائے گی (ریخ سے) لوگوں نے  
کہا یا رسول اللہ پھر عتیرہ کیا ہے آپ نے فرمایا وہ جی حق ہے،

شُعَيْبِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ  
أَبِيهِ وَزَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ الْفَرَعُ قَالَ  
حَقٌّ فَإِنْ نَزَّكَهُ حَتَّى يَكُونَ بَكَرًا فَتَحْمِلُ عَلَيْهِ  
فِي سَبِيلِ اللَّهِ أَوْ تُعْطِيَهُ أَوْ مَلَكَ خَيْرًا مِنْ أَنْ تَذْبَحَهُ  
فَيُلْصِقَ لِحْمَهُ بِوَكْرِهِ فَتُكْفَى إِنْ آءَاكَ دَوْلًا فَنَاقَتُكَ  
قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ فَالْعَتِيرَةُ قَالَ الْعَتِيرَةُ حَقٌّ  
قَالَ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْبُخَيْرِيُّ هُمْ أَرْبَعَةٌ أَحْوَجُ  
أَحَدُهُمْ أَبُو بَكْرٍ وَشَرِيكٌ وَالْخُرُ -

۲۲۳۲- أَخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ أَسْبَأْنَا عَبْدَ اللَّهِ يَعْنِي ابْنَ الْمُبَارَكِ عَنْ يَحْيَى وَهُوَ ابْنُ دُرَادَةَ بْنِ كُرَيْبٍ  
الْحَرِثِيُّ بْنُ عَمْرِو بْنِ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ أَبِي يَذْكُرُ أَنَّ سَمِعَ جَدَّهُ

حضرت حارث بن عمرو سے روایت ہے میں نے حضور صلی اللہ علیہ  
وسلم کو حجۃ الوداع میں دیکھا آپ اونٹنی پر سوار تھے جو غضبناک تھی (یعنی کان پھر  
تے) یا چھوٹے ہاتھ والی، میں ایک طرف گیا اور کہا یا رسول اللہ  
قریبان ہوں آپ پر ماں باپ میرے میرے لیے دعا کیجئے مغفرت کی،  
آپ نے فرمایا اللہ تم سب کو بخشنے پھر میں دوسری طرف گیا اس قبیل  
سے کہ شاید آپ خاص میرے لیے دعا کریں میں نے کہا یا رسول اللہ  
میرے لیے دعا کیجئے اپنے دونوں ہاتھوں سے اشارہ کیا  
اور فرمایا خدا تم سب کو بخشنے، پھر ایک شخص بولا رسول اللہ  
عتیرہ اور فرع میں آپ کیا فرماتے ہیں، آپ نے فرمایا جس کا  
جی چاہے کرے جس کا جی چاہے نہ کرے بکریوں میں صرف قرباتی (دوہیں  
ذی الحجہ کو) ضرور ہے اور سب انگلیاں آپ نے بند کر لیں سوا  
ایک انگلی کے)۔

عَنِ الْحَرِثِ بْنِ عَمْرِو بْنِ مُحَمَّدَاتُ اللَّهِ لَقِيَ رَسُولَ  
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي حَجَّةِ الْوَدَاعِ وَهُوَ  
عَلَى نَاقَتِهِ الْعُضْبَاءُ فَأَتَيْتُهُ مِنْ أَمْدٍ شَقِيقَةٍ فَقُلْتُ  
يَا رَسُولَ اللَّهِ يَا أَبَايَ أَنْتَ وَرَأْسِي اسْتَغْفِرُنِي فَقَالَ غَفَرَ  
اللَّهُ لَكُمْ نَهْرًا تَبِيَّتُهُ مِنَ الشَّقِيقِ الْوَأَمْرِ أَنْ يَكُونَ أَنْ  
يُحْصِنِي دُونََهُمْ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ اسْتَغْفِرُونِي  
فَقَالَ يَبْدِي غَفَرَ اللَّهُ لَكُمْ فَقَالَ رَجُلٌ مِنَ النَّاسِ  
يَا رَسُولَ اللَّهِ لَعَنَ الْوَدَاعُ قَالَ مَنْ شَاءَ عَتَرَ  
رَمَنَ شَاءَ لَمْ يَعْتَرِ وَمَنْ شَاءَ فَدَحَ وَمَنْ شَاءَ لَمْ  
يُغَدِّعْ فِي الْفَنَجِ أُخْبِرُهُمَا وَقَبْضَ أَمَابِعَهُ إِلَّا  
وَأَحَدَةً -

۲۲۳۳- أَخْبَرَنِي هُرَيْرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ حَدَّثَنَا عَفَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ دُرَادَةَ السَّهْمِيُّ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ  
جَدِّهِ الْحَرِثِ بْنِ عَمْرِو ح وَابْنِ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ قَالَ حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ



ذَكَرَ الشَّهِيدُ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي ،

عَنْ جَدِّهِ الْحَارِثِ بْنِ عَمْرِو أَنَّهُ لَقِيَ رَسُولَ  
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي حَجَّةِ الْوُدَّاعِ فَقُلْتُ  
بِأَبِي أَنْتَ يَا رَسُولَ اللَّهِ دَأْبِي اسْتَفْزَعَنِي فَقَالَ غَفَرَ  
اللَّهُ لَكُمْ وَهُوَ عَلَى نَاقَتِهِ الْعَضْبَاءِ ثُمَّ اسْتَدْرَسَتْ  
وَمِنَ الشَّقِ الْأَخْرَسَاتِ الْكَلْبِيَّةِ -

## عزیرہ کا بیان

## ۱۹۵۲- تفسیر العزیرة

۲۲۲۴- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو رَئِبٍ عَدِيٌّ عَنِ ابْنِ عَوْنٍ قَالَ حَدَّثَنَا جَبْرِيلُ عَنْ أَبِي الْمَلِيحِ ،

حضرت نبینہ سے روایت ہے لوگوں نے کہا یا رسول اللہ تم  
جاہلیت کے زمانے میں عزیرہ کہتے تھے آپ نے فرمایا جس جبینے میں چاہو  
ذبح کرو اللہ کے لیے اور نیکی کرو اللہ کے لیے اور کھلاؤ مسکینوں کو اللہ  
کے لیے ۔

عَنْ نُبَيْشَةَ قَالَ ذَكَرَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ  
وَسَلَّمَ قَالَ كُنَّا نَعْتَرُ فِي الْجَاهِلِيَّةِ قَالَ إِذْ بَعَا إِلَهُ  
عَزَّوَجَلَّ فِي آيَةِ سَهْمٍ مَا كَانَ وَبَرَدِ اللَّهُ عَزَّوَجَلَّ  
وَاطْعَمُوا -

۲۲۲۵- أَخْبَرَنَا عُمَرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا يَسْرُوهُ سَوَابُنُ الْمُفْضَلِ عَنْ خَالِدِ بْنِ ذَرْبَانَ قَالَ قَالَ عَنِ ابْنِ الْمَلِيحِ وَرَبِّمَا  
ذَكَرًا بِأَقْلَابَةٍ ،

حضرت نبینہ سے روایت ہے ایک شخص نے آواز دی منی میں  
اللہ یا رسول اللہ تم جاہلیت کے زمانے میں عزیرہ کہتے تھے جب  
میں پھر آپ کیا حکم کرتے ہیں ہم کو آپ نے فرمایا ذبح کرو جس جبینے میں  
چاہو اور نیکی کرو اللہ کے لیے اور کھانا کھلاؤ وہ بولا ہم فرع کیا  
کرتے تھے اب آپ کیا حکم دیتے ہیں ہم کو آپ نے فرمایا سب چرنے  
والے جانوروں میں فرع ہے لیکن تو اس کو کھلانے دے اس کی مال کو  
ربیعنی دودھ پلانے اور چرنے سے اس کی مال کے ساتھ جب بڑا ہو  
جائے لادنے کے موافق تو ذبح کرو اور اس کا گوشت بانٹ دے ۔

عَنْ نُبَيْشَةَ قَالَ نَادَى رَجُلٌ وَهُوَ بِرَيْ قَالَ  
يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّا كُنَّا نَعْتَرُ عَزِيرَةً فِي الْجَاهِلِيَّةِ فِي  
رَجَبٍ فَسَأَلْنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ إِذْ بَعَا فِي آيَةِ  
سَهْمٍ مَا كَانَ وَبَرَدِ اللَّهُ عَزَّوَجَلَّ وَاطْعَمُوا قَالَ  
إِنَّا كُنَّا نَفْرَعُ فَرَمًا مَاتَا مِنْنَا قَالَ فِي كُلِّ سَائِمَةٍ  
فَرَعٌ تُعَذُّوهُ مَا شِئْتُمْ حَتَّى إِذَا اسْتَحْمَلَتْ ذَبَحْتَهُ  
وَقَصَدْتِ بِلَحْمِهِ -

۲۲۲۶- أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ شُعْبَةَ عَنْ خَالِدِ بْنِ ذَرْبَانَ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ  
أَبِي الْمَلِيحِ وَأَخْبَلْنِي قَدْ سَمِعْتُهُ مِنْ أَبِي الْمَلِيحِ ،

حضرت نبینہ سے روایت ہے وہ ایک شخص تھا بزیل  
میں سے (جو ایک قبیلے کا نام ہے) نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا  
میں نے تم کو منع کیا تھا قرآنی کا گوشت رکھنے سے تین روز سے  
زیادہ اس لیے کہ تم کو پورا ہو ربیعنی اس وقت لوگ محتاج تھے تو میں

عَنْ نُبَيْشَةَ رَجُلٍ مِنْ هَذَيْلٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى  
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنْ كُنْتُمْ رَقَبْتُمْ عَن  
لُحُومِ الرِّمَاحِ فَوْقَ ثَلَاثِ أَيَّامٍ تَسَعُّكُمْ فَقَدْ  
جَاءَ اللَّهُ عَزَّوَجَلَّ بِالْخَيْرِ فَاكُلُوا وَاصْدُقُوا وَأَدْرِكُوا

وَاتَ هَذِهِ الْأَيَّامَ أَيَّامَ الْكَلِّ وَشَرِبَ حَذَرَ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ  
فَقَالَ رَجُلٌ إِنَّا كُنَّا نَقْتَرُ عَتِيرَةً فِي الْجَاهِلِيَّةِ فِي  
رَجَبٍ مِمَّا تَأْمُرُنَا قَالَ أذْبَحُوا لِلَّهِ عَزَّ وَجَلَّ فِي أَيِّ  
شَهْرٍ مَا كَانَ وَبَرَدُوا لِلَّهِ عَزَّ وَجَلَّ وَأَطَعُوا فَقَالَ  
رَجُلٌ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّا كُنَّا نَقْتَرُ فِي الْجَاهِلِيَّةِ  
مِمَّا تَأْمُرُنَا قَالَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ  
وَسَلَّمَ فِي كُلِّ سَائِمَةٍ مِنَ الْفَنَعِ قَرَعَ نَفْسُودَةً  
تَحْمَلُكَ حَتَّى إِذَا اسْتَحْمَلَتْ ذُبْحَتَهُ وَتَصَدَّقَتْ  
بِلَحْمِهِ عَلَى ابْنِ السَّبِيلِ فَإِنَّ ذَلِكَ هُوَ خَيْرٌ -

نے منع کر دیا تھا کہ قربانی کا گوشت تین دن سے زیادہ نہ رکھو بلکہ  
کھا لو یا خیرات کرو تا کہ سب محتاجوں کو ملے اور کوئی بھوکا نہ رہے  
لیکن اب اللہ تعالیٰ نے الدار کر دیا (لوگوں کو) لاکھاؤ اور خیرات  
دو اور رکھو چھوڑو اور یہ دن (یعنی ۱۰، ۱۱، ۱۲، ۱۳ ذی الحجہ)  
کھانے اور پینے اور اللہ تعالیٰ کو یاد کرنے کے ہیں۔ ایک شخص  
بولام جاہلیت کے زمانے میں عتیرہ کیا کرتے تھے رجب میں  
اب آپ کیا حکم فرماتے ہیں آپ نے فرمایا ذبح کرو اللہ کے  
لیے جس مہینہ میں جاؤ اور نیکی کرو اللہ کے لیے اور کھانا کھاؤ  
مسکینوں کو، ایک شخص نے کہا یا رسول اللہ ہم جاہلیت کے زمانے میں  
فرع کیا کرتے تھے اب آپ کیا حکم کرتے ہیں؟ آپ نے فرمایا بکریوں میں فرع  
ہے لیکن کھانے دے اس کی ماں کو جب وہ تیار ہو جائے تو کاٹ اور  
خیرات سے گوشت مسافروں کو یہ بہتر ہے۔

## فرع کا بیان

## ۱۹۵۴- تفسیر الفرع

۲۲۲۷- أَخْبَرَنَا أَبُو الشَّعْبِثِ مُحَمَّدُ بْنُ الْمُقَدَّامِ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ وَهَوَّابُ بْنُ دُرَيْجٍ قَالَ سَأَلْتُ خَالِدًا عَنْ أَبِي

المَلِيحِ  
عَنْ نَيْسَبَةَ قَالَتْ نَادَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ  
وَسَلَّمَ وَجَلَّ فَقَالَ إِنَّا كُنَّا نَقْتَرُ عَتِيرَةً بِعَنِي فِي  
الْجَاهِلِيَّةِ فِي رَجَبٍ مِمَّا تَأْمُرُنَا قَالَ أذْبَحُوهَا  
فِي أَيِّ شَهْرٍ مَا كَانَ وَبَرَدُوا لِلَّهِ عَزَّ وَجَلَّ وَأَطَعُوا قَالَ  
إِنَّا كُنَّا نَقْرُ فِي الْجَاهِلِيَّةِ قَالَ فِي كُلِّ سَائِمَةٍ  
قَرَنُ حَتَّى إِذَا اسْتَحْمَلَتْ ذُبْحَتَهُ وَتَصَدَّقَتْ بِلَحْمِهِ  
فَإِنَّ ذَلِكَ هُوَ خَيْرٌ -

حضرت نبی سے روایت ہے وہی جو ابو ہریرہ

۲۲۲۸- أَخْبَرَنَا يَعْقُوبُ بْنُ أَبِي رَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُثَيْبَةَ عَنْ خَالِدٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو قَلَابَةَ عَنْ أَبِي الْمَلِيحِ قَالَتْ

حضرت نبی سے روایت ہے ایک شخص نے کہا یا رسول اللہ  
صلی اللہ علیہ وسلم عتیرہ کیا کرتے تھے جاہلیت میں اب آپ کیا حکم کرتے  
ہیں ہم کو آپ نے فرمایا ذبح کرو اللہ کے لیے جس مہینہ میں ہو سکے اور  
نیکی کرو اللہ کے لیے اور کھاؤ۔

أَبَا الْمَلِيحِ فَسَأَلْتُهُ فَحَدَّثَنِي  
عَنْ نَيْسَبَةَ الْأَمْذَلِيَّةِ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ  
اللَّهِ إِنَّا كُنَّا نَقْتَرُ عَتِيرَةً فِي الْجَاهِلِيَّةِ مِمَّا تَأْمُرُنَا  
قَالَ أذْبَحُوا لِلَّهِ عَزَّ وَجَلَّ فِي أَيِّ شَهْرٍ مَا كَانَ وَبَرَدُوا  
لِلَّهِ عَزَّ وَجَلَّ وَأَطَعُوا -

۱۲۲۹- أَخْبَرَنَا عَبْدُ رَبِّهِ عَنْ أَبِي قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ يَعْقُبَ بْنِ عَطَاءَ عَنْ وَكَيْعِ بْنِ مُخَلِّسٍ عَنْ عَتَبَةَ ؛

حضرت ابو زینرہ سے روایت ہے میں نے کہا یا رسول اللہ ہم جاہلیت کے زمانے میں جاوڑ بیج کرتے تھے رجب میں پھر ہم کھاتے تھے، جو انا تھا اس کو کھلاتے تھے آپ نے فرمایا کچھ قباحت نہیں، وکیع نے کہا جو اس حدیث کا راوی ہے میں اس کو نہیں چھوڑتا (یعنی رجب کی قربانی کی۔)

عَنْ أَبِي رَبِيعٍ بْنِ لَيْثٍ عَنْ عَامِرِ الْعُقَيْلِيِّ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّا لَنَأْكُلُ نَبْخَ ذَبَابٍ فِي الْجَاهِلِيَّةِ فِي رَجَبٍ نَأْكُلُ كُلَّ وَنَطْعِمُ مَنْ جَاءَ نَأْفُقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَدَبَّاسٍ بِهِ قَالَ وَكَيْعٌ بْنُ مُخَلِّسٍ فَلَا أَدْعُهُ۔

## مردار کی کھال کا بیان

## ۱۹۵۵- جُلُودُ الْمَيْتَةِ

۲۲۲۰- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا سَمِيْعَانُ عَنْ الرَّهْوِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ ؛ حضرت میمونہؓ سے روایت ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک مردہ کو بوسہ دیکھی جو بڑی تھی آپ نے فرمایا یہ کس کی ہے لوگوں نے کہا میمونہ کی آپ نے فرمایا اس پر کچھ گناہ نہ تھا کاش وہ اس کی کھال سے فائدہ اٹھاتی لوگوں نے کہا یا رسول اللہ مردہ مردار ہے آپ نے فرمایا اللہ تعالیٰ نے مردار کا کھانا حرام کیا ہے (نہ اس کی کھال یا بال یا سینگوں سے فائدہ اٹھانا)

۲۲۲۱- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ وَالحُرْتُ بْنُ مُسْكِينٍ قِرَاءَةَ عَلَيْهِ وَأَنَا أَسْمَعُ وَاللَّفْظُ لَهُ عَنِ ابْنِ الْقَاسِمِ قَالَ حَدَّثَنِي مَالِكٌ عَنِ ابْنِ شَهَابٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ ؛

حضرت ابن عباسؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم گورے ایک مردہ بھائی کو بوسہ دیا جو آپ نے دمی تھی میمونہ کی آزاد کی بھئی کو بوسہ دیا آپ نے فرمایا تم نے کیوں نہیں فائدہ اٹھا یا اس کی کھال سے لوگوں نے کہا یا رسول اللہ مردار جو گئی آپ نے فرمایا لفظ مردار کا کھانا حرام ہے۔

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ مَرَّرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِسَاءَةِ مَيْتَةٍ كَانَتْ أَعْطَاهَا مَوْلَاةٌ لِمَيْمُونَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ هَلَّا أَنْتَفَعْنَا بِجِلْدِهَا قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّهَا مَيْتَةٌ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَنَا حَرَامٌ أَكَلُهَا۔

۲۲۲۲- أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِي حَتْمَةَ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ جَدِّي عَنِ ابْنِ أَبِي حَتْمَةَ يَعْنِي يَزِيدَ عَنِ حَفْصِ بْنِ الْوَلِيدِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ مُسْلِمٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا ؛

ترجمہ وہی جو اوپر گزرا اس میں یہ ہے کہ وہ بوسہ دے کہ حق، آپ نے فرمایا کاش اس کی کھال نکال لیتے اور اس سے فائدہ اٹھاتے

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ حَدَّثَنَا قَالَ أَبْصَرْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَاءَةَ مَيْتَةٍ لِمَوْلَاةٍ لِمَيْمُونَةَ وَكَانَتْ مِنَ الصَّخْرَةِ فَقَالَ لَوْ نَزَعْنَا جِلْدَهَا فَانْتَفَعْنَا بِهِ قَالُوا إِنَّهَا مَيْتَةٌ قَالَ لَنَا حَرَامٌ أَكَلُهَا۔

۲۲۳۳۔ أَخْبَرَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ خَالِدٍ الْقَطَّانُ الرَّقِيقِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ قَالَ قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي عَبْدُ رَبِّهِ دِينَكَرٌ قَالَ أَخْبَرَنِي عَطَاءٌ مُنْذِرِيُّ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَخْبَرَنِي أَنَّهُ مِمَّنْ وَهَبَ لَنَا شَاةً مَاتَتْ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا دَفَعْتُمْ إِهَابًا مِمَّا فَانْتَمَتْكُمْ بِهِ -

حضرت عیون رضی اللہ عنہما سے روایت ہے ایک بوی مرگئی تو حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم نے اس کی کھال برداشت کیوں نہیں اور فائدہ کیوں نہیں اٹھایا۔

۲۲۳۴۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَنْصُورٍ عَنْ سُهَيْبَانَ عَنْ عَبْدِ رَعْنِ عَطَاءٌ قَالَ كَلِمَةٌ جَمَعَتْ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ مَرَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِشَاةٍ لِمَيْمُونَةَ حَيْثُ تَبَتْ فَقَالَ إِذَا أَخَذْتَ لَحْمَهَا وَبُكَاهَا قَدْ بَعُثْتُمْ فَاسْتَعْتَمِرُوا -

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم ایک مرد اور بوی پر گزرے جو مایمونہ کی تھی آپ نے فرمایا تم نے اس کی کھال کیوں نہ لی و باغت کر کے استعمال کرتے۔

۲۲۳۵۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ قَدَامَةَ عَنْ جَرِيرٍ عَنْ مُغِيرَةَ عَنِ الشَّعْبِيِّ قَالَ قَالَ ابْنِ عَبَّاسٍ مَرَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى شَاةٍ مَيْمُونَةَ فَقَالَ إِذَا تَمَعْتُمْ بِهَا وَبُكَّاهَا -

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم گزرے مردار بوی پر آپ نے فرمایا تم نے اس کی کھال سے فائدہ کیوں نہیں اٹھایا۔

۲۲۳۶۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ أَبِي رِزْمَةَ قَالَ قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ مَرَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى شَاةٍ مَاتَتْ فَقَالَ إِذَا دَفَعْتُمْ إِهَابًا مِمَّا فَانْتَمَتْكُمْ بِهِ -

حضرت سوہد رضی اللہ عنہما سے روایت ہے ایک بوی مرگئی تو ہم نے اس کی کھال کو برداشت کیا پھر ہمیشہ اس میں نمیدناتے تھے یہاں تک کہ وہ پرانی ہو گئی۔

۲۲۳۷۔ أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ وَعَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ عَنْ سُهَيْبَانَ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنِ ابْنِ وَهْلَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيُّهَا رِبْعٌ فَقَدْ طَهَّرْتَ -

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس کھال برداشت ہو گئی وہ پاک ہو گئی۔

۲۲۳۸۔ أَخْبَرَنِي الرَّبِيعُ بْنُ سَلْمَانَ بْنِ دَاوُدَ قَالَ حَدَّثَنَا اسْحَقُ بْنُ بَكْرٍ وَهُوَ ابْنُ مَضْرُوقٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا دَفَعْتُمْ إِهَابًا مِمَّا فَانْتَمَتْكُمْ بِهِ -

حضرت ابن وعل نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے پوچھا کہ ہم ہمدار کو جسے میں مغرب کے ملک میں اور وہاں سے لوگ بت پرست ہیں ان کے پاس مشکیں ہوتی ہیں پانی کی اور دودھ کی تو اس پانی یا دودھ کا استعمال درست ہے یا نہیں انہوں نے کہا جس چڑھے برداشت ہو جائے وہ پاک ہے میں نے کہا یہ تم اپنی فصل سے کہتے ہو یا حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا ہے انہوں نے کہا نہیں حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا ہے

۲۲۳۹۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ أَبِي رِزْمَةَ قَالَ قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ مَرَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى شَاةٍ مَاتَتْ فَقَالَ إِذَا دَفَعْتُمْ إِهَابًا مِمَّا فَانْتَمَتْكُمْ بِهِ -

حضرت ابن وعل نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے پوچھا کہ ہم ہمدار کو جسے میں مغرب کے ملک میں اور وہاں سے لوگ بت پرست ہیں ان کے پاس مشکیں ہوتی ہیں پانی کی اور دودھ کی تو اس پانی یا دودھ کا استعمال درست ہے یا نہیں انہوں نے کہا جس چڑھے برداشت ہو جائے وہ پاک ہے میں نے کہا یہ تم اپنی فصل سے کہتے ہو یا حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا ہے انہوں نے کہا نہیں حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا ہے

(اس حدیث سے معلوم ہوا کہ مشرکوں سے پانی یا دودھ یا اور پتلی چیزیں لینا درست نہیں بشرطہ کہ ان میں کوئی نجاست نہ ہو)

۲۲۴۹- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا مَعَاذُ بْنُ هِشَامٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحُسَيْنِ عَنْ

جُونَ بْنِ قَتَادَةَ +

حضرت سلمہ بن محقق رضی اللہ عنہ سے روایت ہے نبوک کی لڑائی میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے پانی منگوایا ایک عورت کے پاس سے، وہ بولی میرے پاس تو مردہ جانور کی مشک میں ہے آپ نے فرمایا لانے دباغت کی تھی وہ بولی ہاں آپ نے فرمایا تو پھر دباغت سے پاک ہوگئی۔

عَنْ سَلْمَةَ بِنِ الْمَخْضَمِيِّ أَنَّ نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي غَزْوَةِ بَنِي دَعْلَجٍ مِنْ عِنْدِ أُمْرَأَةٍ قَالَتْ مَا عِنْدِي إِلَّا فِي قَدِيحِي مَيْتَةٍ قَالَ أَيْسَ قَدْ دَبَّغْتَهَا قَالَتْ بَلَى قَالَ فَإِنْ دَبَّغْتَهَا ذَكَرْتَهَا -

۲۲۵۰- أَخْبَرَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ مَنْصُورٍ بْنُ جَعْفَرٍ النَّيْسَابُورِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُرَيْدٌ

عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ عَمْرَةَ بِنِ عَبْدِ رَحْمَنِ الْأَسْوَدِ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے کسی نے مردار کھال کی بابت پوچھا، آپ نے فرمایا دباغت کرنے سے پاک ہو جاتی ہے۔

عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ سَأَلَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ جُلُودِ الْمَيْتَةِ فَقَالَ دَبَّغْتَهَا ظَهَرَتْهَا -

۲۲۵۱- أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ قَتَادَةَ قَالَ حَدَّثَنَا شُرَيْدٌ عَنِ الْأَعْمَشِ

عَنِ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْأَسْوَدِ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے کسی نے مردار کھال کی بابت پوچھا، آپ نے فرمایا دباغت کرنے سے پاک ہو جاتی ہے۔

عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ سَأَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ جُلُودِ الْمَيْتَةِ فَقَالَ دَبَّغْتَهَا ذَكَرْتَهَا -

۲۲۵۲- أَخْبَرَنَا أَيُّوبُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْوَرْدَانِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُرَيْدٌ عَنِ الْأَعْمَشِ

عَنِ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْأَسْوَدِ

حضرت عائشہ سے مروی ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مردار کی پالی اس کو دباغت کرنا ہے۔

عَنْ عَائِشَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ ذَكَرْتُ الْمَيْتَةَ دَبَّغْتَهَا -

۲۲۵۳- أَخْبَرَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ قَالَ حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ الْأَعْمَشِ عَنِ

إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْأَسْوَدِ

حضرت عائشہ سے مروی ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مردار کی پالی اس کو دباغت کرنا ہے۔

عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَكَرْتُ الْمَيْتَةَ دَبَّغْتَهَا -

مردار کی کھال کس چیز سے دباغت کی جائے

۱۹۵۶- مَا يُدْبَغُ بِهِ جُلُودُ الْمَيْتَةِ

۲۲۵۴- أَخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ عَنِ ابْنِ وَهْبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ الْحَرِثِ وَاللَيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ كَثِيرِ

بْنِ مُرْقَدٍ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ مَالِكِ بْنِ حَدَّاقَةَ حَدَّثَهُ عَنِ الْعَالِيَةِ بِنْتِ سُلَيْمِ بْنِ

حضرت میمونہؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے قریش کے کچھ لوگ نکلے ایک بوجھی کو گدھے کی سرخ چمپٹے ہوئے آپ نے فرمایا کاش تم اس کی کھال نکال لیتے انہوں نے کہا یہ مردار ہے آپ نے فرمایا پاک کر دیتا ہے اس کو پانی اور قرظ رجو ایک گھانس ہے یا چھال جس سے چمڑا صاف کرتے ہیں۔

أَنَّ مَيْمُونَةَ دَوَّجَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَدَّثَتْهَا أَنَّ مَرْبِئَةَ بْنَ رَجَاءٍ وَرَجَاءَ بْنَ قُرَيْشٍ يَجْمُذُونَ شَاةَ لَهُمْ مِثْلَ الْحَصَانِ فَقَالَ لَهُمْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ أَخَذْتُمْ إِيَّاهَا قَالُوا إِنَّهَا مَيْتَةٌ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُطَهَّرُهَا الْمَاءُ وَالْقُرْظُ

۲۲۵۵- أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مَسْعُودٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَشْرُبُ يَعْنِي ابْنَ الْمُفْضَلِ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ الْحَكَمِ عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى :

حضرت عبد اللہ بن حکیم رضی اللہ عنہ سے ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو کھا تھا وہ میرے سامنے پڑھا گیا میں حیران لاکھا تھا مت نفع اٹھاؤ مردے کی کھال یا پٹھے سے (یعنی دباغت سے پہلے تاکہ موافق ہو ان حدیثوں کے جو اوپر گزریں)

عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ حَكِيمٍ قَالَ قُرِيءٌ عَلَيْنَا كِتَابُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنَا عَلَامٌ شَابِكٌ أَنْ لَأَنْتَفَعُوا مِنَ الْمَيْتَةِ يَا هَابٍ وَلَا عَصَبٍ -

حضرت عبد اللہ بن حکیم رضی اللہ عنہ نے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہم کو کھا مت فائدہ اٹھاؤ مردہ کی کھال یا پٹھے سے۔

۲۲۵۶- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ قَدَامَةَ قَالَ حَدَّثَنَا جَرِيذٌ عَنْ مَسْعُودٍ عَنِ الْحَكَمِ عَنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى :

حضرت عبد اللہ بن حکیم نے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جبینہ کے لوگوں کو کھا مت فائدہ اٹھاؤ مردے کی کھال یا پٹھے سے۔

عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ حَكِيمٍ قَالَ كَتَبَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى جَمْرَيْنَةَ أَنْ لَأَنْتَفَعُوا مِنَ الْمَيْتَةِ يَا هَابٍ وَلَا عَصَبٍ قَالَ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَصْلُهُ مَا فِي هَذَا الْبَابِ فِي الْجُودِ الْمَيْتَةِ إِذَا دُبِغَتْ حَدِيثُ الزُّهْرِيِّ عَنِ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ مَيْمُونَةَ وَاللَّهُ تَعَالَى أَعْلَمُ -

امام نسائی نے کہا مردار کی کھال میں جب اس پر دباغت ہو جائے تو سب حدیثوں سے زیادہ ترجیح زہری کی روایت ہے عبید اللہ بن عبد اللہ سے انہوں نے ابن عباس سے انہوں نے میمونہ سے رجو سب سے پہلے گزری اور اس سے معلوم ہوتا ہے کہ مردار کی کھال دباغت سے پاک ہو جاتی ہے اور یہی قول ہے جمہور علماء کا لیکن بعض اہل حدیث کے نزدیک پاک نہیں ہوتی۔ عبید اللہ بن حکیم کی روایت کے موافق مگر عبد اللہ بن حکیم کی روایت ضعیف ہے اس کی سند اور تین دونوں میں اضطراب ہے اور اس کے صحابی ہونے میں بھی اختلاف ہے۔

۱۹۵۷۔ الرُّخَصَةُ فِي الرَّسْمِ بِجَلْدِ الْمَيْتَةِ مَرَدَّهَا كَمَا لَمْ يَجِبْ بَاغْتِ بِهِيَ لَوْ اسْتَبَدَّ

فائدہ اٹھانے کی اجازت

إِذَا دُبِعَتْ

۲۲۵۸۔ أَخْبَرَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ سَأَلْنَا يَرْبُوعَ بْنَ عَمْرٍو قَالَ حَدَّثَنَا مَالِكٌ ح وَالْحَرِثُ بْنُ مَسْكِينٍ قِرَاءَةً عَلَيْهِ وَأَنَا أَسْمَعُ عَنِ ابْنِ الْقَاسِمِ قَالَ حَدَّثَنِي مَالِكٌ عَنْ يَزِيدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُسَيْبٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ تَوْبَانَ عَنْ أَبِيهِ

حضرت عائشہ رضی عنہا سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے حکم کیا مردوں کی کھال سے فائدہ اٹھانے کا جب اس پر باغت ہو جائے۔

عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَرَ أَنْ يُسْتَمْتَعَ بِجَلْدِ الْمَيْتَةِ إِذَا دُبِعَتْ -

درندوں کی کھالوں سے فائدہ اٹھانے کی ممانعت

۱۹۵۸۔ النَّهْيُ عَنِ الرَّسْمِ بِجَلْدِ السَّبَاعِ

۲۲۵۹۔ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي عَوْفَةَ عَنْ قَتَادَةَ

حضرت ابو یعلیٰ سے روایت ہے اس نے اپنے باپ سے سنا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے منع کیا درندوں کی کھالوں سے۔

عَنْ أَبِي الْمَلِيحِ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنِ جَلْدِ السَّبَاعِ -

حضرت مقدم بن معدیکرب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے منع کیا حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے رشیم اور سونے اور چیتوں کے چار جاموں سے۔

۲۲۶۰۔ أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ عُمَرَ أَنَّ عُمَرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ حَدَّثَنَا بَقِيَّةُ عَنْ بَحِيرِ بْنِ خَالِدٍ بْنِ مَعْدَانَ

عَنِ الْمُقَدَّمِ بْنِ مَعْدِي كَرِبَ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْحَرِيرِ وَالذَّهَبِ وَمِثْلِهِ الْفُؤَادِ -

حضرت خالد بن معدان سے روایت ہے مقدم بن معدیکرب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ تم جاننے ہو کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے منع کیا ہے درندوں کی کھالیں پہننے اور ان پر سوراخ کرنے سے انہوں نے کہا ہاں!

۲۲۶۱۔ أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عُمَرَ أَنَّ عُمَرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ حَدَّثَنَا بَقِيَّةُ عَنْ بَحِيرِ بْنِ خَالِدٍ

عَنْ خَالِدِ بْنِ مَعْدِي كَرِبَ قَالَ دَفَعَهُ الْمُقَدَّمُ بْنُ مَعْدِي كَرِبَ عَلَى مَعَادِيَةَ فَقَالَ لَهُ أَنْشُدْ لِي يَا اللَّهُ هَلْ تَعْلَمُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنِ لُبُوسِ جُلُودِ السَّبَاعِ وَالرُّكُوبِ عَلَيْهَا قَالَ نَعَمْ -

مردار کی چربی سے فائدہ اٹھانے کی ممانعت

۱۹۵۹۔ النَّهْيُ عَنِ الرَّسْمِ بِسُحُومِ الْمَيْتَةِ

۲۲۶۲۔ أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا الْيَزِيدُ بْنُ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي رَبَاحٍ

حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول صلی اللہ علیہ وسلم سے انہوں نے سنا جس سال کرفج ہو اور

عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَامَ الْفَتْوحِ وَهُوَ بِمَكَّةَ

فَأَنَّ يَلْبَسُهَا ان كے پہننے اور پھانے سے

آپ کے میں تھے فرماتے تھے اللہ جل جلالہ نے حرام کیا ہے شراب اور مردار اور سوراہرتوں کے بیچنے کو لوگوں نے کہا یا رسول اللہ صلی اللہ وسلم مردار کی چربی تو کام آتی ہے کشتیوں پر لگانے میں کھالوں پر ملتے ہیں رات کو روشنی کرتے ہیں آپ فرمایا نہیں وہ حرام ہے پھر سر مایا تباہ کرے اللہ یہودیوں کو جب اللہ صلی اللہ وسلم نے چربی ان پر حرام کی تو اس کو گلاب یا پھر بیجا اور اس کی قیمت کھائی۔

يَعْلَمُ أَنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ دَرَسُوهُ حَرَّمَ بَيْعَ الْخِزْرِ وَالْمَيْتَةِ وَالْخِزْرِ يَرُدُّ الْأَصْنَافَ فَيُعْتَلُّ يَأْسُؤُكَ اللَّهُ أَرَأَيْتَ شَحْمَةَ الْمَيْتَةِ فَإِنَّهُ يُطْلَعُ بِهَا السُّفُنُ وَيَلِدُ مِنْهَا الْجُلُودُ يَسْتَضِيحُ بِهَا النَّاسُ فَقَالَ لَا هَرَجَ بَيْنَنَا مَثَلُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عِنْدَ ذَلِكَ قَالَ اللَّهُ أَيُّهُمُودَانِ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ لَمَّا حَرَّمَ عَلَيْهِمُ الشُّحُومَ فَجَمَلُوا لَهَا لَمَّا بَاعُوا فَكَوْا مَيْتَةً -

### حرام چیز سے نفع اٹھانے کی ممانعت

### ۱۹۶۰۔ اَللّٰهُمَّ عَنِ الْاَوْثَانِ بِسَا حَرَّمَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ

۲۲۴۳۔ أَخْبَرَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَنْبَأَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرِو بْنِ حَادٍ ؛

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو خبر پہنچی کہ سمرہ نے شراب بیچی انہوں نے کہا تباہ کرے اللہ سمرہ کو اس نے نہیں جانا کہ حضور صلی اللہ وسلم نے فرمایا تباہ کرے اللہ یہودیوں کو جب ان پر حرام ہوئی چربی تو اس کو گلاب یا اور اس کا بیجا

عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ أُبْلِغَ عُمَرَ أَنَّ سُمْرَةَ بَاعَتْ خَمْرًا قَالَ قَاتَلَ اللَّهُ سُمْرَةَ الْمَرْيَعَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قَاتَلَ اللَّهُ الْيَهُودَ مَحْرَمَتِ عَلَيْهِمُ الشُّحُومَ فَجَمَلُوا مَا قَالَ سُفْيَانُ يَعْنِي إِذَا أَوْثَا -

### چوہا گھی میں گر جانے تو کیا کرے

### ۱۹۶۱۔ بَابُ الْفَارَةِ تَقَعُ فِي السَّمَنِ

۲۲۴۴۔ أَخْبَرَنَا مُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ الرَّهْزِيِّ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ ؛

حضرت میمونہ سے روایت ہے ایک چوہا گھی میں گر پڑا تو رسول اللہ صلی اللہ وسلم سے پوچھا آپ نے فرمایا نکال ڈالو چوہا کو اور جس قدر گھی اس کے پاس ہے اور باقی گھی کو کھاؤ رکھو کچھ بجا ہوا ہے تو چوہے کی تاثیر سارے گھی میں نہ پہنچے گی

عَنْ مَيْمُونَةَ أَنَّ فَارَةً وَقَعَتْ فِي سَمَنِ فَأَتَتْ نَسِيلَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ اقْوَاهَا وَمَا حَوْلَهَا وَكُلُّهُ -

۲۲۴۵۔ أَخْبَرَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدَّرَقِيُّ وَ مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْثَيْسَابِيُّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَالِكٍ عَنِ الرَّهْزِيِّ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ ؛

اس روایت میں یہ ہے کہ گھی جما ہوا تھا آپ نے فرمایا کچھ اور جو اس کے پاس گھی ہے نکال کر پھینک دو۔

عَنْ مَيْمُونَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سِئِلَ عَنْ فَارَةٍ وَقَعَتْ فِي سَمَنِ جَا مَلًا فَقَالَ خُذْهَا وَمَا حَوْلَهَا فَاقْوَاهَا -



۲۲۶۶- أَخْبَرَنَا خُثَيْبُ بْنُ أَمْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ أَخْبَرَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَعْمَرٍ أَنَّهُ كُنِيَ  
 فِي الدَّهْرِ عَنُوعُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ،

حضرت میمونہ سے روایت ہے کہ آپ نے فرمایا اگر کھی جما ہوا ہے  
 تو چوہا اور اس کے اس پاس کا کھی نکال کر پھینک دو اور جو پتلا کھی  
 ہے تو اس کے نزدیک نہ جاؤ یعنی سب کھی خراب ہو گیا کھانے کے  
 قابل نہ رہا اب اس کو چراغ میں جلا دیں۔

عَنْ مَيْمُونَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
 أَنَّهُ سَمِعَ عَنِ الْفَارِسِيِّ تَقَعُ فِي السَّمَاءِ فَقَالَ لَا  
 كَانَ حَامِلًا فَأَلْقَاهَا وَمَا حَوْلَهَا وَإِنْ كَانَ مَا مَعَهَا  
 فَلَا تَقْرَأُوهُ -

۲۲۶۷- أَخْبَرَنَا سَلَمَةُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ سَلِيمٍ بْنِ عُمَانَ الْفُزَارِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا جَدِّي الْخَطَّابُ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ  
 بْنُ حَمِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا ثَابِتُ بْنُ عَجَلَانَ قَالَ سَمِعْتُ سَعِيدَ بْنَ جُبَيْرٍ يَقُولُ مَعَدَتْ

حضرت ابن عباس سے روایت ہے وہ کہتے تھے حضور صلی اللہ  
 علیہ وسلم ایک مردار بڑی پر گزرے تو ڈبیا لیا پوتا اگر اس بوی کے مالک  
 اس کی کھال نکال لیتے پھر اس سے فائدہ اٹھاتے۔

ابن عباسٍ يَقُولُ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى  
 اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّ بِعَدْوٍ مَيْتَةٍ فَقَالَ مَا كَانَ عَلَى  
 أَهْلِ هَذِهِ السَّاعَةِ لَوْ انْتَفَعُوا بِهَا بِهَا -

## کھی اگر برتن میں گرجاوے

۱۹۶۲- الذُّبَابُ يَقَعُ فِي الْإِنَاءِ

۲۲۶۸- أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو ذَرِّبٍ قَالَ حَدَّثَنِي سَعِيدُ بْنُ خَالِدٍ عَنْ أَبِي  
 سَلَمَةَ ،

حضرت ابوسعید خدری سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ  
 علیہ وسلم نے فرمایا جب تم میں سے کسی کے برتن میں کھی گرجائے تو اس کو  
 اچھی طرح ڈبو دے (اس جیسے کہ اس کے ایک بازو میں شفا ہے (بخاری)

عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخَدْرِيِّ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى  
 اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا وَقَعَتِ الذُّبَابُ فِي إِنَاءٍ  
 أَكْبَدْكُمْ فَلْيَمْلُؤْهُ -

## کتاب شکار اور ذبیحوں کی

## کتاب الصيد والذبايح

### شکار کے وقت بسم اللہ کہنا

۱۹۶۳- الْأُتْرُوبِيَّةُ التَّمِيمِيَّةُ عِنْدَ الصَّيْدِ

۲۲۶۹- أَخْبَرَنَا أَبُو إِسْمَاعِيلَ الْبُخَارِيُّ قَالَ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ السَّامِيُّ بِصَرَفِ رَأْيِهِ عَلَيْهِ دَنَا أَسْمَعُ عَنْ سُوَيْدِ بْنِ نَصْرِ قَالَ أَخْبَرَنَا  
 عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْبَكَّارِ عَنْ عَامِرٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ ،

حضرت عدی بن حاتم نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا شکار  
 کی بابت آپ نے فرمایا جب تو اپنے کتے کو شکار پر چھوڑے تو بسم اللہ کہہ  
 پھر اگر تو شکار کو زندہ پائے تو اس کو ذبح کر بسم اللہ کہہ کر اور جو کتا

عَنْ عَدِيِّ بْنِ حَاتِمٍ أَنَّهُ سَأَلَ رَسُولَ اللَّهِ  
 صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الصَّيْدِ فَقَالَ إِذَا أُرْسِلَتْ  
 كَلْبُكَ فَأَذْكُرْ اسْمَ اللَّهِ عَلَيْهِ فَإِنْ أَدْرَيْتَهُ لَمْ

مارڈالے اس کو لیکن اس میں سے کھائے نہیں تو کھا اس کو، کیونکہ اس نے بڑا ترے لیے اور جو کھلے اس میں سے تو مت کھا۔ کیونکہ اس نے بڑا اپنے لیے (جب تو اس میں سے کھا گیا) اور دوسرے پر کہ وہ کتا معلوم ہو، تعلیم یافتہ نہیں ہے پھر اس کا شکار کیونکہ درست ہوگا اور جو ترے کتے کے ساتھ اور کتے بھی شریک ہو گئے (جن کو ان کے کلوں نے سہم لیا کہہ کر نہیں چھوڑا مثلاً کافروں کے کتے تھے) تو شکار میں سے مت کھا، اس لیے کہ معلوم نہیں کس کتے نے اس کو مارا۔

يَقْتُلُ فَادْبَحْهُ وَادْكِرْ اسْمَ اللَّهِ عَلَيْهِ وَإِنْ أَدْرَكَتَهُ فَلَا قَتْلَ وَلَا مَيْمًا كُلَّ فَكَلٍ فَقَدْ أَمْسَكَكَ عَلَيْكَ فَإِنْ وَجَدْتَهُ قَدْ أَكَلَ مِنْهُ فَلَا تَطْعَمُ مِنْهُ شَيْئًا خَانِئًا أَمْسَكَكَ عَلَى نَفْسِهِ وَإِنْ خَاكَطَ كَلْبُكَ كِلَابًا فَمَقْتُلْنِ فَلَمْ يَأْكُلْنِ فَلَدْنَا كُلُّ مِنْهُ شَيْئًا فَإِنَّكَ لَا تَدْرِي أَيُّهَا قَتَلَهُ۔

جس جانور پر اللہ کا نام نہ لیا جائے اس کے کھانے کی ممانعت

۱۹۶۲۔ اَللّٰهُمَّ عَنْ كُلِّ مَا لَمْ يُذَكَّرِ اسْمُ اللّٰهِ عَلَيْهِ

۲۲۴۰۔ أَخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ عَنْ ذَكَرٍ تِيَابَعِنِ الشَّعْبِيِّ

حضرت عدی بن حاتم نے کہا میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا معارض کے شکار کو شہرپے نے فرمایا اگر نوک لگی (جانور پر) تو کھا اور جو آڑھی کڑھی پڑھی تو وہ ہو تو ذہ ہے (جو قرآن میں حرام کیا گیا یعنی وہ جانور جو لوہل جیڑے مارا جائے جیسے پتھر یا لاشی سے) پھر میں نے کتے کے شکار کو پوچھا، آپ نے فرمایا جب تو اپنا کتا چھوڑے اور وہ شکار کو پڑے لیکن اس جگہ کھائے نہیں تو کھا اس کو، کیونکہ اس کا پکڑ لینا دہی گویا شکار کا ذبح کرنا ہے اور جو ترے کتے کے ساتھ اور کتے ہوں پھر تجھے ڈر ہو کہ شاید دوسرے کتے نے بھی بڑا ہو تو مت کھا اس کو، اس لیے کہ تو نے اپنے کتے پر بسم اللہ کہی تھی نہ اور کتوں پر۔

عَنْ عَدِيِّ بْنِ حَاتِمٍ قَالَ سَأَلْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ صَيْدِ الْمُعْرَضِ فَقَالَ مَا أَصَبْتَ بِحَدِيثٍ كُنْتُ فَعَلْتُ وَمَا أَصَبْتُ بِعَرَضٍ قَرِهْتُ وَرَقِيذًا وَسَأَلْتُهُ عَنِ الْكَلْبِ فَقَالَ إِذَا أَرَسَلْتَ كَلْبَكَ فَأَحْذَرْ وَلَا تَمِمْ كُلَّ فَكَلٍ فَإِنْ أَخَذَهُ ذَكَاتُهُ وَإِنْ كَانَ مَعَ كَلْبِكَ كَلْبٌ آخَرُ فَحَشِيئَةٌ أَنْ يَكُونَ أَخَذَهُ مَعَهُ فَمَقْتُلْنِ فَلَدْنَا كُلُّ مِنْهُ شَيْئًا فَإِنَّكَ لَا تَدْرِي أَيُّهَا قَتَلَهُ۔

تعلیم یافتہ یعنی سدھ ہوئے) کے شکار

۱۹۶۵۔ صَيْدُ الْكَلْبِ الْمُعَلِّمِ

۲۲۴۱۔ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مَسْعُودٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ الصَّمَدِ عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ عَبْدِ الصَّمَدِ قَالَ حَدَّثَنَا مَسْعُودٌ

حضرت عدی بن حاتم رضی اللہ عنہ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

سے پوچھا میں شکاری کتا چھوڑتا ہوں پھر وہ جانور پکڑ لیتا ہے آپ نے

عَنْ عَدِيِّ بْنِ حَاتِمٍ أَنَّهُ سَأَلَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ أَرَسِلُ الْكَلْبَ

فلا۔ معارض وہ ترے جس میں لوہے کی پیکان نہ ہو صرف ایک کڑھی نوکدار چھلی ہوئی ہو اور بعض نے کہا معارض وہ بھاری کڑھی ہے جس میں دووں طرف نوک یا ایک طرف لوہا لگا ہوا ہو اس کو پھینک کر مارنے ہیں کبھی نوک پڑتی ہے جانور پر اور کبھی آڑھی کڑھی پڑتی ہے جس کی آڑھے جانور مر جاتا ہے۔

فرمایا جب تو شکاری کتا رسدھا ہوا اللہ کا نام لے کر چھوڑے پھر وہ جانور کپڑے توکھا اس کو میں نے کہا اگرچہ وہ مار ڈالے آپ نے فرمایا اگرچہ مار ڈالے میں نے کہا میں معراض بھیکتا ہوں آپ نے فرمایا اگر توک لگے توکھا اور جو کڑا پڑے تو مت کھا !

۱۹۶۱۔ لَمْ يَأْكُلْهَا حَتَّى قَالَ إِذَا أُرْسِلْتَ الْكَلْبُ الْمُتَعَلَّمُ وَذَكَرْتَ اسْمَ اللَّهِ عَلَيْهِ فَأَحَدًا ذَكَلْ قُلْتَ وَإِنْ قَتَلَ قَالَ وَإِنْ قَتَلَ قُلْتَ أَرَى بِالْمُعْرَاضِ قَالَ إِذَا أَصَابَ بِحَدَمِهِ فَكُلْ وَإِذَا أَصَابَ بِعَرَضِهِ فَلَا تَأْكُلْ -

جو کتا شکاری نہیں ہے اس کا شکار

۱۹۶۲۔ صَيْدُ الْكَلْبِ الَّذِي لَيْسَ بِمُعَلَّمٍ

۲۲۴۲۔ أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ بْنِ مُحَمَّدٍ الْكُوْفِيُّ الْمُحَارَبِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ جَمْرَةَ بِنْتِ شَرِيحٍ قَالَتْ سَمِعْتُ رَيْعَةَ بِنَ يَزِيدٍ يَقُولُ إِنَّ أَبَا رُوَيْسٍ عَمَّا كَدَّ اللَّهُ قَالَ سَمِعْتُ

حضرت ابو نعلة خشتی رضی اللہ عنہ نے کہا یا رسول اللہ میں اس ملک میں ہوں جہاں شکار بہت ملتا ہے تو میں تیرا کان سے شکار کرتا ہوں اور شکار ہی کتے سے اور اس کتے سے بھی جو شکاری نہیں ہے آپ نے فرمایا جو تیرے مارے اللہ کا نام لے کر اس کو کھاؤ اور جو شکاری کتے سے مارے اللہ کا نام لے کر وہ بھی کھا اور جو اس کتے سے پڑے جو شکاری نہیں ہے پھر زندہ ہاتھ آئے اور ذبح کر لے تو کھا اور جو مارا ہوا ہاتھ آئے تو وہ حرام ہے

أَبَا ثَعْلَبَةَ الْخَثَمِيِّ يَقُولُ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي بَارِئٌ مِنْ صَيْدِ أَحْمَدَ بَعْسَى وَاصِيدِ بَكْبَلِي الْمُتَعَلَّمِ وَبِكَلْبِي الَّذِي لَيْسَ بِمُعَلَّمٍ فَقَالَ مَا أَصَبْتَ بِقَوْلِكَ فَأَذْكُرُ اسْمَ اللَّهِ عَلَيْهِ وَكُلْ وَمَا أَصَبْتَ بِكَلْبِكَ الْمُتَعَلَّمِ فَأَذْكُرُ اسْمَ اللَّهِ وَكُلْ وَمَا أَصَبْتَ بِكَلْبِكَ الَّذِي لَيْسَ بِمُعَلَّمٍ فَأَذْكُرْ دَعَاةً فَكُلْ -

اگر کتا شکار کو مار ڈالے

۱۹۶۴۔ إِذَا قَتَلَ الْكَلْبُ

۲۲۴۳۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ زُبَيْرٍ أَبُو صَالِحٍ الْمَكِّيُّ قَالَ حَدَّثَنَا قُتَيْبُ بْنُ عِيَّانٍ عَنْ مَسْعُودِ بْنِ أَبِي هُرَيْرَةَ

حضرت عدی بن حاتم رضی اللہ عنہ نے کہا یا رسول اللہ میں کھاٹے ہوئے (یعنی شکاری) کتوں کو اپنے چھوڑتا ہوں پھر وہ شکار کپڑے لیتے ہیں تو اس کو کھاتا ہوں، آپ نے فرمایا جب تو شکاری کتوں کو چھوڑے پھر وہ شکار کپڑے توکھا میں نے کہا اگر وہ مار ڈالیں جانور کو آپ نے فرمایا اگرچہ مار ڈالیں مگر یہ ضرور ہے کہ اگر کوئی کتا ان کے ساتھ شریک نہ ہو گا جو۔ میں نے کہا میں معراض بھیکتا ہوں پھر وہ کس جاتا ہے (توک لگے) آپ نے فرمایا اگر کس جائے توکھا اور جو کڑا پڑے تو مت کھا !

عَنْ هَتَّامِ بْنِ الْحَارِثِ عَنْ عَدِيِّ بْنِ حَاتِمٍ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِذَا رَسِلَ كِلَابِي الْمُتَعَلَّمَةُ فَيَسْكُنُ عَلَيَّ فَأَكُلُ قَالَ إِذَا أُرْسِلَتْ كِلَابُكَ الْمُتَعَلَّمَةُ فَأَمْسَكَتْ عَلَيْكَ فَكُلْ قُلْتَ وَإِنْ قَتَلَتْ قَالَ وَإِنْ قَتَلَتْ قَالَ مَا لَمْ يَشْرُكْهُنَّ كِلَابٌ مِنْ سِوَاهُنَّ قُلْتُ أَرَى بِالْمُعْرَاضِ فَيَخْرُقُ قَالَ إِنْ خَرَقَ فَكُلْ وَإِنْ أَصَابَ بِعَرَضِهِ فَلَا تَأْكُلْ -

۱۹۶۸۔ اِذَا وَجَدَ مَعَ كَلْبِهِ كَلْبًا لَمْ يُسَمِّ عَلَيْهِ۔ اگر اپنے کتے کیساتھ ایک کتا اور مل جائے بولسم اللہ کہہ کر چھو لیا ہو

۲۲۷۴۔ أَخْبَرَنِي عَنْ زُرَّارِ بْنِ يَحْيَى بْنِ الْحَرِثِ قَالَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ أَبِي شُعَيْبٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ أَبِي هَانٍ عَنْ

مَعْمَرٍ عَنْ عَاصِمِ بْنِ سُلَيْمَانَ عَنْ عَائِشَةَ الشَّعْبِيَّةِ،

عَنْ عَدِيِّ بْنِ حَارِثٍ أَنَّهُ سَأَلَ رَسُولَ اللَّهِ

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الصَّيْدِ فَقَالَ إِذَا نَسِيتَ

كَلْبَكَ فَخَا لَطَمْتَهُ أَكَلِكُ لَمْ تُسَمِّ عَلَيْهِمَا فَلَا تَأْكُلُ

فَأَنَّكَ لَا تَدْرِي أَيُّهُمَا قَتَلَهُ۔

حضرت عدی بن حاتم نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے شکار کی بابت پوچھا آپ نے فرمایا جب تو اپنا کتا چھوڑے پھر اس کے ساتھ اور کتے مل جائیں بولسم اللہ کہہ کر نہیں چھوڑے گئے تھے تو مت کھا شکار کر اس لیے کہ معلوم نہیں کس کتے نے مارا اس کو۔

۱۹۶۹۔ اِذَا وَجَدَ مَعَ كَلْبِهِ كَلْبًا غَيْرَهُ

۲۲۷۵۔ أَخْبَرَنَا عَنْ زُرَّارِ بْنِ يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ أَبِي زَائِدَةَ قَالَ حَدَّثَنَا عَاصِمٌ،

عَنْ عَدِيِّ بْنِ حَارِثٍ قَالَ سَأَلْتُ رَسُولَ اللَّهِ

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْكَلْبِ فَقَالَ إِذَا

أُرْسِلَتْ كَلْبُكَ فَتَسْمَيْتَ فَكُلْ وَإِنْ وَجَدْتَ

كَلْبًا آخَرَ مَعَ كَلْبِكَ فَلَا تَأْكُلْ فَإِنَّمَا سَمَيْتَ عَلَى

كَلْبِكَ وَلَمْ تُسَمِّ عَلَى غَيْرِهِ۔

۲۲۷۶۔ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْحَكَمِ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سَعِيدِ بْنِ سُوَيْدٍ

قَالَ حَدَّثَنَا الشَّعْبِيُّ،

عَنْ عَدِيِّ بْنِ حَارِثٍ وَكَانَ لَنَا جَاءُ أَوْ دِيْلًا

وَرَبِطًا بِالْمُهْرَيْنِ أَنَّهُ سَأَلَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

قَالَ أُرْسِلْ كَلْبِي فَأَجِدَ مَعَ كَلْبِي كَلْبًا قَدْ أَخَذَ لِي أَذْرِي

أَيُّهُمَا أَخَذَ قَالَ لَنَا كُلُّ قَائِدَةٍ سَمَيْتَ عَلَى كَلْبِكَ وَلَوْ

تَسَمَّ عَلَى غَيْرِهِ۔

فرمایا اس کو مت کھا کیونکہ تو نے بسم اللہ ہی چھو لیا ہے۔

۲۲۷۷۔ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْحَكَمِ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سَعِيدِ بْنِ سُوَيْدٍ

قَالَ حَدَّثَنَا الشَّعْبِيُّ،

عَنْ عَدِيِّ بْنِ حَارِثٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِ

ذَلِكَ۔

۲۲۷۸۔ أَخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو الْغَيْلَانِيُّ الْبُصْرِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا بَرْدٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا

الشَّعْبِيُّ،

عَنْ عَدِيِّ بْنِ حَارِثٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِ

ذَلِكَ۔

عَبْدُ اللَّهِ بْنِ أَبِي الشَّعْبَةِ عَنْ مَأْمُرِ الشَّعْبِيِّ،

عَنْ عَلِيِّ بْنِ حَاتِمٍ قَالَ سَأَلْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُلْتُ أُرْسِلُ كَلْبِي قَالَ إِذَا أُرْسَلَتْ كَلْبُكَ فَسَمِّتْ كُلَّ وَرَأْنٍ أَكَلَ مِنْهُ فَلَا تَأْكُلْ فَإِنَّمَا مَسَلَتْ عَلَى نَفْسِهِ وَإِذَا أُرْسَلَتْ كَلْبُكَ فَوَجِدَتْ مَعَهُ غَيْرَهُ فَلَا تَأْكُلْ فَإِنَّكَ إِنَّمَا سَمِّتَ عَلَى كَلْبِكَ وَلَمْ تُسَمِّ عَلَى غَيْرِهِ۔

حضرت عدی بن حاتم رضی اللہ عنہ سے روایت ہے میں نے جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے کہا میں اپنا کتا چھوڑتا ہوں، آپ نے فرمایا جب تو اپنا کتا چھوڑے بسم اللہ کہہ کر تو اس کے شکار کو کھا، اور جو کتا شکار میں سے کچھ کھالے تو اس شکار کو مت کھا کیونکہ اس نے پکڑا اپنے لیے رہنے کے لیے در نہ کیوں کھاتا، اور جب تو اپنا کتا چھوڑے پھر اس کے ساتھ دوسرا کتا پائے تو مت کھا اس لیے کہ تو نے بسم اللہ ہی تھی اپنے کتے پر نہ دوسرے کتے پر۔

۲۲۶۹- أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ عَنْ شُعْبَةَ بْنِ أَبِي الشَّعْبِيِّ عَنِ ابْنِ أَبِي الشَّعْبِيِّ وَعَنِ الْحَكَمِ بْنِ

حضرت عدی بن حاتم سے روایت ہے میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا میں اپنا کتا چھوڑتا ہوں پھر اس کے ساتھ دوسرا کتا پاتا ہوں اور معلوم نہیں ہوتا کس نے شکار پکڑا، آپ نے فرمایا اس کو مت کھا اس لیے کہ تو نے بسم اللہ ہی تھی اپنے کتے پر نہ دوسرے کتے پر۔

عَنْ عَلِيِّ بْنِ حَاتِمٍ قَالَ سَأَلْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُلْتُ أُرْسِلُ كَلْبِي فَأَجِدُ كَلْبِي كَلْبًا أَخْرَجَ أَدْرَعِي فَتَهْمَانَا أَخَذَ قَالَ لَدَا تَأْكُلْ فَإِنَّمَا سَمِّتَ عَلَى كَلْبِكَ وَلَمْ تُسَمِّ عَلَى غَيْرِهِ۔

کتا شکار میں سے کچھ کھالے تو اس کا حکم

۱۹۷۰- الْكَلْبُ يَأْكُلُ مِنَ الصَّيْدِ

۲۲۸۰- أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ وَهُوَ ابْنُ هُرَيْثٍ أَنَّنَا دُرَيْمًا وَصَحْرًا عَنِ الشَّعْبِيِّ

حضرت عدی بن حاتم رضی اللہ عنہ سے روایت ہے میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے معارض کے شکار کو پوچھا، آپ نے فرمایا اگر نوک سے مارے تو کھا اور جو آڑا پڑے تو وہ موتو تو وہ ہے (یعنی حرام ہے) پھر میں نے شکاری کتے کو پوچھا آپ نے فرمایا جب تو اپنا کتا اللہ کا نام لے کر چھوڑے تو کھا میں نے کہا اگر وہ شکار کو مار ڈالے، آپ نے فرمایا اگرچہ مار ڈالے، البتہ اگر اس میں سے کھالے تو مت کھا اس کو، اور جو تو اپنے کتے کے ساتھ دوسرا کتا پادے اور اس نے مار ڈالا تو شکار کو تو مت کھا اس کو (اور جو زندہ ہو تو ذبح کر کے کھا سکتے ہیں) اس لیے کہ تو نے اللہ کا نام اپنے کتے پر لیا تھا نہ دوسرے کتے پر۔

عَنْ عَلِيِّ بْنِ حَاتِمٍ قَالَ سَأَلْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ صَيْدِ الْبُعْرَاضِ فَقَالَ مَا أَصَابَ بِحَدِيدٍ فَكُلْ وَمَا أَصَابَ بِعَرَضٍ فَهُوَ وَقِيدٌ قَالَ وَمَا لَكَ عَنْ كَلْبِ الصَّيِّدِ فَقَالَ إِذَا أُرْسَلَتْ كَلْبُكَ وَذَكَرْتَ اسْمَهُ اللَّهُ عَلَيْهِ فَكُلْ كُلَّتْ وَرَأْنٍ تَكُلْ قَالَ وَإِنْ قَتَلَ فَإِنْ أَكَلَ مِنْهُ فَلَا تَأْكُلْ وَإِنْ فَجِدَتْ مَعَهُ كَلْبًا غَيْرَ كَلْبِكَ وَقَدْ قَتَلَهُ فَلَا تَأْكُلْ فَإِنَّكَ إِنَّمَا ذَكَرْتَ اسْمَهُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ عَلَى كَلْبِكَ وَلَمْ تُذَكِّرْ عَلَى غَيْرِهِ۔

۲۲۸۱- أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ يَحْيَى بْنِ الْحَرِثِ قَالَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ أَبِي شُعْبَةَ قَالَ حَدَّثَنَا مَوْسَى بْنُ أَعْيَنَ عَنْ مَعْمَرِ

حضرت عدی بن حاتم رضی اللہ عنہ سے روایت ہے انہوں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے شکار کی بابت پوچھا آپ نے فرمایا جب تو اپنا کتا اللہ کا نام لے کر چھوڑے پھر وہ شکار کو مار ڈالے لیکن اس میں سے کھاوے نہیں تو اس کو کھا اور جگھالے تو مت کھا اس کو کیونکہ اس نے اپنے لیے پکڑا نہ تیرے لیے۔

## کتوں کے مارنے کا حکم

۱۹۶۱- الْأَوْ بِقْتْلِ الْكِلَابِ  
۲۲۸۲- أَخْبَرَنَا كَثِيرُ بْنُ عَبْدِ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَرْبٍ عَنِ الزُّبَيْدِيِّ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ أَخْبَرَنِي ابْنُ السَّبَّاقِ قَالَ أَخْبَرَنِي؛

حضرت سیمونہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے حضرت جبرئیل نے کہا ہم (یعنی رحمت کے فرشتے) نہیں گنتے اس کو عمری میں جہاں کتا یا مورت ہو، یہ سن کر صبح کو آپ نے کتوں کے مار ڈالنے کا حکم کیا یہاں تک کہ چھوٹے پتلے کے بھی مارنے کا حکم کیا۔

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کتوں کے مارنے کا حکم کیا مگر وہ کہتے ہیں کہ اس حکم سے نکال کیا وہ شکار کے کتے اور کھیت کے کتے اور جانوروں کی رکھوالی کے کتے اور حفاظت اور پھرے کے کتے۔

۲۲۸۲- أَخْبَرَنَا وَهْبُ بْنُ يَمِيْنٍ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي يُونُسُ قَالَ قَالَ ابْنُ سَهَابٍ حَدَّثَنِي سَالِمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِيهِ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَوْعَا صَوْتَهُ يَا مَعْزِلُ الْكِلَابِ فَكَانَتْ الْكِلَابُ تَقْتُلُ إِلَّا كَلْبَ صَيْدٍ أَوْ مَا شِئِيَ-

عبداللہ بن عمر سے روایت ہے میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا آپ بلند آواز سے تو کتوں کا حکم دیتے تھے پھر وہ مار جاتے تھے مگر شکاری یا جانوروں کی رکھوالی کا کتا۔

مِيمُونَةُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَهُ جِبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ لَيْتَ لَا تَدْخُلُ بَيْتًا وَيْنِهِ كَلْبٌ وَلَا صَوْرَةٌ فَأَصْبَحَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَئِذٍ فَأَمَرَ بِقَتْلِ الْكِلَابِ حَتَّى إِنَّهُ لَيَأْمُرُ بِقَتْلِ الْكَلْبِ الصَّغِيرِ-

۲۲۸۲- أَخْبَرَنَا وَهْبُ بْنُ يَمِيْنٍ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي يُونُسُ قَالَ قَالَ ابْنُ سَهَابٍ حَدَّثَنِي سَالِمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِيهِ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَوْعَا صَوْتَهُ يَا مَعْزِلُ الْكِلَابِ فَكَانَتْ الْكِلَابُ تَقْتُلُ إِلَّا كَلْبَ صَيْدٍ أَوْ مَا شِئِيَ-

۲۲۸۵- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ عَمْرٍو؛  
عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَرَ بِقَتْلِ الْكِلَابِ إِلَّا كَلْبَ صَيْدٍ أَوْ كَلْبَ مَا شِئِيَ-

۱۹۶۲- صَفَةُ الْكِلَابِ الَّتِي أَمَرَ بِقَتْلِهَا  
۲۲۸۶- أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ مَوْسَى قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ قَالَ حَدَّثَنَا يُونُسُ عَنِ الْحَسَنِ؛

آپ نے کس قسم کے کتے مارنے کا حکم دیا

۲۲۸۶- أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ مَوْسَى قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ قَالَ حَدَّثَنَا يُونُسُ عَنِ الْحَسَنِ؛

حضرت عبداللہ بن مغفلؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اگر کتے ایک قسم کے نہ ہوتے جاوڑوں کے جیسے اور تم میں تو میں حکم کرتا کہ قتل کا تو قتل کرو ان میں سے ایک رنگ کالے کو جس میں سفیدی کا نشان نہ ہو ورنہ بڑا شریر اور موذی ہوتا ہے اور جن لوگوں نے کتا پالا نہ وہ کھیت کی حفاظت کیلئے ہونہ شکار کے لیے نہ جانوروں کی حفاظت کے لیے تو ان کے ثواب میں سے ہر روز ایک قیراط کم ہو گا۔

عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَعْقِلٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْلَا أَنَّ الْكِلَابَ مِمَّنْ مِنَ الْأَمْمَةِ لَمَزَّتْ بِقَتْلِهَا فَأَتَشَكُّوا مِنْهَا الْأَسْوَدَ الْبَيْهِيمَ وَأَيْتَا قَوْمِ الْأَخْذِ وَأَكْبَابَ لَيْسَ بِكَلْبٍ يَكُونُ أَوْصِيَاءَ وَمَا شَيْءٌ فَإِنَّهُ يَنْقُصُ مِنْ أَجْرِ كُلِّ يَوْمٍ قِيرَاطٍ -

## جس گھر میں کتا ہو وہاں فرشتوں کا نہ جانا

## ۱۹۷۳ - اَمْتِنَاعُ الْمَلَائِكَةِ مِنْ دُخُولِ بَيْتٍ فِيهِ كَلْبٌ

۲۲۸۷ - أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ وَيَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عِثْرِ بْنِ مُحَمَّدٍ رَضِيَ عَنْهُ أَبِي زُرْعَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ تَجِيٍّ عَنْ أَبِيهِ :

حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا فرشتے اس گھر میں نہیں جاتے جہاں کتا ہو یا مورت یا جنب (جس کو نہانے کی حاجت ہو اور وہ نہ ہائے)

عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي كَلْبٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْمَلَائِكَةُ لَا تَدْخُلُ بَيْتًا فِيهِ صُورَةٌ وَلَا كَلْبٌ وَلَا جُنُبٌ -

۲۲۸۸ - أَخْبَرَنَا تَمِيمُ بْنُ اسْمَعِيلَ بْنِ مَنْصُورٍ عَنْ سَعِيدَانَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِي عُبَيْسٍ : حضرت طلحہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا فرشتے اس گھر میں نہیں جاتے جہاں کتا ہو یا مورت ۔

عَنْ أَبِي طَلْحَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْلَا تَلَخُلُ الْمَلَائِكَةُ بَيْتًا فِيهِ كَلْبٌ وَلَا صُورَةٌ -

۲۲۸۹ - أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ خَالِدٍ بْنُ خَلْفَةَ قَالَ حَدَّثَنَا يَسْرُوقُ شُعَيْبٌ عَنْ أَبِيهِ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبُو السَّيِّبِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ أَخْبَرَنِي :

حضرت میمونہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ایک روز فجر کو اٹھے غلگلیں اور اس میں نے کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میں آج فجر سے آپ کی صورت اتری ہوئی باقی ہوں آپ نے فرمایا جبرئیل علیہ السلام نے مجھ سے وعدہ کیا تھا آج رات کو سننے کا مگر نہیں ملے اور خدا کی قسم کبھی انہوں نے وعدہ خلاف نہیں کیا پھر دن بھر اسی طرح رہے اس کے بعد آپ کو خیال آیا ایک کتے کا

مِيمُونَةَ رَوَى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَصْبَحَ يَوْمًا وَاجْتَمَاعًا فَقَالَتْ لَهُ مِيمُونَةُ أَيْ رَسُولُ اللَّهِ لَقَدْ اسْتَشْرَكْتُ هَيْئَتَكَ مُنْذُ الْيَوْمِ فَقَالَ إِنَّ جِبْرِيْلَ عَلَيْهِ السَّلَامُ كَانَ وَعَدَنِي أَنْ يَلْقَانِي الْيَلِيَّةَ فَلَمْ يَلْقَانِي أَمَا وَاللَّهِ مَا أَخْلَفَنِي قَالَ فَلَمَّا

فلا :- اور دوسری روایت میں ہے کہ دو قیراط روز کم ہوں گے یعنی ایک دن کے اعمال میں سے اور ایک رات کے اعمال میں سے اس قیراط کا وزن اللہ ہی کو معلوم ہے اور مطلب یہ ہے کہ اس کے عمل کا ثواب گنایا جائے گا اس لیے مسلمان کو نہیں چاہیے کہ وہ بے ضرورت کتا پالے ۔

کا بچہ ہمارے تخت کے تلے تھا آپ نے حکم دیا وہ باہر نکالا گیا پھر آپ نے پانی لے کر اس جگہ چھڑکا شام کو جب رسول علیہ السلام تشریف لائے آپ نے فرمایا تم نے تو وعدہ کیا تھا گئی رات کو ملنے کا انہوں نے کہا ہاں مگر ہم لوگ اس گھر میں نہیں جاتے جہاں کتا ہو یا مورت ہو۔ اس کی صبح کو آپ نے حکم دیا کتوں کے قتل کا۔

يَوْمَئِذٍ كَذَلِكَ نَعْرِدُكُمْ فِي نَفْسِهِمْ بِمَوْكَلَبٍ تَحْتَ نَفْلِهِ  
نَا فَأَمْرِي بِهِ فَأَخْرِجْ نَعْمَ أَخَذَ بِيَدِهِ مَاءً فَصَبَّحَ بِهِ  
مَكَانَهُ فَلَمَّا أَمْسَى كَتَبْتُ جَبْرِئِيلَ عَلَيْهِ السَّلَامُ فَقَالَ  
لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ كُنْتُ  
وَعَدْتُكَ أَنْ تَلْعَنَ النَّارَ قَالَ أَجَلٌ ذَلِكَ كُنْتُ  
لَأَنْدَخُلَ بَيْتًا فِيهِ كَلْبٌ وَلَا صَبْرًا قَالَ فَأَصْبَحَ  
رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ ذَلِكَ الْيَوْمِ  
فَأَمْرٍ يَقْتُلُ الْكَلْبَ -

جالوروں کے ریور کی حفاظت کے لیے کتا پالنے کی اجازت

۱۹۷۲-الرُّخْصَةُ فِي إِمْسَاكِ الْكَلْبِ لِلْمَاشِيَةِ

۲۲۹۰- أَخْبَرَنَا سُؤَيْدُ بْنُ نَصْرٍ سُوَيْدٌ قَالَ قَالَ أَبَانُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ وَهُوَ ابْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ حَنْظَلَةَ قَالَ سَمِعْتُ سَابِلًا  
يُحَدِّثُ

حضرت عبداللہ بن عمرؓ نے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص کتا پالے تو ہر روز اس کے ثواب میں سے دو قیراط کم ہوں گے مگر شکاری کتا یا ریور کا کتا جو بچوں کے گلے کی حفاظت کرتا ہے (بی بیٹوں سے)

عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى  
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَقْتَنَى كَلْبًا نَقَصَ مِنْ  
أَجْرِهِ كُلَّ يَوْمٍ قِيرَاطًا إِلَّا صَارِيًّا أَوْ صَاحِبَ  
مَاشِيَةٍ -

۲۲۹۱- أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ رِيَّاسٍ بْنُ مُقَاتِلِ بْنِ مُشَرِّحِ بْنِ خَالِدِ السَّعْدِيِّ عَنْ سُهَيْلِ بْنِ جَعْفَرٍ  
عَنْ يَزِيدَ وَهُوَ ابْنُ خُصَيْفَةَ قَالَ أَخْبَرَنِي

حضرت سفیان بن ابی الزبیر شامی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص کتا رکھے نہ کھیت کی حفاظت کو نہ جالوروں کی حفاظت کو بلکہ بیچارے اپنے گھر میں کتا پالے تو اس کے اعمال میں سے ہر روز ایک قیراط کم ہوگا۔ سائب بن یزیدؓ نے کہا سفیان سے تو نے یہ سنا حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے، انہوں نے کہا ہاں تم ہے اس مسجد کے رب کی۔

السَّائِبِ بْنِ يَزِيدَ أَنَّهُ وَقَدْ عَلَيْهِمُ  
سُفْيَانُ بْنُ أَبِي زُهَيْرٍ الشَّامِيُّ وَقَالَ قَالَ رَسُولُ  
اللَّهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَقْتَنَى كَلْبًا لَا يُغْنِي  
عَنْهُ زُرْعًا وَلَا مَرْعًا نَقَصَ مِنْ عَمَلِهِ كُلَّ يَوْمٍ  
قِيرَاطًا قُلْتُ يَا سَفْيَانُ إِنَّتُمْ تَجْمَعُونَ هَذَا مِنْ  
رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ نَعَمْ  
وَرَبِّ هَذَا الْمَسْجِدِ -

شکار کے لیے کتا رکھنے کی اجازت

۱۹۷۵-بَابُ الرُّخْصَةِ فِي إِمْسَاكِ الْكَلْبِ لِلصَّيْدِ

۲۲۹۲- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ نَافِعٍ  
عَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّهُ سَمِعَهُ يَقُولُ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ



ترجمہ وہی ہے جو اوپر گزرا

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ أَمْسَكَ كَلْبًا  
إِلَّا كَلَبًا صَارِيًّا أَوْ كَلَبَ مَا شِئْتَهُ نَقَصَ مِنْ  
أَجْرِهِ كُلِّ يَوْمٍ قِيرَاطًا -

۲۲۹۳- أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْجَبَّارِ بْنُ الْعَلَاءِ عَنْ سُفْيَانَ قَالَ حَدَّثَنَا الزُّهْرِيُّ،

ترجمہ وہی ہے جو اوپر گزرا

عَنْ سَالِمٍ عَنْ أَبِيهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ  
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ أَقْتَنَى كَلْبًا إِلَّا كَلَبَ صَيْدٍ  
أَوْ مَا شِئْتَهُ نَقَصَ مِنْ أَجْرِهِ كُلِّ يَوْمٍ قِيرَاطًا -

## کھیت کی حفاظت کے لیے کتا رکھنے کی اجازت

۱۹۶۶- بَابُ الرَّخْصَةِ فِي أَمْسَاكِ  
الْكَلْبِ لِلْحَرْثِ

### الْكَلْبُ لِلْحَرْثِ

۲۲۹۴- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى وَابْنُ أَبِي عَدِيٍّ وَحُمَيْدُ بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ عَوْفٍ عَنِ الْخَسَنِ،

حضرت عبدالرحمن مغلثی سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ  
علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص کتا پالے مگر ریوڑ کا کتا یا شکار کا یا کھیت کا تو اس کے  
عمل میں سے ہر روز ایک قیراط کم ہوگا۔

عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُعْتَلٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ  
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ أَخَذَ كَلْبًا إِلَّا كَلَبَ صَيْدٍ  
أَوْ مَا شِئْتَهُ أَوْ رَزَعَ نَقَصَ مِنْ أَجْرِهِ كُلِّ يَوْمٍ قِيرَاطًا -

۲۲۹۵- أَخْبَرَنَا اسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَخْبَانَا عَبْدُ الدَّنَاتِ قَالَ حَدَّثَنَا مَعْمَرُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنِ أَبِي سَلَمَةَ،

ترجمہ اوپر گزرا

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ  
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ أَخَذَ كَلْبًا إِلَّا كَلَبَ صَيْدٍ  
أَوْ رَزَعَ أَوْ مَا شِئْتَهُ نَقَصَ مِنْ عَمَلِهِ كُلِّ  
يَوْمٍ قِيرَاطًا -

۲۲۹۶- أَخْبَرَنَا وَهْبُ بْنُ بَيَّانٍ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي يُونُسُ قَالَ أَخْبَرَنَا ابْنُ شِهَابٍ عَنْ سَعِيدِ  
بْنِ الْمُسَيَّبِ،

حضرت ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ  
صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص کتا پالے مگر ریوڑ کا کتا یا شکار کا یا کھیت کا تو اس کے  
کاٹھاس کے عمل میں سے ہر روز دو قیراط کم ہوں گے۔

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ  
وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ أَقْتَنَى كَلْبًا لَيْسَ بِكَلَبِ صَيْدٍ وَلَا  
مَا شِئْتَهُ وَلَا أَرْضٍ فَإِنَّهُ يُنْقَصُ مِنْ أَجْرِهِ قِيرَاطًا  
كُلِّ يَوْمٍ -

۲۲۹۷- أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنَا سَمْعِيلُ يَعْنِي ابْنَ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ أَبِي كَرْمَلَةَ،

حضرت عبدالرحمن عمری سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ  
علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص کتا پالے مگر ریوڑ کا کتا یا شکار کا، تو اس کے  
عمل میں سے ہر روز ایک قیراط کم ہوگا۔ جلد اللہ نے کہا ابو ہریرہ نے کہا

عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنِ أَبِيهِ قَالَ قَالَ  
رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَقْتَنَى كَلْبًا  
إِلَّا كَلَبَ مَا شِئْتَهُ أَوْ كَلَبَ صَيْدٍ نَقَصَ مِنْ عَمَلِهِ

كَلْبٌ يُؤْمَرُ قِدْرًا ط قَالَ عَبْدُ اللَّهِ وَقَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ  
يَا كَيْتُ كَيْتُ (یعنی وہ بھی معاف ہے۔ باغ بھی کھیت کے مثل ہے)  
أَذْكَبَ حَدِيثٌ -

## کتے کی قیمت لینے سے ممانعت

## ۱۰۹۷۷. التَّهْمِيُّ عَنْ ثَمَنِ الْكَلْبِ

۱۲۹۸- حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَبِي بَكْرٍ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْحَارِثِ  
ابْنِ هِشَامٍ أَنَّهُ سَمِعَهُ .

حضرت ابو سعید خدری بن عمرو انصاری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے  
منع فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کتے کی قیمت اور رنڈی  
کی خریدی اور جوئی کی مزدوری سے

أَبَا مَسْعُودٍ عَقَبَةَ قَالَ تَهْمِيُّ رَسُولُ  
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ ثَمَنِ الْكَلْبِ  
وَمَهْرِ الْبَيْعِيِّ وَكُلْوَانِ الْكَاهِنِ -

۱۲۹۹- حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ عَلِيَّ  
ابْنَ رَبِيعٍ اللَّخْمِيَّ حَدَّثَنَا أَنَّهُ سَمِعَهُ .

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے حضور صلی اللہ  
علیہ وسلم نے فرمایا حلال نہیں ہے قیمت کتے کی اور مزدوری جوئی  
رینڈت کی جو نال کھولتا ہے اور آئندہ کی بات بتلاتا ہے اور جوئی  
رنڈی کی (کیونکہ وہ اجرت ہے زنا کی جو حرام ہے)

أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ  
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَحِلُّ ثَمَنُ الْكَلْبِ وَلَا كُلْوَانُ  
الْكَاهِنِ وَلَا مَهْرُ الْبَيْعِيِّ -

۱۳۰۰- حَدَّثَنَا شُعَيْبُ بْنُ يُوْسُفَ عَنْ يَحْيَى عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يُوْسُفَ عَنِ السَّائِبِ بْنِ يَزِيدَ .

حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ سے روایت ہے حضور  
صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بری کمائی سے خریدی اور قیمت کتے  
کی اور مزدوری پھینے لگانے والے کی

عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ  
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَرُّ الْكَسْبِ مَهْرُ  
الْبَيْعِيِّ وَثَمَنُ الْكَلْبِ وَكَسْبُ الْحَبَّارِ -

## شکاری کتے کی قیمت لینا درست ہے

## ۱۰۹۷۸. الرُّخَصَةُ فِي ثَمَنِ كَلْبِ الصَّيْدِ

۱۳۰۱- حَدَّثَنَا حَبِيبُ بْنُ أَبِي حَبِيبٍ قَالَ حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ حَسَّانِ بْنِ سَلَمَةَ عَنْ ابْنِ أَبِي ذَرٍّ  
عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
نَهَى عَنْ ثَمَنِ الْبُسْتُورِ وَالْكَالْبِ الْأَكْلَبِ صَيْدًا

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم  
نے منع کیا بیانی اور کتے کی قیمت سے مگر شکاری کتے کی

فلا . یعنی یہ سب مال حرام ہیں تو ان سے فائدہ اٹھانا درست نہیں اور بعض علماء کے نزدیک شکاری کتا بیچنا درست ہے .  
فلا . بعضوں نے اس حدیث کو ظاہر پر عمل کیا ہے اور پھینے لگانے کی مزدوری لینا حرام کہا ہے لیکن جہود علماء کے نزدیک

یہ بھی ترمیمی ہے . (زمہرانی)  
فلا . امام نسائی نے کہا یہ روایت صحیح نہیں ہے حجاج کی حدیث سلمہ سے (تو ان لوگوں کی دلیل ضعیف ہوئی جو شکاری کتے  
کی قیمت لینا درست کہتے ہیں)

قَالَ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ وَحَدِيثُ حَجَّاجٍ عَنْ حَمَادِ بْنِ سَلَمَةَ لَيْسَ هُوَ بِصَحِيحٍ -

۲۲۲۲ حَبْرُ بْنُ عَمْرٍو بْنِ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو سَوَّاءٍ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ أَبِي مَالِكٍ :

عَنْ عَمْرٍو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّ رَجُلًا أَخَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ لِي كِلَابًا مَكْلَبَةً فَأَفْتِنِي فِيهَا قَالَ مَا أَمْسَدَ عَلَيْكَ كِلَابُكَ فَكُلْ قُلْتُ وَإِنْ قَتَلْتَن قَالَ وَإِنْ قَتَلْتَن قَالَ أَفْتِنِي فِي قَوْمِي قَالَ مَا دَرَّ عَلَيْكَ سَهْمُكَ فَكُلْ قَالَ وَإِنْ تَقَيْتَ عَلَيَّ قَالَ وَإِنْ تَقَيْتَ عَلَيَّ مَا لَمْ تَجِدْ فِيهِ أَشْرًا يَهْمُ غَيْرَ سَهْمِيكَ أَوْ تَجِدَهُ فَلَصَلَّ بَعْنِي قَدْ أَسْنَعْتُ قَالَ أَبُو سَوَّاءٍ وَصَمَعْتُهُ مِنْ أَبِي مَالِكٍ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ الْأَخْنَسِ عَنْ عَمْرٍو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ -

حضرت عبدالرحمن عمرو بن مروان عاصم سے روایت ہے ایک شخص رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا اور کہنے لگا میرے پاس شکاری کتے ہیں تو آپ ان کا حکم فرمائیے آپ نے فرمایا جو شکار تیرے کتے پکڑیں پھر اس میں سے کھاؤ نہیں تو کھا اس کو وہ بولا اگر چہ مار ڈالیں، آپ نے فرمایا اگر چہ مار ڈالیں، پھر اس نے کہا اب تیرکان کا مسئلہ بتائیے، آپ نے فرمایا جو شکار تیرا تیرا سے اس کو کھا، وہ بولا اگر شکار تیر کھا کر غائب ہو جائے آپ نے فرمایا اگر چہ غائب ہو جائے بشرطیکہ اس میں اور کسی تیر کا نشان نہ ہو اور اس میں بدلوتہ پیدا نہ ہو (یعنی وہ جانور لسنے دنوں بعد لے کر سرگیا ہو اور اس میں سے بدلوا اٹھی ہو تو اس کا کھانا صحیح و درست نہیں کیونکہ سبڑا ہو اور گوشت بیماری پیدا کرتا ہے اور +

بعض لوگوں نے کہا کہ یہ صحیح ہے

الکرہلہ ہوا جانور وحشی ہو جائے

۱۹۷۹ الْإِنْسِيَّةُ تَسْتَوْحِشُ

۲۲۲۳ حَبْرُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ سَلَمَةَ قَالَ حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ عَنْ زَائِدَةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ كَسْبَةَ عَنْ عُبَيْدِ بْنِ رِفَاعَةَ بْنِ رَافِعٍ :

عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ قَالَ بَيْنَمَا نَحْنُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي ذِي الْخُلَيْفَةِ مِنْ تِهَامَةَ فَأَصَابُوا الْبِلَادَ وَغَمَّاهُمْ وَرَمَوْا اللَّهَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي أَخْرِيَاتِ الْقَوْمِ فَعَجَّلَ أَوْلَاهُمْ كَذَبًا وَنَصَبُوا الْقُدْرَةَ فَدَفَعَ إِلَيْهِمْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَمْرًا بِالْقُدْرِ وَرَفَأَهُمْ ثُمَّ قَسَرَ إِلَيْهِمْ فَعَدَلَ عَشْرًا مِنَ الشَّاعِرِ بِبَعْضِ قَبِيلَتِهِمْ كُنَّ لَيْلًا إِذْ نَدَّ بَعْضُهُمْ لَيْسَ فِي الْعَرَمِ إِلَّا خَيْلٌ يَسِيرَةٌ فَطَلَبُوهُ فَأَعْيَاهُمْ فَرَمَاهُ رَجُلٌ بِسَهْمِهِ فَحَبَسَهُ اللَّهُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ لِهَذِهِ الْبَهْمَاءِ عِرًا وَأَوْبَادًا كَأَوْبَادِ

حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ سے روایت ہے ہم حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ تھے ذوالخلیفہ میں جو تہامہ میں ہے رافع مرق کے پاس) لوگوں نے اونٹ اور بکریاں حاصل کیں (یعنی غنیمت میں کافروں کی) اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم سب لوگوں کے پیچھے تھے (آپ کا قاعدہ تھا کہ آپ پیچھے اخیر میں رہتے تھے تاکہ سب کی خبر رکھیں اور جو خشک جائے اس کو سوار کر لیں، تو جو لوگ آگے تھے انہوں نے جلدی کی غنیمت تقسیم ہونے سے پہلے جانوروں کو کاٹا اور دیگیں چڑھا دیں جب حضور صلی اللہ علیہ وسلم پیچھے تو حکم دیا دیگیں الٹ دی گئیں پھر جانوروں کو تقسیم کیا تو دس بکریاں ایک اونٹ کے برابر مقرر کیں لسنے میں ایک اونٹ بھاگ نکلا (یعنی بگڑ گیا) اور لوگوں کے پاس گھوڑے

الْوَحْشِ فَمَا غَلَبَكُمْ مِنْهَا فَاصْتَوْا بِهِ هَكَذَا ۱۔  
 جیسا کہ تم نے نہیں تو اس کو جلد ہی بڑھ لیتے، لوگ کہنے دوڑے مگر وہ ہاتھ نہ آیا ہاں تک کہ سب کو تھکا دیا، آخر ایک شخص نے ایک تیر مارا اس کو تو اللہ نے اس کو روک دیا رہی وہ کھڑا رہ گیا تیر کھا کر۔ تب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا یہ جانور جو بے ہوشے میں جیسے اونٹ گائے بیل بکری، جیسی وحشی کو جالے ہیں جیسے جنگل جانور تو جو ہتھائے ہاتھ نہ آسکے ساتھ ایسا ہی کر دو یعنی تیر سے مارو پھر گھر جائے تو اس کو کھا لو کیونکہ ذکاۃ اختیاری جب نہ ہو سکے تو ذکاۃ اضطراری کا ہے

۱۹۸۰ فی الذی یرعی الصید فیقع فی الماء

اگر شخص شکار کو تیر مارے پھر وہ تیر کھا کر پانی میں گر جائے

۲۳۰۳ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنِيعٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْمُبَارَكِ قَالَ أَخْبَرَنِي عاصمُ الدَّحْوَلِيُّ عَنِ الشَّعْبِيِّ؛  
 حضرت عدی بن حاتم سے روایت ہے میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے شکار کو پوچھا آپ نے فرمایا جب تو اللہ کا نام لے کر تیر مارے پھر اگر وہ جانور مارا ہوا لے تو اس کو کھا، مگر جب پانی میں گر پڑے اور معلوم نہ ہو کہ پانی میں گرنے سے یا تیر کے صدمہ سے مر تو اس کو مت کھا!

عَنْ عَدِيِّ بْنِ حَاتِمٍ قَالَ سَأَلْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الصَّيْدِ فَقَالَ إِذَا رَمَيْتَ سَهْمَكَ فَأَذْرِكُ اسْمَ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ فَإِنَّ وَجَدْتَهُ قَدْ قُتِلَ مَكْلًا إِلَّا أَنْ تَجِدَهُ قَدْ وَقَعَ فِي مَاءٍ وَلَا تَدْرِي الْمَاءُ قَتَلَهُ أَوْ سَهْمُكَ ۱۔

۲۳۰۵ أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ يَحْيَى بْنُ الْحَارِثِ قَالَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ أَبِي شُعَيْبٍ قَالَ حَدَّثَنَا مَوْسَى بْنُ أَبِي عَاقِبَةَ عَنِ عَمْرِو بْنِ سُلَيْمَانَ عَنْ عَامِرِ الشَّعْبِيِّ؛  
 حضرت عدی بن حاتم رضی اللہ عنہ نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے شکار کو پوچھا آپ نے فرمایا جب تو تیر مارے یا کتا چھوڑے اللہ کا نام لے کر پھر تیر سے تیر سے شکار مر جائے تو اس کو کھا، عدی نے کہا اگر وہ ایک رات کے بعد ہاتھ آئے آپ نے فرمایا اگر سو اتیر سے تیر کے اور کسی صدمے کا اس میں نشان نہ پائے تو اس کو کھا اور جو پانی میں گرا ہو تو اس کو نہ کھا!

عَنْ عَدِيِّ بْنِ حَاتِمٍ أَنَّهُ سَأَلَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الصَّيْدِ فَقَالَ إِذَا أَرَسْتُ سَهْمَكَ وَكَلَبْتَ ذَكَرْتَ اسْمَهُ اللَّهُ فَقُتِلَ سَهْمُكَ فَكُلْ قَالَ فَإِنْ بَاتَ عَمِيًّا لَيْلَةً يَأْتِي رَسُولَ اللَّهِ قَالَ إِنَّ وَجَدْتِ سَهْمَكَ وَلَمْ تَجِدْ فِيهِ أَتْرَشِيءَ عَمِيرُهُ فَكُلْ وَإِنْ وَقَعَ فِي الْمَاءِ فَلَا تَأْكُلْ ۱۔

شکار تیر کھا کر غائب ہو جائے

۱۹۸۱ فی الذی یرعی الصید فیغیب عنہ

۲۳۰۶ أَخْبَرَنَا زَيْدُ بْنُ أَبِي رَبِيعٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعَيْبُ قَالَ أَخْبَرَنَا أَبُو بَشِيرٍ عَنِ سَعِيدِ بْنِ جَعْفَرٍ؛  
 حضرت عدی بن حاتم نے کہا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم شکاری لوگ ہیں اور ہم میں سے کوئی تیر مارتا ہے پھر شکار غائب رہتا ہے ایک رات دورات وہ پتہ نہ لگتا ہے یہاں تک کہ اس کو مارا جاتا ہے اور تیر اس کے اندر ہوتا ہے، آپ نے فرمایا اگر تیر اس کے اندر ہو اور کسی اور دزدے کا (جیسے شیر پھیر لے پیتے وغیرہ کا) اس کا نشان نہ ہو اور تجھے یقین ہو جائے کہ تیر سے تیر سے مر ہے تو اس کو کھا!

عَنْ عَدِيِّ بْنِ حَاتِمٍ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّا أَهْلُ الصَّيْدِ وَإِنْ أَحَدُنَا يَدِيَ الصَّيْدِ فَيَغِيْبُ عَنْهُ اللَّيْلَةَ وَاللَّيْلَتَيْنِ فَيُتَبَخَّرُ الْأَدْرُ فَيَجِدُهُ مَيْتًا وَسَهْمُهُ فِيهِ قَالَ إِذَا جَدْتِ السَّهْمَ فِيهِ لَمْ تَجِدْ فِيهِ أَتْرَشِيءَ وَعَلِمْتِ أَنَّ سَهْمَكَ قَتَلَهُ فَكُلْ ۱۔

۲۳۰۷۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى وَرِثْمَةُ بْنُ مَسْعُودٍ قَالَا حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ شُعْبَةَ عَنْ أَبِي سُرَيْبٍ عَنْ سَعِيدِ

بْنِ جُبَيْرٍ :

عَنْ عَدِيِّ بْنِ حَاتِمٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا رَأَيْتَ سَهْمَكَ فِيهِ وَلَمْ تَرَفَيْهِوْا تَرَاهُ عَيْدُهُ وَعَلَيْتَ أَنْتَهُ مَمْلَكَةٌ فَكُلْ -

حضرت عدی بن حاتم رضی اللہ عنہ سے روایت ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب تو اپنا تیر جانور میں پائے اور اس کے سوا اور کوئی نشان نہ پائے اور تجھے یقین ہو کہ تیرے تیر سے مراد ہے تو اس کو کھا

۲۳۰۸۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ شُعْبَةَ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ هَيْمَةَ عَنْ

سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ :

عَنْ عَدِيِّ بْنِ حَاتِمٍ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَذِي الصَّيْدِ فَأَطْلُبُ أَتْرَهُ بَعْدَ لَيْلَةٍ قَالَ إِذَا وَجَدْتَ فِيهِ سَهْمَكَ وَكَمْ يَا كَلْبُ مِنْهُ سَبِيحٌ فَكُلْ -

حضرت عدی بن حاتم رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میں شکار کو تیرا تاجوں بھر میں اس کا نشان ڈھونڈنا تھا ہوں ایک رات بعد آپ نے فرمایا جب تو اپنا تیر اس کے اندر پائے۔

۱۹۸۲۔ الْصَّيْدُ إِذَا أَنْتَنَ

۲۳۰۹۔ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ خَالِدٍ الْخَلَدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا مَعْنُ قَالَ أَنْبَأَنَا مَعْبُودُ بْنُ وَهَابٍ عَنْ أَبِي سَالِحٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ

بْنِ جُبَيْرِ بْنِ نَفِيرٍ عَنْ أَبِيهِ :

عَنْ أَبِي ثَعْلَبَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الذِّئْبِ يَذِرُكَ صَيْدَكَ بَعْدَ ثَلَاثِ فَلَيا كَلْبًا إِلَّا أَنْ يُبَيِّنَ -

حضرت ابو ثعلبہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص اپنا شکار تین روز کے بعد پائے تو اس کو کھائے مگر جب اس میں بدبو ہو گئی ہو۔

۲۳۱۰۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ شُعْبَةَ عَنْ سِمَاكِ قَالَ سَمِعْتُ مَرْثَدَةَ بِنْتُ حَطْرِيَةَ

حضرت عدی بن حاتم رضی اللہ عنہ سے روایت ہے میں نے کہا یا رسول اللہ! میں گنا جھوڑا ہوں پھر وہ شکار پڑتا ہے لیکن میرے پاس ذبح کرنے کو کچھ نہیں ہوتا تو میں پھر باکڑی سے (جو دھار دار ہوتی ہیں) ذبح کر دیتا ہوں آپ نے فرمایا خون بہا دے جس چیز

عَنْ عَدِيِّ بْنِ حَاتِمٍ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أُرْسِلُ كَلْبِي فَيَأْخُذُ الصَّيْدَ وَلَا أَحَدًا أَذِيهِ يَمُ فَاذْكِيهِ بِالْمَرْوَةِ وَالْعَصَا قَالَ أَهْرِقِ الدَّمَ بِمَا شِئْتَ وَادْكُرْ اسْمَ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ -

سے تو پائے اور اللہ کا نام لے (یہ دو باتیں جانور کے ممال ہونے کے لیے ضرور ہیں)

معراض کاشکار

۱۹۸۳۔ صَيْدُ الْمِعْرَاضِ

۲۳۱۱۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ قُدَامَةَ عَنْ جَدْرِ بْنِ مَنْصُورٍ عَنْ أَبِي هَيْمَةَ عَنْ هَمَّامِ :

حضرت عدی بن حاتم رضی اللہ عنہ نے کہا یا رسول اللہ! میں سکھائے ہوئے کتے جھوڑا ہوں پھر وہ شکار پڑتا ہے تو اس کو

عَنْ عَدِيِّ بْنِ حَاتِمٍ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي أُرْسِلُ الْكِلَابَ الْمُعْلَمَةَ فَتُسَبِّحُ عَلَيَّ فَاكُلْ

کھاتا ہوں آپ نے فرمایا جب تو سکھائے ہوئے کتے اللہ کا نام لے کر چھوڑے پھر وہ شکار کیڑیں تو اس کو کھا! میں نے کہا اگر وہ شکار کو مار ڈالیں آپ نے فرمایا اگرچہ مار ڈالیں جب تک ان کے ساتھ کوئی دوسرا شریک نہ ہو جائے میں نے کہا میں معرظا پھینکتا ہوں آپ نے فرمایا جب تو معرظا پھینکے اللہ کا نام لے کر اور وہ گھس جائے یعنی نوک کی طرف سے لگے تو کھا، اور جو اڑا پڑے تو اس کو مرت کھا!

مِنْهُ قَالَ إِذَا أُرْسِلَتْ الْكَلَابُ يَعْزِي الْمَعْلَسَةَ وَ ذَكَرْتَ اسْمَ اللَّهِ فَأَمْسَكَ عَلَيْكَ فَكُلْ قُلْتُ وَإِنْ قَتَلْتَنِي قَالَ وَإِنْ قَتَلْتَنِي مَا لَمْ يَشْرِكْهَا كَلْبٌ كَيْسٍ مِنْهَا قُلْتُ وَإِنِّي أُرِي الصَّيْدَ بِالْمُعْرَاضِ فَأَمْسِكُ قُلْتُ قَالَ إِذَا رَمَيْتَ بِالْمُعْرَاضِ وَتَمَيَّيْتُ فَخَرَزِي فَكُلْ وَإِذَا أَصَابَ بِعَرَضِهِمْ فَلَا تَأْكُلْ -

### ۱۹۸۳ ما أصاب بعرض من صيد المعراض جس جانور پر آڑا معرظا پڑے

۲۳۱۲ أَخْبَرَنَا عُمَرُ بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي السَّعْدِ عَنِ الشَّعْبِيِّ قَالَ سَمِعْتُ؛

حضرت عدی بن حاتم رضی اللہ عنہ نے کہا میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے معرظا کو پوچھا آپ نے فرمایا جب دھار کا طرف سے لگے تو اس کو کھا اور جب آڑے لگے تو مرت کھا اس کو کیونکر وہ تو قوذہ ہے۔

عَدِيُّ بْنُ حَاجِرٍ قَالَ سَأَلْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْمُعْرَاضِ فَقَالَ إِذَا أَصَابَ بِحَدِّهِ فَكُلْ وَإِذَا أَصَابَ بِعَرَضِهِمْ فَفَتِيلٌ فَإِنَّهُ وَقِيْدٌ فَلَا تَأْكُلْ -

### ۱۹۸۵ ما أصاب بحد من صيد المعراض معرظا کی نوک سے جو شکار مارا جاوے

۲۳۱۳ أَخْبَرَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ الدَّرَازِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو مُصْعَبٍ قَالَ حَدَّثَنَا كَهْشَبُ بْنُ عَوْنٍ الطَّعَنِيُّ؛

حضرت عدی بن حاتم رضی اللہ عنہ سے روایت ہے میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے معرظا کے شکار کو پوچھا آپ نے فرمایا جب نوک سے لگے تو کھا اور جب آڑا لگے تو مرت کھا!

عَنْ عَدِيِّ بْنِ حَاجِرٍ قَالَ سَأَلْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ صَيْدِ الْمُعْرَاضِ فَقَالَ إِذَا أَصَابَ بِحَدِّهِ فَكُلْ وَإِذَا أَصَابَ بِعَرَضِهِمْ فَلَا تَأْكُلْ -

۲۳۱۴ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ حَجْرٍ قَالَ أُنْبَأَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ وَغَيْرُهُ عَنْ زَكْرِيَّا عَنِ الشَّعْبِيِّ؛

حضرت عدی بن حاتم رضی اللہ عنہ سے روایت ہے میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے معرظا کے شکار کو پوچھا آپ نے فرمایا جب نوک کا طرف سے لگے تو اس کو کھا اور جب آڑا لگے تو مرت کھا اس کو کیونکر وہ تو قوذہ ہے۔

عَنْ عَدِيِّ بْنِ حَاجِرٍ قَالَ سَأَلْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ صَيْدِ الْمُعْرَاضِ فَقَالَ مَا أَصَابَتْ بِحَدِّهِمْ فَكُلْ وَمَا أَصَابَ بِعَرَضِهِمْ فَلَهُ وَقِيْدٌ -

### ۱۹۸۶ - رَتْبَاعُ الصَّيْدِ شکار کے پیچھے جانا

۲۳۱۵ أَخْبَرَنَا إِسْحَاقُ بْنُ أَبِي إِدْرِيسٍ قَالَ أُنْبَأَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ أَبِي مُوسَى ح وَابْنَانَا مُحَمَّدُ بْنُ

الْمُتْنَى عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَانُ عَنْ أَبِي مُوسَى عَنْ وَهْبِ بْنِ مُتَيْبٍ ،

عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ سَكَنَ الْبَادِيَةَ حَقًّا وَمِنْ أَتْبَعِ الْقَيْدَ عَمَلًا وَمِنْ أَتْبَعِ السُّلْطَانَ أَفْتُونَ وَاللَّفْظَ لِابْنِ الْمُتْنَى -  
حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص جنگل میں رہے گا وہ سخت ہو جائے گا یعنی اس میں زہی اور خوش خلقی نہ ہوگی اس لیے کہ یہ باتیں لوگوں میں رہنے سے پیدا ہوتی ہیں اور جو شخص شکار کی دھن میں ہوگا وہ اور باتوں سے غافل ہو جائے گا (نہ دین کے کاموں کا خیال رہے گا نہ دنیا کے) اور جو شخص بادشاہ کے ساتھ ہے گا اس کے دین پر آفت آدے گی۔

## خرگوش کا بیان

## الْأَرْنَبُ

-۱۹۸۷

۱۹۳۱۶- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَعْمَرٍ الْبُخَرِيُّ حَدَّثَنَا جَبَّانٌ وَهُوَ ابْنُ هِلَالٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عَمِيرٍ عَنْ مُوسَى بْنِ طَلْحَةَ ،

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ جَاءَ أَعْرَابِيٌّ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا رَبِّ قَدْ شَوَّاهَا فَوَضَعَهَا بَيْنَ يَدَيْهِ فَأَمَسَتْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَكَمَرِيَا كُلِّ دَامَرَ الْقَوْمُ أَنْ يَأْكُلُوا دَامَسَكَ إِلَّا عَرَابِيٌّ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا يَسْمَعُكَ أَنْ تَأْكُلَ قَالَ إِنِّي أَصُومُ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ مِنْ كُلِّ شَهْرٍ قَالَ إِنْ كُنْتَ صَائِمًا فَصُمْ الْعَرَبَ -  
حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے ایک گنوار حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے خرگوش چھون کر لایا اور کھا آپ نے ہاتھ رک لیا اور نہیں کھایا اور لوگوں کو کھانے کا حکم دیا اس گنوار بھی نہیں کھایا آپ نے فرمایا تو کیوں نہیں کھانا وہ بولا میں ہر مہینے میں تین روزے رکھتا ہوں، آپ نے فرمایا اگر تو ہر مہینے میں تین روزے رکھتا ہے تو چاندنی راتوں میں رکھا کر (۱۱۳، ۱۱۴، ۱۱۵) کی

۱۹۳۱۷- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَعْمَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَانُ عَنْ حَكِيمِ بْنِ جَبْرِ وَعَنْ عَبْدِ بْنِ عُمَرَ وَحَسَنِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ مُوسَى بْنِ طَلْحَةَ ،

عَنْ أَبِي الْحَوَاتِمِ قَالَ قَالَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ مَنْ حَاصِرٌ يَأْكُلُ الْفَأْحَةَ قَالَ قَالَ الْوَدَّيُّ أَنَا ابْنُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا رَبِّ فَقَالَ الرَّجُلُ الَّذِي جَاءَ بِهَا إِنِّي رَأَيْتُهَا تَدْخُلُ فَكَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَعَرِيٍّ كُلِّ ثَمَرٍ بَنَةٌ قَالَ كَلُوا فَقَالَ الرَّجُلُ إِنِّي مَا تَكَلَّمْتُ وَمَا صُومْتُ قَالَ مَنْ كُلَّ شَهْرٍ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ قَالَ فَإِنَّكَ أَنْتَ عَنِ الْبَيْضِ الْعَرَبِ ثَلَاثَ عَشْرَةَ وَأَرْبَعَ عَشْرَةَ وَخَمْسَ عَشْرَةَ -  
حضرت ابن حوئیجہ سے روایت ہے حضرت عمر نے پوچھا کون شخص ہمارے ساتھ فحاحہ کے روزہ جو ایک مقام ہے درمیان مکہ اور مدینہ کے، الودری نے کہا میں تھا حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس ایک خرگوش آیا، وہ جو لے کر آیا تھا بولا میں نے دیکھا اس کو بیض آتا تھا حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کو نہیں کھایا اور لوگوں سے کہا کھاؤ، ایک شخص بولا میں روزے سے ہوں آپ نے فرمایا تیرہویں چودھویں پندرہویں تاریخ سفید راتوں میں کیوں نہیں رکھتا۔

فہا۔ اس حدیث سے خرگوش کی حالت ثابت ہوئی اور پتہ نہ کھایا اس وجہ سے کہ آپ کو بھانا نہ تھا، جیسے گوہ کا گوشت آپ نے نہیں کھایا اگرچہ اور دیکھنے کی اجازت دہی تو معلوم ہوا کہ حلال ہے۔

۲۳۱۸۔ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مَسْعُودٍ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ هِشَامٍ وَهُوَ ابْنُ زَيْدٍ قَالَ سَمِعْتُ

حضرت انس سے روایت ہے مراظران میں رجو کر سے ایک ایک منزل پر ایک مقام ہے، میں نے ایک ترکوش کو چیرا پھرا سکو پھرا اور بالظلمہ کے پاس لیکر آیا انہوں نے اسکو ذبح کیا اور اس کی راہیں اور سڑکیں میرے ہاتھ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس بھیجی آپ نے قبول کیا۔

۲۳۱۹۔ أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ عَاصِمٍ وَوَدَاعُ بْنُ الشَّعْبِيِّ

حضرت ابن صفوان نے کہا میں نے دو ترکوش پکڑے پھر ان کے ذبح کرنے کے لیے کچھ نہ پایا تو ان کو پھر سے ذبح کیا اس کے بعد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا آپ نے فرمایا ان کو کھا۔

عَنْ ابْنِ صَفْوَانَ قَالَ أَصَبْتُ أَرْبَعِينَ فَلَمْ أَحِدْ مَا أَذْرِكُهُمَا بِهِ فَلَدَيْتُهُمَا سَرْوَةً فَسَأَلْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ ذَلِكَ فَأَمَرَنِي بِأَكْلِهَا۔

## گوہ کا بیان

## الضَّبُّ ۱۹۸۸

۲۳۲۰۔ أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا گوہ کو اور آپ منبر پر تھے آپ نے فرمایا نہ میں اس کو کھاتا ہوں نہ حرام کہتا ہوں۔

عَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ عَلَى الْمِنْبَرِ سَأَلَ عَنِ الضَّبِّ فَقَالَ لَا أَكُلُهُ وَلَا أُحَرِّمُهُ۔

۲۳۲۱۔ أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ عَنْ مَالِكٍ عَنْ نَافِعٍ وَعَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے ایک شخص نے کہا حضور صلی اللہ علیہ وسلم آپ گوہ کے بارے میں کیا فرماتے ہیں آپ نے فرمایا نہ میں اس کو کھاتا ہوں نہ حرام کہتا ہوں۔

عَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَجُلًا قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا تَرَى فِي الضَّبِّ قَالَ لَسْتُ بِأَكْلِهِ وَلَا مُحَرِّمِهِ۔

۲۳۲۲۔ أَخْبَرَنَا كَثِيرُ بْنُ عَبِيدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ حُوَيْبٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ أَخْبَرَنِي الزُّهْرِيُّ عَنْ أَبِي أُمَامَةَ بِنْتِ

حضرت خالد بن ولید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس گوہ آیا جتنا ہوا آپ کے نزدیک لایا گیا، آپ نے اس کی طرف ہاتھ بڑھایا جو لوگ موجود تھے انہوں نے کہا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یہ گوہ کا گوشت ہے، آپ نے ہاتھ کھینچ لیا، خالد بن ولید نے کہا یا رسول اللہ کیا گوہ حرام ہے آپ نے فرمایا نہیں لیکن میری قوم کی بستی میں نہیں جوتا تو مجھ کو اس سے نفرت معلوم ہوتی ہے پھر حضرت خالد نے ہاتھ بڑھایا اور رکھا یا اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم دیکھ رہے تھے۔

بِنْتِ سَهْلٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبَّاسٍ

عَنْ خَالِدِ بْنِ الْوَلِيدِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَتَى بَضِيَّةَ مَثْوِيٍّ فَغَرِبَ إِلَيْهِ فَأَهْوَى إِلَيْهِ وَيَدِهِ لِيَا كُلَّ وَنَدَّ قَالَ لَهُ مَنْ حَضَرَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّهُ لَكُمْ صَيْتٌ فَرَفَعَ يَدَهُ عَنْهُ فَقَالَ لَهُ خَالِدُ بْنُ الْوَلِيدِ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَحْرَامُ الضَّبِّ قَالَ لَوْلَا كُنْ لَمْ يَكُنْ بَارِضٍ قَوْحِي فَأَجِدُنِي أَعَاكُ فَأَهْوَى خَالِدٌ إِلَى الضَّبِّ فَأَكَلَ مِنْهُ وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْظُرُ۔



۲۲۲۳ ۲ خبرنا ابو داؤد قال حدثنا يعقوب بن ابراهيم قال حدثنا ابي عن صالح عن ابن شهاب عن

حضرت خالد بن ولید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ ان کی خالہ سیمونہ بنت حارث کے پاس گئے، وہاں گوہ کا گوشت آپ کے سامنے رکھا گیا آپ کوئی چیز نہ کھاتے جب تک معلوم نہ کر لیتے کہ کیا ہے۔ بعض عورتوں نے کہا آپ کو خبر کر دو جو آپ کھا دیں گے پھر انہوں نے کہہ دیا یہ گوشت گوہ کا ہے، آپ نے چھوڑ دیا اور نہ کھایا اس کو خالد نے کہا میں نے آپ سے پوچھا حضور! کیا یہ حرام ہے آپ نے فرمایا نہیں لیکن یہ گوشت میرے ملک میں نہیں ملت تو مجھے اس سے کراہت معلوم ہوتی ہے خالد نے کہا یہ سن کر میں نے وہ گوشت اپنی طرف کھینچ لیا، اور کھایا اور آپ دیکھ رہے تھے

ابن امامة بن سہل عن ابن عباس آتة أخبره :  
انَّ حَالِدَ بْنَ الْوَلِيدِ أَخْبَرَهُ أَنَّهُ دَخَلَ مَعَ  
رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى مَيْمُونَةَ  
بِنْتِ الْحَارِثِ وَرَجَّحَ لَهَا فَقَدَّمَ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ  
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِحَمِّ صَبٍ وَكَانَ رَسُولُ  
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَأْكُلُ شَيْئًا حَتَّى  
يَعْلَمَ مَا هُوَ فَقَالَ بَعْضُ الشُّعْرَةِ الْأَنْجَارِيِّينَ رَسُولُ  
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا يَأْكُلُ فَأَخْبَرَتْهُ  
أَنَّهُ لِحَمِّ صَبٍ فَتَرَكَهُ قَالَ خَالِدٌ سَأَلْتُ رَسُولَ  
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَحْرَامٌ هُوَ قَالَ لَا  
وَلَكِنَّهُ طَعَامٌ لَيْسَ فِي أَرْضِ قَوْمِي فَأَجِدُنِي أَكَلُهُ  
قَالَ خَالِدٌ فَأَجْتَرَرْتُهُ إِلَيْهِ فَأَكَلْتُهُ وَرَسُولُ اللَّهِ  
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُنْظَرُ وَهَذَا شَأْنُ  
الْأَصْبَةِ عَنِ مَيْمُونَةَ وَكَانَ فِي جَبْرِهَا -

۲۲۲۴ ۲ خبرنا اسماعيل بن مسعود قال حدثنا خالد قال حدثنا شعبة عن ابي بشر عن سعيده بن جبيرة

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ نے کہا میری خالہ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو حصہ بھیجا پیر اور گھی اور گوہ آپ نے پیر اور گھی کھایا اور گوہ نہ کھائی کراہت سے لیکن آپ کے دسترخوان پر اوروں نے کھائی، اگر گوہ حرام ہوتی تو آپ کے دسترخوان پر کیسے کھائی جاتی اور نہ آپ حکم کرتے کھانے کا۔

عن ابن عباس قال اهدت خالتي الى  
رسول الله صلى الله عليه وسلم واطأ وسمنا  
واصبنا فاكل من الاقط والسمن وتلك اذمت  
تقدرا واكل على مائدة رسول الله صلى  
الله عليه وسلم ولو كان حراما ما اكل على  
مائدة رسول الله صلى الله عليه وسلم -

۲۲۲۵ ۲ خبرنا زياد بن ابيوت قال حدثنا مشيم قال انبانا ابو بشر عن سعيده بن جبيرة

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے پوچھا گیا گوہ کھانا کیسا ہے؟ انہوں نے کہا ام حنیفہ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو گھی اور پیر اور گوہ بھیجا آپ نے گھی اور پیر کھایا اور گوہ کو چھوڑ دیا نفرت سے اگر حرام ہوتا تو آپ کے دسترخوان پر کیسے کھایا جاتا، اور آپ اوروں کو کھانے کا حکم کیوں کرتے؟

عن ابن عباس آتة سئل عن اكل الضباب  
فقال اهدت ام حنيفة الى رسول الله صلى الله  
عليه وسلم سننا واطأ واصبنا فاكل من  
السمن والاقط وتلك الضباب تقدرا لهن ولو  
كان حراما ما اكل على مائدة رسول الله صلى  
الله عليه وسلم ولا امر بها جليهن -

۱۰۴۲۲۱- أَخْبَرَنَا سَيْفَانُ بْنُ مَرْزُوقٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَسِ مِنْ سَلَامٍ بْنِ سُلَيْمٍ عَنْ حُصَيْنِ بْنِ زَيْدِ بْنِ دَهَبٍ عَنْ ثَابِتِ بْنِ يَزِيدَ الْأَنْصَارِيِّ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْزِلًا فَأَصَابَ النَّاسَ ضَبَابًا فَأَخَذْتُ حَصْبًا فَتَوَيْتُهُ ثُمَّ أَتَيْتُ بِهِ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَخَذَ عُوْدًا يَعْلُقُ بِهَا أَصَابِعَهُ ثُمَّ قَالَ إِنَّ أُمَّةً مِنْ نَبِيِّ إِسْرَائِيلَ مَسَّخَتْ ذَوَابَّ فِي الْأَرْضِ وَرَأَى لَهَا أَوْرَعًا أَيَّ الذَّوَابِّ فِي مَكَلَّتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ النَّاسَ قَدْ أَكَلُوا مِنْهَا قَالَ ضَمًّا أَمْ يَا كَلْبَهَا وَلَا تَهْمِي

حضرت ثابت بن یزید انصاری رضی اللہ عنہ روایت ہے کہ ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ سفر میں تھے ایک منزل میں اترے وہاں لوگوں نے گوہ پڑھی میں نے ایک گوہ لے کر جوئی اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس لایا آپ نے ایک کڑی سے اس کی انگلیاں گنا شروع کیں اور فرمایا کہ بنی اسرائیل میں سے کچھ لوگوں کی صورت اللہ تعالیٰ نے مسخ کر دی (یعنی انسان سے حیوان بنا دیا) زمین کے جانور ہو گئے مگر میں نہیں جانتا وہ کون سے جانور ہیں۔ میں نے کہا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لوگ تو کھائے اسکو آپ نے نہ حکم دیا اس کے کھانے کا اور نہ منع کیا اس سے۔

۱۰۴۲۲۲- أَخْبَرَنَا عُمَرُ بْنُ يَزِيدَ قَالَ حَدَّثَنَا بَرْدُ بْنُ أَسَدٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ حَدَّثَنِي عَدِيُّ بْنُ ثَابِتٍ قَالَ سَمِعْتُ زَيْدَ بْنَ دَهَبٍ يُحَدِّثُ:

حضرت ثابت بن دویبہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس ایک شخص گوہ لے کر آیا آپ اس کو الٹ پلٹ کر دیکھنے لگے اور فرمایا ایک امت ہے جو مسخ ہو گئی تھی معلوم نہیں اس نے کیا کیا تھا میں نہیں جانتا شاید یہ اسی امت میں سے ہو۔

عَنْ ثَابِتِ بْنِ دَوَيْبَةَ قَالَ جَاءَ رَجُلٌ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِضَيْتٍ فَجَعَلَ يَنْظُرُ إِلَيْهِ وَيَقْلِبُهَا وَقَالَ إِنَّ أُمَّةً مَسَّخَتْ لَا يُدْرَى مَا فَعَلَتْ وَرَأَى لَهَا أَوْرَعًا لَعَلَّ هَذَا مِنْهَا -

۱۰۴۲۲۸- أَخْبَرَنَا عُمَرُ بْنُ يَزِيدَ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ:

حضرت ثابت بن دویبہ سے روایت ہے ایک شخص رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس گوہ لایا آپ نے فرمایا ایک امت ہے جو مسخ ہو گئی اور اللہ خوب جانتا ہے کہ وہ گوہ جو گئی یا اور کوئی جانور۔

عَنْ ثَابِتِ بْنِ دَوَيْبَةَ أَنَّ رَجُلًا آتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِضَيْتٍ فَقَالَ إِنَّ أُمَّةً مَسَّخَتْ وَاللَّهِ لَعَلَّ -

## گفتار (یعنی جو) کا بیان

## ۱۹۸۹- الضَّبُعُ

۱۰۴۲۲۹- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَرْزُوقٍ قَالَ حَدَّثَنَا سَعْيَانُ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو بَرزِئَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُبَيْدِ بْنِ عَمِيرَةَ عَنْ ابْنِ أَبِي عَمْرٍاءَ قَالَ سَأَلْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ عَنِ الضَّبُعِ فَأَمَرَ بِي بِأَكْلِهَا فَقُلْتُ أَيْمَلِكُنِي قَالَ نَعَمْ قُلْتُ أَسْمَعْتَهُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ نَعَمْ -

حضرت ابن ابی عمیرہ سے روایت ہے میں نے جابر بن عبد اللہ سے پوچھا جو کہ انہوں نے اس کے کھانے کا حکم دیا میں نے کہا وہ تمہارا بھائی ہیں نے کہا ہاں میں نے کہا تم نے یہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا ہے انہوں نے کہا ہاں (شافعی اور احمد کا یہی قول ہے اور ابوحنیفہ کے نزدیک حرام ہے)

## درندوں کی حرمت کا بیان

## ۱۹۹۰. بَابُ تَحْرِيمِ اَكْلِ السَّبَاعِ

۴۳۲۰. أَخْبَرَنَا اسْحَقُ بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ قَالَ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي حَكِيمٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَفْيَانَ ؛

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہر دانت والے درندے کا کھانا حرام ہے وجود انت سے شکار کرتا ہے جیسے غیر بھیڑ یا جیتا، لی وغیرہ)۔

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كُلُّ ذِي نَابٍ مِنَ السَّبَاعِ فَكُلُّهُ حَرَامٌ -

۴۳۲۱. أَخْبَرَنَا اسْحَقُ بْنُ مَنْصُورٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى عَنْ سَفْيَانَ عَنِ التَّهْرِمِيِّ عَنْ أَبِي إِدْرِيسٍ ؛

حضرت ابو ثعلبہ خثعمی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے منع کیا ہر دانت والے درندے کو کھانے سے۔

عَنْ أَبِي ثَعْلَبَةَ الْخَثْعَمِيِّ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ أَكْلِ ذِي نَابٍ مِنَ السَّبَاعِ -

حضرت ابو ثعلبہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا درست نہیں کسی کا مال لوٹنا اور نہ دانت والے درندہ کا کھانا اور نہ جنتم (یعنی وہ جانور جو نشانہ نوابیں تریوں یا گویوں کا اور اس کو ماریں یہاں تک کہ مر جائے)

۴۳۲۲. أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عُمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا بَقِيَّةُ عَنْ بَحِيرٍ عَنِ يَحْيَى عَنْ خَالِدٍ عَنْ جُبَيْرِ بْنِ لُفَيْرٍ ؛

عَنْ أَبِي ثَعْلَبَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَحِلُّ التَّهْيِ وَلَا يَحِلُّ مِنَ السَّبَاعِ كُلِّ ذِي نَابٍ وَلَا تَحِلُّ الْمُجْتَمَةُ -

## گھوڑے کا گوشت کھانے کی اجازت

## ۱۹۹۱. اَلْاِذْنُ فِي اَكْلِ لُحُومِ الْخَيْلِ

۴۳۲۳. أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ وَآخِمْدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ لَأَحَدٌ كُنَّا حَمَادًا عَنْ عَمْرِو وَوَجْهُ ابْنِ دِينَارٍ عَنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ ؛

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے خبر کے دن منع کیا گدھوں کے گوشت سے اور اجازت دی گھوڑوں کے گوشت کی۔

عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ نَهَى وَذَكَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ خَيْبَرَ عَنْ لُحُومِ الْخُمْرِ وَالْاِذْنُ فِي الْخَيْلِ -

حضرت جابر سے روایت ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ہم کو گھوڑوں کا گوشت کھلایا اور منع کیا گدھوں کے گوشت سے خبر کے روز (جیسے پہلی روایت میں ہے)

۴۳۲۴. أَخْبَرَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ مُوسَى عَنِ الْحُسَيْنِ وَهُوَ ابْنُ دَاوُدَ عَنْ أَبِي الدُّنَيْسَرِ

عَنْ جَابِرٍ وَعَمْرُو بْنِ دِينَارٍ عَنْ جَابِرٍ وَعَنِ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ عَنْ عَطَاءٍ ؛

جابر سے وہی روایت ہے اوپر والی

عَنْ جَابِرٍ قَالَ أَطْعَمَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ خَيْبَرَ لُحُومَ الْخَيْلِ وَرَهَانًا عَنْ لُحُومِ الْخُمْرِ -

۴۳۳۶۔ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ وَهُوَ ابْنُ عَمْرٍو قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْكُرَيْمِ عَنْ عَطَاءٍ  
عَنْ جَابِرٍ قَالَ كُنَّا نَأْكُلُ لَحْمًا مِنْ الْخَيْلِ عَلَى  
عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ -  
حضرت جابر رضی اللہ عنہ نے کہا ہم گھوڑوں کے گوشت کھاتے  
تھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانے میں۔

## گھوڑے کا گوشت حرام ہے

## ۱۹۹۲۔ تَحْرِيمُ أَكْلِ لَحْمِ الْخَيْلِ

۴۳۳۷۔ أَخْبَرَنَا اسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا بَقِيَّةُ بْنُ الْوَلِيدِ قَالَ حَدَّثَنَا ثُوْرُبُنُ يَزِيدَ عَنْ صَالِحِ بْنِ يَحْيَى  
ابْنِ الْمُقَدَّامِ بْنِ مَعْدِيكَرِبَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ  
عَنْ خَالِدِ بْنِ الْوَلِيدِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى  
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا يَحِلُّ أَكْلُ لَحْمِ  
الْخَيْلِ وَالْبَعَالِ وَالْحَمِيرِ -  
حضرت خالد بن ولید رضی اللہ عنہ نے سنا رسول اللہ صلی اللہ  
علیہ وسلم سے آپ فرماتے تھے حلال نہیں ہے گھوڑے اور بچروں اور  
گدھوں کا گوشت کھانا۔

۴۳۳۸۔ أَخْبَرَنَا كَثِيرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ حَدَّثَنَا بَقِيَّةُ عَنْ ثُوْرُبُنِ يَزِيدَ عَنْ صَالِحِ بْنِ يَحْيَى بْنِ الْمُقَدَّامِ بْنِ مَعْدِيكَرِبَ  
عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ  
عَنْ خَالِدِ بْنِ الْوَلِيدِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى  
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ أَكْلِ لَحْمِ الْخَيْلِ  
وَالْبَعَالِ وَالْحَمِيرِ وَكُلِّ ذِي نَابٍ مِنَ الشَّيَاطِينِ -  
حضرت خالد بن ولید سے مروی ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم  
نے منع فرمایا گھوڑوں بچروں گدھوں اور دانست والے درندوں  
کا گوشت کھانے سے۔

۴۳۳۹۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ سَعْيَانَ عَنْ عَبْدِ الْكُرَيْمِ عَنْ عَطَاءٍ  
عَنْ جَابِرٍ قَالَ كُنَّا نَأْكُلُ لَحْمًا مِنْ الْخَيْلِ كُلِّ  
الْبَعَالِ قَالَ لَا -  
حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے ہم گھوڑوں کا  
گوشت کھاتے تھے حضرت عطاء نے کہا بچروں کا؟ انہوں نے کہا  
نہیں اکثر اسی طرف ہیں کہ گھوڑے کا گوشت کھانا درست ہے۔

## بستی کے گدھوں کا گوشت حرام ہے

## ۱۹۹۳۔ تَحْرِيمُ أَكْلِ لَحْمِ الْاَهْلِيَّةِ

۴۳۴۰۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَنْصُورٍ وَالْعُرْتُ بْنُ سَيْبِينَ قَدَاوَةَ عَلَيْهِ وَآنَا السَّمُحُ وَاللَّفْظُ لَهُ عَنْ سَعْيَانَ عَنْ  
الذَّهْرِيِّ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ مُحَمَّدٍ وَعَبْدِ اللَّهِ بْنِ  
مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِيهِمَا قَالَ قَالَ عَلِيُّ بْنُ  
عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ  
وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ نِكَاحِ الْمُتَعَمَّرِ وَمَنْ لَحْمِ الْخَمْرِ  
الْأَهْلِيَّةِ يَوْمَ حَيْبَرَ -  
حضرت امام محمد باقر رحمہ اللہ سے روایت ہے حضرت علی  
رضی اللہ عنہ نے ابن عباس رضی اللہ عنہ سے کہا رسول اللہ صلی اللہ  
علیہ وسلم نے منع کیا متعمر کے نکاح سے اور بستی کے گدھوں کے گوشت  
سے غیر کہ روز۔

۴۳۴۱۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ دَاوُدَ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهَبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي يُونُسُ وَمَالِكٌ وَأَسَامَةُ عَنْ  
ابْنِ شِهَابٍ عَنِ الْحَسَنِ وَعَبْدِ اللَّهِ ابْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِيهِمَا  
مُحَمَّدِ بْنِ دَاوُدَ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهَبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي يُونُسُ وَمَالِكٌ وَأَسَامَةُ عَنْ  
ابْنِ شِهَابٍ عَنِ الْحَسَنِ وَعَبْدِ اللَّهِ ابْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِيهِمَا

حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے منع کیا خیر کے روز عورتوں کے ساتھ متعد کرنے سے اور بستی کے گدھوں کے گوشت سے۔

عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ مُتَعَةِ النَّسَاءِ يَوْمَ خَيْبَرَ وَعَنْ لُحُومِ الْخُمْرِ الْأَنْثِيَةِ -

۲۱۲۲۔ أَخْبَرَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَنْبَأَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرٍو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ ؛

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے منع کیا بستی کے گدھوں کے گوشت سے خیر کے دن۔

عَنْ أَبِي عَمْرٍو أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنِ الْخُمْرِ الْأَهْلِيَّةِ يَوْمَ خَيْبَرَ -

۲۱۲۳۔ أَخْبَرَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَنْبَأَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ ؛

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے ایسی ہی روایت ہے اس میں خیر کا ذکر نہیں۔

عَنْ أَبِي عَمْرٍو أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَشَلَّةَ وَكَلْبَ رَقْلَ خَيْبَرَ -

حضرت ابراہ سے روایت ہے منع کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے خیر کے دن بستی کے گدھوں کے گوشت سے بکابو یا کلا۔

۲۱۲۴۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الدَّرَاقِ قَالَ حَدَّثَنَا مَعْمَرُ بْنُ عَاصِمٍ عَنِ الشَّجِيِّ ؛

۲۱۲۵۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يَزِيدَ الْمُعَرِّيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ الشَّيْبَانِيِّ ؛

حضرت عبد اللہ بن ابی ادنی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے ہم نے خیر کے روز گدھے بڑے جو گاؤں سے نکلے پھر ان کا گوشت پکے اور کھلا لیتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے سادھی نے آواز دی کہ حضور نے حرام کیا ہے گدھوں کے گوشت کو تو اندھا دو دو بچوں کو ہم نے اندھا دیا دو بچوں کو رولر پھینک دیا گوشت کو۔

عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي أَوْفَى قَالَ أَصْبَحْنَا يَوْمَ خَيْبَرَ كُفْرًا خَارِجًا مِنَ الْقَرْيَةِ فَطَبَخْنَا هَامًا مَدَى مَدَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ حَرَّمَ لُحُومَ الْخُمْرِ فَأَكْفَيْنَا وَأَلْفَهُ وَرَبِيبًا فَأَكْفَانَاهَا -

۲۱۲۶۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يَزِيدَ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ مُحَمَّدٍ ؛

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم صبح سویرے اپنے خیر کے دن اور خیر والے (یہودی) اپنی کھیتی کے بہتیار لے کر باہر نکلے جب ہم کو دیکھا تو کہنے لگے تمہیں اور لشکر اور سب دوڑتے ہوئے قلعے میں چلے گئے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے دونوں ہاتھ اٹھائے اور فرمایا اللہ بڑا ہے اللہ بڑا ہے خواب ہو گیا خیر ہم جب کسی قوم کے قریب آئیں تو رہی ہوتی ہے صبح ان

عَنْ أَنَسِ قَالَ صَبَحَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَيْبَرَ فَخَرَجُوا إِلَيْنَا وَمَعَهُمُ الْمَسَاكِينُ فَلَمَّا رَأَوْنَا قَالُوا مُحَمَّدُ وَالْخَيْبِيُّ وَرَجَعُوا إِلَى الْحِصْنِ يَسْتَعِينُونَ فَرَفَعَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدَيْهِ ثُمَّ قَالَ اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ خُبْرٌ خَيْبَرُ إِنَّا إِذَا أَنْزَلْنَا سَاحَةَ قَوْمٍ فَسَاءَ

صَبَاحَ الْمُنْدَرِيِّ قَا صَبْنَا فِيهَا حُمْرًا فَطَبِخْنَا هَا لَأَكُلُوهُ كَمَا جُودُوا لَكُمْ فِيهِ لِيَعْنِي وَه مَارَے جَانَنے ہیں خراب ہوتے ہیں یہ آپ کا پھر  
 قَتَادَةُ مَدَايِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ  
 إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ وَرَسُولُهُ يَنْهَاهَا كَمَا عَنْ لُحُومِ  
 الْحُمْرِ فَأَتَاهَا رَجُلٌ -

۲۳۲۷- أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَمَّانَ أَنَّ بَنَاتًا بَقِيَّةَ عَنْ بَحِيرٍ بْنِ خَالِدٍ بْنِ مَعْبُدَانَ عَنْ مَجْبُورِ بْنِ نَعْبَانَ :

عَنْ ثَعْلَبَةَ الْحَضْرِيِّ أَنَّهُ حَدَّثَهُمْ أَنَّكُمْ  
 عَزَّوَجَلَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذْ  
 نَجَبَرُوا النَّاسَ جِياعًا فَوَجَدُوا فِيهَا حُمْرًا مِنْ  
 حُمْرِ الْأَرْضِ فَذَبَحَ النَّاسُ مِنْهَا فَحَدَّثَ بِذَلِكَ  
 النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَوْصَبَهُ الْكُحْلِينَ  
 بِنَا عَوِيثَ فَأَذِنَ فِي النَّاسِ الْأَلَانَ لُحُومِ الْحُمْرِ  
 الْأَرْضِيِّ لَا تَحِلُّ لِيَنْ يَسْمُرَهُ إِلَّا رَجُلٌ رَسُولُ اللَّهِ -

۲۳۲۸- أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَمَّانَ عَنْ بَقِيَّةَ قَالَ حَدَّثَنِي  
 عَنْ أَبِي ثَعْلَبَةَ الْحَضْرِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى  
 اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنِ أَكْلِ كَلِّ ذِي نَابٍ  
 مِنَ السَّبَاعِ وَعَنِ لُحُومِ الْحُمْرِ الْأَهْلِيَّةِ -

۱۹۹۲- بَابُ إِبَاحَةِ أَكْلِ لُحُومِ حُمْرِ الْوَحْشِ وَحَشِيِّهَا لِيَعْنِي كَمَا رُكَّهَانِ كِي إِهَازَاتِ

۲۳۲۹- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا الْمُفَضَّلُ هُوَ ابْنُ فَصَّالَةَ عَنِ ابْنِ مَجْدُوحٍ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ  
 عَنْ جَابِرٍ قَالَ أَكَلْنَا يَوْمَ كَيْبَرٍ لُحُومَ الْخَيْلِ  
 وَالْوَحْشِ وَتَمَكَّنَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
 عَنِ الْحَمَارِ -

۲۳۵۰- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا بَكْرُ هُوَ ابْنُ مَضْرُوعٍ ابْنِ الْهَكَادِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زَيْدِ بْنِ أَبِي هَبِصَةَ عَنْ عِيْنِيِّ بْنِ طَلْحَةَ  
 عَنْ عُمَيْرِ بْنِ سَلَمَةَ الضَّمَيْرِيِّ قَالَ بَلَيْتَا  
 نَحْنُ سَيِّبُوعَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
 يَبْغِضُ أَتَقَابَا الرَّوْحَاءَ وَهَمَّ حُرْمَهُ إِذَا حَمَارٌ  
 وَحَشِيٌّ مَعْرُورٌ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ  
 وَسَلَّمَ دَعُوهُ فَيُؤْتِيكَ صَاحِبُهُ أَنْ يَأْتِيَهُ فَبَاءَ

جس نے اس کو شکار کیا ہے، آتا تو گا، بھرا ایک شخص آیا بھر (ایک قبیلہ ہے) میں سے اور بولا یا رسول اللہ یہ گوشت آپ نے مجھے آپ نے حضرت ابو جہل سے کہا اس کا گوشت سب لوگوں کو بانٹ دیں۔

۲۳۵۱۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ وَهَبٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو عَبْدِ الرَّحِيمِ قَالَ حَدَّثَنِي

رَبِّكَ مِنْ بَنِي هَارُونَ الَّذِي عَقَرُوا الْجِسَارَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ شَأْنُكُمْ هَذَا الْجِسَارُ فَأَمَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَبَا بَكْرٍ يُقِيمُهُ بَيْنَ النَّاسِ -

۲۳۵۱۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ وَهَبٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو عَبْدِ الرَّحِيمِ قَالَ حَدَّثَنِي

رَبِّكَ مِنْ بَنِي هَارُونَ الَّذِي عَقَرُوا الْجِسَارَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ شَأْنُكُمْ هَذَا الْجِسَارُ فَأَمَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَبَا بَكْرٍ يُقِيمُهُ بَيْنَ النَّاسِ -

عَنْ أَبِي قَتَادَةَ قَالَ أَصَابَ جِسَارًا وَكُتِبَ لِي فَأَتَى بِهِ أَصَابَةَ وَهُوَ مَعْرُومٌ وَهُوَ حَلَالٌ فَكَلْنَا مِنْهُ فَقَالَ بَعْضُكُمْ لِبَعْضٍ لَوْ سَأَلْنَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْهُ فَسَأَلْنَا فَفَقَالَ قَدْ أَحْسَنْتُمْ فَقَالَ لَنَا هَلْ مَعَكُمْ مِنْهُ شَيْءٌ قُلْنَا نَعَمْ قَالَ فَاهْدُوا لَنَا فَاتَيْنَاهُ مِنْهُ فَأَكَلْنَا مِنْهُ وَهُوَ مُحْرَمٌ -

حضرت ابو قتادہ نے ایک گورخر کا شکار کیا سب لوگ اہرام باندھے تھے لیکن ابو قتادہ نے اہرام نہیں باندھا تھا، وہ اس کو اپنے ساتھیوں کے پاس لائے انہوں نے کھایا، پھر ایک نے دوسرے سے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے بیان کرنا چاہیے آپ سے پوچھا آپ نے فرمایا تم نے اچھا کیا (کیونکہ اہرام والو کو بے اہرام دلے کا شکار کھانا درست ہے) اور کچھ باقی ہے تمہارے پاس اس کا گوشت؟ ہم نے کہا ہاں! آپ نے فرمایا وہ ہم کو بدریہ دو بھروہ لیکر آئے آپ نے اس میں کھایا اور آپ اہرام باندھے تھے

## مرغ کا گوشت کھانے کی اجازت

## ۱۹۹۵۔ بَابُ إِبْلَاحِهِ أَكْلُ لُحُومِ الدَّجَاجِ

۲۳۵۲۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ حَدَّثَنَا سَمِيْعَانُ قَالَ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ أَبِي قَتَادَةَ :

حضرت زہدہم سے روایت ہے حضرت ابو موسیٰ کے پاس ایک مرغی رکھی ہوئی، آئی ایک شخص اس کو دیکھ کر کنارے ہو گیا ابو موسیٰ نے کہا کیوں وہ بولا میں نے اس کو بخاست کھانے دیکھا تو مجھے کہتے معلوم ہوئی میں نے قسم کھالی کہ اب اس کو نہ کھاؤں گا ابو موسیٰ نے کہا نزدیک آ اور کھا! میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا اس کو کھاتے ہوئے اور حکم کیا اس کو اپنی قسم کا کفارہ دیلوے۔

عَنْ زُهْدَمٍ أَنَّ أَبَا مُوسَىٰ أَتَى بِدَجَاجَةٍ فَتَنَّقَىٰ رَجُلٌ مِنَ الْقَوْمِ فَقَالَ مَا شَأْنُكَ قَالَ إِنِّي رَأَيْتُهَا تَأْكُلُ سَيْبًا قَدْرُكَةٍ فَخَلَفْتُ أَنْ لَدَّا كَلَّمْتُ فَقَالَ أَبُو مُوسَىٰ إِذْكَ فَكُلْ فَإِنِّي رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْكُلُهَا وَأَمَرَهُ أَنْ يَكْفِرَ عَنْ يَمِينِهِ -

۲۳۵۲۔ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ عَنْ أَيُّوبَ عَنِ الْقَاسِمِ التَّمِيمِيِّ :

حضرت زہدہم جوئی سے روایت ہے ہم ابو موسیٰ کے پاس آئے لفظ میں ان کا کھانا آیا اس میں مرغی کا گوشت تھا تو ایک شخص غمی تیم اللہ کار جو ایک قبیلہ ہے، سرخ رنگ جیسے غلام (یعنی اور مک کار بننے والا جیسے ترک ایران وغیرہ جو سرخ رنگ ہوتے ہیں) نزدیک نہ آیا، حضرت ابو موسیٰ نے کہا نزدیک آ اس لیے کہ میں

عَنْ زُهْدَمٍ الْجَزْبِيِّ قَالَ كُنَّا عِنْدَ أَبِي مُوسَىٰ فَقَدِمَ طَعَامُهُ وَقَدِمَ فِي طَعَامِهِ لُحْمُ دَجَاجٍ وَفِي الْقَوْمِ رَجُلٌ مِنْ بَنِي تَيْمٍ اللَّهُ أَحْمَرُ كَانَتْهُ مَوْلَىٰ فَاكْمَرِيْدٌ فَقَالَ لَهُ أَبُو مُوسَىٰ إِذْكَ فَإِنِّي قَدْ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ

مَنْ لِي اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا كُلُّ مَنَةٍ -  
 نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ کھانے دیکھا ہے درمیان گوشت  
 بھی کھاتی ہے مگر دوسری پاک چیزیں بھی کھاتی ہے تو اس کا گوشت درست ہے البتہ جو مرغی نرمی نجاست ہی کھائے اس کے کھانے میں  
 اختلاف ہے۔

۲۲۵۲- أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مَسْعُودٍ عَنْ بَشْرِ هُوَ ابْنُ الْفَضْلِ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْحَكَمِ عَنْ  
 مَجْنُونِ بْنِ مَرْثَدَانَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جَبْرِ  
 عَنْ أَبِي عَمَّاسٍ أَنَّ نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ  
 وَسَلَّمَ نَهَى يَوْمَ خَيْبَرَ عَنْ كُلِّ ذِي مَخْلَبٍ مِنَ  
 الطَّيْرِ وَعَنْ كُلِّ ذِي نَابٍ مِنَ السَّبْعِ -  
 حضرت ابن عباسؓ سے مروی ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے  
 منع کیا خبر کے روز ہرنچے والے پرندے سے یعنی جو پنجہ سے شکار  
 کرے اور مردانت والے درندے سے (اور مرغی تو شکار نہیں  
 کرتی پنجے سے تو درست ٹھہری)۔

## پرٹیوں کے گوشت کھانے کی اجازت

## ۱۹۹۶- بَابُ أَكْلِ الْعَصَافِيرِ

۲۲۵۵- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يَزِيدَ الْمُقْرِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا كَثِيفَانُ عَنْ عَمْرِو بْنِ صُهَيْبٍ عَنْ مَوْلَى أَبِي بَكْرٍ  
 عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ  
 صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا مِنْ إِنْسَانٍ  
 قَتَلَ عُصْفُورًا أَوْ سَاقُوقًا بَعْدَ حَقِّهَا إِلَّا سَأَلَهُ  
 اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ عَنْهَا قِيلَ يَا رَسُولَ اللَّهِ وَمَا حَقُّهَا  
 قَالَ يَذْبَحُهَا قَبْلَ أَنْ يَكْفُرَ بِهَا وَلَا يَقْطَعُ رَأْسَهَا بِرِيحٍ يَمِينًا -  
 حضرت عبد اللہ بن عمروؓ سے روایت ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم  
 نے فرمایا جو کوئی ایک چڑیا یا اس سے بڑا جانور ناحق مارے قیامت  
 کے روز اللہ اس سے پرسش کرے گا کہ تو نے ناحق جان کیوں لی  
 لوگوں نے کہا یا رسول اللہ اس ناحق کیا ہے آپ نے فرمایا ناحق یہ ہے  
 کہ اللہ کے نام پر اس کو ذبح کرے اور کھادے اور اس کا سر

## دریائی مردہ جانوروں کا بیان

## ۱۹۹۷- بَابُ مَيْتَةِ الْبَحْرِ

۲۲۵۶- أَخْبَرَنَا إِسْحَقُ بْنُ مَرْثَدَانَ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ قَالَ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ صَفْوَانَ بْنِ سُكَيْبٍ عَنْ  
 سَعِيدِ بْنِ سَلَمَةَ عَنْ الْمُعَاوِيَةَ بْنِ أَبِي بَكْرٍ  
 عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ  
 عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي مَاءِ الْبَحْرِ هُوَ الطَّيْرُ وَمَا وَدَّ  
 الْحَلَالُ مَيْتَتَهُ -  
 حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے حضور صلی اللہ  
 علیہ وسلم نے فرمایا سمندر کا پانی پاک ہے اور اس کا مردہ حلال  
 ہے۔

۲۲۵۷- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ آدَمَ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدَةُ عَنْ هِشَامِ بْنِ وَهَبٍ ابْنِ كَيْسَانَ  
 عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ بَعَثَنَا النَّبِيُّ  
 صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَنَحْنُ قُلُوبُ نَحْمِلُ  
 زَادًا عَلَى رِقَابِنَا فَمِنَى زَادَنَا حَتَّى كَانَ يَكُونُ  
 حضرت جابر بن عبد اللہؓ سے روایت ہے ہم تین سوا آدمیوں  
 کو حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے (جہاد کیلئے) بھیجا اور ہمارا وزنہ ہماری  
 گردنوں پر تھا یعنی بالکل کم تھا، پھر وہ بھی ختم ہو گیا یہاں تک

فل - یعنی جو بالور دریا سے مردہ پڑا جائے اس لیے کھا کر بغیر ذبح کے درست ہے۔



کہ ہم میں سے ہر ایک شخص کو ہر روز ایک کھجور ملنی، لوگوں نے کہا ہے  
عبداللہ (جابر کی کنیت ہے) ایک کھجور میں آدمی کا کیا ہوتا ہوگا  
جابر نے کہا جب وہ بھی نہ ملی تو ہم کو معلوم ہوا کہ ایک کھجور سے  
اتنی طاقت رہتی تھی (پھر ہم سمندر کے پاس آئے تو وہاں ایک  
مچھلی پائی جس کو دریائے سینک دیا تھا (کنارے پر) اس میں سے ہم اٹھارہ روز تک کھاتے رہے)

لِلرَّحْلِ مِمَّا كُلُّ يَوْمٍ تَدْرُكُهُ نَعِيْلٌ لَهُ يَأْتِي أَبَا عَبْدِ اللَّهِ فَإِنْ  
تَقَعَتِ التَّمْرَةُ مِنَ الرَّحْلِ قَالَ لَقَدْ وَجَدْتُهَا فَقَدْ هَا  
حَيْثُ تَقَعْدُ نَاهَا فَأَتَيْنَا الْبَحْرَ فَإِذَا بِحُوتٍ قَدْ فُ  
الْبَحْرَ فَكَلَّمْنَا مِنْهُ سَائِبَةً عَشْرَ يَوْمًا -

۲۳۵۸- أخبرنا محمد بن منصور عن سفيان

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے ہم تین سو سواری  
کو حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے بھیجا ابو عبیدہ رضی اللہ عنہ کو سردار  
بناکر قریش کا قافلہ لوٹنے کو تو ہم سمندر کے کنارے پڑے یہ  
قافلے کے انتظار میں بھوک ایسی ہوئی کہ آخریتے چاہنے لگے،  
اتنے میں دریائے ایک جانور کنارے پر بیٹھا جس کو غیر کہتے ہیں  
اس کو ہم آدھے بیٹے تک کھایا کیے (اداس کی چربی بجائے تیل  
کے لگایا کیے حتیٰ کہ ہمارے بدن بھر موٹے نازے ہو گئے (جو  
بھوک سے ناتوان ہو گئے تھے) ابو عبیدہ نے اس کی ایک  
پسلی لی اور سب سے لیا اونٹ لیا اور سب سے پیدے شخص کو  
اس پر سواری کیا وہ اس کے نلے نکل گیا پھر لوگوں کو بھوک ہوئی  
تو ایک شخص نے تین اونٹ کا ڈالے پھر بھوک ہوئی تو تین اور  
کاٹے پھر بھوک ہوئی تو تین اور کاٹے، پھر حضرت ابو عبیدہ رضی  
اللہ عنہ نے منع کیا (اس خیال سے کہ سواریاں نہ رہیں گی) حضرت  
سفيان نے کہا جو اس حدیث کے راوی ہیں ابو الزبیر نے جابر سے سنا  
ہم نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا آپ نے فرمایا ہمارے  
پاس اس کا کچھ گوشت باقی ہے جابر نے کہا ہم نے اس کی آنکھوں  
سے چربی کا ایک ڈھیر نکالا اور اس کے کویوں میں یعنی آنکھ کے معلقوں

عَنْ عَمْرِو قَالَ سَمِعْتُ جَابِرَ يَقُولُ بَعَثَنَا  
رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَلْمِذَةً وَارِثًا  
أَمِيرُنَا أَبُو عُبَيْدَةَ بْنُ الْجَرَّاحِ تَرَصَّدَ عَيْدُ قُرَيْشٍ  
فَأَقْبَنَابَا لَسَاحِلَ فَاصَابَنَا جُوعٌ شَدِيدًا حَتَّى أَكَلْنَا  
الْخُبْطَ قَالَ فَأَلْكِي الْبَحْرَ وَابْتَهْتُ لَهَا لَعْنَةُ  
فَأَكَلْنَا مِنْهُ نَصْفَ شَهْرٍ وَادَّهَنَّا مِنْ دَرَكِمٍ ثَابِتٍ  
أَجْسَامَنَا وَاخْتَذَ أَبُو عُبَيْدَةَ ضَلْعًا مِنْ ضَلْعِهِ نَنَظَرُ إِلَى أَطْوَلِ  
جَمَلٍ وَأَطْوَلِ رَجُلٍ فِي الْجَيْشِ ثُمَّ رَخَّخَهُ ثُمَّ  
جَاعُوا فَتَحَرَّرَ رَجُلٌ ثَلَاثَ جَرَاثِمٍ ثُمَّ جَاعُوا فَتَحَرَّرَ  
رَجُلٌ ثَلَاثَ جَرَاثِمٍ ثُمَّ جَاعُوا فَتَحَرَّرَ رَجُلٌ ثَلَاثَ  
جَرَاثِمٍ ثُمَّ تَمَّتْهَا أَبُو عُبَيْدَةَ قَالَ سَفِيَانُ قَالَ أَبُو الزُّبَيْرِ  
عَنْ جَابِرٍ مَسَأَلْنَا النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
فَمَا لَمْ يَكُنْ مَعَكُمْ مِنْهُ شَيْءٌ قَالَ فَآخَرَجْنَا مِنْ  
عَيْنَيْهِ كَذَّ أَوْ كَذَا أَسَلَةً مِنْ وَدَلٍ وَنَزَلَ فِي حِجَابِ  
عَيْنِهِمْ أَرْبَعَةٌ نَفَرًا كَانَ مَعَ أَبِي عُبَيْدَةَ جَرَاثِمٌ فِيهِ  
تَمْرٌ فَكَانَ يُعْطِينَا الْقُبْضَةَ ثُمَّ صَارَ إِلَى التَّمْرِ فَلَمَّا  
فَقَعْدُنَا هَا وَجَدْنَا فَقَدْ هَا -

میں چار آدمی اتر گئے۔ ابو عبیدہ کے پاس ایک تیل کا کھجور کا وہ ہم کو ایک ایک ٹھسی دیتے پھر (ایک ایک کھجور دینے لگے جب وہ بھی نہ ملی تو ہم  
کو معلوم ہوا اس کا نہ ملنا یعنی نہ ملنے سے جو تکلیف ہوئی اس لیے کہ ایک ہی کھجور روز قیمت تھی کچھ تو نکسین ہوتی تھی۔

۲۳۵۹- أخبرنا زيار بن أيوب قال حدثنا هشيم قال حدثنا أبو الزبير

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ  
علیہ وسلم نے ہم کو حضرت ابو عبیدہ کے ساتھ ایک کھجور سے بھیجا  
ہمارا گوشہ ختم ہو گیا تو ہم کو ایک مچھلی ملی جس کو دریائے کنارے پر

عَنْ جَابِرٍ قَالَ بَعَثَنَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ  
وَسَلَّمَ مَعَ أَبِي عُبَيْدَةَ فِي سَرِيَّةٍ فَتَقَدَّرَ أَوْ دَنَا فَمَرَرْنَا بِحُوتٍ  
قَدْ قَدَّتْ بِهَا الْبَحْرَ فَأَرَدْنَا أَنْ نَأْكُلَ مِنْهُ فَهَبْنَا نَابِلًا

ڈال دیا تھا ہم نے قصد کیا اس میں سے کھانے کا ابو عبیدہ نے منع کیا پھر کہا ہم اللہ کے رسول کے پیچھے جوئے ہیں اور اس کے رستے میں نکلے ہیں کھاؤ تو ہم کتنے دنوں تک اس میں سے کھاتے رہے جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئے تو آپ سے بیان کیا، آپ نے فرمایا، اگر اس میں سے کچھ بچا ہو تو ہمارے پاس بھیجو!

۱۳۶۰۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُمَرَ بْنِ عَلِيٍّ بْنِ مُقَدَّمٍ الْقَدْحِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا صَعْدُ بْنُ مِشَايِمٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي عَنِ

أَبِي الزُّبَيْرِ :

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہم کو ابو عبیدہ کے ساتھ بھیجا، اور ہم تین سو دس ریختی آدمی تھے اور ایک قبیلہ کھجور کا ساتھ کر دیا کیونکہ آپ کو خیال تھا کہ مدینہ لوٹیں گے حضرت ابو عبیدہ نے اس میں سے ایک ایک ٹھنسی ہم کو دی جب وہ تمام ہونے لگیں تو ایک ایک کھجور بائیں ہم اس کو اس طرح چوستے جیسے لڑاکو چوستا ہے اور اوپر سے پانی پی لیتے جب وہ بھی زمینی تو ہم کو اس کی قدر معلوم ہوئی آخر یہاں تک نوبت پہنچی کہ اپنی کمانوں سے پتے جھاڑنے (درخت کے) پھران کو بھاگ کر اوپر سے پانی پی لیتے، اسی وجہ سے اس لشکر کا نام ہمیشہ ضبط ربیعہ بیٹوں کا لشکر) ہو گیا، جب ہم سمندر کے کنارے پہنچے تو وہاں ایک جانور پایا جو ایک ٹیلے کی طرح پڑا تھا جس کو غنہ کہتے ہیں حضرت ابو عبیدہ نے کہا یہ مردار ہے اس کو مت کھاؤ! پھر کہنے لگے یہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا لشکر ہے اور اللہ کی راہ میں نکلا ہے اور ہم بھوک کے مارے بے قرار ہیں (ایسے وقت میں تو مردار بھی حلال ہے) اللہ کا نام لے کر کھاؤ پھر ہم نے اس میں سے کھایا اور کچھ گوشت اس کا پکا کر سکھایا راہ میں کھانے کے لیے، اور اس کی انگوٹھوں کے طے میں بیڑہ آدمی سما گئے، جب ہم حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس لوٹ کر آئے تو آپ نے پوچھا تم نے دیکھیں لوگائی؟ ہم نے کہا قریش کے تافلوں کو دھونڈتے تھے، اور ہم نے ذکر کیا آپ سے اس جانور کا آپ نے فرمایا وہ رزق تھا اللہ کا جو اس نے تم کو دیا، کیا تمہارے پاس کچھ باقی ہے ہم نے کہا

ہاں!

عَبِيدَةَ ثُمَّ قَالَ تَحْنُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَفِي سَبِيلِ اللَّهِ كَلُوا فَأَكَلْنَا مِنْهُ أَيَّامًا قَلِيلًا قَدْ مَنَّا عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَخْبَرَنَا هُذَيْلٌ قَالَ إِنْ كَانَ بَقِيَ مَعَكُمْ شَيْءٌ فَأَبْتُوا بِهِ إِلَيْنَا۔

عَنْ جَابِرٍ قَالَ بَعَثَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَعَ أَبِي عُبَيْدَةَ وَحَنُّ ثَلَاثًا مِائَةً وَبِضْعَةَ عَشْرَ ذَوْدًا جَابِرُ ابْنُ أَبِي هُرَيْرَةَ فَأَقْرَبْنَا قِصَصَةَ فَلَمَّا أَنْ جُزْنَا هَا أَنْعَمْنَا تَمْرَةً تَمْرَةً حَتَّى إِنْ كُنَّا لَنَمْضُهَا كَمَا يَمْضُ الصَّبِيُّ وَنَشْرِبُ عَلَيْهَا الْمَاءَ فَلَمَّا قَدْنَا مَا وَجَدْنَا قَدًّا مَا حَتَّى إِنْ كُنَّا لَنَحْبِطُ الْخَبْطَ بِقِسِينَا وَنَسْقَهُ نَعْرُ شَرِبَ عَلَيْهِ مِنَ الْمَاءِ حَتَّى سُمِّينَا جَيْشَ الْخَبْطِ نَعْرُ اجْدْنَا السَّاحِلَ فَإِذَا آتَيْتُهُ مِثْلُ الْكَثِيبِ يُقَالُ لَهُ الْعَبْرُ فَقَالَ أَبُو عُبَيْدَةَ مَيْتَةٌ لَدَنَا كَلُوهُ ثُمَّ قَالَ جَيْشُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَفِي سَبِيلِ اللَّهِ عَزَّوَجَلَّ وَنَحْنُ مُضْطَرُونَ كَلُوا بِإِسْمِ اللَّهِ فَأَكَلْنَا مِنْهُ وَجَعَلْنَا مِنْهُ وَشَيْقَةَ وَكَقَدْ جَلَسَ فِي مَوْضِعٍ عَلَيْهِ ثَلَاثَةٌ عَشْرَ رَجُلًا قَالَ فَأَخَذَ أَبُو عُبَيْدَةَ صَلْعًا مِنْ أَوْلَادِهِ فَجَحَلَ بِهِ أَجْسَمَ بَعِيرٍ مِنْ أَبَا عَدْرِ الْقَوْمِ فَأَجَارَ تَحْتَهُ فَلَمَّا قَدِمْنَا عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا حَبَسَكُمْ فَلَمَّا كُنَّا نَتَّبِعُ عَيْرَاتِ قُرَيْشٍ وَذَكَرْنَا لَهُ مِنْ أَمْرِ اللَّهِ آتَيْتُهُ فَقَالَ ذَلِكَ رِزْقُ رِزْقِكُمْ وَاللَّهُ عَزَّوَجَلَّ أَمَعَكُمْ مِنْهُ شَيْءٌ قَالَ فَلَمَّا نَعَرْنَا۔

## ۱۹۹۸- الضفدع

## مینڈک کا بیان

۱۰۴۱۱- أَخْبَرَنَا قَتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو أَبِي قَدِيحٍ عَنْ ابْنِ أَبِي ذَرِّبٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ خَالِدٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ  
عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عُمَانَ أَنَّ جَلِيئًا ذَكَرَ  
ضَفْدَعًا فِي دَوَاءٍ عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ  
وَسَلَّمَ فَذَكَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
عَنْ قَتَيْبَةَ -

حضرت عبدالرحمن بن عثمان رضی اللہ عنہ سے روایت ہے  
ایک حکیم نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے مینڈک کو دوا میں ڈالنے  
کے متعلق پوچھا حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کو مارنے سے  
سنع فرمایا۔

## ۱۹۹۹- الجراد

## ٹڈی کا بیان

۱۰۴۱۲- أَخْبَرَنَا حَمِيدُ بْنُ سَعْدَةَ عَنْ سَفِيَانَ وَهُوَ ابْنُ حَبِيبٍ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ أَبِي يَعْقُوبَ سَمِعَ  
عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي أَوْفَى قَالَ عَزَّوَنَّا مَعَ  
رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَمِعَ عَزَّوَاتٍ  
فَكُنَّا نَأْكُلُ الْجَرَادَ -

حضرت عبداللہ بن ابی اوفی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے  
ہم نے جہاد کیا حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے سات بار ہم ٹڈیاں  
کھاتے تھے۔

۱۰۴۱۳- أَخْبَرَنَا قَتَيْبَةُ عَنْ سَفِيَانَ وَهُوَ ابْنُ حَبِيبَةَ  
عَنْ أَبِي يَعْقُوبَ قَالَ سَأَلْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ  
أَبِي أَوْفَى عَنْ قَتْلِ الْجَرَادِ فَقَالَ عَزَّوَاتٌ مَعَ رَسُولِ  
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَمِعْتُ عَزَّوَاتٍ نَأْكُلُ  
الْجَرَادَ -

حضرت ابو یعقوب سے روایت ہے ہم نے عبد اللہ  
بن ابی اوفی سے پوچھا ٹڈی کو انہوں نے کہا ہم نے رسول اللہ  
صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ جہاد کیے ہم ٹڈیاں کھاتے تھے۔

## ۲۰۰۰- قَتْلُ الْمَلِّ

## بیونٹی مارنے کا بیان

۱۰۴۱۴- أَخْبَرَنَا وَهْبُ بْنُ بَيَانَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو وَهَبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي يَكُوفُ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَعِيدِ  
وَأَبِي سَلَمَةَ -

حضرت ابومریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے حضور صلی اللہ  
علیہ وسلم نے فرمایا ایک بیونٹی نے ایک پیغمبر کو کاٹا انہوں نے کم  
دیا سارا بی بیونٹیوں کا جلا دیا گیا تو اللہ نے ان کی طرف دیکھا  
تھے ایک بیونٹی نے کاٹا اور تو نے ایک امت کو مار ڈالا جو پاکی میں  
کرتی تھی اپنے رب کی۔

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ  
وَسَلَّمَ أَنَّ نَمْلَةً قَرَصَتْ نَبِيًّا مِنَ الْأَنْبِيَاءِ  
فَأَمَرَ بِقَرْيَةِ الْمَلِّ فَأُحْرِقَتْ فَأَوْحَى اللَّهُ عَزَّوَجَلَّ  
إِلَيْهِ أَنْ قَدْ قَرَصَتْكَ نَمْلَةٌ أَهَلَّتْ أُمَّةً مِنَ  
الْأُمَّةِ سَمِعَتْ -

۱۰۴۱۵- أَخْبَرَنَا اسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَنْبَأَنَا النَّضْرُ وَهُوَ ابْنُ سَمِيئِيلَ قَالَ أَنْبَأَنَا اشْعَثُ  
عَنْ الْحُسَيْنِ نَزَلَ نَبِيٌّ مِنَ الْأَنْبِيَاءِ تَحْتَ

حضرت صن رضی اللہ عنہ سے روایت ہے ایک پیغمبر رحمت

کے تلے اترے ان کو ایک جیونٹی نے کاٹا۔ انہوں نے حکم دیا سارا بل جیونٹیوں کا جلادیا گیا تب اللہ نے ان کو وحی بھیجی کہ تو نے اسی جیونٹی کو کیوں نہیں جلایا جس نے کاٹا تھا۔

شَجَرَةٍ فَلَدَّ عَثَّةٌ نَسَلَتْهَا فَأَمْرٌ بَيْنَهُنَّ فَحُزِقَ عَلَى وَاقِدِهَا  
فَأَدْحَى اللَّهُ إِلَيْهِ فَرَمَلَا نَسَكَةً وَاحِدَةً وَقَالَ الْأَشْعَثُ  
عَنْ أَبِي سَيْرِينَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ  
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ وَرَأَدَ فَرَأَيْتُمْ لَيْسْتُمْ حُنَّ -

۳۳۶۶۔ أَخْبَرَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا مَعَاذُ بْنُ وَهَبٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ  
عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ نَحْوَهُ وَكَفَرِيؤُفَعَهُ -  
حضرت ابو ہریرہؓ سے موقوفاً ایسی ہی روایت ہے۔

## کتاب سربانیوں کی

## ۲۰۰۱۔ کتاب الضحایا

۳۳۶۷۔ أَخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ سَلَمَةَ الْبَلْخِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا النَّضْرُ وَمُحَمَّدُ بْنُ شَيْبَةَ قَالَ أَنبَأَنَا شُعْبَةُ عَنْ مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ  
عَنْ أَبِي مُسْلِمٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسْتَيْبِ  
حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص بجز عید کا چاند دیکھے پھر وہ قربانی کرنا چاہے تو اپنے بال اور ناخن نہ لےوے یہاں تک کہ قربانی کرے۔

حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص قربانی کرنا چاہے وہ اپنے ناخن نہ کترے اور بال نہ منڈائے بجز کی دوسویں تاریخ تک دھیر دسویں کو قربانی کے بعد حجامت بنائے۔

عَنْ مَنْ رَأَى هِلَالَ ذِي الْحِجَّةِ فَأَرَادَ أَنْ يُصَيِّحَ  
فَلَا يَأْخُذُ مِنْ شَعْرِهِ وَلَا مِنْ أظْفَارِهِ حَتَّى يُصَيِّحَ -

۳۳۶۸۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ عَنْ شُعَيْبِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ يَزِيدَ  
عَنْ ابْنِ أَبِي هِلَالٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُسْلِمٍ أَنَّهُ قَالَ أَخْبَرَنِي ابْنُ الْمُسْتَيْبِ  
حضرت ام سلمہ سے روایت ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص قربانی کرنا چاہے وہ اپنے ناخن نہ کترے اور بال نہ منڈائے بجز کی دوسویں تاریخ تک دھیر دسویں کو قربانی کے بعد حجامت بنائے۔

أَنَّ أُمَّ سَكَمَةَ زَوْجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ  
وَسَلَّمَ أَخْبَرَتْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ  
وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ أَرَادَ أَنْ يُصَيِّحَ فَلَا يَقْلَعُ مِنْ  
أظْفَارِهِ وَلَا يَحْلِقُ شَيْئًا مِنْ شَعْرِهِ فِي عَشْرِ الْأُولَى  
مِنْ ذِي الْحِجَّةِ -

حضرت سعید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے جو شخص قربانی کرنا چاہے پھر زبھر کے دن آجاوےں تو بال اور ناخن نہ لےوے عثمان نے کہا میں نے مکرہ سے بیان کیا تو انہوں نے کہا اور عورتوں سے جدا رہو اور خوشبو بھی نہ لگائے۔

۳۳۶۹۔ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ أَنبَأَنَا شُرَيْكُ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْأَحْوَلِيِّ  
عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسْتَيْبِ قَالَ مَنْ أَرَادَ أَنْ  
يُصَيِّحَ فَلْيَحْلِقْ أَيَّامَهُ لَيْسَ فَلَئِنْ أَخَذَ مِنْ  
شَعْرِهِ وَلَا أظْفَارِهِ فَذَكَرْتُهُ لِبُكْرِمَةَ فَقَالَ أَلَا  
يَعْتَزِلُ السَّاءَ وَالطَّيِّبَ -

۳۳۷۰۔ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ  
عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسْتَيْبِ  
حضرت سعید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے جو شخص قربانی کرنا چاہے پھر زبھر کے دن آجاوےں تو بال اور ناخن نہ لےوے عثمان نے کہا میں نے مکرہ سے بیان کیا تو انہوں نے کہا اور عورتوں سے جدا رہو اور خوشبو بھی نہ لگائے۔

عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسْتَيْبِ قَالَ مَنْ أَرَادَ أَنْ  
يُصَيِّحَ فَلْيَحْلِقْ أَيَّامَهُ لَيْسَ فَلَئِنْ أَخَذَ مِنْ  
شَعْرِهِ وَلَا أظْفَارِهِ فَذَكَرْتُهُ لِبُكْرِمَةَ فَقَالَ أَلَا  
يَعْتَزِلُ السَّاءَ وَالطَّيِّبَ -

۳۳۷۰۔ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ  
عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسْتَيْبِ

حضرت ام سلمہؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب ذیحجہ کا پہلا دن شروع ہو جائے پھر تم میں سے کسی کا قصد ہو قربانی کرنے کا تو اپنے بالوں اور ناخنوں کو نہ چھوئے (یعنی نہ کترئے) یہ ممانعت جمہور علماء کے نزدیک تشریحی ہے (ذہر البانی)

عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا دَخَلْتَ الْعَشْرَ فَإِذَا أَحَدُكُمْ أَنْ يُصْحِي فَلَا يَمْسُ مِنْ شَعْرِهِ وَلَا مِنْ بَشَرِهِ شَيْئًا -

### جس شخص کو قربانی کا مقدر نہ ہو

### ۲۰۰۲۔ بَابُ مَنْ لَمْ يَجِدِ الْأُضْحِيَّةَ

۲۰۰۱۔ أَخْبَرَنَا يُونُسُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى قَالَ حَدَّثَنَا بَنُو وَهَبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي سَعِيدُ بْنُ أَبِي الْيُؤُبِّ وَذَكَرَ آخَرِينَ عَنْ يَتِيمَانَ بْنِ عَمَّارٍ الْقَتَبِيِّ عَنْ عِيْسَى بْنِ هِلَالٍ الْقَصْرِيِّ :

حضرت عبداللہ بن عمرو بن ماضی سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ایک شخص سے بچے تک ہوا ذیحجہ کی دسویں تاریخ عید کرنے کا، اللہ تعالیٰ نے اس دن کو عید کیا اس امت کے لیے وہ لولا اگر میرے پاس کچھ نہ ہو (یعنی قربانی کے موافق نصاب نہ ہو، مگر ایک ہی بکری یا اونٹنی کیا میں اس کو قربانی کر دوں؟ اب نے فرمایا نہیں، رکھو لیکن ایک ہی جانور ہے اس کو بھی کاٹ ڈالنے کو تو تکلیف ہوگی) لیکن تو اپنے بال بنا اور ناخن کتر اور مونچھ کے بال اور زیرانات کے بال مونڈ بس یہ ہی تیر ہی قربانی ہے پوری اللہ کے نزدیک۔

عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو بْنِ الْفَاصِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِرَجُلٍ أَهْرَتِ يَوْمَ الْأُضْحِيِّ عَيْدًا جَعَلَهُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ لِهَيْبَةِ الْأُمَّةِ فَقَالَ الرَّجُلُ أَرَأَيْتَ إِنْ لَمْ أَجِدِ الْأُضْحِيَّةَ أَتَيْتُهَا أَفَأُصْحِي بِهَا قَالَ لَوْ لَكِنَّ تَأْخُذُ مِنْ شَعْرِكَ وَتَقْلِبُ أظْفَارَكَ وَتَقْصُ شَاةَكَ وَتَصْرِقُ عَائِنَكَ فَذَلِكَ تَسَامُ الْأُضْحِيَّةُ هُنْدًا اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ -

### اما اپنی قربانی عید گاہ میں کرے!

### ۲۰۰۳۔ ذُبِحَ الْأَمَامِ الْأُضْحِيَّةَ بِالْمُصَلَّى

۲۰۰۲۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْكَلْبِ عَنْ شُعَيْبِ بْنِ اللَّيْثِ عَنْ كَثِيرِ بْنِ قُدَيْدٍ عَنْ نَافِعٍ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَذْبَحُ أَوْ يُصْحِي بِالْمُصَلَّى -

۲۰۰۳۔ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عُمَرَ النَّبَيْتِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عِيْسَى قَالَ حَدَّثَنَا الْمُفَضَّلُ بْنُ فَصَّالَةَ قَالَ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنِي نَافِعٌ :

حضرت عبداللہ بن عمرو بن ماضی سے روایت ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ذیحجہ کے روز عید گاہ میں (ذبح بکری یا گائے کو اور غریب یعنی برحقا بارنا اونٹ کو) یا نحر کرتے تھے تو ذبح کرتے تھے اور جگہ نہیں کرتے تھے۔

عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحَرَ يَوْمَ الْأُضْحِيِّ بِالْمَدِينَةِ قَالَ وَقَدْ كَانَ إِذَا كَرِهَ سَخِرَ يَذْبَحُ بِالْمُصَلَّى -

## لوگوں کا عید گاہ میں قربانی کرنا

## ۲۰۴۔ ذَبْحُ النَّاسِ بِالْمُصَلَّى

۲۲۴۴- أَخْبَرَنَا هَنَّادُ بْنُ السَّرِيِّ عَنْ أَبِي الْأَخْوَصِ بْنِ الْأَسْوَدِ بْنِ قَلَيْسٍ

حضرت جنید بن سفیان بن سفیان رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ تھا بقر عید میں آپ نے نماز پڑھائی لوگوں کو عید کی جب نماز سے فارغ ہوئے تو کبڑوں کو دیکھا وہ ذبح ہو چکی تھیں آپ نے فرمایا جس شخص نے نماز سے پہلے ذبح کیا۔ وہ دوسری بکری ذبح کرے (کیونکہ نماز سے پہلے قربانی درست نہیں) اور جس شخص نے ذبح نہیں کیا ابھی تک وہ ذبح کرے اللہ کا نام لے کر۔

عَنْ جُنَيْدِ بْنِ سَفْيَانَ قَالَ تَرَاهُمَاتِ أَهْلِي مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَصَلَّى بِالنَّاسِ مَلَكًا قَضَى الصَّلَاةَ رَأَى خَمًّا قَدْ ذُبِحَتْ فَقَالَ مَنْ ذَبَحَ قَبْلَ الصَّلَاةِ فَلْيَدِّ بَعْثًا مِمَّا نَهَى اللَّهُ عَنْهُ لَمْ يَكُنْ ذَبْحًا فَلْيَدِّ بَعْثًا عَلَى اسْمِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ -

## ۲۰۵۔ مَا نَهَى عَنْهُ مِنَ الْأَصْحَابِ الْعَوْرَاءِ

۲۲۴۵- أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مَسْعُودٍ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ شُعْبَةَ عَنْ سَلِيمَانَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ مَوْلَى بَنِي أَسَدٍ

حضرت ابوالفضلک سے روایت ہے جس کا نام عبید بن عمرو تھا اور وہ مولیٰ تھا بنی شیبان کا میں نے براء بن عازب سے کہا بیان کرو مجھ سے ان قربانیوں کو جن سے منع کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے انہوں نے کہا آپ کھڑے ہوئے (اور اس طرح اشارہ کیا براء نے اشارہ کر کے بتایا اور کہا) میرا ہاتھ آپ کے ہاتھ سے چھوٹا ہے آپ نے فرمایا چار طرح کے جانور درست نہیں قربانی کے لیے ایک تو کاناجس کا کاناجس صاف معلوم ہو، دوسرا بیمار جس کی بیماری صاف روشن ہو، تیسرا انگڑا جس کا انگڑا پن ظاہر ہو چھٹا نالوان دُوبلا جس کی ہڈیوں میں گوط نہ رہا ہو، میں نے کہا مجھے تو وہ جانور بھی برا معلوم ہوتا ہے (قربانی کے لیے) جس کے سینگ ٹوٹے ہوں یا دانت ٹوٹے ہوں، آپ نے فرمایا جو جانور تجھے برا معلوم ہو اس کو چھوڑے اور جو پسند ہو اس کی قربانی کرو (مگر دوسرے کو منع مت کر اس کے کرنے سے)۔

عَنْ أَبِي الْفَضْلِ بْنِ عَبْدِ بْنِ قَيْسٍ مَوْلَى بَنِي شَيْبَانَ قَالَ قُلْتُ لِلْبَرَاءِ حَدِّثْنِي مَا نَهَى عَنْهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ الْأَصْحَابِ قَالَ قَامَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَيَدِي أَقْصَمُ مِنْ يَدِي فَقَالَ أَرَبِحُ لَا يَجُزُّنَ الْعَوْرَاءُ الْبَيْتَيْنِ عَوْرَتَاهَا وَالْمَرْيُضَةَ الْبَيْتَيْنِ مَرَضَاهُمَا وَالْمَرْجَأَ الْبَيْتَيْنِ طَلْعَاهُمَا وَالْكَسِيرَةَ الْبَيْتَيْنِ لَا تَنْفَعِي قُلْتُ إِنَّي أُرِيدُ أَنْ يَكُونَ فِي الْقَرْنِ نَقْصٌ وَأَنْ يَكُونَ فِي السِّنِّ نَقْصٌ قَالَ مَا كَرِهْتَهُ قَدَعَهُ وَلَا تُكْرِمُهُ عَلَى أَكْبَرٍ -

## سنگڑا

## ۲۰۶۔ الْعُرْجَاءُ

۲۲۴۶- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا حَسَنُ بْنُ جَعْفَرٍ أَبُو دَاوُدَ وَيَجْلِي وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ وَابْنُ أَبِي

عَلَوِيٍّ وَابْنُ الْوَلِيدِ قَالُوا أَبَانُ شُعْبَةَ قَالَ سَمِعْتُ سَلِيمَانَ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ سَمِعْتُ

ترجمہ دہی ہے جو اوپر گزرا

مُبَيْدُ بْنُ قَيْسٍ قَالَ قُلْتُ لِلْبَرَاءِ بْنِ

عَازِبٍ حَدِّثْنِي مَا كَرِهَ اللَّهُ أَوْ نَهَى عَنْهُ رَسُولُ اللَّهِ

اس میں یہ ہے کہ براء نے کہا مجھے تو وہ جانور بھی برا معلوم ہوتا ہے

جس کے سینگے یا کان میں نقش ہو۔

صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ الْأَصْحَابِ قَالَ قَالَ فَان  
رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ هَكَذَا  
بِيَدِي ۴ وَبِيَدِي أَقْصَرُ مِنْ يَدِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ  
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوْ بَعَثَهُ لَا يَهْزُبُ فِي الْأَصْحَابِ الْعَوْرَاءُ  
الْبَيْتِ عَدُوَّهَا وَالْمَرْيُضَةَ الْبَيْتِ مَرَضُهَا وَالْعَوْرَاءُ  
الْبَيْتِ ظَلَمُهَا وَالْكَسِيرَةَ الَّتِي لَا تَشْقَى قَالَ قَالِي  
أَكْرَاهُ أَنْ يَكُونَ نَقْصٌ فِي الْعَرَبِ وَاللَّذِينَ قَالَ  
مَنْ كَرِهَتْ مِنْهُ فَلَدَعَهُ وَلَا تَحْرِمُهُ عَلَى أَحَدٍ -

دَبْلِي

۲۰۰۷ - الْعَجْفَاءُ

۲۲۶۷ ۱۲ خَبَرَنَا سَلِيمَانُ بْنُ دَاوُدَ عَنْ أَبِي وَهَبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ  
أَخْرُوقَةَ أَنَّ سَلِيمَانَ بْنَ صَبْلَةَ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا عَنْ صَبْيَةَ بْنِ قَبْرَةَ ۱

حضرت براہین مازب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے میں  
نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا آپ نے اپنی انگلیوں سے  
بہتسلا یا اور میری انگلیاں آپ کی انگلیوں سے چھوئی ہیں آپ نے  
فرمایا قربانی میں چار مہیب درست نہیں۔

عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَارِبٍ قَالَ تَمَعَتْ رَسُولَ  
الْهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَسْرَبَ مَا بَعَثَهُ  
وَأَسْرَبِي أَقْصَرُ مِنْ رَسُولِ اللهِ صَلَّى  
الله عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُشِيرُ بِمَا صَبَّوهُ يَقُولُ لَا يَجُوزُ  
مِنَ الضَّحَايَا الْعَوْرَاءُ الْبَيْتِ عَوْرَتُهَا وَالْعَجْفَاءُ  
الْبَيْتِ مَرَضُهَا وَالْمَرْيُضَةُ الْبَيْتِ مَرَضُهَا وَالْعَجْفَاءُ  
الَّتِي لَا تَشْقَى -

(پھر بیان کیا ان ہی چاروں کو جو اوپر بیان ہوئے)

۲۰۰۸ - الْمُقَابَلَةُ وَهِيَ مَا قَطَعَ ظَرْفُ أَذُنِهَا وَهِيَ جَانُورٌ جَسَّاسٌ مَنَعَهُ كَانُ كُتَابُهَا

۲۲۶۸ ۱۲ أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ إِدَمَ عَنْ عَبْدِ الرَّحِيمِ وَعَنْ سَلِيمَانَ بْنِ دَاوُدَ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ  
عَنْ شَرِيحِ بْنِ التَّمِيمِ ۱

حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے حکم کیا ہم کو رسول  
اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے آنکھ اور کان دیکھنے کا قربانی کے  
جانوروں میں کہ یہ دونوں صحیح اور سالم ہوں اور منع کیا ہم کو مقابلہ  
سے (جس کا کان سامنے سے کٹا ہو) اور مدابوہ سے (جس کا کان پچھے  
سے کٹا ہو) اور بقرہ سے (جس کی دم کٹی ہو) اور خرقا سے (جس کے  
کان میں گول سوراخ ہو)۔

عَنْ عَلِيِّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ إِذَا رَأَى رَسُولَ  
الله صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ تَسْتَشْرِفَ  
الْعَيْنَ وَالْأَذْنَ وَأَنْ لَا تُضَيَّعَ بِمُقَابَلَةٍ وَلَا  
مُحْدَابَةٍ وَلَا بَرَاءَةٍ وَلَا خَرْقَاءَ -

## مدبرہ کا بیان

۲۰۰۹۔ اُمُّ الْبَرَّةِ وَهِيَ مَا قَطَعَ مِنْ  
مَوْجِرٍ اُذُنَهَا

۲۰۰۹۔ اُخْبَرَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ ابْنِ أَبِي عَدِينٍ قَالَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو اسْحَقَ عَنْ

شَرِيحَ بْنِ النَّجَّانِ قَالَ أَبُو اسْحَقَ وَكَانَ رَجُلٌ وَدَقِ

عَنْ عَلِيِّ بْنِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ أَمَرَنَا رَسُولُ

اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ نَسْتَشْرِفَ الْعَيْنَ

وَالْأَذْنَ وَأَنْ لَا نَضَيَّعِيَ بَعُورَاءَ وَلَا مَقَابِلَةَ وَلَا

مَدَامِبْرَةَ وَلَا شَرْقَاءَ وَلَا خَرْقَاءَ۔

ترجمہ وہی جو اوپر گزرا اس میں اتنا زیادہ ہے کہ  
مدبرہ سے اور منع کیا ہم کو عوراء سے یعنی کافی قرانی کرنے سے اور  
شرقاء سے (یعنی جس کے کان چرے ہوں) اور مدعا کا ذکر نہیں ہے۔

## خرقاء کا بیان جس کاں میں سوراخ ہو

## ۲۰۱۰۔ الْخَرْقَاءُ وَهِيَ الَّتِي تُخْرَقُ اُذُنُهَا

۲۰۱۰۔ اُخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ نَاسِحٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عِيَّاشٍ عَنْ ابْنِ إِسْحَقَ عَنْ شَرِيحَ بْنِ النَّجَّانِ

حضرت علیؑ سے مروی ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ہم کو  
منع کیا مقابلہ، مدبرہ، شرقاء، اور مدعا (جس کے کان کٹتے ہوں)  
کا قرانی کرنے سے۔

عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ

نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ نَضَيَّعِيَ

بِمَقَابِلَتِهِ أُمَّدَامِبْرَةَ أَوْ شَرْقَاءَ أَوْ خَرْقَاءَ أَوْ جَدَمَاءَ۔

## جس جانور کے کان چرے ہوں اس کا بیان

## ۲۰۱۱۔ الشَّرْقَاءُ وَهِيَ مَشْقُوقَةُ الْأَذْنِ

۲۰۱۱۔ اُخْبَرَنَا مُرْوَيْقُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ حَدَّثَنَا شُجَاعُ بْنُ الْوَيْلِدِ قَالَ حَدَّثَنِي زَيْدُ بْنُ خُبَيْبَةَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو

إِسْحَقَ عَنْ شَرِيحَ بْنِ النَّجَّانِ

حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ  
علیہ وسلم نے فرمایا نہ قرانی کی جائے مقابلہ اور مدبرہ اور شرقاء  
اور خرقاء اور عوراء کی۔

عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ

رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَضَعِي

بِمَقَابِلَتِهِ وَلَا مَدَامِبْرَةَ وَلَا شَرْقَاءَ وَلَا خَرْقَاءَ

وَلَا عُورَاءَ۔

۲۰۱۲۔ اُخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ أَنَّ سَلْمَةَ وَهَوَّابَ بْنَ كَهْمِيلٍ أَخْبَرَا قَالَ

سَمِعْتُ حَبِيئَةَ بِنْتُ عَدِيٍّ يَقُولُ سَمِعْتُ

حضرت مسلم رضی اللہ عنہ سے روایت ہے حضور صلی اللہ  
علیہ وسلم نے حکم دیا ہم کو آنکھ اور کان دیکھنے کا قرانی کے  
جانور میں۔

عَلِيًّا يَقُولُ أَمَرَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى

اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ نَسْتَشْرِفَ الْعَيْنَ

وَالْأَذْنَ۔



## ۲۰۱۲- اَلْغَضْبَاءُ

## عضباء کا بیان جس کا سینگ ٹوٹا ہو

۲۳۸۱- أَخْبَرَنَا حَمِيدُ بْنُ مَسْعَدَةَ عَنْ سُهَيْبَانَ وَهُوَ ابْنُ حَبِيبٍ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ قَتَادَةَ ،

عَنْ جَدِّي بْنِ حَكَيْبٍ قَالَ سَمِعْتُ عَلِيًّا يَقُولُ  
نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يُصْحَى  
بِأَعْضِبِ الْقَدَمِ فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لِسَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ  
قَالَ نَعَمْ إِنْ لَمْ يَأْخُذْ بِالْأَعْضِبِ وَالْكَرْمِ  
ذَلِكَ -

حضرت جبری بن حکیب سے روایت ہے میں نے حضرت علی سے سنا  
فرماتے تھے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس جانور کی قربانی  
سے منع فرمایا جس کا سینگ ٹوٹا ہو پھر میں نے سعید بن المسیب  
سے بیان کیا، انہوں نے کہا ہاں جب آدھا یا آدھے سے زیادہ سینگ  
ٹوٹ گیا ہو تو درست نہیں اور اس سے کم ہو تو درست ہے

## ۲۰۱۳- الْمُسْتَنَّةُ وَالْجَذْعَةُ

## مسنة اور جذعة کا بیان

۲۳۸۲- أَخْبَرَنَا أَبُو دَاوُدَ سَلْمَانَ بْنِ سَيْفٍ قَالَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ وَهُوَ ابْنُ أَعْيَنَ وَأَبُو جَعْفَرٍ يَعْنِي الْقَيْسِيَّ قَالَ حَدَّثَنَا  
زُهَيْرٌ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الذَّرِّيَّيْنِ ،

عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ  
وَسَلَّمَ لَا تَذْبَحُوا الْأَمْسَةَ إِلَّا أَنْ يَغْتَرَّ عَلَيْكُمْ  
فَتَذْبَحُوا جَذْعَةً مِنَ الضَّانِ -

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ  
علیہ وسلم نے فرمایا تم قربانی کرو مگر مسنی، البتہ جب تم پر مسنة کی قربانی  
دشوار ہو تو پھر میں سے جذعة کو ذبح

۲۳۸۵- أَخْبَرَنَا قَتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ أَبِي الْهَيْثَرِ ،

عَنْ عُقَيْبَةَ بْنِ عَامِرٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى  
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَعْطَاهُ عَمَّا يَفْتَسِمُهَا عَلَى صَحَابَتِهِ  
فَبَقِيَ صَوْوًا فَذَكَرْتُ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ  
وَسَلَّمَ فَقَالَ صَعْبَةٌ أَنْتَ -

حضرت عقبہ بن عامر سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ  
علیہ وسلم نے ان کو بکریاں دیں صحابہ کو ہانپنے کے لیے پھر ایک بکری بیچ  
رہی ایک سال کی انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے  
بیان کیا آپ نے فرمایا تو اس کی قربانی کر!

۲۳۸۶- أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ وَهَّابٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو سَمَاعَةَ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بَعْجَةَ  
بْنِ عَبْدِ اللَّهِ ،

عَنْ عُقَيْبَةَ بْنِ عَامِرٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى  
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَتَرَ بَيْنَ أَصْحَابِهِ مَسْحَايَ أَفْصَارِ  
بِجَذْعَةٍ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ صَارَتْ لِي جَذْعَةٌ  
فَقَالَ صَعْبَةٌ هِيَ -

حضرت عقبہ بن عامر سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ  
علیہ وسلم نے اپنے اصحاب کو قربانیاں بانٹیں میرے حصے میں ایک  
جذعة آیا، میں نے کہا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میرے حصے  
میں تو ایک جذعة آیا آپ نے فرمایا اسی کو قربانی کر!

فلا :- مسندہ جانور جس کا سن قربانی کے لائق ہو گیا ہو، وہ اونٹ میں یا بچ بوس میں جو چھٹے میں لگا ہو اور گائے بیل میں دوسرے چھٹے  
میں لگا ہو اور پھر بکری میں ایک برس جو دوسرے میں لگی ہو، اور جذعمہ جس کا سن ان سے کم ہو۔

فلا :- یعنی وہ پھر جس پر قریب ایک سال کے گزرا ہو مگر سال پورا نہ ہو، بکری اس سن کی درست نہیں پھر درست ہے۔

۲۳۸۷- أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مَسْعُودٍ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ بَعْجَةَ بِنْتِ عَبْدِ اللَّهِ الْجُرَيْدِيَّةِ؛

حضرت عقبہ بن عامر سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے اصحاب کو قربانیاں بانٹیں۔ میرے حصے میں ایک ہندہ آیا، میں نے کہا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میرے حصے میں تو ایک ہندہ آیا آپ نے فرمایا اسی کو قربانی کر!

عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ قَالَ قَسَمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَ أَصْحَابِهِ أَصْحَابِي فَأَصَابَنِي جَذَعَةٌ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَصَابَنِي جَذَعَةٌ فَقَالَ صَنِيعٌ بِهَا -

۲۳۸۸- أَخْبَرَنَا سَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ عَنِ ابْنِ وَهَبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي عُمَرُو بْنُ لُبَيْبٍ بْنُ الْأَشْجَعِ عَنْ مُعَاذِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ حُبَيْبٍ؛

حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے ہم نے قربانی کی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ بھیڑ کے ہندہ سے۔

عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ قَالَ صَنَحِينَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِجَذَعٍ مِنَ الصَّانِ -

۲۳۸۹- أَخْبَرَنَا هَنَادُ بْنُ الشَّرِيحِ فِي حَدِيثِهِ عَنْ أَبِي الْأَخْوَصِ؛

حضرت ماسم بن کلیب نے سنا اپنے آپ سے انہوں نے کہا ہم سفر میں تھے کہ عید اضحیٰ آئی تو ہم میں سے کوئی دو یا تین ہندہ دے کر ایک مسنہ خریدنے لگا قربانی کے لیے، ایک شخص کھڑا ہوا مزینہ (ایک قبیلہ ہے) میں سے دو ہولام رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ سفر میں تھے تو یہی دن آیا پھر کوئی ہم میں سے دو یا تین ہندہ دے کر مسنہ لینے لگا آپ نے فرمایا ہندہ بھی اسی کام پر آسکتا ہے جس کام پر شنی (یعنی مسنہ) آسکتا ہے۔

عَنْ عَامِرِ بْنِ كَلَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ كُنَّا فِي سَفَرٍ فَحَضَرَ الْأَضْحَى فَجَعَلَ الرَّجُلُ مَنَا شَرِيحِي الْمُسْنَةَ بِالْجَذَعَتَيْنِ وَالثَّلَاثَةَ فَقَالَ لَنَا رَجُلٌ مِنْ قُرَيْشَةٍ كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي سَفَرٍ فَحَضَرَ هَذَا الْيَوْمَ فَجَعَلَ الرَّجُلُ يَطْلُبُ الْمُسْنَةَ يَا لْجَذَعَتَيْنِ وَالثَّلَاثَةَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ الْجَذَعَةَ يُؤْفَى بِهَا يَوْمَئِذٍ مِنْهُ النَّعِيُّ -

۲۳۹۰- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَامِرِ بْنِ كَلَيْبٍ قَالَ مِمَّنْ قَالَ أَبِي يَحْدِثُ؛

ایک شخص سے روایت ہے ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ تھے تو بقر عید سے دو دن پہلے دو ہندہ دے کر ایک مسنہ لینے لگے (قربانیاں کے واسطے) نبی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہندہ بھی کافی ہے جہاں شنی کافی ہے۔

عَنْ رَجُلٍ قَالَ كُنَّا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَبْلَ الْأَضْحَى يَوْمَئِذٍ نَعُطِي الْجَذَعَتَيْنِ بِالثَّنِيَّةِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ الْجَذَعَةَ بَخْرِيٌّ مَا نُجْزِي مِنْهُ الثَّنِيَّةَ -

مسنہ سے کا بیان

۲۰۱۴- الْكَبْشُ

۲۳۹۱- أَخْبَرَنَا اسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ وَهُوَ ابْنُ صَهْبِيَّةٍ؛

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قربانی کرتے تھے دو مینڈھوں کی (یعنی زبیر بھڑوں کی)

عَنْ أَنَسِ بْنِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُضْحِي بِكَبْشَيْنِ قَالَ الْكَبْشُ وَأَنَا

اور میں بھی دو بینڈھوں کی قربانی کرتا ہوں۔

أَصْحَى بَكْبَشِيْنَ -

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے قربانی کی دو بینڈھوں کی جو اٹھ تھے (یعنی کالے اور سفید) یا سیاہ سرخ۔

۲۳۹۲ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُنْتَنِي عَنْ خَالِدِ بْنِ حَدَّانَةَ حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ عَنْ ثَابِتٍ ؛  
عَنْ أَنَسٍ قَالَ صَنَعِي رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَكْبَشِيْنَ بَكْبَشِيْنَ أَمْلَحِيْنَ -

دو لون رنگ سے ہرے مگر سفید ہی زیادہ، یا زے سفید یا سفید سرخ  
۲۳۹۳ أَخْبَرَنَا قُسَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ قَتَادَةَ ؛

حضرت انس سے روایت ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے قربانی کی دو اٹھ بینڈھوں کی اور ان کو ذبح کیا اپنے ہاتھ سے اور اللہ کا نام لیا اور بیکری کی اور اپنا پاؤں ان کے پہلو پر رکھا۔

عَنْ أَنَسٍ قَالَ صَنَعِي أَنَبِيَّ صَلَّى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَكْبَشِيْنَ أَمْلَحِيْنَ أَقْرَبِيْنَ ذَبَحَهُمَا بِيَدِهِ وَسَمِيَّ وَكَبَّرَ وَوَضَعَ رِجْلَهُ عَلَى صَفْحِهِمَا -

حضرت انس سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے تم کو خطبہ سنا یا بقرہ عید کے دن پھر جبکہ دو اٹھ بینڈھوں کی طرف اور ان کو ذبح کیا رہ روایت مختصر کی گئی ہے بڑی روایت سے۔

۲۳۹۴ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مَسْعُودٍ قَالَ حَدَّثَنَا حَالَتُ بْنُ وَرْدَانَ عَنْ أَبِي الْوَيْبِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سَائِرٍ ؛  
عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ خَطَبَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ أَصْحَى ذَا نِكَفَاءِ إِلَى كَبْشِيْنَ أَمْلَحِيْنَ فَذَبَحَهُمَا مُخْتَصِرًا -

حضرت ابو بکرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے یوم الخوکود میں دو بینڈھوں کی طرف جو اٹھ تھے اور ان کو ذبح کیا پھر ایک منڈی کی طرف گئے بکریوں کے اور ان کو باٹھا ہم لوگوں میں۔

۲۳۹۵ أَخْبَرَنَا حُمَيْدُ بْنُ مَسْعُودَةَ فِي حَدِيثِهِ عَنْ يَزِيدَ بْنِ ذَرِيْعٍ عَنْ ابْنِ عَدُوْنَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ ؛  
ابْنِ أَبِي بَكْرَةَ أَنَّهُ قَالَ لَعَنَّا أَنْصُوفَ كَاتِبَةَ يَعْزِي النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ النَّحْرِ إِلَى كَبْشِيْنَ أَمْلَحِيْنَ فَذَبَحَهُمَا ذَا لُطْ جَذِيْعَةٍ مِنَ الْعَنَمِ فَقَسَمَهَا بَيْنَنَا -

حضرت ابو سعید سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے قربانی کی ایک بینڈھ کی جو سینک دار تھا موٹا تازہ عید پلٹا تھا سیاہی میں ہی کھاتا تھا سیاہی میں ہی دیکھتا تھا سیاہی میں یعنی اس کے پاروں پاؤں اور پیٹ اور آنکھوں کے حلقے کالے تھے اور باقی سفید۔

۲۳۹۶ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَعِيدٍ أَبُو سَعِيدٍ الْأَشَجِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِيهِ ؛  
عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ صَنَعِي رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَكْبَشِيْنَ أَقْرَبِيْنَ فَبَجَلُ يَمْشِي فِي سَوَادٍ وَبِأُكُلٍ فِي سَوَادٍ وَيَنْظُرُ فِي سَوَادٍ -

۲۰۱۵ بَابُ مَا تُجْزَى مِنْ عَنَةِ الْبَدَنَةِ أَوْ سَطْرٍ كَتَنَةِ أَدْمِيٍّ مِنْ قُرْبَانِيٍّ

کافی ہے؟

فِي الضَّحَايَا

۲۳۹۷ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْحَكَمِ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا سَمِيْعُ الثَّوْرِيُّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبَّاسِ بْنِ رِفَاعَةَ بْنِ رِفَاعَةَ عَنْ جَدِّهِ ؛  
عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيْجٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ

حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ سے روایت ہے

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم غنیمت باٹتے وقت ایک اونٹ کے برابر دس بکریوں کو رکھتے تھے۔

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَجْعَلُ فِي سَعِيرِ الْغَنَائِمِ عَشْرًا  
وَمِنَ الشَّاعِرِ بِيَعِيرٍ قَالَ سَعْبَةٌ وَابْنُ سَعْبَةَ  
مِنْ سَعِيدِ بْنِ مَسْرُوقٍ وَكَذَلِكَ نَحْنُ بِسَعْيَانِ عَنْهُ  
وَاللَّهُ تَعَالَى أَعْلَمُ -

۲۳۹۸ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ عَزْوَانَ قَالَ حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ مَوْسَى عَنْ حُسَيْنِ بْنِ يَعْنَى الْبَصْرِيِّ وَاقِدٍ عَنْ  
وَلِبَاءِ بْنِ أَخْرَعٍ عَنْ وِثْرَةَ :

حضرت ابن عباس نے کہا ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ سفر میں تھے اتنے میں لقرعید کا دن آیا تو اونٹ میں دس اونٹ شریک ہو گئے، اور گائے میں سات اونٹ۔

عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى  
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي سَعِيرٍ فَحَضَرَ النَّحْرُ فَشَدَرْنَا فِي الْبَعِيرِ  
عَنْ عَشْرَةٍ وَالْبَقْرَةَ عَنْ سَبْعَةٍ -

قربانی میں گائے بیل کتنے آدمیوں کی طرف سے  
کافی ہے!

۲۰۱۶ - بَابُ مَا تُجْزَى عَنْهُ الْبَقْرَةُ  
فِي الصَّحَابَا

۲۳۹۶ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى عَنْ يَحْيَى عَبْدِ الْمَلِكِ مَنِ عَطَا :

حضرت جابر سے روایت ہے ہم متنع کرتے تھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ تو گائے کاٹنے سات آدمیوں کی طرف سے اور اس میں شریک ہو جاتے۔

عَنْ جَابِرٍ قَالَ كُنَّا نَتَمَتُّ مَعَ ابْنَتِي صَلَى  
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَتَدْبُرُ الْبَقْرَةَ عَنْ سَبْعَةٍ  
وَنَشْتَرِكُ فِيهَا -

امام سے پہلے قربانی کرنا

۲۰۱۷ - ذَبْحُ الصَّحِيَّةِ قَبْلَ الْإِمَامِ

۲۴۰۰ أَخْبَرَنَا مَعَاذُ بْنُ الشَّرْحِيِّ عَنِ ابْنِ أَبِي رَأْفَةَ قَالَ أَخْبَرَنَا أَبِي عَنْ خَدِيجِ بْنِ عَدُوٍّ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ  
وَأَبْنَاءِ دَاوُدَ بْنِ أَبِي هِنْدٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ :

حضرت براء سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لقرعید کے دن کھڑے ہوئے تو فرمایا جو شخص ہمارے قبیلے کی طرف مندر کرنا ہے اور ہماری بیسی نماز پڑھنا ہے اور ہماری ایسی قربانی کرنا ہے تو وہ قربانی نہ کرے جب تک نماز نہ پڑھ لیوے۔ میں کو میرے ناموں (البربرہ بن نیار) کھڑے ہوئے اور کہا یا رسول اللہ میں نے تو جلدی سے قربانی کر لی اپنے گھروالوں اور پڑوسیوں کو کھلانے کے لیے آپ نے فرمایا دوسری قربانی کر رکھو جو وہ درست نہیں ہوئی، البربرہ نے کہا میرے پاس ایک بکری کا بچہ ہے رجا بھی ایک سال کا نہیں ہوا، اور وہ میرے نزدیک بہتر ہے دو

عَنِ الْبَرَاءِ فَذَكَرَ أَحَدَهُمَا مَا لَمْ يَذْكُرِ الْآخَرُ  
قَالَ قَامَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُؤْم  
أَرْضَهُ فَقَالَ مَنْ رَجَعَهُ فَمِلْنَا وَصَلَّى مَلَأْنَا  
وَسَكَتْ سَكْنَا فَلَا يَدُ بَحْرٍ حَتَّى يَصِلَ نِقَامَ خَالِي  
فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي عَجَلْتُ سَمِيًّا لَوْ لَعَمْرُؤُاهِي  
وَأَهْلَ دَارِي أَوْ أَهْلِي وَجِئْتُ أَبِي فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ  
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَحَدٌ مِنْكُمَا أَحْرَقَ قَانَ فَإِنَّ  
عِنْدِي عَنَاقَ لَيْثٍ فِي أَحْبَابِي مِنْ شَأْنِي لَحِيرٍ قَالَ  
أَوْ بَعْضَهَا فَإِنَّهَا خَيْرٌ نَسِيْبِكُنِيكَ وَلَا تَقْضِي جَدَاةً

بکریوں کے گوشت سے آپ نے فرمایا اسی کو ذبح کر یہ بہتر ہے بیری  
دو قربانیوں میں اور پھر کسی کو تیرے بعد جذعہ کرنا درست نہیں ہے

عَنْ أَحَدٍ بَعْدَكَ -

۲۳۰۱ أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ عَنْ مَنْصُورٍ هَذَا التَّشْوِيقِ

حضرت براہین عازب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ  
صلی اللہ علیہ وسلم نے ہم کو خطبہ سنایا بقرعید کے روز نماز کے بعد  
تو فرمایا جس شخص نے ہماری ایسی نماز پڑھی پھر ہماری ایسی قربانی کی  
نماز کے بعد تو اس نے قربانی کی اور جس شخص نے قربانی کی نماز  
سے پہلے وہ گوشت کی بکری ہے یعنی قربانی کا ثواب اس کو نہیں ملے  
گا وہ ایسا ہے جیسے گوشت کھانے کے لیے کسی نے بکری کا پی  
الوردہ نے کہا یا رسول اللہ تم خدا کی میں نے تو قربانی کی نماز سے  
پہلے میں سمجھا کہ یہ دن کھانے پینے کا ہے تو میں نے جلد ہی کی آپ  
مجھ کھایا اور اپنے گھر والوں اور پڑوسیوں کو کھلایا یا رسول اللہ  
صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا یہ تو گوشت کی بکری ہوئی الوردہ نے  
کہا میرے پاس ایک بکری کا بچہ ہے جذعہ وہ میرے نزدیک گوشت  
کی دو بکریوں سے بہتر ہے کیا وہ درست ہو جائے گا قربانی کیلئے آپ نے  
فرمایا ہاں گو تیرے سوا اور کسی کے لیے درست نہ ہوگا۔

عَنْ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ قَالَ خَطَبَنَا رَسُولُ  
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ النَّحْرِ بَعْدَ الصَّلَاةِ  
ثُمَّ قَالَ مَنْ صَلَّى صَلَاتَنَا وَنَسَكَ نُسُكَنَا فَقَدْ أَصَابَ  
النُّسُكَ وَمَنْ نَسَكَ قَبْلَ الصَّلَاةِ فَتَلَدِكَ سَاءَةٌ  
لَحْمٍ فَقَالَ الْوَبْرَدَةُ يَا رَسُولَ اللَّهِ وَاللَّهِ لَقَدْ نَسَكْتُ  
قَبْلَ أَنْ أُخْرَجَ إِلَى الصَّلَاةِ وَعَرَفْتُ أَنَّ الْيَوْمَ  
يَوْمَ أَكَلِي وَشَرِبِي فَتَعَجَلْتُ فَأَكَلْتُ وَاطْعَمْتُ أَهْلِي  
وَخَيْرِي فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
تِلْكَ سَاءَةٌ لَحْمٍ قَالَ فَإِنِ عِنْدِي عِنَا فَمَا جَدَعَةٌ  
خَيْرٌ مِنْ شَاتِي لَحْمٍ فَهَلْ تُجِزِي عُنِّي قَالَ نَعَمْ  
وَلَكِنْ تُجِزِي عَنْ أَحَدٍ بَعْدَكَ -

۲۳۰۲ أَخْبَرَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو حَلَيْثَةَ قَالَ حَدَّثَنَا يَكُوفُ عَنْ حَمَّادٍ

حضرت انسؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم  
نے بقرعید کے روز فرمایا جس شخص نے نماز سے پہلے ذبح کیا ہو وہ پھر  
ذبح کرے ایک شخص کھڑا ہو اور بولا یا رسول اللہ یہ وہ دن ہے  
جس میں ہر ایک کو گوشت کی خواہش ہوتی ہے اور اپنے پڑوسیوں  
کی محتاجی کا حال بیان کیا۔ آپ نے اس کو سمجھا، پھر وہ بولا میرے  
پاس ایک جذعہ ہے جو گوشت کی دو بکریوں سے مجھے زیادہ پسند ہے  
آپ نے اس کی اجازت دی (ذبح کرنے کی قربانی کے لیے) میں نہیں  
جانتا کہ یہ اجازت اوروں کے لیے بھی تھی یا نہیں، اس کے بعد آپ  
دو مینڈھوں کی طرف گئے اور ان کو ذبح کیا۔

عَنْ أَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ  
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ النَّحْرِ مَنْ كَانَتْ ذَبْحَ قَبْلَ الصَّلَاةِ  
فَلْيَعِدْ تَقَامَ رَجُلٌ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ هَذَا كَيْوَمَ  
يُشْتَهَى فِيهِ اللَّحْمُ فَذَكْرَهُنَّ مِنْ خَيْرِ نِزَامٍ كَانَتْ  
رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَدَّقَهُ قَالَ  
عِنْدِي جَدَعَةٌ حِي أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْ شَاتِي لَحْمٍ وَرَحَنَ  
لَهُ فَلَا أَدْرِي أَيُّكَفَتْ رُحْمَتُكَ مِنْ نِسْوَةِ أُمَّ لَدَا  
نَعْرًا نَكْفَأُ إِلَى كِبْشَيْنٍ فَذَا بَحْمَهُمَا -

۲۳۰۳ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى ح وَابْنُ أَبِي عَمْرٍو دِينٌ عَنِّي قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ يَحْيَى بْنِ

نَسَا: کہانی نے کہا یہ خاص حکم خدا الوردہ کے لیے جیسے ایک گواہی خاص حقی غزیرہ سے اور ایسا بہت ہوا ہے صحابہ کے لیے اور جذعہ  
بکری کا درست نہیں قربانی میں اور کسی کو، البتہ جھیر کا مذبح درست ہے جیسے اوپر گزرا (زمہ الوابی)





وَأَمَّا الظُّهُرُ فَمَدَى الْحَبَسَةِ - کی تو اس سے ذبح کیونکر جائز ہوگا اور نانون پھری ہے حبشیوں کی روہ ناخن نہیں کتروائے اور جانوروں کو اسی سے کاٹ لیتے ہیں اور وہ کافر ہیں تو ان کی مشابہت نہ کرنا چاہیے۔

## ۲۰۲۲. الْأَمْرُ بِأَحْدَادِ الشَّفْرِ

۲۰۲۲-۱. أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ عَنْ خَالِدِ بْنِ أَبِي قَلْبَةَ عَنْ أَبِي الْأَشْعَثِ

حضرت شداد بن اوس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے میں نے دو باتیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنی کہ یاد کی ہیں آپ نے فرمایا اللہ تعالیٰ نے سب پر احسان فرمایا ہے تو جب تم قتل کرو تو اچھی طرح قتل کرو کہ مقتول کو زیادہ تکلیف نہ ہو یہ نہیں تھکنے دے کہ مارو اور جب تم ذبح کرو تو اچھی طرح کرو اور اپنی پھری تیز کرو اور جانور کو آرام دو۔

عَنْ شَدَّادِ بْنِ أَوْسٍ قَالَ أَتَيْتُكَ حُفْظَةً مِنَّا عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ اللَّهَ كَتَبَ الْإِحْسَانَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ فَإِذَا قَتَلْتُمْ فَأَحْسِنُوا الْقِتْلَةَ وَإِذَا ذَبَحْتُمْ فَأَحْسِنُوا الذَّبْحَ وَلِيَّ حِدِّ أَحَدِكُمْ شَفْرَتَهُ وَلِيَّ رِيحِ ذَبِيحَتِهِ -

اگر اونٹ کو ذبح کریں نحر کے بدلے اور دوسرے جانوروں کو نحر کریں ذبح کے بدلے تو مفضلہ نہیں

## ۲۰۲۳. بَابُ الرَّحْصَةِ فِي نَحْرِ مَا يُذْبَحُ

### وَذَبْحُ مَا يُنْحَرُ

۲۰۲۳-۱. أَخْبَرَنَا عِيسَى بْنُ أَحْمَدَ الْعَسْقَلَانِيُّ عَسْقَلَانَ بَلَّغَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو دَهَبٍ قَالَ حَدَّثَنِي سَعِيدُ بْنُ عَفَّانَ

حضرت اسماء بنت ابی بکر سے روایت ہے ایک گھوڑے کو ہم نے ذبح کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانے میں پھر اس کو کھایا۔

بْنِ عَدْوَةَ حَدَّثَنِي عَنْ فَاطِمَةَ بِنْتِ الْمُثَنَّبِيِّ عَنْ أَسْمَاءَ بِنْتِ أَبِي بَكْرٍ قَالَتْ نَحَرْنَا فَرَسًا عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَكَلْنَاهُ -

جس جانور میں درندہ دانت مارے اسکا ذبح کرنا

## ۲۰۲۴. بَابُ ذِكَاةِ الْبِئْرِ الَّتِي قَدْ نَيْبَ فِيهَا السَّبْحُ

۲۰۲۴-۱. أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ حَاضِرَ بْنَ الْمُهَاجِرِ الْبَاهِلِيِّ

حضرت زبید بن ثابت سے روایت ہے ایک بھیڑیہ نے ایک بکری میں دانت مارا تو لوگوں نے اس کو پتھر سے ذبح کر دیا آپ نے اس کے کھانے کی اجازت دی۔

قَالَ سَمِعْتُ سُلَيْمَانَ بْنَ يَسَّارٍ يَخْتَلِفُ عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ أَنَّ ذَمْبًا نَيْبَ فِي سَابِغٍ فَذَبَحُوهُ بِسَدْرَةٍ فَدَخَصَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي أَكْلِهَا -

ایک جانور کو نوٹیں میں گر پڑے اور مرنے لگے تو اس کو کیونکر حلال کریں

## ۲۰۲۵. ذِكْرُ الْمُتَرَدِّيَةِ فِي الْبِئْرِ الَّتِي لَا يُوَصَّلُ إِلَى حَلْقِهَا

۲۰۲۵-۱. أَخْبَرَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ



حضرت ابو العشرہ سے روایت ہے اس نے سنا اپنے باپ سے (راہگ دار میں سے) اس نے کہا یا رسول اللہ کیا زکوٰۃ طلق اور سیمینہ میں ضرور ہے آپ نے فرمایا اگر جانور کی مان میں کو بچا مار دے تو بھی کافی ہے۔

عَنْ أَبِي الْعَشْرَاءِ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَمَا تَكُونُ الذَّكَاءَ الْأَرَقِيَّ وَاللَّبَنَةَ قَالَ كَوَطَعْتَنِي فِي فُجْهِهَا لَا أَخْذَلَانِي -

## اگر ایک جانور بڑھ جائے جسکو کپڑے سے لپیٹیں

## ۲۰۲۶۔ ذِکْرُ الْمَغْلُتَةِ الَّتِي لَا يُقْدَرُ عَلَى اخْتِذِهَا

۲۰۲۶ خبرنا انما عبد بن مسعود قال حدثنا خالد بن شعبة عن سويد بن مسعود عن عباية بن رافع عن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال ما اكل من الدابة وذكر اسم الله عز وجل وكل ما حلالا السن والظفر قال فاصاب رسول الله صلى الله عليه وسلم منها فغضب فغضبته فقال ان يلهيه النعم ان قال الابل اوايدكا وايد الوحش فما اكلكم منها فافعلوا به هكذا -

۲۰۲۶ خبرنا انما عبد بن مسعود قال حدثنا خالد بن شعبة عن سويد بن مسعود عن عباية بن رافع عن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال ما اكل من الدابة وذكر اسم الله عز وجل وكل ما حلالا السن والظفر قال فاصاب رسول الله صلى الله عليه وسلم منها فغضب فغضبته فقال ان يلهيه النعم ان قال الابل اوايدكا وايد الوحش فما اكلكم منها فافعلوا به هكذا -

۲۰۲۶ خبرنا انما عبد بن مسعود قال حدثنا سفيان قال حدثني ابي عن عباية بن رفاعه عن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال ما اكل من الدابة وذكر اسم الله عز وجل وكل ما حلالا السن والظفر قال فاصاب رسول الله صلى الله عليه وسلم منها فغضب فغضبته فقال ان يلهيه النعم ان قال الابل اوايدكا وايد الوحش فما اكلكم منها فافعلوا به هكذا -

۲۰۲۶ خبرنا انما عبد بن مسعود قال حدثنا سفيان قال حدثني ابي عن عباية بن رفاعه عن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال ما اكل من الدابة وذكر اسم الله عز وجل وكل ما حلالا السن والظفر قال فاصاب رسول الله صلى الله عليه وسلم منها فغضب فغضبته فقال ان يلهيه النعم ان قال الابل اوايدكا وايد الوحش فما اكلكم منها فافعلوا به هكذا -

۲۰۲۶ خبرنا انما عبد بن مسعود قال حدثنا سفيان قال حدثني ابي عن عباية بن رفاعه عن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال ما اكل من الدابة وذكر اسم الله عز وجل وكل ما حلالا السن والظفر قال فاصاب رسول الله صلى الله عليه وسلم منها فغضب فغضبته فقال ان يلهيه النعم ان قال الابل اوايدكا وايد الوحش فما اكلكم منها فافعلوا به هكذا -

۲۰۲۶ خبرنا انما عبد بن مسعود قال حدثنا سفيان قال حدثني ابي عن عباية بن رفاعه عن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال ما اكل من الدابة وذكر اسم الله عز وجل وكل ما حلالا السن والظفر قال فاصاب رسول الله صلى الله عليه وسلم منها فغضب فغضبته فقال ان يلهيه النعم ان قال الابل اوايدكا وايد الوحش فما اكلكم منها فافعلوا به هكذا -

الْإِحْسَانَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ فَإِذَا قَاتَلْتُمُو فَاحْسِنُوا  
 الْفِتْلَةَ وَإِذَا دُخِمْتُمْ فَاحْسِنُوا الدَّبْحَ وَلْيُجِدْ أَحَدُكُمْ شَفْرَتَهُ  
 كَمَا إِذَا دُخِمَ شَفْرَتُهُ وَلْيُرْجَ ذَيْبِحَتُهُ -  
 فرض کیا ہے ہر چیز پر یعنی سب پر رحم کرنا چاہیے اوجب تم قتل کرو  
 اور جب ذبح کرو تو اچھی طرح ذبح کرو اور اپنی پھری تیز کر لو  
 جب ذبح کرنے لگو اور آرام دو جاؤر کو۔

### اچھی طرح ذبح کرنا

### ۲۰۲۷۔ بَابُ حُسْنِ الذَّبْحِ

۱۲۳۱۸ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ عَنْ مَرْوَانَ بْنِ مَرْزُوقٍ عَنْ خَالِدِ بْنِ الْحَدَّادِ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ أَبِي

حضرت شداد بن اوس سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے میں نے سنا آپ فرماتے تھے اللہ جل جلالہ نے احسان فرض کیا ہے ہر چیز پر یعنی سب پر رحم کرنا چاہیے اوجب تم قتل کرو اور جب ذبح کرو تو اچھی طرح ذبح کرو اور اپنی پھری تیز کر لو جب ذبح کرنے لگو اور آرام دو جاؤر کو۔

۱ الْأَشْعَثُ الصَّنَعَانِيُّ  
 عَنْ شَدَّادِ بْنِ أَوْسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللَّهَ كَتَبَ الْإِحْسَانَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ فَإِذَا قَاتَلْتُمُو فَاحْسِنُوا الْفِتْلَةَ وَإِذَا دُخِمْتُمْ فَاحْسِنُوا الدَّبْحَ وَلْيُجِدْ أَحَدُكُمْ شَفْرَتَهُ وَ لْيُرْجَ ذَيْبِحَتُهُ -

۱۲۳۱۹ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ أَخْبَرَنَا مَعْمَرُ بْنُ أَيُّوبَ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ أَبِي

حضرت شداد بن اوس سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے میں نے سنا آپ فرماتے تھے اللہ جل جلالہ نے احسان فرض کیا ہے ہر چیز پر یعنی سب پر رحم کرنا چاہیے اوجب تم قتل کرو اور جب ذبح کرو تو اچھی طرح ذبح کرو اور اپنی پھری تیز کر لو جب ذبح کرنے لگو اور آرام دو جاؤر کو۔

۱ الْأَشْعَثُ  
 عَنْ شَدَّادِ بْنِ أَوْسٍ قَالَ سَمِعْتُ مِنَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اثْنَيْنِ فَقَالَ إِنَّ لِلذَّبْحِ فَاحْسِنُوا الْفِتْلَةَ وَإِذَا دُخِمْتُمْ فَاحْسِنُوا الدَّبْحَ وَلْيُجِدْ أَحَدُكُمْ شَفْرَتَهُ ثُمَّ لْيُرْجَ ذَيْبِحَتُهُ -

۱۲۳۲۰ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بَرْزَيْعٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هُوَادٍ عَنْ أَبِي زُرَيْعٍ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ الْحَدَّادِ وَابْنُ أَبِي شَيْبَةَ  
 حضرت شداد بن اوس سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے میں نے سنا آپ فرماتے تھے اللہ جل جلالہ نے احسان فرض کیا ہے ہر چیز پر یعنی سب پر رحم کرنا چاہیے اوجب تم قتل کرو اور جب ذبح کرو تو اچھی طرح ذبح کرو اور اپنی پھری تیز کر لو جب ذبح کرنے لگو اور آرام دو جاؤر کو۔

۱۲۳۲۱ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مَسْعُودٍ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ الْحَدَّادِ عَنْ شُعْبَةَ بْنِ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ أَبِي الْأَشْعَثِ  
 عَنْ شَدَّادِ بْنِ أَوْسٍ قَالَ ثِنْتَانِ حَفِظْتُهُمَا مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ كَتَبَ الْإِحْسَانَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ فَإِذَا قَاتَلْتُمُو فَاحْسِنُوا الْفِتْلَةَ وَإِذَا دُخِمْتُمْ فَاحْسِنُوا الدَّبْحَ وَلْيُجِدْ أَحَدُكُمْ شَفْرَتَهُ وَ لْيُرْجَ ذَيْبِحَتُهُ -

قربانی کے جاؤر کے پہلو پر ذبح کے وقت پاؤں رکھنا

### ۲۰۲۸۔ وَضْعُ الرَّجْلِ عَلَى صَفْحَةِ الصَّخِيَّةِ

۱۲۳۲۱ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مَسْعُودٍ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ الْحَدَّادِ عَنْ شُعْبَةَ بْنِ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ أَبِي الْأَشْعَثِ



مَا لَكَ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِيهِ  
عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ  
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحَرَ بَعْضَ بَدَنِهِ بِيَوْمٍ وَنَحَرَ بَعْضَهَا  
غَيْرَهُ -

حضرت جابر بن عبد اللہ سے روایت ہے رسول اللہ  
صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے کچھ اونٹوں کو لپٹنے ہاتھ سے نحر کیا اور باقی  
اونٹوں کو اور شخص نے نحر کیا (حضرت علیؑ نے)۔

۲۰۳۳- نَحْرُ مَا يُدْبِحُ

جس جانور کو ذبح کرنا چاہیے اس کو نحر کرے اور در سنت

۲۰۳۲۶- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ وَحُمَيْدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يَزِيدَ قَالَ حَدَّثَنَا شَمِيكُ بْنُ هِشَامٍ عَنْ عَدُوَّةَ عَنْ فَاطِمَةَ  
عَنْ أَسْمَاءَ قَالَتْ نَحَرْنَا فَرَسًا عَلَى عَهْدِ رَسُولِ  
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَكَلْنَا لَهْرًا وَقَالَ قُتَيْبَةُ  
فِي حَدِيثِهِمْ فَأَكَلْنَا لَحْمَهُ خَالَفَهُ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَلَمَانَ -  
۲۰۳۲۷- أَخْبَرَنِي حُمَيْدُ بْنُ أَدَمَ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ عَنْ هِشَامِ بْنِ عَدُوَّةَ عَنْ فَاطِمَةَ

حضرت اسماء رضی اللہ عنہا سے روایت ہے ہم نے ذبح کیا  
حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانے میں ایک گھوڑے کو مچھر کھا یا اس کو  
ر شاید ذبح سے وہی نحر مراد ہے واللہ اعلم

جو شخص ذبح کرے سوا خدا کے اور کسی کے لیے

۲۰۳۳- مَنْ ذَبَحَ لِغَيْرِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ

۲۰۳۲۸- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى وَهُوَ ابْنُ زَكَرِيَّا بْنِ أَبِي زَائِدَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ  
عَنْ عَامِرِ بْنِ وَإِلْفَةَ قَالَ سَأَلَ رَجُلٌ عَلِيًّا  
هَلْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
يُسَوِّرُ أَيْلَةَ بَشِيءٍ دُونَ النَّاسِ فَعَضِبَ عَلَيْهِ  
حَتَّى اخْتَدَّ وَجْهُهُ وَقَالَ مَا كَانَ يُسَوِّرُ أَيُّ شَيْءٍ  
دُونَ النَّاسِ غَيْرَ أَنَّهُ كَانَ يَبْذُرُ بَعْضَ كَلِمَاتٍ وَأَنَا  
وَهُوَ فِي الْبَيْتِ فَقَالَ لَعَنَ اللَّهُ مَنْ لَعَنَ وَاللَّهِ  
وَلَعَنَ اللَّهُ مَنْ ذَبَحَ لِغَيْرِ اللَّهِ وَلَعَنَ اللَّهُ مَنْ

فلو : ذبح کرنا یعنی خون بہا ایک ایسا کام ہے جو خاص اللہ کے لیے چاہیے اگرچہ گوشت دوسرے کاموں میں صرف کیا جائے  
جیسے سینے کے لیے یا جہان کو کھلانے کے لیے پھر جو کوئی ذبح کرے کسی اور کے لیے یعنی اس کی بڑائی بتانے کا جیسے بادشاہوں کی تعظیم کے لیے  
کھلے (جیسے) کاٹتے ہیں یا سید احمد کبیر کی بڑائی کے لیے گائے کاٹتے ہیں یا ابالاشاہ کی تعظیم کے لیے مرغ کاٹتے ہیں تو وہ حرام  
ہے اگرچہ ذبح کے وقت اللہ کا نام لے لے۔

آدای مُحَدَّثًا وَكَعْنِ اللَّهِ مِنْ غَيْرِ مُنَادٍ الْأَرْضِ - ایک تو یہ کہ لعنت کرے اللہ اس پر جو اپنے باپ پر لعنت کرے، دوسری یہ کہ لعنت کرے اللہ اس پر جو ذبح کرے سوا اللہ کے اور کسی کے بلکہ تیسری یہ ہے کہ لعنت کرے اللہ اس پر جو بدعتی کو جگہ دیوے (یعنی اس کی بدعت سے خوش ہو) چوتھی یہ کہ لعنت کرے اللہ پر جو زمین کی نشانی کو جس سے چلنے والوں کو راہ معلوم ہو جیسے ترک میل مینار وغیرہ) بیٹے۔

۲۰۳۵- أَلْتَهَىٰ عَنِ الْأَكْلِ مِنْ لُحُومِ الْأَضْحَىٰ تَمِينَ نَ مِنْ سَيِّئَاتِهِ قَرَابَانِي كَا كُوْشْتِ كَهَانَا أَوْر

اس کا رکھ چھوڑنا منع ہے

بَعْدَ ثَلَاثِ وَأَعْنِ إِمْسَاكِهِ

۲۰۳۲۹- أَخْبَرَنَا سَهْقُ بْنُ إِدْرِاعٍ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِحِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى أَنْ تَأْكُلَ لُحُومَ الْأَضْحَى بَعْدَ ثَلَاثِ - حضرت عبد اللہ بن عمر سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے منع کیا قربانی کا گوشت تین روز کے بعد کھانے سے (بلکہ بابت دینا تھا)

۲۰۳۳۰- أَخْبَرَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِدْرِاعٍ عَنْ عُنْدِ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الزُّهْرِيِّ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو عُبَيْدٍ مَوْلَى ابْنِ عَدُوٍّ قَالَ شَهِدْتُ عَلِيَّ بْنَ أَبِي طَالِبٍ كَرَّمَ اللَّهُ وَجْهَهُ فِي يَوْمٍ مَعِي بَدَأَ بِالصَّلَاةِ قَبْلَ الْخُطْبَةِ ثُمَّ صَلَّى بِلَا آذَانٍ وَلَا رَقْلَةٍ ثُمَّ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى أَنْ يُسْرِكَ أَحَدًا مِنْ نَسْلِهِ شَيْئًا تَوَقَّ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ - حضرت ابو عبیدہ سے روایت ہے جو مولیٰ تھے ابن عوف کے ہیں نے حضرت علیؑ کے ساتھ عید کی تو انہوں نے نماز پڑھی خطبہ سے پہلے غیر اذان اور اقامت کے پھر کہا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا آپ منع کرنے تھے قربانی کے گوشت کو تین دن سے زیادہ رکھنے سے۔

۲۰۳۳۱- أَخْبَرَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ سَالِحِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى أَنْ يُسْرِكَ أَحَدًا مِنْ نَسْلِهِ شَيْئًا تَوَقَّ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ - حضرت علی رضی اللہ عنہ نے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے منع کیا تم کو تسر بائیسوں کا گوشت کھانے سے تین دن سے زیادہ۔

تین دن سے زیادہ قربانی کا گوشت رکھنے اور اسے کھانے کی اجازت

۲۰۳۶- أَلِدُنْ فِي ذَلِكَ

۲۰۳۳۲- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ وَالحَرِيُّ بْنُ مَسْكِينٍ قِرَاءَةً عَلَيْهِ وَأَنَا سَمِعُ وَاللَّفْظُ لَهُ عَنِ ابْنِ الْقَاسِمِ قَالَ حَدَّثَنِي مَالِكٌ عَنْ أَبِي التَّيْمِيِّ قَالَ حَدَّثَنَا جَابِرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّهُ أَخْبَرَهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ أَكْلِ لُحُومِ الْأَضْحَى بَعْدَ ثَلَاثِ ثُمَّ قَالَ كَلُّوا وَتَرَدُّوا وَادَّخَرُوا - حضرت جابر بن عبد اللہ سے روایت ہے منع کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے قربانی کا گوشت تین روز سے زیادہ کھانے سے پھر فرمایا کھاؤ اور ترشہ کرو سفر کا اور رکھ چھوڑو (تو امانت کی حد میں منسوخ ہو گئیں)

۲۲۲۲ أَخْبَرَنَا حَيْثُ بْنُ حَسَادٍ زُفَعَةُ قَالَ أَخْبَانَا الْبَيْهَقِيُّ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ ابْنِ خَبَابٍ هُوَ  
عَنْهُ اللَّهُ بْنُ خَبَابٍ أَنَّ أَبَا سَعِيدٍ الْخُدْرِيَّ  
قَدِمَ مِنْ سَعْدٍ فَقَدِمَ إِلَيْهِ أَهْلُهُ لَحْمًا مِنْ لَحْمِ الْأَضَاحِيِّ  
فَقَالَ مَا أَتَى بَأَكْلِهِمْ حَقَّ أَسْأَلَ مَا نَطْلِقُ إِلَى آخِيهِ  
لَا وَهْمَ تَقَادَةَ بِنَا النُّعْمَانِ رَكَانَ بَدْرِيًّا فَسَأَلَهُ عَنْ  
ذَلِكَ فَقَالَ إِنَّهُ قَدْ حَدَّثَتْ بَعْدَكَ أَمْرًا نَفَعْنَا لَكَ  
كَأَلْوَانِهِمْ عَنْهُ مِنْ أَهْلِ لَحْمِ الْأَضَاحِيِّ بَعْدَ ثَلَاثَةِ  
أَيَّامٍ -

۲۲۲۳ أَخْبَرَنَا حَيْثُ بْنُ حَسَادٍ زُفَعَةُ قَالَ أَخْبَرَنَا حَيْثُ بْنُ حَسَادٍ زُفَعَةُ قَالَ أَخْبَرَنَا حَيْثُ بْنُ حَسَادٍ زُفَعَةُ  
عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيَّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى  
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ لَحْمِ الْأَضَاحِيِّ فَوْقَ ثَلَاثَةِ  
أَيَّامٍ فَقَدِمَ قِتَادَةُ بْنُ النُّعْمَانِ وَكَانَ أَحَدَ أَبِي سَعِيدٍ لِلَّهِ  
وَكَانَ بَدْرِيًّا فَقَدِمَ مَوْلَا إِلَيْهِ فَقَالَ أَلَيْسَ قَدْ نَهَى عَنْهُ  
رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَبُو سَعِيدٍ إِنَّهُ  
قَدْ حَدَّثَتْ فِيهَا مَوْلَانُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ  
وَسَلَّمَ نَهَانَا أَنْ نَأْكُلَهُ فَوْقَ ثَلَاثَةِ أَيَّامٍ نَحْنُ  
رَخِصْنَا أَنْ نَأْكُلَهُ وَتَدَاخَرْنَا -

۲۲۲۴ أَخْبَرَنَا عُمَرُو بْنُ مَسْعُودٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ وَهُوَ الثَّقَفِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا هَيْبُ بْنُ وَهَّابٍ وَأَنَا مُحَمَّدُ  
ابْنُ مَعْدَانَ بْنِ عِيْسَى قَالَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَمِينَ قَالَ حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ قَالَ حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ  
مُعَاوِيَةُ بْنُ حَرْثَانَ -

۲۲۲۵ أَخْبَرَنَا عُمَرُو بْنُ مَسْعُودٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ وَهُوَ الثَّقَفِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا هَيْبُ بْنُ وَهَّابٍ وَأَنَا مُحَمَّدُ  
ابْنُ مَعْدَانَ بْنِ عِيْسَى قَالَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَمِينَ قَالَ حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ قَالَ حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ  
مُعَاوِيَةُ بْنُ حَرْثَانَ -

۲۲۲۶ أَخْبَرَنَا عُمَرُو بْنُ مَسْعُودٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ وَهُوَ الثَّقَفِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا هَيْبُ بْنُ وَهَّابٍ وَأَنَا مُحَمَّدُ  
ابْنُ مَعْدَانَ بْنِ عِيْسَى قَالَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَمِينَ قَالَ حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ قَالَ حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ  
مُعَاوِيَةُ بْنُ حَرْثَانَ -

۲۲۲۱- أَخْبَرَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ عَبْدِ الْعَظِيمِ الْعَنْبَرِيُّ عَنِ الْأَكْحَمِيِّ بْنِ جَوَابٍ عَنْ مَسَارِبِ بْنِ مَرْزُوقٍ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ بْنِ الزُّبَيْرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ؛

حضرت بریدہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میں نے تم کو منع کیا تھا قربانیوں کا گوشت تین روز کے بعد کھانے سے، اور نمیدینا نے سے اور برتنوں میں سوا مشینہ کے، اور قبروں کی زیارت سے۔ لیکن اب کھاؤ قربانیوں کا گوشت جب تک چاہو اور توشہ کر دو سفر کے لئے اور رکھ چھوڑو، اور جو شخص چاہے قبروں کی زیارت کرے کیونکہ قبروں کی زیارت سے آخرت یاد آتی ہے اور ہر تین میں پیو لیکن نشہ لانے والی شراب سے بچو!

عَنْ أَبِي بُرَيْدَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنْ كُنْتُمْ نَهَيْتُمْ عَنْ لُحُومِ الْأَضَاحِيِّ بَعْدَ ثَلَاثٍ دَعَى النَّبِيذُ الْإِدْفِي سَقَاؤُ وَعَنْ زِيَارَةِ الْقُبُورِ فَكُلُوا مِنْ لُحُومِ الْأَضَاحِيِّ مَا بَدَأَ لَكُمْ وَتَدَدُوا وَادْخُرُوا وَمَنْ أَرَادَ زِيَارَةَ الْقُبُورِ فَأَيْهَا تَدَلَّى الْأَخْرَجَ وَاشْرَبُوا وَاتَّقُوا كُلَّ مَسْكِيٍّ -

### قربانیوں کا گوشت رکھ چھوڑنا (سوکھا کر)

### ۲۲۲۲- الْأَوْخَارُ مِنَ الْأَضَاحِيِّ

۲۲۲۲- أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ مَالِكٍ قَالَ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي بَكْرٍ عَنْ حَنْدَاةَ، حضرت عائشہؓ سے روایت ہے ایک بار بقرہ عید میں محتاجوں کا جھنڈا مدینے میں آیا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تین دن تک قربانی کا گوشت کھاؤ اور رکھو تاکہ لوگ خیرات کریں تو محتاجوں کا پیٹ بھرے، اس کے بعد لوگوں نے کہا یا رسول اللہ لوگ اپنی قربانیوں سے فائدہ اٹھاتے تھے اس کی چوری اٹھا رکھتے تھے اور اس کی کھالوں سے مشکیں بناتے تھے، آپ نے فرمایا پھر اب کیا ہو لوگوں نے کہا آپ نے منع کر دیا قربانیوں کا گوشت رکھ چھوڑنے سے آپ نے فرمایا میں نے تو منع کیا تھا اس محتاجوں کی فوج کی وجہ سے جو آپڑی تھی کھاؤ اور رکھ چھوڑو اور نقدی کرو!

عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ دَفَعْتُ دَاقَةَ مِنْ أَهْلِ الْبَادِيَةِ حَنْدَرَةَ الْأَضْحَى فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُلُوا وَادْخُرُوا ثَلَاثًا فَلَمَّا كَانَ بَعْدَ ذَلِكَ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ النَّاسَ كَانُوا يَنْتَفِعُونَ مِنْ أَضْحِيهِمْ يَتَمَلَّكُونَ مِنْهَا الْوَدَّ لَكَ وَيَتَخَذُونَ مِنْهَا الْأَسْمِئَةَ قَالَ وَمَا ذَاكَ قَالَ الَّذِي نَهَيْتُمْ مِنْ إِمْسَاكِ لُحُومِ الْأَضَاحِيِّ قَالَ إِنَّمَا نَهَيْتُمْ لِلدَّاقَةِ الَّتِي دَفَعْتُ كُلُّهَا وَادْخُرُوا وَتَصَلُّوا -

۲۲۲۸- أَخْبَرَنَا يَعْقُوبُ بْنُ بُرَاهِيَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سُوَيْفَانَ،

حضرت عبدالرحمن بن عباس سے روایت ہے اس نے سنا لینے آپؐ کہا میں حضرت عائشہؓ کے پاس گیا اور پوچھا کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم منع کرتے تھے قربانی کے گوشت سے تین دن کے بعد انہوں نے کہا ہاں لوگ محتاج نفع لے چاہا کہ جو مالدار وہ دھڑب کو کھلا سے اس لیے قربانی کا گوشت تین دن سے زیادہ رکھنے سے منع کر دیا، پھر کہا میں نے محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی آل کو دیکھا (مراد آل سے آپ کے گھر والے اور بی بیاں ہیں) وہ باہر کھاتے

عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَابِسٍ عَنِ ابْنِهِ قَالَ دَخَلْتُ عَلَى عَائِشَةَ فَقُلْتُ أَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْهَى عَنْ لُحُومِ الْأَضَاحِيِّ بَعْدَ ثَلَاثٍ قَالَتْ نَعَمْ صَابَ النَّاسُ شِدَّةً فَأَحَبَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يُطَوَّرَ الْغَنِيُّ الْفَقِيرُ ثُمَّ قَالَتْ لَقَدْ رَأَيْتُ آلَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْكُلُونَ الْكِرَاعَ بَعْدَ خَمْسِ عَشْرَةَ قَلْتُ مَهْرٌ

تھے بکری کا پندرہ دن کے بعد رتو قربانی کا گوشت تین دن سے زیادہ رکھنا جائز ہوا، میں نے کہا کیوں ایسی تکلیف تھی؟ تو وہ منہ سے لگیں اور لولیں کہ محمد کی آل نے تین دن برابر روٹی سالن پیٹ بھر کر نہیں کھایا یہاں تک کہ آپ کی وفات ہو گئی۔

ذَٰكَ فَضَحِكْتَ فَقَالَتْ مَا شِعَ الْإِلَٰهَ حَتَّىٰ صَلَّى  
اللَّهُ عَلَيْكَ وَسَلَّمَ مِنْ خُبْرٍ مَا دُمِرَ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ  
حَتَّىٰ لَحِقَ بِاللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ -

۲۲۲۹- أَخْبَرَنَا يُونُسُ بْنُ عِيسَى قَالَ حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ مُوسَى قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ وَهُوَ مِنْ زِيَادِ بْنِ أَبِي أَحْصَدٍ  
عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ

حضرت مالسؓ نے کہا میں نے حضرت عائشہؓ سے قربانیوں کے گوشت کو پوچھا، انہوں نے کہا ہم یہ اٹھا رکھتے تھے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے لیے ایک جینے تک پھر آپ کھاتے اس کو۔

عَائِشَةَ عَنِ  
لَهُمْ الْأَضْحَىٰ قَالَتْ لَنَا خُبْرٌ الْكِرَاعِ لِرَسُولِ اللَّهِ  
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَهْرًا ثَمْرِيًّا كُلَّهُ -

حضرت ابو سعید الخدریؓ نے کہا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت ہے منع کیا حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے قربانی کا گوشت تین روز سے زیادہ رکھنے سے پھر فرمایا کھاؤ اور کھلاؤ (جب تک چاہو)

۲۲۳۰- أَخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ عَنْ  
عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخَدْرِيِّ قَالَ قَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ  
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ إِمْسَاكِ الْأَضْحِيَّةِ فَوْقَ  
ثَلَاثَةِ أَيَّامٍ تَعْرَفَالِ كُلُّوْا وَاطْعِمُوْا -

## .. یہودیوں کا ذبح کیا، ہوا جا لور

## ۲۲۳۸- بَابُ ذَبَائِحِ الْيَهُودِ

۲۲۳۱- أَخْبَرَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنِ سَيْمَانَ بْنِ مَعِينَةَ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ وِلَالٍ قَالَ حَدَّثَنَا  
حضرت عبد اللہ بن مغفل سے روایت ہے ایک مشک جو بلی کا ہاتھ آئی نمبر کے روز میں اس سے لپٹ گیا اور بولا یہ میں کسی کو نہیں دوں گا پھر میں نے دیکھا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کھڑے ہیں اور مہنس رہے ہیں میرے اس کہنے پر۔

عَبْدَ اللَّهِ بْنِ مَعْقِلٍ قَالَ وَذِي جِرَاكِ وَمِنَ  
شَحْمِ رَوْمٍ خَبَّرَ قَالَ لَرَمْتَهُ قُلْتُ لَا أُعْطِي أَحَدًا مِنْهُ  
شَيْئًا فَانْتَفَتْ فَأَذَارَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
يَبْسُتَرُ -

وہ جانور جب کا حال معلوم نہ ہو کہ ذبح کے وقت اللہ کا نام لیا گیا یا نہیں

## ۲۲۳۹- ذَبِيحَةٌ مِنْ لَمْ يُعْرَفِ

۲۲۳۲- أَخْبَرَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ مُوسَى عَنِ  
حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ لوگ عرب کے ہمارے پاس گوشت لاتے تھے اور ہم کو معلوم نہ ہوتا کہ انہوں نے ذبح کرتے وقت اللہ کا نام لیا ہے یا نہیں ہم نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا آپ نے فرمایا تم اللہ کا نام لے لو رکھتے وقت، اور کھاؤ!

عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ نَاسًا مِنَ الْأَعْرَابِ  
كَانُوا يَأْتُونَنَا بِالْحَمِيمِ وَلَا نَدْرِي أَدَكُوا أَمْ سَمِعَ  
اللَّهُ عَلَيْهِمْ أَمْ لَا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ  
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَدَكُوا أَمْ سَمِعَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ عَلَيْهِمْ  
وَكُلُّوْا -



۲۲۰. تَوَاتُرُ قَوْلِ اللَّهِ عَزَّوَجَلَّ وَلَا تَأْكُلُوا مِمَّا لَمْ يُذْكَرِ اسْمُ اللَّهِ عَلَيْهِ تَأْكُلُوا مِمَّا لَمْ يُذْكَرِ اسْمُ اللَّهِ عَلَيْهِ

۲۲۲۳. أَخْبَرَنَا عُمَرُ بْنُ حَكِيٍّ قَالَ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنَا سَفِيَانُ قَالَ حَدَّثَنِي هُرُوثُ بْنُ أَبِي وَكَيْعٍ وَهُوَ هُرُوثُ

بنو عنترَةَ عَنْ أَبِيهِ  
عَنْ أَبِي عَتَّابٍ فِي قَوْلِهِ عَزَّوَجَلَّ وَلَا تَأْكُلُوا مِمَّا لَمْ يُذْكَرِ اسْمُ اللَّهِ عَلَيْهِ قَالَ خَاصَّهُمْ الْمُشْرِكُونَ فَقَالُوا مَاذَا بَعَثَ اللَّهُ بِهِ فَلَا تَأْكُلُوهُ وَمَا ذَبَحْتُمْ أَنْتُمْ كَلِمَتَهُ  
حضرت ابن عباس نے کہا یہ آیت مت کھاؤ اس جانور کو جس پر اللہ کا نام نہ لیا جائے اتری جب مشرکوں نے مسلمانوں سے بحث کی کہ جو اللہ ذبح کرے یعنی جو جانور مر جائے اس کو تو نہیں کھاتے، اور جس کو تم ذبح کرو اس کو کھاتے ہو (تو ان کا جواب ہو گیا کہ حدیث اور حدیث میں اللہ کے نام سے جس کو ہم اللہ کا نام لے کر کاٹیں وہ حلال ہے اور جو اللہ کا نام نہیں لے کر ہمارا کاٹا ہو ابھی حرام ہے اور مردار پر اللہ کا نام نہیں لیا گیا تو وہ حرام ہوگا۔

۲۲۱. التَّمْيِ عَنِ الْمُجَشَّةِ  
۲۲۲۳. أَخْبَرَنَا عُمَرُ بْنُ عَمَّانَ قَالَ حَدَّثَنَا بَقِيَّةُ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ خَالِدٍ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ نَعْفَرٍ  
عَنْ أَبِي نُعْلَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَجَلُّ الْمُجَشَّةُ  
۲۲۲۵. أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مَسْعُودٍ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ عَنْ شُعْبَةَ  
عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ زَيْدٍ قَالَ دَخَلْتُ مَعَ أَبِي عَلَى الْحَكَمِ بْنِ أَبِي الْأَيْبِ فَإِذَا أَنَا فِي يَوْمُونَ وَجَاحَةٌ فِي دَارِ الْأَمِيرِ فَقَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ تَصْبُرَ لَهَا كَيْفَ -  
حضرت ہشام بن زید نے کہا میں انس کے ساتھ حکم بن ایوب کے پاس گیا وہاں لوگ امیر کے گھر میں ایک مرغی پر نشانہ لگا رہے تھے انس نے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے منع کیا ہے جانوروں کو اس طرح سے مارنے کو۔

ایک جانور کو نشانہ بنا کر ماریں تو وہ درست نہیں

۲۲۲۴. أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ يَزِيدَ وَهُوَ ابْنُ الرَّهَادِ عَنْ مَعَاذِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ جَعْفَرٍ  
عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ جَعْفَرٍ قَالَ مَرَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِأَنْبِيٍّ وَهُوَ يَوْمُونَ كَيْشًا بِاللَّبْلِ فَكَّرَهُ ذَلِكَ وَقَالَ لَا تَمْسَلُوا بِأَلْبَانِهِمْ -  
حضرت عبداللہ بن جعفر نے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے دیکھا لوگوں کو ایک یزندے کو تیروں سے مار رہے تھے (اس کو باندھ کر) آپ لے بڑھا جانا اس کو اور فرمایا مت مثلہ کرو جانوروں کو دشمنیہ ہے کہ زندہ ہوتے ہوئے اس کے اعضا کاٹنا یا زخم لگانا۔

حضرت ہشام بن زید نے کہا میں انس کے ساتھ حکم بن ایوب کے پاس گیا وہاں لوگ امیر کے گھر میں ایک مرغی پر نشانہ لگا رہے تھے انس نے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے منع کیا ہے جانوروں کو اس طرح سے مارنے کو۔

حضرت عبداللہ بن جعفر نے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے دیکھا لوگوں کو ایک یزندے کو تیروں سے مار رہے تھے (اس کو باندھ کر) آپ لے بڑھا جانا اس کو اور فرمایا مت مثلہ کرو جانوروں کو دشمنیہ ہے کہ زندہ ہوتے ہوئے اس کے اعضا کاٹنا یا زخم لگانا۔

عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ جَعْفَرٍ قَالَ مَرَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى أَنْبِيٍّ وَهُوَ يَوْمُونَ كَيْشًا بِاللَّبْلِ فَكَّرَهُ ذَلِكَ وَقَالَ لَا تَمْسَلُوا بِأَلْبَانِهِمْ -

۲۲۲۷۔ أَخْبَرَنَا قَتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ عَنْ أَبِي بَشِيرٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ

عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ كَعَنَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ أَنْ تَخَذَ شَيْئًا فِيهِ الرُّوحُ عَرَضًا۔

حضرت عبد اللہ بن عمرؓ نے کہا حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے لعنت کی اس پر جو جاندار کو نشانہ بناے رتیر یا کوئی لگانے کے لیے ا۔

۲۲۲۸۔ أَخْبَرَنَا عُمَرُ بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ الْمُهَذَّبِ قَالَ حَدَّثَنَا بَنُو عُمَرَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ

عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ كَعَنَ اللَّهُ مَنْ مَثَلَ بِالْحَيَوَانِ۔

حضرت عبد اللہ بن عمرؓ نے کہا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا آپ فرماتے تھے لعنت ہے اللہ کی اس پر جو شلہ کرے جانور سے۔

۲۲۲۹۔ أَخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ أُنْبَأَنَا عَبْدُ اللَّهِ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ عَدِيٍّ بْنِ ثَابِتٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ

عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَخْذُوا شَيْئًا فِيهِ الرُّوحُ عَرَضًا۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا امت بناؤ جاندار کو نشانہ۔

۲۲۳۰۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ الْكُوفِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ هَاشِمٍ الْكَلْبِيُّ عَنْ صَالِحِ بْنِ عَدِيٍّ عَنْ ثَابِتِ بْنِ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ

عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَخْذُوا شَيْئًا فِيهِ الرُّوحُ عَرَضًا۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا امت بناؤ جاندار کو نشانہ۔

جو شخص بے فائدہ چڑھایا کو مائے

۲۲۳۱۔ مَنْ قَتَلَ عَصْفُورًا بِغَيْرِ حَقِّهَا

۲۲۳۱۔ أَخْبَرَنَا قَتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا سَيْبَانُ عَنْ عُمَرَ عَنْ مَهْدِيٍّ

عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ يُدْرِعَةُ قَالَ مَنْ قَتَلَ عَصْفُورًا فَمَا وَفَّيَهَا بِغَيْرِ حَقِّهَا سَأَلَ اللَّهُ عَذَابًا عَنَّا يَوْمَ الْقِيَامَةِ قِيلَ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَمَا حَقُّهَا قَالَ حَقُّهَا أَنْ تَذْبَحَهَا فَمَا تَقَطَّعَ رَأْسُهَا فَيُرْفَعُ بِهَا۔

حضرت عبد اللہ بن عمرؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص ایک چڑھایا اس سے بڑے جانور کو ناحق مارے تو قیامت کے روز اس سے ہمیشہ جوگی لوگوں نے کہا یا رسول اللہ اس کا کیا حق ہے آپ نے فرمایا حق یہ ہے کہ اس کو ذبح کرے پھر کھائے اور اس کا سر کاٹ کر نہ چھینک دے۔

۲۲۳۲۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ دُوَادٍ الْمِصْبِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَبِيبٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو حَبِيْبَةَ عَبْدُ الْوَّاحِدِ بْنُ وَاصِلٍ عَنْ خَلْفِ بْنِ يَعْنَى ابْنِ مَهْرَانَ قَالَ حَدَّثَنَا عَامِرُ الْأَحْوَلِيُّ عَنْ صَالِحِ بْنِ دِينَارٍ عَنْ عُمَرَ بْنِ

الشَّيْءُ يُدْرِكُ قَالَ سَمِعْتُ

عَنْ الشَّيْءِ يُقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ قَتَلَ عُصْفُورًا عَبَثًا عَجَزَ إِلَى اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ يَوْمَ الْقِيَامَةِ يَقُولُ يَا رَبِّ إِنَّ فُلَانًا قَتَلَنِي عَبَثًا وَلَمْ يَقْتُلْنِي لِمَنْفَعَةٍ -

حضرت شریک سے روایت ہے میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا آپ فرماتے تھے جو شخص ایک چڑیا کو بے فائدہ مار ڈالے وہ قیامت کے روز اللہ کے سامنے چلائے گی اور کہے گی کہ پروردگار ظالم شخص نے مجھ کو قتل کیا ہے فائدہ (یعنی اگر کھانے کے لئے مارنا تو مضائقہ نہ تھا) بے فائدہ جانور کا خون کرنا مکروہ ہے

۲۲۳۔ النَّهْيُ عَنِ أَكْلِ لَحْمِ الْجَلَالَةِ

جلالہ کے گوشت کھانے سے ممانعت

۲۲۳۳۔ أَخْبَرَنَا عُثْمَانُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ حَدَّثَنِي سَهِيلُ بْنُ بَكَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا وَهَيْبُ بْنُ كَثِيرٍ عَنْ ابْنِ لُحَاوَيْنٍ

عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِيهِ مُحَمَّدِ بْنِ

عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرِو قَالَ مَرَّةً عَنْ أَبِيهِ وَقَالَ مَرَّةً عَنْ جَدِّهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى يَوْمَ خَيْبَرَ عَنِ نَحْوِمِ الْخُمْرِ الْأَهْلِيَّةِ وَعَنِ الْجَلَالَةِ وَعَنْ رُكُومِهَا وَعَنِ أَكْلِ لَحْمِهَا -

حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے خبیر کے دن منع کیا بستی کے گدھوں کے گوشت اور جلالہ سے یعنی اس کا گوشت کھانے سے اور اس پر سواری کرنے سے (کیونکہ وہ بچس ہے تو سواری کرنے سے اس کا پسینہ لگ جائے گا اور بدن بچس ہوگا۔

۲۲۳۴۔ النَّهْيُ عَنِ لَبَنِ الْجَلَالَةِ

جلالہ کے دودھ پینے سے ممانعت

۲۲۳۴۔ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مَسْعُودٍ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ قَالَ حَدَّثَنَا هَيْسَمٌ قَالَ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ

عِكْرِمَةَ

عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْمَجْشَمَةِ وَكَبَبِ الْجَلَالَةِ وَالشَّرْبِ مِنْ فِي السَّقَاءِ -

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے منع کیا مجشمہ سے (جس کے معنی اور گرز چبکے) اور جلالہ کے دودھ پینے سے اور منک میں منہ لگا کر پانی پینے سے (اس لیے کہ منہ میں کوئی چیز نہ چلی جائے۔

اخیر کتاب الضحایا

تمام ہوئی کتاب قربانیوں کی

فلا :- جلالہ وہ جانور جو نرمی بخاست کھانا ہو یا اکثر بخاست کھاتا ہوگا بے ہویا بکر ہی مرئی ہو یا اور کوئی جانور ایسے جانور کا گوشت بعضوں کے نزدیک درست نہیں اور بعضوں کے نزدیک جب درست ہے کہ اس کو کئی دن باندھ رکھیں اور پاک چارہ کھلائیں۔

## کتاب البيوع

### ۲۰۴۵۔ کتاب بیچنے اور خریدنے کے مسائل میں

۲۴۵۵۔ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَعِيدٍ أَبُو قَدَامَةَ الشَّرْحَسِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ

سُفْيَانَ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ عَبْدِ عَنِينَةَ

عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ أَطْيَبَ مَا أَكَلَ الرَّجُلُ مِنْ كَسْبِهِ وَ

إِنَّ وَلَدَ الرَّجُلِ مِنْ كَسْبِهِ -

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا  
سب سے بہتر وہ کھائے جس کو آدمی کمائے یعنی اپنی محنت  
سے کمائے اور آدمی کا لڑکا بھی اس کی کمائی میں ہے پس لڑکے

کا مال کھانا درست ہے

۲۴۵۶۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ أَبِي إِهْلِيمَ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ عَبْدِ

عَنْ عَنِينَةَ لَهُ

عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

قَالَ إِنَّ أَوْلَادَكُمْ مِنْ أَطْيَبِ كَسْبِكُمْ فَكُلُوا مِنْ كَسْبِ

أَوْلَادِكُمْ -

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے، رسول اللہ صلی  
اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اولاد تمہاری بہتر کمائی ہے تو کھاؤ  
اپنی اولاد کی کمائی سے

۲۴۵۷۔ أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ بْنُ عَيْسَى قَالَ حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ مَوْسَى قَالَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ أَبِي إِهْلِيمَ عَنِ الْأَسْوَدِ

عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ أَطْيَبَ مَا أَكَلَ الرَّجُلُ مِنْ كَسْبِهِ وَ

وَلَدُهُ مِنْ كَسْبِهِ -

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے، رسول اللہ صلی اللہ  
نے فرمایا اولاد تمہاری بہتر کمائی ہے تو کھاؤ اپنی اولاد کی  
کمائی سے

۲۴۵۸۔ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَفْصِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ النَّيْسَابُورِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو إِهْلِيمَ بْنِ طَهْمَانَ

عَنْ عُمَرَ بْنِ سَعِيدٍ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي إِهْلِيمَ عَنِ الْأَسْوَدِ

عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ أَطْيَبَ مَا أَكَلَ الرَّجُلُ مِنْ كَسْبِهِ وَإِنَّ وَلَدَهُ مِنْ كَسْبِهِ -

ترجمہ وہی جو اوپر لکھ رہا

کمائی میں شہبہوں سے پرہیز کرنا

۲۰۴۶۔ بَابُ اجْتِنَابِ الشُّبُهَاتِ فِي الْكَسْبِ

۲۴۵۹۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى الصَّنَعَاءِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ وَهَّابِ بْنِ الْحَارِثِ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ عَوْنٍ

عَنِ الشَّعْبِيِّ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ

التَّعْمَانَ بْنَ بَشِيرٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ

حضرت نعمان بن بشیر سے روایت ہے، میں نے

سناب میں آپ کے بعد کسی کی نہ سنوں گا میں نے سنایا  
فرماتے تھے حلال کھلا ہوا ہے جس میں کوئی شہ نہیں اور حرام کھلا ہوا  
ہے جیسے زنا پوری شراب حوری ان دونوں کے بیچ میں بعض ایسے  
کام ہیں جن میں شہ ہے یعنی حرام اور حلال دونوں کے ساتھ مشابہ  
ہیں مراد وہ کام ہیں جن کی حلت اور حرمت میں اختلاف ہے میں تم  
سے ایک مثال بیان کرتا ہوں اللہ جل جلالہ نے ایک روند بنائی  
ہے اور اللہ کی روند حرام نہیں ہیں اس کے اندر آٹیکا حکم نہیں تو  
جو شخص چمادے گرو روند کے یعنی روند سے دور نہ رہے اس  
کے پاس چلا جاوے قریب ہے کہ روند کے اندر چلا جاوے اسی  
طرح جو شخص مغیہ کاموں سے نہ بچے وہ قریب ہے کہ حرام کاموں میں پھنس جاوے جو شخص مشکوک کام کرنے لگے تو قریب  
ہے کہ جرات کرے اور جو یقیناً حرام ہے اس کو بھی کرنے لگے

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَإِنَّ اللَّهَ لَا يَسْمَعُ يَعْدُكَ أَحَدًا يَقُولُ  
بِمَعْتِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ أَنَّ  
الْحَلَالَ بَيْنَ وَإِنَّ الْحَرَامَ بَيْنَ وَإِنَّ بَيْنَ ذَلِكَ أُمُورًا  
مُشْتَبِهَاتٌ وَرَبَّمَا قَالَ وَإِنَّ بَيْنَ ذَلِكَ أُمُورًا مُشْتَبِهَةٌ  
قَالَ وَسَأَضْرِبُ لَكُمْ فِي ذَلِكَ مَثَلًا إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ  
خَلَقَ حَيًّا وَإِنَّ حَيًّا اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ مَا حَوَّوهُ وَإِنَّهُ  
مَنْ يَرْبَعُ حَوْلَ الْحَيِّ يُوشِكُ أَنْ يُخَالِطَ الْحَيَّ وَ  
رَبَّمَا قَالَ إِنَّهُ مَنْ يَرْبَعُ حَوْلَ الْحَيِّ يُوشِكُ أَنْ يَرْبَعُ  
فِيهِ وَإِنَّ مَنْ يُخَالِطُ الرِّبِيَّةَ يُوشِكُ أَنْ يَجْحَسَ  
طَرِحَ جَوْشَعًا مَغْيَةً كَامُونَ سَ مِنْهُ وَهُ قَرِيبٌ هَلْ كَامُونَ فِي مِشْجَمِ  
هَلْ كَامُونَ فِي مِشْجَمِ كَامُونَ سَ مِنْهُ وَهُ قَرِيبٌ هَلْ كَامُونَ فِي مِشْجَمِ

۲۴۶۰- حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ دَرَكْتَانَ بْنِ دِينَارٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ الْحَفَرِيُّ عَنْ سَفْيَانَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ  
عَنِ الْمُقْبَرِيِّ؛

حضرت ابو ہریرہ سے روایت ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم فرمایا  
لوگوں پر ایک زمانہ آوے گا جب کوئی پرواہ نہ کرے گا کہاں سے  
مال پیدا کیا حلال سے خواہ حرام سے

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا أَيُّهَا النَّاسُ رَمَانٌ مَا يَأْتِي الرِّجُلَ  
مِنْ أَيْنَ أَصَابَ الْمَالَ مِنْ حَلَالٍ أَوْ حَرَامٍ -

۲۴۶۱- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ حَيْثُ دَاوُدُ بْنُ أَبِي هِنْدٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي خَيْرَةَ حِينَ  
الْحَسَنِ؛

حضرت ابو ہریرہ سے روایت ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم فرمایا  
ایک زمانہ ایسا آوے گا جب لوگ سود کھاویں گے اور بونہ کھاویں گے اس  
پر بھی سود کا غبار پڑے گا یعنی سود اگر خود نہ کھاویگا تو دوسروں کو

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
اللَّهُ حَلَالٌ وَسَلَّمَ قَالَ يَا أَيُّهَا النَّاسُ رَمَانٌ مَا يَأْتِي  
الرِّجُلَ مِنْ أَيْنَ أَصَابَهُ مِنْ عِبَارَةٍ -

## سود اگر می کا بیان

حضرت عمرو بن تغلب سے روایت ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم فرمایا  
قیامت کی نشانیوں میں سے یہ ہے مال پھیل جاوے گا اور ہرست  
ہوگا اور تجارت کھل جاوے گی اور ہجالت ظاہر ہوگی اور ایک  
شخص بیچے گا پھر کہے گا نہیں جب تک میں فلاں سود اگر سے مشورہ  
نہ کروں اور ایک بڑے محلے میں دھونڈ رہا ہوں کہنے والے کو کوئی نہ ملے گا

اللَّهُ كَمَا يَأْتِيكَ مِنْ مَقَرِّمْ فِي كَرَاهِيٍّ يَهْ كَالْتِ كَرِهَ كَا  
۲۰۴۷- بَابُ التَّجَارِمِ

۲۴۶۱- أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ مَلِيٍّ قَالَ قَالَ أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
عَنْ عَمْرُو بْنِ تَغْلِبٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ  
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ  
بُغْتُوا الْمَالَ وَبِكْرُوا وَمَشُوا التَّجَارَةَ وَيُظْهِرُ الْعِلْمَ وَيَنْبَعُ  
الرِّجُلُ الْبَيْعَ فَيَقُولُ لَأَحْسَى أَتَأْتِيْنَا جَرْنِي فَلَا تَنْ  
وَيَلْتَمَسُ فِي الْحَيِّ الْعَظِيمِ الْكَاتِبُ فَلَا يُوجَدُ -

۲۰۲۸۔ مَا يَجِبُ عَلَى التُّجَّارِ مِنَ التَّوَقُّيَةِ  
سودا گروں کو خرید و فروخت میں کس قاعدے پر عمل

فِي مَبَايِعَتِهِمْ

۲۲۶۳۔ أَخْبَرَنَا عُمَرُو بْنُ عَلِيٍّ عَنْ يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا ثَعْلَبَةُ عَنْ أَبِي الْحَجَلِيلِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ

بْنِ الْحَارِثِ،

عَنْ حَكِيمِ بْنِ حِزَامٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْبَيْعَانِ بِالْخِيَارِ مَا لَمْ يَفْتَرِقَا قَانَ صَدَقَا وَبَيْنَمَا يُؤْمِرُكَ فِي بَيْعِهِمَا وَإِنْ كَذَبَا وَكَتَمَا مُحِقَّ بَرَكَةٌ بَيْعِهِمَا -

حضرت حکیم بن حزام سے روایت ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے بچنے والے اور خریدنے والے دونوں کو اختیار ہے جب تک جدا نہ ہوں اگر سچ بولیں گے اور جو کچھ عیب ہو اس کو بیان کر دیں گے تو ان کے بچنے میں برکت ہوگی اور جو بھوٹ بولیں گے

قیمت میں اور عیب بھیا دیں گے تو ان کے بچنے کی برکت جاتی رہے گی اور بغرض نفع کے نقصان ہوگا۔

جھوٹی طقم کھا کر اپنا اسباب بچنے والا

۲۰۲۹۔ أَمْ مَنْفِقٍ سَلَعَتْهُ بِالْحَلِيفِ الْكَاذِبِ

۲۲۶۴۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ عَنْ عَلِيِّ بْنِ مُدْرِكَةَ عَنْ أَبِي زُرْعَةَ ابْنِ عُمَرَ وَبْنِ جَعْفَرٍ عَنْ نَعْرَشَةَ بِنْتِ الْحَارِثِ،

حضرت ابو ذر سے روایت ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے

عَنْ أَبِي ذَرِّعَةَ بْنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ ثَلَاثَةٌ لَا يَكْتُمُهُمْ اللَّهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَلَا يَنْظُرُ إِلَيْهِمْ وَلَا يُزَكِّيهِمْ وَلَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ فَقَرَأَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَبُو ذَرٍّ خَائِبٌ وَخَيْرٌ وَأَقَالَ الْمُسْبِلُ إِزَارَةً وَالْمَنْفِقُ سَلَعَتْهُ بِالْحَلِيفِ الْكَاذِبِ وَالْمَنَّانُ عَطَاءٌ -

آدمیوں سے اللہ بات نہیں کریگا قیامت کے روز نہ ان کی طرف دیکھے گا نہ ان کو پاک کرے گا گناہوں سے اور انکو دکھ کا عذاب ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اس آیت کو پڑھا تب حضرت ابو ذر نے کہا اے خدا ہونے وہ لوگ اور برباد ہونے آپ نے فرمایا ایک تو اپنی انار لٹکانے والا غرور سے دوسری اپنا اسباب بچنے والا جھوٹی طقم کھا کر

۲۲۶۵۔ أَخْبَرَنَا عُمَرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنَا سَفِيَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ الْأَعْمَشُ عَنْ

سُلَيْمَانَ بْنِ مُسَبِّحٍ عَنْ نَعْرَشَةَ بِنْتِ الْحَارِثِ،

حضرت ابو ذر سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے

عَنْ أَبِي ذَرِّعَةَ بْنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ ثَلَاثَةٌ لَا يَنْظُرُ اللَّهُ إِلَيْهِمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَلَا يُزَكِّيهِمْ وَلَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ الَّذِي لَا يُعْطَى شَيْئًا إِلَّا مِنْهُ وَالْمُسْبِلُ إِزَارَةً وَالْمَنْفِقُ سَلَعَتْهُ بِالْحَلِيفِ الْكَاذِبِ -

فرمایا تین آدمیوں کی طرف اللہ نہیں دیکھے گا قیامت کے روز نہ ان کو پاک کرے گا اور ان کو دکھ کی مارے ایک تو وہ کوئی چیز نہیں دیتا مگر اچھا ن رکھتا ہے یعنی سب کچھ دیتا ہے تو اسان چٹایا کرتا ہے

دوسرے وہ جو انار لٹکا تا ہے ٹھنڈا سے نیچے تیسرے وہ جو اپنا مال بچتا ہے بھوٹ بول کر

۲۲۶۶۔ أَخْبَرَنَا هُرَيْرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو سَامَةَ قَالَ أَخْبَرَنِي الْوَلِيدُ يَعْنِي ابْنَ كَثِيرٍ عَنْ مَعْبُدِ بْنِ

كُوفٍ بْنِ مَالِكٍ،

قال، تاجر کو راستی اور ایمانداری بہت ضرور ہے جو تاجر سچائی اور ایمانداری لازم کرے گا اس کی تجارت میں بڑی ترقی ہوگی

عَنْ أَبِي تَتَادَةَ الْأَنْصَارِيِّ أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ أَيُّكُمْ وَكَثْرَةُ الْحَلْفِ فِي الْبَيْعِ فَإِنَّهُ يَنْفِقُ مِمَّا يَمْتَحِقُ -

حضرت ابو قتادہ انصاری سے روایت ہے انہوں نے سنا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے آپ فرماتے تھے جو کچھ بہت قسم کھاتے سے فروخت میں اس لیے کہ پہلی قسم سے مال بکتا ہے پھر برکت ٹھوڑی ہے جب لوگوں کو معلوم ہو جاتا ہے کہ یہ ہر بات میں قسم کھاتا ہے تو اس کی قسم کا بھی اعتبار نہیں کرتا

۴۳۶۷- أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو بْنِ السَّرْحِ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهَبٍ عَنْ ابْنِ بُرَيْدٍ عَنْ ابْنِ شَهَابٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْحَلْفُ مُنْفَعَةٌ مُنْصَحَةٌ لِلشَّعْطَةِ لِدَلْسِيبِ -

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا قسم سے مل بک جاتا ہے لیکن کٹائی مٹ جاتی ہے

## فرب دور کرنے کے لیے قسم کھانا

## ۱۰۵- الْحَلْفُ الْوَاجِبُ لِلْخُدَيْعَةِ فِي الْبَيْعِ

۴۳۶۸- أَخْبَرَنَا إِسْحَاقُ بْنُ أَبِي هَيْمَةَ قَالَ أَخْبَرَنَا جَرِيرٌ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ :

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ ثَلَاثَةٌ لَا يَكْفِيهِمْ اللَّهُ عَذْرًا وَلَا يَنْظُرُ إِلَيْهِمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَلَا يُرِيهِمْ وَاهِمٌ عَذَابِ الْيَمِّ رَجُلٌ عَلَى تَضَلُّ مَاءٍ بِالطَّرِيقِ يَمْسُحُ ابْنَ السَّبِيلِ مِنْهُ وَرَجُلٌ بَالِعٌ أَمَامًا لِذِيئَانٍ أَنْ أَعْطَاهُ مَا يَرْتَدُّ فِي لَهْ وَرَأْنٍ لَمْ يُعْطِهِمْ كَيْفَ لَهُ وَرَجُلٌ سَاوَرٌ رَجُلًا عَلَى سِلْعَةٍ بَعْدَ الْعَصْرِ فَخَلَفَ لَهُ بِاللَّهِ لَقَدْ أُعْطِيَ بِهَا كَذَا أَوْ كَذَا فَصَدَّقَهُ الْآخَرَ -

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تین آدمیوں سے اللہ نہیں کرے گا قیامت کے روز نہ ان کی طرف دیکھے گا اور ان کو دکھ کا عذاب ہے ایک تو وہ جس کے پاس حاجت سے زیادہ پانی ہے راستے میں اور وہ مسخ کرے مسافر کو پانی لینے سے دوسرے وہ شخص جو کسی امام سے بیعت کرے دنیا کے لیے اگر وہ اس کو دنیا دیوے تو بیعت پوری کرے اور پھر نہ دے تو پوری نہ کرے تیسرے وہ شخص جو پھر کے بعد ایک شخص سے مولیٰ کرے پھر وہ (یعنی بیچنے والا) کہے یہ چیز اتنے کوئی گئی ہے تو اس پر وہ کھائے اور پھر اس کو بیچ جائے لیکن درحقیقت اس نے اتنے دام نہیں دیے تھے بلکہ خریدار کے ٹکے ۲

## جو شخص بیچنے میں سچی قسم کھاوے اس کو صدقہ دینے کا حکم

## ۲۰۵- الْأَهْرِبُ بِالصَّدَقَةِ لِمَنْ لَمْ يَتَّقِدِ الْيَمِينَ بِقَلْبِهِ فِي حَالِ بَيْعِهِ

۴۳۶۹- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ قَدَامَةَ عَنْ جَرِيرٍ عَنِ مَنْصُورٍ عَنِ أَبِي وَائِلٍ :

عَنْ قَيْسِ بْنِ أَبِي عَزْرَةَ قَالَ كَتَبَ الْكَدَيْبَةُ يَبْلُغُ لَوْ سَاقَ وَبِتْنَا عَمْرًا نُسَعِي أَنْفُسَنَا السَّمَاسِرَةَ نَيْسِيْنَا النَّاسُ فَخَرَجَ إِلَيْنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَمَانَا يَا نَيْمٌ هُوَ خَيْرٌ لَنَا مِنَ الْدَيْحِ سَمْنَا بِهِ أَنْفُسَنَا فَقَالَ يَا مَعْشَرَ التَّجَارِ إِنَّهُ يَشْهَدُ بِعَكُمْ الْحَلْفَ وَاللَّغْوُ شَوْكُوهُ بِالصَّدَقَةِ -

حضرت قیس بن ابی عزرہ سے روایت ہے ہم مدینہ کے بازاروں میں مال بیچتے تھے اور خریدتے تھے اور ہم اپنا نام اور لوگ ہمارا نام سمسار رکھتے تھے سمسار کہتے ہیں دلال کو ایک بار رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہم لوگوں کے پاس آئے اور ہمارا نام اس سے ابھار کھا جو ہم نے رکھا تھا یعنی تجار رکھا اور فرمایا اسے جماعت تجار کی یعنی سوداگروں کی تمہاری بیعت میں قسم آتی ہے اور لغو باتیں بھی بھٹتی ہیں تو مل دو اس کو ساتھ دہرتے کے

۲۰۵۲۔ وَجُوبُ الْخِيَارِ لِلْمُتَبَايِعِينَ قَبْلَ اقْتِرَاقِهِمَا جَبْ تَكْبَالِغٍ أَوْ مَشْتَرِي جَدَانَهُمْ أَوْ اخْتِيَابِهِ

۲۲۷۔ أَخْبَرَنَا أَبُو الرَّشَدِ عَنْ خَالِدِ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ وَهُوَ ابْنُ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ

صَالِحِ أَبِي الْخَلِيلِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْحَارِثِ :

عَنْ حَكَمِ بْنِ حِزَامٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْبَيْعَانِ بِالْخِيَارِ مَا لَمْ يَفْتَرَقَا فَإِنِ بَيْنَهُمَا وَصْدَاقٌ أَوْ بَرَكَةٌ لِكُلِّمَا فِي بَيْعِهِمَا وَإِنْ كَذَبَا وَكَمَا مَحَقَ بِرُكَّةٍ بِيَعِهِمَا-

حضرت حکیم بن حزام سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بائع و بیعہ والا اور مشتری خریدنے والا دونوں کو اختیار ہے جب تک جدا نہ ہوئے مگر وہ عیب کو بیان کریں گے اور بیع بولیں گے تو ان کی بیع میں برکت ہوگی اور جو بھوٹ بولیں گے اور بھپا دیں گے تو ان کی بیع کی برکت مٹ جاوے گی

نافع کی روایت میں اولوں کا اختلاف حدیث

۲۰۵۳۔ ذِكْرُ الْاِخْتِلَافِ عَلَى نَافِعٍ فِي لَفْظِ حَدِيثِهِ

۲۲۷۱۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ وَالْحَارِثُ بْنُ مَسْكِينٍ قِرَاءَةً عَلَيْهِ وَأَنَا السَّمْعُ وَاللَّفْظُ لَهُ عَنْ ابْنِ الْقَاسِمِ قَالَ حَدَّثَنِي مَالِكٌ عَنْ نَافِعٍ :

عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْبَيْعَانِ كُلُّ وَاحِدٍ مِّنْهُمَا بِالْخِيَارِ عَلَى صَاحِبِهِ مَا لَمْ يَفْتَرَقَا لِابْتِيعِ الْخِيَارِ -  
حضرت عبداللہ بن عمر سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا خریدنے والے اور بیچنے والے دونوں کو اختیار ہے اپنے ساتھی پر یعنی مشتری کو اختیار ہے قیمت بھیر لینے کا اور بھیر دہانے کا اور قیمت واپس دینے کا اگر نقصان معلوم ہو جب تک دونوں جدا نہ ہوں مگر جس بیع میں اختیار کی شرط کر لی گئی ہے یعنی بھیرنے کا اقرار لیا گیا ہو تو جدا ہونے کے بعد بھی اختیار

۲۲۷۲۔ أَخْبَرَنَا عُمَرُ بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ قَالَ حَدَّثَنِي نَافِعٌ :

عَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْبَيْعَانِ بِالْخِيَارِ مَا لَمْ يَفْتَرَقَا أَوْ يَكُونَ خِيَارًا -  
حضرت ابن عمر سے روایت ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بائع اور مشتری دونوں کو اختیار ہے جب تک جدا نہ ہوں یا اختیار کی شرط ہو

۲۲۷۳۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الْمُرُوزِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ نَافِعٍ :

عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْبَيْعَانِ بِالْخِيَارِ مَا لَمْ يَفْتَرَقَا أَوْ يَكُونَ الْبَيْعُ كَانَ عَنْ خِيَارِ قَانَ كَانَ الْبَيْعُ عَنْ خِيَارِ فَقَدْ  
حضرت عبداللہ بن عمر سے روایت ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بائع اور مشتری دونوں کو اختیار ہے جب تک جدا نہ ہوں مگر جب بیع میں خیار کی شرط ہو تو بیع پوری ہو

فِ الْاِرْتِاقِ كَوْنِهِ مَعْلُومٌ بِرُكَّةٍ أَوْ بِرُكَّةٍ لِكُلِّمَا فِي بَيْعِهِمَا وَإِنْ كَذَبَا وَكَمَا مَحَقَ بِرُكَّةٍ بِيَعِهِمَا



وَجِبَ الْبَيْعُ - جاتی ہے لیکن اختیار باقی رہتا ہے موجب شرط کے -  
 ۲۲۶۴ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ صَيْمُونٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ قَالَ أَصْلَى عَلَى نَافِعٍ

ترجمہ وہی ہے جو اوپر گزرا

عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا تَبَّعَ الْبَيْعَانِ فَكُلُّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا بِالْخِيَارِ وَمَنْ بَعِيَ مَالًا يُفْتَرِقُ أَوْ يَكُونُ بَيْنَهُمَا عَدْوٌ خِيَارٌ فَإِنْ كَانَ عَنْ خِيَارٍ فَقَدْ وَجِبَ الْبَيْعُ -

۲۲۶۵ أَخْبَرَنَا عُمَرُ بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا عَيْدُ الْأَوْعَلِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ نَافِعٍ

ترجمہ اوپر گزرا

عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْبَيْعَانِ بِالْخِيَارِ مَا لَمْ يَفْتَرِقَا أَوْ يَقُولَ أَحَدُهُمَا لِلْآخَرِ اخْتَرْ -

۲۲۶۶ أَخْبَرَنَا رِيَادُ بْنُ أَيُّوبَ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ عُمَرَ قَالَ قَالَ أَنَسُ بْنُ أَيُّوبَ عَنْ نَافِعٍ

ترجمہ اوپر گزرا

عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْبَيْعَانِ بِالْخِيَارِ حَقٌّ يَقْتَرِفَا أَوْ يَكُونُ بَيْنَهُمَا عَدْوٌ كَمَا كَانَ نَافِعٌ أَوْ يَقُولَ أَحَدُهُمَا لِلْآخَرِ اخْتَرْ -

حضرت ابن عمر سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بائع اور مشتری دونوں کو اختیار ہے جب تک جدا نہ ہوں یا بیع میں اختیار کی شرط ہے یا ایک دوسرے سے کہے تو اختیار کرے یعنی اپنے واسطے اختیار کی شرط کرنے اور دوسرا منظور کرے۔

۲۲۶۷ أَخْبَرَنَا ثَابِتُ بْنُ قَيْسٍ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ نَافِعٍ

عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا

حضرت ابن عمر سے روایت ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب دو آدمی سادہ کریں بیع کا تو ہر ایک کو ان میں سے اختیار ہے جب تک جدا نہ ہوں اور سادہ کریں یا ہر ایک دوسرے کو اختیار دیدے پس اگر اختیار دیدے تو بیع اسی شرط پر ہوگی اور بیع پوری ہو جائے گی لیکن اختیار رہے گا یہ سب شرط کے اگر جدا ہو جائے بیع کرنے کے بعد اور کسی نے بیع کر فسخ نہیں کیا تو بیع لازم ہوگئی۔

تَبَّعَ الْبَيْعَانِ بِالْخِيَارِ حَتَّى يَفْتَرِقَا أَوْ يَكُونُ بَيْنَهُمَا عَدْوٌ فَإِنْ كَانَ نَافِعٌ أَوْ يَقُولَ أَحَدُهُمَا لِلْآخَرِ اخْتَرْ -

۲۲۶۸ أَخْبَرَنَا ثَابِتُ بْنُ قَيْسٍ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ نَافِعٍ

عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا

تَبَّعَ الْبَيْعَانِ الرَّجُلَانِ فَكُلُّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا بِالْخِيَارِ حَتَّى يَفْتَرِقَا وَقَالَ مَرَّةً أُخْرَى مَا لَمْ يَفْتَرِقَا وَكُلُّ بَعْضِنَا أَوْ يَخْتَرُ لِحَدِّهِمَا الْخِيَارُ فَإِنْ خِيَّرَ أَحَدٌ هُمَا الْآخَرُ فَبِأَعْلَى ذَلِكَ فَقَدْ وَجِبَ الْبَيْعُ وَإِنْ تَفَرَّقَا بَعْدَ أَنْ تَبَّعَا وَكُلُّ يَدْرُكُ وَاحِدٍ مِنْهُمَا الْبَيْعُ فَقَدْ وَجِبَ الْبَيْعُ -

۲۲۶۹ أَخْبَرَنَا عُمَرُ بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ

عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

إِنَّ الْمَتَاعَ يَمِينُ بِالْخِيَارِ فِي بَيْعِهِمَا مَا لَمْ يَفْتَرِقَا وَإِنْ كَانَ يَكُونُ الْبَيْعُ خِيَارًا قَالَ نَافِعٌ فَكَانَ عَبْدُ اللَّهِ إِذَا اشْتَرَى شَيْئًا يُجِبُّهُ فَأَمَرَ قِ صَاحِبَهُ -

حضرت ابن عمر سے روایت ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بائع اور مشتری کو اختیار ہے اپنی بیع میں جب تک جدا نہ ہوں مگر یہ کہ بیع خیار ہو یعنی اس میں شرط ہو اختیار کی تو جدا ہونے کے بعد وہی اختیار رہے گا، نافع نے کہا حضرت عبد اللہ جب کوئی چیز ایسی خریدتے جو ان کو پسند ہوتی تو اپنے ساتھی سے جدا ہو جانے کے بعد تا وہ فسخ نہ کر سکے

۲۴۸۰- أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا هُثَيْمٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا نَافِعٌ،

حضرت ابن عمر سے روایت ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا  
بائع اور مشتری میں بیع پوری نہیں ہو جاتی جب تک جیرانہ ہوں مگر بیع  
الخیار (وہ پوری ہو جاتی ہے لیکن اختیار باقی رہتا ہے)

عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْبَيْعُ الْبَيْنَهُمَا حَتَّى يَتَفَرَّقَا  
الْبَيْعُ الْخِيَارِ-

۲۰۵۲- ذَكَرَ الْإِخْتِلَافَ عَلَى عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ فِي كَقْظِ هَذَا الْحَدِيثِ

رَأَى كَقْظَ هَذَا الْحَدِيثِ

۲۴۸۱- أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ،

حضرت ابن عمر سے روایت ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا  
بائع اور مشتری میں بیع پوری نہیں ہو جاتی ہے جب تک جیرانہ ہوں  
مگر بیع الخیار (وہ پوری ہو جاتی ہے لیکن اختیار باقی رہتا ہے)

عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُلُّ بَيْعَيْنِ لَا يَبِيعُ بَيْنَهُمَا حَتَّى يَتَفَرَّقَا  
الْبَيْعُ الْخِيَارِ-

۲۴۸۲- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ شُعَيْبِ بْنِ اللَّيْثِ عَنِ ابْنِ الرَّهَادِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ

ابْنِ دِينَارٍ،

حضرت عبداللہ بن عمر سے روایت ہے حضور صلی اللہ علیہ  
وسلم نے فرمایا بائع اور مشتری میں بیع پوری نہیں ہو جاتی جب تک جیرانہ  
نہ ہوں مگر بیع الخیار (وہ پوری ہو جاتی ہے لیکن اختیار باقی رہتا ہے)

عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ كُلُّ بَيْعَيْنِ فَلَا يَبِيعُ  
بَيْنَهُمَا حَتَّى يَتَفَرَّقَا الْبَيْعُ الْخِيَارِ-

حضرت ابن عمر سے روایت ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے  
فرمایا بائع اور مشتری میں بیع پوری نہیں ہو جاتی جب تک جیرانہ ہوں  
مگر بیع الخیار (وہ پوری ہو جاتی ہے لیکن اختیار باقی رہتا ہے)

۲۴۸۳- أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْمُحْسِنِ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ قَالَ حَدَّثَنَا سُهَيْبُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ،

عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُلُّ بَيْعَيْنِ لَا يَبِيعُ بَيْنَهُمَا حَتَّى يَتَفَرَّقَا  
الْبَيْعُ الْخِيَارِ-

حضرت ابن عمر سے روایت ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے  
فرمایا بائع اور مشتری میں بیع پوری نہیں ہو جاتی جب تک جیرانہ ہوں  
مگر بیع الخیار (وہ پوری ہو جاتی ہے لیکن اختیار باقی رہتا ہے)

۲۴۸۴- أَخْبَرَنَا الزُّبَيْرُ بْنُ سُلَيْمَانَ بْنِ دَاوُدَ قَالَ حَدَّثَنَا اسْحَقُ بْنُ بَكْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ يَزِيدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ

عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ،  
عَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ كُلُّ بَيْعَيْنِ لَا يَبِيعُ بَيْنَهُمَا حَتَّى يَتَفَرَّقَا  
الْبَيْعُ الْخِيَارِ-

حضرت عبداللہ بن عمر سے روایت ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے  
فرمایا بائع اور مشتری میں بیع پوری نہیں ہو جاتی جب تک جیرانہ ہوں  
مگر بیع الخیار (وہ پوری ہو جاتی ہے لیکن اختیار باقی رہتا ہے)

حضرت عبداللہ بن عمر سے روایت ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے  
فرمایا بائع اور مشتری میں بیع پوری نہیں ہو جاتی جب تک جیرانہ ہوں لیکن بیع الخیار

۲۴۸۵- أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ يَزِيدَ عَنْ هُزَيْنِ بْنِ أَسَدٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعَيْبُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ،  
عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُلُّ بَيْعَيْنِ فَلَا يَبِيعُ بَيْنَهُمَا حَتَّى يَتَفَرَّقَا  
الْبَيْعُ الْخِيَارِ-



یسے تو کہہ فریب نہیں ہے اس لیے کہ یہ ناواقف ہوں بیچ میں تو مسلمان کو لازم کے  
وہ اپنے بھائی کا نقصان کرے وہ بیچ پر اتنی ہی کتنا لوگ اس بیچ کرتے اور اس کا نقصان ہوتا ہے

اللَّهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذِ بَعَثَ فَقُلَ لَا خِلَافَةَ بَعْدَ  
الْحُجْرَةِ إِذِ ابْيَاعَ يَقُولُ لَا خِلَافَةَ -

۲۲۹۱- أَخْبَرَنَا أَبُو سَلَمَةَ بْنُ حَسَنٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى عَنْ سَعِيدٍ عَنْ تَتَادَةَ  
عَنْ أَنَسٍ أَنَّ رَجُلًا كَانَ فِي عَقْدٍ تَمَّ صَعْفُ  
كَانَ مَبِيعٌ وَإِنَّ أَهْلَهُ أَتَوْا النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
فَقَالُوا يَا نَبِيَّ اللَّهِ أَحْبَبْ عَلَيْنَا فِدَا عَائِشَةَ يَا نَبِيَّ اللَّهِ  
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَهَلْ قَالَ يَا نَبِيَّ اللَّهِ إِنِّي  
لَأَصْبِرُ عَنِ الْبَيْعِ قَالَ إِذِ ابْيَعْتَ فَقُلَ لَا خِلَافَةَ -

۲۰۵۷- الْمُحْفَلَةُ

جانور کی چھاتی میں دودھ جمع کر کے اس کو بیچنا

۲۲۹۲- أَخْبَرَنَا اسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ قَالَ  
حَدَّثَنِي أَبُو كَثِيرٍ أَنَّهُ سَمِعَ

أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى  
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذِ ابْيَاعَ أَحَدُكُمْ الشَّاةَ أَوْ  
الْشَّاةَ كُلَّهَا يَجْزِيهَا -

۲۰۵۸- النَّبِيُّ عَنِ الْمَهْرَةِ وَهُوَ أَنْ يَرْتَبِطَ أَخْلَافَ  
التَّاقَةِ أَوْ الشَّاةَ وَتَتْرَكَ مِنَ الْحَلَبِ  
يَوْمَيْنِ وَالثَّلَاثَةَ حَتَّى يَجْتَمِعَ لَهَا الْبَنُ  
فَيُرِيدُ مُشْتَرِيَهَا فِي قِيمَتِهَا لِمَا يَرِي مِنْ كَثْرَةِ لَبْنِهَا

۲۲۹۳- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُمَيَّانُ عَنْ أَبِي الرَّزَّادِ عَنِ الْأَعْرَجِ  
عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
قَالَ لَا تَلْقُوا الرُّكْبَانَ لِيَبْعَ وَلَا تَصْرُوا الرُّبُلَ  
وَالْغَنَمَ مِنْ ابْتِنَاعٍ مِنْ ذَلِكَ شَيْئًا فَهُمْ يَحِبُّونَ النَّظْرَيْنِ  
فَإِنْ شَاءَ أَمْسَكَا وَإِنْ شَاءَ أَنْ يَبْرُدَا رَدَّهَا  
وَمَعَهَا صَاعٌ تَمْرٍ -

گیا ہو تو اس کو اختیار ہے اگر چاہے رکھ کر پھوڑے چاہے پھیر دیے اور ایک صاع کھجور دے دیوے اس دودھ کے بدلے میں

جو خریدار نے استعمال کیا

حضرت ابو ہریرہ رضی سے روایت ہے حضور صلی اللہ علیہ  
وسلم نے فرمایا جب کوئی تم میں سے بکری یا اونٹنی بیچے تو اس کا  
بیچا قی میں دودھ اکٹھا نہ کرے -

مہرۃ کے بیچنے سے ممانعت  
مہرۃ وہ جانور ہے جیسے بکری یا اونٹنی یا گائے یا بھینس دو تین  
دن تک اس کا دودھ نہ دہوے یہاں تک کہ اس کی چھاتی  
میں دودھ جمع ہو جائے اور خریدار اس کا دودھ بہت سمجھ  
کر اس کی قیمت بڑھائے !

۲۲۹۳- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُمَيَّانُ عَنْ أَبِي الرَّزَّادِ عَنِ الْأَعْرَجِ

حضرت ابو ہریرہ رضی سے روایت ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم  
نے فرمایا مت لو آگے جا کر قافلے سے رجوع غلے کر شہر میں آتا ہو  
اور اس کو شہر کا نرخ معلوم نہ ہو تو دھوکا دے کر اس سے سنا  
خبر لے پھر شہر میں مہنگائی بیچے اور مت دودھ بند کرو اونٹ  
اور بکری کا اگر کوئی ایسا جانور خریدے جس کا دودھ اکٹھا کیا

گیا ہو تو اس کو اختیار ہے اگر چاہے رکھ کر پھوڑے چاہے پھیر دیے اور ایک صاع کھجور دے دیوے اس دودھ کے بدلے میں

جو خریدار نے استعمال کیا

۲۲۹۴- أَخْبَرَنَا اسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْحُرَيْثِ قَالَ حَدَّثَنِي دَاوُدُ بْنُ قَيْسٍ عَنِ

ابن کثیر:

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ اشْتَرَى مَصْرَاةً فَإِنْ رَضِيَ بِهَا إِذَا حَلَبَهَا فَلَيْسَ بِهَا وَإِنْ كَرِهَهَا فَلْيُرَدِّهَا وَمَعَهَا صَاعٌ مِنْ تَمْرٍ.

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص دودھ روکا ہوا جانور خریدے اگر اسکو پسند آئے رکھے ورنہ پھیر دے اور ایک صاع کھجور پھیر دے

۲۲۹۵- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ حَدَّثَنَا سَفِيَانُ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ مُحَمَّدٍ قَالَ سَمِعْتُ:

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ أَبُو الْقَاسِمِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ ابْتَاعَ مُحَلَّةً أَوْ مَصْرَاةً فَهُوَ بِالْخِيَارِ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ إِنْ شَاءَ أَنْ يُسْكِرَهَا أَمْسِكَهَا وَإِنْ شَاءَ أَنْ يُرَدَّهَا وَصَاعًا مِنْ تَمْرٍ لَا سَمَاعَ.

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص دودھ روکا ہوا جانور خریدے تو اس کو تین دن تک اختیار ہے اگر چاہے اس کو رکھے اور اگر چاہے اس کو پھیر دے اور ایک صاع کھجور کا نہ گیوں کا پھیر دے (دودھ کی قیمت میں عرب میں گیوں کی قیمت کھجور سے زیادہ ہے)۔

نفع اسی شخص کا ہے جو مال کا ضامن ہو

۲۰۵۹- الْخَرَاجُ بِالضَّمَانِ

۲۲۹۶- أَخْبَرَنَا اسْحَقُ بْنُ إِسْرَاهِيلَ قَالَ حَدَّثَنَا عَيْسَى بْنُ يُونُسَ وَوَكَيْعٌ قَالَا حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي دُرَيْبٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ حُفَافٍ عَنْ عُرْوَةَ:

عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَضَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ الْخَرَاجَ بِالضَّمَانِ -

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے حکم فرمایا کہ نفع ضمان کے ساتھ ہے ف جو شخص ایک شہر میں بھرت لے آیا ہو (یعنی وہاں رہنے والا ہو گیا ہو) وہ باہر والے کا مال نہیں ہے۔

۲۰۶۰- بَيْعُ الْمَاهِجِرِ لِلْأَعْرَابِيِّ

۲۲۹۷- أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ تَمِيمٍ قَالَ حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَبْدِ مَنَظَرِ بْنِ تَابِطٍ:

عَنْ أَبِي حَازِمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ التَّلْحِيِّ وَأَنْ يَبِيعَ مَاهِجِرًا لِلْأَعْرَابِيِّ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے منع فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے تلحی سے اور مہاجر کو دیہاتی کا مال

ف۔ یہ حدیث ایک بڑا کلی ہے جس میں فقہاء نے بہت مسائل نکالے ہیں مطلب اس کا یہ ہے کہ جس شخص پر مال کا تاوان ہو یعنی اگر تلف ہو جائے تو اسی کا نقصان ہو وہی اس کے نفع کا مستحق ہے مثلاً ایک شخص نے ایک غلام خریدیا اور اس سے عنت کرائی اس کے بعد کوئی عیب معلوم ہوا اور غلام بائع کو پھیر گیا تو خریداری کا پلہ خریدار کا ہوگا اس لیے کہ اگر ہلاک ہو جاتا تو مشتری کا نقصان ہوتا بائع سے کچھ غرض نہ تھی

ف۔ یعنی بنجاروں سے شہر کے باہر جا کر ملتے سے کہ ان کو دھوکا دیکر شہر کا نرخ سستا بنا کر مال خرید لیں



حضرت عبداللہ بن عمر سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے منع کیا بخشش سے اور قافلے سے آگے جا کر ملنے سے اور شہری کو دیہاتی کا مال بیچنے سے

عَنْ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ نَهَى عَنِ التَّلْقِي وَالْتَلْقِي وَأَنْ يَبْعَ حَاضِرٌ لِيَادٍ

قافلے سے آگے جا کر ملنا

۲۰۶۲ - التَّلْقِي

۲۰۶۲-۱- أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ عَبْدِ اللَّهِ عَنِ النَّافِعِ:

حضرت عبداللہ بن عمر سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے منع کیا تلقی سے یعنی آگے جا کر قافلے کی ملاقات

عَنْ أَبِي عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنِ التَّلْقِي -

سے اس لیے کہ اس میں دھوکا ہے قافلے والوں کو ان کو شہر کا بھاؤ معلوم نہیں وہ اس کے ہاتھ سستا بیع ڈالیں گے

۲۰۶۵-۲- أَخْبَرَنَا اسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ قُلْتُ لِأَبِي أُسَامَةَ أَحَدِ كُمْ عَبْدُ اللَّهِ عَنِ النَّافِعِ:

حضرت عبداللہ بن عمر سے روایت ہے منع کیا حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے قافلے سے آگے جا کر ملاقات کرنے سے جب تک

عَنْ أَبِي عُمَرَ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ التَّلْقِي الْجَلْبِ حَتَّى يَدْخُلَ بِهَا السُّوقُ فَأَقْرَبَهُ أَبُو أُسَامَةَ وَقَالَ نَعَمْ -

وہ بازار میں نہ آئے اور خود ترخ نہ دیکھ لیوے

۲۰۶۶-۳- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ قَالَ قَالَ أَنبَانَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ أَنبَانَا مَعْمَرُ عَنِ ابْنِ طَاوُسٍ عَنْ أَبِيهِ:

حضرت ابن عباس سے روایت ہے منع کیا حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے قافلوں کی

عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَتَلَقَى الرَّكْبَانُ وَأَنْ يَبْعَ حَاضِرٌ لِيَادٍ قُلْتُ لِابْنِ عَبَّاسٍ مَا قَوْلُهُ حَاضِرٌ لِيَادٍ قَالَ لَا يَكُونُ لَهُ سَمْسَارًا -

ملاقات سے رستی کے باہر جا کر اور شہری کو دیہاتی کے لیے بیچنے سے ٹاؤس نے کہا جو روای ہے اس حدیث کا میں نے ابن عباس سے پوچھا اس سے کیا

مرا ہے کہ شہری نہ بیچے دیہاتی کے لیے انہوں نے کہا شہری اور قافلے سے بیچنے باہر سے

۲۰۶۷-۴- أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَسَنِ قَالَ حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنَا حَسَنُ بْنُ الْفَرْدُوسِيِّ أَنَّهُ سَمِعَ ابْنَ سِيرِينَ يَقُولُ سَمِعْتُ:

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے

أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَلْقُوا الْجَلْبِ فَمَنْ تَلَقَاهُ فَاشْتَرَى مِنْهُ فَإِذَا آتَى سَيِّدَهُ السُّوقُ فَرَمَوْا بِالْخِيَارِ -

فرمایا مت ملو قافلے سے جو مال لے کر آوے اگر کوئی جا کر ملے اور مال خریدے

پھر مال والا بازار میں آوے (اور دیکھے کہ مجھے دھوکا ڈیا گیا بازار میں اس

مال کی قیمت زیادہ ہے، تو اس کو اختیار ہے، اگر چاہے تو بیع فسخ کر ڈالے اور اپنا مال واپس لے لیوے،

اپنے بھائی کے ترخ پر ترخ لگانا

۲۰۶۳-۵- سَوْمَ الرَّجُلِ عَلَى سَوْمِ أَخِيهِ

۲۰۶۳-۵- حَدَّثَنَا مُجَاهِدُ بْنُ مُوسَى قَالَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنِ ابْنِ أَبِي عُمَرَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنِ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ:

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَبْعَنَّ حَاضِرٌ لِيَادٍ وَلَا تَتَّاجِسُوا وَلَا يُسَاوِمِ الرَّجُلُ عَلَى سَوْمِ أَخِيهِ وَلَا يَحْطُبُ عَلَى

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ

صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مت بیچے تمہارے باہر والے کے لیے اور مت

بخش کرو اور مت مول سے کوئی اپنے بھائی کے مول پر جو اس

سے مول ٹھیر لیا ہوا اور بائع بیچنے کو مستعد ہو گیا ہو اور امت پیام دے اپنے بھائی کے پیام پر اور مت مانگے کوئی عورت اپنی بہن کے طلاق کو یعنی اپنے خاوند سے نہ کہے کہ پہلی جو رو کو طلاق دے، تاکہ انڈیل بیسے جو اس کے برتن میں تھا یعنی اس خیال سے کہ اس کا عقد بھی مجھے ملے گا اور نکاح کرے وہ جو اس کی قیمت میں لہے لکھا ہے اس کو ملے گا

حُطْبَةُ أَحْيِهِ وَلَا تَسْأَلِ الْمَرْأَةَ طَلَاقَ أُخْتِهَا لِيَتَكْفَى عَمَّا فِي أُنْفُسِهَا وَلِتُنْكَحَ فَإِنَّمَا لَهَا مَا كَتَبَ اللَّهُ لَهَا -

اپنے بھائی کی بیع پر بیع نہ کرے

۲۶۲: بَيْعُ الرَّجُلِ عَلَى بَيْعِ أُخْيِهِ

۲۵۰۹: أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ مَالِكٍ وَاللَيْثِ وَاللَّفْظُ لَهُ عَنْ نَافِعٍ:

حضرت ابن عمر سے روایت ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا امت بیچے کوئی تم میں سے اپنے بھائی کے بیچنے پر۔

عَنْ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ لَا يَبِيعُ أَحَدُكُمْ عَلَى بَيْعِ أُخْيِهِ -

حضرت ابن عمر سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ عنے فرمایا امت بیچے کوئی اپنے بھائی کے بیچنے پر جب تک کہ پہلے تو وہ اپنا مال بیچ سکتا ہے لیکن جب تک دوسرے سے مول ہو رہا ہے تب تک دخل نہ دے۔

۲۵۱۰: أَخْبَرَنَا اسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو مَعَارٍ رَوَى قَالَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ:

بخش کا بیان

۲۶۵: النَّجْشُ

حضرت عبداللہ بن عمر سے مروی ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے منع کیا بخش سے۔

۲۵۱۱: أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ عَنْ مَالِكٍ عَنْ نَافِعٍ:

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا آپ فرماتے تھے امت بیچے کوئی تم میں سے اپنے بھائی کے بیچنے پر اور مت بیچے شہری وہ ساتی کے لیے کو دست بخش کو اور نہ زیادہ کر اپنے بھائی کے بیچنے پر یعنی ایک بھائی بیچ رہا ہے اب اس کے خریدار کو نہ بیچے گا کہ میں زیادہ دوں گا اور نہ مانگے کوئی عورت اپنی بہن کی طلاق کو تاکہ انڈیل لے جو اس کے برتن میں ہے۔

عَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنِ النَّجْشِ -

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا آپ فرماتے تھے امت بیچے کوئی تم میں سے اپنے بھائی کے بیچنے پر اور مت بیچے شہری وہ ساتی کے لیے کو دست بخش کو اور نہ زیادہ کر اپنے بھائی کے بیچنے پر یعنی ایک بھائی بیچ رہا ہے اب اس کے خریدار کو نہ بیچے گا کہ میں زیادہ دوں گا اور نہ مانگے کوئی عورت اپنی بہن کی طلاق کو تاکہ انڈیل لے جو اس کے برتن میں ہے۔

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا يَبِيعُ الرَّجُلُ عَلَى بَيْعِ أُخْيِهِ وَلَا يَبِيعُ حَاضِرًا لِيَأْذِيَ وَلَا تَسْأَلِ الْمَرْأَةَ طَلَاقَ أُخْتِهَا لِيَتَكْفَى عَمَّا فِي أُنْفُسِهَا -

ف بخش کی لغیر اور بر گور بھی یعنی ایک بیچنے کا خریدار منظور نہ ہو لیکن دوسرے کے بھانے کے لیے مول برھاوت



۲۵۱۳- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ قَالَ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمَسْبُوحِ  
عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
قَالَ لَا يَبِيعُ حَاضِرٌ لِمَا دُونَ مَا حَشَوْهُ وَلَا يَزِيدُ الرَّجُلُ  
عَلَى بَيْعِ أَحَبِّهِ وَلَا تَسَالُ الْمَرْأَةُ طَلَاقَ أُخْرَهَا  
لِتَسْتَكْفِيَ عَيْهَ مَا فِي صَحْفَتِهَا -

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے میں اپنے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے  
سنا آپ فرماتے تھے مت بیچو کون تم میں سے اپنے بھائی کے بیچنے پر اور مت بیچو  
شہری رو بہ چاہے کے لئے اور مت بیچو کرو اور نہ زیادہ کرو اپنے بھائی کے بیچنے پر  
یہی ایک بھائی بیچ رہا ہے اب اس کے خریدار کو نہ بیکار کرو کہ میں زیادہ دوں گا اور

نہ مانگے کوئی اور عورت اس میں کی طلاق کرتا انزل ہے جو اس کے ہر تن میں ہے -  
۲۰۶۶- الْبَيْعُ فِي مَنِّ يَزِيدُ

## نیلام (مہراج) کا بیان

۲۵۱۴- أَخْبَرَنَا اسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا الْمُعْتَمِرُ وَعَلِيٌّ بْنُ يُونُسَ قَالَ حَدَّثَنَا الْأَحْضَرُ بْنُ  
عَجَلَانَ عَنْ أَبِي بَكْرٍ الْخَنْفِيِّ:

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے  
ایک بیابانہ اور کٹن نیلام کیا یعنی ہراج کیا،

عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى  
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَاعَ قَدْحًا وَجَلَسًا فَيَمِّنُ يَزِيدُ -

## بیع ملامسہ کا بیان

۲۵۱۵- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ وَالْحَرِثُ بْنُ مَسْكِينٍ قَرَأَ عَمْرَةَ عَلَيْهِ وَأَنَا أَسْمَعُ وَاللَّفْظُ لَهُ عَنِ ابْنِ الْقَاسِمِ  
قَالَ حَدَّثَنِي مَالِكٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ حَبَّانٍ وَأَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْوَجِ:  
عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ  
وَسَلَّمَ نَهَى عَنِ الْمَلَامَسَةِ وَالْمُتَابَدَةِ -

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے  
منع فرمایا بیع ملامسہ اور بیع متابدہ سے اس کا بیان آگے آتا ہے

## بَيْعُ الْمَلَامَسَةِ

## اس کی تفسیر کا بیان

۲۵۱۶- أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ اسْحَقَ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُونُسَ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ عَقِيلِ بْنِ  
إِبْرَاهِيمَ شَهَابٍ قَالَ أَخْبَرَنِي عَمْرُ بْنُ سَعْدِ بْنِ أَبِي وَقَّاصٍ:

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے حضور صلی اللہ علیہ  
وسلم نے منع فرمایا ملامسہ سے وہ کیا ہے کہ پڑے کا پھوننا اس کو دیکھنا نہیں  
کہ اندر سے کیسا ہے، اور نہ متابدہ سے وہ یہ ہے کہ ایک آدمی اپنا بچرا  
دوسرے کی طرف پھینک دیوے تو اس کو اس نے نہ دیکھے

عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخَدْرِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى  
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنِ الْمَلَامَسَةِ لِمَنْ التَّوْبُ  
لَا يَنْظُرُ إِلَيْهِ وَعَنِ الْمُتَابَدَةِ وَهِيَ طَرْحُ الرَّجُلِ ثَوْبَهُ  
إِلَى الرَّجُلِ بِالْبَيْعِ قَبْلَ أَنْ يَقْبَلَهُ أَوْ يَنْظُرَ إِلَيْهِ -

نہ ملامسہ کے معنی ایک دوسرے کو پھوننا یہ بیع ایام جاہلیت میں مروج تھی جب ایک دوسرے کا بچرا پھینکتے تو بیع لازم ہو جاتی تھی یہ بیع  
ہو کر تو بیع فروخت شدہ بچرا کو دیکھتے



۲۵۲۱- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ حَدَّثَنَا مَعْمَرُ بْنُ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَزِيدَ:  
عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْأَخْدَرِيِّ قَالَ تَلَّمَى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
أَمَّا الْبَيْعَتَانِ فَاَلْمَلَأَمْسَةُ وَالْمُنَابِدَةُ وَالْمُنَابِدَةُ  
أَنْ يَقُولَ إِذَا ابْتَدَتْ هَذَا الشُّوبَ فَقَدْ وَجِبَ  
يَعْنِي الْبَيْعَ وَالْمَلَأَمْسَةَ أَنْ يَمْسَهُ بِيَدِهِ وَلَا يَنْشُرَهُ  
وَلَا يَقْلِبَهُ إِذَا مَسَّهُ فَقَدْ وَجِبَ الْبَيْعُ -  
کہ کپڑا ایک ہونڈھے پر ہو اور دوسرا منڈھا کھلا رہے، دوسرے ہر کہ گوٹ مار کر بیٹھے اور کپڑا اس طرح بانٹے ہیں  
کہ ستر کھلا رہے۔

۲۵۲۲- أَخْبَرَنَا هُرُونُ بْنُ يَزِيدَ بْنِ الرِّزْقَانِ قَالَ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ بَرْقَانَ قَالَ بَلَغَنِي عَنْ  
الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ:

عَنْ أَبِيهِ قَالَ تَلَّمَى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
عَنْ أَبِيهِ قَالَ تَلَّمَى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ بَيْعَتَيْنِ عَنِ الْمُنَابِدَةِ وَالْمَلَأَمْسَةِ  
رَهَى بِيُوعٍ كَانُوا يَأْتُونَ بِهَا فِي الْجَاهِلِيَّةِ -  
۲۵۲۳- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى قَالَ حَدَّثَنَا الْمُعْتَمِرُ قَالَ سَمِعْتُ عُبَيْدَ اللَّهِ عَنْ خَبِيبٍ عَنْ حَنْفِصِ بْنِ  
عَاصِمٍ:

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
أَنَّهُ تَلَّمَى عَنْ بَيْعَتَيْنِ أَمَّا الْبَيْعَتَانِ فَاَلْمُنَابِدَةُ وَالْمَلَأَمْسَةُ  
وَرَعْمٌ أَنْ الْمَلَأَمْسَةَ أَنْ يَقُولَ الرَّجُلُ لِلرَّجُلِ ابْيَعْكَ  
تَوْبِي بِشُوبِكَ وَلَا يَنْظُرَ أَحَدٌ مِنْهُمَا إِلَى تَوْبِ  
الْآخَرِ وَلَكِنْ يَمْسُهُ لِنِسَاءٍ أَمَّا الْمُنَابِدَةُ أَنْ يَقُولَ  
أَبْدُ مَا مَعِيَ وَتَبْدُ مَا مَعَكَ لِيَشْتَرِيَ أَحَدٌ هُمَا  
مِنَ الْآخَرِ وَلَا يَدْرِي كُلُّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا كَمَ مَعَ الْآخَرِ  
رَكَعًا مِنْ هَذَا الْوَصْفِ -  
حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے  
منع کیا دو بیعوں سے ایک منابذہ دوسرے ملامسہ سے انھوں نے  
کہا ملامسہ یہ ہے کہ ایک مرد دوسرے مرد سے کہے میں یہ کپڑا تیرے  
کپڑے کے برے پھینچا ہوں اور دونوں ایک دوسرے کی کپڑے کو نہ  
دیکھیں بلکہ صرف پھولیں اور منابذہ یہ ہے کہ ایک لے جو تیرے  
پاس ہے اس کو پھینک دے اور دوسرا کہے جو تیرے پاس ہے  
اس کو پھینک دے لیکن کسی کو معلوم نہ ہو کہ دوسرے کے ہاتھ  
کتنا ہے جو اس کے مشابہ ہو

کنکری کی بیع

۲۵۶۱- بَيْعُ الْحَصَاةِ

۲۵۶۲- أَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبُو الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَابِيِّ  
قَالَ يَهَىٰ أَحَدٌ جَابِلِيَّةً كِي بَيْعٍ تَلَّمَى مَوْلَى لَيْسَ وَاللَّهِ كَسَمِ كَيْسٍ تَمِيرِي تَمِيرِي بِرَيْبِ كَنْكَرِي مَالِدُونَ اس وقت صحیح ہو جائیں یا  
کہے ہیں تیرے ہاتھ وہ اسباب بیچوں گا جس پر تیری کنکری سگے اتنی زمین تیری جہاں تک تیری کنکری جائے

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے منع کیا کہ نبی کی سیح سے لڑو گھر کی سیح جیسے دریا کی جھلی یا ہوسا کے پرندے کو بچنا۔

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ بَيْعِ الْحَصَاةِ وَعَنْ بَيْعِ الْغُرْرِ -

پھلوں کا بیچنا ان کی بختگی معلوم ہونے سے پہلے

۲۰۷۲. بَيْعُ التَّمْرِ قَبْلَ أَنْ يَبْدُ وَصَلَاحُهُ

۲۰۷۲۵. أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ تَافِعِ:

عَنْ ابْنِ عُمَرَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَبْدَعُوا التَّمْرَ حَتَّى يَبْدُ وَصَلَاحُهُ سَمِعَى الْيَاقَعَ وَالْمَشْتَرَى -

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا امت پیچہ پھلوں کو درخت پر، جب تک کہ اس کی بختگی نہ ہو جائے منع کیا بائع کو بیچنے سے (اس لیے کہ شاید پھل تباہ ہو جائے۔

تو مشتری کا مال مفقود لینا درست نہ ہوگا) اور مشتری کو خریدنے سے (تا مال اس کا ضائع نہ ہو)

۲۰۷۲۰. أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُمْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمِ:

حضرت عبداللہ بن عمر سے روایت ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے منع فرمایا پھل بیچنے سے جب تک اس کی مشتری کا حال معلوم نہ ہو۔

عَنْ أَبِيهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ بَيْعِ التَّمْرِ حَتَّى يَبْدُ وَصَلَاحُهُ -

جب یقین ہو جائے کہ اس کا خرید پک کر آئیں گے اور خراب نہ ہوں گے اس وقت بیچنے

۲۰۷۲۷. أَخْبَرَنَا يُونُسُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى وَالْحُرْتُ بْنُ مُسْكِينٍ قِرَاءَةً عَلَيْهِ وَأَنَا أَسْمَعُ عَنِ ابْنِ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنِ ابْنِ شَهَابٍ قَالَ حَدَّثَنِي سَعِيدٌ وَأَبُو سَلَمَةَ:

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا امت پیچہ پھلوں کو جب تک ان کی بختگی کا حال معلوم نہ ہو اور مس پیچہ پھلوں کے بدلے میں پھلوں کو نہ درخت پر لے پھلوں کا اندازہ کر کے اس کے برابر سوکھے پھلوں کے بدلے میں مت بیچو کیونکہ حرف ہے کی اور بیٹھی کا، ابن شہاب نے کہا جو جو سے

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَبْدَعُوا التَّمْرَ حَتَّى يَبْدُ وَصَلَاحُهُ وَلَا تَبْدَعُوا التَّمْرَ قَالَ ابْنُ شَهَابٍ حَدَّثَنِي سَالِمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ مِثْلِهِ سِوَاءَ -

سالم نے بیان کیا اپنے ہا پ عید اللہ سے سن کر کہ رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے منع کیا پھل کو کسی پھل کے بدلے میں بیچنے سے (اور درخت

پھل کے بدلے میں درست ہے کیونکہ جب جنس مختلف ہوں تو سود کا امتداد جاتا رہتا)

حضرت شہاب بن عبد اللہ بن عمر سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کفرے ہوئے اور فرمایا مس پیچہ پھلوں کو جس تک ان کی مشتری کا حال نہ پھلے۔

عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ يَقُولُ قَالَهُ فَبَدَأَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَا تَبْدَعُوا التَّمْرَ حَتَّى يَبْدُ وَصَلَاحُهُ -

۲۰۷۲۶. حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُمْيَانُ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنِ عَطَاءٍ بِرِوَايَةٍ:

عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ مِثْلِهِ سِوَاءَ -



یعنی پکے کے قریب گھر ہو جائیں اور اب کوئی آفت کا احتمال نہ رہے پھر آپ نے فرمایا دیکھو اگر اللہ بھلوں کو روک دے (اور وہ نہ کیں اور گرجائیں یا تباہ ہو جائیں) تو تم میں سے کوئی اپنے بھائی کا مال کس چیز کے بدلے لے گا

تَحَسَّرَ وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَرَأَيْتَ إِنْ مَنَعَ اللَّهُ الثَّمَرَ فَبِمَ يَأْخُذُ أَحَدُكُمْ مَالَ أَخِيهِ -

## ۲۰۷۲- وَضَعُ الْجَوَائِحِ

آفت کا نقصان دینا

۲۵۳۳- أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَسَنِ قَالَ حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ قَالَ قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ أَنَّهُ سَمِعَ:

حضرت جابرؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اگر

تو اپنے بھائی کے ہاتھ کھو رہیے پھر اس پر آفت آجائے تو تجھ کو اس کے مال میں سے کچھ لینا درست نہیں آخر تو کس چیز کے بدلے میں اپنے بھائی کا مال لے گا، تو ضرور ہے کہ اگر سب پھل تباہ ہو گئے تو سالارو پیغمبر دے، نہیں تو جتنا نقصان

جَابِرٌ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنْ بَعْتُمْ مَالَ أَخِيكُمْ مِنْ بَيْعِ ثَمَرٍ فَأَصَابَتْهُ حَائِجَةٌ فَلَا يَخُلُ لَكُمْ أَنْ تَأْخُذَ مِنْهُ شَيْئًا يَمُرُّ بِكُمْ بِغَيْرِ حَقِّ -

۲۵۳۲- أَخْبَرَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَمَّانَةَ قَالَ حَدَّثَنَا ثَوْرُ بْنُ يَزِيدَ أَنَّهُ سَمِعَ ابْنَ جُرَيْجٍ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ الْمَكِّيِّ:

حضرت جابر بن عبد اللہؓ سے روایت ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص پھل بیچے پھر اس آفت آوے وہ اپنے بھائی کا مال نہ لے لے آپ نے کچھ فرمایا ایسا ہی یعنی اگر کس بات میں تم میں سے کوئی اپنے مسلمان بھائی کا مال کھاوے۔

عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ بَاعَ ثَمَرًا فَأَصَابَتْهُ حَائِجَةٌ فَلَا يَأْخُذُ مِنْ أَخِيهِ وَذَكَرَ شَيْئًا عَلَى مَا يَأْكُلُ أَحَدُكُمْ مَالَ أَخِيهِ الْمُسْلِمِ -

۲۵۳۵- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بَرِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا سَمِيْعَانُ عَنْ حَمِيدٍ وَهُوَ الْأَعْرَجُ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ:

حضرت جابرؓ سے مروی ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے نقصان دلویا آفتوں کا۔

عَنْ جَابِرِ ابْنِ عَبْدِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَصَّعَ الْجَوَائِحِ -

۲۵۳۶- أَخْبَرَنَا قَتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ بَكْرِ بْنِ عِيَّاصِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ:

حضرت ابو سعید خدریؓ سے روایت ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانے میں ایک شخص نے پھل خریدے ان پر آفت آئی وہ بہت قرض ہو گیا آپ نے فرمایا اس کو صدقہ دو لوگوں نے صدقہ دیا جب بھی اس کا قرض پورا ادا نہ ہوا آپ نے اس کے قرض خواہوں سے فرمایا اب لے لو جو تم کو ملا اس اور کچھ نہیں ملے گا (یعنی اس قدر بھی غنیمت سمجھو چاہیے تو تھا کہ وہ پھلوں پر آفت آئی تھی تو تم کو کچھ نہ ملتا)۔

عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخَدْرِيِّ قَالَ قَالَ أُصَيْبُ بْنُ رَجُلٍ فِي عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي ثَمَرٍ ابْتِاعَهَا فَكَرَّ دَيْنَهُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَصَدَّقُوا عَلَيْهِ فَتَصَدَّقَتِ النَّاسُ عَلَيْهِ فَلَمْ يَبْلُغْ ذَلِكَ وَفَاءَ دَيْنِهِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَذِّوْا مَا وَحَدَّتُمْ وَلَيْسَ لَكُمْ الْإِدْلَاكُ -

## کئی سال کا میوہ بیچنا

## ۲۰۷۵- يَبِعُ الثَّمَرِ سِنِينَ

ف۔ یہ جاہلیت کا رواج تھا کہ باغ کا مالک دو یا تین برس کا میوہ کسی کے ہاتھ بیچتا اب میوہ پھیرا ہونے ہو کر اب ہو جائے خریدار کا مال اس کا نصیب۔

۲۵۳۷- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا سَفِيَانُ عَنْ حُمَيْدِ الْأَعْرَجِ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ عَبْدِكَ قَالَ قَتَيْبَةُ  
عَيْتُكَ بِالْكَافِ وَالصَّوَابُ عَيْتُكَ؛

حضرت جابر سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے منع کیا کئی برس کا سیوہ بیچنے سے

عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هُوَ  
عَنْ يَبْعِ التَّمْرِ سِتِينَ

درخت کے پھلوں کو سوکھے پھلوں سے بیچنا

۲۵۳۸- يَبْعُ التَّمْرَ بِالتَّمْرِ

۲۵۳۸- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا سَفِيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ؛  
عَنْ أَبِيهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هُوَ

حضرت عبداللہ بن سہل سے روایت ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے منع فرمایا درخت پر لگے ہوئے پھلوں کو بیچنے سے اتنی ہی ہونی کھجور کے پھلے میں ابن عمر نے کہا مجھ سے زید بن ثابت نے بیان کیا

يَبْعُ التَّمْرَ بِالتَّمْرِ وَقَالَ ابْنُ عُمَرَ حَدَّثَنِي زَيْدُ بْنُ ثَابِتٍ أَنَّ  
رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَخَّصَ فِي الْعَرَايَا-

۲۵۳۹- أَخْبَرَنِي زَيْدُ بْنُ أَبِي عَدُوٍّ قَالَ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ نَافِعٍ؛

حضرت عبداللہ بن عمر سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے منع کیا مزین سے اور مزین سے کہ درخت پر لگی کھجور ایک سیوہ نام کھجور کے بدلے میں بیچی جاوے کہ کھجور درخت کی زیادہ لگے تو زیادہ خریداروں سے اور جو کچھ

عَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
رَخَّصَ فِي الْمُرَابِنَةِ وَالْمُرَابِنَةِ أَنْ يَبَاعَ فَا فِي رُؤُوسِ النَّخْلِ  
بِتَمْرِ يَكِيلُ مَسْئِي إِنْ رَادَ لِي وَإِنْ نَقَصَ فَعَلَى-

تازے انگور سوکھے انگور کے بدلے میں بیچنا

۲۵۴۰- يَبْعُ الْكُرْمَ بِالتَّمْرِ

حضرت عبداللہ بن فضال سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے منع فرمایا مزین سے اور مزین درخت پر کھجور سوکھے کھجور کے بدلے میں بیچنا پھر کہ اور تازے انگور سوکھے انگور کے بدلے میں بیچنا پھر کہ

۲۵۴۰- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ عَنْ مَالِكٍ عَنْ نَافِعٍ؛  
عَنْ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ  
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هُوَ عَنِ الْمُرَابِنَةِ وَالْمُرَابِنَةِ يَبْعُ  
التَّمْرَ بِالتَّمْرِ كَيْلًا وَبِعَ الْكُرْمَ بِالتَّمْرِ كَيْلًا؛

۲۵۴۱- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ عَنْ طَارِقِ بْنِ سَعِيدٍ عَنِ الْمُسَيْبِ؛

حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ سے روایت ہے منع فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے محاقہ اور مزین سے۔

عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ قَالَ هُوَ رَسُولُ اللَّهِ  
اللَّهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْمُحَاقِلَةِ وَالْمُرَابِنَةِ

۲۵۴۲- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا سَفِيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ حَدَّثَنِي؛

حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ سے روایت ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے رخصت دیا، ایما میں راوہ اس کی تفسیر گزینی

زَيْدُ بْنُ ثَابِتٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ  
وَسَلَّمَ رَخَّصَ فِي الْعَرَايَا-

۲۵۴۳- قَالَ الْحَرِثُ بْنُ مِسْكِينٍ قَرَأَهُ عَلَيْهِ وَأَنَا أَسْمَعُ عَنِ ابْنِ وَهْبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ  
حَدَّثَنِي خَارِجَةُ؛





حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے اصحاب سے روایت ہے آپ نے اجازت دی عریا کی بیع میں پھلوں کا انداز کر کے

عَنْ أَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُمْ قَالُوا رَخِصَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي بَيْعِ الْعَرِيَا بِخَرْصِهَا -

ترکھجور کے بدلے میں خشک کھجور دینا

۲۰۸۰- بَيْعُ التَّمْرِ بِالرُّطْبِ

۲۰۵۱- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ سَأَلْتُ مَالِكًا قَالَ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ

بْنُ يَزِيدٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَبِي عِيَّاشٍ

حضرت سعد سے روایت ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا گیا

خشک کھجور کو ترکھجور کے بدلے میں بیچنا کیسا ہے، آپ نے جو لوگ پاس بیٹھے

تھے ان سے پوچھا کیا ترکھجور سو لکھ لکھ ہو جاتی ہے، وزن میں انہوں نے کہا

۲۰۵۲- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ بْنِ مَيْمُونٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُونُسَ قَالَ حَدَّثَنَا سَعْدِيَانُ عَنْ

عَنْ سَعْدِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ سَأَلَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ التَّمْرِ بِالرُّطْبِ فَقَالَ لِمَنْ حَوْلَهُ

أَيَقُصُّ الرُّطْبُ إِذْ أَيْسَى قَالُوا نَعَمْ فَهِيَ عَنْهُ -

۲۰۵۲- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ بْنِ مَيْمُونٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُونُسَ قَالَ حَدَّثَنَا سَعْدِيَانُ عَنْ

رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ التَّمْرِ بِالرُّطْبِ فَقَالَ لِمَنْ حَوْلَهُ

أَيَقُصُّ الرُّطْبُ إِذْ أَيْسَى قَالُوا نَعَمْ فَهِيَ عَنْهُ -

حضرت سعد بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے صلی اللہ علیہ

وسلم سے پوچھا کیا کھجور کو سو لکھ لکھ ہو جاتی ہے، آپ نے

فرمایا ترکھجور سو لکھ لکھ ہو جاتی ہے لوگوں نے کہا ہاں تب آپ نے منع فرمایا

عَنْ سَعْدِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ سَأَلَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ التَّمْرِ بِالرُّطْبِ فَقَالَ لِمَنْ حَوْلَهُ

أَيَقُصُّ الرُّطْبُ إِذْ أَيْسَى قَالُوا نَعَمْ فَهِيَ عَنْهُ -

رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ التَّمْرِ بِالرُّطْبِ فَقَالَ لِمَنْ حَوْلَهُ

ایک ڈھیر کھجور کے جس کا ناپ معلوم نہیں پانی ہوئی

کھجور کے بدلے میں بیچنا

۲۰۸۱- بَيْعُ الصُّبْرَةِ مِنَ التَّمْرِ لَا يُعْلَمُ مِكِيلًا هَا

بِالْكَيْلِ الْمُسْتَيْ مِنَ التَّمْرِ

۲۰۵۳- أَخْبَرَنَا أَبُو رَاهِمٍ بْنُ الْحَسَنِ قَالَ حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ أَنَّهُ سَمِعَ

حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے منع کیا حضور صلی

اللہ علیہ وسلم نے ایک ڈھیر کھجور کا کے بچنے سے جس کا ناپ معلوم نہ ہو اس

کھجور کے بدلے جس کا ناپ معلوم ہے، کیونکہ اعتقاد ہے کسی اور بیعت کا

جَابِرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ بَيْعِ الصُّبْرَةِ مِنَ التَّمْرِ لَا يُعْلَمُ مِكِيلًا هَا بِالْكَيْلِ الْمُسْتَيْ مِنَ التَّمْرِ -

ف" یہاں پر بعض لوگ اعتراض کرتے ہیں کہ ترکھجور کھجور سے یا نہیں اگر ہے تو برابر برابر بیع درست ہو جانا چاہیے کیونکہ دو کو

حدیث میں ہے بیچو غم کو بدلے میں خر کے برابر برابر، اور جو تر نہیں ہے تو پھر بیچنے میں کیا قباحت ٹھہری اگر یہ کم و بیش ہو، اس

لیے کہ جنس بدل گئی جو اب یہ ہے کہ نہیں ترکھجور، کھجور ہے، اور اس خیال سے کہ ہر امیری اس کی خشک کھجور کے ساتھ نہیں

ہو سکتی اس کی بیع خشک کھجور کے بدلے میں منع ٹھہری، کیونکہ تولتے وقت برابر ہے مگر درحقیقت ترکھجور وزن میں کم

ہے اور اس میں کمی کا انداز و شعور سے۔

اناج کا ڈھیر اناج کے ڈھیر کے بدلے میں

۲۰۸۲۔ بَيْعُ الصَّبْرَةِ مِنَ الطَّعَامِ بِالصَّبْرَةِ  
مِنَ الطَّعَامِ

۴۵۵۴۔ أَخْبَرَنَا أَبُو هُرَيْرَةَ بْنُ الْحَسَنِ قَالَ حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ أَنَّهُ سَمِعَ:

حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم بیجا جاوے ایک ڈھیر اناج کا ڈھیر کے بدلے میں اور تھاپے ہوئے اناج کے بدلے میں دیکھو کہ دو لوگوں صورتوں میں احتمال سے کمی اور بیشی کا البتہ اگر دونوں کو ناپ کر برابر برابر ہی پچے تو درست ہے۔

جَابِرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَبَاعُ الصَّبْرَةُ مِنَ الطَّعَامِ بِالصَّبْرَةِ مِنَ الطَّعَامِ وَلَا الصَّبْرَةُ مِنَ الطَّعَامِ بِالْكَيْلِ الْمُسْتَقِيمِ مِنَ الطَّعَامِ۔

www.KitaboSunnat.com

اناج کے بدلے کھیت کا بیچنا

۲۰۸۳۔ بَيْعُ التَّرْعِ بِالطَّعَامِ

۴۵۵۵۔ أَخْبَرَنَا ثَابِتُ بْنُ كَثِيرٍ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ نَافِعٍ:

حضرت ابن عمر سے روایت ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے منع کیا مزارعہ سے وہ یہ ہے کہ اپنے باغ کی کھجور کو پودر بنتوں پر ہو، کھجور کے بدلے میں ناپ کر بیچ ڈالے اور پودا کھجور ہوں درختوں پر ان کو خشک کھجور کے بدلے میں ناپ کر بیچ ڈالے اور پودا کھیت ہو اس کو اناج کے بدلے میں ناپ کر بیچ ڈالے ان سب سے منع کیا۔

عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ سَأَلْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ الْمَرْبِئَةِ أَنْ يَبْعَ كَمْرًا حَائِطًا وَإِنْ كَانَ تَحْتَهُ يَتَمَرٌ كَيْلًا وَكَانَتْ كَرْمًا أَوْ بَيْعَهُ بِرَبِيبٍ كَيْلًا وَإِنْ كَانَ زَرْعًا أَنْ يَبْعَهُ بِكَيْلِ طَعَامٍ زَهْرًا عَنْ ذَلِكَ كُلِّهِ۔

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے منع کیا مزارعہ اور مزارعہ اور محاذ سے ان سب کے معنی اور پودا کھجور، اور پھلوں کے بیچنے سے جب تک وہ کھانے کے قابل نہ ہوں اور منع فرمایا پھلوں کے بیچنے سے مگر روپیہ اور اشرفی کے بدلے میں

۴۵۵۶۔ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْحَمِيدُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَزِيدَ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ سَعْدٍ جَابِرُ ابْنِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ زَهْرًا عَنِ الْمَخَابِرَةِ وَالْمَرْبِئَةِ وَالْمُحَاكَلَةِ وَعَنْ يَبْعَ التَّمْرِ قَبْلَ أَنْ يُطْعَمَ وَعَنْ يَبْعَ ذَلِكَ إِلَّا بِالذَّنَائِدِ وَالذَّرَاهِ۔

بالی نہ بیچنا جب تک سفید نہ ہو

۲۰۸۴۔ بَيْعُ السَّنْبِلِ حَتَّى يَبْيَضَ

۴۵۵۷۔ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ عَنْ أَبِي يُوَيْبٍ عَنْ نَافِعٍ:

حضرت ابن عمر سے روایت ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے منع کیا کھجور کے بیچنے سے جب تک خوش رنگ نہ ہو اور بالی کے بیچنے سے جب تک سفید نہ ہو اور آفت کا ڈر نکل جاوے منع کیا باغ کو بیچنے سے اور خریدار کو خریدنے سے۔

عَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ زَهْرًا عَنِ الْمَخَابِرَةِ حَتَّى تَرْهَوْدَ وَعَنِ السَّنْبِلِ حَتَّى يَبْيَضَ وَرِيَاءَ مِنَ الْعَاهَةِ لِمَا يَبَاعُ وَالْمَشْتَرَى۔

۴۵۵۸- حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَسِ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي ثَابِتٍ،

حضرت ابو صالح نے ایک صحابی سے سنا وہ وہ یولایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہم صحابی اور عذق دونوں قسمیں ہیں کھجور کی نہیں ہاتے بیچ میل کھجور کے برے جب تک زیادہ نہ دیں آپ نے فرمایا بیچ میل کھجور کو پہلے چاندی کے عوض بیچ ڈال پھر اس کے بدلے صحابی اور عذق خرید لے۔

عَنْ أَبِي صَالِحٍ أَنَّ رَجُلًا مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَخْبَرَهُ قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّا لَا نَجِدُ الصِّعْفَانِي وَلَا الْعَدْقَ بِجَمِيعِ التَّمْرِ حَتَّى نَزِيذَهُمْ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعْهُ بِالْوَرَقِ تَمًّا شَرِيهًا -

کھجور کھجور کے بدلے کم زیادہ بیچنا

۲۰۸۵- بَيْعُ التَّمْرِ بِالتَّمْرِ مُتَّفَاضِلًا

۴۵۵۹- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ وَالْحُرْتُ بْنُ مَسْكِينٍ قِرَاءَةً عَلَيْهِ وَأَنَا أَسْمَعُ وَاللَّفْظُ لَهُ عَنِ ابْنِ الْقَاسِمِ

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ اور ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک شخص کو خبر کا حامل کیا وہ ایک عمدہ قسم کی کھجور میں سے ایک شخص کو خبر کا فرمایا کیا خبر کی سب کھجوریں ایسی ہیں اس نے کہا نہیں قسم خدا کی اس کو ہم دو صاع کھجور دیکر ایک صاع یا تین صاع دے کر دو صاع لیتے ہیں آپ نے فرمایا ایسا مت کر بلکہ بیچ میل کھجور کو پہلے روٹیوں کے بدلے بیچ پھر روٹی دے کر حبیبیہ خرید لے۔

قَالَ حَدَّثَنِي مَالِكٌ عَنْ عَبْدِ الْمَجِيدِ بْنِ سَهْمِيلٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيْبِ: عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اسْتَعْمَلَ رَجُلًا عَلَى خَيْلِهِ وَجَاءَ بِتَمْرٍ حَبِيبٍ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُلُّ تَمْرٍ خَيْرٌ مِنْ هَذَا أَقَالَ لَا وَاللَّهِ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّا لَنَأْخُذُ الصَّاعَ مِنْ هَذَا بِصَاعَيْنِ وَالصَّاعَيْنِ بِالثَّلَاثِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَفْعَلْ بِعِ الْجَمْعِ بِالذَّرَاهِمِ تَمًّا ابْتِغَاءً بِالدَّرَاهِمِ حَبِيبِيًّا -

۴۵۶۰- أَخْبَرَنَا نَاصِرُ بْنُ عَلِيٍّ وَابْنُ مَعِينٍ عَنْ سَعْدِ بْنِ مَسْعُودٍ وَاللَّفْظُ لَهُ عَنْ خَالِدٍ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ تَسَادُةَ عَنْ

حضرت ابوسعید خدری سے روایت ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس ریان (ایک عمدہ قسم کی کھجور ہے) لائی گئی اور آپ کی کھجور میں بھل تھیں غلک (یعنی گھسیٹا قسم کی تھیں) آپ نے پوچھا یہ کھجور کہاں سے آئی لوگوں نے کہا ہم نے اس کو خرید ایک صاع اپنی کھجور دو صاع دے کر، آپ نے فرمایا یہ درست نہیں لیکن اپنی کھجور کو بیچ (فخر قیمت پر) پھر دو ضرور ہو خرید لے۔

سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيْبِ: عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَتَى بَنِي تَمْرٍ رِيَانٍ وَكَانَ تَمْرٌ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعْلُو فِيهِ يَلِيْسُ فَقَالَ أَفِي لَكُمْ هَذَا أَقَالُوا بَتَغْنَاهُ صَاعًا بِصَاعَيْنِ مِنْ مَرْنَا فَقَالَ لَا تَفْعَلْ فَإِنَّ هَذَا لَا يَصِحُّ وَلَكِنْ بَعْ تَمْرَكَ وَأَشْتَرِ مِنْ هَذَا إِحَا جَتَكَ -

۲۵۶۱- حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مَسْعُودٍ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامُ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے ہم کو ملوان

سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ الْخُدْرِيُّ قَالَ لَنَا زُرُقٌ تَمْرٌ الْجَمْعِ

کھجور ملتی تھی حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانے میں، ہم دو صاع اس میں سے دے کر ایک صاع خریدتے تھے یہ خبر آپ کو پہنچی آپ نے فرمایا دو صاع کھجور کے خریدیے جائیں بدلے میں ایک صاع کے اور نہ دو صاع کیسوں کے بدلے میں ایک صاع کے، اور نہ ایک درم بدلے میں دو درم کے۔

عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَبَلَغَ الصَّاعَيْنِ بِالصَّاعِ وَبَلَغَ ذَلِكَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَا صَاعَ وَلَا صَاعِي حِنْطَةَ لِصَاعٍ وَلَا دِرْهَمًا لِدِرْهَمَيْنِ - ۲۵۶۲ أَخْبَرَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ عَنْ يَحْيَى وَهُوَ ابْنُ حَنْزَلَةَ قَالَ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ عَنْ يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو سَلَمَةَ قَالَ حَدَّثَنِي،

حضرت ابو سعید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے ہم ملوان کھجور دو صاع دے کر ایک صاع لیتے تھے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا دو صاع کھجور کے مست دو ایک صاع کے بدلے ہیں اور نہ دو صاع کیسوں کے بدلے میں ایک صاع کے اور نہ دو درم بدلے میں ایک درہم کے۔

أَبُو سَعِيدٍ قَالَ كَتَابُ بَيْعِ نَمْرِ الْجَبْعِ صَاعَيْنِ لِصَاعٍ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا صَاعِي نَمْرٍ لِصَاعٍ وَلَا صَاعِي حِنْطِهِ لِصَاعٍ وَلَا دِرْهَمَيْنِ بِدِرْهَمٍ - ۲۵۶۳ أَخْبَرَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ عَنْ يَحْيَى وَهُوَ ابْنُ حَنْزَلَةَ قَالَ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ قَالَ حَدَّثَنِي يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنِي عُمَيْرُ بْنُ عَبْدِ الْغَافِرِ قَالَ حَدَّثَنِي،

حضرت ابو سعید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے بلال رضی اللہ عنہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس برنی کھجور لے کر لے لیا ایک عمدہ قسم کی کھجور ہے، آپ نے فرمایا یہ کیا ہے بلالی نے کہا میں نے دو صاع دے کر اس کا ایک صاع لیا ہے آپ نے فرمایا ہاں نہیں یہ تو بالکل سود سے مست نزدیک جا سکتی حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اس چاندی کے بدلے میں بیچنا سود ہے مگر جب نقد نقد ہو اس ہاتھ دے دس ہاتھ لے اسی طرح سونا بدلے میں سونے کے اور چاندی بدلے میں چاندی کے اور کھجور بدلے میں کھجور کے سود ہے مگر نقد اور کھجور بدلے میں سود ہے مگر نقد نقد۔

أَبُو سَعِيدٍ قَالَ أَتَى بِلَالٌ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِبُرِّيٍّ فَقَالَ مَا هَذَا قَالَ اشْتَرَيْتَهُ صَاعًا بِصَاعَيْنِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوْهَ عَيْنَ الرِّبَا لَا تَقْرَبُهُ - ۲۵۶۴ أَخْبَرَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيدَانِ عَنِ عُمَيْرِ بْنِ الْحَطَّابِ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَسَأَلُوا الدَّهْبَ بِالْوَرِقِ رِبَاً وَالْأَهَاءَ وَهَاءَ وَالنَّمْرُ بِالنَّمْرِ رِبَاً وَالْأَهَاءَ وَهَاءَ وَالنَّبْزُ بِالْبُرِّ رِبَاً وَالْأَهَاءَ وَهَاءَ وَالشَّعِيرُ بِالشَّعِيرِ رِبَاً وَالْأَهَاءَ وَهَاءَ -

کھجور کی بیع کھجور کے بدلے میں

۲۰۸۶ - بَيْعُ النَّمْرِ بِالنَّمْرِ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کھجور بدلے میں کھجور کے اور کیسوں بدلے میں کیسوں کے اور کھجور بدلے میں، تو کے اور نمک بدلے میں نمک کے نقد نقد جس نے زیادہ دیا یا زیادہ لیا تو سود ہو گیا مگر جب قسم بدل جائے

۲۵۶۵ أَخْبَرَنَا أَبُو إِسْحَاقَ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ قُضَيْلٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي ذَرْعَةَ، عَنِ ابْنِ مَرْبُوتَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ النَّمْرُ بِالنَّمْرِ وَالْحِنْطَةُ بِالْحِنْطَةِ وَالشَّعِيرُ بِالشَّعِيرِ وَالْمِلْحُ بِالْمِلْحِ يَدٌ أَبَدٌ فَمَنْ زَادَ أَوْ أَرَادَ فَقَدْ أَرَادَ أَلَا مَا اخْتَلَفَتِ الْوَأْتَةُ -

یعنی کیسوں کے بدلے میں کھجور کے مٹا کھجور زیادہ اور کم لینا درست ہے

## گیہوں کے بدلے گیہوں بیچنا

## ۲۰۸۷- بَيْعُ الزَّبَالِ

۲۵۶۶- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ زَيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا زَيْدٌ قَالَ حَدَّثَنَا سَلْمَةُ وَهُوَ ابْنُ عُلْقَمَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ،

حضرت مسلم بن یسار اور عبد اللہ بن عبید سے روایت ہے کہ عبادہ بن صامت اور معاویہ بن ابی سفیان دونوں اکٹھا ہوئے ایک مکان میں تب حدیث بیان کی عبادہ نے کہ منع کیا ہم کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سونے کو بیچنے سے بدلے میں سونے کے اور چاندی کو بدلے میں چاندی کے اور گیہوں کو بدلے میں گیہوں کے اور جو کو بدلے میں جو کے اور کھجور کو بدلے میں کھجور کے ایک راوی سے ان دونوں میں سے یعنی مسلم نے یا عبد اللہ نے اتنا زیادہ کیا، اور نمک بدلے میں نمک کے، اور دوسرے راوی نے اس کو بیان نہیں کیا اگر ہر ہر برابر بقدر نقد اور حکم ہو اہم کو سونا بیچنے کا چاندی کے بدلے میں اور چاندی سونے کے بدلے میں اور گیہوں جو

عَنْ مُسْلِمِ بْنِ يَسَارٍ وَعَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ جَاءَ الْمَنْزِلَ بَيْنَ عِبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ وَمُعَاوِيَةَ حَدَّثَهُمْ عِبَادَةُ قَالَ زَهْرَانُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ بَيْعِ الذَّهَبِ بِالذَّهَبِ وَالزُّورِقِ بِالزُّورِقِ وَالزَّبَالِ بِالزَّبَالِ وَالشَّعِيرَ بِالشَّعِيرِ وَالتَّمْرَ بِالتَّمْرِ قَالَ أَحَدُهُمَا وَالْمَلْحُ بِالْمَلْحِ وَلَمْ يَقْلَهُ الْآخَرُ لَمْ يَمْثَلْ بِمِثْلِ يَدِ ابْنِ زَيْدٍ أَنْ يَبِيعَ الذَّهَبَ بِالزُّورِقِ وَالزُّورِقَ بِالذَّهَبِ وَالزَّبَالِ بِالشَّعِيرِ وَالشَّعِيرَ بِالزَّبَالِ كَيْفَ ابْنِ زَيْدٍ كَيْفَ شِئْنَا قَالَ أَحَدُهُمَا فَمِنْ زَادَ وَإِذَا زَادَ فَقَدْ أَزَى -

یہاں اس نے سود دیا یا لیا۔  
۲۵۶۷- أَخْبَرَنَا الْمُؤَمَّلُ بْنُ هِشَامٍ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ وَهُوَ ابْنُ عَلِيٍّ عَنْ سَلْمَةَ بْنِ عُلْقَمَةَ عَنِ ابْنِ سِيرِينَ قَالَ حَدَّثَنِي،

مُسْلِمُ بْنُ يَسَارٍ وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ وَكَانَ يَدْعَى ابْنَ هُرَيْرَةَ قَالَ جَاءَ الْمَنْزِلَ بَيْنَ عِبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ وَبَيْنَ مُعَاوِيَةَ حَدَّثَهُمْ عِبَادَةُ قَالَ زَهْرَانُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ بَيْعِ الذَّهَبِ بِالذَّهَبِ وَالْفِضَّةَ بِالْفِضَّةِ وَالتَّمْرَ بِالتَّمْرِ وَالزَّبَالِ بِالشَّعِيرِ بِالشَّعِيرِ قَالَ أَحَدُهُمَا وَالْمَلْحُ بِالْمَلْحِ وَلَمْ يَقْلَهُ الْآخَرُ الْأَسْوَأُ مِثْلًا وَمِثْلًا قَالَ أَحَدُهُمَا مَنْ زَادَ أَوْ زَادَ فَقَدْ أَزَى وَلَمْ يَقْلَهُ الْآخَرُ أَمْ نَا أَنْ يَبِيعَ الذَّهَبَ بِالْفِضَّةِ وَالفِضَّةَ بِالذَّهَبِ وَالتَّمْرَ بِالشَّعِيرِ وَالشَّعِيرَ بِالتَّمْرِ كَيْفَ شِئْنَا -

ترجمہ اوپر گزرا

من عبید

جس کے نام

جو کے بدلے جو بیچنا

۲۰۸۸- بَيْعُ الشَّعِيرِ بِالشَّعِيرِ

۲۵۶۸- أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مَسْعُودٍ قَالَ حَدَّثَنَا بَشِيرُ بْنُ الْمُبَضَّلِ قَالَ حَدَّثَنَا سَلَمَةُ بْنُ عُلْفَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ حَدَّادٍ:

مُسْلِمٌ مِنْ كِبَارِ وَعَبْدُ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ قَالَ  
جَمَعَ الْمَنْزِلَ بَيْنَ عِبَادَةِ بْنِ الصَّامِتِ وَبَيْنَ مَعَارِيَةِ  
فَقَالَ عِبَادَةُ لَمْ يَرَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
أَنْ يَبْعَ الذَّهَبَ بِالذَّهَبِ وَالْوَرِقَ بِالْوَرِقِ  
وَالْبُرِّ بِالْبُرِّ وَالشَّعِيرَ بِالشَّعِيرِ وَالتَّمْرَ بِالتَّمْرِ قَالَ  
أَحَدُهُمَا وَالْمِلْحَ بِالْمِلْحِ وَلَمْ يَقُلِ الذَّخْرَ لِالْأَسْوَاءِ  
يَسَاءُ مِثْلًا يَمِثِلُ قَالَ أَحَدُهُمَا مَنْ رَادَ أَوْ رَادَادَ  
فَقَدْ أَرَى وَلَمْ يَقُلِ الذَّخْرَ وَأَمَرْنَا أَنْ يَبْعَ الذَّهَبَ  
بِالْوَرِقِ وَالْوَرِقَ بِالذَّهَبِ وَالْبُرِّ بِالشَّعِيرِ وَالشَّعِيرَ  
بِالْبُرِّ كَيْفَ شِئْنَا فَبَلَغَ هَذَا الْحَدِيثَ  
مَعَارِيَةُ فَقَامَ فَقَالَ مَا يَأَلُ رِجَالٌ يُحَدِّثُونَ أَحَادِيثَ  
عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ صَحَّحْنَا  
فَلَمْ نَسْمَعْهُ مِنْهُ فَبَلَغَ ذَلِكَ عِبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ  
فَقَامَ فَأَعَادَ الْحَدِيثَ فَقَالَ لِمَ حَدَّثْتَنِي بِمَا سَمِعْتَهُ  
مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَإِنْ رَغِمَ  
مَعَارِيَةُ خَالَفَهُ فَتَادَهُ رَوَاهُ عَنْ مُسْلِمِ بْنِ كِبَارٍ  
عَنْ أَبِي الْأَشْعَثِ عَنْ عِبَادَةَ -

ترجمہ وہی ہے  
جو اوپر گزرا

مگر اس میں اتنا زیادہ ہے

کہ جب معاویہ نے یہ حدیث سنی تو کہا کیا حال ہے لوگوں کا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے وہ حدیثیں نقل کرتے ہیں جو ہم نے نہیں سیں اور ہم آپ کی صحبت میں رہے ہیں یہ بات عبادہ نے سنی تو پھر کھڑے ہوئے اور اس حدیث کو بیان کیا اور کہا جو ہم نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا ہے اس کو بیان کریں گے اگرچہ معاویہ منافق ہوں

۲۵۶۹- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَدَمَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ مُسْلِمِ بْنِ كِبَارٍ عَنْ أَبِي الْأَشْعَثِ الصَّنَعَانِيِّ:

صَحَّحَتْ عِبَادَةُ بْنُ الصَّامِتِ مِنْ رِوَايَتِهِ رِوَاهُ بَدْرِيُّ وَكَانَ  
يَبِيعُ التَّمْرَ الَّذِي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ لَا يَخَافَ فِي اللَّهِ  
كَوْمَةَ لَوْ لَمْ أَنْ عِبَادَةَ قَامَ حَطِيبًا فَقَالَ أَيُّهَا النَّاسُ  
أَنْتُمْ قَدْ أَحَدْتُمْ بَيْعًا أَلَا أَدْرِي مَا هِيَ الْأَوَانُ الذَّهَبِ  
وَرُبِّيَا بُونَ تَبْرَهَا وَمَيْدَهَا وَإِنِ الْفِضَّةُ بِالْفِضَّةِ وَرَبِّيَا  
بُونَ تَبْرَهَا وَعَيْدَهَا وَلَا يَأْسُ يَبْعُ الْفِضَّةَ بِالذَّهَبِ

عَنْ عِبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ وَكَانَ بَدْرِيًّا وَكَانَ  
يَبِيعُ التَّمْرَ الَّذِي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ لَا يَخَافَ فِي اللَّهِ  
كَوْمَةَ لَوْ لَمْ أَنْ عِبَادَةَ قَامَ حَطِيبًا فَقَالَ أَيُّهَا النَّاسُ  
أَنْتُمْ قَدْ أَحَدْتُمْ بَيْعًا أَلَا أَدْرِي مَا هِيَ الْأَوَانُ الذَّهَبِ  
وَرُبِّيَا بُونَ تَبْرَهَا وَمَيْدَهَا وَإِنِ الْفِضَّةُ بِالْفِضَّةِ وَرَبِّيَا  
بُونَ تَبْرَهَا وَعَيْدَهَا وَلَا يَأْسُ يَبْعُ الْفِضَّةَ بِالذَّهَبِ

کے بدلے میں برابر برابر تول کر ڈالا ہو یا سک اور بیچو چاندی کو برابر  
چاندی کے تلا ہو یا سک اور کچھ طرح نہیں چاندی کو بیچنا سونے کے بدلے  
اور چاندی زیادہ ہو مگر نقد نقد ضرور ہے اس میں میعاد درست نہیں  
رہتی چاندی اگر سونے کے بدلے بیچے تو وزن میں برابر ہوتا ضرور  
نہیں لیکن دست بدست ضرور ہے ایک اب دے اور ایک میچا پر  
یہ درست نہیں، آگاہ ہو بیچو گیہوں کو گیہوں کے بدلے، اور جو کو جو

کے بدلے برابر برابر ناپ کر اور اگر جو کو گیہوں کے بدلے بیچے تو زیادہ دینے میں قباحت نہیں مگر نقد نقد ضرور ہے اور ادھار  
درست نہیں آگاہ ہو کھجور کو کھجور کے بدلے میں بیچو برابر برابر ناپ کر یہاں تک کہ نمک کو بیان کیا اس بھی برابر ناپ کر بیچو جو  
شخص زیادہ دے یا زیادہ لے اس نے سود کھایا یا کھلایا۔

۴۵۷۰ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَيَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَحَدُنَا عَمْرُو بْنُ عَاصِمٍ قَالَ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ قَالَ حَدَّثَنَا  
قَتَادَةُ عَنْ أَبِي الْخَلِيلِ عَنْ مُسْلِمٍ الْكَلْبِيِّ عَنْ أَبِي الْأَشْعَثِ الصَّنَعَانِيِّ

حضرت عبادہ بن صامت سے روایت ہے حضور صلی اللہ علیہ  
وسلم نے فرمایا سو بیچو سونے کے بدلے ڈالا اور سک برابر برابر چاندی  
چاندی کے بدلے سک ہو یا ڈالا برابر برابر تول کر نمک کے  
بدلے اور کھجور کھجور کے بدلے اور گیہوں گیہوں کے بدلے اور  
جو جو کے بدلے برابر برابر میساں جس شخص نے زیادہ دیا یا زیادہ  
لیا تو سود ہوا۔

عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ  
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الدَّهَبُ بِالذَّهَبِ تَبْرَةٌ وَعَيْنُهُ  
وَرَنْبَاوُزِينَ وَالْفِضَّةُ تَبْرَةٌ وَعَيْنُهُ وَرَنْبَاوُزِينَ وَالْمَلْحُ  
بِالْمَلْحِ وَالْتَمْرُ بِالْتَمْرِ وَالزُّبَيْرُ بِالشَّعِيرِ بِالشَّعِيرِ سَوَاءٌ  
مَثَلًا وَمِثْلًا فَمَنْ زَادَ أَوْ زَادَ فَقَدْ آذَى وَالْفِظُّ لِمُحِبِّهِ  
لَمْ يَدْرُ كَرَفْعُوبٍ وَالشَّعِيرُ بِالشَّعِيرِ

۴۵۷۱ أَخْبَرَنَا شُعَيْبُ بْنُ مَسْعُودٍ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدُ  
عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ عَلِيٍّ أَنَّ أَبَا الْمُتَوَكِّلِ مَرَّ بِهِ فِي  
السُّوقِ فَقَامَ إِلَيْهِ قَوْمٌ أَنَا مِنْهُمْ قَالَ قُلْنَا أَتَيْتَاكَ  
لِنَسْأَلَكَ عَنِ الصُّوفِيِّ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا سَعِيدٍ الْخُدْرِيَّ  
قَالَ لَهُ رَجُلٌ مَا بَيْتُكَ وَيَبْنَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ  
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَمَرَّ ابْنُ سَعِيدٍ الْخُدْرِيَّ قَالَ لَيْسَ بَيْنِي  
وَبَيْنَهُ عَيْزَةٌ قَالَ يَا نَاتِ الدَّهَبُ بِالذَّهَبِ وَالزُّورِقُ  
بِالزُّورِقِ قَالَ سَلِمَانُ أَوْ قَالَ وَالْفِضَّةُ بِالْفِضَّةِ وَالزُّبَيْرُ  
بِالشَّعِيرِ بِالشَّعِيرِ وَالْتَمْرُ بِالْمَلْحِ بِالْمَلْحِ  
سَوَاءٌ عَيْسَاءٌ فَمَنْ زَادَ عَلَى ذَلِكَ أَرَادَ فَقَدْ آذَى  
وَالْأَخَذُ وَالْمَعْطَى فِيهِ سَوَاءٌ

حضرت سلیمان بن علی سے روایت ہے ابو المتوکل (علی بن  
داؤد لوگوں پر گزرے بازار میں بہت لوگ ان کی طرف گئے  
میں بھی ان میں تھا ہم نے کہا ہم تم سے صرف کو پوچھتے آئے ہیں  
(صرف کہتے ہیں چاندی سونے کی بیع کو بدلے میں چاندی سونے  
کے) انھوں نے کہا میں نے ابو سعید خدری سے سنا ایک  
شخص بول اٹھا کہ تمہارے اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے بیچ میں  
سوا ابو سعید کے کوئی نہیں ہے انھوں نے کہا کوئی نہیں ہے سوا  
ابو سعید کے آپ نے فرمایا سونا سونے کے بدلے اور چاندی چاندی  
کے بدلے اور گسول گسول کے بدلے اور کھجور کھجور کے بدلے برابر برابر  
بیچو جو شخص زیادہ دے یا زیادہ لے اس نے سود دیا یا لیا دینے والا

۲۵۵۲- أَحَبُّونِي هُدُونِي مِنْ عِنْدِ اللَّهِ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو سَامَةَ قَالَ قَالَ إِسْمَاعِيلُ حَدَّثَنَا حَكِيمُ بْنُ جَبْرِ ح وَأَبِيْنَا  
يَعْقُوبُ بْنُ أَبِي هَكِيمٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ إِسْمَاعِيلَ قَالَ حَدَّثَنَا حَكِيمُ بْنُ جَبْرِ

حضرت عبادة بن صامت رضی اللہ عنہ سے روایت میں نے محمد  
صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا آپ فرماتے تھے سونا ایک بڑا دوسرے  
بڑے کے برابر معاویہ نے کہا یہ کچھ نہیں کہتی یعنی یہ بات سمجھ میں  
نہیں آتی عبادہ نے کہا خدا کی قسم مجھے پیرواہ نہیں اگر میں اس ملک  
میں نہ رہوں جہاں معاویہ ہوں میں گواہی دیتا ہوں بیشک میں  
نے سنا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے آپ یہ فرماتے  
تھے

عَنْ عَبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ قُلْتُ سَمِعْتُ رَسُولَ  
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ الذَّهَبُ بِاللَّيْلِ وَاللَّيْلَةُ  
وَلَمْ يَكُنْ يُعْقَبُ بِاللَّيْلِ وَاللَّيْلَةُ قَالُوا مَعَاذَ اللَّهِ  
إِنَّ هَذَا لَا يَقُولُ شَيْئًا قَالَ عَبَادَةُ إِنِّي وَاللَّهِ مَا أَرَى  
أَنْ لَا أَكُونَ بِأَرْضٍ يَكُونُ بِهَا مَعَاوِيَةُ إِنْ أَشْهَدُ  
أَنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ  
ذَلِكَ -

## اشرفی کو اشرفی کے بدلے بیچنا

## ۲۰۸۹- بَيْعُ الدِّيَارِ بِالدِّيَارِ

۲۵۵۳- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ مَالِكٍ عَنْ مُوسَى بْنِ أَبِي تَمِيمٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ يَسَارَةَ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے حضور  
صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم جو اشرفی کو بدلے میں اشرفی کے  
اور روپے کو بدلے میں روپے کے برابر برابر تول کر لو کم زیادہ  
نہ ہو اور جو ایک کی جماندی بہتر ہو یا ایک کا سونا کھرا ہو تو روپے کو اشرفی دے کر اور اشرفی کو روپے دے کر خرید لے۔

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ  
وَسَلَّمَ قَالَ الدِّيَارُ بِالدِّيَارِ وَالذَّرْهُمُ بِالذَّرْهِمِ  
لَا فَضْلَ بَيْنَهُمَا -

## روپے روپے کے بدلے بیچنا

## ۲۰۹۰- بَيْعُ الذَّرْهِمِ بِالذَّرْهِمِ

۲۵۵۴- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ مَالِكٍ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ قَيْسٍ الْمَلِكِيِّ عَنْ مُجَاهِدٍ قَالَ قَالَ:

حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے کہا تم جو اشرفی کو اشرفی کے بدلے  
اور روپے کو روپے کے بدلے برابر برابر زیادہ نہ ہو یہ عہد ہے رسول اللہ  
صلی اللہ علیہ وسلم کا ہے (یعنی حکم ہے آپ کا)۔

عُمَرَ الدِّيَارُ بِالدِّيَارِ وَالذَّرْهُمُ بِالذَّرْهِمِ  
لَا فَضْلَ بَيْنَهُمَا هَذَا عَهْدُ نَبِيِّنَا صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
بِالنَّبَاءِ

۲۵۵۵- أَخْبَرَنَا وَأَبُو صَالِبٍ عَنْ عَبْدِ الْأَعْلَى قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ قُسَيْبٍ عَنْ أَبِي نِعْمٍ

حضرت ابو ہریرہ سے روایت ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے  
فرمایا تم جو سونے کو بدلے میں سونے کے تول کر برابر برابر اور چاندی  
کو چاندی کے بدلے میں تول کر برابر برابر جس شخص نے زیادہ دیا یا  
زیادہ لیا تو سود ہو گیا

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ  
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الذَّهَبُ بِالذَّهَبِ وَذَرْنَا بَوْرِنَ وَمِثْلَهُ  
بِمِثْلِهِ وَالْفِضَّةُ بِالْفِضَّةِ وَذَرْنَا بَوْرِنَ وَمِثْلَهُ بِمِثْلِهِ زَادَ  
أَوْ أَرَدَ أَدَقُّدَ أَرَابِي -

## سونے کو سونے کے بدلے بیچنا

## ۲۰۹۱- بَيْعُ الذَّهَبِ بِالذَّهَبِ



حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے حضور  
صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تیجہ سونے کو بدلے میں سونے کے  
مگر برابر برابر اور مت زیادہ کرو ایک کو دوسرے پر اور نہ بیچو چاندی  
کو چاندی کے بدلے مگر برابر برابر اور نہ بیچو کسی کو انہیں سے جو ادھار  
ہو نقد کے بدلے میں۔

۲۵۷۶- أَخْبَرَنَا ثَنِيَّةٌ عَنْ مَالِكٍ عَنْ نَافِعٍ،  
عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخَدْرِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى  
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَبِيعُوا الذَّهَبَ بِالذَّهَبِ إِلَّا  
مِثْلًا وَمِثْلًا وَلَا تَبِيعُوا عَلَى بَعْضٍ وَلَا تَبِيعُوا  
الْوَرِقَ بِالْوَرِقِ إِلَّا مِثْلًا وَمِثْلًا وَلَا تَبِيعُوا مِنْهَا شَيْئًا  
فَأَيُّهَا بِنَاجِرٍ۔

۲۵۷۷- أَخْبَرَنَا حُمَيْدُ بْنُ مَسْعَدَةَ وَإِسْمَاعِيلُ بْنُ مَسْعُودٍ قَالَا حَدَّثَنَا يَزِيدٌ وَهُوَ ابْنُ زُرَيْعٍ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ عَدُونَ  
عَنْ نَافِعٍ،

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے میری آنکھوں نے دیکھا  
اور میرے کانوں نے سنا حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے منع فرمایا سونے کو  
سونے اور چاندی کو چاندی کے بدلے بیچنے سے مگر برابر ہم وزن اور  
فرمایا مت بیچو ادھار کو نقد کے بدلے اور نہ زیادہ کرو ایک کو دوسرے  
پر اگرچہ ایک کھوٹا ہو اور دوسرا کھرا ہو۔

عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخَدْرِيِّ قَالَ بَصَرَ عَيْنِي وَسَمِعْتُ  
أُذُنِي مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ كَرَّ اللَّهُ  
عَنِ الذَّهَبِ بِالذَّهَبِ وَالْوَرِقَ بِالْوَرِقِ إِلَّا السَّوَاءَ  
بِسَوَاءٍ مِثْلًا بِمِثْلٍ وَلَا تَبِيعُوا غَائِبًا بِنَاجِرٍ وَلَا تَبِيعُوا  
أَحَدٌ هُمَا عَلَى الْآخَرِ۔

حضرت عطاء بن یسار سے روایت ہے صحابہ نے ایک برتن  
پانی پینے کا سونے یا چاندی کا بیچا اور اس کی تول سے زیادہ سونا یا  
چاندی لیا ابوالدرداء نے کہا میں جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم  
سے سنا آپ منع فرماتے ہیں اس کے قسم کی بیع سے مگر برابر برابر۔

۲۵۷۸- حَدَّثَنَا ثَنِيَّةٌ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ،  
عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ أَنَّ مُعَاوِيَةَ بَاعَ سِقَايَةَ  
مِنْ ذَهَبٍ أَوْ وَرِقٍ بِأَكْثَرٍ مِنْ وَزْنِهَا فَقَالَ أَبُو الدَّرْدَاءِ  
سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
يَنْهَى عَنْ مِثْلِ هَذَا إِلَّا مِثْلًا بِمِثْلٍ۔

۲۵۷۹- أَخْبَرَنَا ثَنِيَّةٌ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ أَبِي شَجَاعٍ سَعِيدِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ خَالِدِ بْنِ أَبِي عَمْرٍاءَ عَنْ سَحَشِشِ  
الصَّنَعَاتِيِّ،

حضرت فضالہ بن عبید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے  
میں نے خیبر کے روز ایک ہار خریدی سونے کا جس میں لکینے  
میں تھے بارہ اشرفیوں کو جب میں نے اس کا سونا بدل لیا  
تو بارہ اشرفیوں سے زیادہ نکلا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم  
سے اس کا ذکر آیا تو آپ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا  
نہ بیچا جاوے جب تک سونا بدل نہ لیا جاوے اگر سونے کے بدلے  
بیچنا منظور ہو۔

عَنْ فَضَالَةَ بْنِ عُبَيْدٍ قَالَ أَشْرَيْتُ يَوْمَ خَيْبَرَ  
قِلَادَةً مِنْهَا ذَهَبٌ وَخَرَّيْتُهَا عَشْرَ دِينَارٍ فَفَصَّلْتَهَا  
فَوَجَدْتُ فِيهَا أَكْثَرَ مِنَ اثْنَيْ عَشْرَ دِينَارًا فَقَدْ كَرَا  
ذَلِكَ لِلَّتِي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَا تَبِيعُ  
حَتَّى تَفْصَلَ۔

۲۵۸۰- أَخْبَرَنَا عُمَرُ بْنُ مَتَّوْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَبِيبٍ قَالَ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، أَنَّ ابْنَ أَبِي لَيْثٍ سَعِدٍ  
عَنْ خَالِدِ بْنِ أَبِي عِمْرَانَ عَنْ حَنْشِ الصَّنَعْلَانِيِّ،

حضرت نضار بن عبد سے روایت ہے میں نے خبیث کے دن  
ایک بار پایا جس میں سونا تھا اور نگتھے میں نے اس کو بچانا یا ہا  
صنور صلی اللہ علیہ وسلم سے اس کا ذکر آیا آپ نے فرمایا پہلے جلا  
کرے اس کو یعنی سونا علیحدہ کرے اور نگتھے علیحدہ، پھر اس کو بیچ

عَنْ فَضَالَةَ بْنِ عَيْدٍ قَالَ أَصَبْتُ يَوْمَ حَيْبَرَ  
قَلَادَةً فِيهَا ذَهَبٌ وَحَرَزٌ فَأَرَدْتُ أَنْ أَبِيعَهَا فذَكَرْتُ  
ذَلِكَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ أَفْضَلُ بَعْضُهَا  
مِنْ بَعْضٍ ثُمَّ بَعَهَا -

چاندی کو سونے کے بدل بچنا ادھار

۲۰۹۳: بَيْعُ الْفِضَّةِ بِالذَّهَبِ نَيْبَةٌ

حضرت ابوالمنہال رضی اللہ عنہ سے روایت ہے میرے  
ایک شریک سے چاندی بھی رسونے کے بدلے، ادھار پھر اگر مجھ  
سے بیان کیا میں نے کہا یہ درست نہیں، انھوں نے کہا خدا کی  
قسم میں نے میرا ذہبی کسی سے نہیں کہا کہ بڑی بات ہے پھر میں  
برابر بن عازب کے پاس گیا ان سے پوچھا انہوں نے کہا رسول  
اللہ صلی اللہ علیہ وسلم، رہتے میں تشریف لائے ہم یہ بیع کیا  
کرتے تھے آپ نے فرمایا اگر نقد نقد ہو تو قباحت نہیں اور  
جو ادھار ہو تو سود ہے پھر مجھ سے کہا زید بن ارقم کے پاس

۲۵۸۱- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَتَّوْرٍ عَنْ سُمَيَانَ عَنْ عُمَرَ وَ  
عَنْ أَبِي الْمُهَالِ قَالَ بَاعَ شَرِيكِي لِي وَرَقًا  
نَيْبِيَّةً فَجَاءَنِي فَأَخْبَرَنِي فَقُلْتُ هَذَا لَا يَصْلُحُ قَالَ  
تَدَاوَلَهُ بَعْثُهُ فِي السُّوقِ وَمَا عَابَهُ عَلَى أَحَدٍ فَأَنْتِ  
الْبُرَاءُ عَنِ عَازِبٍ فَسَأَلْتُهُ فَقَالَ قَدِمَ عَلَيْنَا النَّبِيُّ صَلَّى  
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَدِينَةَ وَنَحْنُ بَيْعُ هَذَا الْبَيْعِ فَقَالَ  
مَا كَانَ يَدَايِدُ فَلَا يَأْسُ وَمَا كَانَ نَيْبِيَّةً فَهُوَ دِيَانَةٌ  
قَالَ لِي أَنْتَ زَيْدُ بْنُ أَرْقَمٍ فَأَنْتِئِهِ فَسَأَلْتُهُ فَقَالَ صَدَقَ  
ذَلِكَ -

جا، میں ان کے پاس گیا، ان سے پوچھا انھوں نے بھی یہی کہا۔

۲۵۸۲- أَخْبَرَنِي أَبُو إِسْحَاقَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ بْنِ الْحَسَنِ قَالَ حَدَّثَنَا حَبِيبٌ قَالَ قَالَ أَبُو جَرِيْجٍ أَخْبَرَنِي عُمَرُ بْنُ دِينَارٍ وَعَاصِمُ بْنُ

حضرت براء بن عازب اور زید بن ارقم سے روایت ہے  
ہم دونوں تجارت کرتے تھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے گئے  
میں ہم نے آپ سے پوچھا صرف کو یعنی سونے یا چاندی کو سونے  
یا چاندی کے بدل بچنا، آپ نے فرمایا اگر نقد نقد ہو تو بڑی نہیں  
اور جو ادھار ہو تو درست نہیں۔

مُصْعَبِ أَيْمُنًا سَبْعًا أَبَا الْمُهَالِ يَقُولُ سَأَلْتُ  
الْبُرَاءَ عَنِ عَازِبٍ وَزَيْدِ بْنِ أَرْقَمٍ فَقَالَ كُنَّا  
تَلْجِئِينَ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
فَسَأَلْنَا نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الصَّرْفِ  
فَقَالَ إِنْ كَانَ يَدَايِدُ فَلَا يَأْسُ وَإِنْ كَانَ نَيْبِيَّةً  
فَلَا يَصْلُحُ -

۲۵۸۳- أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍاءُ بْنُ الْحَكَمِ عَنْ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ جَبْرِ قَالَ سَمِعْتُ،

حضرت ابوالمنہال سے روایت ہے میں براء بن عازب  
سے صرف کو پوچھا انہوں نے کہا زید بن ارقم سے پوچھو وہ مجھ سے

أَبَا الْمُهَالِ قَالَ سَأَلْتُ الْبُرَاءَ عَنِ عَازِبٍ  
عَنِ الصَّرْفِ فَقَالَ سَدُّ زَيْدِ بْنِ أَرْقَمٍ فَإِنَّ خَيْرَ مَتَى وَ

بستر میں اور زیادہ جاتے ہیں میں نے زید سے پوچھا انہوں نے کہا براہ سے پوچھو وہ مجھ سے بستر میں اور زیادہ جاتے ہیں اور پھر دونوں نے کہا منع کیا حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے چاندی کو سونے کے بدلے ادھار بیچنے سے -

أَعْلَمُ فَسَأَلْتُ زَيْدًا فَقَالَ سَلِ الْبُرَاءَ فَإِنَّهُ خَيْرٌ مِّمَّنِي وَأَعْلَمُ فَقَالَ لَأَجِيبَنَّكَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْوَرِقِ بِالذَّهَبِ دَيْنًا -

چاندی کو سونے کے بدلے میں اور سونے کو

۲۵۸۳- بَيْعُ الْفِضَّةِ بِالذَّهَبِ وَبَيْعُ

الذَّهَبِ بِالْفِضَّةِ

چاندی کے بدلے بیچنا

۲۵۸۳- وَقِيصًا قَرِيءًا عَلَيْنَا أَحْمَدُ بْنُ مَيْبَعٍ قَالَ حَدَّثَنَا عُبَادَةُ بْنُ الْعَوَامِرِ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ

حضرت ابو بکرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے منع کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے چاندی کو چاندی کے بدلے بیچنے اور سونے کو سونے کے بدلے بیچنے سے مگر برابر برابر اور حکم ہوا ہم کو سونا خریدنے کا چاندی کے بدلے جس طرح ہم چاہیں زیادہ یا

أَبِي بَكْرَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ بَيْعِ الْفِضَّةِ بِالذَّهَبِ وَالذَّهَبِ بِالذَّهَبِ إِلَّا سَوَاءً بِسَوَاءٍ وَإِدْأَمْرًا أَنْ يُتَّعَ الذَّهَبُ بِالْفِضَّةِ كَيْفَ شِئْنَا وَالْفِضَّةُ بِالذَّهَبِ كَيْفَ شِئْنَا -

کم اور چاندی کے خریدنے کا سونے کے بدلے جس طرح چاہیں۔  
۲۵۸۵- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ كَثِيرٍ الْحَرَّاقِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو كُوَيْبَةَ قَالَ حَدَّثَنَا مَعَاذِيَةُ بْنُ سَلَمَةَ

حضرت ابو بکرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے منع کیا ہم کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے چاندی کو چاندی کے بدلے بیچنے سے مگر نقد نقد برابر برابر اور سونے کو سونے کے بدلے بیچنے سے

عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي بَكْرَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ نَهَانَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ نَبْيعَ الْفِضَّةَ بِالذَّهَبِ إِلَّا عَيْنًا بِعَيْنٍ سَوَاءً بِسَوَاءٍ وَلَا نَبْيعَ الذَّهَبَ بِالذَّهَبِ إِلَّا عَلَيْنَا بِعَيْنٍ سَوَاءً بِسَوَاءٍ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَبَايَعُوا بِالذَّهَبِ بِالْفِضَّةِ كَيْفَ شِئْتُمْ -

مگر نقد نقد برابر برابر فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے پھر سونے کو چاندی کے بدلے جس طرح بھاہو، اور چاندی کو سونے کے بدلے جس طرح

۲۵۸۶- أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا سَعْيَانُ عَنْ أَبِي سَامَةَ بْنِ زَيْدٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا رِبَا إِلَّا فِي التَّمْلِيكِ -

حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا سود نہیں ہے مگر ادھار میں -

۲۵۸۷- أَخْبَرَنَا ثَابِتُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا سَعْيَانُ عَنْ عَمْرِو بْنِ عَلِيٍّ صَالِحٍ سَمِعَ

حضرت ابو سعید خدری سے روایت ہے میں نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے کہا تم جو یہ باتیں کرتے ہو کیا تم نے ان کو اللہ کی کتاب میں پایا ہے یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا ہے، انہوں نے کہا نہیں نے اللہ کی کتاب میں پایا اور نہ

أَبَا سَعِيدٍ الْخَدْرِيِّ يَقُولُ تَلَّتُ لَدَيْنَ عِبَّاسٍ أَرَأَيْتَ هَذَا الَّذِي تَقُولُ أَشَيْئًا وَجَدْتَهُ فِي كِتَابِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ أَوْ شَيْئًا مِمَّنَّةٍ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا وَجَدْتَهُ فِي كِتَابِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ

رسول اللہ صلی علیہ وسلم سے سنا لیکن اسامہ بن زید نے مجھ سے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا سو روپیہیں ہے مگر اعداد میں لاگرتو برابر ہوا بیچے۔

۲۵۸۸- أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى عَنْ أَبِي نُعَيْمٍ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جَبْرِ

حضرت ابن عمر سے روایت ہے میں اونٹ بیچنا تھا نفع میں تو بیچنا تھا اشرفیوں کے بدلے میں اور روپیہ لے لیتا تھا میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا انصاف کے گھر میں بیٹھا کہا یا رسول اللہ میں آپ سے بیچنا چاہتا ہوں میں اونٹ بیچنا ہوں نفع میں تو اشرفیوں کے بدلے بیچ کر روپیہ لے لیتا ہوں آپ نے فرمایا کچھ قیامت نہیں ہے اگر تو اسی روز کے نرخ سے لے جب تک تم دونوں جہان ہوا ایک کا دوسرے پر اتنی بھوڑ کر رہی اگر نقد نقد ہوں تو قیامت نہیں ہے

عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ كُنْتُ ابْتِيعُ الْأَيْلَ بِالْبَيْعِ فَأَبِيعُ بِاللَّهِ بَانِيرًا وَأَخَذَ الدَّرَاهِمَ فَأَبَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي بَيْتِ حَفْصَةَ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي أُرِيدُ أَنْ أَسْأَلَكَ إِنِّي ابْتِيعُ الْأَيْلَ بِالْبَيْعِ فَأَبِيعُ بِاللَّهِ بَانِيرًا وَأَخَذَ الدَّرَاهِمَ قَالَ لَا بَأْسَ أَنْ تَأْخُذَ هَذَا بِسَعْرِ يَوْمِهَا مَا لَمْ تَغْفِرْ قَاوَبَيْنِ مَا تَشَاءُ

۲۵۸۹- أَخَذَ الْوَرِقَ مِنَ الذَّهَبِ

وَالذَّهَبَ مِنَ الْوَرِقِ وَذَكَرُوا

اخْتِلَافِ الْفَاطِطِ النَّاقِلِيْنَ

لِخَبْرِ ابْنِ عُمَرَ فِيهِ

۲۵۸۹- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَسِ عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ

حضرت ابن عمر سے روایت ہے میں سونا بیچنا تھا چاندی کے

عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ كُنْتُ ابْتِيعُ الذَّهَبَ بِالْفِضَّةِ

بدلے اور چاندی سونے کے بدلے میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس

أَوْ الْفِضَّةَ بِالذَّهَبِ فَأَبَيْتُكَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَجْبَرْتَهُ بِذَلِكَ فَقَالَ إِذَا بَايَعْتَ صَاحِدًا

آیا اور آپ سے بیان کیا آپ نے فرمایا جب تو بیچے تو اپنے ساتھی سے

فَلَا تَفَارِقْهُ وَبَيْنَكَ وَبَيْنَهُ لَيْسَ

جہاد مت ہو تب تک تیرے اور اس کے درمیان رہے ورنہ باقی کو کہہ

۲۵۹۰- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ قَالَ أَنْبَأَنَا مَوْسَى بْنُ نَافِعٍ

حضرت سعید بن جبیر سے روایت ہے کہ وہ

عَنْ سَعِيدِ بْنِ جَبْرِ أَنَّهُ كَانَ يَكْرَهُ أَنْ يَأْخُذَ

لینا اور اشرفیاں گھرا کر روپیہ لینا

الدَّنَانِيرَ مِنَ الدَّرَاهِمِ وَالدَّرَاهِمَ مِنَ الدَّنَانِيرِ

۲۵۹۱- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ أَنْبَأَنَا مَوْسَى قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جَبْرِ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے وہ برا

عَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّهُ كَانَ لَا يُرَى بِأَسَافِعِيٍّ فِي

نہیں جانتے تھے اشرفیاں گھرا کر روپیہ لینا اور روپیہ گھرا

تَبِيعُ الدَّرَاهِمَ مِنَ الدَّنَانِيرِ وَالدَّنَانِيرَ مِنَ

کر اشرفیاں لینا۔

الدَّرَاهِمِ

۲۵۹۲- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي الْهَدَّادِ:

عَنْ إِبْرَاهِيمَ فِي قَبْضِ الدَّانِيَةِ مِنَ الدَّرَاهِمِ  
عَنْ إِبْرَاهِيمَ  
حضرت ابراہیم  
کے بدلے جب قرض آتے ہوں۔

۲۵۹۳- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مُوسَى بْنِ نَهْرَبَائِبٍ:

عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ أَنَّهُ كَانَ لَا يَرَى بَأْسًا  
عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ  
حضرت سعید بن جبیر  
اس میں کوئی ہراس نہیں  
ہمیتے تھے۔

۲۵۹۴- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ قَالَ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ نَافِعٍ:

عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ نَهْرَبَائِبٍ قَالَ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ  
كَذَلِكَ وَجَدْتُهُ فِي هَذَا الْمَوْضِعِ -

سونے کے بدلے چاندی لینا

۲۵۹۶- أَخْذُ الْوَرِقِ مِنَ الذَّهَبِ

۲۵۹۵- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ حَدَّثَنَا الْمُعَاوِيَةُ عَنْ حَتَّابِ بْنِ سَلَمَةَ عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ:

عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ  
عَنْ ابْنِ عَمْرٍو قَالَ أَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ  
وَسَلَّمْتُ فَمَلَّتْ رُؤْيَاكَ أَسْأَلُكَ إِنْ أَيْبَعُ الْوَرِقَ  
بِالْقَبْضِ بِالذَّنَانِيرِ وَأُخْذُ الدَّرَاهِمَ قَالَ لَا بَأْسَ  
أَنْ تَأْخُذَ بِسَعْرِيَوْمِهَا مَا لَمْ تَفْتَرِ قَاوَيْنِيكَ شَيْءًا -

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے میں حضور  
صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا اور عرض کیا ٹھیرے میں آپ سے  
پوچھتا ہوں میں اونٹ بیچا کرتا ہوں بیع میں اشرافیوں کے بدلے  
اور روپیہ لیتا ہوں آپ نے فرمایا کچھ قباحت نہیں اگر تو اس روزہ  
کے نرخ سے لے لے جب تک جہانہ ہو ایک دوسرے پر باقی چھوڑ کر۔

تول میں زیادہ دینا

۲۵۹۷- التَّيَادَةُ فِي الْوَرِقِ

۲۵۹۶- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ عَنْ شُعْبَةَ قَالَ أَخْبَرَنِي مُحَارِبُ بْنُ دِينَارٍ:

عَنْ جَابِرٍ قَالَ لَمَّا قَدِمَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ  
وَسَلَّمَ الْمَدِينَةَ دُعَا بِيْرَانَ قَوْرَنَ لِي وَرَأَدَنِي -

حضرت جابر سے روایت ہے جب حضور صلی اللہ علیہ  
وسلم مدینہ تشریف لائے تو ایک شہزادہ منگوائی اس میں تول

کر دیا اور زیادہ دیا میرے قرض سے (اس حدیث سے معلوم ہوا کہ اگر قرض واپس لینی تو شی سے زیادہ ہے تو بہتر ہے اور قرض نواہ کو اس کا لینا صحیح ہے)

۲۵۹۷- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ عَنْ شُعْبَةَ قَالَ أَخْبَرَنِي مُحَارِبُ بْنُ دِينَارٍ:

عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَصَّصَنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ  
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَرَأَدَنِي -

حضرت جابر سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم  
نے میرا قرض واپس لیا اور زیادہ دیا۔

جھکتا تولنا

۲۵۹۸- بِالرُّجْحَانِ فِي الْوَرِقِ

۲۷۹۱- أَخْبَرَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ سِمَاكٍ :

حضرت سہیل بن قیس سے روایت ہے میں اور حفصہ عبدی کپڑے کرانے، پھر سے (ایک سنی کا نام ہے) تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہمارے پاس آئے اور ہم سنی میں بیٹھے وہاں ایک ٹولے والا تھا آپ نے ایک پانچامہ خریدا اور ٹولے والے سے فرمایا ٹول اور ٹھکانا ٹول۔

عَنْ سُوَيْدِ بْنِ قَبِيصٍ قَالَ جَلَبْتُ أَنَا وَمَخْرُفَةُ الْعَبْدِيُّ بَرَاءُ بْنُ هَجْرَةَ أَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَنَحْنُ بَهْمِي وَوَرَأَى بَرْنُ بِالْأَجْرِ فَاشْتَرَى مِنَّا سِرًا وَبَدَلَ لَنَا الْوَلَانَ زَيْنًا وَأَرْجَحَ -

۲۷۹۲- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَمُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سِمَاكٍ بْنِ حَرْبٍ قَالَ سَمِعْتُ :

حضرت صفوان سے روایت ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے ہاتھ میں نے ایک پانچامہ بچا ہجرت سے پہلے تو آپ نے ٹھکانی ہوئی ٹول ٹھک کوئی۔

أَبَا صَفْوَانَ قَالَ بَعَثَ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سِرًا وَبَدَلَ الْهَجْرَةَ فَارْجَحَ لِي -

۲۷۹۳- أَخْبَرَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْمَلَاءِ عَنِ

سُفْيَانَ حَ وَأَنْبَاءَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَنْبَأَنَا أَبُو نُعَيْمٍ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ حَنْظَلَةَ عَنْ طَاوُسٍ :

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ناپ مدینہ والوں کی معتبر ہے اور ٹول کے والوں کی

عَنِ ابْنِ عَمْرِو قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْكَيْلَ عَلَى مَكِّيَالِ أَهْلِ الْمَدِينَةِ وَالْوَزْنَ عَلَى وَزْنِ أَهْلِ مَكَّةَ وَاللَّفْظَ لِإِسْحَقَ -

۲۷۹۴- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ وَالْحَرِثُ بْنُ وَسِيكٍ قِرَاءَةً عَلَيْهِ وَأَنَا أَسْمَعُ عَنِ ابْنِ الْقَابِسِ عَنْ مَالِكٍ

عَنْ تَائِقٍ :

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص ناپ خریدے وہ اس کو بیچے جب تک ناپ پانچواں نہ لے

عَنْ ابْنِ عَمْرِو قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنِ ابْتِئَاعَ طَعَامًا فَلَا يَبِيعُهُ حَتَّى يَسْتَوِيَ -

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص ناپ خریدے وہ اس کو نہ بیچے جب تک اس پر قبضہ نہ کرے

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ قَالَ أَنْبَأَنَا ابْنُ الْقَابِسِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ :

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص ناپ خریدے وہ اس کو نہ بیچے جب تک ناپ نہ لے

عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرِو أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنِ ابْتِئَاعَ طَعَامًا فَلَا يَبِيعُهُ حَتَّى يَكْتَنَّهُ -

۲۷۹۵- أَخْبَرَنَا إِسْحَقُ بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَمْرِو عَنْ طَاوُسٍ :

عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُثْبِتُهُ وَالَّذِي قَبْلَهُ حَتَّى يُقْبِضَهُ -  
 حضرت ابن عباس سے روایت ہے میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا اس میں یہ ہے کہ جب تک قبضہ نہ کر لے۔  
 ۲۶۰۵- أَخْبَرَنَا تَيْبَةَ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ ابْنِ طَاوُسٍ عَنْ طَاوُسٍ قَالَ سَمِعْتُ  
 ابْنِ عَبَّاسٍ يَقُولُ أَمَا الَّذِي نَهَى عَنْهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَبَاعَ حَتَّى يَسْتَوْفَى الطَّعَامَ -  
 حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ کہتے تھے جس چیز کے بیچنے سے منع کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے قبضے سے پہلے وہ اناج ہے۔

۲۶۰۶- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ ابْنِ طَاوُسٍ عَنْ أَبِيهِ  
 عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ ابْتَاعَ طَعَامًا فَلَا يَبْلُغُهُ حَتَّى  
 يَقْبِضَهُ قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ فَأَحْسَبُ أَنْ كُلَّ شَيْءٍ مِمَّا  
 حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص اناج خریدے وہ اس کو نہ بیچے جب تک اس پر قبضہ نہ کر لے کہ میں سمجھتا ہوں کہ اناج کے بیچنے سے پہلے درست نہیں ہے۔

۲۶۰۷- أَخْبَرَنَا إِبرَاهِيمُ بْنُ الْحَسَنِ عَنْ حَجَّاجِ بْنِ مُحَمَّدٍ قَالَ قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي عَطَاءُ عَنْ صَفْوَانَ  
 ابْنِ مَوْهَبٍ أَنَّهُ أَخْبَرَهُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ صَيْفِيٍّ  
 عَنْ حَكِيمِ بْنِ حَزَامٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَبْعُ طَعَامًا حَتَّى تَشْتَرِيَهُ وَتَسْتَوْفِيَهُ -  
 حضرت حکیم بن حزام سے روایت ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا نہ بیچ اناج کو جب تک اس کو خرید نہ لے اور قبضہ نہ کر لے۔  
 ۲۶۰۸- أَخْبَرَنَا إِبرَاهِيمُ بْنُ الْحَسَنِ قَالَ حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ قَالَ قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ وَأَخْبَرَنِي عَطَاءُ أَنَّكَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ  
 بْنِ عَصَمَةَ الْجُشَمِيِّ  
 عَنْ حَكِيمِ بْنِ حَزَامٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ -  
 حضرت حکیم بن حزام سے روایت ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا نہ بیچ اناج کو جب تک اس کو خرید نہ لے اور قبضہ نہ کر لے۔

۲۶۰۹- أَخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ رَيْفِعٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي رِيَّاحٍ  
 عَنْ حَزَامِ بْنِ حَكِيمٍ قَالَ قَالَ:  
 حَكِيمُ بْنُ حَزَامٍ ابْتَعْتُ طَعَامًا مِنْ طَعَامِ  
 الصَّدَقَةِ فَرَمَحْتُ فِيهِ قَيْلٌ أَنْ أَقْبِضَهُ فَأَتَيْتُ  
 رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرْتُ ذَلِكَ  
 لَهُ فَقَالَ لَا يَبْعُ حَتَّى يَقْبِضَهُ -  
 حضرت حکیم بن حزام رضی اللہ عنہ سے روایت ہے میں نے صدقہ کے کھانے میں سے کھانا خریدا اور قبضہ کرنے سے پہلے اس میں نفع کمایا اور آپ سے ذکر کیا آپ نے فرمایا نہ بیچ اس کو جب تک اس پر قبضہ نہ کر لے۔

ابن شافعی اور محدث اس پر تیس کر کے ہر چیز کی بیع قبضے سے پہلے منع کیا ہے اور امام مالک اور اہل حدیث کے نزدیک یہ ممانعت مخصوص ہے اناج سے۔

۲۱۰۰۔ التَّمِيُّ عَنِ بَيْعِ مَا اشْتَرَى مِنْ

الطَّعَامِ بِكَيْلٍ حَتَّى يَسْتَوْفَى

۲۶۱۰۔ أَخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ وَالْحَرِثُ بْنُ مَسْكِينٍ قِرَاءَةً عَلَيْهِ وَأَنَا أَسْمَعُ مِنْ أَبِي وَهَبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي

عُمَرُ بْنُ الْحَرِثِ عَنِ الْمُتَدَرِّبِ عُمَيْدٍ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے منع کیا اناج کے بیچنے سے جس کو ناپ کر خریدنا ہو جب تک اس پر قبضہ نہ کر لے۔

عَنْ أَبِي عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى أَنْ يَبْعَ أَحَدًا طَعَامًا اشْتَرَاهُ بِكَيْلٍ حَتَّى يَسْتَوْفِيَهُ -

جو اناج کا ڈھیر بغیر ناپے خریدنا ہو اس کا بیچنا اس جگہ سے اٹھانے سے پہلے؛

۲۱۰۱۔ بَيْعُ مَا اشْتَرَى مِنَ الطَّعَامِ جُزْأً قَبْلَ أَنْ يُثْقَلَ مِنْ

مَكَانِهِ

۲۶۱۱۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ وَالْحَرِثُ بْنُ مَسْكِينٍ قِرَاءَةً عَلَيْهِ وَأَنَا أَسْمَعُ وَاللَّفْظُ لَهُ عَنِ ابْنِ الْقَاسِمِ قَالَ حَدَّثَنِي مَالِكٌ عَنْ نَافِعٍ

حضرت عبداللہ بن عمرؓ سے روایت ہے ہم حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ میں اناج خرید کرتے پھر ایک شخص کو آپ بیچتے تو ہم کو حکم کرتا تھا جگہ سے اس کو اٹھانے کا یعنی جہاں سے خریدنا ہے اور جگہ کہیں قبل بیچنے کے۔

عَنْ عُمَيْرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ كُنَّا فِي زَمَانِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَبْتَاعُ الطَّعَامَ فَيَبْعُ عَلَيْنَا مَنْ يَأْمُرُ بَأَنْ نُنْقَلَهُ مِنَ الْمَكَانِ الَّذِي ابْتِغَيْنَاهُ إِلَى مَكَانٍ سِوَاهُ قَبْلَ أَنْ يَبْعَهُ -

۲۶۱۲۔ أَخْبَرَنَا عُمَيْرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَيْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ عُمَيْرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ أَخْبَرَنِي نَافِعٌ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے لوگ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ میں بازار کی بلندی پر غلہ خریدتے تھے ڈھیر کے ڈھیر کو آپ نے منع کیا ان کو اس کے بیچنے سے جب تک اس کو اپنی جگہ سے اٹھا کر دوسری جگہ نہ لے جائیں۔

عَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّهُمْ كَانُوا يَبْتَاعُونَ عَلَى عُمَيْرِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي أَعْلَى السُّوقِ جُزْأً فَأَنْفَرَهُمْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَبْعُوهُ فِي مَكَانِهِ حَتَّى يَبْقُلُوهُ -

۲۶۱۳۔ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ قَالَ حَدَّثَنَا شُعَيْبُ بْنُ اللَّيْثِ عَنِ أَبِيهِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ نَافِعٍ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے لوگ اناج خریدتے تھے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانے میں سواریوں سے

عَنْ ابْنِ عُمَرَ حَدَّثَهُمْ أَنَّ عُمَيْرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ كَانَ يَبْتَاعُونَ الطَّعَامَ عَلَى عُمَيْرِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ الرُّكَّابِ



فَقَمَاهُمْ أَنْ يَبْعُوا فِي مَكَرٍ لَهُمُ الَّذِي ابْتِغَاؤُهُ ابْتِغَاؤُكُمْ  
يُقَلِّدُوهُ إِلَى سُوقِ الطَّعَامِ -

آپ نے منع کیا ان کو اسی جگہ بیچنے سے جب تک اس کو بازار  
میں نہ لائیں۔

۲۶۱۲- أَخْبَرَنَا الصَّرْبِيُّ عَلَى قَالٍ حَدَّثَنَا زَيْدٌ عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ الرَّهْزِيِّ عَنْ سَالِمٍ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے میں نے دیکھا لوگوں  
کو مار بڑتی ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانے میں اس بات پر کہ وہ  
اناج کا ڈھیر خرید کر اس جگہ بیچیں جب تک اپنے گھرنہ لائیں۔

عَنْ أَبِيهِ قَالَ رَأَيْتُ النَّاسَ يُضْرَبُونَ عَلَى  
عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا اشْتَرَوْا  
الطَّعَامَ جِزْأً أَنْ يَبْعُوهُ حَتَّى يُوَدَّوْهُ إِلَى رِحَالِهِمْ -

۲۶۱۳- الرَّجُلُ يَشْتَرِي الطَّعَامَ إِلَى أَجَلٍ وَ

ایک شخص غلہ خریدے ایک مدت پر ادھار اور  
بیچنے والا قیمت کے اطمینان کیلئے اس کی چیز گرو رکھ لے

يَسْتَرْهِنُ الْبَائِعُ مِنْهُ بِالْمَنْ رَهْنًا

۲۶۱۵- أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ أَدَمَ عَنْ حَمَّصِ بْنِ غِيَاثٍ عَنِ الْأَعْمَشِيِّ عَنْ ابْنِ أَبِي هَيْمٍ عَنِ الْأَسْوَدِ:

حضرت عائشہ سے روایت ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم  
نے ایک سوادی سے اناج خرید اداہار ایک مدت پر اور اپنی زرہ  
اس کے پاس گرو رکھ دی۔

عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ اشْتَرَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ زُرَّةٍ مِائَةَ رَجُلٍ إِلَى أَجَلٍ وَرَكْنَهُ  
دِرْهَمًا -

گھر میں رہ کر کوئی چیز گرو رکھنا

۲۶۱۴- الرَّهْنُ فِي الْحَضَرِ

۲۶۱۶- أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مَسْعُودٍ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ قَالَ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ:

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے وہ  
حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس سو کی روٹی اور پودا واریوں کے  
گئے اور آپ نے اپنی زرہ ایک سوادی کے پاس مدینہ میں گرو  
رکھ دی تھی اور اپنے گھر کے لیے اس سے جو لیے تھے۔

عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّهُ مَشَى إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِحَبْرٍ شَعِيرٍ وَإِهَالَةٍ سِنِيخَةٍ  
قَالَ وَقَدَّرَ رَهْنٌ دِرْهَمًا مِنْهُ يَهُودِيٌّ بِالْمَدِينَةِ وَأَخَذَ  
مِنْهُ شَعِيرًا لِأَهْلِهِ -

اس چیز کا بیچنا جو بائع کے پاس ہو

۲۶۱۷- بَيْعُ مَا لَيْسَ عِنْدَ الْبَائِعِ

۲۶۱۷- أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ وَحَمِيدُ بْنُ مَسْعُودٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ قَالٍ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ:

حضرت عبداللہ بن عمر بن عاص سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ  
علیہ وسلم نے فرمایا نہیں درست ہے بیع قرض اور بیع اور نہ دو چیزیں

عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّ  
رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَحِلُّ سَلْفٌ

نہ بیع کسی کے ہاتھ پر ہونا اور اس سے شرط کرنا کہ اس کے ہاتھ کوئی چیز بیچنا  
اس کی قیمت سے زیادہ تاکہ قرض دینے والے کو فائدہ حاصل ہو جائے نہ ایک شرط جیسے دوسری روایت میں ہے، مثلاً میں  
یہ چیز تیرے ہاتھ بیچتا ہوں اس شرط سے کہ تو فلاں چیز میرے ہاتھ بیچے یا یہ چیز بیچتا ہوں تیرے ہاتھ اس شرط سے کہ اگر تو نقد

وَبَيْعٌ وَلَا شَرْطَانَ فِي بَيْعٍ وَلَا بَيْعٌ مَا لَيْسَ عِنْدَكَ -  
 کرنی بیع میں اور نہ بیع اس چیز کی جو میرے پاس نہیں ہے یعنی  
 میری ملک نہیں ہے یا میرے قبضہ میں نہیں ہے مثلاً بھاگا ہوا غلام یا اڑا ہوا جانور یا پیرا یا مال بیگانہ۔

۴۶۱۸- أَخْبَرَنَا عُمَانُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ عَبْدِ بْنِ الْعَوَّامِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ  
 ابْنِ كُرَيْبٍ قَالَ قَالَ عُمَانُ هُوَ مُحَمَّدُ بْنُ سَيْفٍ عَنْ مَطَرِ الْأَوْزَاعِيِّ:

حضرت عبدالرحمن بن عوف بن ماس رضی اللہ عنہ سے روایت  
 ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے فرمایا نہیں لازم ہوتی وہ بیع انسان  
 پر جس کا وہ مالک نہ ہو (بلکہ اگر دوسرے کی ملک ہو تو اس کی اجازت بہر  
 معروف رہے گی) اور جو کسی کی ملک میں نہ آئی ہو مثلاً پرندہ اڑتا ہوا یا پھلی تیرتی ہوئی تو اس کی بیع باطل ہے۔

عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ  
 قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْسَ عَلَى  
 رَجُلٍ بَيْعٌ فِيمَا لَا يَمْلِكُ -

۴۶۱۹- حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ أَبِي أَيُّوبَ قَالَ حَدَّثَنَا هُشَيْبٌ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو دَيْبٍ عَنْ يُونُسَ بْنِ مَاهِكَ:  
 حضرت حکیم بن حزام رضی اللہ عنہ سے روایت ہے میں نے حضور صلی اللہ  
 علیہ وسلم سے پوچھا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ایک شخص میرے پاس آتا ہے  
 اور مجھ سے کوئی چیز خریدتا چاہتا ہے میرے پاس نہیں ہوتی میں بازار سے  
 خرید کر اس کے ہاتھ پاتا ہوں آپ نے فرمایا بیع بیچ ال چیز کو جو میرے پاس بیچتی

عَنْ حَكِيمِ بْنِ حِزَامٍ قَالَ سَأَلْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ  
 عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ يَا بَنِي الرَّجُلِ  
 فَيَسْأَلُنِي الْبَيْعَ لَيْسَ عِنْدِي أَيْعُهُ مِنْهُ ثُمَّ أَتَاعَهُ  
 لَهُ مِنَ السُّوقِ قَالَ لَا بَيْعَ مَا لَيْسَ عِنْدَكَ -

## انا ج میں بیع سلم کرنا

## ۲۱۰۵- السَّلْمُ فِي الطَّعَامِ

۴۶۲۰- أَخْبَرَنَا عُمَيْرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ شُعْبَةَ:

حضرت عبداللہ بن ابی الجہاد سے روایت ہے میں نے عبداللہ بن  
 ابی اوفی سے پوچھا سلف کو انہوں نے کہا ہم سلف کرتے تھے رسول اللہ صلی  
 اللہ علیہ وسلم اور ابو بکر اور عمر کے زمانے میں کیوں اور جو اور کھو رہیں  
 ان لوگوں سے جن کے پاس معلوم نہیں یہ چیزیں ہوں نہیں یا  
 نہیں

عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي الْمَجَالِدِ قَالَ سَأَلْتُ  
 ابْنَ أَبِي أَوْفَى عَنِ السَّلْمِ قَالَ كُنَّا نُسَلِّفُ عَلَى عَهْدِ  
 رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَبِي بَكْرٍ وَعُمَرَ  
 فِي الْبُرِّ وَالشَّعِيرِ وَالْتَمْرِ إِلَى قَوْمٍ لَوْ أَدْرَمُوا عِنْدَهُمْ  
 أَمْرًا وَإِنَّ أَبِي قَالَ وَشَدَّ ذَلِكَ -

## سو کھے انگوٹھیں سلم کرنا

## ۲۱۰۶- السَّلْمُ فِي الزَّبِيبِ

۴۶۲۱- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ غَمِيلَانَ قَالَ حَدَّثَنَا أَيُّودُ أَوْ قَالَ أَبَانَا شُعْبَةَ قَالَ حَدَّثَنَا:

حضرت ابن ابی الجہاد سے روایت ہے حضرت کی ابو بروه  
 اور عبداللہ بن شداد نے سلم میں تو مجھ کو بھیجا ابن ابی اوفی کے پاس

ابْنِ أَبِي الْمَجَالِدِ وَقَالَ مَرَّةً عَبْدُ اللَّهِ وَقَالَ  
 مَرَّةً مُحَمَّدٌ قَالَ تَمَّارَى أَبُو بَرْدَةَ وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ شَدَّادٍ

وَسَلَّ رُوَيْبَةَ كَوِ اُدْرَمُوا هَارَے تُو بيس روپے کو۔

قی سلم اور سلف اس بیع کو کہتے ہیں کہ عقیقہ نقد بائع کو دیا جائے اور خریدنے کے وصول کرنے کی ایک مدت مقرر کیا جائے مثلاً ایک  
 شخص نے دوسرے شخص کو سو روپے دیے کہ دو مہینے کے بعد مجھے اتنے نرخ سے اتنے گہنوں دیتا ہی سلم ہے ہندی میں اس کو بدہتی کہتے؟

میں نے ان سے پوچھا انہوں نے کہا ہم مسلم کرتے تھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور ابو بکر اور عمر رضی اللہ عنہما سے کہنے میں گہروں اور عماد رسو کے انکو اور گھوڑوں میں ان لوگوں سے جن کے پاس بیہیزریں ہم نہیں دیکھتے تھے پھر میں نے ابن ابی ہریرہ سے پوچھا انہوں نے بھی ایسا ہی کہا۔

فِي السَّلْمِ فَأَرْسَلُونِي إِلَى ابْنِ أَبِي أُوْفَى فَمَسَّ اللَّهُ فَقَالَ كُنَّا نُسَلِّمُ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَلَى عَهْدِ ابْنِ بَكْرٍ وَعَلَى عَهْدِ عُمَرَ فِي الْبُرِّ وَالشَّعْبِ وَالزَّيْبِ وَالنَّبْرِ إِلَى قَوْمِ مَأْتَرَى عِنْدَهُمْ وَسَأَلْتُ ابْنَ أَبِي أُوْفَى فَقَالَ مِثْلَ ذَلِكَ۔

## پھلوں میں سلف کرنا

## ۲۱۷۔ السَّلْفُ فِي الثَّمَارِ

۲۱۷۔ أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا سَعْيَانُ عَنِ ابْنِ أَبِي رَبِيعٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ كَثِيرٍ عَنْ أَبِي الْمُهَذَّبِ قَالَ سَمِعْتُ:

حضرت ابن عباسؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے میں تشریح لائے اور لوگ سلم کرتے تھے گھوڑوں میں دو برس تین برس کی مدت پر آپ نے منع کیا اور فرمایا جو کوئی شخص سلم کرے تو ماپ معین کرے (یا وزن معین کرے) اور مدت معین کرے۔

ابن عباس قال قد مر رسول الله صلى الله عليه وسلم المدينية وهم يسلمون في الثمر السنين والثلاث كذبهاهم وقال من أسلف سلفاً نكسلف في كيل معلوم ووزن معلوم إلى أجل معلوم۔

## جانور میں سلم کرنا

## ۲۱۸۔ اسْتِسْلَفُ الْحَيَّوانِ وَاسْتِقْرَاضُهُ

۲۱۸۔ أَخْبَرَنَا عُمَرُو بْنُ حَفْصٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ قَالَ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ كَيْسَانَ عَنْ ابْنِ أَبِي رَافِعٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اسْتَسْلَفَ مِنْ رَجُلٍ بَكْرًا فَأَتَاهُ يَتَقَا صَاحِبُ الْبَكْرَةِ فَقَالَ لِرَجُلٍ الْطَلْقُ فَاتَّبَعَهُ لَهُ بَكْرًا فَأَتَاهُ فَقَالَ مَا أَصَبْتُ إِلَّا بَكْرًا رُبَّ بَعِيٍّ خَيْرٌ قَالَ أَمْطَهُ فَاثْبَتُوا خَيْرًا لِلْمُسْلِمِينَ أَحْسَنَهُمْ قَضَاءً۔

حضرت البراءؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک شخص سے سلف کی ایک اونٹ اور اونٹ میں زینین بنی آپ نے ایک بکری اونٹ کا جو عجمانی کے قریب ہو اس کو دنیا کہا پھر وہ شخص آیا اپنے اونٹ کا تقاضا کرتا ہوا آپ نے ایک شخص سے فرمایا جا اور اس کے لیے ایک بکری خریدو آیا اور کہنے لگا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مجھے تو نہیں ملا مگر الگ رباعی اونٹ پھر زمین ساتویں برس میں لگا ہوا آپ نے فرمایا وہی اس کو دیدگ ہتر مسلمان میں وہی ہے جو فرض اپنی طرح اور کرے زمین قرض خواہ کو بخود دینا اٹا ہو اس سے زیادہ یا عمدہ مال دے۔

۲۱۹۔ أَخْبَرَنَا عُمَرُو بْنُ حَفْصٍ قَالَ حَدَّثَنَا مَنْصُورٌ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ قَالَ حَدَّثَنَا سَعْيَانُ عَنِ سَلْمَةَ بِنْتِ كَهَيْلٍ عَنْ أَبِي سَلْمَةَ:

حضرت البراءؓ سے روایت ہے ایک شخص کا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر ایک اونٹ آتا تھا وہ تقاضا کرنے آیا آپ نے فرمایا دیدو پھر نہیں پایا لوگوں نے مگر زیادہ دانست کا

عَنْ ابْنِ هُرَيْرَةَ قَالَ كَانَ لِرَجُلٍ مَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ الْإِبِلِ نَجَاعٌ يَتَقَا صَاحِبَهُ فَقَالَ اعْطُوهُ فَلَمْ يَجِدْ إِلَّا سِتًّا فَوَقَّ سِتِّهِمْ قَالَ أَعْطُوهُ فَقَالَ أَوْفَيْتَنِي

اس کے دانت سے یعنی جس دانت کا اونٹ اسے دینا تھا وہ نہ ملا اس سے بہتر قیمت پر زیادہ ملا وہ بولا آپ نے میرا حق ادا کیا آپ نے فرمایا بہتر تم میں وہ لوگ میں تمہاری طرح ادا کریں۔

۲۶۶۲۵- أَخْبَرَنَا إِسْحَاقُ بْنُ أَبِي إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَنَا نَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ مَهْدِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ صَالِحٍ قَالَ سَمِعْتُ سَعِيدَ بْنَ هَارِثٍ يَقُولُ سَمِعْتُ:

حضرت عراب بن ساریہ سے روایت ہے میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو ایک پھیرا اونٹ کا دیا تھا میں اس کا تقاضا کرنے آیا آپ نے فرمایا اچھا میں تجھے بختی (ایک عمدہ قسم کا اونٹ ہوتا ہے) دوں گا آپ نے ادا کیا تو میرے مال سے اچھا مال دیا اور ایک گنوار اپنے اونٹ کا تقاضا کرتے آیا آپ نے فرمایا اسی نصف کا اونٹ اسے دے دو لوگوں نے ایک بڑا اونٹ اسے دے دیا وہ بولا یہ تو میرے اونٹ سے بہتر ہے آپ نے فرمایا بہتر تم میں وہ ہے جو اچھی طرح ادا کرے۔

عَرَبِيَّاهُ بْنُ سَارِيَةَ يَقُولُ بَيْتٌ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِكَلِمَةٍ قَاتَبْتَهُ أَقْضَاءَهُ فَقَالَ أَجَلٌ لَا أَقْضِيكُمْهَا إِلَّا نَجِيئَةً فَقَضَانِي فَأَحْسَنَ قَضَانِي وَجَاءَهُ أَعْرَابِيٌّ يَتَقَضَاهُ سِتْنَةً فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَعْطُوهُ سِتْنًا فَأَعْطُوهُ يَوْمَئِذٍ حَمَلًا فَقَالَ هَذَا أَحْيَرُ مِنْ سِتْرٍ فَقَالَ خَيْرُكُمْ خَيْرُكُمْ قَضَاءً.

جانور کے بدلے جانور کو ادھا بیچنا

۲۱۰۹- يَبِيعُ الْحَيَوَانَ بِالْحَيَوَانِ نَيْسِيَّةً

۲۶۶۲۶- أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ وَيَزِيدُ بْنُ زَيْدٍ وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْحَارِثِ قَالَُوا حَدَّثَنَا شُعْبَةُ وَأَخْبَرَنِي أَحْمَدُ بْنُ فُضَالَةَ بْنِ أَبِي إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُوسَى قَالَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ صَالِحٍ عَنِ ابْنِ أَبِي عُمَرَ وَبِعْنِ قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ:

حضرت عمرو بن علی سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مع کیا جانور جانور کے بدلے بیچنے سے ادھا اور بڑھ کر ہے تو

عَنْ سَمُرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنِ بَيْعِ الْحَيَوَانِ بِالْحَيَوَانِ نَيْسِيَّةً.

جانور کو جانور کے بدلے نقت دم و بیش بیچنا

۲۱۱۰- يَبِيعُ الْحَيَوَانَ بِالْحَيَوَانِ يَدًا بِيَدٍ مُتَقَاضِلًا

حضرت جابر سے روایت ہے ایک غلام آیا اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے بیعت کی بہت پر آپ کو معلوم نہ تھا کہ یہ غلام ہے پھر اس کا مالک اسے ڈھونڈ رہا تھا آپ نے فرمایا اسے بیچ دو مال میرے ہاتھ آپ نے دو کالے غلام دے کر اسے خرید لیا بعد اس کے کسی سے بیعت نہ کی جب تک پوچھ

۲۶۶۲۷- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ جَاءَ عَيْدُ تَبَايَعِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى الْوَجْهِ وَوَلَدِ شِعْرَانَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ عَيْدٌ فَجَاءَ سَيْدُكَ بَرِيدُكَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعِيْتَهُ فَأَشْتَرَاهُ بِبَيْدِيْنِ

اَسْوَدُ بْنُ كَعْبٍ يَبِيعُ أَحَدًا أَبْعَدَ حَتَّى يَسْأَلَ  
نہ لیا کہ تو غلام ہے یا آزاد ہے اگر آزاد ہوتا تو اس سے بیعت  
لیتے۔ اَعْبُدْهُو۔

## ۲۱۱۱۔ بَيْعُ حَبْلِ الْحَبْلَةِ

۴۶۲۸۔ أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ حَكِيمٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ

حضرت ابن عباسؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بیعت کے بچے کے بچے میں سے کسی سے نہ بیعت کرو۔  
عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ السَّلْفُ فِي حَبْلِ الْحَبْلَةِ رِيًّا۔

۴۶۲۹۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ  
حضرت ابن عمرؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے منع کیا بیعت کے بچے کو بیچنے سے۔  
عَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ بَيْعِ حَبْلِ الْحَبْلَةِ۔

۴۶۳۰۔ أَخْبَرَنَا مُؤَيْبُ بْنُ أَبِي حَبِيبٍ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ نَافِعٍ  
حضرت ابن عمرؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے منع کیا بیعت کے بچے کو بیچنے سے۔  
عَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ بَيْعِ حَبْلِ الْحَبْلَةِ۔

## ۲۱۱۲۔ تَفْسِيرُ ذَلِكَ

۴۶۳۱۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ وَالْحَرِثُ بْنُ مَسْكِينٍ قِرَاءَةَ عَلَيْهِ دَأْنَا أَسْمَعَ وَالْفَلْظُ لَهُ عَنِ ابْنِ الْقَاسِمِ  
تَال حَدَّثَنِي مَالِكٌ عَنْ نَافِعٍ ،

حضرت عبداللہ بن عمرؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے منع کیا بیعت کے بچے کے بچے کو بیچنے سے یہ ایک جاہلیت کی بیعت تھی ایک شخص ایک اونٹ خریدتا اور بیعت دینے کا وعدہ کرتا جب تک اونٹنی بنے پھر اس کا بچہ بنتے۔  
عَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ بَيْعِ حَبْلِ الْحَبْلَةِ وَكَانَ بَيْعًا تَبَايَعَهُ أَهْلُ الْجَاهِلِيَّةِ كَانَ الرَّجُلُ يَبْتِئُ عَ جَزُورًا إِلَى أَنْ تُنْتِجَ النَّاتِئَةُ ثُمَّ تُنْتِجُ الْبَنِيَّ فِي بَطْنِهَا۔

## ۲۱۱۳۔ بَيْعُ السِّتِينِ

ف بیعت حرام ہے، مثلاً ایک شخص دوسرے کو پیسے دے کہ جب تیری اونٹنی کا بچہ پیدا ہو پھر اس بچے کا بچہ تو میرا ہے یہ باطل ہے اس لئے کہ اس میں صرف دو حوا کا ہے مثلاً اس اونٹنی کا بچہ نہ ہو اور ہو تو شاید اس کے بچے کا بچہ نہ ہو اور بعضوں نے کہا کہ جاہلیت کے زمانے میں لوگ بیعت میں لوگ بیعت میں کی میعاد بچے کے بچے سے کرتے یعنی ایک شخص بیسالیٹا اور مال دینے کی مدت بیسالیٹا کہ میری اونٹنی جو بیعت سے ہے جب بچے کی پھر وہ بچہ جب بیعت سے ہوگا اور بچے کا اس وقت تیرا مال دوں گا چونکہ یہ میعاد مجھل ہے اس لئے اس سے منع کیا۔

۲۹۳۲- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ:

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ کیا رسول اللہ صلی

عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

وَسَلَّمَ عَنْ بَيْعِ التَّيْنِيِّنَ -

وَسَلَّمَ عَنْ بَيْعِ التَّيْنِيِّنَ -

اللہ علیہ وسلم نے کئی برس کا میوہ بیچنے سے منع کیا

۲۹۳۳- أَخْبَرَنَا اسْحَقُ بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ حُمَيْدِ الْأَعْوَجِ عَنْ سُلَيْمَانَ وَهُوَ ابْنُ عُلَيْقٍ:

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی

عَنْ جَابِرِ ابْنِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

اللہ علیہ وسلم نے کئی برس کا میوہ بیچنے سے منع کیا

نَهَى بَيْعَ التَّيْنِيِّنَ -

ایک مدت مقرر کر کے ادھار بیچنا!

۲۱۱۴- الْبَيْعُ إِلَى الْأَجَلِ الْمَعْلُومِ

۲۹۳۴- أَخْبَرَنَا عُمَرُ بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ رُزَيْحٍ قَالَ حَدَّثَنَا عِمَارَةُ بْنُ أَبِي حَفْصَةَ قَالَ أَخْبَرَنَا عُمَرُ مَوْلَى

ام المؤمنین عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ

عَنْ عَائِشَةَ تَالَعَاكَانَ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ

صلی اللہ علیہ وسلم پر دو چادریں تھیں قطر کی (جو ایک بستی ہے

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بُرْدَيْنِ قَطْرِيَّتَيْنِ وَكَانَ إِذَا اجْلَسَ فَعَوَّقِي فِيهِمَا

بھریں میں) آپ جب بیٹھتے اور بیسینہ آتے تو وہ کپڑے آپ پر

تَمَلَّأَ عَلَيْهِ وَقَدِمَ لِقَلَانِ الْيَهُودِيِّ بَرْمُومَ الشَّامِ تَقَدَّتْ

بھاری ہو جاتے ایک سیوی کا کپڑا شام سے آیا پیش کہا کاش

لَوْ أَسَلْتُ إِلَيْهِ فَاشْتَرَيْتُ مِنْهُ ثَوْبَيْنِ إِلَى الْمَيْسَرَةِ

آپ اس کے پاس کسی کو بھیجتے اور دو کپڑے خریدتے آسانی

فَأَرْسَلَ إِلَيْهِ فَقَالَ تَدْرِي عِلْمٌ مَا يُرِيدُ مُحَمَّدًا أَمْ يَأْتِيكَ

کے وعدے پر (یعنی جب آپ کے پاس روپیہ ہوگا تو دیں گے)

أَنْ يَدَّ هَبِي مَالِي أَوْ يَدَّ هَبِي بِهَمَّا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ

آپ نے اس کے پاس کسی کو بھیجا وہ بولا میں محمد کا مطلب سمجھا

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَذَبَ قَدْ عَلِمَ أَنِّي مِنْ أَتْعَاهُمْ

وہ جانتے ہیں میرا مال ہضم کر لیں یا میرے کپڑے رسول اللہ

لَهُ وَإِذَا هُمْ لِلْإِمَانَةِ -

صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بھوت بولا وہ جانتا ہے کہ میں سب سے زیادہ اللہ سے ڈرتے والا ہوں اور سب سے زیادہ اللہ کو ڈارتے والا ہوں

سلف اور بیع ایک ساتھ کرنا مثلاً کوئی شخص کسی کے

۲۱۱۵- سَلَفٌ وَبَيْعٌ وَهُوَ أَنْ يَبْتَاعَ السَّلْعَةَ

باتھ ایک چیز بیچے اس شرط پر کہ وہ سلف بیچے کسی مال میں

عَلَى أَنْ يُسَلِّقَهُ سَلْفًا

حضرت عبداللہ بن عمرو بن العاص سے روایت ہے کہ رسول

۲۹۳۵- أَخْبَرَنَا اسْمَعِيلُ بْنُ مَنْصُورٍ عَنْ خَالِدِ بْنِ حُسَيْنِ الْمُعَلِّمِ:

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے منع کیا بیع اور سلف سے اور دو شرطیں

عَنْ عُمَرَ بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ حَدِيثِ أَبِي

بیع میں کرنے سے (مثلاً ایک کپڑا خرید اس شرط پر کہ اس کو دھلا

رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ سَلْفٍ

وَبَيْعٍ وَشَرْطَيْنِ فِي بَيْعٍ وَرَبْحٍ مَا كَمُر

فإن بيعت كوني شخص اپنے بارے کا میوہ دو یا تین برس کا کسی کے ہاتھ بیچے تو یہ جائز نہیں کیونکہ اس میں دھوکا ہے

معلوم نہیں میوہ پیرا ہو یا نہ ہو۔



مُحَمَّدُ بْنُ عُمَرَ وَقَالَ حَدَّثَنَا أَبُو سَلَمَةَ  
عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ سَأَلَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ  
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ بَيْعَتَيْنِ فِي بَيْعَةٍ -

حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے منع کیا رسول اللہ  
صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک بیع میں دو بیع کرنے سے ۔

۲۱۱۸- اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ عَنْ بَيْعِ الثُّنْيَا حَتَّى تُعْلَمَ

بیع ثنیا کی ممانعت مگر جب معلوم ہو

۳۶۳۶- أَخْبَرَنَا زَيْدُ بْنُ أَبِي جَبْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْعَوَّامِ قَالَ حَدَّثَنَا سُهَيْبُ بْنُ حُسَيْنٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو نُوَيْسٍ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ  
صلی اللہ علیہ وسلم نے منع کیا محالقت اور مزابنت اور غابرتا  
سے (ان سب کے معنی اوپر گزرنے کے اور استغنا سے مگر

عَنْ عَطَاءٍ  
عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي  
عَيْنِ الْمُحَاكَلَةِ وَالْمُزَابَنَةِ وَالْمُخَابَرَةِ وَعَيْنِ الثُّنْيَا إِذْ  
أَنْ تُعْلَمَ -

جب اس کی مقدار معلوم ہو یعنی کل قلعے یا میوے کی جس کو بیچنا ہے اس کا انداز معلوم ہو پھر جتنا نکالنا ہے وہ  
بھی معلوم ہو ۔

۳۶۳۰- أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي أُوَيْسٍ قَالَ حَدَّثَنَا

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے منع کیا رسول  
اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے محالہ اور مزابنہ مخابروہ اور معاومہ یعنی  
کئی سال کا میوہ بیچنا اور ثنیا سے اور اجازت دی عریا کی

ابن عتہ قال أما بآبَا أَبِي نُورٍ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ  
عَنْ جَابِرٍ قَالَ سَأَلَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ  
وَسَلَّمَ عَنِ الْمُحَاكَلَةِ وَالْمُزَابَنَةِ وَالْمُخَابَرَةِ وَالْمُعَاوَمَةِ  
وَالثُّنْيَا وَرَفَعَهُ فِي الْعَرَايَا -

کھجور کا درخت بیچے تو پھل کس کے

۲۱۱۹- أَلَّا تَدْخُلُ بِبَيْعِ أَصْلِهَا وَيُسْتَثْنَى

ہیں ؟

الْمُشْتَرَى ثَمَرَهَا

حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول  
اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص کوئی درخت کھجور کا  
بیچے جس کو وہ بیو نہ کرے گا اور پھل اسی کے ہیں مگر یہ کہ شترہ  
کرنے خریدار کہ پھل میں لوں گا اور بائع راضی ہو جائیوں  
تو اس کو ملیں گے

۳۶۳۱- أَخْبَرَنَا ثَعْلَبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ نَافِعٍ  
عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
قَالَ أَمَّا أَمْرِي إِذَا تَزَوَّجْتُكُمْ بِبَيْعِ أَصْلِهَا فَلِلَّذِي  
أَبْتَرْتُمُ الشَّجَرِ إِذَا أَنْ يَشْتَرِطَ الْمُبْتَاعُ -

فل ثنیا کہتے ہیں استغنا کو یعنی ایک چیز کو بیچ کرنا اور اس میں سے ایک نامعلوم مقدار مستثنیٰ کر لینا مثلاً کوئی باغ کا میوہ بیچے  
مگر کچھ میوہ نکال لینے کی شرط کہ یہ درست نہیں جب تک کہ اس کا انداز ٹھیک ٹھیک معلوم نہ ہو ۔



۲۱۲۰- الْعَبْدُ يَبَاعُ وَيَسْتَتِي الْمَشْتَرَى مَالَهُ غلام بکے اور مشتری اس کا مال لینے کی شرط کرے

۴۶۴۳- أَخْبَرَنَا اسْحَقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ قَالَ اَبَانَا سَمِعَ اَنْ عَنِ الذَّهْرِيِّ عَنِ سَالِمٍ:

حضرت عبداللہ بن عمر سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص مجھ کو درخت خریدے ہو مگر گنے کے بعد تو اس میں پھل بائع کو ملیں گے مگر عیب خریدار شرط کرے اسی طرح جو شخص غلام کو بیچے اور اس کے پاس مال ہو تو وہ مال بائع کا ہے مگر یہ کہ خریدار شرط کرے۔

عَنْ اَبِيهِ مِنَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ اَبْتَا عَ فَحَلَا بَعْدَهُ اَنْ كُوْنَتْ مِمَّا لِبَيْعِ الْاَدَانِ يَشْرَطُ الْبَيْتَاعُ وَمَنْ بَاَعَ مِنْهُ اَوْ لَهَ مَالٌ فَمَالُهُ لِلْبَاِئِعِ الْاَدَانِ يَشْرَطُ الْبَيْتَاعُ۔

بیع میں شرط لگانا

۲۱۲۱- اَلْبَيْعُ يَكُوْنُ فِيْهِ الشَّرْطُ فَيَصِحُّ الْبَيْعُ وَالشَّرْطُ

وَالشَّرْطُ

۴۶۴۳- أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ حَجْرٍ قَالَ اَبَانَا سَمِعَهُ اَنْ اَبِيْنَ يَحْيَى عَنِ ذَكْرِوْنَا عَنِ عَامِرٍ:

حضرت حابر بن عبداللہ سے روایت ہے میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ تھا سفر میں میرا اونٹ ماندہ ہو گیا میں نے چاہا اسکو آزاد کر دوں اتنے میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مجھ سے اُن کو بیچنے اور دعا کی اس اونٹ کے لیے اور اس کو مارا وہ ایسا چلا کہ وہ ایسا کبھی بھی نہیں چلا تھا آپ نے فرمایا اس کو بیچے ہاتھ بیع ڈال ایک اوقیہ کو یعنی چالیس درہم کو میں نے کہا میں نہیں بیچتا آپ نے فرمایا بیع ڈال میں نے ایک اوقیہ کو بیع ڈالا اور شرط کر لی اس پر سوار ہونے کی مدیخے تک جب ہم مدینے میں پہنچے تو میں اونٹ لے کر آپ کے پاس آیا اور قیمت نہ

عَنْ حَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ قَالَ كُنْتُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي سَفَرٍ فَاَعْيَا جَمَلِيْ فَارَدْتُ اَنْ اُسْتَبِيْعَهُ فَكَرِهْتَنِيْ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَذَكَرَ عَالَهُ فَضْرِيْكَ فَسَارَ سِيْرًا لَيْسَ مِنْكَ فَقَالَ بَعِيْبُهُ بُوْقِيْتَهُ قُلْتُ لَا قَالَ بَعِيْبُهُ فَبَعْتُهُ بُوْقِيْتَهُ وَاسْتَشْنَيْتُ حُلْدَانَهُ اِلَى الْمَدِيْنَةِ فَلَمَّا بَلَّغْنَا الْمَدِيْنَةَ اَتَيْتُكَ بِالْجَمَلِ وَابْتَعَيْتُ مِنْهُ لَعَمْرِيْ جَعَلْتُ فَاَرْسَلْتَنِيْ فَقَالَ اَتْرَا فِيْ اِسْمَا مَا كَسْتُكَ لِاَخْلُجْ مَعَكَ حَدْ جَمَلِكَ وَذَكَرَ اِهْلِكَ۔

لی میں لوٹ کر چلا آپ نے بلا بیجا اور فرمایا کہ تو سمجھتا ہے میں نے تیرے اونٹ کی قیمت کم لگائی تھی اس لئے کہ تیرا اونٹ لے لوں اپنا اونٹ لے اور روپیہ بھی لے۔

۴۶۴۴- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى عَنْ عَبْدِ اللهِ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عِيْسَى بْنِ الطَّبَّاعِ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ مَخِيْرَةَ عَنْ اَبِيْ شُعْبَةَ:

اس حدیث میں ایک معجزہ ہے آپ کا نینف اور ماندہ اونٹ آپ کی دعا کی برکت سے تیز اور چالاک ہو گیا دوسرے سے خلع ہے کہ تیز بھی پھیر دی اور دام بھی دے دے تیرے ایک منہ فقہی ہے کہ بیع میں شرط کرنا جائز ہے اگرچہ اس میں نفع ہو بائع کا بعضوں نے کہا یہ حدیث منسوخ ہے واقعہ علم۔

حضرت جابر سے روایت ہے میں نے جہاد کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ ایک پانی کے اونٹ پر پھر بیان کیا حدیث کو بعد اس کے کہا اونٹ ٹھک گیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کو ڈانٹا وہ تیز ہو گیا یہاں تک کہ سب لشکر کے ہو گیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اسے جابر میں سمجھتا ہوں تمہارا اونٹ تیز ہو گیا میں نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم آپ کی برکت سے آپ نے فرمایا اس کو بیچ ڈال میرے ہاتھ اور تو بڑا اس پر مدینے میں پہنچے تک میں نے آپ کے ہاتھ بیچ ڈالا اگرچہ مجھ کو اونٹ کی بہت احتیاج تھی مگر مجھ کو فرم آنی آپ سے کہ آپ فرماتے ہیں بیچنے کو اور میں بددوں! جب جہاد سے فراغت ہوئی اور ہم مدینے کے نزدیک پہنچے تو میں نے آپ سے اجازت چاہی اگے جانے کی میں نے کہا یا رسول اللہ میں نے کہا یا رسول میں نے نکاح کیا ہے ابھی آپ نے فرمایا بکر سے کیا ہے یا ثیب سے میں نے کہا ثیب سے اور اس کی وجہ یہ ہے میرے ہاں عبد اللہ مارے گئے اور کنواری لڑکیاں چھوڑ گئے تو مجھ کو برا معلوم ہوا کہ ان کے پاس ایک کنواری لڑکی لادوں (یعنی اپنی بیوی کو نکاح کرے) اس لیے میں نے ثیب سے نکاح کیا کہ وہ ان کو تعلیم کرے اور ادب سکھائے آپ نے اجازت دی اور فرمایا اپنی بیوی کے پاس رات کو جائیں برب گیا تو اپنے ماموں سے بیان کیا اونٹ بیچنے کا حال انہوں نے مجھے ملامت کی جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لائے تو صبح کو میں اونٹ لے کر گیا آپ نے اونٹ کی قیمت دی اور اونٹ بھی پھر دیا اور ایک حصہ سب لوگوں کے برابر دیا وغیرت کے مال میں سے۔

۴۲۵ حدیث شامی عن ابن العلاء قال حدثنا أبو معاوية عن الأعمش عن سائر بن جابر أن جابرًا

حضرت جابر بن عبد اللہ سے روایت ہے میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ تھا سفر میں اور میں ایک اونٹ پر سوار تھا آپ نے فرمایا کیا دیکھ رہے ہو تو فرمایا میں رہتا ہے سب لوگوں کے پیچھے میں نے کہا میرا اونٹ ماندہ ہو گیا ہے آپ نے اس کی دم پکڑ لیں اس کو ڈانٹا دیا پھر وہ ایسا ہو گیا ہے کہ میں سب لوگوں سے اگے تھلین ہم مدینے کے قریب پہنچے تو آپ نے فرمایا اونٹ کیا ہوا اس کو میرے ہاتھ بیچ ڈال میں نے کہا نہیں آپ یوں ہی لے لیجیے آپ نے فرمایا نہیں بیچ ڈال میں نے اس کو خرید لیا ایک ادقیہ

عن جابر قال عذرت مع النبي صلى الله عليه وسلم على ناصح لنا فمرد كرت الحديث بطولهم ثم ذكر كل ما معناهم فأرجح الجمل فزجره النبي صلى الله عليه وسلم فأنشط حتى كان أمار الجيش فقال النبي صلى الله عليه وسلم يا جابر ما أرى جمالك إلا قد أنشطت بركتك يا رسول الله قال بعينه وذلك نظره حتى تقدم بعينه وكانت في إليه حاجة شديدًا وليكني استخيت منه فلما قضينا عرنا وكونا أشكادته بالتحجيل فقلت يا رسول الله أرى حديث عهد بعربي قال أباكرا تزوجت امرأ تيبا قلت بل تيبا يا رسول الله إن عبد الله بن عمرو أوجب وركك خواري أباكرا فكرهت أن أتبعك بشلبي فترجعت تيبا تعلمت ركوني بها فاذن لي وقال يا أمت أهلك عشاء فلما قدمت كبرت كحل بيبي الجمل فلما مني فلما قدم رسول الله صلى الله عليه وسلم عند وقت بالجميل فاعطاه ثمن الجمل والجمل وسهما مع الثاين۔

عن جابر بن عبد الله قال كنت مع رسول الله صلى الله عليه وسلم في سفر وكنت على جمل فقال مالك في آخر الناس قلت أيما بعيرى فأخذ بيده فمرد زجره فان كنت إنما أنا في أول الثاين يرمي بي رأسه فلما أدركنا من المدينة قال ما فعل الجمل بعينه قلت لأبى هو لك يا رسول الله قال لأبى بعينه قلت لأبى هو لك قال لأبى بعينه قد أخذته بوقية أركبه فإذا قدمت المدينة

فَأْتَيْنَاهُ فَلَمَّا قَدِمَتِ الْمَدِينَةَ جِئَتْهُ بِهِ فَقَالَ  
يَبْلَاكُ يَا بِلَالُ زِنْ لَكَ أَوْقِيَةً وَزِدْكَ فِيمَا أَكَلَا قُلْتُ  
هَذَا شَيْءٌ زَادَنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
فَكَفَّرْتُمَا قَرْنِي فَمَعَلْتُهُ فَاكَيْسِي فَكَفَّرْتُمَا عَيْدِي  
حَتَّى جَاءَ أَهْلَ الشَّامِ يَوْمَ الْكَحْوَةِ فَأَخَذُوا مِنَّا مَا  
أَخَذُوا -

رجائس در ہم کے بدلے تو اس پر سوار رہ جب مدینے میں پہنچے  
تو ہمارے پاس لانا جب میں مدینے میں آیا تو اونٹ آپ  
کے پاس لے گیا آپ نے بلال سے فرمایا اسے ملال ایک  
اوقیہ چاندی ان کو تول کر دیدے اور ایک قیرا طر ایک وزن  
ہے، زیادہ سے میں نے کہا یہ وہ پیتر ہے جو رسول اللہ  
صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ کو زیادہ دی ہے وہ کبھی مجھ  
سے جدا نہ ہو میں نے اس کو ایک تھیلی میں رکھا وہ ہمیشہ  
میرے پاس رہا یہاں تک کہ ہجرہ کے روز دوسرے ہجری ذالحجہ کے پہلے میں تھا بیزید کا لشکر مدینے پر  
پڑھ کر آیا اور ہجرہ کالی زمین کو کہتے ہیں جو مدینے کے پاس ہے شام والے آئے اور وہ ہم سے لے گئے جو لے  
گئے دینی لوٹ لے گئے اور بہت مدینے والے شہید ہوئے۔

۲۹۷۲-۱۰ خَبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَسْعُودٍ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي الزَّيْبَرِ

عَنْ جَابِرِ قَالَ أَدْرَكَنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ  
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكُنْتُ عَلَى نَاضِحٍ لَنَا سَوْءٍ فَقُلْتُ  
لَا يَدْرَأُ لَنَا نَاضِحٌ سَوْءٌ يَا لَهْفَاكَ فَقَالَ الْبَيْتِيُّ صَلَّى  
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَبِعْنِيهِ يَا جَابِرُ قُلْتُ بَلْ هُوَ لَكَ  
يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ اللَّهُمَّ اعْفُفْ لَكَ اللَّهُمَّ ارْحَمْهُ  
فَلَمَّا أَخَذْتَهُ بِكَأَدَاكِهِ وَأَوْقَدَا عُرْسَكَ ظَهَرَ لَكَ رُطْبِي  
الْمَدِينَةَ فَلَمَّا قَدِمَتِ الْمَدِينَةَ هَيَّأَتْهُ قَدَّ هَبْتُ بِهِ  
أَيْكِهِ فَقَالَ يَا بِلَالُ أَخْطَبُهُ نَسْنَكُ فَلَمَّا أَدْبَرْتُ  
دُعَايَ فَحُفَّتْ أَنْ يَدَّكَ فَقَالَ هُوَ لَكَ -

حضرت جابر سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم  
نے مجھ کو دیکھا میں ایک پانی بھرنے کے اونٹ پر سوار تھا ایک گھرا  
اونٹ میں نے کہا ہمارے لئے ہمیشہ ہی برا اونٹ پانی کا رہتا ہے  
ہائے افسوس رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تو اس کو بیٹھا ہے  
اسے جابر میں نے کہا وہ یوں ہی آپ کا ہے یا رسول اللہ آپ نے  
فرمایا اللہ بخش دے اس کو رحم کراس پر میں نے اس کو لے لیا اتنے  
دام پر اور میں نے حجے اجازت دی اس پر پڑھنے کی مدینے تک جب  
میں مدینے میں آیا تو اس کو تیار کر کے لے گیا آپ نے فرمایا اسے  
بلال اس کو قیمت دیدے جو ب میں لوٹ کر پہلا تو آپ نے پھر

بلا میں ڈرا کہیں آپ بھیر نہ دیں آپ نے فرمایا وہ اونٹ بھی تیرا ہے لے جا۔

۲۹۷۳-۱۰ خَبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى قَالَ حَدَّثَنَا الْمُعْتَمِرُ قَالَ بَعَثْتُ أَبِي قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو ذُنَيْبٍ

عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ لَمَّا سَيَّرْتُمَا رَسُولَ  
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنَا عَلَى نَاضِحٍ فَقَالَ  
رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَتَبِعْتُمُنِي بِكَذَا  
وَكَذَا أَوِ اللَّهُ يُعْفِرُ لَكَ قُلْتُ نَعَمْ هُوَ لَكَ يَا بَيْتِيُّ  
اللَّهُ قَالَ أَتَبِعْتُمُنِي بِكَذَا أَوْ كَذَا وَاللَّهُ يُعْفِرُ لَكَ  
قُلْتُ نَعَمْ هُوَ لَكَ يَا بَيْتِيُّ اللَّهُ قَالَ أَتَبِعْتُمُنِي بِكَذَا  
وَكَذَا وَاللَّهُ يُعْفِرُ لَكَ قُلْتُ نَعَمْ هُوَ لَكَ قَالَ

حضرت جابر بن عبد اللہ سے روایت ہے ہم رسول اللہ  
صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ جا رہے تھے اور میں ایک اونٹ  
پر بوجھانی کا تھا سوار تھا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کیا  
تو اس کو بیچے گا اتنے کو اٹھتے بختے میں نے کہا ہاں وہ آپ کا  
ہے یا نبی اللہ آپ نے فرمایا اس کو بیچے گا اتنے کو اٹھتے بختے  
میں نے کہا ہاں وہ آپ کا ہے یا نبی اللہ آپ نے فرمایا اتنے  
کو بیچے گا اٹھتے بختے میں نے کہا ہاں آپ کا ہے اسے

نبی اللہ کے ابو نضر نے کہا جو راوی ہے اس حدیث کا خدا بخشنے ایک کلمہ ہے جس کو مسلمان کہتے تھے ایسا کر ایسا کر اللہ تجھے بخشنے۔

أَبُو نُضْرَةَ وَكَانَتْ كَلِمَةً يَقُولُهَا الْمُسْلِمُونَ أَفْعَلُ كَذَا وَكَذَا وَاللَّهُ يَعْرِفُكَ -

بیع میں اگر شرط خلاف ہو تو بیع صحیح ہو جائے گی اور شرط باطل ہوگی !!

۲۱۲۲- الْبَيْعُ يَكُونُ فِيهِ الشَّرْطُ الْفَاسِدُ قِيَمَهُ الْبَيْعُ وَيَبْطُلُ الشَّرْطُ

۲۱۲۲۸- أَخْبَرَنَا قُرَيْبُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ مِّنْ صُورٍ عَنِ ابْنِ أَبِي عُمَرَ عَنِ الْأَسَدِ

ام المؤمنین عائشہ سے روایت ہے میں نے بریرہ کو خرید اس کے لوگوں نے شرط کوئی کہہ کر کہ اس کا ہم نہیں لیں گے میں نے یہ رسول اللہ صلی علیہ وسلم سے بیان کیا آپ نے فرمایا آزاد کر دے اس کو کیونکہ ترکہ اسی کو ملتا ہے جو روپیہ دے دینی خرید کرے، پھر اس کو آزاد کر دیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کو ہلایا اور اختیار ہلایا

عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ اشْتَرَيْتُ بَرِيرَةَ فَاشْتَرَكْتُ أَهْلَهَا دَلَاءَ مَا فَدَكْتُ ذَلِكَ لِبَنِي صُلَيْبٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ أَعْتَقْتَهُمَا فَإِنَّ الْوَلَدَ لَمِنْ أَعْطَى الْوَرِقَ قَالَتْ فَأَعْتَقْتُهَا قَالَتْ فَمَا عَاهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَخَيْرَهَا مِنْ زَوْجِهَا فَأَخْتَارَتْ نَفْسَهَا وَكَانَ زَوْجُهَا حُرًّا -

خاندن کی طرف سے دینی چاہے خاندن کے پاس رہ خواہ اس سے جدا ہو جائے کیونکہ آزاد ہونے پر لونڈی کو اختیار ہونا ہے کہ اس خاندن کے پاس رہے جس سے نکاح لونڈی میں ہوا تھا یا نہ رہے اس نے اپنے تئیں اختیار کیا دینی خاندن سے جدا ہونا چاہا، اس کا خاندن آزاد تھا۔

۲۱۲۲۹- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْوَلِيدِ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ الْقَاسِمِ قَالَ سَمِعْتُ الْقَاسِمَ يَقُولُ

ام المؤمنین عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے انہوں نے قصہ کیا بریرہ کے خریدنے کا آزاد کرنے کے لئے لیکن اس کے مالکوں نے شرط کر لی کہ ولادہ یعنی اس کا ترکہ ہم لیں گے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے اس کا ذکر آیا آپ نے فرمایا خرید کر لے اور آزاد کر اس کو کیونکہ ولادہ اسی کو ملے گی جو آزاد کرے گا اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس گوشت لایا گیا لوگوں نے کہا یہ گوشت ہمدے کا ہے

عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا أَرَادَتْ أَنْ تَشْتَرِيَ بَرِيرَةَ لِبَنِي صُلَيْبٍ وَأَنَّهَا اشْتَرَتْهَا وَأَوْلَاهَا فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اشْتَرَيْتَهُمَا فَأَعْتَقْتَهُمَا فَإِنَّ الْوَلَدَ لَمِنْ أَعْطَى وَرَأَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِلَحْمٍ فَيَقِيلُ هَذَا تَصْلَوْنِي بِهِ عَلَى بَرِيرَةَ فَقَالَ هُوَ لَهَا صَدَقَةٌ وَلَنَا هَدِيَّةٌ وَخَيْرٌ -

بریرہ کو ملا تھا آپ نے فرمایا اس کے لئے وہ صدقہ ہے ہمارے لئے تحفہ ہے (بریرہ کی طرف سے اور اختیار ملا اس کو) جب وہ آزاد ہوئی اپنے خاندن کے پاس رہنے سے،

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے

۲۱۲۵۰- أَخْبَرَنَا قُرَيْبُ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ مَالِكِ عَنْ نَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ أَنَّ عَائِشَةَ أَرَادَتْ



حضرت عمارہ بن خزیمة ان کے ساتھ کھڑے تھے وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے اصحاب میں سے تھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک گھوڑا ایک گنوار سے خریدنا اور اس کو ساتھ لے کر اس لیے کہ اپنے گھوڑے کی قیمت لے لے نوبھری چلے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور درمیں چلا گنوار اور لوگوں نے گنوار سے پوچھنا شروع کیا اور گھوڑا چلانے لگے ان کو معلوم نہ تھا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اس گھوڑے کو خرید چکے ہیں یہاں تک کہ بعضوں نے آپ کی خرید سے دام بڑھادینے اس وقت گنوار نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو پکارا کہ تم اس گھوڑے کو خریدتے ہو تو خرید نہیں تو میں دوسرے کے ہاتھ بیچ ڈالتا ہوں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اس کی آواز سن کر کھڑے رہ گئے اور فرمایا واہ تو بیچ نہیں چکا میرے ہاتھ میں خرید نہیں چکا تجھ سے گنوار بولا خدا کی قسم میں نے تمہارے ہاتھ میں بیچا نہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میں تجھ سے خرید کر چکا ہوں لوگ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف ہو گئے اور گنوار کی طرف بھی اور دونوں میں ٹکڑا ہو رہی تھی گنوار کہنے لگا اچھا گواہ لاؤ اس بات کا کہ میں تمہارے ہاتھ میں بیچ چکا ہوں خرید بن ثابتا نے کہا میں گواہی دیتا ہوں تو بیچ چکا ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے خرید سے پوچھا تم کیوں گواہی دیتے ہو انہوں نے کہا میں آپ کو جان چکا ہوں کہ آپ سے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے خرید کی گواہی دے گا لوگوں کے برابر

عَنْ عَمْرَةَ بِنِ خَزِيمَةَ أَنَّ عَتَّةَ حَدَّثَهُ وَهُوَ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ابْتَاعَ فَرَسًا مِنْ أَعْرَابِيٍّ وَاسْتَبَعَهُ لِيَقْبِضَ ثَمَنَ فَرَسِهِ فَأَشْرَعَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَبْطَأَ الْأَعْرَابِيُّ وَكُفِيَ الرِّجَالُ يُعَرِّضُونَ لِلأَعْرَابِيِّ فَيَسْؤُمُونَهُ يَا كَفْرَسٍ وَهُمْ لَا يَشْعُرُونَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ابْتَاعَهُ حَتَّى رَأَى بَعْضُهُمْ فِي السُّؤْمِ عَلَى مَا ابْتَاعَهُ بِهِ وَنَهَى فَنَادَى الْأَعْرَابِيُّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنْ كُنْتَ مُبْتَاعًا هَذَا الْفَرَسَ وَالرَّابِعَةَ فَقَامَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ سَمِعَ نِدَاءَهُ فَقَالَ أَلَيْسَ قَدْ ابْتَعْتَهُ مِنْكَ قَالَ لَوْ أَنَّ اللَّهَ مَا بَعَثَكَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ ابْتَعْتَهُ مِنْكَ فَطَفِقَ النَّاسُ يَلْعَوْنَ بِالنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَيَا الْأَعْرَابِيَّ وَهِيَ مَا يَتْرَجَعُونَ وَكُفِيَ الْأَعْرَابِيُّ بَعُولَ هَامٍ شَاهِدًا يَشْرِكُ أَتَى قَدَّ بَعْتَهُ قَالَ خَزِيمَةُ بِنُ ثَابِتٍ أَنَا أَشْرِكُكَ أَتَى قَدَّ بَعْتَهُ قَالَ فَأَقْبَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى خَزِيمَةَ فَقَالَ لَعَنَ شَرِكُكَ قَالَ بَصْدِي قَدَّ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ فَجَعَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَهَادَةَ خَزِيمَةَ شَهَادَةً كَارِجَلَيْنِ -

فان خصوصیت تھی خرید کی اور کسی کے لیے یہ حکم نہیں ہو سکتا اگر کوئی اعتراض کرے کہ خرید نے بیچتے نہیں دیکھا تھا مگر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی سپاہی کا ان کو یقین تھا اس وجہ سے آپ کے موافق گواہی دی پھر ایسی گواہی پر اور وہ بھی ایک شخص کے گنوار کا گھوڑا آپ نے کیوں لیا اگر لیا تو یہ قرابین عدالت کے برخلاف ہے جو اب اس کا یہ ہے کہ آپ نے گھوڑا نہیں لیا یہاں تک کہ گنوار نے اقرار کیا بیچنے کا چنانچہ رزین کی روایت میں ہے کہ جب خرید نے گواہی دی تو گنوار نے کہا یہ اللہ کے رسول ہیں البتہ یہ نہ کہا یہی تیری جہالت ہے کہ تو اپنے نبی کو نہیں پہنچتا سچ کہا اللہ نے گنوار سخت ہیں کفر میں اور نفاق میں اور لائق ہیں اللہ کے احکام نہ جاننے کے اس وقت گنوار نے اقرار کیا کہ بے شک میں بیچ چکا ہوں۔



بِشَلَاثِينَ صَاعًا مِنْ شَعِيرٍ لِأَهْلِهِ -

ایک سوادی کے پاس دو تہائی صاع پر جو کے ہوئے تھے اپنے گھروالوں کے لئے۔

## مدبر کی بیع کا بیان!

## ۲۱۲۸- بَيْعُ الْمَدْبَرِ

۱۰۶۶۵۸- أَخْبَرَنَا مُتَيْبَةُ قَالَتْ حَدَّثَنَا ثَابِتٌ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ

عَنْ جَابِرٍ قَالَ أَصْحَقُ رَجُلًا مِنْ بَنِي عَدْرِكَ عَبْدَ اللَّهِ عَنْ ذُبُرٍ فَبَعَّ ذَلِكَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ الْكَ مَالٌ غَيْرُهُ قَالَ لَا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ يَشْتَرِيهِ وَفِي فَاشْتَرَاهُ لِنُعَيْمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْأَعْدِيِّ وَبِئْسَ مَا لَنَا أَنْ نَدْرَهُمْ فَجَاءَ بِهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَدَفَعَهَا إِلَيْهِ ثُمَّ قَالَ أَجِدُ أَنْفُسِكُمْ تَصَدَّقُوا عَلَيْهَا فَإِنْ فَضَلَتْ شَيْءٌ فَلِلَّهِ فَإِنْ فَضَلَتْ مِنْ أَهْلِكَ شَيْءٌ فَلِلَّذِي قَرَأَ بِتِلْكَ فَإِنْ فَضَلَتْ مِنْ ذِي قَرَأَ بِتِلْكَ تَمَّى فَمَهْكَدٌ أَوْ هَكَدٌ أَوْ هَكَدٌ لَهْوَةٌ بَيْنَ يَدَيْكَ وَعَنْ يَمِينِكَ وَعَنْ شِمَالِكَ -

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے ایک شخص نے بنی عدرہ (ایک قبیلہ ہے) میں سے ایک غلام کو آزاد کر دیا مرنے کے بعد یہ خبر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو پہنچی آپ نے فرمایا اس کے مالک سے، کیا تیرے پاس اس کے سوا اور مال ہے وہ بولا نہیں آپ کھڑے ہوئے اور فرمایا کون خریدتا ہے اس غلام کو مجھ سے یہ سن کر نعیم بن عبد اللہ نے اسکو خرید لیا آٹھ سو درہم کو اور وہ درہم لا کر آپ کو دیدیئے آپ نے اس کے مالک کو خریدیئے اور فرمایا پہلے اپنے اور ہر طرف کر صدقہ دے پھر اگر کچھ بچے تو اپنے عزیزوں کو دے پھر اگر عزیزوں سے بچے تو اس طرح یعنی ہاتھ سے اور داہنی اور بائیں طرف اشارہ کیا یعنی ہر طرف

۱۰۶۶۵۹- أَخْبَرَنَا زِيَادُ بْنُ أَبِي زُبَيْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا ثَابِتٌ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ

عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ حَدَّثَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ رَجُلًا مِنَ الْأَنْصَارِ بَعَا لَهُ ابْنًا مَدْبُورًا أَصْحَقَ غُلَامًا لَهُ عَنْ ذُبُرٍ فَقَالَ لَهُ يَصْرِي لَمْ يَكُنْ لَهُ مَالٌ غَيْرُهُ فَدَعَا بِهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ مَنْ يَشْتَرِيهِ فَاشْتَرَاهُ لِنُعَيْمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بِئْسَ مَا لَنَا أَنْ نَدْرَهُمْ فَدَفَعَهَا إِلَيْهِ وَقَالَ إِذَا كَانَ أَحَدُكُمْ فُقِيرًا فَأَبْيَدُ أَنْفُسِهِ فَإِنْ كَانَ فَضْلًا فَعَلَى قَرَابَتِهِ أَوْ عَلَى ذِي رَحْمَةٍ فَإِنْ كَانَ فَضْلًا فَهَرْمًا وَهَهْنًا -

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے ایک مرد انصاری نے جس کا نام ابو مذکور تھا اپنے غلام کو جس کا نام یعقوب تھا اپنے مرنے کے بعد آزاد کر دیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کو بلایا اور فرمایا کون خریدتا ہے اس غلام کو نعیم بن عبد اللہ نے اس کو خرید لیا آٹھ سو درہم اس مرد انصاری کو دے اور فرمایا تم میں سے جب کوئی محتاج ہو تو پہلے اپنی ذات سے شروع کرے پھر اگر کچھ بچے تو اپنے بیوی بچوں پر صرف کرے پھر اگر کچھ بچے تو اپنے رشتہ داروں یا ناتے والوں پر صرف کرے۔

۱۰۶۶۶۰- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عِيْلَانَ قَالَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ قَالَ حَدَّثَنَا لَيْثُ بْنُ أَبِي حَالَةَ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ

۱- مطبوع سیدی کرچی میں یہاں پر تم میں سے کئی صامانے ہیں یعنی صامانے جس کے مطابق ہی مرقم صاحب کا ترجمہ ہے مگر مطبع بیروت اور مکتبہ سلفیہ لاہور مطبعہ نسوئی میں بشلا ثین صاع ہے جس پر تیس صاع ہے (عبد الصمد یازلی)۔



حضرت جابر رضی سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مدبر کو بیچا۔

عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
بِأَنَّ الْمَدْبَرَ،

## مکاتب کو بیچنا

۲۱۲۹- يَبِّعُ الْمَكَاتِبَ

۲۱۲۹- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عَدُوِّ بْنِ كَعْبٍ

ام المؤمنین عائشہ سے روایت ہے بریرہ حضرت عائشہ کے پاس آئی اپنی کتابت میں مدد پہلے سے کو (یعنی بدل کتابت ادا کرنے میں مدد دیں) حضرت عائشہ نے کہا جا اپنے لوگوں سے کہہ اگر ان کو منظور ہو تو میں تیری کتابت کا روپیہ ادا کر دوں اور تیرا ترکہ میں لوں گی اس نے اپنے لوگوں سے بیان کیا انہوں نے انکار کیا اور کہا اگر حضرت عائشہ کو منظور ہو تو تیرے ساتھ سلوک کر میں تیرا ترکہ تو ہم لیں گے حضرت عائشہ نے یہ رسول صلی اللہ علیہ وسلم سے بیان کیا آپ نے ان سے فرمایا تم خرید کر لو اور آزاد کر دو ترکہ اسی کو ملے گا جو آزاد کرے پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کیا حال ہے ان لوگوں کا جو اس قسم کی شرطیں کرتے ہیں جو اللہ کی کتاب میں نہیں ہیں جو شخص ایسی شرط کرے جو اللہ کی کتاب میں نہیں ہے وہ پوری نہ ہوگی اگرچہ سو

عَنْ عَائِشَةَ أَخْبَرَتْهُ أَنَّ بَرِيرَةَ جَلَسَتْ عَائِشَةَ تَسْتَعِينُهَا فِي كِتَابَتِهَا شَيْئًا فَقَالَتْ لَهَا عَائِشَةُ أَرْجِي إِلَى أَهْلِكَ فَإِنِ أَحْبَبُوا أَنْ أَفْعَى حَتَّى كِتَابَتِكَ وَيَكُونُ وَلَا وَكَلْتُ لِي فَعَلْتُ فَذَكَرْتُ ذَلِكَ بِرَبِيرَةَ لِأَهْلِهَا فَأَبَوْا وَأَقْرَبُوا إِيَّاهُ شَاءَتْ أَنْ تَحْتَسِبَ عَلَيْكَ فَلَمَّا عَلَّ وَيَكُونُ لَمَّا دَاوُدُ لَكَ فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ابْتِاعِي وَاعْتَقِي فَإِنَّ أَوْلَادَ لِمَنْ أَعْتَقَ ثُمَّ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا بَالَ أَهْوَاءُ يَسْتَرْكُونَ شُرُوءَهَا كَيْسَتْ فِي كِتَابَتِ اللَّهِ فَمَنْ اشْتَرَطَ شَيْئًا لِمَنْ فِي كِتَابِ اللَّهِ فَلْيُنِ لَهُ وَإِنْ اشْتَرَطَ مِائَةً شَرَطَ وَشَرَطَ اللَّهُ أَحَقَّ وَأَوْثَقَ -

شرطیں کرے اللہ کی شرط لائق ہے قبول کرنے کے اور مجبور کرے۔

مکاتب نے اگر اپنی بدل کتابت میں سے کچھ ادا نہ کیا ہو تو اس کا بیچنا درست ہے

۲۱۳۰- الْمَكَاتِبُ يَبِّعُ قَبْلَ أَنْ يُقْضَى

كِتَابَتِهَا شَيْئًا

۲۱۳۰- أَخْبَرَنَا يُونُسُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى قَالَ أُنْبَأَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَنَّ ابْنَ شِهَابٍ أَخْبَرَهُ عَنْ عَدُوِّ بْنِ كَعْبٍ

ام المؤمنین عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے بریرہ میرے پاس آئی اور بولی اسے عائشہ میں نے اپنے لوگوں سے کتابت کی سزاں اور قیہ پر ہر سال ایک اوقیہ تو تم میری مدد کرو اور اس نے اپنی کتابت میں سے کچھ ادا نہ کیا تھا حضرت عائشہ کو رغبت ہوئی بریرہ

عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا قَالَتْ جَاءَكَ بَرِيرَةُ إِذَا قَالَتْ يَا عَائِشَةَ إِنِّي كَاتِبْتُ أَهْلًا عَلَى تِسْعِ أَدَاةٍ فِي مَجْلٍ عَامٍ أَوْ قِيَّةٍ فَأَعْيِنِي وَكَمْ تَكُنْ قَضَتْ مِنْ كِتَابَتِهَا شَيْئًا فَقَالَتْ لَهَا عَائِشَةُ وَنَفَسَتْ فِيهَا أَرْجِي إِلَى أَهْلِكَ فَإِنِ أَحْبَبُوا أَنْ أُعْطِيَ هُمْ ذَلِكَ جِئْنَا

ن بعض اشخاص میں سبعتہ اوان ہے اور بعض تسع اوان ہے۔ ترجمہ پہلے کے طالب ہے۔ دوسرے کا معنی نوادیت ہے۔ عبد الصمد یا لوتی۔

وَيَكُونُ وَلَا ذَرْبَ لِي فَعَلْتُ فَهَبْتُ فَبَيَّعْتُ لِي  
 أَهْلِيَا فَعَرَضْتُ ذَلِكَ عَلَيْهِمْ فَأَبَوْا وَقَالُوا لَنْ  
 شَاعَتْ أَنْ تَحْتَسِبَ عَلَيْكَ فَتَفْعَلَ وَيَكُونُ ذَلِكَ  
 لَنَا فَذَكَرْتُ ذَلِكَ عَائِشَةَ كَرِهُتُ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ  
 وَسَلَّمَ فَقَالَ لِمَ تَمْنَعُكَ ذَلِكَ وَمِنْهَا ابْتِغَاءٌ وَأَعْتَقَى  
 فَإِنَّ الْوَلَاءَ لَمِنْ أَعْتَقَى فَعَلْتُ وَقَامَ رَسُولُ اللَّهِ  
 صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي النَّاسِ فَحَمِدَهُ اللَّهُ تَعَالَى  
 ثُمَّ قَالَ أَمَا بَعْدُ فَمَا بَلَ النَّاسِ يَسْتَرْطُونَ شَرْطًا  
 كَيْسَتْ فِي لَيْسَتْ فِي كِتَابِ اللَّهِ مِنْ اشْتَرَطَ شَرْطًا  
 لَيْسَ فِي كِتَابِ اللَّهِ فَبُيَّعَ بِلِطْلٍ وَإِنْ كَانَ وَهَاتِهِ شَرْطٌ  
 فَضَاءَ اللَّهُ الْحَقُّ وَمَشْرُطُ اللَّهِ أَوْ تَقَى وَرَمَاهَا لَوْلَا لَمِنْ  
 أَعْتَقَى -

کی طرف انہوں نے کہا تو اپنے مالکوں کے پاس جا کر  
 وہ چاہیں تو میں یہ سب دینی ساتوں ادا کرے ان کو دیدوں گی  
 لیکن ولادہ تیری میں لوں گی بربرہ اپنے لوگوں کے پاس گئی  
 اور ان سے یہ بیان کیا انہوں نے انکار کیا اور کہا اگر عائشہ  
 چاہیں تو اللہ تجھ سے سلوک کریں لیکن ولادہ ہم لیں گے  
 حضرت عائشہ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے  
 بیان کیا آپ نے فرمایا تو ان کے کہنے سے بربرہ کا لینا  
 مست چھوڑ مزید لے اور آزاد کر دے ولادہ اسی کو ملے  
 گی جو آزاد کرے گا انہوں نے ایسا ہی کیا پھر رسول اللہ  
 صلی اللہ علیہ وسلم لوگوں میں کھڑے ہوئے اور تعریف کی  
 اللہ جل جلالہ کی بعد اس کے فرمایا کیا حال ہے لوگوں کا ایسے  
 شرطیں کرتے رہیں جو اللہ کی کتاب میں نہیں ہیں جو شخص ایسی شرط  
 کرے جو اللہ کی کتاب میں نہیں ہے وہ باطل ہے اگرچہ سو شرطیں ہوں اللہ کا حکم زیادہ لائق ہے قبول کرنے کے اور شرط اللہ کی مقبوض ہے ملاء اس کے

## ولادہ کا بیعت

## ۲۱۳۱- بَيْعُ الْوَلَاءِ

۱۴۶۶۳ خَبَرَنَا أَبُو سَمِيْعٍ بْنُ مَسْعُوْدٍ قَالَ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ قَالَ حَدَّثَنَا عَائِشَةُ ابْنَةُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ بَيْعِ الْوَلَاءِ وَعَنْ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے رسول اللہ  
 صلی اللہ علیہ وسلم نے منع کیا ولادہ کے بیچنے اور ہمہ کرنے سے

عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ رَفِيٍّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ بَيْعِ الْوَلَاءِ وَعَنْ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے  
 رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے منع کیا ولادہ کے بیچنے اور  
 ہمہ کرنے سے۔

۱۴۶۶۴ خَبَرَنَا قَبِيْبَةُ بِنْتُ سَعْدِ بْنِ مَسْعُوْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا هَالِكٌ  
 عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ رَفِيٍّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ بَيْعِ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے رسول  
 اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے منع کیا ولادہ کے بیچنے اور ہمہ کرنے سے۔

الْوَلَاءِ وَعَنْ هَيْبَةَ -  
 ۱۴۶۶۵ خَبَرَنَا عَمْرُو بْنُ حَبِيْبٍ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيْلُ بْنُ أَبِي هَيْبَةَ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ  
 عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ بَيْعِ الْوَلَاءِ وَعَنْ هَيْبَةَ -

ف' کیونکہ ولادہ ایک حق ہے جس کی وجہ سے اگر آزاد کئے ہوئے غلام یا لونڈی کا کوئی وارث نہ ہو تو آزاد کرنے والا یا اس کے  
 وارث وارث ہوتے ہیں پھر معلوم نہیں کہ غلام یا لونڈی کچھ مال چھوڑ کر مرے یا نہ چھوڑے اس لئے اس کی بیع جائز نہ ہوگی۔

## پانی کا بیچنا

## ۲۱۳۲۔ بَيْعُ الْمَاءِ

۲۶۶۶۲۔ أَخْبَرَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ حَرْبٍ قَالَ حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ مُوسَى السَّيْرَانِيُّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ وَاقِدٍ عَنِ الْيُؤَبِّ بْنِ سَعْدٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
نَهَى عَنِ بَيْعِ الْمَاءِ - حضرت جابر سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے منع کیا پانی کے بیچنے سے۔

۲۶۶۶۴۔ أَخْبَرَنَا قَبِيْبَةُ دَعَاةُ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ وَالْفَيْزِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سَفِيَانُ عَنْ عُمَرَ بْنِ دِينَارٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا إِسْمَاعِيلَ يَقُولُ سَمِعْتُ إِبْرَاهِيمَ بْنَ عُثْمَانَ قَالَ

مَرَّةً ابْنُ عَبْدِ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنِ بَيْعِ الْمَاءِ قَالَ قَبِيْبَةُ لَمْ أَفْقَهُ عَنْهُ بَعْضَ حَرْفٍ أَبِي إِسْمَاعِيلَ كَمَا كُنْتُ - حضرت مرہ بن عبد رضی اللہ عنہما سے روایت ہے میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا آپ منع کرتے تھے پانی کے بیچنے سے۔

## بچے ہوئے پانی کا بیچنا

## ۲۱۳۱۔ بَيْعُ فَضْلِ الْمَاءِ

۲۶۶۶۸۔ أَخْبَرَنَا قَبِيْبَةُ بْنُ سَعْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا دَاوُدُ عَنْ عُمَرَ وَهَبِ بْنِ أَبِي الْمُنْذِرِ

عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ أَبِي إِسْمَاعِيلَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنِ بَيْعِ فَضْلِ الْمَاءِ وَبَاءِ قَيْمِ الْوَهْطِ فَضْلُ مَاءِ الْوَهْطِ فَكْرَهُهُ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُثْمَانَ - حضرت ایسا سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے منع کیا بچے ہوئے پانی کے بیچنے سے اور قیم نے وہ ہڑا ایک گاؤں ہے طائف کی طرف، اگا پانی بیچنا بچا ہوا قیم بڑا جانا اس کو عبد اللہ بن عمرو نے۔

۲۶۶۶۹۔ أَخْبَرَنَا أَبُو إِسْمَاعِيلَ قَالَ حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ قَالَ قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي عُمَرُ بْنُ دِينَارٍ أَنَّ أَبَا إِسْمَاعِيلَ أَخْبَرَهُ

أَنَّ إِبْرَاهِيمَ بْنَ عَبْدِ صَاحِبِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَبْعُنْ فَضْلَ الْمَاءِ فَإِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنِ بَيْعِ فَضْلِ الْمَاءِ - حضرت ایسا بن عبد سے روایت ہے امت بچو بچا ہوا پانی کیونکہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرمایا امت بچو بچا ہوا پانی۔

## شراب کا بیچنا

## ۲۱۳۳۔ بَيْعُ الْخَمْرِ

ن یعنی اگر کسی کا کنواں یا حوض یا چشمہ ہو تو پانی پینے یا جانوروں کے پلاتے کے لئے بیچنا درست نہیں بلکہ اجازت دی ہے کہ جس کا بھی چاہے پیے یا جانوروں کو پلائے۔ بعضوں کے نزدیک یہ بھی تنزیہی ہے اور بعضوں کے نزدیک حرجی اور بوکھت سیچنے کے لئے پانی بیچنے تو قباحت نہیں۔ عہد پرہیز بن عبد نہیں ہے صحیح ایسا بن عبد مزینی ہے اور مرہ قال کا مفعول نیزہ کر عبد اللہ مزیلی

حضرت ابن دعلجہ مصری نے ابن عباس رضی اللہ عنہما سے پوچھا انگور کے شیرے کا حال ابن عباس نے کہا ایک شخص رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس سفکیں شراب کی تحفہ لایا آپ نے فرمایا کیا تجھ کو معلوم نہیں اللہ نے شراب کو حرام کر دیا ہے پھر اس نے آہستہ سے ایک شخص کے کان میں کچھ کہا میں نہیں سمجھا کیا کہا میں نے ایک اور آدمی سے جو اس کے پاس بیٹھا تھا پوچھا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تو نے کان میں کیا کہا وہ بولا میں نے اس سے کہا بیچ ڈال آپ نے فرمایا جس نے اس کا پینا حرام کیا ہے اسی نے اس کا بیچنا بھی حرام کیا ہے تب اس نے دونوں مفکوں کا منہ کھول دیا اور جو کچھ شراب اس میں تھی بہر گئی۔

۳۹۶۰۔ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ عَنْ مَالِكٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَةَ عَنْ ابْنِ أَبِي رَافِعَةَ قَالَ سَأَلَ ابْنُ عَبَّاسٍ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيُّ شَيْءٍ فَكَّاهُ اللَّهُ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلِمْتَ أَنَّ اللَّهَ عَزَّوَجَلَّ حَرَّمَهَا فَاسْتَأْذَنُوا لَهُمْ مَا سَأَرَكُمَا أَرَدْتُمْ فَسَأَلْتُ إِنْ سَأَلْنَا إِيَّاهُ جَنِمَ فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعْ مَا رَزَقَهُ قَالَ أَرَأَيْتَ أَنْ يَبِيعَ بِهَا فَأَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ الَّذِي حَرَّمَ شَرِبَهَا حَرَّمَ بَيْعَهَا فَفَتَحَ الْمَرْءُ لَتَيْنِ حَتَّى ذَهَبَ مَا فِيهِمَا۔ اس کا بیچنا بھی حرام کیا ہے تب اس نے دونوں مفکوں کا منہ کھول دیا اور جو کچھ شراب اس میں تھی بہر گئی۔

۳۹۶۱۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عِيْنَانَ قَالَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ سَعِيدَانَ عَنْ مَنْصُورِ بْنِ أَبِي أَنَسٍ عَنْ مَسْرُوقِ بْنِ

ام المؤمنین عائشہ سے روایت ہے جب سوڑی اٹھیں انہی تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم منبر پر کھڑے ہوئے اور لوگوں کو پڑھ کر سنائیں پھر شراب میں تجارت کو حرام کیا۔

عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ لَمَّا نَزَلَتْ آيَاتُ الرِّبَا قَامَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى الْمِنْبَرِ فَتَلَاهُنَّ عَلَى النَّاسِ تَحْرِمَ الرِّبَا فِي الْخَمْرِ۔

## کتے کا بیچنا

## بَابُ بَيْعِ الْكَلْبِ

۳۹۶۲۔ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ ابْنِ شَرِبَابٍ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْحَرِثِ بْنِ هِشَامٍ أَنَّ

حضرت عقبہ بن عمرو سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے منع کیا کتے کی قیمت سے اور رنڈی کی خریدی سے اور بونہی کی کمائی سے۔

عَنْ عَقْبَةَ بْنِ عَمْرِو قَالَ سَأَلَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ تَمَنِ الْكَلْبِ وَفِرْهِ الْبَيْعِ وَحُلُوبِ الْكَاهِنِ۔

۳۹۶۳۔ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عَدِيَسٍ قَالَ أَخْبَانَا الْمُفْعَلُ بْنُ قُصَالَةَ عَنْ أَبِي جَرِيحٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي رِيحٍ

حضرت عباس سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کئی چیزوں کو حرام کیا اس میں سے کتے کی قیمت بھی حرام کی

عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي أَشْيَاءَ حَرَّمَهَا وَتَمَنِ الْكَلْبِ۔

ف یعنی یہ سب مال حرام ہیں انکار استعمال درست نہیں۔

## کون ساکتا بیچنا درست ہے

## ۲۱۳۶۔ مَا اسْتَوَىٰ

۲۱۳۶۔ أَخْبَرَنِي أَبُو هَيْمٍ بْنُ الْحَسَنِ قَالَ أَخْبَانَا حَجَّاجُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ،  
عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى  
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَىٰ عَنْ تَمَنِ الْكَلْبِ وَالسُّوْرِ  
إِلَّا كَلْبٍ صَيْدٍ قَالَ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ هَذَا مُنْكَرٌ -

حضرت جابر بن عبد اللہ سے روایت ہے رسول اللہ  
صلی اللہ علیہ وسلم نے منع کیا کتے اور بلی کی قیمت سے لکڑھاری  
کتے کی قیمت سے دامان نسائی نے کہا یہ حدیث سنکر ہے۔

## سور کا بیچنا

## ۲۱۳۷۔ بَيْعُ الْخِنْزِيرِ

۲۱۳۷۔ أَخْبَرَنَا مُبَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي رَبَاحٍ،  
عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ  
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ عَامًّا لَفَتْحٍ وَهُوَ  
بِمَكَّةَ أَنَّ اللَّهَ وَرَسُولَهُ حَرَّمَ بَيْعَ الْخِنْزِيرِ وَالْمَيْتَةِ  
وَالْخِنْزِيرِ وَالْأَصْنَامِ قَبِيلُ يَأْدُسُونَ اللَّهَ أَرَأَيْتَ  
سُكُومَ الْمَيْتَةِ فَإِنَّهُ يَطْلِي بِهَا الشَّعْنَ وَيُدْهِنُ  
بِهَا الْجُودُ وَيَسْتَصْبِحُ بِهَا النَّاسُ فَقَالَ لَا هُوَ كَرَاهٌ  
وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عِنْدَ ذَلِكَ  
قَاتِلِ اللَّهُ إِلَهُهُمُ إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ لَمَّا حَرَّمَ عَلَيْهِمْ  
سُكُومَهَا جَمَلُوا لَهَا يَا عَوْهَ فَأَكَلُوا نَسْنَهَ -

حضرت جابر بن عبد اللہ سے روایت ہے انہوں نے  
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا جس سال مکہ فتح ہوا آپ  
فرماتے تھے مکے میں بے شک اللہ کے رسول نے حرام کیا  
خیرا ب اور مردار اور سور اور بھٹوں کے بیچنے کو لوگوں  
نے عرض کیا یا رسول اللہ مردے کی چربی سے کشتیاں پہنکتی  
کی جاتی ہیں اور رکھالیں اور لوگ اس کو جلا کر روشتی کرتے  
ہیں آپ نے فرمایا نہیں وہ حرام ہے پھر آپ نے فرمایا اللہ  
یہود کو تباہ کرے جب اللہ نے ان پر چربی کو حرام کیا تو  
انہوں نے اس کو بھلا یا پھر بیچ کر اس کی قیمت کھائی

## اونٹ کے جفتی کو بیچنا یعنی نر کو مادہ پر چڑھانے کی اجرت لینا!!

## ۲۱۳۸۔ بَيْعُ ضِرَابِ الْجَمَلِ

۲۱۳۸۔ أَخْبَرَنِي أَبُو هَيْمٍ بْنُ الْحَسَنِ عَنْ حَجَّاجِ بْنِ مُحَمَّدٍ قَالَ قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ أَنَّهُ سَمِعَ،  
حَفْصَةَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ  
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ بَيْعِ ضِرَابِ الْجَمَلِ وَعَنْ بَيْعِ الْمَاءِ  
وَبَيْعِ الْأَرْضِ لِلْحَرْثِ بَيْعِ الرَّجُلِ أَرْضَهُ وَمَاءَهُ  
فَعَنْ ذَلِكَ نَهَى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ -

حضرت جابر سے روایت ہے مع کیا رسول اللہ صلی اللہ  
علیہ وسلم نے نر کو دانے کی اجرت لینے سے اور پانی کے بیچنے سے  
اور زمین بیچنے سے کہنے کے لئے یعنی کوئی شخص اپنی زمین اور  
پانی کو بیچے دوسرے کے ہاتھ رکھو اس میں زراعت کرے  
اور ایک حصہ بھی لے ان باتوں سے آپ نے منع کیا۔

ف: بین خلاف ہے معتبر لوگوں کی روایت کے اس میں شکاری کتے کا استثناء مذکور نہیں ہے

۲۶۷۷- أَخْبَرَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَهُوَ عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْحَكَمِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَعْدَةَ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ عَنْ عَوْفِ بْنِ الْحَكَمِ عَنْ نَافِعٍ

عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ عَيْبِ الْفُحْلِ - حضرت عبد اللہ بن عمر سے روایت ہے منع کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نکودانے کی اجرت لینے سے۔

۲۶۷۸- أَخْبَرَنَا عَصَمَةُ بْنُ الْفَضْلِ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَدَمَ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ حُسَيْنِ بْنِ حُسَيْنِ بْنِ حُسَيْنِ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ حُسَيْنِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ بْنِ الْحَارِثِ

عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ جَاءَ رَجُلٌ مِنْ بَنِي الْقَعْقِ أَحْمَدَ بْنَ كِلَابٍ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَأَلَهُ عَنْ عَيْبِ الْفُحْلِ فَهَذَا عَنِ ذَلِكِ فَقَالَ إِنَّا نَكْرَهُ عَلَى ذَلِكِ - حضرت انس بن مالک سے روایت ہے ایک شخص بنی صعق میں سے جو ایک شاخ ہے بنی کلاب کی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا اور نکودانے کی اجرت لینے کو پوچھا آپ نے منع فرمایا اس کو وہ بلا ہم کو تھنے کے طور پر

۲۶۷۹- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ حَمْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا ثَعْلَبَةُ بْنُ الْغَيْثِ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ أَبِي نُجَيْمٍ قَالَ سَمِعْتُ

صَنَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ كَيْبِ الْحَبَامِ وَعَنْ ثَمَنِ الْكَلْبِ وَعَنْ عَيْبِ الْفُحْلِ - حضرت ابو ہریرہ سے روایت ہے منع کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بچھنے لگانے والے کی کمان اور نکودانے کی اجرت اور کتے کی قیمت سے۔

۲۶۸۰- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ بْنِ مَيْمُونٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَدَّادٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ عَنْ هِشَامِ بْنِ أَبِي نُجَيْمٍ

عَنْ أَبِي سَعِيدٍ خَدْرِيِّ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ عَيْبِ الْفُحْلِ - حضرت ابو سعید خدری سے روایت ہے منع کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نکودانے کی مزدوری سے۔

۲۶۸۱- أَخْبَرَنَا أَبُو جَرِيرَةَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو نُزَيْمٍ عَنْ الْأَعْمَشِ

عَنْ أَبِي حَارِثٍ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ ثَمَنِ الْكَلْبِ وَعَنْ عَيْبِ الْفُحْلِ - حضرت ابو حارث سے روایت ہے منع کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کتے کی قیمت سے اور کتے کو دانے کی مزدوری لینے سے۔

۲۶۸۲- الرَّجُلُ يَبْتَاغُ الْبَيْعَ فِي فَيْلِسٍ وَيُوجِدُ الْمَتَاعَ بَعِيْنِهِ

فَا بَلَدٌ بغير اجرت کے نکودانا چاہیے البتہ اگر توڑھی سے مادیان والا کچھ دیوے تو قباحت نہیں۔  
فَا یعنی ہم شرط نہیں کرتے مادیان والا اپنی خوشی سے کچھ نذر کرتا ہے قریبی کی روایت میں اتنا زیادہ ہے کہ آپ نے اجازت دی اس کو تھنے کے طور پر جو بے اس کو لینے کی۔

۲۶۸۲- أَخْبَرَنَا أَبُو قَتَيْبَةَ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ يَحْيَى عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ حَزْمٍ عَنْ هَمْدَانَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ عَنْ أَبِي بَكْرِ

حضرت ابو ہریرہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص مفلس ہو جائے پھر ایک شخص اپنا بیجا ہوا، اسباب اس کے پاس پائے جوں کا توں تو وہ زیادہ حق دار ہے اس کے لینے کا اور در سے -

بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْحَرِثِ بْنِ هِشَامٍ ؛  
عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كَيْفَا فَرِيءَ أَفْلَسٌ تَمْرًا وَحَبْكًا رَجُلًا عِنْدَكَ سَلَعَتْهُ بَيْعَتُهَا فَمَهْوًا وَطِي بِهِ مِنْ عَيْبِهِ -

۲۶۸۳- أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ خَالِدٍ وَابْنُ أَبِي هَيْبَةَ بِنُ الْحُسَيْنِ قَالَ حَدَّثَنَا حَاجِبُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي ابْنُ أَبِي حُسَيْنٍ أَنَّ أَبَا بَكْرٍ بْنَ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو بْنَ حَزْمٍ أَخْبَرَنَا أَنَّ عُمَرَ بْنَ عَبْدِ الْعَزِيزِ

حضرت ابو ہریرہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب کوئی شخص نادار ہو جائے اور اس کے پاس کسی کی چیز جوں کی توں لے وہ اس کو پہچانے تو وہ اسی کی ہے جس نے اس کو پہچا تھا -

حَدَّثَهُ عَنْ أَبِي بَكْرٍ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ حَدِيثٍ ؛  
أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
عَنِ الرَّجُلِ يُعْذِمُ إِذَا وَجَدَ عِنْدَهُ أُمَّتًا بِعَيْبِهِمْ  
وَعَرَفَهُ أَنَّهُ لِصَاحِبِهِ الَّذِي بَاعَهُ -

۲۶۸۴- أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو بْنِ الشَّرْحِ قَالَ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ حَدَّثَنِي اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ وَعَمْرٍو بْنُ الْحَرِثِ

حضرت ابو سعید خدری سے روایت ہے ایک شخص کے چھلوں پر جو اس نے خریدے تھے آفت آنی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانے میں اور وہ بہت قرض دار ہو گیا تب آپ نے فرمایا صدقہ دو اس کو لوگوں نے صدقہ دیا جب بھی اس کا قرض پورا نہ ہوا آپ نے اس کے قرض خرابی سے فرمایا اب لے لو جو موجود ہے اور کچھ تم کو نہیں ملے گا

عَنْ بَكْرِ بْنِ الْأَشَجِّ عَنْ عِيَّاضِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ ؛  
عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ أُصِيبَ رَجُلٌ  
فِي عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي تَمَارٍ  
أَتَاعَهَا كَثْرًا فَمَاتَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ  
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَهْكًا تَوَّاعِيَةً فَصَدَّقُوا عَلَيْهِ وَكَمْ  
يَبْلُغُ ذَلِكَ وَقَاءَ دَيْنِهِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ  
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خُذُوا مَا وَجَدْتُمْ وَكَيْسَ كَمْ  
إِلَّا ذَلِكَ -

- ۲۱۴۰ -

ایک شخص مال بیچے پھر اس کا مالک کوئی اور  
فعلی

الدَّجْلُ يَبْلُغُ السِّلْعَةَ فَيَسْتَحِقُّهَا  
مُسْتَحِقٌّ

۲۶۸۵- أَخْبَرَنَا هَرُونَ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَعْدَةَ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ عِكْرَمَةَ بِنْتُ خَالِدٍ قَالَ حَدَّثَنِي  
حضرت اسید بن غیر بن سماک سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فیصلہ کیا اگر کوئی اپنی چیز ایسے

أَسِيْبُ بْنُ حَنْبَلٍ بِنُ بِنِ مَالِكِ بْنِ رَسُولِ  
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَضَى أَنَّهُ إِذَا وَجَدَهَا

فِي يَدِ الرَّجُلِ غَيْرِا لَمْ تَكْمُرْ فَإِنْ شَاءَ أَخَذَهَا بِمِا  
أَشْرَاهَا وَإِنْ شَاءَ أَتَيْعَ سَارِقَةً وَقَصَى بِدَلِيسِ  
أَبُو بَكْرٍ وَعُمَرُ -

شخص کے پاس پائے جس پر چوری کا گمان نہ ہو تو اگر چاہے تو  
اسی قیمت دے کر چلے کہ اس نے لیا ہے اس چیز کو لے اور چاہے تو  
چور کا بیچا کرے اور یہی حکم دیا ابو بکر اور عمر رضی اللہ عنہما نے  
۲۴۸۶ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ مَسْعُودٍ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ ذُوَيْبٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ عَنْ ابْنِ مَجْرِيحٍ وَكَقَدْ  
أَخْبَرَنِي عَلِيٌّ بْنُ خَالِدٍ

أَنَّ أَسِيدَ بْنَ حُصَيْنٍ لَوْلَا نَصْرِي لَمْ تَرَ أَحَدًا بَعِي  
حَادِيَةً أَحْبَدًا اللَّهُ كَانَ عَامِلًا عَلَى الْيَمَامَةِ وَإِنْ  
مُرُوا أَنْ كَسَبَ الْيَهُودُ أَنْ مَعَاوِيَةَ كَسَبَ الْيَهُودَ أَنْ آيَمًا  
رَجُلٍ سُرِقَ مِنْهُ سَرِقَةٌ فَهُوَ أَحَقُّ بِهَا حَيْثُ وَجَدَهَا  
كَمْ كَسَبَ بِذَلِكَ مُرْوَانَ إِلَى فَكَنْتُ إِلَى مُرْوَانَ  
أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَضَى بِأَنَّهُ إِذَا  
كَانَ الَّذِي أَتَى عَرَاهَا مِنَ الَّذِي سَرَقَهَا غَيْرَ مَتَمِّمٍ  
يُخَيَّرُ سَيِّدَهَا فَإِنْ شَاءَ أَخَذَ الَّذِي سَرَقَ مِنْهُ  
بِثَمَنِهَا وَإِنْ شَاءَ أَتَيْعَ سَارِقَةً كَمْ قَضَى بِدَلِيسِ  
أَبُو بَكْرٍ وَعُمَرُ وَعُثْمَانُ فَبَعَثَ مُرْوَانَ بِبِكْتَارِ بْنِ  
إِلَى مَعَاوِيَةَ وَكَسَبَ مَعَاوِيَةَ إِلَى مُرْوَانَ أَنْ تَكْ  
كَسَبَتْ أَمْتُ وَلَا أُشِيدُ نَفْسِيَانِ عَلَى وَكَلِيَّتِي أَقْضَى  
فِيمَا أَرَيْتُ عَلَيْنَا فَأَنْفَذَ لِمَا أَوْتَرْتُكَ بِهِ فَبَعَثَ  
مُرْوَانَ بِبِكْتَابِ مَعَاوِيَةَ فَقُلْتُ لِأَقْضَى بِمَا أَرَيْتُ  
بِمَا قَالَ مَعَاوِيَةَ -

حضرت اسید بن حنیر سے روایت ہے وہ حاکم تھے پیام  
کے دو ایک ملک ہے حجاز کے پورب کی طرف مروان نے  
ان کو لکھا کہ معاویہ نے مجھ کو لکھا ہے جس شخص کی کوئی چیز  
چوری ہو جائے تو وہ اس کا زیادہ حق دار ہے جہاں اس کو پائے  
اسید نے کہا مروان نے یہ مجھ کو لکھا میں نے مروان کو لکھا کہ  
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے یوں فیصلہ کیا ہے جب وہ  
شخص جس نے اس چیز کو چور سے خرید لیا ہے معین ہو رہی  
اس پر چوری کا گمان نہ ہو تو چیز کے مالک کو اختیار ہے چاہے  
قیمت دے کہ وہ حق قیمت کو اس نے چور سے لیا، وہ  
بیزرے لے چاہے چور کا بیچا کرے پھر اسی کے موافق ابو بکر اور  
اور عثمان نے فیصلہ کیا مروان نے میرے حظ کو معاویہ کے  
پاس بھیج دیا معاویہ نے مروان کو لکھا تو اور اسید میرے  
ادبہ حکم نہیں کر سکتے لیکن میں تم دونوں پر حکم کر سکتا ہوں  
کیونکہ میں نے تم کو مقرر کیا تھا پھر جو میرا حکم ہے اس کے موافق  
عمل کرو مروان نے معاویہ کا خط میرے پاس بھیج دیا میں نے

کہا میں اس کے موافق حکم کروں گا جو معاویہ کہتے ہیں جب تک ان کی طرف سے حاکم رہوں گا۔ د

۲۴۸۷ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ دَاوُدَ قَالَ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ عَوْنٍ قَالَ حَدَّثَنَا هُشَيْمُ بْنُ حَسْبٍ عَنْ هُشَيْمِ بْنِ سَالِبٍ عَنْ قَتَادَةَ  
عَنِ الْحَسَنِ ،

فَا  
اور بعضوں کا مذہب یہ ہے کہ مالک مال اپنی چیز سے لے اور جس شخص کے پاس وہ چیز رکھے اس کو حکم ہو گا کہ وہ اپنے  
بائع سے دام وصول کرے پھر وہ اپنے بائع سے یہاں تک کہ چور پکڑا جائے اور دلیل ان کی دوسری حدیث ہے  
فَا اس لئے کہ اذاعت خلیفہ اور بادشاہ اسلام کی واجب ہے اور قاضی کو حق نہیں پہنچتا کہ خلاف امر سلطانی کے فیصلہ کرے  
مگر جب سلطان کا حکم خلاف شرع کے ہو تو قاضی کو قضا کا جہدہ چھوڑ دینا چاہیے اور سلطان کو سمجھانا چاہیے اگر سلطان نہ مانے  
تو سب مسلمان مل کر اس کو تخت سے اتار دیں اور دوسرے کو بٹھادیں۔



حضرت سمرہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا آدمی اپنی چیز کا حق دار ہے جب اس کو ہاؤس اور زمین کے پاس چیز ملے وہ اپنے بائع کا بیچا کرے (مشایخ معادین سے) اسی حدیث پر عمل کیا ہے

عَنْ سَمُرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الرَّجُلُ أَحَقُّ بِعَيْلَانِ مَالِهِ إِذَا وَجَدَ وَيَبِيعُ الْبَائِعُ مِنْ بَاعِهِ -

۲۶۸۸- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا غَدْرُ بْنُ شُعْبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ

حضرت سمرہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس عورت کا نکاح دو ولی کر دیں یعنی ایک ولی ایک سے نکاح اور دوسرا دوسرے سے کرے، تو پہلے ولی کا نکاح

عَنْ سَمُرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا رَجَعَتْ رَجُلًا وَرَجُلَانِ فَهِيَ لِلأَوَّلِ مِنْهُمَا وَمَنْ بَلَغَ بَيْعًا مِنْ رَجُلَيْنِ فَهُوَ لِلأَوَّلِ مِنْهُمَا -

معتبر ہوگا اور جس نے دو مخصوص کے ہاتھ ایک چیز کو بیچا تو جس کے ہاتھ پہلے بیچا اسی کو وہ بیترے گی۔

## قرض لینے کا بیان

## ۲۱۲۱- الإِسْتِقْرَاضُ

۲۶۸۹- حَدَّثَنَا عُمَرُو بْنُ حَرْبٍ قَالَ حَدَّثَنَا شَاعِدُ الرَّحْمَنِ عَنْ سَعْيَانَ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ إِدْرِيسَ بْنِ

حضرت عبد اللہ بن ابی ربیعہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ سے چالیس ہزار درم قرض لئے پھر آپ کے پاس مال آئے آپ نے ادا کر دیئے اور فرمایا بركت دے اللہ تیرے گھر اور تیرے مال میں قرض کا بدلہ یہ ہے کہ آدمی اپنے قرض خواہ کا شکریہ کرے اور اس کو ادا کرے۔

عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي رَبِيعَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنِ جَدِّهِ قَالَ اسْتَقْرَضَ مِنْ نَبِيِّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَرْبَعِينَ أَلْفًا فَجَاءَهُ مَالٌ فَدَفَعَهُ إِلَى وَقَالَ بَارَكَ اللَّهُ لَكَ فِي أَهْلِكَ وَمَا لَكَ إِنَّمَا جَزَاءُ السَّلْفِ الصَّدَقُ وَالْإِدَاءُ -

## قرض داری کی برائی

## ۲۱۲۲- التَّغْلِيظُ فِي الدِّينِ

۲۶۹۰- أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ عَنْ إِسْمَاعِيلَ قَالَ حَدَّثَنَا الْكَلْبِيُّ عَنْ أَبِي لَيْثٍ مَوْلَى مُحَمَّدِ بْنِ جَعْفَرِ بْنِ

حضرت محمد بن جعفر سے روایت ہے ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس بیٹھے تھے اتنے میں آپ نے اپنا سر آسمان کی طرف اٹھایا پھر اپنا ماتھ پیشانی پر رکھا اور فرمایا سبحان اللہ کتنی سستی اتنی ہے ہم لوگ چپ ہو رہے اور گھبرا گئے جب دوسرا دن ہوا تو میں نے پوچھا یا رسول اللہ یہ سستی کیسی ہے جو اتنی آپ نے فرمایا قسم اس ذات کی جس کے ہاتھ میں میری جان ہے اگر ایک شخص اللہ کی راہ میں مارا جائے پھر جلایا جائے پھر مارا جائے پھر جلایا جائے پھر مارا جائے اور اس پر قرض ہو تو جنت میں نہ جائے گا جب تک اپنے قرض کو ادا نہ کرے

عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جَعْفَرٍ قَالَ كُنَّا جُلُوسًا عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَرَفَعَ رَأْسَهُ إِلَى السَّمَاءِ ثُمَّ وَصَّعَ رَأْسَهُ عَلَى جَبْهَتِهِ ثُمَّ قَالَ سُبْحَانَ اللَّهِ مَاذَا نَزَلَ مِنَ الشَّدِيدِ يَدْمِكُنَا وَفِرْضَنَا فَلَمَّا كَانَ مِنَ الْعَدَا سَأَلْتُهُ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا هَذَا الشَّدِيدُ الَّذِي نَزَلَ فَقَالَ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ كَوَيْلٌ إِنَّ رَجُلًا قَبِلَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ ثُمَّ أَحْيَى ثُمَّ قَبِلَ ثُمَّ أَحْيَى ثُمَّ قَتَلَ وَعَلَيْهِ دَيْنٌ مَادَ كُلُّ الْجَنَّةِ حَتَّى يُقْضَى عَنْهُ دَيْنُهُ -

۲۶۹۱- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ حَدَّثَنَا الثَّوْرِيُّ عَنْ أَبِيهِ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ سَمْعَانَ :

حضرت سمہ سے روایت ہے ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ تھے ایک جنازے میں آپ نے فرمایا کیا اہل گھر فلاتے قبیضے میں سے کون ہے تین بار آپ نے یہی فرمایا جب ایک شخص کھڑا ہوا آپ نے فرمایا تو نے پہلے دوبارہ میں مجھے کہوں جواب نہیں دیا میں نے تجھے نہیں پکارا مگر ہتھی سے فلاں شخص دگوا ہوا ہے رخصت میں جانے سے یا اپنے یاروں کی صحبت سے؛ بسبب قرض داری کے۔

عَنْ سَمْرَةَ قَالَ كُنَّا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي جَنَازَةٍ فَقَالَ أَهْلُهَا مِنْ بَنِي فُلَيْدٍ أَحَدٌ لَنَا فَمَا رَجُلٌ فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مَعَكَ فِي الْمَرْتَبَيْنِ الْأَوَّلَيْنِ إِنْ لَمْ تَكُنْ أَحَدًا مِنْهُمَا لَمْ يَكُنْ بِكَ إِلَّا بِخَيْرَاتٍ فُلَانًا لِرَجُلٍ مِنْهُمْ مَا مَأْمُورٌ بِدِينِهِ۔

## قرض داری میں آسانی!

## ۲۱۲۳- التَّسَهُّلُ فِيهِ

۲۶۹۲- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ قَدَامَةَ قَالَ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ زِيَادِ بْنِ عَمْرٍو وَبْنِ هُرَيْدٍ :

حضرت عمران بن حریف سے روایت ہے اس باب میں گفتگو کی اولان کو سلامت کی اور سچ کیا اور وہ بولیں میں قرض لینا نہ چھوڑوں گی میں نے اپنے پیارے اور برگزیدہ پیغمبر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا فرماتے تھے جو شخص قرض سے اور خدا ہانا ہے کہ وہ اس کے ادا کرنے کی فکر میں ہے تو اللہ دنیا میں اس کا قرض ادا کرے گا۔

عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُرَيْفَةَ قَالَ كَانَتْ مَيْمُونَةٌ تَدَّأُ أَنْ تَتَكَلَّمَ فَقَالَ لَهَا أَهْلُهَا فِي ذَلِكَ وَلَا هُوَ مَا وَوَجَدُوا عَلَيْهَا فَقَالَتْ لَأَتُرْتِكُ الدِّينَ وَقَدْ جَمَعْتُ خَيْلِي وَصَفِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَا مِنْ أَحَدٍ يَدَّأُ دِينًا فَعَلِمَ اللَّهُ أَنَّهُ يُرِيدُ قَضَاءً لَدَى اللَّهِ إِذَا دَاكَ اللَّهُ عَنْهُ فِي الدُّنْيَا۔

۲۶۹۳- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالَ حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ حَصِيْبِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ

عَنْ عَمِيْرٍو اللَّهِ جُنْدٍ :  
ام المؤمنین ميمونة سے روایت ہے وہ قرض لیتی تھیں لوگوں نے ان سے کہا اے ماں مسلمانوں کی تم قرض لیتی ہو حالانکہ تمہارے پاس جائیداد اس کے ادا کرنے کو نہیں ہے انہوں نے کہا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا ہے آپ فرماتے تھے جو شخص قرض لے اور وہ اس کے ادا کرنے کی نیت رکھے تو اللہ اس کی مدد کرے گا۔

عَبْدَ اللَّهِ بْنِ عَسَمَةَ أَنَّ مَيْمُونَةَ زَوْجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اسْتَدَّ أَنْتَ فَقِيلَ لَهَا يَا أُمَّ الْمُؤْمِنِينَ تَسْتَدِينَ وَيَكْفِي عِنْدَكَ وَقَاءٌ قَالَتْ إِنْ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مِنْ أَخِي دِينًا وَهُوَ يُرِيدُ أَنْ يُؤَدِّيَهُ أَعَانَهُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ۔

## مالدار آدمی قرض ادا کرنے میں دیر کرے

## ۲۱۲۴- مَطْلُ الْغَنِيِّ

۲۶۹۴- أَخْبَرَنَا قَبِيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا سَفِيَانُ بْنُ زَيْنَادٍ عَنِ الْأَعْمَشِ :

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
قَالَ إِذَا تَبِعَ أَحَدُكُمْ عَلَى مَكْرَهٍ فَلْيَتَّبِعْ وَالظُّلْمَ  
مَطْلُ الْعَقْرِ -

حضرت ابو ہریرہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب تم میں سے کوئی مالدار پر انراؤ کیا جائے (یعنی قرض دار اپنے قرض کا اتارا ایک مالدار شخص پر کر دے

جس کو وہ کہتے ہیں، تو چاہیے کہ اس کا پیچھا کرے (یعنی جس پر انراؤ کر دیا ہے اور قرض دار پر سختی نہ کرے) اور مالدار کا قرض ادا نہ کرنا ظلم ہے (یعنی اگر مفلس ہو اور قرض ادا نہ کرے تو گناہ نہیں اس لئے کہ مجبور ہے لیکن روپیہ ہونے پر کسی کا قرض نہ دے تو بڑا گناہ ہے) ۱۰۴۶۹۵ -

الشَّيْءُ عَنِ النَّبِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَئِنْ أُجْرِدَ يَحْدُ عَرْضَهُ وَعُقُوبَتُهُ -

حضرت شریک سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مالدار اگر قرض ادا کرنے میں دیر کرے تو اس کی عزت بگاڑنا درست ہو جاتی ہے (یعنی قرض خواہ کو درست ہے کہ اس

کی برائی کرے، اور اس کو سزا دینا بھی درست ہے (یعنی حاکم اس کو قید کر سکتا ہے۔) ۴۶۶۹۶ -

الشَّيْءُ عَنِ النَّبِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَئِنْ أُجْرِدَ يَحْدُ عَرْضَهُ وَعُقُوبَتُهُ -

حضرت شریک سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مالدار اگر قرض ادا کرنے میں دیر کرے تو اس کی عزت بگاڑنا درست ہو جاتی ہے (یعنی قرض خواہ کو درست ہے کہ اس کی برائی کرے، اور اس کو سزا دینا بھی درست ہے (یعنی حاکم اس کو قید کر سکتا ہے۔)

## قرض کا اتارنا!

## ۲۱۳۵ - الْحَوَالَةُ

۴۶۹۱۶ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ وَالْحَرِثُ بْنُ مَسِيكَةَ قَرَأَاكَ عَلَيْهِ وَأَنَا أَسْمِعُ وَالْفُظْلَةُ عَنِ ابْنِ الْقَاسِمِ قَالَ حَدَّثَنِي مَالِكٌ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ

حضرت ابو ہریرہ سے روایت ہے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے دیر کرنا مالدار کا قرض ادا کرنے میں ظلم ہے اور جیسا تم میں سے کسی کو وہ دیا جائے مالدار پر تو پیچھا کرے اس کا اور قرض دار کا پیچھا بھوڑ دے۔

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَطْلُ الْعَقْرِ ظُلْمٌ وَإِذَا تَبِعَ أَحَدُكُمْ عَلَى مَكْرَهٍ فَلْيَتَّبِعْ -

## قرض کی ضمانت کرنا!

## ۲۱۳۶ - الْكِفَالَةُ بِالذَّيْنِ

۴۶۹۱۸ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنِ ابْنِ مَوْهَبٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ

حضرت ابو قتادہ سے روایت ہے ایک انصاری اور

أَبِي قَتَادَةَ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ رَجُلًا مِنْ

أَلَا نَضَارُ أَوْ بِهِنَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّيَ عَلَيْهِ فَقَالَ إِنَّ عَلَى صَاحِبِكُمْ دَيْنًا فَقَالَ الْوَقْتُ آدَاةٌ أَنَا اسْتَكْفَلُ بِهِ قَالَ يَا لَوْ فَاءُ قَالَ يَا لَوْ فَاءُ -

کا جنازہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا نماز پڑھنے کے لیے آپ نے فرمایا اس پر تو قرض ہے ابو قتادہ نے کہا یا رسول اللہ میں اس کا غنا من ہوں آپ نے فرمایا پورا قرض ادا کر دے ابو قتادہ نے کہا پورا -

## ۲۱۳۷- التَّرْغِيبُ فِي حُسْنِ الْقَضَاءِ

## اچھی طرح قرض ادا کرنے کی فضیلت

۴۶۹۹ أَخْبَرَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ عَنْ وَيْلِحَ قَالَ حَدَّثَنَا نُوَيْعِيُّ بْنُ صَالِحٍ عَنْ سَلْمَةَ بْنِ كَهَيْلٍ عَنْ أَبِي سَلْمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ خِيَالُكُمْ أَحْسَنُكُمْ قَضَاءً -

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بہتر تم میں وہ لوگ ہیں جو قرض اچھی طرح سے ادا کرتے ہیں -

## ۲۱۳۸- حُسْنُ الْمَعَامَلَةِ وَالرِّفْقِ فِي الْمَطَالِبَةِ

## خوش معاملگی اور قرض وصول کرنے میں نرمی کرنے کی فضیلت

۴۷۰۰ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ حَصَلَةَ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ ابْنِ صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنْ رَجُلًا لَمْ يَعْمَلْ خَيْرًا قَطُّ وَكَانَ يَدْرُسُ النَّاسَ فَيَقُولُ بِرَسُولِهِمْ خُدَّ مَا تَيْسَّرُ وَأَنْتَ لَمْ تَعَسُرْ وَتَجَاوَزْ لَعَلَّ اللَّهَ تَعَالَى أَنْ يَجَاوِزَ عَنْكَ فَلَمَّا هَلَكَ قَالَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ لَهُ هَلْ عَمِلْتَ خَيْرًا قَطُّ قَالَ لَا وَاللَّهِ كَانَتْ بِي غَلَامَةٌ وَكُنْتُ أَدْرُسُ النَّاسَ فَإِذَا بَعَثْتُهُ لِيَتَعَاصَى قُلْتُ لَهُ خُدَّ مَا تَيْسَّرُ وَأَنْتَ لَمْ تَعَسُرْ وَتَجَاوَزْ لَعَلَّ اللَّهَ تَعَالَى يَجَاوِزَ عَنْكَ قَالَ اللَّهُ تَعَالَى قَدْ تَجَاوَزْتُ عَنْكَ -

حضرت ابو ہریرہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ایک شخص نے کوئی نیک نہیں کی تھی لیکن لوگوں کو قرض دیا کرتا تھا پھر اپنے آدمی سے کہتا تھا جہاں آسانی سے ملے وہاں سے وصول کرے اور جہاں دشواری ہو یعنی قرض دار مفلس ہو بیچارہ تنگ، تو چھوڑ دے اور درگزر کر مثلاً اللہ تعالیٰ ہمارے قصوروں سے بھی درگزر کرے جب وہ مر گیا تو اللہ تعالیٰ نے فرمایا کیا تو نے کبھی کوئی نیک کی ہے وہ بولا نہیں مگر میرا ایک غلام تھا میں لوگوں کو قرض دیا کرتا تھا جب اس کو تقاضا کے لئے بھیجتا تو کہہ دیتا جو آسانی سے ملے

لے اور جہاں دشواری ہو چھوڑ دے اور معاف کر دے شاید اللہ بھی ہم کو معاف کرے اللہ بلا جلالہ نے فرمایا میں نے تمھیں معاف کیا -

۴۷۰۱ أَخْبَرَنَا إِسْحَقُ بْنُ عَمْرِو بْنِ عَمَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ زَيْدٍ عَنِ ابْنِ زُهَيْرٍ عَنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّهُ سَمِعَ :

حضرت ابو ہریرہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ایک شخص لوگوں کو قرض دیتا اور جب

آپا ہریرہ یقول ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال کان رجلاً یدرس الناس وکان



## درخت میں شرکت

حضرت جابر سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم میں سے جس شخص کے پاس زمین یا کھجور کا درخت ہو تو ان کو نہ بیچے جب تک اپنے شریک سے زبردستی نہ لے کر نہ اگر شریک لینا چاہے تو وہ زیادہ مقدار ہے اوروں سے۔

## ۲۱۵۱- الشَّرْكََةُ فِي الرَّجْلِ

۲۱۵۱- أَخْبَرَنَا مُتَيْبٌ قَالَ سَأَلَ النَّسْفِيَانُ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَيُّكُمْ كَانَتْ لَهُ أَرْضٌ أَوْ نَخْلٌ فَلَا يَبِيعُهَا حَتَّى يُؤْذِنَهَا عَلَى شَرِيكِهَا -

## زمین میں شرکت

حضرت جابر سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حکم کیا شفعہ کا ہر مال مشترک میں جو تقسیم نہ ہو اور زمین ہو یا باغ ایک شریک کو اپنا حصہ بیچنا درست نہیں جب تک دوسرے شریک سے اجازت نہ لے اس شریک کو اختیار ہے چاہے لے تو لے، اور باہر سے نہ لے تو باہر سے لے، دوسرا غیر شخص لے لگا اور جو ایک شریک اپنا حصہ بیچے اور دوسرے شریک کو خبر نہ کرے تو وہ اس کا زیادہ حق دار ہے یعنی اس کو شفعہ کا حق ہے وہ اسے وام بیعت کرے شریک نے بیچا ہے دے کر غیر شخص سے چھین سکتا ہے۔

## ۲۱۵۲- الشَّرْكََةُ فِي الرَّبَاعِ

۲۱۵۲- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ قَالَ سَأَلْنَا ابْنَ إِدْرِيسَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَضَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالشَّفْعَةِ فِي كُلِّ شَرِكَةٍ كَمَا تَقْسِمُ رُبْعَهُ وَحَاطِطٌ لَا يَجِلُّ لَهُ أَنْ يَبِيعَهُ حَتَّى يُؤْذِنَ شَرِيكَهُ فَإِنْ سَاءَ أَحَدُ دَرَانِ سَاءَ تَرَكُ دَرَانِ بَكَعَ وَكَمَرُ يُؤْذِنُهُ فَمَنْ أَحَقُّ بِهِ -

## شفعہ کا بیان

حضرت ابو رافع سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہمارا یہ زیادہ حق رکھتا ہے اپنے پیڑوں کا۔

## ۲۱۵۳- ذِكْرُ الشَّفْعَةِ وَأَحْكَامِهَا

۲۱۵۳- أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ إِدْرِيسَ بْنِ مَيْمُونَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الشَّرِيدِ عَنْ أَبِي رَافِعٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْجَارُ أَحَقُّ بِسَقِيمٍ -

ف شفعہ ایک حق ہے جس کی وجہ سے انسان ایک زمین کا مالک ہو سکتا ہے جبراً اب اختلاف ہے کہ شفعہ کا حق کس کو پہنچتا ہے بعضوں کو نزدیک من شریک کو پہنچتا ہے اور بعضوں کے نزدیک ہمسائے کو بھی یہ حق ہے۔

۱۲۷۰ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُطَّلِبِ عَنْ عُمَرَ بْنِ شَعْبَةَ

عَنْ عُمَرَ بْنِ لُحَيْشٍ

الشَّرِيدِ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ رَجُلًا قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَرَحْنِي لَيْسَ لِي كَهْدٌ فِيهَا شِرْكَةٌ وَلَا نِسْمَةٌ إِلَّا الْجَوَارُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْجَارُ أَحَقُّ بِسُقْبِهِ -

حضرت شریذ سے روایت ہے ایک شخص بولا یا رسول اللہ میری زمین ہے جس میں کسی کو شرکت نہیں نہ نسمہ ہے مگر مسائگی کا حق ہے آپ نے فرمایا ہمسایہ زیادہ حق دار ہے اپنے پڑوس کا (ان حدیثوں سے معلوم ہوتا ہے کہ ہمسائے کو حق شفیع ہے)۔

۱۲۷۱ أَخْبَرَنَا هِلَالُ بْنُ بَشْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا صَدْرُ بْنُ عِيسَى عَنْ مَعْمَرِ بْنِ الزُّهْرِيِّ

عَنْ أَبِي سَلَمَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الشُّفْعَةُ فِي كُلِّ مَالٍ لَكُمْ تَقْسِمُ فَإِذَا وَقَعَتِ الْحُدُودُ وَعَرِضَتِ الطُّرُقُ فَلَا شُفْعَةَ -

حضرت ابوسلمہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا شفیع ہر مال میں ہے جو تقسیم نہ کیا جائے جب حد بندی ہو جائے اور راہ معین ہو جائے پھر شفیع نہیں ہے۔

۱۲۷۲ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنُ أَبِي رِزْمَةَ قَالَ حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ مُوسَى عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ وَهَابٍ

عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ؛ عَنْ جَدْرِ قَالَ قَضَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْشُّفْعَةِ وَالْجَوَارِ -

حضرت جابر سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حکم کیا شفیع کا اور ہمسایہ کے حق کا۔

تمام ہوئی کتاب البیوع

اخیر کتاب البیوع

# بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

## کتاب القسامۃ کتاب قسامت کی کتاب

۲۱۵۴۔ ذِکْرُ الْقَسَامَةِ الَّتِي كَانَتْ فِي الْجَاهِلِيَّةِ جَاهِلِيَّةً زَانَةً فِي قِوَامِ تَمْرِجِ نَحْيِ اسْكَابِيَانِ

۲۱۵۲۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو مَعْمَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ قَالَ حَدَّثَنَا قُتَيْبُ بْنُ أَبِي مُرَيْمٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو زَيْدٍ الْمَدَنِيُّ عَنْ عِكْرِمَةَ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے یہی قسامت جو جاہلیت کے زمانہ میں تھی یہ ہوئی کہ بنی ہاشم میں سے ایک شخص نے نوکر کی تفریش کے ایک شخص کی یعنی تفریش کی ایک شاخ میں سے وہ تھا وہ اس کے ساتھ گیا اونٹوں میں وہاں ایک اور شخص ملا بنی ہاشم میں سے جس کے برتن کی رسی ٹوٹ گئی تھی وہ بولا میری مدد کو ایک رسی سے تاکہ باندھ دوں میں اپنے برتن کو ایسا نہ ہو کہ اونٹ چل نکلے (اور برتن گر پڑے) اس نے (یعنی جو نوکر ہوا تھا) ایک رسی دے دی برتن باندھنے کو جب سب لوگ اترے اور اونٹ باندھے گئے تو ایک اونٹ خالی رہا (اس کے باندھنے کو رسی نہ تھی) جس نے نوکر رکھا تھا وہ بولا یہ اونٹ کیسا ہے باندھا کیوں نہیں گیا نوکر بولا اس کی رسی نہیں ہے وہ بولا رسی کہاں گئی نوکر بولا مجھے ایک شخص ملا بنی ہاشم میں سے اس کے

عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ أَدُلُّ قَسَامَةً كَانَتْ فِي الْجَاهِلِيَّةِ كَانَ رَجُلٌ مِنْ بَنِي هَاشِمٍ اسْتَأْجَرَ رَجُلًا مِنْ تَمْرِجٍ مِنْ فِجْدِ أَحَدِهِمْ قَالَ فَأَنْطَلَقَ مَعَهُ فِي إِيْلِهِ فَمَرَّ بِهِ رَجُلٌ مِنْ بَنِي هَاشِمٍ قَدْ انْقَطَعَتْ عُرْوَةٌ جِوَالِقِهِ فَقَالَ اِعْتَنِي بِعِقَالِ اسْتَدْبِهِ عُرْوَةَ جِوَالِقِي لَا تَنْفِرْ إِلَيْهِ فَأَعْطَاهُ عِقَالًا اسْتَدْبِهِ عُرْوَةَ جِوَالِقِهِ فَلَمَّا نَزَلُوا وَصَلَّتْ إِلَيْهِ الْأَيْعُنُ أَوْجَدَتْ فَقَالَ الْوَلِيُّ اسْتَأْجَرَهُ مَا كَانَ هَذَا الْبَعِيرُ لَكَ يُعْقَلُ مِنْ بَيْنِ الْأَيْلِ قَالَ لَيْسَ لَهُ عِقَالٌ قَالَ فَأَيُّ عِقَالُ قَالَ مَرَّ بِي رَجُلٌ مِنْ بَنِي هَاشِمٍ قَدْ انْقَطَعَتْ عُرْوَةُ جِوَالِقِهِ فَاسْتَعَانَنِي فَقَالَ اِعْتَنِي بِعِقَالِ اسْتَدْبِهِ عُرْوَةَ جِوَالِقِي لَا تَنْفِرْ إِلَيْهِ فَأَعْطَيْتُهُ عِقَالًا فَحَدَّثَنِي بِعَصَا كَانَ فِيهَا أَحَدُكُمْ فَتَمَرَّ بِهِ رَجُلٌ مِنْ

ف۔۔ قسامت کہتے ہیں قسم کو اصطلاح میں قسامت یہ ہے کہ موقوف کی قوم میں سے اس کے پچاس آدمی قسم کھا دیں کہ فلاں شخص نے اس کو مارا ہے اور جو اس کے وارث پچاس سے کم ہوں تو جتنے ہوں انہی کو پچاس بار قسمیں دی جائیں یا جن پر قتل کی تہمت ہو قسم کھائیں کہ ہم نے اس کو قتل نہیں کیا۔





حَالُ الْمُؤَلَّوْمِ وَالْمُتَّخِرَةِ وَالْأَرْبَعِينَ عَلَيْهِ تَطْرُقُ - تیراجی چاہے تو سواونٹ سے دین کے کیونکہ تو نے ہمارے  
 آدمی کو چوک سے مارا یعنی تیرا قصد قتل کا نہ تھا اور جو تیراجی چاہے تو تیری قوم میں سے پچاس آدمی قسم کھا دیں۔  
 اس بات پر کہ تو اس کو نہیں مارا اگر تو ان دونوں باتوں سے انکار کرے تو ہم تجھ کو اس کے بدلے قتل کر دیں گے  
 اس نے اپنی قوم سے بیان کیا انہوں نے کہا ہم قسم کھا دیں گے پھر ایک عورت آئی ابوطالب کے پاس جو اس کی قوم  
 میں سیاہی ہوئی عقی اور بنی ہاشم میں سے عقی اس کا ایک لڑکا تھا وہ بولی اے ابوطالب میں چاہتی ہوں کہ  
 اس لڑکے کو منظور کر لے پچاس آدمیوں میں سے ایک کے بدلے اور اس کو قسم نہ دلا ابوطالب نے منظور کیا  
 پھر ایک شخص ان میں سے آیا اور کہنے لگا اے ابوطالب تم پچاس آدمیوں کی قسم دلا نا چاہتے ہو سواونٹوں  
 کے بدلے تو ہر ایک شخص کے حصے دو دو اونٹ آگئے یہ دو اونٹ لہ اور منظور کرو مجھ پر قسم مت ڈالو جب  
 تم زبردستی تمہیں دو گے ابوطالب نے منظور کر لیا اور اڑتالیس آدمی آئے انہوں نے قسم کھائی ابن عباس  
 نے کہا قسم اس شخص کی جس کے ہاتھ میں میری حبان ہے ایک سال نہیں گزرا کہ ان اڑتالیس میں سے ایک آنکھ  
 بھی نہ رہی جو دیکھتی ہو (یعنی سب مر گئے)

## قسامت کا بیان

## ۲۱۵۵- الْقِسَامَةُ

۱۳۲۰۴- أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو بْنِ الشَّرْحِ وَمُؤَدَّبُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى قَالَ قَالَ أَنبَانَا بْنُ وَهَبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنْ  
 أَبِي شَرِيَابٍ قَالَ قَالَ أَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو قَالَ أَخْبَرَنِي أَبُو سَلَمَةَ وَسَلِيمَانُ بْنُ يَسَارٍ

ایک صحابی سے روایت ہے جو انصار میں سے تھا کہ  
 رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے قسامت کو باقی رکھا جیسے  
 جاہلیت میں تھی۔

عَنْ رَجُلٍ مِنْ أَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ  
 عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ الْأَنْصَارِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ  
 عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَقَامَ الْقِسَامَةَ عَلَى مَا كَانَتْ عَلَيْهِ فِي  
 الْجَاهِلِيَّةِ -

۱۴۱۲- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ هَاشِمٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو لَيْدَةَ قَالَ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ عَنْ أَبِي شَرِيَابٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ وَسَلِيمَانَ  
 بَنِي يَسَارٍ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے چند صحابہ سے روایت  
 ہے کہ قسامت جاہلیت میں جاری تھی پھر قائم رکھا رسول اللہ  
 صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کو اور حکم کیا قسامت کا انصار کے  
 مقدمے میں جب ان میں سے چند لوگ دعویٰ کرتے تھے ایک  
 خون کا خیر کے ہو دیوں پر۔

عَنْ أَنَسٍ مِنْ أَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ  
 عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ الْقِسَامَةَ كَانَتْ فِي الْجَاهِلِيَّةِ فَأَقَامَهَا  
 رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى مَا كَانَتْ عَلَيْهِ  
 فِي الْجَاهِلِيَّةِ وَرَضِيَ رِهَا بَيْنَ أَنَسٍ مِنَ الْأَنْصَارِ فِي  
 قَيْلٍ أَدْعَوْهُ عَلَى يَهُودِ خَيْبَرَ حَالَهُمَا مَعْمُورًا -

۱۴۱۵- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ قَالَ أَنبَانَا مَعْمُورٌ عَنْ الْأَوْزَاعِيِّ

حضرت سعید بن المسیب سے روایت ہے قسامت  
 جاہلیت میں راجح تھی پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے

عَنْ ابْنِ السَّيِّبِ قَالَ كَانَتْ الْقِسَامَةُ فِي  
 الْجَاهِلِيَّةِ ثُمَّ أَقَامَهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

فِي الْأَنْصَارِ بِي الدِّيَارِ وَجِدْتَهُمْ لَا فِي حَيْبِ الْيَهُودِ  
فَقَالَتْ الْأَنْصَارُ الْيَهُودُ قَتَلُوا صَاحِبَنَا -

۲۱۵۶۔ تَبْدِيلَةُ أَهْلِ الدِّمْرِ فِي الْقَسَامَةِ

اسکو باقی رکھا اس انصاری کے مقدمے میں جس کی لاش یہود کے  
کنوئیں میں ملی تھی اور انصار نے کہا تھا کہ یہود نے ہمارے آدمی کو مار ڈالا۔  
پہلے مقتول کے وراثتوں کو قسم دینا قسامت میں اگر وہ قسم کھالیں تو جن پر  
گمان ہے قتل کا وہ دیت لڑائیں اور جو قسم کھالیں تو جن پر گمان ہے قتل کا وہ دیت لڑائیں  
مگر ان کے لئے یہ شرط ہے کہ وہ قسم کھالیں تو جن پر گمان ہے قتل کا وہ دیت لڑائیں

۱۰۴۱۲۔ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَمْرُودٍ السُّرَّحِيُّ قَالَ سَأَلْنَا ابْنَ وَهَبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ عَنْ أَبِي لَيْسَى عَنْ عَبْدِ اللَّهِ  
بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْأَنْصَارِيِّ :

حضرت سہل بن ابی حنیمہؓ سے روایت ہے عبداللہ  
بن سہلؓ اور مجیصہؓ دونوں نہر کو چلے کچھ تکلیف کی وجہ سے  
جو ان کو سختی پھر مجیصہ کے پاس ایک شخص آیا اور کہنے لگا کہ  
عبداللہ بن سہل مارے گئے اور ایک اندھے کنوئیں یا  
چشمتے میں ڈال دیے گئے یہ سن کر مجیصہ یہودیوں کے پاس  
لئے اور کہنے لگے قسم خدا کی تم نے اس کو مارا ہے وہ لوٹے  
قسم خدا کی ہم نے اس کو نہیں مارا مجیصہ وہاں سے چلے  
اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس لئے اور آپ  
نے بیان کیا پھر مجیصہ اور ان کے بڑے بھائی حویصہ اور  
عبدالرحمن بن سہل مل کر آئے مجیصہ نے پہلے بات کرنی چاہی  
وہی ضمیر میں گئے تھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے  
فرمایا بڑے کا لحاظ کر بڑے کا لحاظ کرو اس کو پہلے بات  
کرنے دے، آخر حویصہ نے بات کی رسول اللہ صلی اللہ  
علیہ وسلم نے فرمایا یہود تمہارے ساتھی کی دیت جو سن نہیں  
تو ان سے کہہ دیا جائے لڑائی کے لیے پھر آپ نے اس باب  
میں یہود کو لکھا یہود نے جواب میں لکھا ہم نے قسم خدا کی  
اس کو نہیں مارا تب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے  
حویصہ اور مجیصہ اور عبدالرحمن سے فرمایا اچھا تم قسم کھاؤ اور  
اپنے ساتھی کا خون ثابت کر لو وہ لوٹے ہم قسم نہیں کھائیں گے  
اس لیے کہ ہم نے اپنی آنکھ سے مارنے نہیں دیکھا، آپ نے فرمایا  
تو یہود قسم کھائیں گے تمہارے لیے کہ ہم نے اس کو نہیں مارا نہ ہم جانتے ہیں کس نے مارا، انہوں نے کہا یا رسول اللہ وہ تو  
مسلمان نہیں ہیں (کافر ہیں جھوٹی قسم کھالیں گے) تب آپ نے اپنے پاس سے ان کو دیت دہی اور سوانٹ بھیجے یہاں تک کہ ان  
کے گھر میں داخل ہو گئے۔ سہل نے کہا اس میں سے ایک اونٹنی لے جو سرخ تھی مجھے لات ماری تھی۔

أَنَّ سَهْلَ بْنَ أَبِي حَنِيْمَةَ أَخْبَرَهُ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ  
بْنَ سَهْلٍ وَمَجِيصَةَ حَرَجَا إِلَى خَيْبَرِ مِنْ حَرَبِ أَمَّا بَهْمَا  
فَأُتِيَ مَجِيصَةَ فَأَخْبَرَتْ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ سَهْلٍ قَدْ قُتِلَ  
وَطَرِحَ فِي قَيْبٍ أَوْ عَيْنٍ فَأَتَى يَهُودَ فَقَالَ أَنْتُمْ وَاللَّهِ  
قَتَلْتُمُوهُ فَقَالُوا وَاللَّهِ مَا قَتَلْنَا هُوَ نَعْمَ أَقْبَلَ حَتَّى قَدِمَا  
عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ ذَلِكَ  
لَهُ نَعْمَ أَقْبَلَ هُوَ وَحَوِيصَةُ وَهُوَ أَخُوهُ الْكَبِيرُ مِنْهُ  
وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنِ سَهْلٍ وَذَهَبَ مَجِيصَةَ لِيَتَكَلَّمَ  
بِهِ هُوَ الَّذِي كَانَ يَخْتَبِرُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ  
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَيْتَرُ كَيْتَرُ وَتَكَلَّمَ حَوِيصَةُ نَعْمَ كَلَّمْتُمْ مَجِيصَةَ  
فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِمَّا أَنْتَ  
بَلَدًا صَاحِبِكُمْ وَإِمَّا أَنْ يُؤَدُّوا بِعَرَبٍ فَكُتِبَ  
الْيَتَى صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي ذَلِكَ فَلَتَبُوا أَنَا  
وَاللَّهِ مَا قَتَلْنَا هُوَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
لِحَوِيصَةَ وَمَجِيصَةَ وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ تَكَلِّمُوا  
نَسْتَحِقُّونَ دِمَّ صَاحِبِكُمْ قَالُوا أَلَا قَالَ فَتَحَلِّفْ لَكُمْ  
نَهْوَدُ قَالُوا أَلَيْسُوا مُسْلِمِينَ فَوَدَّاهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى  
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ عِنْدِهِمْ فَبَعَثَ إِلَيْهِمْ بِرَبِي لِيُتَى  
نَاقَتِهِ حَتَّى إِذْ خَلَّتْ عَلَيْهِمُ الدَّارُ قَالَ سَهْلٌ لَقَدْ  
لُصِّنِي وَهِيَ نَاقَةُ حَضْرَاءَ -



حضرت سہل بن ابی حمزہؓ اور رافع بن خدیج سے روایت ہے کہ عبد اللہ بن سہل اور مجبہ بن مسعود ساتھ نکلے جب خیبر میں پہنچے تو وہاں کسی مقام پر جدا ہو گئے مجبہ نے عبد اللہ بن سہل کو دیکھا مارے ہوئے پڑے ہیں انہوں نے ان کو دفن کیا پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئے وہ اور ان کے بھائی حویصہ اور عبد الرحمن بن سہل جو سب لوگوں میں کم سن تھے تو عبد الرحمن اپنے ساتھی سے پہلے بات کرنے لگے تب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو لوگ سن میں بڑے ہوں ان کی بڑائی کو وہ چھپ رہے اور ان کے دونوں ساتھیوں نے بات کی پھر انہوں نے بھی ان کے ساتھ بات کی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے بیان کیا جہاں عبد اللہ بن سہل قتل ہوئے تھے آپ نے فرمایا کیا تم پچاس تمہیں کھاتے ہو اور اپنے ساتھی کا خون پاتے ہو یا اپنے قاتل کو پاتے ہو انہوں نے کہا ہم کیونکر قسم کھا ہیں گے حالانکہ ہم موجود نہ تھے تب آپ نے فرمایا اچھا ہو پچاس تمہیں کھا کر تم کو الگ کریں گے انہوں نے کہا ہم کافروں کی

قسمیں کیونکر مانیں گے اگر جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ حال دیکھا تو اپنے پاس سے اس کی دیت دی۔

۶۲۶۹ خبرنا اخذنا بن عبدہ قال انبا نا احمد قال حدثنا يحيى بن سعيد عن بشير بن يسار؛

سہل بن ابی حمزہ اور رافع بن خدیج سے روایت ہے کہ مجبہ اور عبد اللہ بن سہل خیبر میں آئے کسی کام کے لیے پھر کھجوروں کے درختوں میں جدا ہو گئے اخیر تک جیسے اوپر گزرا۔

تنازع زیادہ ہے سہل نے کہا میں ان کے ایک تھاں میں گیا تو انہی اونٹوں میں سے جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے دیت میں دیئے تھے ایک اونٹنی نے مجھے لات ماری۔

عن سهل بن أبي حمزة قال وحببت قال وعني رافع بن خديج انهما قال عني عبد الله بن زيد ومجيشة بن مسعود حتى اذا كانا بخيبر تفترقا في بعض مكناتك ثم اذا بمجيشة يحمله عبد الله بن سهل تبيلا فذانه ثم اقبل الى رسول الله صلى عليه وسلم هو وحويصه بن مسعود وعبد الرحمن بن سهل وكان اصغرا الفوم مذهاب عبد الرحمن يتكلم قبل صاحبينه فقال له رسول الله صلى الله عليه وسلم كبرتك في ابيتن فصمت وتكلم صاحباه ثم تكلم معهما فذكرا لرسول الله صلى الله عليه وسلم فقتل عبد الله بن سهل فقال لهم ان تعلمون خنسين يميننا وتستحقون صاحبكم اذ قاتلنا كما لو اكيهف تخلفوا ولم تشهد قال فبئروكم بهود وخمسين يميننا قالوا وكيف نقبل انيمان قوم لنا فقلنا راي ذلك رسول الله صلى الله عليه وسلم اعطاه عقله.

عن سهل بن أبي حمزة ورافع بن خديج انهما حدثاه ان مجيشة بن مسعود وعبد الله بن سهل اتيا خيبر في حاكمتهما ففترقا في التخل فقتل عبد الله بن سهل فجاؤا حووه عبد الرحمن بن سهل وحويصه ومجيشة ابنا عبد الله بن سهل فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم فتكلم عبد الرحمن في امر اخيه وهو اصغرهم فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم كبرتك في ابيتك كما لو اكيهف تخلفوا ولم تشهد قال فبئروكم بهود وخمسين يميننا قالوا وكيف نقبل انيمان قوم لنا فقلنا راي ذلك رسول الله صلى الله عليه وسلم اعطاه عقله.

حُسَيْنٍ وَمِنْهُمْ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ قَوْمٌ لَقَاءُ هَذَا  
رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ قَبْلِهِ قَالَ  
سَهْلٌ فَذَخَلْتُ مَرِيدًا أَنَّهُمْ فَكَفَّنْتَنِي نَاقَةً مِنْ  
تِلْكَ الْإِبِلِ -

۲۶۲۰- أَخْبَرَنَا عُمَرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا بَشْرٌ وَهُوَ ابْنُ الْمُفَضَّلِ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ بَشِيرِ بْنِ يَسَارٍ  
عَنْ سَهْلِ بْنِ أَبِي حَسَمَةَ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ سَهْلِ  
وَمُحَيِّصَةَ بْنَ مَسْعُودِ بْنِ زَيْدٍ أَهْمَا أَبْيَا خَيْبَرٍ وَهُوَ  
يَوْمَ مَعْدٍ صَلَّيْتُ فَتَفَرَّقَا لِحَوَائِجِهِمَا فَأَتَى مُحَيِّصَةَ عَلَى  
عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَهْلِ وَهُوَ يَشْخَطُ فِي دَمِهِ قَبِيلًا فَذَفَنَتْهُ  
ثُمَّ قَدِمَ الْمَدِينَةَ فَأَنْطَلَقَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ سَهْلِ  
وَحَوَّيْصَةُ وَمُحَيِّصَةُ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ  
وَسَلَّمَ فَذَهَبَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بِكَلِمَةٍ وَهُوَ أَخَذْتُ  
الْقَوْمَ سِيًّا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
كَيْتَا لَكُنْتُمْ فَسَكَّتَا فَتَكَلَّمَا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى  
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَتَخْلِفُونِ يَحُسَيْنَ يَبْنَؤُنَا وَمَنْ  
فَتَشْتَعِقُونَ دَمَ صَاحِبِكُمْ وَأَقَاتِلِكُمْ قَالُوا بَلَى  
رَسُولَ اللَّهِ كَيْفَ نَخْلِفُ وَكَمْ نَشْهَدُ وَكَمْ نَرَى قَالَ  
تَبَرَّكُمُ هُوَ يَحُسَيْنَ يَبْنَؤُنَا قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ  
كَيْفَ نَأْخُذُ بِإِيمَانِ قَوْمٍ لَقَاءَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى  
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ عِنْدِهِ -

۲۶۲۱- أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مَسْعُودٍ قَالَ حَدَّثَنَا بَشْرٌ ابْنُ الْمُفَضَّلِ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ بَشِيرِ بْنِ يَسَارٍ  
عَنْ سَهْلِ بْنِ أَبِي حَسَمَةَ قَالَ أَنْطَلَقَ عَبْدُ اللَّهِ  
بْنُ سَهْلِ وَمُحَيِّصَةُ بْنُ مَسْعُودِ بْنِ زَيْدٍ إِلَى خَيْبَرٍ  
وَهُوَ يَوْمَ مَعْدٍ صَلَّيْتُ فَتَفَرَّقَا فِي حَوَائِجِهِمَا فَأَتَى مُحَيِّصَةَ  
عَلَى عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَهْلِ وَهُوَ يَشْخَطُ فِي دَمِهِ قَبِيلًا  
كَذَفَنَتْهُ ثُمَّ قَدِمَ الْمَدِينَةَ فَأَنْطَلَقَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ  
ابْنُ سَهْلِ وَحَوَّيْصَةُ وَمُحَيِّصَةُ ابْنَا مَسْعُودٍ إِلَى  
رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَهَبَ عَبْدُ  
الرَّحْمَنِ بِكَلِمَةٍ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

ترجمہ وہی ہے جو اوپر گزرا

وَسَلَّمَ كَثِيرًا الْكَبِيرَ وَهُوَ أَخَذَتْ الْقَوْمَ فَسَكَتَ  
 فَذَكَرْنَا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
 أَخْلَفُونَ بِخَنَسِينَ بَيْنَنَا وَمِنْكُمْ وَتَسْتَجْعُونَ  
 قَاتِلَكُمْ أَوْ صَاحِبَكُمْ فَقَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ كَيْفَ  
 نَخْلِفُ وَلَمْ نَشْهَدْ وَلَمْ نَرَفَقَالَ أَنْتَرُكُمْ يَهُودُ  
 خَنَسِينَ فَقَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ كَيْفَ نَأْخُذُ بِإِيمَانِ  
 قَوْمٍ كَفَّارٍ فَقَلَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
 مِنْ عِنْدِي -

۲۶۲۲-۱ خبرنا محمد بن بشير قال حدثنا عبد الوهاب قال سمعت يحيى بن سعيد يقول اخبرني بشير

ابن يسار

عَنْ سَهْلِ بْنِ أَبِي حَشَّةَ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ  
 سَهْلٍ الْأَنْصَارِيَّ وَمُحَيِّصَةَ بِنْتُ مَسْعُودٍ مَخْرَجًا  
 إِلَى خَيْبَرَ فَتَمَرَّ قَائِلًا حَاجِبَةً هَا فَقِيلَ عَبْدُ اللَّهِ  
 ابْنُ سَهْلٍ الْأَنْصَارِيُّ فَجَاءَهُ مُحَيِّصَةُ وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ  
 أَحْوَالُ الْمُقْتُولِ وَمُحَيِّصَةُ بِنْتُ مَسْعُودٍ حَتَّى أَتَوْا  
 رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَهَبَ عَبْدُ  
 الرَّحْمَنِ يَتَكَلَّمُ فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ  
 وَسَلَّمَ الْكَبِيرُ الْكَبِيرُ فَتَكَلَّمُوا مُحَيِّصَةُ وَمُحَيِّصَةُ  
 فَذَكَرُوا شَأْنَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَهْلٍ فَقَالَ رَسُولُ  
 اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَخْلِفُونَ خَنَسِينَ  
 بَيْنَنَا فَتَسْتَجْعُونَ قَاتِلَكُمْ قَالُوا كَيْفَ نَخْلِفُ وَلَمْ  
 نَشْهَدْ وَلَمْ نَحْضُرْ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ  
 وَسَلَّمَ قَتَبْتُكُمْ يَهُودُ بِخَنَسِينَ بَيْنَنَا قَالُوا يَا رَسُولَ  
 اللَّهِ كَيْفَ نَقْبَلُ إِيمَانَ قَوْمٍ كَفَّارٍ قَالَ قَوْمًا رَسُولُ  
 اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ بَشِيرٌ قَالَ لِي سَهْلُ  
 بْنُ أَبِي حَشَّةَ لَقَدْ رَكِبْتُ فَرِيضَةً مِنْ تِلْكَ  
 الْفَرَاغِ فِي مَرَكِبِنَا -

ترجمہ اوپر سے ظاہر ہے

۲۶۲۳-۱ خبرنا محمد بن منصور قال حدثنا عثمان قال حدثنا يحيى بن سعيد

حضرت بشير بن يسار اور سہل بن ابی حشہ سے روایت ہے

عَنْ بَشِيرِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ أَبِي حَشَّةَ

عبداللہ بن سہل نے مرے ہوئے (یعنی قتل کیے ہوئے) تو ان کے بھائی اور دونوں چچا جو لیصہ اور مجبصہ جو عبداللہ بن سہل کے بھی چچا تھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئے اور عبدالرحمن نے بات کرنی چاہی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بڑے کا لحاظ کر ان دونوں نے کہا یا رسول اللہ ہم نے عبداللہ بن سہل کو پایا مرا ہوا ان کو قتل کر کے ڈال دیا تھا ایک کنوئیں میں یہودیوں کے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم کس پر گمان کرتے ہو انہوں نے کہا ہمارا گمان یہود پر ہے آیت نے فرمایا تم پچاس قسمیں کھاتے ہو کہ یہود نے اس کو مار ڈالا انہوں نے کہا ہم کو جو قسم کھا ہیں اس بات پر جس کو اپنی آنکھ سے نہیں دیکھا آیت نے فرمایا تو یہودی بری ہو جائیں گے پچاس قسمیں کھا کر ہم نے اس کو نہیں مارا انہوں نے کہا ہم ان کی قوموں پر کیونکر زامی ہوں گے وہ تو مشرک ہیں پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے پاس سے دیت دی۔

۲۶۲۳۔ قَالَ الْعُرْتُ بْنُ وَسِيكٍ قَرَأَهُ عَلَيْهِ وَأَنَا أَسْمَعُ عَنِ ابْنِ الْقَاسِمِ حَدَّثَنِي مَالِكٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَهْلٍ الْأَنْصَارِيِّ وَمُحَيَّبَةَ بْنِ مَسْعُودٍ خَرَجَا إِلَى حَيْبَرٍ فَتَقَرَّفَا فِي حَوَائِجِهِمَا فَقِيلَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَهْلٍ لِقَدِيمٍ مُحَيَّبَةَ فَأَيُّ هُوَ وَأَخُوهُ حَوَيْبَةُ وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ سَهْلٍ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَهَبَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ يَتَكَلَّمُ لِمَكَانِهِمْ مِنْ أَجْوِهِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَبُرَ كَيْدُ قَوْمِكُمْ حَوَيْبَةُ وَمُحَيَّبَةُ فَلَا تَرَوْا أَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَهْلٍ فَقَالَ لَهُمْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْتُمْ لَنْ تَخْلِفُونِ حُسَيْنَ يَبِيتُكُمْ وَأَسْتَجِجُونَكُمْ صَاحِبِكُمْ أَوْ قَاتِلِكُمْ قَالَ مَالِكٌ قَالَ يَحْيَى فَرَعِمَ بَشِيرٌ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَذَاهُ مِنْ عِنْدِ إِخْوَانِهِمْ سَعِيدُ بْنُ عَبْدِ الطَّائِبِ۔

حضرت بشیر بن بساطہ سے روایت ہے کہ عبداللہ بن سہل انصاری اور مجبصہ بن مسعود دونوں نکلے خیبر کو اور اپنے اپنے کاموں کے لیے جدا ہوئے عبداللہ بن سہل مارے گئے مجبصہ اور ان کے بھائی جو لیصہ اور عبدالرحمن بن سہل رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئے عبدالرحمن نے بات کرنی چاہی اس لیے کہ وہ (حقیقی) بھائی تھے عبداللہ بن سہل کے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بڑے کا لحاظ کر نبی جو لیصہ اور مجبصہ نے بات کی اور عبداللہ بن سہل کا حال بیان کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم پچاس قسمیں کھاتے ہو اور لینے صاحب یا قاتل کے خون کے حقدار ہوتے ہو۔ امام مالک نے کہا یحییٰ نے کہا بشیر بن سہل نے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے پاس سے ان کو دیت دی۔



۱۲۶۲۵- أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلِيمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الطَّلْحِيُّ

حضرت بشیر بن یسار سے روایت ہے ایک شخص انصاری نے جس کا نام سہیل بن ابی حشمہ تھا ان سے بیان کیا ان کی قوم کے کئی آدمی خیبر کو گئے وہاں جدا جدا ہو گئے پھر ایک کو ان میں سے دیکھا قتل کیا گیا ہے انہوں نے کہا ان لوگوں سے جو وہاں رہتے تھے جہاں وہ قتل کیا گیا تھا تم نے ہمارے ساتھی کو مارا ہے انہوں نے کہا ہم نے اس کو نہیں مارا نہ اس کے قاتل کو جانتے ہیں وہ لوگ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئے اور عرض کیا اے نبی اللہ کے ہم خیبر کو گئے تھے وہاں ہم نے اپنے ساتھی کو پایا قتل کیا گیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بڑائی کا خیال کر بڑائی کا خیال کر اپنے فرمایا تم گواہ لا سکتے ہو کس نے مارا انہوں نے کہا ہمارے پاس گواہ نہیں ہے آپ نے فرمایا تو وہ صحت کریں گے انہوں نے کہا ہم یہودیوں کی قسموں پر راضی نہ ہوں گے آپ کو برا معلوم ہوا کہ خون اسکا ضائع ہو تو آپ نے صدقے کے انہوں میں سے سوا دس دین دے

عَنْ سَعِيدِ بْنِ يَسَارٍ زَعَمَ أَنَّ رَجُلًا مِنَ الْأَنْصَارِ يُقَالُ لَهُ سَهْلُ بْنُ أَبِي حَشْمَةَ أَخْبَرَهُ أَنَّ نَفَرًا مِنْ قَوْمِهِ انْطَلَقُوا إِلَى خَيْبَرَ فَمَتَرُوا فِيهَا فَرَجَدُوا وَأَحَدٌ هُمْ قَتِيلًا فَقَالُوا لِللَّهِ بْنِ وَحَدَّوْهُ عِنْدَهُمْ فَلَمْ يَمْضِ صَاحِبُنَا قَالُوا مَا قَتَلْنَاكَ وَلَا عَلَيْنَا قَاتِلًا فَأَنْطَلَقُوا إِلَى نَبِيِّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالُوا يَا نَبِيَّ اللَّهِ انْطَلَقْنَا إِلَى خَيْبَرَ فَوَجَدْنَا أَحَدًا نَا قَتِيلًا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُنْتُ بَرًّا كُنْتُ بَرًّا فَقَالَ لَهُمْ تَأْتُونَ بِالْبَيْتَةِ عَلَى مَنْ قَتَلْتُمْ قَالُوا مَا لَنَا بَيْتَةٌ قَالَ فَيُخْلِفُونَ كَكُمْ قَالُوا لَا تَرْضَى يَا نَبِيَّ اللَّهِ يَهُودٌ ذِكْرَةَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَبْطُلَ دَمُهُ فَوَدَّاهُ مَائَةٌ مِنْ إِبِلٍ انْصَدَقَتْهُمُ خَالِفَهُمْ عُمَرُ بْنُ شُعَيْبٍ -

۱۲۶۲۶- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَعْبُودٍ قَالَ حَدَّثَنَا رُوْحُ بْنُ عَبْدِ رَاحَةَ قَالَ حَدَّثَنَا حَبِيبُ اللَّهِ بْنُ الْأَخْطَبِيِّ

حضرت عبداللہ بن عمرو بن عاص رضی اللہ عنہ سے روایت ہے جو جمعہ کا چھوٹا بیٹا را گیا خیبر کے دروازوں پر تیب آپ نے فرمایا دو گواہ قائم کر اس شخص پر جس نے مارا میں حوالے کر دوں گا اس کی رسی سمیت تجھ کو وہ بولا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میں دو گواہ کہاں سے لاؤں وہ تو مارا ہوا ملا ان کے دروازوں پر تیب آپ نے فرمایا اچھا پچاس قسمیں کھائے گا قسامت کی وہ بولا میں کیونکر قسم کھاؤں اس بات پر جس کو نہیں جانتا آپ نے فرمایا اچھا وہ پچاس قسمیں کھائیں گے قسامت کی وہ بولا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میں دو تیبہود ہیں (کافر ہیں) آخر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کی دیت یہودیوں پر تقسیم کی اور ادھی دیت اپنے پاس سے دے کر ان کی مدد کی

عَنْ عُمَرَ بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّ ابْنَ مَعْصُومَةَ الْأَصْعَرِ أَصْبَحَ قَتِيلًا عَلَى الْأَوَابِ خَيْبَرَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَوْمٌ سَاهِدِينَ عَلَى مَنْ قَتَلَهُ أَدْ فَعَلَهُ الْيَهُودُ بِرُؤُوسِهِمْ قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ وَمِنْ أَيْنَ أُصِيبُ سَاهِدِينَ وَإِنَّمَا أَصْبَحَ قَتِيلًا عَلَى الْأَوَابِ فَقَالَ فَتَمَلَّطِ خَنَسِينَ قَسَامَةً قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ وَكَيْفَ أُخْلِفُ عَلَى مَالٍ أَهْلِكُمْ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاسْتَحْلِفِيهِمْ خَنَسِينَ قَسَامَةً فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ كَيْفَ تَسْتَحْلِفُهُمْ وَهَذَا الْيَهُودُ فَفَسَمَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَيْتَهُ عَلَيْهِمْ وَأَعَانَهُمْ بِنِصْفِهَا -

## قصص کا بیان

## ۲۱۵۸- بَابُ الْقَوَدِ

۲۱۵۷- أَخْبَرَنَا يَسْرُوبُ بْنُ خَالِدٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ سُلَيْمَانَ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ مَرْثَدَةَ عَنْ مَرْثَدَةَ

عَنْ مَرْثَدَةَ

عَنْ عَبْدِ اللَّهِ عَنِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَجِلُّ دَمُ امْرِئٍ مُسْلِمٍ إِلَّا يَأْخُذَ عِي ۝

ثَلَاثَ أَيَّامٍ بِالنَّفْسِ وَالنَّفْسِ وَالنَّارِ وَالنَّارِ وَدِيْنَةُ الْمُنَارِقِ -

دوسرے اگر اس کا نکاح ہو چکا اور پھر زنا کرے (تو سنگسار کیا جائے) تیسرے اگر اپنے دین یعنی اسلام سے پھر جائے (تو اس کو سچا دیں گے اور پھر اسلام پر لائیں گے اگر نہ مانے قتل کیا جائے گا)

۲۱۵۸- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَدَاءِ وَ أَحْمَدُ بْنُ حَرْبٍ وَاللَّفْظُ لِأَحْمَدَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو مَعَاذٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ

عَنْ أَبِي صَالِحٍ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے ایک شخص نے خون کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانے میں تو خونی کو پکڑ کر لائے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آپ نے اس کو حوالے کیا مقتول کے وارث کو (تا کہ مار ڈالے اس کو) خونی بولا یا رسول اللہ میں نے مار ڈالنے کی نیت سے اس کو نہیں مارا آپ نے فرمایا مقتول کے وارث سے دیکھا کہ وہ سچا ہے پھر تو اس کو مار ڈالے گا تو وہ جہنم میں جائے گا اس نے چھوڑ دیا اس کو وہ بندھا ہوا تھا ایک رسی سے وہ چلا اپنی رسی کھینچا تو اس روز سے اس کو رسی والا کہنے لگا۔

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قُتِلَ رَجُلٌ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَرُفِعَ الْقَاتِلُ إِلَى أَبِي بَكْرٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَدَفَعَهُ إِلَى وَلِيِّ الْمَقْتُولِ فَكَانَ الْقَاتِلُ يَأْتِي رَسُولَ اللَّهِ لَا يَدْرِي مَا أَرَادَتْ قَتْلُهُ فَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ لِي الْمَقْتُولِ مَا أَنَا أَنَّهُ إِنْ كَانَ صَادِقًا نَحَرْتُ لَتَلَّهُ وَكَحَلْتُ التَّارِدَ فَحَلَى سَيْلَهُ قَالَ وَكَانَ مَلَكٌ قَائِمٌ بِنِعْمَتِهِ نَخْرَجُ يُجْرُ رِقْعَتَهُ فَمِيتِي ذَا الْبَسْعَةِ -

۲۱۵۹- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَسْمَعِيلَ بْنِ إِسْمَاعِيلَ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْأَعْرَابِيِّ

عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ دَائِلٍ الْأَنْصَرِيِّ عَنِ أَبِيهِ قَالَ

حضرت علقمہ بن دائل انصاری سے روایت ہے انہوں نے اپنے باپ سے سنا وہ خونی جس نے خون کیا تھا اس کو مقتول کا وارث رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس لے کر آیا آپ نے فرمایا کیا تو معاف کرنا ہے وہ بولا نہیں آپ نے فرمایا تو بدلہ لے گا وہ بولا ہاں آپ نے فرمایا جا (قتل کر) جب وہ چلا تو آپ نے فرمایا اگر تو اس کو معاف کرے گا تو وہ سمیت لے گا تیرا گناہ اور تیرے صاحب کا گناہ (جو مارا گیا ہے) اس نے

رَجَى بِالْقَاتِلِ الَّذِي قَتَلَ ابْنَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَجَاءَهُ بِهِ دَائِلُ الْمَقْتُولِ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَعْفُو قَالَ لَا قَالَ أَقْتُلُ قَالَ نَعَمْ قَالَ أَذْهَبُ فَلَمَّا ذَهَبَ دَعَا قَالَ أَعْفُو قَالَ لَقَالَ أَتَأْخُذُ الْبَايِعَةَ قَالَ لَا قَالَ أَقْتُلُ قَالَ نَعَمْ قَالَ أَذْهَبُ فَلَمَّا ذَهَبَ قَالَ أَمَا

أَنَّكَ إِنْ عَفَوْتَ عَنْهُ فَإِنَّهُ يَبُوءُ بِأَمْنِكَ وَإِنَّ مَصَابِيحَكَ  
فَعَفَا عَنْهُ فَأَوْسَكَهُ قَالَ كَذَّابٌ يَجْرُسُ نَعْتَهُ۔

معاف کر دیا اس کو اور چھوڑ دیا وہ جلا اپنی رسی کھینچنا ہوا۔

## علقمہ بن وائل کی روایت میں اوایل کا اختلاف

۴۲۰۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ عَوْفِ بْنِ أَبِي جَبِيئَةَ قَالَ حَدَّثَنِي حَمْرَةُ ابْنَةُ عَمْرِو

۳۱۵۹ ذَكَرَ اخْتِلَافَ النَّاقِلِينَ لِحَبْرٍ

عَلْقَمَةَ بْنِ وَائِلٍ فِيهِ

۴۲۱۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَلْقَمَةُ بْنُ وَائِلٍ

عَنْ وَائِلٍ قَالَ قَالَ سَهْدَتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ  
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ رَجَى بِمَا لَقِيتُ يَمُودَهُ وَرَأَيْتُ الْمُقْتُولَ  
فِي نِسْعَةٍ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
لِوَالِيِ الْمُقْتُولِ اتَّعَفُوقَالَ لَا قَالَ أَتَأْخُذُ الدِّيَةَ قَالَ  
لَا قَالَ فَتَمْتَلِكُهُ قَالَ نَعَمْ قَالَ أَذْهَبَ بِهِ فَلَمَّا ذَهَبَ  
بِهِ قَوْلِي مِنْ عِنْدِهِ دَعَاؤُ فَقَالَ لَهُ اتَّعَفُوقَالَ لَا قَالَ  
أَتَأْخُذُ الدِّيَةَ قَالَ لَا قَالَ فَتَمْتَلِكُهُ قَالَ نَعَمْ قَالَ أَذْهَبَ  
بِهِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عِنْدَ ذَلِكَ  
أَمَا إِنَّكَ إِنْ عَفَوْتَ عَنْهُ يَبُوءُ بِأَمْنِي وَإِنَّ مَصَابِيحَكَ  
فَعَفَا عَنْهُ فَأَوْسَكَهُ فَأَنَا رَأَيْتُهُ يَجْرُسُ نَعْتَهُ۔

حضرت علقمہ بن وائل سے روایت ہے انہوں نے  
سنا وائل بن حجر سے کہا کہ میں موجود تھا رسول اللہ صلی اللہ  
علیہ وسلم کے پاس جب مقتول کا وارث قاتل کو کھینچتا ہوا لایا  
ایک رسی سے باندھ کر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے وارث  
سے فرمایا کیا تو معاف کرتا ہے وہ بولا نہیں آپ نے فرمایا دیت  
لیتا ہے وہ بولا نہیں آپ نے فرمایا قاتل کرتا ہے وہ بولا ہاں  
آپ نے فرمایا اچھا لے جا اس کو جب لے چلا بیٹھ موڑ کر آپ نے  
اس کو بلایا اور فرمایا کیا تو معاف کرتا ہے وہ بولا نہیں دیت لیتا  
ہے وہ بولا نہیں آپ نے فرمایا قاتل کرتا ہے وہ بولا ہاں آپ  
نے فرمایا خیر لے جا اس کو پھر آپ نے فرمایا اس وقت اگر اس  
کو معاف کرے گا تو وہ اپنا گناہ اور اپنے صاحب (یعنی مقتول کا گناہ) سمیٹ لے گا اس نے معاف کر دیا اس کو اور چھوڑ  
دیا میں نے دیکھا وہ یعنی خودی اپنی رسی کھینچ رہا تھا۔

۴۲۱۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ مَطَرٍ الْكَلْبِيِّ

حضرت علقمہ بنی حدیث کی طرح مروی ہے۔

عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ وَائِلٍ عَنْ أَبِيهِ عَنِ ابْنِ مَسْرُورٍ  
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَبُوءُ بِأَمْنِي وَهُوَ  
أَمْسَنُ مِنْهُ۔

۴۲۲۔ أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ مَسْرُورٍ قَالَ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ عَمْرٍو وَهُوَ الْخَوْصِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا جَامِعُ بْنُ مَطَرٍ

حضرت علقمہ بن وائل سے روایت ہے

اس نے روایت کیا اپنے باپ سے کہا میں بیٹھا تھا رسول اللہ  
صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس لٹنے میں ایک شخص آیا اس کی گردن  
میں رسی پڑی تھی (ایک اور شخص اس کو لایا) وہ بولا یا رسول  
اللہ یہ شخص اور میرا بھائی دونوں کنواں کھود رہے تھے

عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ وَائِلٍ قَالَ كُنْتُ قَاعِدًا  
عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَاءَ رَجُلٌ  
فِي عُنُقِهِ نِسْعَةٌ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ هَذَا دَاخِي كَانَ  
فِي حَبِيَّتٍ يَحْمِلُهَا فَارْتَفَقَ الْمُنْقَارُ فَضَرَبَ بِهِ رَأْسِي  
مَصَابِيحَهُ فَتَمْتَلِكُهُ فَقَالَ ابْنُ مَسْرُورٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

اتنے میں اس نے کدال اٹھائی اور میرے بھائی کے سر پر ماری وہ مر گیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا معاف کر دے اس کو اس نے انکار کیا اور کہا اے نبی اللہ کے یہ اور میرا بھائی دونوں ایک کون ہیں میں مجھے اس کو کھو د رہے مجھے اتنے میں اس نے کدال اٹھائی، اور میرے بھائی کے سر پر ماری وہ مر گیا آپ نے فرمایا معاف کر دے اس کو اس نے انکار کیا آپ نے فرمایا اچھا جا اگر تو اس کو مار ڈالے گا تو تو بھی اس کے مثل ہو گا یعنی تجھے کچھ ثواب نہ ملے گا بلکہ جیسے اس نے خون کیا تھا تو بھی اس کا خون کر کے اس کے برابر ہو گا) وہ اس کو لے کر گیا جب دو روز نکل گیا تو ہم نے پکارا کیا تو نہیں سنا جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے ہیں وہ بولا آپ نے فرمایا ہے اگر تو اس کو قتل کرے گا اس کے برابر ہو گا وہ بولا ہاں میں اس کو معاف کیے دیتا ہوں پھر وہ خوفی نکلا اپنی رسی کھینچتا ہوا یہاں تک کہ چھب گیا بھائی کے سر سے۔

۲۵۲۱. أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مَسْعُودٍ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ قَالَ حَدَّثَنَا حَارِثُ بْنُ سَمِيعٍ وَذَكَرَ

حضرت داؤد بن بحر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس بیٹھے تھے اتنے میں ایک شخص آیا ایک شخص کو کھینچتا ہوا رسی پکڑ کر وہ بولا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اس نے میرے بھائی کو مار ڈالا ہے تب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس سے پوچھا کیا تو نے اس کو مارا ہے وہ بولا یا رسول اللہ اگر یہ اقرار نہ کرتا تو میں گواہ لاتا لیکن میں وہ بولا ہاں میں نے مارا ہے آپ نے فرمایا کیونکر مارا وہ بولا میں اور اس کا بھائی دونوں کڑیاں چن رہے تھے ایک وجہ کے تلے اتنے میں اس نے مجھے گالیاں دی مجھے غصہ آیا میں نے کہاڑھی اس کے سر پر ماری (وہ مر گیا) تب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تیرے پاس مال ہے جو تو اپنی جان کے بدلے دیوے وہ بولا یا رسول اللہ میرے پاس تو کچھ نہیں ہے سو اس کبیل اور کہاڑھی کے آپ نے فرمایا تو سمجھتا ہے کہ تیری قوم تجھے خرید کر لے گی (یعنی دیتا ہے کہ) وہ بولا میں اپنی قوم کے نزدیک زیادہ ذلیل ہوں مال سے (یعنی میری

أَعَفَّ عَنْهُ فَأَبَى وَتَنَبَّأَ اللَّهُ إِنَّ هَذَا أُوْحَىٰ كَانَا فِي جَبْتٍ يَخْفَىٰ نَهَا فَرَفَعَ الْيُنْقَارَ فَضْرَبَ بِهِ رَأْسَ صَاحِبِهِ فَفَتَلَهُ فَقَالَ أَعَفَّ عَنْهُ فَأَبَى ثُمَّ قَامَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ هَذَا أُوْحَىٰ كَانَا فِي جَبْتٍ يَخْفَىٰ نَهَا فَرَفَعَ الْيُنْقَارَ رَأَاهُ قَالَ فَضْرَبَ رَأْسَ صَاحِبِهِ فَفَتَلَهُ فَقَالَ أَعَفَّ عَنْهُ فَأَبَى قَالَ أَذْهَبَ إِنْ قَتَلْتَهُ كَذَبْتُ وَمِثْلَهُ فَخَرَجَ بِهِ حَتَّىٰ جَاوَزْنَا ذُنَابًا أَمَا تَسْمَعُ مَا يَقُولُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَزَجَمَهُ فَقَالَ إِنْ قَتَلْتَهُ كُنْتُ مِثْلَهُ قَالَ نَعَمْ أَعَفَّ عَنْهُ فَخَرَجَ يَجْرُسُ نَسْعَتَهُ حَتَّىٰ خَفِيَ عَلَيْنَا۔

عَلْمَتُهُ بْنُ دَاوُدَ أَحْبَبَهُ عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ كَانَ قَاعِدًا وَهُوَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذْ جَاءَ رَجُلٌ يَقُولُ أَخْبَرْتُ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ تَبَّلَ هَذَا أُوْحَىٰ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَقَتَلْتَهُ قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ لَوْ كُفِرْتُ بِكَ لَأَقْتُلَنَّكَ الْيَتِيمَةَ قَالَ نَعَمْ فَتَلْتَهُ قَالَ كَيْفَ قَتَلْتَهُ قَالَ كُنْتُ أَنَا وَهُوَ نَحْتِطِبُ مِنْ شَجَرَةٍ فَسَبَّانِي فَأَغْضَبَنِي فَضْرَبْتُهُ بِأَلْفَاظٍ عَلَىٰ قَرْنِهِ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَلْ لَكَ مِنْ مَالٍ تَكْفِيهِ عَنْ نَفْسِكَ قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَالِي إِلَّا قَوْمِي وَكِسَابِي فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَرَأَيْتَ قَوْمَكَ يَشْتَرُونَكَ قَالَ أَنَا أَهْوَىٰ عَلَىٰ قَوْمِي مِنْ ذَلِكَ فَدَعَىٰ بِأَلْسَعَتِهِ إِلَىٰ الرَّجُلِ فَقَالَ دُونَكَ صَاحِبَكَ فَلَمَّا دَعَىٰ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنْ قَتَلْتَهُ فَهُوَ مِثْلُهُ فَأَذْرُوهُ الرَّجُلُ فَقَالَ وَدَيْلَكَ

جان کی ان کو اتنی پرواہ نہیں ہے کہ مال دیوں (یہ سن کر آپ نے رسمی اس شخص کی طرف (یعنی وارث کی طرف پھینک دی) اور فرمایا ہے جا اس کو یعنی جو تیرا جی چاہے سو کر) جب وہ بیٹھ موڑ کر جلا آپ نے فرمایا اگر اس کو ماسے کا تو یہ بھی اسی کا سا ہوگا لوگ جا کر اس سے ملے اور کہا خرابی ہو۔ تیری رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں اگر تو اس کو مارے گا اسی کا سا ہوگا وہ لوٹ کر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا اور عرض کرنے لگا یا رسول اللہ لوگوں نے مجھے ایسا کہا آپ فرماتے ہیں اگر میں اس کو ماروں گا تو اسی کا سا ہوں گا اور میں تو آپ ہی کے حکم سے لے لیا گیا ہوں آپ نے فرمایا تو چاہتا ہے کہ وہ تیرا اور تیرے صاحب (یعنی مقتول) کا گناہ سمیٹ لے وہ بولا کیوں نہیں چاہتا آپ نے فرمایا یہی ہوگا وہ بولا تو یہی سہی (میں اس کو چھوڑ دیتا ہوں)

۱۶۷۲۲۔ أَخْبَرَنَا كِرِيَّا بْنُ يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَعَاذٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو يُونُسَ عَنْ سَمَاءَ بْنِ حَرْبٍ

www.KitaboSunnat.com

نزعہ وہی ہے  
جو اوپر گزرا

عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ دَائِلٍ حَدَّثَنَا أَن أَبَاهُ حَدَّثَهُ قَالَ رَأَيْتُ لِقَاءَهُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذْ جَاءَ رَجُلٌ يَفْقُودُ أَخْرَجُوهُ -

۱۶۷۲۵۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَعْمَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَتَّابٍ عَنْ أَبِي عَوَّانَةَ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سَالِحٍ

حضرت علقمہ بن دائل سے روایت ہے ان کے باپ نے روایت کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس ایک شخص لایا گیا جس نے ایک شخص کو مار ڈالا تھا آپ نے خونی کو دے دیا مقتول کے وارث کو مار ڈالنے کے لیے پھر آپ نے وارث کے ساتھیوں سے فرمایا خونی اور اس کا مارنے والا دونوں جہنم میں جا رہے گے (خونی تو اپنے خون کی وجہ سے اور اس کا مارنے والا اور گناہوں کی وجہ سے) باس وجہ سے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے فرمانے کے خلاف کرتا ہے کیونکہ آپ نے صفت کر دینے کو فرمایا تھا ( ایک شخص گیا اور اس نے وارث کو خبر کی جب اس کو معلوم ہوا کہ آپ ایسا فرماتے ہیں تو اس نے خونی کو چھوڑ دیا۔ دائل نے کہا میں نے خونی کو دیکھا وہ اپنی رسمی کھینچ رہا تھا جب وارث نے اس کو چھوڑ دیا کہ جلا جاوے۔ اسمعیل نے کہا میں نے یہ روایت حبیب سے بیان کی انہوں نے کہا مجھ سے سعید بن اشوع نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے صفت کرنے کا حکم دیا تھا۔

عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ دَائِلٍ أَنَّ أَبَاهُ حَدَّثَهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأَى رَجُلًا قَدْ قَتَلَ رَجُلًا فَدَفَعَهُ إِلَى وِطِيِّ الْمُقْتُولِ يَقْتُلُهُ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَلَسَا فِي الْقَاتِلِ وَالْمُقْتُولِ فِي النَّارِ قَالَ فَاتَّبَعَهُ رَجُلًا فَأَخْبَرَهُ فَلَمَّا أَخْبَرَهُ تَذَكَّرَهُ قَالَ فَلَقَدْ رَأَيْتُهُ يَجُرُّ سَنَّتَهُ حِينَ تَرَكَهُ يَذْهَبُ فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لِحَبِيبٍ فَقَالَ كَيْفَ تَحْتَفِ سَعِيدُ بْنُ أَشْوَعٍ قَالَ يُوَدِّعُكَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَرَ الرَّجُلَ بِالْعَمَلِ -

۱۶۷۲۶۔ أَخْبَرَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ قَالَ حَدَّثَنَا صَفْوَةُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ شَوَّازٍ عَنْ ثَابِتِ بْنِ أَبِي



اور نصیر (دو قریب میں نہیں یہودی) ان دونوں میں نصیر کا درجہ زیادہ تھا جب کوئی شخص قریظہ میں سے نصیر کے کسی شخص کو مارنا تو قتل کیا جاتا اور جب نصیر کا کوئی آدمی قریظہ کے کسی آدمی کو مارنا تو سودن کجور (دیت) دینا پڑتی جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پیغمبر ہوئے تو نصیر کے ایک آدمی نے قریظہ کے ایک آدمی کو مار ڈالا قریظہ نے کہا اس مارنے والے کو ہمارے حوالے کر دو ہم اس کو قتل کریں گے نصیر نے کہا ہم ہیں اور تم میں یہ پیغمبر فیصلہ کریں گے آپ کے پاس آئے اس وقت یہ آیت اتزی یعنی اگر کافروں میں فیصلہ کرے تو انصاف سے فیصلہ کر انصاف یہ ہے کہ جان کے بدلے جان لی جائے پھر آیت اتزی کیا جاہلیت کا دواج پسند کرتے ہیں۔

كَانَ النَّصِيرُ مُشْرَفًا مِنْ قَرْيَظَةَ وَكَانَ إِذَا قَتَلَ رَجُلًا مِنْ قَرْيَظَةَ رَجُلًا مِنَ النَّصِيرِ قَتَلَ رَجُلًا مِنْ قَرْيَظَةَ إِذَى مَائِمَةٍ وَسَقَى مِنْ نَمْرٍ فَلَمَّا بَوَّأَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَتَلَ رَجُلًا مِنَ النَّصِيرِ رَجُلًا مِنْ قَرْيَظَةَ فَقَالُوا دَفَعُوهُ إِلَيْنَا نَقْتُلَهُ فَقَالُوا بَلَيْنَا وَبَيْنَكُمْ إِنِّي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَوْهَى خَزَنَاتُ وَإِنْ حَكَمْتَ فَأَحْكُمُ بَيْنَهُمَا بِالْقِسْطِ نَالِقِطُ النَّفْسِ بِالنَّفْسِ ثُمَّ نَزَلَتْ أَوْحَاكُمْ الْجَاهِلِيَّةِ يَبْعُونَ -

۲۶۲- أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ ابْنِ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنِي خَالِدُ بْنُ الْحَصَنِ بْنِ عِكْرَمَةَ :

حضرت ابن عباس سے روایت ہے یہ جو آیتیں سورہ مائدہ میں اتزیں فاحکم بینہم اور احرض منہم مقسطین تک نصیر اور قریظہ کی دیت کے باب میں اتزیں اس لیے کہ نصیر کو بزرگی تھی جب ان میں سے کوئی مارا جاتا تو پوری دیت پالے اور سب قریظہ میں سے اگر کوئی مارا جاتا تو ادھی دیت پالتے پھر ان لوگوں نے رجوع کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف تب اللہ تعالیٰ نے یہ آیتیں اتزیں اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ان کو حق پر لائے اور دیت برابر کر دی۔

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ الْآيَاتِ الَّتِي فِي الْمَائِمَةِ الَّتِي قَاتَلَهَا اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ فَأَحْكُمُ بَيْنَهُمَا وَأَوْحَى بَيْنَهُمَا إِلَى الْمُقْسِطِينَ إِنَّمَا نَزَلَتْ فِي الدِّيَةِ بَيْنَ النَّصِيرِ وَقَرْيَظَةَ وَذَلِكَ أَنَّ قَتْلَ النَّصِيرِ كَانَ كَقَتْلِ شَرَفٍ يُوَدُّونَ الدِّيَةَ كَامِلَةً وَأَنَّ بَنِي قَرْيَظَةَ كَانُوا يُؤَدُّونَ صَفَّ الدِّيَةِ فَتَحَاكَمُوا فِي ذَلِكَ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَنْزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ ذَلِكَ فِيهِمْ فَحَكَمَهُمْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى الْحَقِّ فِي ذَلِكَ فَجَعَلَ الدِّيَةَ سَوَاءً -

## آزاد اور غلام میں قصاص کا بیان !

## ۲۶۱- بَابُ الْقَوْدِيَيْنِ الْأَخْرَارِ وَالْمَمَالِكِ فِي النَّفْسِ

۲۶۱- أَخْبَرَنَا فِي عَمَدٍ مِنْ أُمَّتِي قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا سَيْدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْقَسَنِ :

عَنْ تَيْسِ بْنِ عُبَادَةَ قَالَ أَطْلَقْتُ أَنَا وَالْأَنْزَلَمُ عَلَى عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَقَتَلْنَا هَلْ يَهْرَجُكَ لَيْلِكَ نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَيْئًا لَمْ يَرَهُ هَذَا إِلَّا

حضرت تیس بن عبادہ سے روایت میں اور اشتر حضرت علی رضی اللہ عنہ کے پاس گئے اور ان سے پوچھا کیا آپ کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کوئی خاص بات

النَّاسِ عَامَّةً قَالَ لَدَا مَا كَانَ فِي كِتَابِي هَذَا  
فَأَحَدٌ بِحَرْفٍ كِتَابًا مِنْ قَدَابٍ سَيْفِهِمْ فَأَذَابُوا لِمُؤْمِنِينَ  
تَكَافُؤًا وَمَا دُوهُمُ وَهُمْ يَدُكَ عَلَى مَنْ سِوَاهُمْ وَيَسْتَعِي  
بِذِمَّتِهِمْ أَذْنَا هُمْ إِلَّا لَأَيُّضَلَّ مُؤْمِنٌ بِكَافِرٍ وَلَا ذُو  
عَهْدٍ بِعَهْدِهِ مَنْ أَحَدًا حَدَّثَنَا حَدَّثَنَا فَعَلَى نَفْسِهِ أَوْ  
أَوْ حُدِّثْنَا فَعَلَيْهِ لَعْنَةُ اللَّهِ وَالْمَلَائِكَةُ وَالنَّاسِ  
أَجْمَعِينَ -

بتلائی ہے جو ادروں کو نہیں بتلائی انہوں نے کہا نہیں مگر  
جو میری اس کتاب میں ہے پھر ایک کتاب نکالی وہ اپنی تلوار  
کے نیام سے اس میں لکھا تھا کہ مسلمانوں کے خون برابر ہیں  
(کچھ فرق نہیں شریعت اور ذلیل کا نہ غلام اور آزاد کا) اور وہ  
مثل ایک ہاتھ کے ہیں غیر قوموں پر (یعنی کل مسلمان متفق ہیں  
غیروں کے خلاف پر جیسے ایک ہاتھ کے اجزا ایک دوسرے  
کے ساتھ متفق ہوتے ہیں

حکمت اور سکون میں اور ان میں سے ادنیٰ مسلمان بھی کل کی طرف سے ذمہ لے  
سکتا ہے (یعنی اگر ایک مسلمان بھی کسی کافر کو اس سے تو گویا کل مسلمانوں نے اسے دیا اب اس پر دست درازی نہیں ہو سکتی) آگاہ  
ہو مسلمان نہ مارا جائے کافر کے بدلہ میں (خواہ کافر ذمی ہو یا حرابی) اور نہ ذمی کو مارا جائے جب تک وہ ذمی ہے (ذمی اس کافر کو  
کہتے ہیں جس کو مسلمانوں نے اپنے ملک میں رہنے کی اجازت دہی ہو چڑی یہ مقرر کر کے اب اس کو مارنا یا اس کا مال لوٹنا درست نہیں)  
جو شخص نبیؐ کی بات نکالے (دین میں) تو اسی پر اس کا وبال ہے اور جو شخص ملکہ سے نبیؐ کی بات نکالے (وہ لے لے کو اس پر لعنت ہے اللہ  
کا اور فرشتوں کی اور سب لوگوں کی)۔

۱۶۴۱: أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ قَالَ حَدَّثَنَا الْقَوَارِيرِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْوَاحِدِ قَالَ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَمْرٍو  
عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَبِي حَسَّانٍ،

عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ  
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْمُؤْمِنُونَ تَكَافُؤٌ وَمَا دُوهُمُ وَهُمْ  
يَدُكَ عَلَى مَنْ سِوَاهُمْ يَسْتَعِي بِذِمَّتِهِمْ أَذْنَا هُمْ  
لَأَيُّضَلَّ مُؤْمِنٌ بِكَافِرٍ وَلَا ذُو عَهْدٍ فِي عَهْدِهِ -

ترجمہ دہی جو ادبر گزرا

اگر کوئی شخص اپنے غلام کو مار ڈالے تو اس کے بدلے قتل کیا جاوے

۲۱۶۲: الْقَوْدِمِ مِنَ السَّيِّدِ الْمَوْلَى

۱۶۴۲: أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَمْرٍو عَنْ عِيَّانٍ هُوَ الْمُرَزِزِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ لَطِيئُ الْمَيْسِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ قَتَادَةَ  
عَنِ الْحَسَنِ،

عَنْ سَمُرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
قَالَ مَنْ قَتَلَ عَبْدًا قَتَلْنَاهُ وَمَنْ جَدَّ عَهْدًا جَدَّ عَنَا  
وَمَنْ أَنْصَاكَ أَنْصَيْنَاكَ -

حضرت سمرہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے  
فرمایا جو شخص قتل کرے اپنے غلام کو قتل کریں گے ہم اس کو اور جو  
شخص ناک کاٹے یا اور کوئی عضو اپنے غلام کا تو ہم بھی کاٹیں گے اسکا

اور جو کوئی عقیقہ کرے اپنے غلام کو (یعنی جیسے نکال دینے کی عورت کی حاجت اس کو نہ ہو) ہم بھی عقیقہ کریں گے اس کو  
۱۶۴۲: أَخْبَرَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ الْحَسَنِ،

عَنْ سَمُرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ



قَالَ مَنْ قَتَلَ عَبْدًا قَتَلْنَاكَ وَمَنْ جَدَعَ عَبْدَهُ جَدَعْنَاكَ.

۲۱۶۲۱- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو عَدَاةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْخَصِيِّ  
عَنْ سُمُرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ  
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ قَتَلَ عَبْدَهُ قَتَلْنَاكَ وَمَنْ جَدَعَ  
عَبْدَهُ جَدَعْنَاكَ.

ترجمہ وہی ہے جو اوپر اور اگر لڑائی ہو تو  
روایتوں میں بھی کرنے کا ذکر نہیں ہے۔

## عورت کو عورت کے بدلے مارنا

## ۲۱۶۲۳. قَتَلَ الْمَرْأَةَ بِالْمَرْأَةِ

۲۱۶۲۳- أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا حَبَّابُ بْنُ حُمَيْدٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ أَخْبَرَنِي عَبْدُ رَبِّهِ دِينَكَرُ أَنَّكَ  
سَمِعَهُ طَارِسًا يَحْدِثُ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ:

حضرت طریش سے روایت ہے ان کو تلاش مثنیٰ کہ رسول اللہ  
صلی اللہ علیہ وسلم نے اس باب میں کیا فیصلہ کیا ہے تو عمل میں ایک  
کھڑے ہوئے اور کہا میں دو عورتوں کی کھڑوں کے بیچ میں رہتا  
نہا ایک نے دوسری کو خیمہ کی کڑی سے مارا وہ مر گئی اس کے بدلے میں  
بچہ بھی مر گیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بچے کے بدلے ایک  
غلام - یا لونڈی دینے کا حکم کیا اور عورت کو عورت کے بدلے  
مار ڈالنے کا۔

عَنْ عَبْدِ رَحْمَنِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْهُ أَنَّهُ نَشَدَ قَضَاءَ  
رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي ذَلِكَ قَتَامَ  
حَبْلِ بِنْتِ مَالِكٍ فَقَالَ كُنْتُ بَيْنَ حُجْرَتَيْهِمَا تَتَيْنِ  
فَضْرَبَتْ أَحَدَهُمَا بِالْأُخْرَى بِسَطْحٍ فَقَتَلَتْهُمَا  
وَجَنِيَّتُهُمَا فَقَضَى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
فِي جَنِيَّتَيْهِمَا بَعْرَةً وَأَنْ تُقْتَلَ بِهَا.

## مرد کو عورت کے بدلے قتل کرنا

## ۲۱۶۲۴. الْقَوْدُ مِنَ الرَّجُلِ لِلْمَرْأَةِ

۲۱۶۲۴- أَخْبَرَنَا سُلَيْمُ بْنُ أَبِي هَيْمَةَ قَالَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ عَزَّازٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ قَتَادَةَ  
عَنْ أَبِي رَجِيٍّ أَنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ أَنَّهُ يَهُودِيًّا قَتَلَ  
جَارِيَةً عَلَى أَوْصَاحٍ لَهَا فَأَوَادَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى  
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِهَا.

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے ایک یہودی  
نے ایک لڑکی کو مار ڈالا اس کے چاندی کے زیور کے لیے رسول اللہ  
صلی اللہ علیہ وسلم نے حکم کیا اس یہودی کو مار ڈالنے کا لڑکے  
قصاص میں۔

۲۱۶۲۵- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْمُبَارَكِ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو هَيْمَةَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو بَرْدٍ عَنِ قَتَادَةَ  
عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ يَهُودِيًّا أَخَذَ أَوْصَالَهَا  
مِنْ جَارِيَةٍ تَعْرَضُ رَأْسَهَا بَيْنَ حَجَرَيْنِ  
فَأَذْرَتْهُمَا مَعَهُ فَجَعَلَ يَلْعَنُ بِهَا النَّاسَ  
هُوَ هَذَا قَالَتْ لَعْنَةُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت انس بن مالک سے روایت ہے ایک یہودی نے  
زیور لے لیا چاندی کی ایک عورت کا پھر اس کا سر پھینک دیا دو  
پتھروں سے لوگوں نے اس عورت کو پایا اس میں ذرا جان تھی  
اس کو لیے لیے پھرے لوگوں کو بتاتے ہوئے کیا اس نے لعلی

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَرَضَهُ رَسُولُ اللَّهِ بَيْنَ حَجْرَيْنِ -

یہ ہے انہوں نے ایک کو کہا ہاں اس نے مارا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حکم دیا کہ اس کا سر کھلا جائے دو پتھروں کے بیچ میں۔

۲۱۶۳۔ أَخْبَرَنَا عُمَرُ بْنُ حُجْرٍ قَالَ سَأَلْتُ أَبَا نَازِرَةَ بْنَ هُرَيْرَةَ عَنْ حَتَّابٍ عَنِ قَتَادَةَ

حضرت انس بن مالک سے روایت ہے ایک لڑکی چاندنی کا زیور پہنے نکلی اس کو ایک یہودی نے پکڑا اور اس کا سر کھل دیا اور زیور اتار لیا پھر لوگوں نے اس لڑکی کو پایا کچھ مہمان اس میں باقی تھی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس لے گئے آپ نے اس سے پوچھا کس نے مارا فلا نے نے وہ بولی نہیں قسم خدا کی یہاں تک کہ آپ نے تم لیا اس یہودی کا جب اس نے سر ہلا کر بتلایا ہاں وہ پکڑا گیا اس نے اتسار کیا آپ نے حکم کیا اس کا سر کھلا گیا دو پتھروں کے بیچ میں۔

عَنْ أَبِي بِنِ مَالِكٍ قَالَ خَرَجْتُ جَارِيَةً عَلَيْهَا أَوْ صَاحٍ فَأَخَذَهَا يَهُودِيٌّ فَرَضَعَهَا وَسَمَّهَا وَأَخَذَهَا مَا عَلَيْهَا مِنَ الْحَبْلِ فَأَذْرَكَتْ وَبَهَارَ مَعِيَ فَأَتَى مَهَارَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ مَنْ تَمْلِكُ فَلَانِكِ قَالَتْ بَدَأُ بِهَا لَأَقَالَ فَلَانِكِ قَالَ حَتَّى سَمِيَتْ يَهُودِيٌّ قَالَتْ بَدَأُ بِهَا نَعْمَ فَأَخَذَهَا فَاعْتَرَفَ فَأَمْرِي بِهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَرَضَهُ رَسُولُ اللَّهِ بَيْنَ حَجْرَيْنِ -

## ۲۱۶۴۔ سَقُوطُ الْقَوْدَمِ مِنَ الْمُسْلِمِ لِلْكَافِرِ كَافِرٌ كَيْفَ بَدَأَ الْمُسْلِمَ مَا رَأَى جَاءَهُ

۲۱۶۴۔ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَفْصٍ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو إِدْرِيسَ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ رَجِيحٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمِيرٍ

ام المؤمنین عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا نہیں درست ہے مسلمان کا مار ڈالنا اگر تین صورتوں میں ایک تو یہ کہ محسن (یعنی اس کا نکاح ہو چکا ہو) ہو کر زنا کرے دوسرے کسی مسلمان کا قصداً مار ڈالنے تیسرے وہ شخص جو اسلام سے پھر جائے پھر اللہ اور اس کے رسول سے لڑے وہ قتل کیا جائے یا سولی دیا جائے یا قید کیا جائے۔

عَنْ عَائِشَةَ أُمِّ الْمُؤْمِنِينَ عَنِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ لَا يَجِلُّ قَتْلُ مُسْلِمٍ إِلَّا فِي أَحَدٍ ثَلَاثٍ خِصَالٍ زَانٍ مُخْصِنٍ يُرْجَمُ وَرَجُلٌ يَقْتُلُ مُسْلِمًا مُعْتَمِدًا أَوْ رَجُلٌ يَخْرُجُ مِنَ الْإِسْلَامِ فَيُحَارِبُ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ وَرَسُولَهُ فَيُقْتَلُ أَوْ يُصَلَّبُ أَوْ يُسْفَى مِنَ الْأَرْضِ -

۲۱۶۵۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ حَدَّثَنَا سَمِيْعَانُ عَنْ مَطْرِبِ بْنِ طَرِيْفٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ قَالَ سَمِعْتُ

حضرت ابو حنیفہ سے روایت ہے ہم نے حضرت علیؑ سے پوچھا کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی کوئی اور باتیں ہیں تمہارے پاس سوا قرآن کے وہ بولے نہیں قسم اس کی جس نے دلنے کو چیر کر اگایا اور جان کو پیدا کیا مگر یہ کہ اللہ تعالیٰ کسی اپنے بندے کو سمجھ دیوے اپنی کتاب کی یا جو اس کا غنہ میں ہے

أَبَا حَنِيفَةَ يَقُولُ سَأَلْنَا عَلِيًّا فَقَالَ هَلْ عِنْدَكُمْ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَيْءٌ سِوَى الْقُرْآنِ فَقَالَ لَدَا الَّذِي فَلِكِ الْحَبَّةُ وَبَدَأَ النَّسْمَةَ إِلَّا أَنْ يُعْطَى اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ حَبًّا مِمَّا فِي كِتَابِهِ أَوْ مَا فِي هَذِهِ الصَّحِيفَةِ قُلْتُ

میں نے کہا اس میں کیا ہے انہوں نے کہا اس میں دیت کے احکام ہیں اور قیدی کو چھوڑنے کا بیان ہے اور یہ ذکر ہے کہ مسلمان کافر کے بدلے نہ مارا جائے۔

وَمَا فِي الصَّحِيفَةِ قَالَ فِيهَا الْعَقْلُ وَفَكَانَ الرَّسِيدُ  
وَأَنْ لَا يُقْتَلَ سَلْبًا بِكَافِرٍ -

۲۶۵۱- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا الْحَجَّاجُ بْنُ مِهْرَبَانَ قَالَ حَدَّثَنَا مَسْعُودٌ عَنْ قَتَادَةَ

حضرت ابو حسان سے روایت ہے حضرت علیؑ نے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے کوئی ایسی بات نہیں بتلائی جو لوگوں سے نہ کہی ہو مگر عمر میری تلوار کے نیام میں ایک کتاب ہے لوگوں نے ان کا بچھا نہ چھوڑا یہاں تک کہ انہوں نے وہ کتاب نکالی اس میں لکھا تھا کہ مسلمانوں کے خون برابر ہیں اور امان دے سکتا ہے اور انی مسلمان اور وہ مثل ایک ہاتھ کے ہیں غیروں پر اور مومن کافر کے بدلے نہ مارا جائے اور نہ ذمی جب تک اپنے اقرار پر رہے۔

عَنْ أَبِي حَسَّانٍ قَالَ قَالَ عَلِيُّ مَا عَرَفْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْتَعِيذُ دُونَ النَّاسِ إِلَّا فِي صَحِيفَةٍ فِي قِرَابٍ سَيْفِي فَلَمْ يَرِ الْوَالِدِمْ حَتَّى أَخْرَجَ الصَّحِيفَةَ فَأَدْرَجَهَا فِي الْكُمُومِ مَوْتًا تَكَافَأُوا مَاؤُهُمْ يَسْعَى بِذِمَّتِهِمْ أَدْنَا هُمْ وَهُمْ يَدُّ عَلَى مَنْ سِوَاهُمْ لَا يُقْتَلُ مُؤْمِنٌ بِكَافِرٍ وَلَا ذِمِّيٌّ فِي عَهْدِهِ -

۲۶۵۲- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَفْصِ بْنِ غَسَّانٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو إِدْرِيسَ بْنُ طَرِيفَةَ عَنْ الْحَجَّاجِ بْنِ الْحَجَّاجِ

حضرت مالک بن عمارت اشتر سے روایت ہے انہوں نے حضرت علی رضی اللہ عنہ سے کہا لوگوں میں مشہور ہو گیا ہے جو سنتے ہیں اگر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کوئی خاص بات تم کو بتلائی ہو تو بیان کرو حضرت علیؑ نے کہا کوئی خاص بات رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ کو نہیں بتلائی جو اوروں کو نہ بتلائی ہو مگر میری تلوار کے غلاف میں ایک کتاب ہے اس کو دیکھا تو اس میں یہ لکھا تھا کہ مسلمانوں کے خون برابر ہیں اور انی مسلمان ذمہ لے سکتا ہے کسی کافر کی امان کا اور مومن کافر کے بدلے نہ مارا جائے نہ وہ کافر جس سے اقرار ہوا جب تک اپنے اقرار پر رہے۔

عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَبِي حَسَّانٍ الْأَخْرَجِي  
عَنِ الْأَشْجَرِيِّ أَنَّهُ قَالَ لَبِغِي أَنْ النَّاسَ قَدْ تَفَشَّحَ بِهِمْ مَا يَسْتَمْعُونَ فَإِنْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَهْدَ إِلَيْكَ عَهْدًا فَخَدِّثْنَا بِهِ قَالَ مَا عَرَفْتُ إِلَّا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَهْدًا لَمْ يَعْرِفْهُ إِلَّا النَّاسُ عَيْرَاتٍ فِي قِرَابٍ سَيْفِي صَحِيفَةٍ فَأَدْرَجَهَا فِي الْكُمُومِ مَوْتًا تَكَافَأُوا مَاؤُهُمْ يَسْعَى بِذِمَّتِهِمْ أَدْنَا هُمْ يَكْفُرُونَ وَلَا ذِمِّيٌّ فِي عَهْدِهِ مَخْتَصَرٌ -

## ذمی کافر کا مارنا کیسا ہے!

## ۲۱۶۶- تَعْظِيمُ قَتْلِ الْمُعَاهِدِ

۲۱۶۶- أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مَسْعُودٍ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ مَنِ عِيْنَةَ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبِي قَالَ قَالَ

حضرت ابو بکرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص قتل کرے کسی ذمی کو یعنی

أَبُو بَكْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ قَتَلَ مُعَاهِدًا فِي عَيْرٍ كَذَّبَهُمُ

اللَّهُ عَلَيْهِ الْجَنَّةُ -

اس کافر کو جس سے عہد اور اقرار ہوا ہو (بغیر کسی وجہ کے) (با وقت کے) اژدہا تعالیٰ اس پر جنت کو حرام کر گئے

۱۰۶۵۴۔ أَخْبَرَنَا الْهَيْسِيُّ بْنُ حَرْبٍ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ يُونُسَ عَنْ الْحَكَمِ بْنِ الْأَعْرَجِ عَنِ الْأَشْعَثِ بْنِ قُرْمَلَةَ -

حضرت ابو بکرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص ذمی کو مارے بغیر اس کے خون حلال ہونے کے حرام کر دے گا اللہ اس پر جنت کو اور اس کی خوشبو کو بھی -

عَنْ أَبِي بَكْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ قَتَلَ نَفْسًا مَعَاهِدَةً بغيرِ حِلِّهَا حَرَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ الْجَنَّةَ أَنْ يَرِيحَهَا -

۱۰۶۵۵۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ غِيْلَانَ قَالَ حَدَّثَنَا النَّضْرُ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ هِلَالِ بْنِ يَسَافٍ :

حضرت قاسم بن مخمر سے روایت ہے اس نے سنا ایک صحابی سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص کسی ذمی کو قتل کرے وہ جنت کی خوشبو بھی نہ پائے گا حالانکہ اس کی خوشبو ستر برس کی راہ سے آتی ہے -

عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مَخْمَرَةَ عَنْ رَجُلٍ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ قَتَلَ دَجَلًا مِنْ أَهْلِ الْيَمَّةِ لَمْ يَجِدْ رِيحَ الْجَنَّةِ وَإِنْ رِيحَهَا يَجِدُ مِنْ مَسِيرَةِ سَبْعِينَ عَامًا -

۱۰۶۵۶۔ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالَ حَدَّثَنَا هُرَيْرٌ قَالَ حَدَّثَنَا أَنَسُ بْنُ عُمَرَ عَنْ

حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص ذمی کو مارے وہ جنت کی خوشبو بھی نہ پائے گا حالانکہ اس کی خوشبو چالیس برس کی راہ سے آتی ہے -

مُجَاهِدٍ عَنْ جُنَادَةَ بْنِ أَبِي أُمِيَّةٍ :  
عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ قَتَلَ قَيْلَانًا مِنْ أَهْلِ الْيَمَّةِ لَمْ يَجِدْ رِيحَ الْجَنَّةِ وَإِنْ رِيحَهَا يَجِدُ مِنْ مَسِيرَةِ أَرْبَعِينَ عَامًا -

غلاموں میں قصاص نہ ہونا جب خون سے کم قصو کریں یعنی زخم پہنچا لیکن کوئی عضو کاٹ ڈالیں؟

۱۰۶۶۷۔ سَقُوطُ الْقَوَارِيْنِ الْمَمَالِيكِ  
فِيمَا دُونَ النَّفْسِ

۱۰۶۶۸۔ أَخْبَرَنَا إِسْحَاقُ بْنُ أَبِي حَبِيبٍ قَالَ أَخْبَرَنَا مَعَاذُ بْنُ عَمْرٍو أَنَّ بَنِي حَضْرَةَ أَنَّ عَلَّامًا لِلنَّاسِ قُتِلَ وَأَوْ قُطِعَ أُذُنُ غُلَامٍ لِنَاسٍ أَوْ غَنِيَاءَ فَأَلْتُوا لِنَبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَكَلَّمَهُ

حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ سے روایت ہے ایک غلام تھا مفلس لوگوں کا اس نے مالداروں کے ایک غلام کا کان کاٹ ڈالا وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

ٹ - یعنی اگر کوئی دیر ہو موشلاوہ ذی کافر ایسی بات کرے جس سے اس کا ہڈوٹ جائے یا ہڈ کا زانہ گر جائے تو اس کا قتل درست ہے۔

کے پاس آئے آپ نے ان کو کچھ نہیں دلایا اس لیے کہ اس کے مالک  
مفلس تھے اور جو مالدار ہوتے تو دینت دینی پڑتی )

يَجْعَلْ لَهُمْ شَيْئًا۔

## ۲۱۶۸. الْقِصَاصُ فِي السِّنِّ

## دانت میں قصاص ہے!

۱۶۷۸-۱۶۷۹ خَبَرَنَا سُلَيْمُ بْنُ أَبِي هَيْمٍ قَالَ: سَمِعْتُ أَبَا بَكْرٍ الْخَلِيفَةَ يَقُولُ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: قُضِيَ بِالْقِصَاصِ فِي السِّنِّ وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: كِتَابُ الْقِصَاصِ

حضرت السرخس سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم  
نے دانت میں قصاص کا حکم دیا اور فرمایا اللہ کی کتاب علم  
کرتی ہے قصاص کا۔

۱۶۷۹-۱۶۸۰ خَبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالَ: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحُسَيْنِ

حضرت سمرہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم  
نے فرمایا جو شخص قتل کرے گا اپنے غلام کو قتل کریں گے ہم اس کو اور  
جو شخص کوئی عضو کاٹے اپنے غلام کا کاٹیں گے ہم اس کا۔

۱۶۸۰-۱۶۸۱ خَبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَحَمَّادُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ: حَدَّثَنَا مَعَاذُ بْنُ هِشَامٍ قَالَ: حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ عَنْ قَتَادَةَ

حضرت سمرہ سے روایت ہے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ  
علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص ضعی کرے اپنے غلام کو ہم اس کو ضعی کریں  
کریں گے اور جو شخص ناک کاٹے یا کوئی عضو کاٹے اپنے غلام کا ہم  
اس کا وہی عضو کاٹیں گے۔

عَنِ الْحُسَيْنِ  
عَنْ سَمُرَةَ أَنَّ نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
قَالَ: مَنْ ضَعِيَ عَبْدًا فَضَعِيَ نَفْسَهُ وَمَنْ جَدَعَ عَبْدًا  
جَدَعَ نَفْسَهُ وَاللَّفْظُ لِابْنِ بَشَّارٍ۔

۱۶۸۱-۱۶۸۲ خَبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلْمَانَ قَالَ: حَدَّثَنَا هَفَّانٌ قَالَ: حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلْمَةَ قَالَ: حَدَّثَنَا ثَابِتٌ

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے ربیع ام حارثہ  
کی بہن نے ایک آدمی کو زخمی کیا پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم  
کے پاس جھگڑا پیش ہوا آپ نے فرمایا بدلہ لیا جائے گا ام الربیع  
بولی یا رسول اللہ کیا اس سے بدلہ لیا جائے گا قسم خدا کی اس سے  
کبھی بدلہ نہیں لیا جائے گا آپ نے فرمایا سبحان اللہ لے ام الربیع  
اللہ کی کتاب حکم کرتی ہے بدلے کا وہ بولی نہیں قسم خدا کی اس سے  
کبھی بدلہ نہیں لیا جائے گا وہ یہی کہتی رہی یہاں تک کہ ان دو گول  
نعدیت لیا ستور رکریا تب آپ نے فرمایا اللہ کے بعض بندے  
ایسے ہیں کہ اگر وہ اللہ کے جبر سے پر قسم کھا بیٹھیں تو اللہ  
ان کو سچا کر دیتا ہے۔

عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ أُمَّ حَارِثَةَ  
جَرَحَتْ إِبْرَاهِيمَ بْنَ مَرْثَدَةَ فَخُصِمَ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: قُضِيَ بِالْقِصَاصِ فِي السِّنِّ وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: كِتَابُ الْقِصَاصِ  
يَا رَسُولَ اللَّهِ أَيَقْتَضِي مِنْ فُلَانَةٍ لِوَالِدِ اللَّهِ لَدَى اللَّهِ  
يَقْتَضِي مِنْهَا أَبَدًا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: كِتَابُ الْقِصَاصِ  
يَا رَسُولَ اللَّهِ أَيَقْتَضِي مِنْهَا أَبَدًا  
فَنَارُ النَّارِ حَتَّى يَبْلُغَ الْبَدِيَّةَ قَالَ إِنَّ مِنْ وِبَادِ  
اللَّهِ مَنْ لَوْ أَهْمَرَ عَلَى اللَّهِ لَابْرَأَ۔

## ۲۱۶۹ الْقِصَاصُ مِنَ الثَّيْبَةِ

## دانت کے قصاص کا بیان

۲۱۶۹-۱ أَخْبَرَنَا حُمَيْدُ بْنُ مَسْعَدَةَ وَاسْمَاعِيلُ بْنُ مَسْعُودٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَشْرُءُ

حضرت حمید سے روایت ہے انس بن مالک نے کہا ان کی بھیجی نے ایک لڑکی کا دانت توڑ ڈالا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے قصاص کا حکم کیا ان کے بھائی انس بن النضر انس بن مالک کے چچا ابو لے کیا فلائی عورت (یعنی اپنی بہن) کا دانت توڑا جائے گا نہیں قسم اس کی جس نے آپ کو سچائی کے ساتھ سچا ہے اس کا دانت کبھی نہیں توڑا جائے گا اور پہلے ان لوگوں نے اس لڑکی کے دانتوں سے کہہ رکھا تھا کہ معاف کر دو یا دیت لو (لیکن وہ نہیں مانتے تھے) جب ان کے بھائی انس بن النضر نے جو انس بن مالک کے چچا تھے اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ شہید ہوئے اہد کے روز لڑائی میں (قسم کھالی اس کے وارث معاف کرنے پر راضی ہو گئے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بعض بندے ایسے ہیں اگر اللہ کے پھر سے

عَنْ حُمَيْدٍ قَالَ ذَكَرَ أَنِّي أَنْ عَمَّتَهُ كَسَرَتْ ثِيْبَةً جَارِيَةٍ فَقَضَى نَبِيُّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْقِصَاصِ فَقَالَ أَخُوهَا أَنَسُ بْنُ النَّضْرِ تَكْسُرُ ثِيْبَةً فَلَانَهُ لَوْدُ الَّذِي بَعَثَكَ بِالْحَقِّ لَا تَكْسُرُ ثِيْبَةً فَلَانَهُ قَالَ وَكَأَنِّي أَقْبَلُ ذَلِكَ سَأَلُوا أَهْلَهَا الْعُقُودَ وَالْأَرْضَ فَلَمَّا حَلَفَ أَهْلُهَا وَهُوَ عَرَّاسٌ وَهُوَ لَشَهِيْدٌ يَوْمَ أُحُدٍ رَضِيَ الْعُقُومَ بِالْعُقُودِ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ مِنْ عِبَادِ اللَّهِ مَنْ لَوْ أَقْسَمَ عَلَى اللَّهِ لَا يَكْفُرُ

۲۱۶۹-۲ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ قَالَ حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے ربیع نے ایک لڑکی کا دانت توڑ ڈالا اس کے دانتوں نے معافی چاہی لیکن لڑکی کے دانتوں نے انکار کیا پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئے آپ نے قصاص کا حکم کیا انس بن النضر نے کہا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کیا ربیع کا دانت توڑا جائے گا قسم ہے اس کی جس نے آپ کو سچا پھر کر کے بھیجا کبھی نہیں توڑا جائے گا آپ نے فرمایا لے انس اللہ کی کتاب حکم کرتی ہے بدلے کا پھر وہ لوگ راضی ہو گئے انہوں نے معاف کر دیا تب آپ نے فرمایا اللہ کے بعض بندے ایسے ہیں اگر اس کے پھر سے

عَنْ أَنَسٍ قَالَ كَسَرَتْ الرَّبِيعُ ثِيْبَتَ جَارِيَةٍ فَطَلَبُوا إِلَيْهَا الْعُقُودَ فَأَبَوْا فَعَزَمَ عَلَيْهِمْ الْأَذَى فَأَلَوْا فَأَدَّى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَمَرَ بِالْقِصَاصِ قَالَ أَنَسُ بْنُ النَّضْرِ يَا رَسُولَ اللَّهِ تَكْسُرُ ثِيْبَتَهُ الرَّبِيعُ لَوْدُ الَّذِي بَعَثَكَ بِالْحَقِّ لَا تَكْسُرُ قَالَ يَا أَنَسُ كَمَا بَدَأَ اللَّهُ الْقِصَاصَ مِنْ فَرَضِي الْعُقُومَ وَعَقُودًا فَقَالَ إِنَّ مِنْ عِبَادِ اللَّهِ مَنْ لَوْ أَقْسَمَ عَلَى اللَّهِ لَا يَكْفُرُ

قسم کھالیں تو اللہ ان کو سچا کر دے۔

## کاٹ کھانے میں قصاص :

## ۲۱۷۰- الْقَوْدُ مِنَ الْعَصَةِ وَذِكْرُ اخْتِلَافِ

## الْفَاظِ النَّاقِلِينَ لِحَبْرٍ عَمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ

عمران بن حصین، ابو یونس، ابن ابی رزین، ابن ابی سیرین،

۲۱۷۰-۱ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَمَّانَ أَبُو الْجَوْدِ قَالَ أَنبَأَنَا قُرَيْشُ بْنُ أَنَسٍ عَنِ ابْنِ عَوْفٍ عَنْ ابْنِ سِيرِينَ

حضرت عمران بن حصینؓ سے روایت ہے ایک شخص نے دانتوں سے دوسرے کا ہاتھ پکڑا اس نے اپنا ہاتھ زور سے کھینچا اس کا ایک دانت ٹوٹ گیا یا کئی دانت ٹوٹ گئے اس نے فریاد کی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے آپ نے فرمایا تو مجھ سے کیا کہتا ہے کیا یہ کہتا ہے کہ میں اس کو حکم کروں وہ اپنا ہاتھ تیرے منہ میں دیرے پھر تو اس کو جہادے جیسے جانور چاتا ہے اگر تو چاہے تو اپنا ہاتھ لے دے جانے کو پھر نکال لے اگر چاہے۔

عَنْ عُمَرَ بْنِ حُسَيْنٍ أَنَّ رَجُلًا عَضَّ يَدَ رَجُلٍ فَأَنْتَزَعَ يَدَهُ فَسَقَطَتْ نَيْبَتُهُ أَوْ قَالَ كُنَايَا فَاسْتَعْلَى عَلَيْهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا تَأْمُرُنِي تَأْمُرُنِي أَنْ أَمُرُكَ أَنْ يَدَعَ يَدَهُ فِي فَيْكٍ تَقْضُمُهَا كَمَا يَقْضُمُ الْفُحْلُ إِنْ شِئْتَ فَادْفَعْ إِلَيْهِ يَدَكَ حَتَّى يَقْضُمَهَا ثُمَّ أَنْزِعْهَا إِنْ شِئْتَ۔

۱۰۲۶۶۵. أَخْبَرَنَا عُمَرُ بْنُ حُسَيْنٍ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ زُرَّادَةَ بْنِ أَدْفَى،  
حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ سے روایت ہے ایک شخص نے دوسرے کا بازو کاٹا اس نے ہاتھ کھینچا اس کا دانت نکل پڑا پھر یہ مقدمہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے آیا آپ نے جس کا دانت نکل پڑا تھا اس کو کچھ نہ دلا یا باور فرمایا تو چاہتا تھا کہ اپنے بھائی کا گوشت چھاڑ لے جیسے جانور چاتا ہے۔

عَنْ عُمَرَ بْنِ حُسَيْنٍ أَنَّ رَجُلًا عَضَّ أُخْرَى عَلَى ذِرَاعِهِ فَاجْتَذَمَهَا فَأَنْزَعَتْ نَيْبَتَهُ فَرَفِعَ ذَلِكَ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَبْطَلَهَا وَقَالَ أَرَدْتُمْ أَنْ تَقْضُمُوا لِحْمَ أَخِيكُمْ كَمَا تَقْضُمُ الْفُحْلُ۔

۱۰۲۶۶۶. أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ زُرَّادَةَ،  
حضرت عمران بن حصینؓ سے روایت ہے یعنی ایک شخص سے لہا پھر ایک نے دوسرے کا ہاتھ کاٹا اس نے اپنا ہاتھ اس کے منہ سے گھسیٹا دوسرے کا دانت نکل پڑا پھر دونوں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئے لڑنے ہوئے آپ نے فرمایا تم میں سے ایک آدمی اپنے بھائی کو کاٹتا ہے جانور کی طرح پھر دیت لگتا ہے اس کو دیت کبھی دے لے گی۔

عَنْ عُمَرَ بْنِ حُسَيْنٍ قَالَ قَاتَلَ يَعْلى رَجُلًا فَقَعَصَ أَحَدُهُمَا صَاحِبَهُ فَأَنْتَزَعَ يَدَهُ مِنْ فَيْكِهِ فَتَدَرَّتْ نَيْبَتُهُ فَأَخْتَصَمَا إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَعْضُ أَحَدُكُمْ أَخَاهُ كَمَا يَعْضُ الْفُحْلُ لِأَدِيَّةٍ لَهُ۔

۱۰۲۶۶۷. أَخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ أَخْبَرَنَا أَبُو اللَّهِ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ زُرَّادَةَ،

ترجمہ اور پوزر

عَنْ عُمَرَ بْنِ حُسَيْنٍ أَنَّ يَعْلى قَالَ فِي الدِّيَةِ عَضَّ فَنَدَرَّتْ نَيْبَتُهُ إِنْ لَيْسَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِأَدِيَّةٍ لَكَ۔

۱۰۲۶۶۸. أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْبَارِقِ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو هِشَامٍ قَالَ حَدَّثَنَا آدِبَانُ قَالَ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ قَالَ حَدَّثَنَا زُرَّادَةُ بْنُ أَدْفَى،

عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ أَنَّ رَجُلًا عَضَّ  
ذِرَاعَ رَجُلٍ فَأَنْتَزَعَ ثِيْبَتَهُ فَأَنْطَلَقَ إِلَى النَّبِيِّ  
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ ذَلِكَ لَهُ فَقَالَ  
أَرَدْتَ أَنْ تَقْضَى ذِرَاعُ زَيْحِكَ كَمَا يَقْضَى  
الْفَعْلُ فَأَبْطَلَهَا۔

ایک شخص اپنے تئیں بچاؤے اور اس میں دوسرے  
کا نقصان ہو تو بچانے والے پر کچھ تاوان نہ ہوگا!

۲۱۶۱۔ بَابُ الرَّجُلِ يَدْفَعُ

عَنْ نَفْسِهِ

۲۱۶۹۔ أَخْبَرَنَا مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ شُعْبَةَ عَنِ الْحَكَمِ عَنِ مُجَاهِدٍ

حضرت یعلیٰ بن نبیہؓ ایک شخص سے لڑے پھر ایک نے  
دوسرے کا ہاتھ لانا اس نے اپنا ہاتھ منہ سے چھڑایا اس میں  
دوسرے کا دانت اگڑ گیا پھر یہ مقدمہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ  
وسلم کے پاس آیا آپ نے فرمایا تم میں سے ایک اپنے بھائی  
کو لانا ہے جو ان اونٹ کی طرح اور اس کو دیت نہیں دلائی اس لیے کہ ہاتھ چھوڑانے والے نے اپنا ہاتھ بچایا تو اس پر

عَنْ يَعْلَى بْنِ نُبَيْهَةَ أَنَّهُ قَاتَلَ رَجُلًا فَعَضَّ  
أَحَدَهُمَا صَاحِبَهُ فَأَنْتَزَعَ يَدَهُ مِنْ فِيهِ فَقَلَعَهُ ثِيْبَتَهُ  
فَرَفَعَهُ ذَلِكَ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ  
يَعْصُ أَحَدُكُمْ أَخَاهُ كَمَا يَعْصُ الْبُكَرُ فَأَبْطَلَهَا۔  
دانت ٹوٹنے کا تاوان نہ ہوگا۔

۲۱۷۰۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَقِيلٍ قَالَ حَدَّثَنَا جَدِّي قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ الْحَكَمِ عَنِ مُجَاهِدٍ  
یعلیٰ بن نبیہ سے روایت ہے ایک شخص نے نبی تمیم میں سے  
دوسرے سے لڑائی کی اخیر تک

عَنْ يَعْلَى بْنِ نُبَيْهَةَ أَنَّ رَجُلًا مِنْ بَنِي تَمِيمٍ  
قَاتَلَ رَجُلًا فَعَضَّ يَدَهُ فَأَنْتَزَعَهَا فَأَلْفَى ثِيْبَتَهُ  
فَأَخْتَصَمَهَا إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
فَقَالَ يَعْصُ أَحَدُكُمْ أَخَاهُ كَمَا يَعْصُ الْبُكَرُ  
فَأَبْطَلَهَا أَيْ أَبْطَلَهَا۔

۲۱۷۲۔ ذِكْرُ الْوُحْيَاتِ عَلَى عَطَائِرٍ فِي هَذَا  
الْحَدِيثِ

۲۱۷۱۔ أَخْبَرَنَا عِمْرَانُ بْنُ بَكْرٍ قَالَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ خَالِدٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَطَاءٍ عَنِ ابْنِ أَبِي رِبْعٍ عَنْ  
صَفْوَانَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ  
عَنْ عَمِيْنَةَ سَلَمَةَ دَيْعِيٍّ ابْنِي أُمِّيَّةَ قَالَ أَخْرَجْنَا  
حضرت سلمہ اور یعلیٰ بن نبیہ سے روایت ہے ہم دونوں





حضرت یعلیٰ بن امیہؓ سے روایت ہے میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ جہاد کیا حبشہ العسرة میں حبشہ العسرة کہتے ہیں مزوہ تبوک کو عسرة کہتے ہیں سختی کو تبوک کی لڑائی میں مسلمانوں پر بڑی سختی تھی گرمی کا موسم تھا سوار می اور کھا نا بھی نہ تھا ، اور یہ کام میرے دل میں سب سے بڑا تھا یعنی میں اپنے سب نیک کاموں میں اس جہاد کو بڑا چاہتا تھا (میرا ایک نگر

عَنْ يَعْلَى بْنِ أُمِيَّةَ قَالَ عَزَدْتُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَيْثُ أُعْتِرَةُ وَكَانَ أَوْ تَوْعَى عَمِلَ بِي فِي نَفْسِي وَكَانَ لِي أَحِبُّهُ فَقَاتَلَ إِنْسَانًا نَاعَصَ أَحَدَهُمَا صَبَحَ صَاحِبِهِ فَأَنْزَعَهُ إِبْصَعَهُ فَأَنْزَعَتْ ثَنِيَّتَهُ فَسَقَطَتْ فَأُطْلِقَ إِلَيَّ إِنِّي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَهْدَرَ ثَنِيَّتَهُ وَقَالَ أَفِيئِدِي يَدِي فِي فَيْدِكَ تَقْتُمْهَا -

تھا وہ ایک آدمی سے لڑا اس کی انگلی کاٹی اس نے اپنی انگلی کھینچی تو اس کا دانت نکل کر گر پڑا وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس گیا آپ نے اس کا دانت لٹو کر دیا اور فرمایا کیا وہ اپنی انگلی تیرے منہ میں رہنے دیتا اور تو اس کو چاڑھتا۔

۱۲۶۶۱ أَخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ فِي حَدِيثِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْبَارِقِ عَنْ سَعْبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ

یہ روایت بھی ایسی ہی ہے اس میں سے یہ ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اس شخص سے جس کا دانت ٹوٹا تھا بچھے دین نہیں ملے گی۔

يَعْلَى عَنْ أَبِيهِ بِثَلَاثِ الْوَجْهِ فَذَكَرْتُ ثَنِيَّتَهُ أَنَّ إِنِّي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِأَدِيَّةَ لَكَ -

۱۲۶۶۲ أَخْبَرَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَخْبَرَنَا مُعَاذُ بْنُ وَهَّابٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ قَتَادَةَ عَنْ بَدِيِّ بْنِ مَيْسَرَةَ عَنْ عَطَاءِ

حضرت صفوان بن یعلیٰ بن امیہ (نقیہ بن امیہ) کے دادا یا ماں کا نام ہے اور امیران کے باپ کا نام اس لیے کبھی ان کو یعلیٰ بن امیہ بولتے ہیں اور کبھی یعلیٰ بن نقیہ سے روایت ہے یعلیٰ بن امیہ کے ایک نوکر نے دوسرے کا ہاتھ کاٹا اور اس نے اپنا ہاتھ کھینچا مقدمہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس گیا کیونکہ کاٹنے والے کا دانت گر پڑا تھا آپ نے اس کو

عَنْ صَفْوَانَ بْنِ يَعْلَى بْنِ أُمِيَّةَ أَنَّ أَحِبُّهُ يَعْلَى بْنُ أُمِيَّةَ عَضَ أَحْرُورًا مَهَةً فَأَنْزَعَتْهَا مَهَتْ فِيهِ فَرَفَعَ ذَلِكَ إِلَيَّ إِنِّي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَدْ سَقَطَتْ ثَنِيَّتُهُ فَأَبْطَلَهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ أَيِدَعُهَا فِي فَيْدِكَ تَقْتُمْهَا كَقَضِيرِ الْفَحْلِ -

لٹو کر دیا اور فرمایا کیا تیرے منہ میں چھوڑ دیتا اور تو اس کو جانور کی طرح چھاڑتا۔

۱۲۶۶۸ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الْيُحْيَى قَالَ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ حَمْدَانَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي كَيْلَانَ عَنِ الْحَكَمِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ مُسْلِمٍ

حضرت صفوان بن یعلیٰؓ سے روایت ہے ان کے باپ نے جہاد کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ تبوک کی لڑائی میں اور ایک نوکر کھا وہ ایک شخص سے لڑا اس کا ہاتھ کاٹا اس کے دردمو نے گاٹو ہاتھ کھینچا اور دانت گر لایا پھر

عَنْ صَفْوَانَ بْنِ يَعْلَى أَنَّ أَبَاهُ عَزَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي عَزْدَةَ تَبُوكَ فَاسْتَجْرَ أَحِبُّهُ فَكَاتَلَ رَجُلًا فَعَضَ الرَّجُلُ ذِرَاعَهُ فَلَمَّا أَجَعَهُ نَزَّهَا فَأَنْزَعَتْ ثَنِيَّتَهُ فَرَفَعَ ذَلِكَ إِلَيَّ رَسُولِ

یہ مقدمہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس گیا آپ نے فرمایا تم میں سے ایک اپنے بھائی کو کاٹتا ہے جانور کی طرح پھر اس کا دانت لٹو کر دیا۔

اللَّهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يُعِيدُ أَحَدُكُمْ يُعِصُّ أَخَاهُ كَمَا يَعْصُ الْفَحْلُ فَاَبْطَلُ نَبِيَّتَهُ -

## کچھ کے میں قصاص

## ۲۱۷۳- الْقَوْدُ فِي الطَّعْنَةِ

۲۱۷۳- أَخْبَرَنَا وَهْبُ بْنُ يَسَّانٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو دَهَبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي عُمَرُ بْنُ الْخُرَيْبِ عَنْ جُبَيْرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ

حضرت ابو سعید خدری سے روایت ہے ایک بار رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کچھ بانٹ رہے تھے اتنے میں ایک شخص آپ پر جھک پڑا آپ نے لڑھی سے جو ہاتھ میں تھی اس کو کچھ کا دیا وہ نکلا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ابد لے وہ بولا نہیں میں نے معاف کیا یا رسول اللہ

عَبِيدَةَ بْنِ مَسَافِعٍ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ بَيْنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُفَسِّرُ شَيْئًا أَقْبَلَ رَجُلٌ فَكَبَّ عَلَيْهِ فَطَعَنَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِعُرْجُونٍ كَانَ مَعَهُ فَخَرَّجَ الرَّجُلُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَعَالَ فَاسْتَقِدْ قَالَ بَلَى قَدْ عَفَوْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ -

۲۱۷۴- أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَعِيدٍ الرَّبَاطِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ ابْنَانَا أَبِي قَالَ سَمِعْتُ يُحْيَى يَحْتَدِثُ عَنْ جُبَيْرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ سَمِعَ سَعِيدَ بْنَ جُبَيْرٍ

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کچھ بانٹ رہے تھے اتنے میں ایک شخص آپ پر جھک پڑا آپ نے لڑھی سے جو ہاتھ میں تھی اس کو کچھ کا دیا وہ نکلا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ابد لے وہ بولا نہیں میں نے معاف کیا یا رسول اللہ۔

عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ بَيْنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُفَسِّرُ شَيْئًا إِذْ كَبَّ حَكِيمٌ رَجُلٌ فَطَعَنَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِعُرْجُونٍ كَانَ مَعَهُ فَصَاحَ الرَّجُلُ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَعَالَ فَاسْتَقِدْ قَالَ بَلَى عَفَوْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ -

## تھپڑ مارنے کا بدلہ

## ۲۱۷۴- الْقَوْدُ مِنَ اللَّطْمَةِ

۲۱۷۴- أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ الْخُدْرِيُّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَمِعَ سَعِيدَ بْنَ جُبَيْرٍ يَقُولُ أَخْبَرَنِي:

وَأَنَّ :۔۔ عدل والمان اسی کا نام ہے ہر چند آپ نے کچھ کا دیا یا تھا ادب سکھانے کو اس کا بدلہ ضروری نہ تھا گو لوگ یہ کہتے کہ آپ نے اپنے نفس پر عدل کے قاعدے پر عمل نہیں کیا اس واسطے آپ نے اپنے درجے کا اور مرتبے کا کچھ خیال نہ کیا اور بدلہ لینے کا اجازت دی۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے ایک شخص نے اس کے جاہلیت کے کسی باپ دادے کو را کہا عباس نے دریا مانا اس کو طمانچہ مارا اس کی قوم آئی اور کہنے لگی وہ عباس کو طمانچہ مارے گی جیسے انہوں نے طمانچہ مارا اور ہتھیار لگا لیے یہ خبر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو پہنچی آپ منبر پر چڑھے اور فرمایا اے لوگو تم جاننے ہو کہ زمین پر رہنے والوں میں سے اللہ کے نزدیک کس کی عزت زیادہ ہے انہوں نے کہا آپ کی آپ نے فرمایا تو عباس میرے ہیں اور میں ان کا ہوں ہمارے مرنے ہوئے باپ دادوں کو برامت کہو تاکہ ہمارے زندوں کو رنج ہو یہ سن کر وہ قوم آئی اور کہنے لگی یا رسول اللہ ہم پناہ مانگتے ہیں اللہ کی آپ کے غصے سے دعا کیجئے ہمارے لیے مغفرت کی۔

ابن عباس ان رجلاً وقع في آب كان له في الجاهلية فلبسه اعباس فجاهه قومه فقالوا اليك كتمانك فلبسوا التسلح فلبه ذلك النبي صلى الله عليه وسلم فصعد المنبر فقال ايها الناس اني اهل اذنين تعلمون اكرم على الله عدوكم فقالوا انت فقال رب اعباس وبي وانا منه لا تسبوا موتانا فتودوا احياءنا فجاه القوم فقالوا يا رسول الله نودوا بالله من غضبك استغفرونا۔

## پکار کر کھینچنے کا قصاص

## ۲۱۷۵- الْقَوْدُ مِنَ الْجُبْدَةِ

۱۷۸۲ البخاری محمد بن علی بن یحییٰ قال حدثني القاسمي قال حدثني محمد بن هلال عن ابي جهم

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ مسجد میں بیٹھے جب آپ کھڑے ہوئے تو آپ کے ساتھ کھڑے ہوئے ایک روز آپ کھڑے ہوئے ہم بھی آپ کے ساتھ کھڑے ہوئے جب مسجد کے برج میں پہنچے تو ایک شخص آپ کے پاس آیا اور مجھ سے چادر پکڑ کر آپ کو کھینچا اور وہ چادر سخت تھی آپ کی گردن لال ہو گئی اس چادر کے کھردرے پن سے اور بولا اے محمد میرے ان دونوں اونٹوں کو لاد دیجئے (یعنی غلہ بچھئے) اس لیے کہ تم اپنے مال میں سے نہیں دیتے نہ لینے باپ کے مال میں سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا نہیں میں استغفار کرتا ہوں اللہ سے کبھی میں تجھے نہیں دوں گا جب تک تو اس گردن کی کھینچنے کا بدلہ نہ دے وہ گنوار بولا قسم خدا کی میں کبھی بدلہ نہیں دوں گا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے تین بار یہی فرمایا اور وہ گنوار یہی لولت رہا کہیں کبھی بدلہ نہیں دوں گا جب ہم نے گنوار کی یہ بات

عن ابو هريرة قال كنا نقتعد مع رسول الله صلى الله عليه وسلم في المسجد فاذا قام قمنا فقام يوما قمنا معه حتى لما بلغ وسط المسجد اذ ركع رجل فجد برد ابيه من درائه وكان رد اوه خبيثا فحمر فعبه فقال يا محمد احميل بي على بعير مما هذبني فانك لا تحملي ومن مالك فلا من مال ابيك فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا والله لا احميل لك حتى تقيد في مما جبدت برقبتي فقال الاخر ابيك والله لا اقبلك فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم ذلك ثلاث مرات كل ذلك يقول لولا الله لا اقبلك فلما سمعنا قول الاخر ابي اقبلنا ابيك سوا عاقا انفتحت ائتنا رسول الله صلى الله عليه وسلم فقال عذمت على من سمع كلامي ان لا يبرح مقامه حتى اذن له فقال رسول

سنی تو دوزخ کریم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئے آپ نے فرمایا میں قسم دیتا ہوں اس کو جو میری بات سنے کوئی اپنی جگہ سے نہ جائے جب تک میں اجازت نہ دوں پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک شخص سے کہا اس کے ایک اونٹ پر جو لادے اور ایک لڑکا پر کھجور بعد اس کے آپ نے لوگوں سے کہا جلوس!

اللَّهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِيَجْعَلَ مِنَ الْقَوْمِ يَا فُلَانًا  
يُحْمِلُ لَكَ عَلَى بَعِيرٍ سَعِيدًا وَعَلَى بَعِيرٍ تَمْرًا كَمَا قَالَ  
رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْصِرُوا -

## ۲۱۶۶- الْقِصَاصُ مِنَ السَّلَاطِينِ

بادشاہوں سے بھی قصاص لیا جائے گا

۲۱۶۸۳- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ هِشَامٍ قَالَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو مَسْعُودٍ سُوَيْدُ بْنُ يَأْسَانَ الْجُبَيْرِيُّ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ؛

حضرت ابو فراس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے کہا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا آپ بدلہ دلاتے تھے اپنی ذات سے۔

عَنْ أَبِي نَضْرَةَ؛  
عَنْ أَبِي فَرَاسٍ أَنَّ عُمَرَ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ  
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْضِي مِنْ نَفْسِهِ -

## بادشاہ کے کام میں کوئی آفت آئے

## ۲۱۶۶۰- السُّلْطَانُ يُصَابُ عَلَى يَدِهِ

۲۱۶۸۴- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ عَنْ مَعْمَرِ بْنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ؛

ام المؤمنین عاتقہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ابوہم بن حذیفہ کو بھیجا صدقہ وصول کرنے کے لیے ایک شخص لڑا ان سے صدقہ دینے میں ابوہم نے اس کو مارا وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا اور اس کے لوگ بھی آئے بولے قصاص دیجئے یا رسول اللہ آپ نے فرمایا تم اتنا اتنا مال لے لو وہ لوگ راضی نہیں ہوئے آپ نے فرمایا اچھا اتنا لو تب وہ راضی ہوئے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میں خطبہ پڑھوں گا لوگوں کے سامنے اور ان کو خبر دوں گا تمہارے راضی ہو جانے سے انہوں نے کہا اچھا جب آپ نے خطبہ پڑھا تو فرمایا یہ لوگ میرے پاس آئے قصاص مانگتے کہیں نے ان سے اتنا مال دینے کو کہا وہ راضی ہو گئے تب وہ لوگ بولے ہم راضی نہیں ہوئے ہمارے میں نے ان کو سزا دینے

عَنْ مَائِسَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
بَعَثَ أَبَا جَهْمٍ مِنْ حُدَيْفَةَ مُصَدِّقًا فَلَاخَةً رَجُلًا  
فَوَضَعَتْهُ فَضَرَبَهُ أَبُو جَهْمٍ فَأَقْرَأَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ  
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ الْقَوْدُ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَقَالَ كَعُرْ  
كَذًا وَكَذًا أَنْتُمْ يَتَصَوَّرُهُمْ فَقَالَ كَعُرْ كَذًا وَكَذًا  
فَرَضُوا بِهِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
إِنِّي خَاطِبٌ عَلَى النَّاسِ وَمُخْتَارٌ مَصْرًا لَمْ يَقُولُوا  
لَعَنَ فَخَطَبَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ  
إِنَّ هَؤُلَاءِ الْوَقْفِيُّ يُرِيدُونَ الْقَوْدَ فَعَرَضْتُ عَلَيْهِمْ  
كَذًا وَكَذًا فَرَضُوا قَالُوا لَا فَهَمَّ لَهَا أَحَدٌ مِنْهُمْ  
فَأَمَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْتَ  
يُكْفُوا فَكَفُوا لَعَنُوا فَكَفُوا قَالُوا أَرْضَيْتُمْ قَالُوا

نہا!۔ اس حدیث سے آپ کے حسن اخلاق کا مال معلوم ہوا باوجود اس کے ہر طرح کی قدرت رکھتے تھے آپ نے مطلق غصہ نہ کیا اور گنوار کا مطلب پورا کیا۔ یہ خلق و بیل ہے آپ کی نبوت کی صلی اللہ علیہ وسلم۔

کا قصد کیا آپ نے فرمایا پھر وہ پھر گئے پھر آپ نے ان لوگوں کو بلایا اور فرمایا تم راضی نہیں ہوئے انہوں نے کہا ہاں راضی ہوئے تھے آپ نے فرمایا تو میں خطبہ پڑھتا ہوں اور لوگوں کو تمہاری رضامندی کی خبر کرتا ہوں انہوں نے کہا اچھا پھر آپ نے خطبہ پڑھا اور ان سے پوچھا تم راضی ہو گئے انہوں نے کہا ہاں !

تَعْرِفَ قَالَ يَا قَتْلَ أَخِي عَلَى النَّاسِ وَمُخْبِرُهُمْ رِضًا  
كَمْ قَالُوا نَعَمْ فَخُكِبَ النَّاسَ تَعْرِفَ قَالَ أَرْضَيْتُمْ  
قَالُوا نَعَمْ -

## ۲۱۷۸ الْقَوْدُ بغيرِ حَدِيدَةٍ

۲۱۷۸-۱- أَخْبَرَنَا سَمِيعُ بْنُ مَسْعُودٍ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ هِشَامِ بْنِ كَيْدٍ :

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے ایک یہودی نے ایک لڑکی کو دیکھا لنگن پہنے ہوئے اس نے اس کو مار ڈالا پتھر سے (اور لنگن آٹا لیسے) پھر لوگ اس لڑکی کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس لائے اور اس میں ذرا سی جان باقی تھی آپ نے اس سے پوچھا کیا تجھے ظالم نے مارا ہے اس نے اشارہ سے کہا نہیں پھر آپ نے دوسرے کا نام لیا اس نے اشارے سے کہا نہیں پھر آپ نے اس یہودی کا نام لیا اس نے اشارے سے کہا ہاں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس یہودی کو بولایا اور حکم کیا اور قتل کیا دو پتھروں سے -

عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَأَى عَلَى جَارِيَةٍ أَوْ مَلَكَ  
فَقَتَلَهَا بِحَجَرٍ فَأَتَى بِهَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَبِهَا  
رُمَى فَقَالَ أَقْتَلِكِ فَلَانٌ فَأَشَارَ شُعْبَةُ بِرَأْسِهِ يَحْكُمُهَا  
أَنْ لَا تَقَالَ أَقْتَلِكِ فَلَانٌ فَأَشَارَ شُعْبَةُ بِرَأْسِهِ  
يَحْكُمُهَا أَنْ لَا تَقَالَ أَقْتَلِكِ فَلَانٌ فَأَشَارَ شُعْبَةُ بِرَأْسِهِ  
يَحْكُمُهَا أَنْ تَعْرِفَ وَقَدَعَا بِهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ  
وَسَلَّمَ فَقَتَلَتْهُ بَيْنَ حَجْرَيْنِ -

۲۱۷۹-۱- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَدَدِيِّ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ عَنْ سَمِيعِ بْنِ

حضرت قیس سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک گلوٹی بھیجی ختم کی ایک قوم کی طرف (وہ کافروں کے ملک میں ٹھہرے) انہوں نے بناہ لی (وہ منوں سے) سجدہ کو کے (یعنی سب سجدے میں چلے گئے اس خیال سے کہ کافر جوڑ دیں گے) لیکن کافروں نے ان کو مار ڈالا آپ نے حکم کیا ان کافروں کو ادھی دہیت دینے کا (کیونکہ مسلمانوں کا بھی قصور تھا کہ وہ دیوں کافروں کے ملک میں ٹھہرے) پھر آپ نے فرمایا مسلمان اگر مشرک کے ساتھ جو تو میں اس مسلمان کا جواب دار نہیں (اگر وہ مارا جائے) بعد اس کے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا دیکھو مسلمان اور کافر اتنی دور رہیں کہ ایک کو دوسرے کی آگ نظر نہ آسکے -

عَنْ قَيْسِ بْنِ أَنَسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
بَعَثَ سَرِيَّةً إِلَى قَوْمٍ مِنْ خَثْعَمٍ فَأَتَتْهُمْ بِالسُّجُودِ  
فَقَتَلُوا فَقَضَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِضِعْفِ  
الْقَتْلِ وَقَالَ إِنِّي بَرِيءٌ مِنْ كُلِّ مُشْرِكٍ مَعَ مَنْ شَرِكِ  
تَعْرِفَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَلَا تَرَى  
نَارًا هُنَا -

۲۱۷۹- تَابِيلُ تَوَلِيهِ عَزَّوَجَلَّ فَسِنَّ عُنْفَى لَهُ

مِنْ أَخِيهِ شَيْءٌ فَاتَّبَاعٌ بِالْمَعْرُوفِ

وَأَدَاءٌ إِلَيْهِ بِإِحْسَانٍ

۲۱۸۰- قَالَ الْحَرْثُ بْنُ مَسْكِينٍ قَرَأَهُ عَلَيْهِ وَأَنَا أَسْمَعُ عَنْ سَفِيَانَ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُجَاهِدٍ :

عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كَانَ فِي بَنِي إِسْرَائِيلَ

الْقِصَاصُ وَكَرِهْتُمْ فِيهَا الدِّيَةَ فَأَنْزَلَ اللَّهُ عَزَّوَجَلَّ

كُتِبَ عَلَيْكُمُ الْقِصَاصُ فِي الْقَتْلِ الْحَرْبِ وَالْحُرِّ وَالْعَبْدِ

بِالْقَيْدِ وَالْأَنْثَى بِالْأُنْثَى إِلَى قَوْلِهِ فَسِنَّ عُنْفَى لَهُ مِنْ

أَخِيهِ شَيْءٌ فَاتَّبَاعٌ بِالْمَعْرُوفِ وَأَدَاءٌ إِلَيْهِ بِإِحْسَانٍ

فَالْعَفْوَانُ يَقْبَلُ الدِّيَةَ فِي الْعَمْدِ وَاتَّبَاعٌ بِمَعْرُوفٍ

يَعُولُ يَتَّبِعُ هَذَا بِالْمَعْرُوفِ وَأَدَاءٌ إِلَيْهِ بِإِحْسَانٍ

وَيُؤَدَّى هَذَا بِإِحْسَانٍ ذَلِكَ تَخْفِيفٌ مِنْ رَبِّكُمْ

وَرَحْمَةٌ مِنْ رَبِّكَ عَلَى مَنْ كَانَ قَبْلُكُمْ لَمَّا هُوَ

الْقِصَاصُ مِنْ كَيْسِ الدِّيَةِ -

۲۱۸۱- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حَفْصٍ قَالَ حَدَّثَنَا كُزَيْبُ بْنُ قَبِيصَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُجَاهِدٍ قَالَ كُتِبَ عَلَيْكُمُ الْقِصَاصُ فِي

الْقَتْلِ الْحَرْبِ وَالْحُرِّ قَالَ كَانَ بَنُو إِسْرَائِيلَ عَلَيْهِمُ

الْقِصَاصُ وَلَيْسَ عَلَيْهِمُ الدِّيَةُ فَأَنْزَلَ اللَّهُ عَزَّوَجَلَّ

عَلَيْهِمُ الدِّيَةَ فَجَعَلَهَا عَلَى هَذِهِ الْأُمَّةِ تَخْفِيفًا

عَلَى مَا كَانَ عَلَى بَنِي إِسْرَائِيلَ -

اس آیت کی تفسیر فمن عنفَى له من

أَخِيهِ شَيْءٌ فَاتَّبَاعٌ بِالْمَعْرُوفِ وَأَدَاءٌ إِلَيْهِ بِإِحْسَانٍ

۲۱۸۰- قَالَ الْحَرْثُ بْنُ مَسْكِينٍ قَرَأَهُ عَلَيْهِ وَأَنَا أَسْمَعُ عَنْ سَفِيَانَ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُجَاهِدٍ :

حضرت عبداللہ بن عباس سے روایت ہے بنی اسرائیل

میں قصاص کا حکم تھا لیکن دیت دینے کا حکم نہ تھا تب اللہ تعالیٰ

نے یہ آیت اتاری تَبَّعْتُ عَلَيْكُمُ الْقِصَاصُ فِي الْقَتْلِ الْحَرْبِ وَالْحُرِّ وَالْعَبْدِ

بِالْقَيْدِ وَالْأُنْثَى مِنْ عُنْفَى لِمَنْ أَخِيهِ شَيْءٌ فَاتَّبَاعٌ بِالْمَعْرُوفِ وَأَدَاءٌ

إِلَيْهِ بِإِحْسَانٍ یعنی فرض کیا گیا تم پر بدلا ان لوگوں پر جو ملے

جاویں آزاد بدلے آزاد کے غلام بدلے غلام کے عورت

بدلے عورت کے پھر جس کو معاف ہو اس کے معافی کی طرف سے

کچھ ایک تو معاف کرنے والا دستور پر چلے جو جس کو معاف

ہوا وہ اچھی طرح دیت ادا کرے معنویہ ہے کہ قتل عمد میں

مقتول کا وارث دیت قبول کر لے اور معاف کرنے والا دستور

پر چلے (یعنی پھر قاتل پر زیادتی نہ کرے) اور قاتل اچھی طرح دیت

ادا کرے یہ تخفیف ہے تمہارے پروردگار کی طرف اور رحمت اس لیے کہ

تم سے پہلے جو لوگ تھے ان میں بدلے ہی کا حکم تھا دیت کا حکم نہ تھا۔

حضرت مجاہد سے روایت ہے یہ جو فرمایا اللہ

تعالیٰ نے فرض کیا گیا تم پر بدلہ مارے گیوں میں اخیر تک بنی

اسرائیل میں قصاص تھا لیکن دیت نہ تھی اللہ تعالیٰ نے دیت

کا حکم اتارا اور اس امرت کے لیے تخفیف کی بنی اسرائیل

سے -

قصاص سے معاف کر دینے کا حکم!

۲۱۸۰- الْأَمْمِيُّ الْعَفْوُ عَنِ الْقِصَاصِ

۲۱۸۱- أَخْبَرَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ وَهُوَ ابْنُ بَكْرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ

الْمَدَنِيُّ عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي مَيْمُونَةَ :





## عورتوں کا خون معاف کرنا

## ۲۱۸۲- عَفْوُ النِّسَاءِ عَنِ الدَّمِ

۴۷۹۲ أَخْبَرَنَا إِسْحَاقُ بْنُ أَبِي حَبِيبٍ قَالَ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ الْأَدُوذِ الرَّعِّيُّ قَالَ حَدَّثَنِي حُصَيْنُ بْنُ قَدْحَانَ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو سَلَمَةَ ح وَابْنَانَا الْهَيْسِيُّ بْنُ حَبِيبٍ قَالَ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ قَالَ حَدَّثَنَا الْأَدُوذُ الرَّعِّيُّ قَالَ حَدَّثَنِي حُصَيْنُ بْنُ قَدْحَانَ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا سَلَمَةَ يُحَدِّثُ :

ام المؤمنین عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مقتول کے وارث کو معاف کرنا چاہیے ان وارثوں کو جو نزدیک کا نام رکھتے ہیں پھر وہ ان سے نزدیک ہیں اگرچہ عورت ہی ہو۔

عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ وَعَلَى الْمُقْتَلِينَ أَنْ يَنْحَجِرُوا الْأَوْلَى قَالَ ذَلِكَ وَإِنْ كَانَتْ امْرَأَةً -

## جو شخص پتھر یا کوڑے سے مارا جائے

## ۲۱۸۳- بَابُ مَنْ قُتِلَ بِحَجَرٍ أَوْ سَوْطٍ

۴۷۹۵ أَخْبَرَنَا هِلَالُ بْنُ الْعَلَاءِ بْنِ هِلَالٍ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ سَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا سَلْمَانَ بْنُ كَثِيرٍ قَالَ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ دِينَارٍ عَنْ طَاوُسٍ :

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص ہنگامے میں مارا جائے یا تیروں اور کوڑوں کی مار جو لوگوں میں ہونے لگی اس سے مارا جائے یا کوڑی سے مارا جائے (مگر سب صورتوں میں اس کے قاتل کا پتہ نہ ہو کہ کس کی مار سے مارا اس کی دہشت دلائی جائے گی جیسے قتل خطا میں دہشت دلائی جاتی ہے اور جو قصداً مارا جائے اگرچہ کسی کسی آلہ سے ہو تو اور ہو یا بندوق پتھر یا کوڑی) تو اس میں قصاص لازم ہوگا۔ اب جو قصاص کو رد کے اس پر لعنت ہے اللہ کی اور فرشتوں کی اور سب لوگوں کی اس کا فرض اور نفل کچھ بقول نہ ہوگا۔

عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ قُتِلَ فِي عَيْتِهِ أَوْ رِيئِهِ تَكُونُ بِلَيْتِهِمْ بِحَجَرٍ أَوْ سَوْطٍ أَوْ بَعْضًا فَعَقَلَهُ عَقْلٌ حَطَلٍ وَمَنْ قُتِلَ عِنْدَ أَقْوَامٍ يَدْرَهُ فَمَنْ حَالَ بَيْنَهُ وَبَيْنَهُ فَعَلَيْهِ لَعْنَةُ اللَّهِ وَالْمَلَائِكَةِ وَالنَّاسِ أَجْمَعِينَ لَكَ يُقْبَلُ مِنْهُ صَدَقَةٌ وَلَا عَدْلٌ -

۴۷۹۶ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَعْرُوفٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ قَالَ حَدَّثَنَا سَلْمَانَ بْنُ كَثِيرٍ عَنْ عُمَرَ بْنِ دِينَارٍ عَنْ طَاوُسٍ :

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص ہنگامے میں مارا جائے یا تیروں

عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ يَدْرَعُهُ قَالَ مَنْ قُتِلَ فِي عَيْتِهِ أَوْ رِيئِهِ بِحَجَرٍ أَوْ سَوْطٍ أَوْ بَعْضًا فَعَقَلَهُ عَقْلٌ حَطَلٍ

فلا :- کیونکہ یہ قتل عمد ہو گا اور اولینہ کے نزدیک قتل عمد یہ ہے کہ تمہارا سے مارا جائے جیسے تواری یا بندوق سے اور جو پتھر سے یا کوڑی سے مارے تو وہ قتل عمد نہیں اس کو شبہ عمد کہتے ہیں۔  
فلا :- کیونکہ وہ خلاف کرتا ہے اللہ کے حکم کا اور بگاڑتا ہے دنیا کے انتظام کو۔

اور کوڑوں کی مار جو لوگوں میں ہونے لگی اس سے مارا جائے یا کڑھی سے مارا جائے مگر سب صورتوں میں اس کے قاتل کا پتہ نہ ہو کہ کس کی مار سے مارا تو اس کی دیت دلائی جائے گی جیسے قتل خطا میں دیت لائی ہے اور جو قصداً مارا جائے تو اس میں قصاص لازم ہو گا اب جو قصاص کو رد کے اس پر لعنت ہے اللہ کی اور فرشتوں کی اور سب لوگوں کی اس کا فرض اور نفل کچھ قبول نہ ہو گا۔

وَمَنْ قَتَلَ عَمْدًا فَهُوَ قَوْدٌ وَمَنْ حَالَ بَيْنَهُ وَبَيْنَهُ  
فَعَلَيْهِ لَعْنَةُ اللَّهِ وَالْمَلَائِكَةِ وَالنَّاسِ أَجْمَعِينَ  
لَا يَقْبَلُ اللَّهُ مِنْهُ صَرْفًا وَلَا عَدْلًا -

شبهہ عمد کی دیت کیا ہے  
اور اس حدیث میں ایوب پر اختلاف

۲۱۸۲- كُفْرِيَّةُ شِبْهِ الْعَمْدِ وَذِكْرُ

أَبِي خَلْدَةَ عَلَى أَيُّوبَ فِي حَدِيثِ

الْقَاسِمِ بْنِ رَبِيعَةَ فِيهِ

۲۱۸۲- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَيُّوبَ السَّخْتِيَانِيِّ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ رَبِيعَةَ؛

حضرت عبداللہ بن عمرؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص مارا جائے خطا سے یعنی شبهہ عمد کے طور پر کوڑے یا کڑھی سے تو اس کی دیت سواد میں ہیں چالیس ان میں سے گاجن ہوں بنا

عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قَتِيلُ الْخَطَا شِبْهُ الْعَمْدِ بِالسُّوْطِ وَالْقَصَا مِائَةً مِنَ الْوَيْلِ أَوْ بَعُونَ مِنْهَا فِي بَطْنِهَا أَوْ لَدُهَا -

۲۱۸۸- أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا كُؤْسُ قَالَ حَدَّثَنَا حَسَنًا عَنْ أَيُّوبَ، عَنْ الْقَاسِمِ بْنِ رَبِيعَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَطَبَ يَوْمَ الْفَتْحِ مُرْسَلًا -

حضرت قاسم بن ربیعہ سے روایت ہے۔  
سے مرسل ایسی ہی

۲۱۸۵- ذِكْرُ الْإِخْلَافِ عَلَى خَالِدِ الْحَدَّاءِ

۲۱۸۵- أَخْبَرَنِي يَحْيَى بْنُ حَبِيبٍ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ الْحَدَّاءِ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ رَبِيعَةَ عَنْ عُبَيْدِ بْنِ أَوْسٍ؛

فل۔۔ اس حدیث سے ابو حنیفہؒ نے استدلال کیا ہے کہ اگر لٹھ یا پتھر سے مارے قصداً تو وہ عمد نہیں ہے بلکہ شبهہ عمد ہے اور اس کو خطائے عمد اور خطا شبهہ عمد بھی کہتے ہیں مگر یہ استدلال صحیح نہیں اس لیے کہ مراد حدیث میں وہ کوڑا یا کڑھی ہے جس سے انسان کو مارنے کا خوف نہ ہو یعنی باریک کڑھی یا ہلکا کوڑا بھر کر کوئی شخص اس سے اتفاقاً مار جائے تو اس کو عمد نہیں کہہ سکتے کیونکہ قاتل کی نیت ظاہر ہے کہ مار ڈالنے کی نہ تھی اگر مار ڈالنے کی ہوتی تو موٹے لٹھ یا بڑے پتھر سے یا ہتھیار سے مارتا اور جب موٹے لٹھ یا پتھر سے مارا قصداً تو وہ قتل عمد ہو گا۔

ترجمہ اوپر گزرا

عَنْ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَلَدْرَانُ قَتِيلٌ الْخَطِيءُ شِبْهُ الْعَمْدِ مَا كَانَ بِالسُّوْطِ وَالْعَصَا وَمَا كُنْهُ مِنَ الْإِذِيلِ أَرْبَعُونَ فِي بَطُونِهَا أَوْ لَدَهَا -

۱۶۸۰۰ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَاهِلٍ قَالَ حَدَّثَنَا هُشَيْنٌ عَنْ خَالِدِ بْنِ الْقَاسِمِ بْنِ رَيْبَعَةَ عَنْ عُبَيْدَةَ بْنِ أَوْسٍ ۱

ایک شخص سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابہ میں سے خطیبہ رضاعی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جس دن مکہ فتح ہوا اور فرمایا آگاہ ہو جو شخص مارا جائے خطا عمد سے کوڑے یا لکڑی یا پتھر سے اس میں سوادنٹ ہیں چالیس ان میں سے تہی ہوں باذل تک یعنی چھ برس سے نو برس تک کے ہوں اور سب بوجھ لادنے کے لائق ہوں۔

عَنْ رَجُلٍ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ خَطَبَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ فَتْحِ مَكَّةَ فَقَالَ أَلَدْرَانُ قَتِيلٌ الْخَطِيءُ شِبْهُ الْعَمْدِ بِالسُّوْطِ وَالْعَصَا وَالْحَجَرِ مَا كُنْهُ مِنَ الْإِذِيلِ فَبَعُونَ فِيهَا أَرْبَعُونَ تَنِيَّةً إِلَى بَارِئِ عَمْرِهَا كَلَّمْتُنْ خَلِيفَةَ -

۱۶۸۰۱ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ عَنِ ابْنِ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ خَالِدِ بْنِ الْقَاسِمِ

حضرت عقبہ بن اوسؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نسر یا قتل خطا میں یعنی جو کوڑے یا لکڑی سے مارا جائے سوادنٹ ہیں دیت مغلف چالیس ان میں سے گابن ہوں۔

عَنْ عُبَيْدَةَ بْنِ أَوْسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَلَدْرَانُ قَتِيلٌ الْخَطِيءُ قَتِيلٌ السُّوْطِ وَالْعَصَا فِيهِ مِائَةٌ مِنَ الْإِذِيلِ مُغْلَظَةٌ أَرْبَعُونَ وَمِنْهَا فِي بَطُونِهَا أَوْ لَدَهَا -

۱۶۸۰۲ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مَسْعُودٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَشْرُبُنُ الْمُفَضَّلُ عَنْ خَالِدِ بْنِ الْقَاسِمِ عَنِ ابْنِ رَيْبَعَةَ عَنْ يَعْقُوبَ بْنِ أَوْسٍ ۱

ترجمہ اوپر گزرا

عَنْ رَجُلٍ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ مَكَّةَ يَوْمَ الْفَتْحِ قَالَ أَلَدْرَانُ كُلُّ قَتِيلٍ خَطِيءٍ الْعَمْدِ أَوْ شِبْهِ الْعَمْدِ قَتِيلٌ السُّوْطِ وَالْعَصَا وَمِنْهَا أَرْبَعُونَ فِي بَطُونِهَا أَوْ لَدَهَا -

۱۶۸۰۳ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بَزِيعٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ الْقَاسِمِ عَنِ ابْنِ رَيْبَعَةَ ۱

ترجمہ اوپر گزرا

عَنْ يَعْقُوبَ بْنِ أَوْسٍ أَنَّ رَجُلًا مِنْ

فل :- دیت یا مغلف ہے یعنی سخت وہ یہی ہے کہ سوادنٹوں میں چالیس اور تہیاں ہوں چھ برس کی معاملہ اور یا مخففہ یعنی ہلکی اس میں یہ قید نہیں سوادنٹ ہوں یا بیخ طرح کے یا ہزار دینار ہوں یا دس ہزار دم۔

۲۸۰۴ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بَدِيمٍ قَالَ قَالَ أَنبَاؤُنَا يَزِيدُ بْنُ خَالِدٍ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ رَبِيعَةَ  
عَنِ يَمْقُوتِ بْنِ أَدْنَانَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَدَّثَهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى  
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ مَكَّةَ عَامَ الْفَتْحِ قَالَ الْأَدْرَاقُ  
قَتِيلَ الْخَطَا لَعْنَةُ قَتِيلِ الشُّوْطِ وَالْعَصَا وَمِنْهَا أَرْبَعُونَ  
فِي بَطْنِهَا أَوْلَادُهَا۔

ترجمہ ادپرگزرا

۲۸۰۴ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بَدِيمٍ قَالَ قَالَ أَنبَاؤُنَا يَزِيدُ بْنُ خَالِدٍ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ رَبِيعَةَ

عَنِ يَمْقُوتِ بْنِ أَدْنَانَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَدَّثَهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى  
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ مَكَّةَ عَامَ الْفَتْحِ قَالَ الْأَدْرَاقُ  
قَتِيلَ الْخَطَا لَعْنَةُ قَتِيلِ الشُّوْطِ وَالْعَصَا وَمِنْهَا أَرْبَعُونَ  
فِي بَطْنِهَا أَوْلَادُهَا۔

ترجمہ ادپر  
گزرا

۲۸۰۵ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُنْصُورٍ قَالَ حَدَّثَنَا سَعْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ جَدْعَانَ سَمِعَهُ مِنَ الْقَاسِمِ بْنِ رَبِيعَةَ

حضرت عبد اللہ بن عمرؓ سے روایت ہے جس دن مکہ فتح ہوا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کعبہ کی سرٹھی پر کھڑے ہوئے اور اللہ کی تعریف کی اور اس پر ثنا کی اور فرمایا یا شکر ہے اس خدا کا جس نے اپنا وعدہ سچا کیا اور اپنے بندے کا مدد کی اور فرجوں کو اکیلے آپ ہی بھگا دیا آگاہ ہو کہ جو خطائے عمد سے مارا جائے کوڑے یا کڑھی سے جو عمد کے مشابہ ہے اس میں سوادرنٹ ہیں ویت منغلط ہے چالیس ان میں سے حامل ہوں ان کے پیٹ میں ان کے بچے ہوں

عَنِ ابْنِ عَمْرٍو قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ فَتْحِ مَكَّةَ عَلَى ذِكْرِهَا لَعْنَةُ قَتِيلِ اللَّهِ وَأُمَّنِي عَلَيْهِ وَقَالَ الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي صَدَقَ وَعْدُهُ وَنَصَرَ عَبْدَهُ وَهَزَمَ الْأَكْحَابَ وَأَنَّ قَتِيلَ الْخَطَا بِالشُّوْطِ وَالْعَصَا شِبْهُ الْعَمْدِ يَوْمَ مَكَّةَ مِنَ الرَّيْلِ مَعْطَلَةٌ وَمِنْهَا أَرْبَعُونَ خَلِيفَةً فِي بَطْنِهَا أَوْلَادُهَا۔

۲۸۰۶ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالَ حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ يُونُسَ قَالَ حَدَّثَنَا حَمِيْدُ

ترجمہ ادپرگزرا

عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ رَبِيعَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْخَطَا شِبْهُ الْعَمْدِ يَوْمَ فَتْحِ مَكَّةَ مِنَ الرَّيْلِ وَمِنْهَا أَرْبَعُونَ فِي بَطْنِهَا أَوْلَادُهَا۔

۲۸۰۷ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هُرَيْرَةَ قَالَ أَنبَاؤُنَا مُحَمَّدُ بْنُ الرَّشِيدِ عَنِ  
عَنِ سُلَيْمَانَ بْنِ مُوسَى

حضرت عبداللہ بن عمرو بن العاصؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص خطا سے مار جائے اس کی دیت سواونٹ ہیں تیس اونٹنیاں ہوں دو برس کی اور تیس اونٹنیاں ہوں تین برس کی اور تیس اونٹنیاں ہوں چار برس کی اور دس اونٹ ہوں تین تین برس کے اور رسول صلی اللہ علیہ وسلم ان کی قیمت لگاتے تھے گاؤں والوں پر چار سو دینار یا اتنی ہی قیمت کی چاندی اور قیمت لگاتے تھے اونٹ والوں پر جب اونٹ ہنگے ہوتے تو قیمت بھی زیادہ ہوتی اور جب سستے ہوتے تو قیمت بھی کم ہوتی جس طرح کا وقت ہوتا تو قیمت ان اونٹوں کی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانے میں چار سو دینار سے آٹھ سو دینار تک پہنچی یا اتنی ہی قیمت کی چاندی اور حکم کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے گائے والوں پر دو سو گائیں دینے کا اور کبھی والوں پر دو ہزار کبیریاں دینے کا اور حکم کیا آپ نے کہ دیت کا مال بانٹا جائے گا مقتول کے وارثوں کو موافق فریض اللہ کے جو ذمی الفروض سے ہے گا وہ عصبے کو ملے گا اور حکم کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ دیت میں عورت کی طرف سے اس کے عصبات جو ہوں اور عورت کی دیت سے ان کو ملے گا مگر جو اس کے وارثوں سے ہے (یعنی ذمی الفروض) اور جو عورت ماری جائے تو اس کی دیت اس کے وارثوں کو ملے گی اور یہی لوگ اس کے قاتل سے قصاص لیں گے (اگرچہ ہیں)

## قتل خطا کی دیت کا بیان

۱۲۸۸۸ خبرنا علی بن سعید بن مسروق قال حدثنا يحيى بن زكريا بن أبي زائدة عن حجاج عن زبيدة

بن جبندر

حضرت حشف بن مالک سے روایت ہے میں نے عبداللہ بن مسعودؓ سے سنا کہتے تھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حکم کیا خطا کی دیت میں تیس اونٹنیاں دوسرے

عن حشف بن مالک قال سمعت ابن مسعود يقول قضي رسول الله صلى الله عليه وسلم دية الخطاء عشرون بنت مخاض

برس میں لگی ہوئی اور بیس اونٹ دوسرے برس میں لگے ہوئے اور  
بیس اونٹیاں تیسرے برس میں لگی ہوئی اور بیس اونٹیاں پانچویں برس  
میں لگی ہوئی اور بیس اونٹیاں چوتھے برس میں لگی ہوئی دینے کا۔

وَعِشْرِينَ ابْنِ مَخَاضٍ ذُو دَاوُدَ وَعِشْرِينَ بَيْتِ كَبُورٍ  
وَعِشْرِينَ جَدَاعَةَ دُوعِشْرِينَ حَقَّةً -

## چاندی کی دیت کا بیان

## ۲۱۸۷- ذِكْرُ الدِّيَةِ مِنَ الْوَرِقِ

۲۱۸۷- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى عَنْ مَعَاذِ بْنِ هَارِبٍ قَالَ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ مُسْلِمٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَنْ عَبْدِ بَنِي  
دِينَارٍ ح وَ أَخْبَرَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ حَدَّثَنَا مَعَاذُ بْنُ هَارِبٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُسْلِمٍ عَنْ عَبْدِ بَنِي  
دِينَارٍ عَنْ عِكْرَمَةَ ۱

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت  
ہے ایک شخص نے ایک شخص کو مار ڈالا رسول اللہ صلی اللہ  
علیہ وسلم کے زمانے میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم  
نے اس کی دیت بارہ ہزار درم مقرر کی اور فرمایا کہ  
اللہ اور اس کے رسول نے ان کو مالدار کر دیا اپنے فضل

عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَتَلَ رَجُلٌ رَجُلًا عَلَى  
عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَجَعَلَ  
الْمَتَى صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دِيَّتَهُ اثْنَيْ عَشَرَ أَلْفًا  
وَذَكَرَ قَوْلَهُ إِلَّا أَنْ أَعْتَاهُمُ اللَّهُ وَرَسُولُهُ مِنْ  
فَضْلِهِمْ فَاخْتَدَهُمُ الدِّيَةُ وَاللَّفْظُ لِابْنِ دَاوُدَ -

سے دیت لیتے ہیں

۲۱۸۸- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَيْمُونٍ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عُبَيْدٍ عَنْ عِكْرَمَةَ سَمِعَتْ كَامِرَةَ يَقُولُ ۱

حضرت ابن عباسؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ  
علیہ وسلم نے بارہ ہزار درم کا حکم کیا دیت میں۔

عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
قَضَى بِأَثْنَيْ عَشَرَ أَلْفًا يَغْفِي فِي الدِّيَةِ -

## عورت کی دیت کا بیان

## ۲۱۸۸- عَقْلُ الْمَرْأَةِ

۲۱۸۸- أَخْبَرَنَا عَيْسَى بْنُ يُونُسَ قَالَ حَدَّثَنَا مَرْثَدَةُ عَنْ زَيْدِ بْنِ عِيَّاشٍ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ ۱

حضرت عبداللہ بن عمرؓ سے روایت ہے رسول اللہ  
صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا عورت کی دیت مرد کے برابر ہے  
ایک تہائی دیت تک پھر اس سے زیادہ میں عورت کی دیت  
مرد کی دیت کے نصف ہے۔

عَنْ عَبْدِ رَبِّ بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ  
قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
عَقْلُ الْمَرْأَةِ وَمِثْلُ عَقْلِ الرَّجُلِ حَتَّى يَبْلُغَ الثَّلَاثَ  
مِنْ دِيَّتِهَا -

## کافر کی دیت کا بیان

## ۲۱۸۹- كَوْمِدِيَّةُ الْكَافِرِ

۲۱۸۹- أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ وَحْيٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي رَافِعٍ عَنْ سَلِيمَانَ بْنِ مَوْلَانِي وَذَكَرَ  
كَلِمَةً مَعْنَاهَا ۱

ن :- صحیح یہ ہے کہ یہ حدیث موثوق ہے ابن مسعودؓ پر اور حنفی بن مالکؓ قبول ہے اس کا حال معلوم نہیں۔

حضرت عمرو بن شعیب سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کافر ذمی کی (یعنی یہودی یا نصرانی کی) دیت مسلمان کی دیت کے نصف ہے۔

عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَقْلُ أَهْلِ الذِّمَّةِ نِصْفُ عَقْلِ الْمُسْلِمِينَ وَهُمْ أَهْلُ يَهُودَ وَالنَّصَارَى -

۲۸۱۳- أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو بْنِ الشَّرْحِ قَالَ أَخْبَرَنَا أَبُو جَبْرٍ وَهَبٌ قَالَ أَخْبَرَنِي أَسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ ؛

حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کافر کی دیت مسلمان کے نصف ہے۔

عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو بْنِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ عَقْلُ الْكَافِرِ نِصْفُ عَقْلِ الْمُؤْمِنِ -

## مکاتب کی دیت کا بیان

## ۲۱۹۰- دِيَّةُ الْمُكَاتَبِ

۲۸۱۴- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالَ حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ قَالَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ يَحْيَى عَنْ عِكْرِمَةَ ؛

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حکم کیا مکاتب اگر قتل کرائے تو جس قدر حصہ بدل کتاب کا ادا کر چکا ہے اس کی دیت آزاد کے برابر دینی ہوگی

عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَضَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْمُكَاتَبِ يُقْتَلُ بِدِيَّةِ الْحُرِّ عَلَى قَدْرِ مَا أَدَّى -

۲۸۱۵- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يَزِيدَ قَالَ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الظَّالِمِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا مَعَاذُ بْنُ يَحْيَى بْنِ أَبِي أَيُّوبٍ عَنْ عِكْرِمَةَ ؛

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حکم کیا مکاتب میں جس قدر وہ آزاد ہو گیا آزاد کے برابر دیت دینے کا۔

عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ نَجِيحَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَضَى فِي الْمُكَاتَبِ أَنْ يُؤَدَّى بِقَدْرِ مَا عَتَقَ مِنْهُ وَدِيَّةَ الْحُرِّ -

۲۸۱۶- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ الصَّوَابِ عَنْ يَحْيَى عَنْ عِكْرِمَةَ ؛

حضرت عبداللہ بن عباس سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فیصلہ کیا مکاتب میں کہ اس کی دیت دی جائے جس قدر وہ بدل کتابت میں سے دے چکا ہے موافق آزاد کے اور باقی میں موافق غلام کے۔

عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَضَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْمُكَاتَبِ يُؤَدَّى بِقَدْرِ مَا أَدَّى مِنْ مَكَاتِبِهِمْ دِيَّةَ الْحُرِّ وَمَا بَقِيَ دِيَّةَ الْعَبْدِ -

فلا :- اور باقی میں مثل غلام کے مثلاً مکاتب نے بدل کتابت میں سے نصف ادا کر دیا تھا اور نصف باقی تھا تو نصف دیت آزاد کی اور نصف قیمت غلام کی دیت میں دینی ہوگی۔





۲۸۲۱- أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلِيمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا كَزَيْدٌ قَالَ أَسْبَأْنَا كَهْمَسُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بُرَيْدَةَ ۚ

حضرت عبداللہ بن مغفل رضی اللہ عنہ سے روایت ہے انہوں نے دیکھا ایک شخص کو خذف (خذف کہتے ہیں انگلی سے پتھر مارنے کو یا لکڑی میں پتھر رکھ کر مارنے کو) کرتے ہوئے تو منع کیا اور کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اس سے منع کرتے تھے یا بڑا جانتے تھے اس کو۔

عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَغْفَلٍ أَنَّهُ رَأَى رَجُلًا يَخْدِفُ فَقَالَ لَا تَخْدِفْ فَإِنَّ نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَنْهَى عَنِ الْخَدْفِ أَوْ يَكْفُرُهُ الْخَدْفُ شَأْنٌ كَهْمَسُ -

۲۸۲۲- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ عَنْ عَمْرِو ۚ

حضرت طاووس سے روایت حضرت عمرؓ نے منثورہ لیا لوگوں سے بیٹ کے بچے ہیں (یعنی اس کی دیت کیا ہے تو حمل بن مالک کھڑے ہوئے اور بولے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس میں ایک غزہ (ایک ٹونڈی یا غلام) کا حکم کیا طاووس نے کہا ایک گھوڑا بھی غزہ ہے۔

عَنْ طَاوُسٍ أَنَّ عَمْرًا اسْتَشَارَ النَّاسَ فِي الْجَنِينِ فَقَالَ حَمَلُ بِنِ مَالِكٍ فَخَضِيَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْجَنِينِ غَزَّةً قَالَ طَاوُسٌ إِنَّ الْغَزَّ غَزَّةٌ -

۲۸۲۳- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حکم کیا ایک عورت کے بچے میں جو گر پڑا تھا اور ذہ عورت بنی لیجان میں مٹی ایک غزہ یعنی غلام یا ٹونڈی دالنے کا پھر جس عورت پر حکم ہوا غلام یا ٹونڈی دینے کا وہ مرگئی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حکم کیا کہ اس عورت کا ترکہ اس کے بیٹوں اور خاندان کو ملے اور دیت اس کے قوم والے ادا کریں۔

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَضَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي جَنِينِ امْرَأَةٍ مِنْ بَنِي لُحْيَانَ سَقَطَ مَاتًا بِغَزَّةٍ عَبْدًا أَوْ أَمَةً ثُمَّ انْزَلْنَا الْبَنِي قَضَى عَلَيْهَا بِالْغَزَّةِ لَوْ تَوَيْتَ فَقَضَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِأَنَّ مِيرَاثَهَا لِبَنِيهَا وَرَوْحَهَا دَأْسُ الْعَقْلِ عَلَى عَصَبَتِهَا -

۲۸۲۴- أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو بْنِ السُّوْحِ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهَبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ

حضرت ابوہریرہؓ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے ہندیل کے قبیلے میں سے دو عورتیں لڑیں ایک نے دوسری کو پتھر مارا وہ مرگئی اور اس کا بچہ بھی جو بیٹ میں غما مر گیا پھر ان لوگوں نے فریاد کی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آپ نے فرمایا بچے کی دیت مارنے والی عورت کے کنبے سے دلائی اور وہ دیت اس عورت کے لڑکے کو ملی جو مر گئی تھی اور جو وارث اس کے تھے بیس کر حمل بن مالک بن نابذہ کو پورا

عَنْ أَبِي سَلْمَةَ وَسَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ ۚ  
عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّهُ قَالَ أَقْتَلْتُمَا امْرَأَتَانِ مِنْ هَذَيْلٍ فَمَاتَ أَحَدُهُمَا الْأُخْرَى بِخَجَرٍ وَكَرَّ كِلَيْتَهُمَا فَتَقَاتَلْتُمَا وَمَا فِي بَطْنِهَا فَاحْتَصَمُوا إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَضَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ دِيكُمَا جَنِينُهَا غَزَّةٌ أَوْ لَيْدَةٌ وَقَضَى بِدِيَةِ الْمَرْأَةِ عَلَى مَا تَلَمَّهَا وَدَرَّ رَتْهَا رَلْدَهَا وَمَنْ مَعَهُمْ فَقَالَ حَمَلُ بِنِ مَالِكٍ

عَنِ التَّابِعِ الرَّدِّيِّ مَأْرُوسَةَ أَنَّ اللَّهَ كَيْفَ أَعَزَّمَهُمْ مَنْ لَا شَرِبَ وَلَا أَكَلَ وَلَا نَطَقَ وَلَا اسْتَهْلَكَ فَمِثْلُ ذَلِكَ يُطَلَّقُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّهَا هَذِهِ ابْنُ إِخْوَانَ الْمُكْرَمَاتِ مِنْ أَجْلِ سَجْوَةٍ الَّتِي سَجَّحَ -

اور بولا یا رسول اللہ میں کیوں کر تاواں دوں اس کا جس نے نہ پیا نہ کھا یا نہ بولا نہ چلایا نہ خون تو لغو ہے آپ نے فرمایا یہ کاہنوں کا جنت ہے (جو تاقیبہ دار کلام کتاب ہے) اور قرآن کے خلاف کہتا ہے اس لیے کہ اس نے سب سے بات کی۔

۶۸۲۵- أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو بْنِ السَّرْحِ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو دَهَبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي مَالِكٌ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ ؛

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ أُمَّرَاتَيْنِ مِنْ هَذَيْلٍ فِي كَعْبَانَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَمَتْ بِأَحَدِاهُمَا الْأُخْرَى فَطَرَحَتْ جَنِينَهَا فَقَضَى فِيهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِعُرْوَةَ عَبْدُ أَدُوْلَيْدَةَ -

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے ہذیل کی دو عورتیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانے میں ایک نے دوسری کو پتھر سے مارا اس کا بچہ گر پڑا۔ آپ نے ایک عورت دینے کا حکم کیا یعنی ایک غلام یا ایک لونڈی کا۔

۶۸۲۶- قَالَ الْحَبِيبُ بْنُ مَسْكِينٍ قَدَاءٌ عَلَيْهِ وَأَنَا أَهْمُهُ عَنِ ابْنِ الْقَاسِمِ قَالَ حَدَّثَنِي مَالِكٌ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ ؛

عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيْبِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَضَى فِي الْخَبْزِيِّنَ يُقْتَلُ فِي بَطْنِ أَوْسٍ بِعُرْوَةَ عَبْدُ أَدُوْلَيْدَةَ فَقَالَ الَّذِي قَضَى عَلَيْهِ كَيْفَ أَعَزَّمَهُمْ مَنْ لَا شَرِبَ وَلَا أَكَلَ وَلَا نَطَقَ وَلَا اسْتَهْلَكَ فَمِثْلُ ذَلِكَ يُطَلَّقُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّهَا هَذِهِ ابْنُ الْمُكْرَمَاتِ -

حضرت سعید بن المسیب سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے پیٹ کے بچے میں جو اپنی ماں کے پیٹ میں مارا جائے حکم کیا ایک نرہ غلام یا لونڈی دینے کا پھر آپ نے جس پر حکم کیا وہ بولا میں کیوں کر تاواں دوں اس کا جس نے نہ پیا نہ کھا یا نہ چلایا نہ بات کی ایسے کا خون تو لغو ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا یہ کاہنوں میں سے ہے۔

۶۸۲۷- أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ أَبِي قَالَ حَدَّثَنَا خَلْفٌ وَهُوَ ابْنُ تَيْمِيَّةٍ قَالَ حَدَّثَنَا زَيْدُكَ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ عَمْرِو بْنِ نُفَيْلَةَ ؛

عَنْ الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ أَنَّ امْرَأَةً صَرَبَتْ صَرَبَةً بِمَسُودٍ فَطَرَحَتْ وَهِيَ حُبْلَى فَأَخَذَ بِرِجْلِهَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَضَى رَسُولُ

حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے ایک عورت نے اپنی سوت کو خیمہ کی کڑی سے مارا وہ پیٹ سے تھی مر گئی پھر مقدمہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے

ف:۔ کاہن بھی ایسا ہی ہاتھ کیا کرتے ہیں تاکہ لوگوں کے دلوں میں تاثیر ہو اس حدیث سے سب کلام کی ممانعت نہیں نکلی کیونکہ سب جمع خود قرآن میں موجود ہے بلکہ سب جمع کی ممانعت وہاں ہے جہاں کوئی ایک ناحق بات کو اپنی فصاحت کے زور سے حق کرنا چاہے۔

پاس آیا آپ نے مارنے والی کے کنبے سے دیت دلائی اور نیچے کے بدلے ایک غزہ کا حکم کیا لڑنے کہتے ہیں لوندھی یا غلام کو، اس کے کنبے والے بولے ہم کیونکر دیت دیں اس کی جس نے کھایا نہ پیمانہ چلا یا نہ روایا اس نے تو اپنا خون کھو یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کیا صحیح کتاب ہے گنواروں کا طرح۔

اللَّهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى عَصْبَتِهِ أَتَقَاتِلُوهُ  
بِالَّذِيَهُ وَفِي الْجَنَّةِ مِنْ عَذَابِهِ فَقَالَ عَصْبَتُهُمَا أَرَدِي  
مَنْ لَا هَعْمَ وَلَا شَرِبَ وَلَا صَاحَ فَاسْتَهْلَ فَمِثْلُ  
هَذَا يُطَلُّ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
أَسَجَّحُ كَسَجَّحِ الْأَعْرَابِ -

شبهہ عمد کا بیان اور اس کا کہ نیت

۲۱۹۲- صِفَةُ شَبِّهِ الْعَمْدِ وَعَلَى مَنْ دِيَّةٌ

پیٹ کے نیچے کی کس پر اور اولوں

الرَّجْتَةِ وَشَبِّهِ الْعَمْدِ وَذِكْرُ الْخِلَافِ

کا اختلاف معنیہ کے

الْفَاظِ النَّاقِلِينَ لِخَيْرِ الْأَبْرَاهِيمَ

حدیث میں؟

عَنْ عَبْدِ بْنِ نُصَيْبَةَ عَنِ الْغَيْرَةِ

۲۱۹۸- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ بْنِ نُسَيْبَةَ قَالَ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ مَنْصُورٍ عَنِ ابْنِ أَبِي مَيْمُونَةَ عَنْ عَبْدِ بْنِ نُصَيْبَةَ الْأَعْرَابِيِّ،

عَنِ الْغَيْرَةِ فِي شُعْبَةٍ قَالَ صَرَبْتُ امْرَأَةً  
فَصَرَبْتُهَا بِعَسْوِ الْفُسْطَاطِ وَهِيَ حَبْلِي فَتَقَلَّتْهَا فَجَعَلَ رَسُولُ  
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَبِهِ الْمُقْتُولَةُ عَلَى عَصْبَةِ  
الْقَاتِلَةِ وَعَذَابٌ لِيَا فِي بَطْنِهَا فَقَالَ نَجَلٌ مِنْ عَصْبَةِ  
الْقَاتِلَةِ أَنْعَزَمَ دِيَّةً مَنْ لَا أَكَلَ وَلَا شَرِبَ وَلَا سَهَلَ  
فَمِثْلُ ذَلِكَ يُطَلُّ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ  
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَسَجَّحُ كَسَجَّحِ الْأَعْرَابِ فَجَعَلَ  
عَلَيْهِمُ الدِّيَةَ -

ترجمہ اوپر  
گزارا

۲۱۹۹- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ قَالَ حَدَّثَنَا كُرَيْبٌ عَنْ مَنْصُورٍ عَنِ ابْنِ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ  
عَبْدِ بْنِ نُصَيْبَةَ،

عَنِ الْغَيْرَةِ فِي شُعْبَةٍ أَنَّ صَرَبْتَيْنِ صَرَبَتْ  
بِأَخْدَاهُمَا الْأَعْرَابِيَّ بِعَسْوِ الْفُسْطَاطِ فَتَقَلَّتْهَا فَجَعَلَ  
رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالدِّيَةِ عَلَى  
عَصْبَةِ الْقَاتِلَةِ وَقَضَى لِسَانِي بِطَنْهَا بِعَثْرَةٍ فَقَالَ

ترجمہ اوپر گزارا  
اس میں ہے کیا صحیح سے بولتا ہے جاہلیت کے زمانے میں صحیح  
کرتے تھے۔

الْأَعْرَابِ تَعْرِمُنِ مَنْ لَدَا كَلَّ وَلَا سَرِبَ وَلَا صَاحَ  
فَأَسْتَهْلُ فَمِثْلُ ذَلِكَ يُطَلُّ فَقَالَ سَجَّحَ كَسَجَّحَ  
الْبَجَاهِلِيَّةِ وَصَفَى لَنَا فِي بَطْنِهَا بَغْرَةً -

۲۸۳۰. أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ بْنُ مَسْرُورٍ قَالَ حَدَّثَنَا شَيْخِي بَنُو أَبِي زَائِدَةَ عَنْ إِسْرَائِيلَ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ  
إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نَصِيْلَةَ ،

ترجمہ وہی ہے  
جو اوپر گزرا۔

عَنْ الْمُغِيرَةَ بْنِ شُعْبَةَ قَالَ صَرَبْتُ امْرَأَةً  
مِنْ بَنِي لَحْيَانَ صَدْرَهَا بِعُمُودِ الْفُسْطَاطِ فَمَثَلَتْهَا  
وَكَانَ بِالْمَثْوَلَةِ حَمْلٌ فَقَضَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ  
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى عَضْبَةِ الْقَاتِلَةِ بِاللَّيَةِ وَلَمَّا فِي  
بَطْنِهَا بَغْرَةٌ -

۲۸۳۱. أَخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ أُنْبِئَنَا مِنْدَلَةُ اللَّهُ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نَصِيْلَةَ ،

ترجمہ جیسے  
اوپر گزرا

عَنْ الْمُغِيرَةَ بْنِ شُعْبَةَ أَنَّ امْرَأَتَيْنِ كَانَتَا  
تُحْتِ رَجُلٍ مِنْ هَذَيْلٍ فَرَمَتْ أَحَدَهُمَا الْأُخْرَى  
بِعُمُودِ فُسْطَاطٍ فَاسْقَطَتْ فَأَخْصَصْنَا إِلَى النَّبِيِّ  
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالُوا كَيْفَ نَدِيحُ مِنْ لَدَا  
صَاحَ وَلَا اسْتَهْلُ وَلَا سَرِبَ وَلَا كَلَّ فَقَالَ النَّبِيُّ  
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اسْجَحْ كَسَجَحِ الْأَعْرَابِ  
فَقَضَى بِالْبَغْرَةِ عَلَى عَاقِلَةِ الْمَرْأَةِ -

۲۸۳۲. أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ غَيْلَانَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مَنْصُورٍ قَالَ سَمِعْتُ إِبْرَاهِيمَ  
عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نَصِيْلَةَ ،

ترجمہ جیسے اوپر گزرا

عَنْ الْمُغِيرَةَ بْنِ شُعْبَةَ أَنَّ رَجُلًا مِنْ هَذَيْلٍ  
كَانَ لَهُ امْرَأَتَانِ فَرَمَتْ أَحَدَهُمَا الْأُخْرَى بِعُمُودِ  
الْفُسْطَاطِ فَاسْقَطَتْ فَبَيَّنَّ أَرَأَيْتَ مَنْ لَدَا كَلَّ وَلَا  
سَرِبَ وَلَا صَاحَ فَمَا اسْتَهْلُ فَقَالَ اسْجَحْ كَسَجَحِ  
الْأَعْرَابِ فَقَضَى فِيهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ  
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِغْرَةٍ عَبْدًا أَوْ امْرَأَةً وَجَعَلْتُ عَلَى

عَاقِلَةٌ الْمَرْأَةِ أَرْسَلَهُ الرَّعْمَشُ -

۲۸۳۳. أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُصْعَبٌ قَالَ حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ الْأَعْمَشِ :

ترجمہ ابراہیم سے مسلماً ایسی ہی روایت ہے اس میں یہ ہے کہ آپ نے فرمایا کیا صحیح ہوتا ہے گنواروں کی طرح حکم یہی ہے جو میں کہتا ہوں یعنی اس کے موافق کرنا ہوگا۔

عَنْ ابْنِ أَبِي عَدِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ قَالَ حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ الْأَعْمَشِ :  
بِحَجْرٍ وَهِيَ كُنْبِي فَقَتَلْتَهَا فَجَعَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا بَيْنَ بَطْنِهَا غَزَّةً وَجَعَلَ عَقْلَهَا عَلَى عَصَبَتِهَا فَقَالُوا لَوْ نَعَزُّمُ مِنْ لَأَشْرَبَ وَلَا أَكَلَ وَلَا شَهَلٌ فَمِثْلُ ذَلِكَ يُطْلَقُ فَقَالَ أَسَجِّمُ كَسَجِّمِ الْأَعْرَابِ هُوَ مَا أَقُولُ لَكُمْ -

۲۸۳۴. أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُمَانَ بْنِ حَكِيمٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَنَّا عَنْ سَبَّاطِ عَنِ سَمَاءَ عَنْ مُحَمَّدٍ :

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے دو دور میں بڑوسی عین لہا میں تکرار ہوئی ایک نے دوسری کو پتھر مارا اس کے پیٹ سے ایک لڑکا گرا جس کے بال اُگ گئے تھے مزاج اور ماں بھی مر گئی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کی دیت کا حکم کیا مارنے والی کے کہنے پر اس کا چچا بولا یا رسول اللہ لڑکا بھی لگو گرا اس کے بال نکل گئے تھے یعنی اس کی بھی دیت دلاؤ! مارنے والی کا باپ بولا جو ٹاپے قسم خدا کا نہ وہ بیکار نہ پیمانہ کھایا ایسے کا خون کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کیا صحیح کرتا ہے جاہلیت کے زمانے کی طرح اور کابھنوں کی طرح بے شک لڑکے کے بدلے ایک غزہ دینا ہوگا۔ ابن عباس رضی اللہ عنہ نے کہا ایک عورت کا نام بلبکہ تھا اور دوسری کا نام ام فطیف تھا۔

عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كَانَتْ امْرَأَتَانِ جَارِيَتَانِ كَانَتَا بَيْنَهُمَا صَحْبِكُ فَرَمَتْ إِحْدَاهُمَا الْأُخْرَى بِحَجْرٍ فَاسْقَطَتْ عَلَاقًا قَدْ نَبَتَتْ شَعْرَةٌ مِثْلًا كَمَا تَبْتُ الْمَرْأَةُ فَقَضَى عَلَى الْعَاقِلَةِ الْوَدْيَةَ فَقَالَ عَثْمَاءُ إِنَّهَا قَدْ اسْقَطَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ عَلَاقًا قَدْ نَبَتَتْ شَعْرَةٌ فَقَالَ ابُؤَالْفَيْلَةِ إِنَّكَ كَادِيْبٌ إِنَّكَ وَاللَّهِ مَا اسْتَهْلَكْتَ وَلَا شَرِبْتَ وَلَا أَكَلَ فَمِثْلُهُ يُطْلَقُ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَسَجِّمُ كَسَجِّمِ الْجَاهِلِيَّةِ وَكَيْبَاتُهَا إِنَّ فِي الصَّبِيِّ غَزَّةً قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ كَانَتْ إِحْدَاهُمَا مَلِيكَةً وَالْأُخْرَى أُمَّ عَطِيَّةٍ -

۲۸۳۵. أَخْبَرَنَا الْعَيْشِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَظِيمِ قَالَ حَدَّثَنَا الْمُتَحَارِكُ بْنُ مَخْلَدٍ عَنْ ابْنِ جَرِيٍّ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبُو الزَّيْنَبِ أَنَّهُ سَمِعَ :

حضرت جابر سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کھابہ قوم پر اس کی دیت ہے (یعنی اگر کوئی ان میں سے ایسا قصود کرے گا جس کی دیت کہنے والوں پر ہو تو ان کو دیت دینی ہوگی) اور نہیں حلال ہے کسی شخص کو دلاؤ کرنا بغیر اجازت اپنے مالک کے فیئاً

جَابِرٌ يَقُولُ كَتَبَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى كُلِّ بَطْنٍ عَمُوْلَةً وَلَا يَجِلُّ لِمَوْلَى أَنْ يَتَوَلَّى مُسْلِمًا بَعِيْرًا ذُو نِيَمٍ -

۲۸۳۶- أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عُمَرَ أَنَّ دُرَّحَمَةَ بْنَ مَعْصُومٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو لَيْدَةَ عَنْ أَبِي بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ  
 عَنْ عَبْدِ بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ تَطَبَّبَ وَكَفَّرَ يَفْطُرْ مِنْهُ طَبِّ قَبْلَ ذَلِكَ فَرُبُّهُ صَاحِبٌ -  
 حضرت عبداللہ بن عمرو بن عاصم سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص لوگوں کا علاج کرے اور طب کا علم نہ جانتا ہو تو وہ ضامن ہے یعنی اگر کوئی اس کی دوا سے مر جائے تو اس کی دیت دینی ہوگی اور حاکم کو چاہیے کہ ایسے شخص کو علاج سے روکے اور جو وہ نہ مانے تو اس کو سزا دے

۲۸۳۷- أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ خَالِدٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو لَيْدَةَ عَنْ أَبِي بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ  
 عَنْ عَبْدِ بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ  
 وَمَثَلُهُ سَوَاءٌ -

دوسری روایت بھی ایسی ہی ہے۔

کیا کوئی شخص دوسرے کے قصور میں پکڑا جائے گا؟

۲۸۳۸- هَلْ يُؤْخَذُ أَحَدٌ بِجَرِيئَةٍ غَيْرِهِ

۲۸۳۸- أَخْبَرَنِي لُؤْلُؤُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ حَدَّثَنَا سُهَيْبُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ  
 عَنْ أَبِي رَمَثَةَ قَالَ أَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ هَذَا مَكَاتٍ قَالَ أَيْبَى أَشْرَكَ بِهِ قَالَ أَمَا أَنْتَ لَا تَجْعَلِي عَلَيْهِ وَلَا يَجْعَلِي عَلَيْكَ -  
 حضرت ابو رمتہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا اپنے باپ کے ساتھ آپ نے پوچھا میرے باپ سے میرے ساتھ یہ کون ہے وہ بولا میرا بیٹا ہے آپ گواہ رہیے آپ نے فرمایا تیرا قصور اس پر نہیں اور اس کا قصور تجھ پر نہیں جیسے جاہلیت کا دستور تھا کہ باپ کے بدلے بیٹا اور بیٹے کے بدلے باپ پکڑا جاوے۔ اب اسلام نے اس لغو امر کو مٹا دیا ہر ایک اپنے قصور کا جواب دہ ہے البتہ دیت جو کئے والوں پر آتی ہے اس سے یہ عرض ہے کہ کہنے والے اپنے اپنے بد اعمالوں کا خیال رکھیں اور ان کو خون و فساد سے روکنے رہیں۔

۲۸۳۹- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ غِيْلَانَ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ السَّرِيِّ قَالَ حَدَّثَنَا سُهَيْبُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِي بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ  
 ابْنِ هَلَالٍ -

حضرت ثعلبہ بن زہد رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم انصار کے چند لوگوں کو خطبہ سنا رہے تھے اتنے میں وہ لوگ بولے یہ ثعلبہ بن یزید کی اولاد ہیں جنہوں نے جاہلیت کے زمانے میں فسلاں شخص

عَنْ ثَعْلَبَةَ بْنِ زَهْدٍ الْكِنْدِيِّ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُ فِيهِمْ أَنَا مِنْ الْأَنْصَارِ فَقَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ هُوَ لَوْ بَنُو ثَعْلَبَةَ بْنِ يَزِيدٍ قَتَلُوا فَلَا تَأْفِي أَجَاهِلِيَّةٍ

فلا :- یعنی جو غلام آزاد ہو اس کا ترکہ اور وارث قریب نہ ہو تو مولیٰ کو تھا ہے اور جو وہ قصور کرے تو دیت بھی مولیٰ کو ہوتی ہے اب کسی شخص کو درست نہیں کہ اس غلام سے عقیدہ دلا کرے یعنی اس کا ترکہ اپنے لیے کرے اور دیت کی ذمہ داری کرے جب تک اس کا مالک اجازت نہ دے۔

قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهَتَفَ بِصَوْتِهِ  
أَلَا لَا تَجْرِي نَفْسٌ عَلَى الْأَخْرَى -  
کو مارا تھا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بلند آواز  
سے فرمایا اگاہ رہو ایک شخص کے قصور میں دوسرے  
پر نہیں ہوتا۔

۲۸۸۰۔ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا مَعْرُوفُ بْنُ هِشَامٍ عَنْ سَفْيَانَ عَنْ أَشْعَثِ بْنِ أَبِي الشَّعْثَاءِ عَنِ  
الْأَسْوَدِ بْنِ هِلَالٍ؛

حضرت ثعلبہ بن زہرہم سے روایت ہے کہ لوگ نبی ثعلبہ  
کے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئے آپ خطبہ پڑھتے  
تھے ایک شخص بولا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یہ نبی ثعلبہ  
کے لوگ ہیں انہوں نے فلا نے شخص کو مارا تھا رسول اللہ صلی  
اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابہ میں سے آپ نے فرمایا ایک  
شخص کے قصور میں دوسرا نہ بڑا جائے گا۔

عَنْ ثَعْلَبَةَ بْنِ هِذَالٍ قَالَ أَنْتَهَى قَوْمٌ مِنْ  
بَنِي ثَعْلَبَةَ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ  
يَخْطُبُ فَقَالَ رَجُلٌ يَا رَسُولَ اللَّهِ هُوَ الَّذِي بَنُو ثَعْلَبَةَ  
أَبْنُ يَزْبُوعَ قَتَلُوا فَلَا تَأْرَجُلَنَّ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ  
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ  
وَسَلَّمَ لَا تَجْرِي نَفْسٌ عَلَى الْأَخْرَى -

۲۸۸۱۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ غِيْلَانَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَشْعَثِ بْنِ أَبِي الشَّعْثَاءِ قَالَ سَمِعْتُ  
الْأَسْوَدَ بْنَ هِلَالٍ يُحَدِّثُ؛

ترجمہ وہی جو اوپر گزرا

عَنْ رَجُلٍ مِنْ بَنِي ثَعْلَبَةَ بْنِ يَزْبُوعَ أَنَّ  
نَاسًا مِنْ بَنِي ثَعْلَبَةَ أَلْوَدِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
فَقَالَ رَجُلٌ يَا رَسُولَ اللَّهِ هُوَ الَّذِي بَنُو ثَعْلَبَةَ بَن  
يَزْبُوعَ قَتَلُوا فَلَا تَأْرَجُلَنَّ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى  
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
لَا تَجْرِي نَفْسٌ عَلَى الْأَخْرَى -

۲۸۸۲۔ أَخْبَرَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو عَتَابٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَشْعَثِ بْنِ سَلِيمٍ عَنِ الْأَسْوَدِ بْنِ هِلَالٍ  
ذَكَرَ أَنَّ قَوْمًا أَدْرَكَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؛

ترجمہ جیسے اوپر گزرا شعبہ نے ایک دوسرے  
پر قسر نہیں کرنا یعنی کسی کو دوسرے کے قصور  
میں نہ بکڑیں گے۔

عَنْ رَجُلٍ مِنْ بَنِي ثَعْلَبَةَ بْنِ يَزْبُوعَ أَنَّ  
نَاسًا مِنْ بَنِي ثَعْلَبَةَ أَصَابُوا رَجُلًا مِنْ أَصْحَابِ  
النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ رَجُلٌ مِنْ أَصْحَابِ  
رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا رَسُولَ اللَّهِ  
هُوَ الَّذِي بَنُو ثَعْلَبَةَ قَتَلَتْ فَلَا تَأْرَجُلَنَّ رَجُلًا  
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَجْرِي نَفْسٌ عَلَى الْأَخْرَى  
قَالَ شُعْبَةُ أَيْ لَا يُؤْخَذُ أَحَدٌ بِأَخِيهِ وَاللَّهُ تَعَالَى  
مَعْلَمٌ -

۱۸۳۳- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ الْأَشْعَثِ بْنِ سَلِيمٍ عَنْ أَبِيهِ  
عَنْ رَجُلٍ مِنْ بَنِي تَعْلَبَةَ بْنِ يَزِيدٍ قَالَ أَتَيْتُ  
الَّذِي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يَتَكَلَّمُ فَقَالَ كَيْفَ  
يَا رَسُولَ اللَّهِ هُوَ لَدِي سَوْ تَعْلَبَةَ بْنِ يَزِيدٍ عَ الَّذِينَ  
أَصَابُوا فَلَانَا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ  
وَسَلَّمَ لَا يَغْنَى لَّا تَجِبِي كَسَى عَلَى نَفْسِي -

ترجمہ وہی جو اد پر گزرا

۱۸۳۴- أَخْبَرَنَا هَنَّادُ بْنُ السَّرِيِّ فِي حَدِيثِهِ عَنْ أَبِي الْأَخْوِسِ عَنْ الْأَشْعَثِ عَنْ أَبِيهِ  
عَنْ رَجُلٍ مِنْ بَنِي تَعْلَبَةَ بْنِ يَزِيدٍ قَالَ  
أَتَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يَتَكَلَّمُ  
النَّاسَ فَقَامَ إِلَيْهِ نَاسٌ فَقَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ هُوَ لَدِي  
بَنُو فُلَانٍ الَّذِينَ قَتَلُوا فَلَانًا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى  
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَجِبِي نَفْسٌ عَلَى أُخْرَى -

ترجمہ وہی جو اد پر گزرا

۱۸۳۵- أَخْبَرَنَا يُونُسُ بْنُ عِيسَى قَالَ أَتَانَا الْفَضْلُ بْنُ مُوسَى قَالَ أَتَانَا يَزِيدُ وَهُوَ ابْنُ زِيَادِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ  
عَنْ جَابِعِ بْنِ شَدَّادٍ  
عَنْ لَمَارِقِ الْمُحَارِبِيِّ أَنَّ رَجُلًا قَالَ يَا رَسُولَ  
اللَّهِ هُوَ لَدِي سَوْ تَعْلَبَةَ الَّذِينَ قَتَلُوا فَلَانًا فِي الْجَاهِلِيَّةِ  
فَحَدَّثْنَا شَارِنًا فَرَفَعَ يَدَيْهِ حَتَّى رَأَيْتُ بَيَاضَ بَطْنِهِ  
وَهُوَ يَقُولُ لَا تَجِبِي أُمَّ عَلَى دَلْوِ مَوْتَيْنِ -

حضرت لامارق محاربی سے روایت ہے ایک شخص نے کہا یا رسول  
اللہ! یہ بنو تعلقہ ہیں جنہوں نے فلان شخص کو جاہلیت میں مارا تھا تو ہمارا  
بدلہ دلائیے آپ نے اپنے دونوں ہاتھ اٹھائے یہاں تک کہ میں نے  
آپ کی بغلوں کی سفیدی دیکھی آپ فرماتے تھے ماں کے قصور کا موازنہ  
لڑکے سے نہ کیا جائے گا دوبارہ یہی فرمایا۔

اگر آنکھ سے نظر نہ آتا ہو لیکن اپنی جگہ قائم ہو اس  
کو کوئی اکھاڑے

۲۱۹۲- الْعَيْنُ الْعُورَةُ أُمُّ السَّادَةِ لِمَكَانِهَا  
إِذَا طُمِسَتْ

۲۱۹۲- أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُحَمَّدٍ قَالَ أَتَانَا أَبُو عَائِدَةَ قَالَ حَدَّثَنَا الْكُفَيْمِيُّ بْنُ حَمِيدٍ قَالَ أَخْبَرَنِي  
الْعَلَاءُ وَهُوَ ابْنُ الْحَرِثِ

حضرت ہمدان شہر بن عمرو بن عاص سے روایت ہے  
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حکم کیا جو آنکھ اندھی ہو لیکن اپنی  
جگہ قائم ہو پھر وہ نکالی جائے تو اس میں آنکھ کی دیت کی تہائی

عَنْ عَمْرٍو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ  
أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَضَى فِي  
الْعَيْنِ الْعُورَةِ أُمُّ السَّادَةِ لِمَكَانِهَا إِذَا طُمِسَتْ



دینی ہوگی اسی طرح جو ہاتھ نکل ہو گیا ہو اس کے کاٹنے میں ہاتھ کی ہتھائی دیت دینی ہوگی اسی طرح جو دانت کالا پڑ گیا ہو اس کے نکالنے میں ہتھائی دیت دینی ہوگی۔

بُئِلْتُ دِيْتِكَ وَفِي الْيَدِ السَّلَامَةُ إِذَا قُطِعَتْ بِسُلْتِ  
وَدِيْتِكَ وَفِي الْيَدِ السَّلَامَةُ إِذَا قُطِعَتْ بِسُلْتِ دِيْتِكَ

\*\*\*

## دانتوں کی دیت کا بیان

## ۲۱۹۵- عَقْلُ الْأَسْنَانِ

۲۸۴۶- أَخْبَرَنَا حَسَنُ بْنُ مَعَاوِيَةَ قَالَ حَدَّثَنَا عَبَادُ بْنُ حُسَيْنٍ

حضرت عبداللہ بن عمرو بن ماص رضی اللہ عنہ ہے  
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا دانتوں  
میں پانچ اونٹ ہیں (یعنی ہر دانت کے بدلے پانچ اونٹ  
دینے ہوں گے۔

عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ  
قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْأَسْنَانِ  
خَمْسٌ مِنَ الْإِبِلِ -

۲۸۴۸- أَخْبَرَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي عَدُوْبَةَ عَنْ مَطَرِ بْنِ

حضرت عبداللہ بن عمرو بن ماص رضی اللہ عنہ سے روایت ہے  
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا سب دانت برابر ہیں  
ہر ایک میں پانچ اونٹ ہیں۔

عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ  
قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْأَسْنَانُ  
سَوَاءٌ خَمْسًا خَمْسًا -

## انگلیوں کی دیت کا بیان

## ۲۱۹۶- بَابُ عَقْلِ الْأَصَابِعِ

۲۸۴۹- أَخْبَرَنَا أَبُو الْأَشْعَثِ قَالَ حَدَّثَنَا كُفَيْلٌ عَنْ سَعِيدِ بْنِ قَتَادَةَ عَنْ مَسْرُوقِ بْنِ أَدِيٍّ

حضرت ابو موسیٰ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ  
صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا انگلیوں میں دس دس اونٹ ہیں۔

عَنْ أَبِي مُوسَىٰ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
قَالَ فِي الْأَصَابِعِ عَشْرٌ وَعَشْرٌ -

(یعنی ہر انگلی میں دس اونٹ دینے ہوں گے جو پوری دیت کا دسواں حصہ ہے)

۲۸۵۰- أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَرِيْبٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ غَالِبٍ التَّمَارِيُّ عَنْ مَسْرُوقِ بْنِ

حضرت ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے  
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا انگلیاں برابر ہیں ہر  
ایک میں دس اونٹ ہیں۔

عَنْ أَبِي مُوسَىٰ الْأَشْعَرِيِّ أَنَّ نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى  
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْأَصَابِعُ سَوَاءٌ عَشْرًا -

۲۸۵۱- أَخْبَرَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ وَهُوَ ابْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْبَكْرِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ غَالِبِ

حضرت ابو موسیٰ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ

التَّمَارِيُّ عَنْ حَبِيْبِ بْنِ هِلَالٍ عَنْ مَسْرُوقِ بْنِ أَدِيٍّ  
عَنْ أَبِي مُوسَىٰ قَالَ قَضَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى

اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ الْأَصَابِعَ سِوَاكَ عَشْرًا  
عَشْرًا مِنْ الْأَيْدِي -  
صلی اللہ علیہ وسلم نے حکم کیا انگلیاں سب برابر ہیں ہر ایک میں  
دس دس اونٹ ہیں -

۱۰۲۸۵۲ أَخْبَرَنَا الْخُسَيْنُ بْنُ مَسْعُودٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نَيْبٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ ،  
عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيْبِ أَنَّهُ لَمَّا وَجِدَ الْكِتَابَ  
الَّذِي عِنْدَ آلِ هُرَيْرِ بْنِ حَزْمٍ الَّذِي ذَكَرُوا أَنَّ رَسُولَ  
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَتَبَ لَهُمْ وَجَدُوا فِيهِ  
وَفِيهَا هُنَالِكَ مِنَ الْأَصَابِعِ عَشْرًا عَشْرًا -  
حضرت سعید بن المسیب سے روایت ہے انہوں نے  
پایا اس کتاب کو جو عمرو بن حزم کی اولاد کے پاس تھا انہوں  
نے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کو لکھا دیا تھا ان  
کے لیے اس میں لکھا تھا کہ انگلیوں میں دس دس اونٹ  
ہیں -

۱۰۲۸۵۳ أَخْبَرَنَا عُمَرُ بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا قَتَادَةَ عَنْ عِكْرِمَةَ ،  
عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا عَنِ النَّبِيِّ  
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ هَذِهِ وَهَذِهِ سِوَاكَ  
يَعْنِي الْخُنْصُوكَ الْإِبْهَامَ -  
حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے رسول  
اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا یہ اور یہ برابر ہیں یعنی انگوٹھا  
اور پھنگلیا

۱۰۲۸۵۴ أَخْبَرَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ عِكْرِمَةَ ،  
عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ فَهَذِهِ وَهَذِهِ سِوَاكَ الْإِبْهَامِ  
وَالْخُنْصُوكَ -  
حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے کہا یہ اور یہ برابر ہیں  
یعنی انگوٹھا اور پھنگلیا -

۱۰۲۸۵۵ أَخْبَرَنَا عُمَرُ بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ قَتَادَةَ عَنْ عِكْرِمَةَ ،  
عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ الْأَصَابِعُ عَشْرًا عَشْرًا -  
ابن عباس نے کہا انگلیاں آٹھ میں دس دس اونٹ ہیں -

۱۰۲۸۵۶ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مَسْعُودٍ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ الْحَارِثِ قَالَ حَدَّثَنَا خُسَيْنُ بْنُ مَسْعُودٍ عَنْ عُمَرَ بْنِ  
شُعَيْبٍ أَنَّ أَبَاهُ حَدَّثَهُ ،  
عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ لَمَّا أُنْتَجِعَ رَسُولُ  
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَكَّةَ قَالَ فِي خُطْبَتِهِ عَنِ  
الْأَصَابِعِ عَشْرًا عَشْرًا -  
حضرت عبداللہ بن عمرؓ سے روایت ہے جب رسول اللہ  
صلی اللہ علیہ وسلم نے مکہ کی طرف رخ کیا تو خطبہ پڑھا اس میں فرمایا انگلیوں  
میں دس دس اونٹ ہیں -

۱۰۲۸۵۷ أَخْبَرَنَا فِي عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي نَوْعَةَ قَالَ حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ قَالَ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ قَالَ حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ مَسْعُودٍ أَنَّ ابْنَ  
جَدِيحٍ ،  
عَنْ عُمَرَ بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنِ  
جَدِّهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ  
فِي خُطْبَتِهِ وَهُوَ مُسْنِدٌ ظَهَرَ إِلَى الْكُفَّةِ  
الْأَصَابِعُ سِوَاكَ -  
حضرت عبداللہ بن عمرو بن عاصؓ سے روایت ہے  
جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے خطبہ میں فرمایا آپ  
اپنی بیٹھک سے لگائے ہوئے تھے انگلیاں برابر  
ہیں -

۱۰۲۸۵۸ أَخْبَرَنَا فِي عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي نَوْعَةَ قَالَ حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ قَالَ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ قَالَ حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ مَسْعُودٍ أَنَّ ابْنَ  
جَدِيحٍ ،  
عَنْ عُمَرَ بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنِ  
جَدِّهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ  
فِي خُطْبَتِهِ وَهُوَ مُسْنِدٌ ظَهَرَ إِلَى الْكُفَّةِ  
الْأَصَابِعُ سِوَاكَ -  
حضرت عبداللہ بن عمرو بن عاصؓ سے روایت ہے  
جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے خطبہ میں فرمایا آپ  
اپنی بیٹھک سے لگائے ہوئے تھے انگلیاں برابر  
ہیں -

۱۰۲۸۵۹ أَخْبَرَنَا فِي عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي نَوْعَةَ قَالَ حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ قَالَ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ قَالَ حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ مَسْعُودٍ أَنَّ ابْنَ  
جَدِيحٍ ،  
عَنْ عُمَرَ بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنِ  
جَدِّهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ  
فِي خُطْبَتِهِ وَهُوَ مُسْنِدٌ ظَهَرَ إِلَى الْكُفَّةِ  
الْأَصَابِعُ سِوَاكَ -  
حضرت عبداللہ بن عمرو بن عاصؓ سے روایت ہے  
جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے خطبہ میں فرمایا آپ  
اپنی بیٹھک سے لگائے ہوئے تھے انگلیاں برابر  
ہیں -

## ان زخموں کی دیت جو ہڈی تک پہنچیں

۲۱۸۸- أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مَسْعُودٍ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ الْحَارِثِ قَالَ حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ الْمُعْتَمِرِ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ أَنَّ أَبَاكَ حَدَّثَكَ؛

حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے روایت ہے جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مکہ فتح کیا تو خطبے میں فرمایا ہر ایک زخم میں جو ہڈی کھول دے پانچ اونٹ ہیں۔

عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ لَمَّا افْتَتَحَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَكَّةَ قَالَ فِي خُطْبَتِهِمْ وَفِي الْمَوَاضِعِ حَسَنٌ حَسَنٌ۔

## عمرو بن حزم کی حدیث کا بیان دیت میں اور راولوں کا اختلاف

۲۱۹۸- أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ مَسْعُودٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ قَالَ حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ حَمْدَةَ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ دَاوُدَ قَالَ حَدَّثَنِي الرَّهْرَهِيُّ؛

حضرت عمرو بن حزم رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک کتاب لکھی بنی اول کہ اس میں فرض اور سنت اور دیت کا مال لکھا وہ کتاب آپ نے عمرو بن حزم کے ساتھ بھیجی وہ پڑھی گئی بین والوں پر اس میں لکھا تھا محمد کی طرف سے جو اللہ کے نبی ہیں رحمت ہو اللہ کی ان پر اور سلام شریح بن عبد کلال اور نجیم بن عبد کلال اور عارض بن عبد کلال کو معلوم ہو جو ریس ہیں قبیلہ ذمی رعین اور مافسر اور ہمدان کے اس میں یہ بھی لکھا تھا جو شخص مسلمان کو بوجہ مار ڈالے اور گواہوں سے اس پر خون ثابت ہو (یا وہ اقرار کرے) تو بدلہ لیا جائے گا مگر جب مقتول کے وارث بدلہ مافس کر دیں معلوم ہو کہ جان کی دیت سوا اونٹ ہیں اور ناک کی جب پوری کاٹی جائے پوری دیت ہے (یعنی سوا اونٹ) اسی طرح زباں کی اور نونٹوں کی اور فوطوں کی اور ذکر کی اور پیٹھ کی اور ڈاکھوں کی پوری دیت ہے اور ایک پر میں ادھی دیت ہے (لیکن دونوں پیروں میں پوری دیت ہے) اور

## ۲۱۹۸- ذِکْرُ حَدِيثِ عَمْرِو بْنِ حَزْمٍ فِي الْعُقُولِ وَأَخْتِلَافِ النَّاقِلِينَ لَهُ

عَنْ أَبِي بَكْرٍ بْنِ مُحَمَّدٍ بْنِ عَمْرٍو بْنِ حَزْمٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَتَبَ إِلَى أَهْلِ الْيَمَنِ كِتَابًا فِيهِ أَنْفَرُ بَعْضِ الشُّنُفِ وَالذِّيَابَاتِ وَبَعَثَ بِهِ مَعَ عَمْرِو بْنِ حَزْمٍ فَقَرَأَتْ عَلَى أَهْلِ الْيَمَنِ هَذِهِ سَخَطَهَا مِنْ مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى شَرْحِبِيلِ بْنِ عَبْدِ كَلَلٍ وَتَعَمَّرَ بِنُجَيْدِ كَلَلٍ وَالْحَارِثِ بْنِ عَبْدِ كَلَلٍ قَبْلَ ذِي عَرِينٍ وَمَعَاظِرَ وَهَذَا إِنْ أَمَّا بَعْدَ وَكَانَ فِي كِتَابِهِمْ أَنْ مَنْ اعْتَبَطَ مَوْمِنًا قَتَلَهُ عَنْ بَيْتَةٍ فَإِنَّهُ قَوْلُ الْوَلَدِ أَوْ لِيَاءِ الْقَتُولِ وَكَانَ فِي النَّفْسِ الْبَدِيَّةِ مَاءً مِنَ الْوَيْلِ وَفِي الْأَنْفِ إِذَا أُذْعِبَ جَدُّهُ الْبَدِيَّةُ وَفِي الْبَسَانِ الْبَدِيَّةُ وَفِي الشُّفْتَيْنِ الْبَدِيَّةُ وَفِي الْبَيْضَتَيْنِ الْبَدِيَّةُ وَفِي الذِّكْرِ الْبَدِيَّةُ وَفِي الصَّلْبِ الْبَدِيَّةُ وَفِي الْعَيْنَيْنِ الْبَدِيَّةُ وَفِي الرَّجْلِ الْوَاحِدَةِ بَضْعُ الْبَدِيَّةِ وَفِي الْمَأْمُومَةِ ثَلَاثُ الْبَدِيَّةِ وَفِي الْجَارِفَةِ ثَلَاثُ الْبَدِيَّةِ وَفِي

جو زخم داغ کے مختصر تک پہنچے اس میں ادھی دیت اور ایک لٹھی میں تھائی دیت ہے اور جو زخم بہت تک پہنچے اس میں تھائی دیت ہے اور جس زخم سے بڑی سرک جائے اس میں پندرہ اونٹ ہیں اور ہر ایک انگلی میں ہاتھ یا پاؤں کی دس اونٹ ہیں اور اونٹ میں پانچ اونٹ ہیں اور جس زخم سے بڑی کھل جائے اس میں پانچ اونٹ ہیں اور مرد قتل کیا جائے عورت کے بدلے اور سونہ والوں پر ہزار دیت رہیں۔

www.KitaboSunnat.com

۲۸۶۰۔ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكَّارِ بْنِ بِلَالٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنَا سَلْمَانَ بْنُ أَرْقَمٍ قَالَ حَدَّثَنِي الزُّهْرِيُّ؛

ترجمہ وہی جو اوپر گزرا

اس میں یہ ہے کہ ایک آنکھ میں ادھی دیت ہے اور ایک ہاتھ میں ادھی دیت ہے اور ایک پیر میں ادھی دیت ہے۔ امام نسائی نے کہا یہ روایت قریب ہے صواب کے اور اس کی اسناد میں سلیمان بن ارقم ہے جو متروک الحدیث ہے

عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو بْنِ حَزْمٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَتَبَ إِلَى أَهْلِ الْيَمَنِ بِكِتَابٍ فِيهِ الْفَرَائِضُ وَالسُّنَنُ وَالذِّيَّاتُ وَبَعَثَ بِهِ مَعَ عَمْرٍو بْنِ حَزْمٍ فُقَيْرِيًّا عَلَى أَهْلِ الْيَمَنِ هَذِهِ سُخْرَتُهُ فَذَكَرَ مَثَلَهُ بِاللَّاتَةِ قَالَ وَفِي الْعَيْنِ الْوَاحِدَةِ نِصْفُ الدِّيَةِ وَفِي الْيَدِ الْوَاحِدَةِ نِصْفُ الدِّيَةِ وَفِي الرَّجْلِ الْوَاحِدَةِ نِصْفُ الدِّيَةِ قَالَ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ وَهَذَا أَشْبَهَ بِالصَّوَابِ وَاللَّهُ أَعْلَمُ وَسَلَّمَ أَنَّ ابْنَ أَرْقَمٍ صَرَّفَ لِي الْحَدِيثَ وَقَدْ رَوَى هَذَا الْحَدِيثَ يُونُسُ عَنِ الزُّهْرِيِّ مُرْسَلًا۔

۲۸۶۱۔ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو بْنُ السَّرْحِ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي يُونُسُ بْنُ يَزِيدَ؛

حضرت ابن شہاب سے روایت ہے

میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی کتاب کو پڑھا جو آپ نے لکھی تھی عمرو بن حزم کے لیے جب ان کو مقرر کیا تھا حجاز والوں پر وہ کتاب ابو بکر بن حزم کے پاس تھی اس میں لکھا تھا یہ بیان ہے اللہ اور اس کے رسول کی طرف سے لے ایمان والوں پر اور اقربوں کو اس کے بعد لکھی آیتیں لکھیں ان اللہ سرخ الخبث تک پھر لکھا یہ کتاب زخموں کی جان

عَنْ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ قَرَأْتُ كِتَابَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الَّذِي كَتَبَ لِعَمْرٍو بْنِ حَزْمٍ حِينَ بَعَثَهُ عَلَى نَجْرَانَ وَكَانَ الْكِتَابُ عِنْدَ أَبِي بَكْرٍ بْنِ حَزْمٍ فَكَتَبَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَذَا بَيَانًا مِنَ اللَّهِ وَرَسُولِهِ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا أَوْفُوا بِالْعُقُودِ وَكَتَبَ الْيَاكُوتُ مِنْهَا حَتَّى بَلَغَ آتِ اللَّهِ سَبْعَ الْوَعْدِ الْحِسَابِ فَكَتَبَ

هَذَا كِتَابُ الْجَدَاحِ فِي النَّفْسِ مِائَةٌ مِنْ

مِائَةِ رُفْعَةٍ مِنْ آدَمَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى

الرَّبِيبِ نَعْوَةٌ - ۲۸۷۳ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْوَاهِدٍ قَالَ حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ وَهُوَ ابْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ

حضرت ابن شہاب سے روایت ہے  
ابو بکر بن حزم میرے پاس ایک کتاب لائے جو چھڑے کے  
ایک ٹکڑے پر لکھی تھی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم  
کی طرف سے یہ بیان ہے اللہ اور اس کے رسول کی طرف  
سے لے ایمان والو پورا کر دو قرآنوں کو پھر کئی آیتیں اس کے  
بعد پڑھیں پھر کہا جان میں سوادنٹ ہیں اور آنکھ میں پچاس  
اونٹ اور ہاتھ میں پچاس اونٹ اور پاؤں میں پچاس  
اونٹ اور جو زخم مغز تک پہنچے اس میں تہائی دیت ہے  
اور جو پیٹ کے اندر تک پہنچے اس میں تہائی دیت ہے اور جس  
سے ہڈی سرک جائے اس میں پندرہ اونٹ ہیں اور انگلیوں میں  
دس دس اونٹ ہیں اور دانتوں میں پانچ پانچ اونٹ اور جس زخم  
سے ہڈی دکھلائی دینے لگے اس میں پانچ اونٹ ہیں۔

عَنْ الزَّهْرِيِّ قَالَ جَاءَ فِي أَبُو بَكْرٍ بْنُ حَزْمٍ  
بِكِتَابٍ فِي رُفْعَةٍ مِنْ آدَمَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى  
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَذَا مِائَةٌ مِنَ اللَّهِ وَرَسُولِهِ  
بِأَيِّهَا الَّذِينَ آمَنُوا أَوْ قَوْلًا بِالْمَعْقُودِ فَتَلَا مِائَةَ آيَاتٍ  
تَعْرَفَ قَالَ فِي النَّفْسِ مِائَةٌ مِنَ الرَّبِيبِ وَفِي الْعَيْنِ  
خَمْسُونَ وَفِي الْيَدِ خَمْسُونَ وَفِي الرَّجْلِ خَمْسُونَ  
وَفِي الْمَأْمُومَةِ ثَلَاثُ الْبِئْرَةِ وَفِي الْجَائِفَةِ ثَلَاثُ  
الْيَدِيَّةِ وَفِي الْمُنْقَلَةِ خَمْسُ عَشْرَةَ فَرِيضَةٌ وَفِي  
الْأَصْبَعِ عَشْرَ عَشْرٍ وَفِي الْأَسْنَانِ خَمْسُ خَمْسٍ  
وَفِي الْمَوْضِعَةِ خَمْسٌ -

۲۸۷۳ قَالَ الطَّبْرِيُّ بْنُ سَكِينٍ قَرَأَهُ عَلَيْهِ وَأَنَا أَسْمَعُ عَنِ ابْنِ الْقَاسِمِ قَالَ حَدَّثَنِي مَالِكٌ

حضرت عبد اللہ بن ابی بکر سے روایت ہے ابوبکر  
بن حزم میرے پاس ایک کتاب لائے جو چھڑے کے ایک ٹکڑے پر  
لکھی تھی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف سے یہ بیان ہے اللہ  
اور اس کے رسول کی طرف سے لے ایمان والو پورا کر دو قرآنوں کو پھر  
کئی آیتیں اس کے بعد پڑھیں پھر کہا جان میں سوادنٹ ہیں اور  
آنکھ میں پچاس اونٹ اور ہاتھ میں پچاس اونٹ اور پاؤں میں  
پچاس اونٹ اور جو زخم مغز تک پہنچے اس میں تہائی دیت ہے  
اور جو پیٹ کے اندر تک پہنچے اس میں تہائی دیت ہے اور جس  
سے ہڈی سرک جائے اس میں پندرہ اونٹ ہیں اور  
انگلیوں میں دس دس اونٹ ہیں اور دانتوں میں پانچ پانچ اونٹ اور جس زخم  
سے ہڈی دکھلائی دینے لگے اس میں پانچ اونٹ ہیں۔

عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ بْنِ مُحَمَّدٍ بْنِ عَمْرٍو  
بْنِ حَزْمٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ الْكِتَابُ الَّذِي كَتَبَهُ رَسُولُ  
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِعَمْرِ بْنِ حَزْمٍ فِي  
الْعُقُودِ إِنَّ فِي النَّفْسِ مِائَةً مِنَ الرَّبِيبِ وَفِي الْأَنْفِ  
إِذَا أُوجِيَ جَدَا مِائَةٌ مِنَ الرَّبِيبِ وَفِي الْمَأْمُومَةِ  
ثَلَاثُ النَّفْسِ وَفِي الْجَائِفَةِ وَمِثْلَهَا وَفِي الْيَدِ خَمْسُونَ  
وَفِي الْعَيْنِ خَمْسُونَ وَفِي الرَّجْلِ خَمْسُونَ وَفِي كَلِّ  
إِصْبَعٍ مِثْلُ هَذَا مِائَةٌ مِنْ الرَّبِيبِ وَفِي السِّنِّ  
خَمْسٌ وَفِي الْمَوْضِعَةِ خَمْسٌ -

۲۸۷۴ أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ مَسْعُودٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُسْلِمُ بْنُ أَبِي حَبِيبٍ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي حَبِيبٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ إِسْحَاقَ  
بْنِ هَبْدَةَ بْنِ أَبِي حَلْحَلَةَ

حضرت انس بن مالک سے روایت ہے ایک گنوار رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے دروازے پر آیا تو دروازے میں آنکھ لگا رکھی تھی لگا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جب یہ دیکھا تو ایک کڑی یا لوبانے کو اس کی آنکھ چھوڑنے کا قصد کیا اس نے جب یہ دیکھا تو اپنی آنکھ ہٹالی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اگر تو اپنی آنکھ ہمیں رکھتے تو میں تیری آنکھ چھوڑ دیتا۔

عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ أَحْمَرَ بِيَأْتِي بَابَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَالْتَمَسَ عَيْنَهُ خُصَّاصَةً الْبَابِ فَبَصُرَ بِهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَتَوَخَّاهُ بِحَدِيدَةٍ أَوْ حُورٍ لِيَفْقَأَ عَيْنَهُ فَلَمَّا كَانَ بَصُرًا نَفَّخَ فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَمَا إِنَّكَ لَوِ تَبَتَّ لَمَقَاتُ عَيْنِكَ -

۲۸۶۵- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ أَبِي شَهَابٍ:

حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ سے روایت ہے ایک شخص نے سوراخ میں سے جھانکنا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے دروازے میں اور آپ کے پاس ایک کڑی تھی جس سے آپ سر کھاتے تھے جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کو دیکھا تو فرمایا اگر مجھے معلوم ہوتا کہ تو مجھ کو دیکھ رہا ہے تو میں تیری آنکھ میں یہ کڑی گھونپ دیتا کہ اس لیے بنا یا گیا ہے کہ آنکھ سے جھانکنے کی حاجت نہ رہے یعنی تو مجھے بھارتا تو میں سن لیتا اور جو میں جواب دیتا وہ تو سن لیتا۔ پھر جھانکنے کی کیا حاجت تھی۔

أَنَّ سَهْلَ بْنَ سَعْدِ السَّعْدِيِّ أَخْبَرَنَا أَنَّهُ رَجُلًا أَطْلَعَ مِنْ جُحْرِ بَابِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَدَمَعَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِدْرَاهُ يَحْتَجِي بِهَا رَأْسَهُ فَلَمَّا رَأَاهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَوْ عَلِمْتُ أَنَّكَ تَنْظُرُنِي لَطَعْتُكَ بِهِ فِي عَيْنِكَ إِنَّمَا جَعَلَ الْإِدْنُ مِنْ أَجْلِ الْبَصِيرِ -

۲۱۹۹-

جو شخص اپنا بدلہ آپ لے لیوے اور بادشاہ سے نہ کہے

بَابُ مَنْ أَقْتَصَّ وَأَخَذَ حَقَّهُ دُونَ السُّلْطَانِ

۲۸۶۶- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالَ حَدَّثَنَا مَعَاذُ بْنُ هِشَامٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ قَتَادَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ:

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص جھانکے کسی کے گھر میں بغیر اس کی اجازت کے پھر گھر والا اس کی آنکھ چھوڑ دے تو جھانکنے والا نہ دیت لے سکے گا نہ بدلہ۔

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ أَطْلَعَ فِي بَيْتِ قَوْمٍ بِغَيْرِ إِذْنِهِمْ فَمَقُوا عَيْنَهُ فَلَا دِيَّةَ لَهُ وَلَا قِصَاصَ -

۲۸۶۷- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَسْوُورٍ قَالَ حَدَّثَنَا سَيْفَانٌ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ ابْنِ عَدُوٍّ:

حضرت ابو ہریرہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اگر ایک آدمی تیری بغیر اجازت

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَوْ أَنَّ أَمْرًا طَلَعَ عَلَيْكَ بِغَيْرِ إِذْنِي

فَخَذَتْهُ فَفَتَاتٌ عَيْنُهُ مَا كَانَ عَلَيْكَ حَرَجٌ  
 وَقَالَ مَرَّةً أُخْرَى جَنَاحٌ -  
 ۶۸۷۸ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَصْعُبٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُبَارَكِ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ

صَفْوَانَ بْنِ سَلِيمٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ  
 عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ أَنَّهُ كَانَ يُصَلِّي فَأَذَا  
 بِأَبِي لَمْرُودَانَ يُضْرِبُ يَدَيْهِ فَذَكَرَ أَنَّهُ يَرِيحُهُ  
 فَمَضْرِبُهُ فَخَرَجَ الْعُلَامُ يَتَّبِعِي حَتَّى أَتَى مَرْدَانَ فَأَخْبَرَهُ  
 فَقَالَ مَرْدَانَ لِأَبِي سَعِيدٍ كَرِهْتُ أَنْ أَبْنِي أَخِيكَ  
 قَالَ مَا صَرَفْتُهُ إِنَّمَا صَرَفْتُ الشَّيْطَانَ سَمِعْتُ  
 رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِذَا كَانَ  
 أَحَدُكُمْ فِي صَلَاةٍ فَأَرَادَ أَنْ يَضْرِبَ يَدَيْهِ  
 فَيَذَرُوهَا مَا اسْتَطَاعَ فَإِنَّ أَبِي فُلَيْحَاتِلَهُ فَاتَكَ  
 شَيْطَانٌ -

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے وہ نماز پڑھ رہے تھے اتنے میں مردان کا بیٹا ان کے سامنے سے نکلنے لگا انہوں نے منع کیا اس نے نہ مانا ابوسعید نے اس کو مارا وہ روتا ہوا مردان کے پاس گیا مردان نے ابوسعید سے کہا تو نے اپنے بھتیجے کو کیوں مارا ابوسعید نے کہا میں نے اس کو نہیں مارا بلکہ شیطان کو مارا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا آپ فرماتے تھے جب تم میں سے کوئی نماز پڑھتا ہو اور کوئی اس کے سامنے سے نکلنا چاہے تو جہاں تک ہو سکے اس کو روکے اگر وہ نہ مانے تو اس سے لڑے کیونکہ وہ شیطان ہے۔

بیان ان حدیثوں کا جو سنن کبریٰ

میں نہیں ہیں لیکن مجتہد ہیں بڑھائی

گئیں!

اس آیت کی تفسیر!

وَمَنْ يَقْتُلْ مُؤْمِنًا مُتَعَمِّدًا أَجْرُكَ

۶۸۷۹ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ كِنْفًا قَالَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُبَارَكِ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ

صَفْوَانَ بْنِ سَلِيمٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ  
 عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُبَارَكِ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ

صَفْوَانَ بْنِ سَلِيمٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ  
 عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ أَنَّهُ كَانَ يُصَلِّي فَأَذَا

فَأَذَا بِأَبِي لَمْرُودَانَ يُضْرِبُ يَدَيْهِ فَذَكَرَ أَنَّهُ يَرِيحُهُ  
 فَمَضْرِبُهُ فَخَرَجَ الْعُلَامُ يَتَّبِعِي حَتَّى أَتَى مَرْدَانَ فَأَخْبَرَهُ  
 فَقَالَ مَرْدَانَ لِأَبِي سَعِيدٍ كَرِهْتُ أَنْ أَبْنِي أَخِيكَ  
 قَالَ مَا صَرَفْتُهُ إِنَّمَا صَرَفْتُ الشَّيْطَانَ سَمِعْتُ  
 رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِذَا كَانَ  
 أَحَدُكُمْ فِي صَلَاةٍ فَأَرَادَ أَنْ يَضْرِبَ يَدَيْهِ  
 فَيَذَرُوهَا مَا اسْتَطَاعَ فَإِنَّ أَبِي فُلَيْحَاتِلَهُ فَاتَكَ  
 شَيْطَانٌ -

حضرت سعید بن جبیر سے روایت ہے عبد الرحمن بن فضال نے کہا کہ جان بوجھ کر اچھی بات نہیں سنتا پھر اگر وہ اس کو مارے اور سامنے سے جانے والا مر جائے تو قصاص نہ ہو گا اور دیت میں اختلاف ہے۔ ان حدیثوں سے معلوم ہوا کہ بعض کاموں میں اپنے آپ بدل لے سکتا ہے مگر تک فریاد کرنا ضروری نہیں۔

ابو ایمن نے مجھ کو حکم کیا ابن عباس رضی اللہ عنہما سے یہ آیتیں پڑھنے لگا۔ ایک تو وَمَنْ يَقْتُلْ مُؤْمِنًا مُّسِيئًا فَجَزَاءُ جَزَاءِكُمْ میں نے پوچھا انہوں نے کہا یہ آیت مسوخ نہیں ہے دوسری یہ آیت وَالَّذِينَ لَا يَدْعُونَ مَعَ اللَّهِ إِلَهًا آخَرَ فَكَذَلِكَ يَقْتُلُونَ النَّفْسَ الَّتِي حَرَّمَ اللَّهُ بِالْحَقِّ انہوں نے کہا یہ مشرکوں کے حق میں اتری۔

ابن ابی عمیر نے کہا میں نے اس آیت کو پڑھا ہے وَمَنْ يَقْتُلْ مُؤْمِنًا مُّسِيئًا فَجَزَاءُ جَزَاءِكُمْ فَكَذَلِكَ يَقْتُلُونَ النَّفْسَ الَّتِي حَرَّمَ اللَّهُ بِالْحَقِّ انہوں نے کہا یہ مشرکوں کے حق میں اتری۔

۲۸۸۰۔ أَخْبَرَنَا أَبُو هُرَيْرَةَ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ الْحَدَّادِ أَنَّ ابْنَ عَبَّاسٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ قَتَلَ مُؤْمِنًا مُّسِيئًا فَجَزَاءُ جَزَاءِكُمْ فَكَذَلِكَ يَقْتُلُونَ النَّفْسَ الَّتِي حَرَّمَ اللَّهُ بِالْحَقِّ انہوں نے کہا یہ آیت مسوخ نہیں ہے دوسری یہ آیت وَالَّذِينَ لَا يَدْعُونَ مَعَ اللَّهِ إِلَهًا آخَرَ فَكَذَلِكَ يَقْتُلُونَ النَّفْسَ الَّتِي حَرَّمَ اللَّهُ بِالْحَقِّ انہوں نے کہا یہ مشرکوں کے حق میں اتری۔

۲۸۸۱۔ أَخْبَرَنَا عُمَرُو بْنُ حَبِيْبٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ جُبَيْرٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ قَتَلَ مُؤْمِنًا مُّسِيئًا فَجَزَاءُ جَزَاءِكُمْ فَكَذَلِكَ يَقْتُلُونَ النَّفْسَ الَّتِي حَرَّمَ اللَّهُ بِالْحَقِّ انہوں نے کہا یہ آیت مسوخ نہیں ہے دوسری یہ آیت وَالَّذِينَ لَا يَدْعُونَ مَعَ اللَّهِ إِلَهًا آخَرَ فَكَذَلِكَ يَقْتُلُونَ النَّفْسَ الَّتِي حَرَّمَ اللَّهُ بِالْحَقِّ انہوں نے کہا یہ مشرکوں کے حق میں اتری۔

فل: پہلی آیت سورہ نسا میں ہے اور دوسری سورہ فرقان میں۔ پہلی آیت کا مضمون یہ ہے جو شخص مسلمان کو جان بوجھ کر مارے اس کا بدلہ یہ ہے کہ مارنے والا جہنم میں جائے گا ہمیشہ وہیں رہے گا اور اللہ کا عذاب ہے اس پر اور لعنت اور اس کے لیے بڑا عذاب تیار ہے۔ اس سے معلوم ہوتا ہے کہ مسلمان جو کوئی عداقت کی وجہ سے اس کی توبہ قبول نہیں اور وہ کافروں کی طرح ہمیشہ جہنم میں رہے گا۔ دوسری آیت کا مضمون یہ ہے کہ جو کوئی اس جان کو مارے جس کو اللہ نے مارنا حرام کیا ہے اس کو قیامت کے روز دونا عذاب ہوگا اور ہمیشہ ذلت سے اس میں رہے گا مگر جو کوئی توبہ کرے اور ایمان لاوے اور نیک کام کرے اس کی برائیوں کو اللہ نیکیوں سے بدل دے گا اور اللہ بخشنے والا ہے مہربان۔ اس سے معلوم ہوتا ہے کہ مسلمان کے قاتل کی توبہ قبول ہوگی تو دونوں آیتیں ظاہر ہیں ایک دوسری کے مخالف ٹھہریں ابن عباس نے اس مخالفت کو دفع کیا یوں کہ پہلی آیت مسوخ نہیں اس لیے کہ وہ مدینہ میں اتری اور دوسری آیت یا مسوخ سے یا وہ مشرکوں کی شان میں ہے یعنی جو کافر ناحق خون کرے پھر ایمان لاوے تو اس کی توبہ قبول ہے اور ویسے اس کی یہ ہے کہ آیت میں صاف لفظ تَابَ وَآمَنَ موجود ہے تو اب مخالفت نہ ہوئی پہلی آیت اس مسلمان کے حق میں ہے جو مسلمان کو جان بوجھ کر مارے اور دوسری آیت کافر کے حق میں ہے جو کفر کی حالت میں مسلمان کا یا کافر کا خون کرے پھر ایمان لاوے پہلے شخص کی توبہ قبول نہیں اور دوسرے کی قبول ہے۔



تو یہ قبول ہے؟ انہوں نے کہا نہیں میں نے سورہ فرقان  
کی یہ آیت پڑھی وَالَّذِينَ لَا يُدْعُونَ بِمَعَ الشَّرِّهَا اٰخِرًا خَيْرٌ لِّكَ  
انہوں نے کہا یہ آیت مکے میں اترتی اور اس کو منسوخ کر دیا  
اس آیت نے جو مدینے میں اترتی وَمَنْ يَقْتُلْ مُؤْمِنًا  
مُتَعَمِّدًا اٰخِرًا وَاُولٰٓئِكَ جَعَلْنَا

وَقَدْ اُنْتُ عَلَيْهِ الْاٰيَةَ الَّتِي فِي الْمُرْقَانِ وَالَّذِينَ  
لَا يُدْعُونَ بِمَعَ الشَّرِّهَا اٰخِرًا وَلَا يَمْتَلُونَ اَنْفُسِهِمْ  
الَّتِي حَذَمَ اللهُ اِلَّا بِالْحَقِّ قَالَ هٰذِهِ اٰيَةُ مَكِّيَّةٌ  
نَسَخَهَا اٰيَةً مَدِيْنِيَّةً وَمَنْ يَقْتُلْ مُؤْمِنًا مُتَعَمِّدًا  
جَعَلْنَا وَاُولٰٓئِكَ جَعَلْنَا

۲۸۷۴- اٰخِرًا مُتَعَمِّدًا قَالَ حَدَّثَنَا سُهَيْبٌ عَنْ عَمْرِو بْنِ الدَّهِيِّ،

حضرت سالم بن ابی الجعد سے روایت ہے  
ابن عباسؓ سے کسی نے پوچھا اگر کوئی مسلمان کو جان بوجھ کر  
مارے پھر تو یہ کرے اور ایمان لاوے اور نیک کام  
کرے اور راہ پر آجائے (تو کیا اس کی توہر قبول ہے) ابن عباس  
نے کہا اس کی توہر کہاں سے قبول ہوگی میں نے کہا اے نبی سے سنا  
اللہ ان پر رحمت بھیجے اور سلام فرماتے تھے (قیامت کے روز) مقتول  
قاتل کو پکڑ کر لائے گا اور اس کی رگوں سے خون بہتا ہوگا وہ کہے گا  
راے خداوند! پوچھا اس سے اس نے مجھے کیوں مارا پھر ابن عباس  
نے کہا یہ حکم اللہ نے مارا اور اس کو منسوخ نہیں کیا۔

عَنْ سَالِمِ بْنِ اَبِي الْجَعْدِ اَنَّ اِبْنَ عَبَّاسٍ  
سُئِلَ عَنْ قَتْلِ مُؤْمِنًا مُتَعَمِّدًا اَتَمَّ تَابَ وَاَمَّا  
وَعَمِلَ صَالِحًا ثُمَّ اهْتَدَى فَقَالَ اِبْنُ عَبَّاسٍ وَاَقْبًا  
لَهُ التَّوْبَةُ سَمِعْتُ نَبِيَّكُمْ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
يَقُولُ يَجِيءُ مُتَعَمِّدًا لِقَاتِلٍ تَشْحَبُ اَوْ دَاهِجُهُ  
وَمَا يَقُولُ سَلْ هَذَا فَيَمِرْ قَلْبِي ثُمَّ قَالَ وَاللَّهِ لَقَدْ  
اَنْزَلَهَا وَمَا نَسَخَهَا۔

۲۸۷۵- اٰخِرًا نَسَخَ بِنُ اِبْدَاهِيْمَرَ قَالَ اَبْنَابَا النَّصْرِيِّ شَيْبِلٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ اَبِي بَكْرٍ  
قَالَ سَمِعْتُ اَسْمَاءَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ح وَاٰخِرًا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ عَلِيٌّ قَالَ  
حَدَّثَنَا خَالِدٌ قَالَ سَمِعْتُ عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ اَبِي بَكْرٍ،

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ  
صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بڑے گناہ یہ ہیں اللہ کے  
ساتھ کسی کو شریک کرنا۔ ماں باپ کی نافرمانی۔ ناحق خون کرنا۔  
بھوٹا بولنا۔

عَنْ اَسْمَاءِ عِنْدِ ابْنِ اَبِي بَكْرٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
قَالَ اَلَيْكَا بُرُ الشِّرْكَ بِاللَّهِ وَعُقُوقُ الْوَالِدَيْنِ  
وَقَتْلُ النَّفْسِ وَقَوْلُ الزُّوْرِ۔

۲۸۷۶- اٰخِرًا عُبْدَةَ بِنْتُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ اَبْنَابَا ابْنِ شَيْبِلٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ اَبْنَابَا فِرْدَاثٍ قَالَ  
سَمِعْتُ الشَّعْبِيَّ،

حضرت عبد اللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے روایت ہے  
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بڑے گناہ یہ ہیں۔ اللہ کے  
برادر دوسرے کو سمجھنا۔ ماں باپ کی نافرمانی۔ خون کرنا۔ بھوٹی  
قسم کھانا۔

عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ وَعَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ  
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اَلَيْكَا بُرُ الشِّرْكَ بِاللَّهِ وَعُقُوقُ  
الْوَالِدَيْنِ وَقَتْلُ النَّفْسِ وَالْيَمِينِ الْفُجُوسِ۔



علیہ وسلم نے فرمایا جب زنا کرنے والا زنا کرتا ہے تو ایمان اس کے ساتھ نہیں رہتا اسی طرح جب چور چوری کرتا ہے تو ایمان اس کے ساتھ نہیں رہتا اور جو شراب پیتا ہے تو اس وقت ایمان نہیں ہوتا اور جب کوئی بڑی لوٹ کرتا ہے جس کی طرف لوگ دیکھیں تو ایمان نہیں رہتا یعنی یہ کام ایسے خراب ہیں کہ علیحدہ کر دیتے ہیں اور آدمی کو بے ایمان بنا دیتے ہیں)

وَقَالَ أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَزْنِي الزَّانِي حِينَ يَزْنِي وَهُوَ مُؤْمِنٌ وَلَا يَسْرِقُ حِينَ يَسْرِقُ وَهُوَ مُؤْمِنٌ وَلَا يَشْرِبُ الْخَمْرَ حِينَ يَشْرِبُ وَهُوَ مُؤْمِنٌ تَعَرَّ التَّوْبَةُ بِمَعْرُوفَةٍ بَعْدُ -

۲۸۸۸- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقِبَ الْمُرْزُوقِيُّ أَبُو عَمْرٍو قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ عَنْ أَبِي حَمْزَةَ عَنْ يَزِيدَ وَهُوَ ابْنُ أَبِي زَيْدٍ عَنْ أَبِي صَالِحٍ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے کہا جب کوئی زنا کرتا ہے تو وہ مومن نہیں رہتا اور جب چوری کرتا ہے تو مومن نہیں رہتا اور جو شراب پیتا ہے تو مومن نہیں رہتا اور جو حق ایک بات اور بیان کی جس کو رادھی کہتا ہے میں بھول گیا جب یہ کام کیے تو اس نے اسلام کو اپنی گردن سے نکال ڈالا لیکن پھر اگر توبہ کرے تو اللہ رحمان کرے گا۔

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ لَا يَزْنِي الزَّانِي حِينَ يَزْنِي وَهُوَ مُؤْمِنٌ وَلَا يَسْرِقُ حِينَ يَسْرِقُ وَهُوَ مُؤْمِنٌ وَلَا يَشْرِبُ الْخَمْرَ وَهُوَ مُؤْمِنٌ وَذَكَرَ رَابِعَهُ فَتَوْبَتُهَا فَإِذَا فَعَلَ ذَلِكَ خَلَعَ بِنَقَّةِ الْإِسْلَامِ مِنْ عُنُقِهِ فَإِنْ تَابَ تَابَ اللَّهُ عَلَيْهِ -

۲۸۸۹- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْمُبَارَكِ الْقَحْرَبِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ قَالَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ ح وَابْنُ أَبِي أَحْمَدَ بْنِ حَدَّادٍ عَنْ أَبِي مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ -

حضرت ابو ہریرہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا لعنت کرے اللہ چور پر (کجحت) انڈا چراتا ہے اس کا ہاتھ کاٹا جاتا ہے رسی پراتا ہے اس کا ہاتھ کاٹا جاتا ہے یعنی ذرا سے مال کے لیے ہاتھ کٹنا قبول کرتا ہے۔

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَوَى اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَعْنُ اللَّهُ السَّارِقَ يَسْرِقُ الْبَيْضَةَ فَتَقَطُّ يَدُهُ وَيَسْرِقُ الْجَبَلَ فَتَقَطُّ يَدُهُ -

چور کو قبولوانے کے لیے مارنا یا قید کرنا

۲۲۲- بَابُ امْتِحَانِ السَّارِقِ بِالضَّرْبِ

وَالْحَبْسِ

۲۸۸۰- أَخْبَرَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا بَقِيَّةُ بْنُ الْوَلِيدِ قَالَ حَدَّثَنَا صُهَيْبُ بْنُ سَوَّانَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو هُرَيْرَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ الْوَجْدَانِيِّ

حضرت نعمان بن بشیر سے پاس کلامی کے لوگ لئے اور بولے کہ جو لاہوں نے ہمارا اسباب چرایا ہے نعمان نے ان جو لاہوں کو کچھ دنوں قید رکھا پھر چھوڑ دیا

عَنْ النُّعْمَانَ بْنِ بَشِيرٍ أَنَّهُ رَفَعَ إِلَيْهِمْ نَمْرًا أَلْكَلَكِعِينَ أَنَّ حَاكَةَ سَرَقَتْ أَمْتًا فَأَحْبَسَهُمْ أَيَّامًا تَعَرَّ حَتَّى سَبَّيْتَهُمْ فَأَلَوْهُ فَقَالُوا أَخْلَيْتَ سَبِيلَ

وہ کا ان لوگ نعمان کے پاس آئے اور کہنے لگے تم نے جو لاہوں  
کو چھوڑ دیا نہ ان کا امتحان لیا نہ مارا نعمان نے کہا تم کیا چاہتے  
ہو کہ تو میں ان کو ماروں لیکن اگر تمہارا اسباب ان کے پاس نکل  
آ یا تو بہتر ورنہ اسی قدر میں تمہاری پیٹھ پر ماروں گا انہوں  
نے کہا کیا یہ تمہارا حکم ہے نعمان نے کہا یہ اللہ کا حکم ہے اور  
اس کے رسول کا ایٹ

هُوَ لَوْ بِلَادِ امْتِحَانٍ وَلَا ضَرْبَ فَتَاكَ الْاَنْعَمَاتُ  
مَا شَتَّعْنَا اَصْرَ بَرِّمُفَاكَ اَخَذَ بِحِجَابِ اللّٰهِ مَتَاعًا لِّكَ  
وَاَلَا اَخَذْتُمْ مِنْ ظَهْرٍ كَمَثَلِكُمْ قَالُوا هَذَا اِحْتِمَاكُ  
قَالَ هَذَا احْكُمُ اللّٰهُ عِنْدَ كُلِّ دَرَسُوْلِهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ  
وَسَلَّمَ -

۳۸۸۱- اَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سَلَمَةَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو سَامَةَ قَالَ اَخْبَرَنِي ابْنُ اُمِّ بَرَكَةَ عَنْ مَعْصُومٍ  
عَنْ بَرْزِ بْنِ حَكِيْمٍ عَنْ اَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ اَنَّ  
رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَبَسَ نَاسًا فِي  
تَرْهَمَةَ -

حضرت بہز بن حکیم نے اپنے باپ سے روایت کیا اس  
نے داد سے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کچھ لوگوں کو  
گمان پر قید کیا -

۳۸۸۲- اَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعْدٍ بْنِ مَسْرُوْقٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اُمِّ بَرَكَةَ عَنْ مَعْصُومٍ  
عَنْ بَرْزِ بْنِ حَكِيْمٍ عَنْ اَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ اَنَّ  
رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَبَسَ رَجُلًا  
فِي تَرْهَمَةَ تَعَرَّخَ عَلَى سَيْلِكَ -

حضرت بہز بن حکیم رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول  
اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک شخص کو قید کیا گمان پر چھڑاس  
کو چھوڑ دیا -

### ۳۳۳- تَلْقِيْنُ السَّارِقِ

۳۸۸۳- اَخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اُمِّ بَرَكَةَ عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ عَنْ اِسْحٰقَ ابْنِ عَبْدِ  
اللّٰهِ بْنِ اَبِي طَلْحَةَ عَنْ اَبِي الْمُنْذِرِ رِوَايَاتٍ اَخِي ذَرِي  
عَنْ اَبِي اُمَيَّةَ الْمَخْزُومِيِّ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ  
صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَتَى بِلِصٍّ اَعْتَرَفَ اَعْتَرَاكَ  
وَكَفَرِيُوْجِدَ مَعَهُ مَتَاعٌ فَقَالَ لَهُ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى  
اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا اَخَا لَكَ سَرَقْتَ قَالَ بَلَى  
قَالَ اِذْ هُوَ رَايَهُ فَا تَطْعَمُوْهُ تَمَّ حَيْثُ رَايَهُ فَطَطْعُوْهُ  
تَعَرَّخًا رَايَهُ فَقَالَ لَهُ قُلْ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ وَالْاَوْثَابَ  
رَايَهُ فَقَالَ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ وَالْاَوْثَابَ اِلَيْهِ قَالَ اللّٰهُمَّ  
ثَبِّتْ عَلَيْهِ -

حضرت ابوامیہ مخزومی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے  
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس ایک چور آیا جو  
اقرار کرنا تھا لیکن اس کے پاس مال نہ ملا آپ نے اس سے  
فرمایا میں تو نہیں سمجھا کہ تو نے چوری کی ہو وہ بولا نہیں میں نے  
چوری کی ہے آپ نے فرمایا اس کو لے جاؤ اور ہاتھ کاٹو پھر  
لاؤ لوگ اس کو لے گئے اور اس کا ہاتھ کاٹا پھر لے کر  
آئے آپ نے فرمایا کہ میں معافی چاہتا ہوں اللہ سے اور  
تو یہ کرتا ہوں وہ بولا میں معافی چاہتا ہوں اللہ سے اور تو یہ کرتا

نہا :- اس حدیث سے معلوم ہوا کہ اگر مجرم پر گمان ہو لیکن ضابطے کا ثبوت نہ ہو تو اس کو چھتر روز تک  
قید رکھنا درست ہے۔ یہاں تک کہ جرم ثابت ہو تو سزا دی جائے اور جو ثابت نہ ہو تو چھوڑ دیا جائے لیکن ماریٹ  
کرنا درست نہیں۔

ہوں آپ نے دعا کی یا اللہ معاف کرے اس کو۔

جب چور حاکم تک پہنچ جائے پھر مال کا مالک

اس کا قصور معاف کرے

اور اس حدیث میں عطار پر

### اختلاف

۲۲۰۴- حَدَّثَنَا هِرَالِدُ بْنُ الْعَلَاءِ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي قَالَ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ قَتَادَةَ عَنْ عَطَاءٍ

حضرت صفوان بن امیہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے ایک شخص نے ان کی چادر چرائی وہ چور کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس لے کر آئے آپ نے حکم دیا اس کے ہاتھ کاٹنے کا تب صفوان نے کہا یا رسول میں نے قصور معاف کیا آپ نے فرمایا اے ابو وہب ہمارے پاس لانے سے پہلے کیوں نہیں معاف کر دیا پھر آپ نے اس کا ہاتھ کاٹوایا (اس حدیث سے معلوم ہوا کہ جب حد کا مقدمہ حاکم تک پہنچ جائے تو حد معاف نہیں ہو سکتی)۔

۲۲۰۵- حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ

ترجمہ وہی جو اوپر گزرا

۲۲۰۴- الرَّجُلُ يَجَاوِزُ لِلسَّارِقِ عَنْ سِرْقَتِهِ بَعْدَ أَنْ يَأْتِي بِهِ الْإِمَامَ

وَذَكَرُ الْإِخْتِلَافِ عَلَى عَطَاءٍ فِي

حَدِيثِ صَفْوَانَ بْنِ أُمَيَّةَ فِيهِ

۲۲۰۵- حَدَّثَنَا هِرَالِدُ بْنُ الْعَلَاءِ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي قَالَ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ قَتَادَةَ عَنْ عَطَاءٍ

عَنْ صَفْوَانَ بْنِ أُمَيَّةَ أَنَّ رَجُلًا سَرَقَ بَرْدَةً

لَهُ فَدَفَعَهَا إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَمَرَ يَطْعُمَهُ

فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَدْ تَجَاوَزْتُ عَنْهُ فَقَالَ آيَا

وَهِيَ أَفْلَاكَانِ قَبْلَ أَنْ تَأْتِيَنِي بِهِ فَمَطَّعَهُ رَسُولُ

اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ -

۲۲۰۵- حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ

عَنْ صَفْوَانَ بْنِ أُمَيَّةَ أَنَّ رَجُلًا سَرَقَ بَرْدَةً

لَهُ فَدَفَعَهَا إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَمَرَ يَطْعُمَهُ

فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَدْ تَجَاوَزْتُ عَنْهُ فَقَالَ لَكَانَ مَلَأًا

قَبْلَ أَنْ تَأْتِيَنِي بِهِ يَا أَيْدَاهِبِ فَمَطَّعَهُ رَسُولُ

اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ -

فلا۔۔ یہ جو آپ نے فرمایا کہ میں نہیں سمجھتا کہ تو نے چوری کی ہو اس لیے فرمایا کہ وہ اپنے اوپر رحم کرے اور اپنے گناہ کو ظاہر نہ کرے اور اللہ سے توبہ کرے ہر ایک حد کا یہی حکم ہے کیونکہ حد حق اللہ کا ہے حق العبد نہیں جس میں تعلیم منع ہو۔ اس حدیث سے یہ بھی معلوم ہوا کہ حد قائم کرنے سے اور لوگوں کو عبرت مفسود ہے لیکن گناہ کا مواخذہ رہتا ہے جب تک وہ توبہ نہ کرے۔

۲۸۸۶۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ عَنْ بَنِي تَعِيمٍ قَالَ أُنْبَاؤُنَا حَبَابُ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ عَنِ الْأَدْرِاعِيِّ قَالَ حَدَّثَنِي،  
حضرت عطاء بن ابی رباح سے روایت ہے ایک شخص  
نے کپڑا چورایا پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس  
لایا کیا آپ نے اس کا ہاتھ کاٹنے کا حکم دیا جس کا کپڑا اٹھا  
وہ بولا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم (وہ کپڑا میں  
میں نے اسی کوٹے ڈالا) اب ہاتھ نہ کاٹیں آپ نے فرمایا  
اس سے پہلے کیوں نہیں کیا۔

۲۲۰۵۔ مَا يَكُونُ حِزًّا وَمَا لَا يَكُونُ  
۲۸۸۷۔ أَخْبَرَنِي جَلَالُ بْنُ الْعَلَاءِ قَالَ حَدَّثَنَا حَسِينُ قَالَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ هُوَ ابْنُ أَبِي  
بَشِيرٍ قَالَ حَدَّثَنِي عِكْرِمَةُ،

حضرت صفوان بن امیر سے روایت ہے انہوں نے طوان  
کیا خانہ کعبہ کا پھر نماز پڑھی پھر اپنی چادر لپیٹ کر سر کے تلے  
رکھی اور سو گئے چور آیا اور چادر ان کے سر کے تلے سے کھینچی  
ران کی آنکھ کھل گئی، انہوں نے چور کو کپڑا اور رسول اللہ  
صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس لائے اور کہا کہ اس نے میری چادر  
چورائی آپ نے چور سے پوچھا تو نے چادر چورائی وہ بولا ہاں  
آپ نے دو آدمیوں سے کہا اس کو لے جاؤ اور اس کا ہاتھ کاٹو  
تب صفوان نے عرض کیا یا رسول اللہ میری نیت یہ نہیں تھی کہ  
ایک چادر کے بدلے اس کا ہاتھ کاٹا جائے آپ نے فرمایا یہ  
کام پہلے کرنے کا تھا یعنی میرے پاس لانے سے پہلے اگر تو چھوڑ دیتا  
تو خیر گراب نہیں ہو سکتا

۲۸۸۸۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مِسْلَمٍ يَعْنِي ابْنَ أَبِي خَيْرَةَ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُنْضَلِّ يَعْنِي ابْنَ الْعَلَاءِ الْكُوفِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا شَاعِبٌ  
عَنْ عِكْرِمَةَ،

حضرت ابن عباس سے روایت ہے صفوان مسجد میں سو  
رہے تھے اور چادر ان کے تلے تھی کوئی چور اے گیا صفوان جب  
اٹھے تو چور چلا گیا تھا اگر وہ دوڑے اور اس کو کپڑا اور رسول اللہ  
صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس لائے اور کہا کہ اس نے میری چادر  
چورائی آپ نے چور سے پوچھا تو نے چادر چورائی وہ بولا ہاں  
آپ نے دو آدمیوں سے کہا اس کو لے جاؤ اور اس کا ہاتھ کاٹو  
تب صفوان نے عرض کیا یا رسول اللہ میری نیت یہ نہیں تھی کہ  
ایک چادر کے بدلے اس کا ہاتھ کاٹا جائے آپ نے فرمایا یہ  
کام پہلے کرنے کا تھا یعنی میرے پاس لانے سے پہلے اگر تو چھوڑ دیتا  
تو خیر گراب نہیں ہو سکتا

صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس لائے آپ نے اس کا ہاتھ کاٹنے کا حکم دیا صفوان نے کہا یا رسول اللہ میری چادر اس لائق نہیں کہ اس کے بدلے ایک کا ہاتھ کاٹا جائے آپ نے فرمایا یہ پہلے کیوں نہیں خیال کیا، امام نسائی نے کہا اس روایت کی اسناد میں اشعث ضعیف ہے۔

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَمَرَ بِقَطْعِهِ قَالَ صَفْوَانُ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا بَلَغَ رَدِّي أَنْ يُقَطَعَ فِيهِ رَجُلٌ قَالَ هَلَّا كَانَ هَذَا أَقْبَلَ أَنْ تَأْتِيَنَا بِهِ قَالَ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ اشْعَثُ ضَعِيفٌ -

۱۲۸۸۹ - أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُمَرَ بْنِ عُمَانَ بْنِ حَكِيمٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ عَنْ سِمَاكِ بْنِ جَمِيلٍ عَنْ حَمِيدِ بْنِ أَسْحَدِ بْنِ صَفْوَانَ :

حضرت صفوان بن امیر سے روایت ہے میں مسجد میں سو ہا تھا ایک چادر جس کی قیمت تیس درم تھی ایک شخص آیا اور چادر ایک کر لے گیا پھر وہ پکڑا گیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حکم کیا اس کے ہاتھ کاٹنے کا میں آپ کے پاس آیا اور عرض کیا یا رسول اللہ تیس درم کے لیے آپ اس کا ہاتھ کاٹتے ہیں میں چادر اس کے ہاتھ بیچ ڈالتا ہوں اور قیمت اس پر ادھار کر دیتا ہوں آپ نے فرمایا پھر میرے پاس آنے سے پشتر کرنے ایسا کیوں نہیں کیا۔

عَنْ صَفْوَانَ بْنِ أُمَيَّةَ قَالَ كُنْتُ نَائِمًا فِي الْمَسْجِدِ عَلَى خَيْصَمَتِهِ لِي تَمْرًا فَلَا تَوْنُ دَرَاهِمًا فَجَاءَ رَجُلٌ فَأَخْلَسَهَا مِنِّي فَأَخَذَ الرَّجُلُ فَأَتَى بِهِ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَمَرَ بِهِ يُقَطَعَ فَأَلْتَمَسْتُ فَقُلْتُ انْقِطَعُ مِنْ أَجْلِ ثَلَاثِينَ دَرَاهِمًا إِنَّمَا أَتَيْتُكَ وَأُسَيْتُهُ تَمْرًا فَكَانَ فَهَلَّا كَانَ هَذَا قَبْلَ أَنْ تَأْتِيَنِي بِهِ -

۱۲۸۹۰ - أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحِيمِ قَالَ حَدَّثَنَا أَسَدُ بْنُ مُوسَى قَالَ حَدَّثَنَا وَذَكَرَ حَتَّى أَذْبَنَ سَلَمَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ طَاوُسٍ :

حضرت صفوان بن امیر سے روایت ہے ان کی ایک چادر چوری ہو گئی سر کے تلے سے ادرہ سو رہے تھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی مسجد میں پھر چور پکڑا گیا وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس لے کر آئے آپ نے اس کے ہاتھ کاٹنے کا حکم دیا صفوان نے کہا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم، آپ اس کا ہاتھ کاٹتے ہیں آپ نے فرمایا پھر میرے پاس لانے سے پہلے لانے سے چھوڑ کیوں نہیں دیا۔

عَنْ صَفْوَانَ بْنِ أُمَيَّةَ أَنَّهُ صِرَقَتْ خَيْصَمَتَهُ مِنْ تَحْتِ رَأْسِهِ وَكَوْنًا كَرَفِي مَسْجِدِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَخَذَ اللَّصُّ فَجَاءَ بِهِ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَمَرَ بِقَطْعِهِ فَقَالَ صَفْوَانُ انْقِطَعُ قَالَ فَهَلَّا قَبْلَ أَنْ تَأْتِيَنِي بِهِ تَرَكْتَهُ -

۱۲۸۹۱ - أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ هَارِبٍ قَالَ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ جُنَيْدٍ :

حضرت عبداللہ بن عمرو بن عاص سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا معاف کرو عدو کو میرے پاس آنے سے پہلے پھر میرے پاس جو حد کا مقدار آیا اس میں حد لازم ہو گئی۔

عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ حَدِيدٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ تَعَاوَاؤُ الْحُدُودِ قَبْلَ أَنْ تَأْتِيَ فِيهِ فَمَا آتَاخُ مِنْ حَةٍ فَقَدْ دَجِبَ -

۳۸۹۲- قَالَ لُحَيْثُ بْنُ وَسَيْكِيٍّ قَرَأَهُ عَلَيْهِ وَإِنَّا سَمِعْنَا مِنْ ابْنِ ذَهَبٍ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ جُرَيْجٍ يُحَدِّثُ عَنْ

حضرت عبداللہ بن عمرو بن عاص سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اموات کو مردوں کو میرے پاس آنے سے پہلے پھر میرے پاس جو حد کا مقدمہ آیا اس میں حد لازم ہوگئی۔

عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ تَعَاوَنُوا الْعُدُوَّ وَذِيَمَاءَ بَيْنَكُمْ فَمَا بَلَغْنِي مِنْ حَدٍّ فَقَدْ وَحَبٌ -

۳۸۹۳- أَخْبَرَنَا حُمُودُ بْنُ عَمِلَانَ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ أَخْبَانَا مَعْمَرُ بْنُ أَيُّوبَ عَنْ نَافِعٍ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے ایک عورت قبیلہ حمزوم کی اسباب لوگوں کا مانگ کر لیتی تھی پھر کر جاتی تھی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حکم دیا اس کا ہاتھ کاٹنے کا۔

عَنْ ابْنِ عَمْرٍو رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّ أُمَّرَأَةً مَخْزُومِيَّةً كَانَتْ تَسْتَعِيرُ الْمَنَاعَ فَتَجْعَلُهُ فَاكْرَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْطَعُ يَدَهَا -

۳۸۹۴- أَخْبَرَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَخْبَانَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ أَخْبَانَا مَعْمَرُ بْنُ أَيُّوبَ عَنْ نَافِعٍ

ترجمہ وہی ہے اس میں ہے کہ اسباب مانگتی تھی اپنی پڑوسی عورتوں کی زبانی۔

عَنْ ابْنِ عَمْرٍو رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ كَانَتْ أُمَّرَأَةٌ مَخْزُومِيَّةً تَسْتَعِيرُ شَاغًا عَلَى النَّسْتِ جَارَاتِهَا وَتَجْعَلُهُ فَاكْرَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْطَعُ يَدَهَا -

۳۸۹۵- أَخْبَرَنَا عَمْرَانُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ حَدَّثَنِي الْحَسَنُ بْنُ حَمَادٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ هَاشِمٍ الْجَنْبِيُّ أَبُو

حضرت ابن عمر سے روایت ہے ایک عورت لوگوں سے زیور مانگتی پھر اس کو رکھ بھوڑتی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تو بہ کرنی چاہیے اس عورت کو اللہ سے اور اس کے رسول سے اور پھر دینا چاہیے جو اس نے لیا ہے پھر رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اٹھ اے بلال (رضی اللہ عنہ) اور پکڑ اس کا ہاتھ اور کاٹ ڈال۔

مَالِكٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عَمْرٍو رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّ أُمَّرَأَةً كَانَتْ تَسْتَعِيرُ الْخِطِيَّ لِلنَّاسِ ثُمَّ تَسْكُدُهُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِيَتَّبِعْ هَذِهِ الْمَرْأَةَ إِلَى اللَّهِ وَرَسُولِهِ وَتُرَدَّ مَا تَأْخُذُ عَلَى الْقَوْمِ ثُمَّ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُمْ يَا بِلَالُ فَخُذْ بِيَدِهَا فَاقْطَعْهَا -

۳۸۹۶- أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْخَلِيلِ عَنْ شُعَيْبِ بْنِ إِسْحَاقَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ

حضرت نافع سے روایت ہے ایک عورت زیور مانگتی تھی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانے میں اس نے زیور مانگا اور اس کو رکھ بھوڑا رسول اللہ

عَنْ نَافِعٍ أَنَّ أُمَّرَأَةً كَانَتْ تَسْتَعِيرُ الْخِطِيَّ فِي زَمَانِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاسْتَعَارَتْ مِنْ ذَلِكَ خَيْطًا فَجَمَعَتْهُ ثُمَّ امْسَكَتُهُ



صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تو بہ کرے یہ عورت اور ادا کرے جو اس کے پاس ہے کئی بار ایسا ہی فرمایا لیکن اس عورت نے نہ مانا آخر آپ نے حکم دیا اس کا ہاتھ کاٹا گیا۔

فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَتَتَّبِعُنَّ هَذِهِ الْمَرْأَةَ وَتُكَلِّمُنَّ مَا عِنْدَكُمُوهَا وَإِنَّا فَكَّرْنَا فَفَعَلْنَا فَنَاقَرْنَا بِهَا فَنَقَطْنَاهَا -

۲۸۹۷. أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَعْدَانَ بْنِ عِيسَى قَالَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ قَالَ حَدَّثَنَا مَعْقِلٌ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنِ جَابِرِ بْنِ الْأَنْزَلِيِّ وَبَنِي مَخْرُومٍ سَرَقَتْ فَأُتِيَ بِهَا لِتُبَيِّحَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَعَاذَتْ بِلَا مَسْئَةٍ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ كَانَتْ فَاظْلَمَتْ بِنْتُ مُحَمَّدٍ لَنَقَطْنَاهَا يَدَهَا فَنَقَطْنَاهَا يَدَهَا -

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے بنی مخروم کی عورت نے چوری کی پھر ام المؤمنین ام سلمہ کے پاس بھیجی تاکہ وہ بچالیں سنرا سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اگر ناطہ خند کی بیٹی ایسا کرتی تو ان کا بھی ہاتھ لانا جاتا آخر اس کا ہاتھ لانا گیا۔

۲۸۹۸. أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالَ حَدَّثَنَا مَعَاذُ بْنُ هِشَامٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو عَنَابَةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ زَيْدٍ عَنِ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيْبِ أَنَّ الْأَنْزَلِيَّ وَبَنِي مَخْرُومٍ اسْتَعَارَتْ حُلِيًّا عَلَى لِسَانِ الْأَنْبِيَاءِ فَجَحَدَتْهَا فَأَمَرَ بِهَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَنَقَطْنَاهَا -

حضرت سعید بن المسیب سے روایت ہے بنی مخروم کی ایک عورت نے زیور مانگا بعض آدمیوں کی زبان سے یعنی ان کے ذریعے سے پھر کہ گئی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حکم کیا اس کا ہاتھ لانا گیا۔

۲۸۹۹. أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ قَالَ حَدَّثَنَا هَمَّانٌ قَالَ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ دَاوُدَ بْنِ أَبِي عَاصِمٍ عَنِ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيْبِ حَدَّثَنَا نَحْوُكَ -

حضرت سعید بن المسیب سے ایسی ہی روایت ہے۔

اس حدیث میں راویوں کے اختلاف

کابیان

۲۲۰۶ - ذِكْرُ اخْتِلَافِ الْأَقَاظِ النَّاقِلِينَ

لِخَبَرِ الزُّهْرِيِّ فِي الْمَخْرُومِيَّةِ الَّتِي سَرَقَتْ

حضرت سفیان سے روایت ہے ایک عورت مخروم کی اسباب مانگتی تھی پھر کہ جاتی تھی یہ مقدمہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے پیش ہوا اور گفتگو ہوئی آپ نے فرمایا اگر ناطہ ہو نہیں تو ان کا ہاتھ لانا جاتا۔

۲۲۰۰. أَخْبَرَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَخْبَرَنَا سَفْيَانٌ قَالَ كَانَتْ مَخْرُومِيَّةً تَسْتَعِينُ مَتَاعًا وَتَجْحَدُكَ فَرَفَعَتْ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكَلَّمَهَا فِيهَا فَقَالَ لَوْ كَانَتْ فَاظْلَمَتْ لَنَقَطْنَاهَا يَدَهَا قِيلَ لِسَفْيَانَ مَنْ ذَكَرَكَ قَالَ أَبُو ثَوْبٍ بِنْتُ مَرْثَدَةَ

عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُدَّةَ عَنْ عَائِشَةَ إِنْ شَاءَ اللَّهُ  
تَعَالَى -

۲۹۰۱- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَسْعُودٍ قَالَ حَدَّثَنَا سَفِيَانُ عَنْ أَيُّوبَ بْنِ مُوسَى عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُدَّةَ ؟  
 ام المؤمنین عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے ایک  
 عورت نے جو رمی کی اس کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے  
 پاس لے کر گئے لوگوں نے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم  
 کون عرض کر سکتا ہے اس کی سفارش کرے (سوا اسامہ نے آخر  
 انہوں نے اسامہ سے کہا اسامہ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ  
 وسلم سے عرض کیا آپ نے فرمایا اے اسامہ بنی اسرائیل اسی طرح  
 تباہ ہوئے ان میں جب کوئی عزت دار آدمی حد کا کام کرتا تو  
 اس کو چھوڑ دیتے اور حد قائم رکھتے اور جب کوئی ذلیل آدمی  
 پر کام کرتا تو اس پر حد قائم کرتے اگر فاطمہ محمد کی بیٹی بھی یہ کام کرتی  
 تو میں اس کا ہاتھ کاٹتا۔

۲۹۰۲- أَخْبَرَنَا رِزْقُ اللَّهِ بْنُ مَوْسَى قَالَ حَدَّثَنَا سَفِيَانُ عَنْ أَيُّوبَ بْنِ مُوسَى عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُدَّةَ ؟  
 ام المؤمنین عائشہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ  
 علیہ وسلم کے پاس ایک جوڑا آیا آپ نے اس کا ہاتھ کٹوایا لوگ  
 بولے ہم کو یہ امید نہ تھی آپ سے آپ نے فرمایا اگر فاطمہ ہوتیں تو  
 میں ان کا بھی ہاتھ کٹواتا۔

۲۹۰۳- أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعْدٍ بْنُ مَسْرُورٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي زَائِدَةَ عَنْ سَفِيَانَ بْنِ عُكَيْبَةَ  
 عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُدَّةَ ؟

ترجمہ وہی ہے  
جو اوپر گزرا ہے

مگر اس میں یہ ہے کہ لوگوں نے کہا کون آپ سے ہان  
 کرے مگر آپ کے پیارے اسامہ (اسامہ زید بن حارث  
 کے بیٹے تھے اور زید آپ کے بیٹنی تھے آپ اسامہ کو زید  
 کا دہر سے بہت چاہتے تھے۔

عَنِ عَائِشَةَ إِنْ أَمْرًا سَرَقَتْ عَلَى عَهْدِ  
 رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالُوا مَا نَكَلِمُهُ  
 فِيهَا مَا مِنْ أَحَدٍ يَكَلِمُهُ إِلَّا حَبَّهٗ أُسَامَةُ فَكَلِمَهُ فَقَالَ  
 يَا أُسَامَةُ إِنَّ بَنِي إِسْرَائِيلَ هَلَكُوا بِسَبِيلِ هَذَا كَانَتْ  
 إِذَا سَرَقَ فِيهِمُ الشَّرِيفُ نُرُوكُهُ وَإِنْ سَرَقَ فِيهِمُ  
 الدُّدُنُ قَطَعُوهُ وَإِنَّهَا لَوُكَاةٌ فَاطِمَةُ بِنْتُ مُحَمَّدٍ  
 لَقَطَعَتْهَا -

۲۹۰۲۔ اَحْبَرَنَا عَمْرَانُ بْنُ بَكَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبِي عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ

ام المؤمنین عائشہ سے روایت ہے ایک عورت نے بعض لوگوں کی زبانی جی کو لوگ پہچانتے تھے لیکن اس عورت کو نہیں پہچانتے تھے زبور مانگا پھر اس کو بیجا اور قیمت لے لی آخر وہ عورت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس لائی گئی اس کے عزیزوں نے اسامہ بن زید سے سفارش چاہی اسامہ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے کہا آپ کے چہرے کا رنگ بدل گیا اور اسامہ بات کر رہے تھے پھر آپ نے فرمایا لے اسامہ کیا تو سفارش کرتا ہے ایک حدیث میں اللہ کی حدوں میں سے اسامہ نے کہا استغفار کیجئے میرے لیے یا رسول اللہ پھر اسی شام کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کھڑے ہوئے اور اللہ کی تعریف کی جیسے اس کو لائق ہے پھر کہا حمد اور نعت تناسل کے بعد معلوم ہوئے سے پہلے لوگ تباہ ہوئے اس وجہ سے کہ جب ان میں کوئی عزت دار چوری کرتا تو اس کو چھوڑ دیتے اور جب غریب چوری کرتا تو اس پر حسد جاری کرتے تھے اس کی جس کے ہاتھ میں محمد کی جان ہے اگر فالسہ محمد کی بیٹی چوری کرتی تو میں اس کا ہاتھ کٹواتا پھر آپ نے حکم دیا اس عورت کے ہاتھ کاٹنے کا۔

عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ اسْتَعَارَتِ امْرَأَةً عَلَى السَّبْتِ اَنَا سِ يَعْرِفُونَ وَهِيَ لَا تَعْرِفُ حَيْلًا فَبَاعَتْهُ وَابْعَدَتْ ثَمَنَهُ فَأَتَى بِهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَعَى أَهْلَهَا إِلَى اسْمَاءَ بِنْتِ زَيْلِجَةَ وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيهَا فَتَلَوْنَ دَجْرَةَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يَكْتُمُ ثُمَّ قَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اسْتَفْعُ إِلَيَّ فِي حَدِيثِ مِنْ حُدُودِ اللَّهِ فَقَالَ اسْمَاءُ اسْتَغْفِرُ لِي يَا رَسُولَ اللَّهِ ثُمَّ قَامَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَشِيَّتَيْهِ فَأَتَى عَلَى اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ بِهَا هُوَ أَهْلُهَا ثُمَّ قَالَ اِنَّمَا بَعْدَ قَاتِلِهَا مَلَكَ النَّاسِ بَيْتَكُمْ اَتَاهُمْ كَالْوَأْدِ اِذَا سَرَقَ الشَّرِيفُ فِيهِمْ تَرَكُوهُ وَاِذَا سَرَقَ الضَّعِيفُ فِيهِمْ اَتَاهُمْ اَقَامُوا عَلَيْهِ الْحُدُودَ الَّذِي نَفْسُ مُحَمَّدٍ بَيْنَهُمْ لَوْ اَنَّ فاطِمَةَ بِنْتَ مُحَمَّدٍ سَرَقَتْ لَقَطَعْتُ يَدَيَّاهَا ثُمَّ قَطَعْتَ تِلْكَ الْمَرْأَةَ۔

۲۹۰۵۔ اَحْبَرَنَا قُسَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنِ ابْنِ شَرِيكٍ عَنِ عُرْوَةَ

ام المؤمنین عائشہ سے روایت ہے قریش کے لوگوں کو مخدومی عورت کے کام سے رنج ہوا کیونکہ وہ ان کی قوم کی تھی انہوں نے کہا اس کے مقدمے میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے کون کہے لوگوں نے کہا کون اتنی جرات کر سکتا ہے آپ کے سامنے مگر اسامہ جو آپ کے پیارے ہیں اخیر تک۔

عَنْ عَائِشَةَ اَنَّ قُرَيْشًا اَتَاهُمْ هُمْ شَاءَ السَّخَرُ وَمِثْلَهُ الَّذِي سَرَقَتْ فَقَالُوا مَنْ يَكْفُرُ فِيهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالُوا وَمَنْ يَجْتَرِئُ عَلَيْهِ اِلَّا اسْمَاءُ بِنْتُ زَيْلِجَةَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَكَلِمَةُ اسْمَاءَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اسْتَفْعُ فِي حَدِيثِ مِنْ حُدُودِ اللَّهِ ثُمَّ قَامَ فَخَطَبَ فَقَالَ اِنَّمَا مَلَكَ الَّذِي قَبْلَكُمْ اَتَاهُمْ كَالْوَأْدِ اِذَا سَرَقَ فِيهِمْ الشَّرِيفُ تَرَكُوهُ وَاِذَا سَرَقَ فِيهِمْ الضَّعِيفُ اَقَامُوا عَلَيْهِ الْحُدُودَ

دَارَ مَا لِلَّهِ لَوْ أَنَّ فَاطِمَةَ بِنْتَ مُحَمَّدٍ سَرَقَتْ لَقَطَعْتُ

يَدَهَا -

۳۹۰۶- أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الْجَوَابِ قَالَ حَدَّثَنَا شَاعِرُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أُمِّ مَيْمَنَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ مُسْلِمٍ عَنْ عُرْوَةَ

عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ سَرَقَتِ امْرَأَةٌ مِنْ قُرَيْشٍ

مِنْ بَنِي مَخْزُومٍ فَأُتِيَ بِهَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

فَقَالُوا مَنْ يَمْلِكُهُ فِيهَا قَالُوا أَسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ فَإِنَّهُ

كَلَّمَتْهُ فَذَبَرَهُ وَقَالَ إِنَّ بَنِي إِسْرَائِيلَ كَانُوا إِذَا سَرَقَ

فِيهِمْ الشَّرِيفُ تَرَكُوهُ وَإِذَا سَرَقَ الْوَضِيعُ قَطَعُوهُ

وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَوْ أَنَّ فَاطِمَةَ بِنْتَ مُحَمَّدٍ

سَرَقَتْ لَقَطَعْتُهَا -

۳۹۰۷- أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ جَبَلَةَ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى جَوَاهِرِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ رَاشِدٍ عَنِ

الزَّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ -

عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ قُرَيْشًا إِهْمَمُوا شَأْنِ

الْمَخْزُومِيَِّةِ الَّتِي سَرَقَتْ فَقَالُوا مَنْ يَمْلِكُهُ فِيهَا

قَالُوا مَنْ يَجْعَلُنِي عَلَيْهِ إِلَّا أَسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ حَبِيبِي

رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَكَلَّمَتْهُ أَسَامَةُ

فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنْسَانًا

هَلَكَ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِكُمْ أَنَّهُمْ كَانُوا إِذَا سَرَقَ فِيهِمْ

الشَّرِيفُ تَرَكُوهُ وَإِذَا سَرَقَ فِيهِمْ الضَّعِيفُ

أَقَامُوا عَلَيْهِ الْعَدَا يُعْرِ اللَّهُ كَوْسَرَقَتْ فَاطِمَةُ

بِنْتُ مُحَمَّدٍ لَقَطَعْتُ يَدَهَا -

۳۹۰۸- قَالَ الْحَرِثُ بْنُ مُسْلِمٍ قَرَأْتُ فِي عِلْمِي وَأَنَا أَسْمَعُ عَنِ ابْنِ وَهْبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي يُونُسُ بْنُ أَبِي

شَهَابٍ أَنَّ عُرْوَةَ بْنَ الزُّبَيْرِ أَخْبَرَهُ

عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ امْرَأَةً سَرَقَتْ فِي عَهْدِ رَسُولِ

اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي عُدْوَةِ الْفَتْحِ فَأُتِيَ

بِهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَكَلَّمَتْهُ فِيهَا

أَسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ فَلَمَّا كَلَّمَتْهُ تَكُونُ وَجْهَ رَسُولِ

اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ

ترجمہ وہی ہے اس میں یہ ہے کہ جب

اسامہ نے آپ سے کہا تو آپ نے اس کو چھڑک دیا

ترجمہ وہی جو اوپر

گزارا -

ام المؤمنین عائشہ سے روایت ہے ایک عورت نے

جوہی کی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانے میں جب کہ

فتح ہوا اس عورت کو آپ کے پاس لے کر آئے اسامہ نے اس

کے باب میں آپ سے گفتگو کی جب اسامہ نے بات کی تو آپ کے

پہرے کا رنگ بدل گیا اور آپ نے فرمایا کیا تو سفارش کرنا ہے

ایک مد میں اللہ کی حدوں میں سے اس امر نے کہا یا رسول اللہ میرے واسطے دعا کیجئے جب شام ہوئی تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کھڑے ہوئے اور اللہ کی تعریف کی جیسے اس کے لائق ہے پھر فرمایا بعد اس کے لوگ تم سے پہلے تباہ ہو گئے وہ کیا کرتے تھے جب ان میں کوئی بڑا آدمی چوری کرتا تو اس کو چھوڑ دیتے اور کوئی عزیز چوری کرتا تو اس کو سزا دیتے پھر فرمایا اس شخص کی جس کے ہاتھ میں میری جباں ہے اگر فاطمہ محمد کی بیٹی چوری کرے تو میں اس کا ہاتھ کٹوا

ڈالوں

۱۲۹۰۹ أَخْبَرَنَا سُونُدٌ قَالَ أُنْبَا نَاعِبِدُ اللّٰهُ عَنِ ابْنِ أَبِي عَرَبَةَ

حضرت عروہ بن زبیر سے مسند روایت ہے ایک عورت نے چوری کی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانے میں جب غزوہ فتح ہوا اس کے لوگ گھبرا کر اسامہ بن زید کے پاس آئے سفارش کرنے کو (اخیر تک) اتنا زیادہ ہے کہ پھر آپ نے حکم کیا اس عورت کے ہاتھ کاٹنے کا اس کا ہاتھ کاٹا گیا اور اس نے خوب توبہ کی حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے کہا وہ عورت میرے پاس آیا کرتی اس کے بعد اور میں اس کے کام کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تک پہنچا دیتی۔

عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ أَنَّ امْرَأَةً سَرَقَتْ فِي عَهْدِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي غَزْوَةِ الْفَتْحِ مَرْسَلًا فَفَزِعَ قَوْمُهَا إِلَى اسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ يَسْتَشْفِعُونَ قَالَتْ عُرْوَةُ فَلَمَّا كَلِمَةُ اسَامَةَ فِيهَا تَلَوْنَ وَجَّهَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ اَنْكَلِيْنِي فِي حَدِّ مِنْ حَدِّ اللّٰهِ قَالَ اسَامَةُ اسْتَعْرَفَنِي يَا رَسُولَ اللّٰهِ فَلَمَّا كَانَ الْعُرْيُ قَامَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَطِيْبًا فَاتَمَنَى عَلَى اللّٰهِ بِمَا هُوَ اَهْلُهُ تَعْرَقَ اَمَّا بَعْدُ فَانْتَبَا هَلَكَ النَّاسُ قَبْلَكُمْ اَنْتُمْ كَالْوَادِ اسْرَقَ فِيهِمْ الشَّرِيْفُ تَرَكُوْهُ حُرًا ذَا سَرَقٍ فِيْهِمْ الضَّعِيْفُ اَقَامُوْا عَلَيْهِ الْحَدَّ وَالَّذِيْ نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِيْدِيْ كُوْ اَنْ فَاطِمَةَ بِنْتُ مُحَمَّدٍ سَرَقَتْ لَقَطَعْتَ يَدَهَا تَعْرَقَ اَمْرٌ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِيَدِ بِلَالٍ الْمُدْرِيَّةِ فَقَطَعَتْ وَحَسِبْتُ تَوْبَتُهَا بَعْدَ ذَلِكَ قَالَتْ عَائِشَةُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا وَكَانَتْ تَأْتِيْنِي بَعْدَ ذَلِكَ فَارْفَعِ حَاجَتَهَا اِلَى اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى



۲۹۱۵- أَخْبَرَنَا يُونُسُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا حَبَّاحُ بْنُ اِبْنِ جُرَيْجٍ قَالَ حَدَّثَنِي اِبْنُ اِسْمَاعِيلَ بْنِ اُمَيَّةَ اَنَّ

حضرت عبداللہ بن عمرؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک چور کا ہاتھ کاٹا جس نے ڈھال چڑائی تھی صفحہ النسا میں ایک مقام ہے مسجد نبوی میں (میں سے اس کی قیمت نہیں درم تھی)۔

تَاوَعًا حَدَّثَهُ ؛ اَنَّ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عُمَرَ حَدَّثَهُ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَطَعَ يَدَ سَارِقٍ سَرَقَ تَرَسًا مِنْ صَفَةِ النَّسَاءِ ثَلَاثَةَ دَرَاهِمٍ -

۲۹۱۶- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْمَاعِيلَ بْنِ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُو نَعِيْمٍ عَنْ سَمِيْعَانَ عَنْ اَيُّوبَ وَ اِسْحٰقَ بْنِ اُمَيَّةَ وَعَبْدَ اللّٰهِ وَوَسُوْىُ بْنُ عَبَّهٍ عَنْ نَافِعِ بْنِ اِبْنِ عُمَرَ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَطَعَ فِي مَجْرٍ قِيْمَتَهُ ثَلَاثَةَ دَرَاهِمٍ -

ترجمہ درمی جواد پر زرا

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک ڈھال میں ہاتھ کاٹا۔ (امام نسائی نے کہا یہ روایت غلط ہے) اور ٹھیک یہ ہے کہ ابو بکرؓ نے ہاتھ کاٹا۔

۲۹۱۷- أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الصَّبَّاحِ قَالَ حَدَّثَنَا اَلْوَجِيْءُ اَلْحَنْفِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامُ عَنْ قَتَادَةَ ؛ عَنْ اَلنَّسِ بْنِ كَالِبِ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَطَعَ فِي مَجْرٍ قَالَ اَبُو عَبْدِ الرَّحْمٰنِ هَذَا اَخْطَا -

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے ابو بکر صدیقؓ نے ہاتھ کاٹا ایک ڈھال کی چور میں جس کی قیمت پانچ درم تھی۔

۲۹۱۸- أَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ زُهْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَلْوَلِيْدِ قَالَ حَدَّثَنَا سَمِيْعَانُ عَنْ سَجْدَةَ عَنْ قَتَادَةَ ؛ عَنْ اَلنَّسِ قَالَ قَطَعَ اَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ فِي مَجْرٍ قِيْمَتُهُ خَمْسَةَ دَرَاهِمٍ هَذَا اَلصَّوَابُ -

حضرت قتادہ سے روایت ہے میں نے انسؓ سے سنا کہتے تھے ایک شخص نے ڈھال چڑائی ابو بکر صدیقؓ کے زلمے میں اس قیمت لگائی گئی پانچ درم پھر اس کا ہاتھ کاٹا گیا۔

۲۹۱۹- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَلْمُنْذِرِ عَنْ اَبِي دَاوُدَ قَالَ حَدَّثَنَا سَعْدَةُ ؛ عَنْ قَتَادَةَ قَالَ سَمِعْتُ اَنَسًا يَقُوْلُ سَرَقَ رَجُلٌ وَجَبْنَا عَلٰى عَرَفِدِ اَبِي بَكْرٍ فَقُوْمَ خَمْسَةَ دَرَاهِمٍ فِقَطَعَ -

زہری پر راویوں کا اختلاف

۲۲۰۹- زَكَرُ الْاِخْتِلَافِ عَلَى الزُّهْرِيِّ

۲۹۲۰- أَخْبَرَنَا مُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ سَلْمَانَ عَنْ حَنْفِيٍّ بْنِ حَنَانٍ عَنْ اَلزُّهْرِيِّ عَنْ عَدُوَّةَ ؛

عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَطَعَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي رُبْعٍ دِينَارًا -

ام المؤمنین عائشہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہاتھ کاٹا جو فضائی دینار میں (اس وقت دینار کی قیمت بارہ درم تھی تو جو فضائی دینار کے تین درم ہوئے)۔

۳۹۲۱- أَخْبَرَنَا أَبُو هُرَيْرَةَ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنِي خَالِدُ بْنُ بَدْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ مَبْرُودٍ عَنْ يُونُسَ عَنِ ابْنِ شَرِيكَ بْنِ أَخْبَرَنَا عَزْرَةَ ؛

ام المؤمنین عائشہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو رکا ہاتھ نہ کاٹا جاوے گا اس کا سال کی قیمت میں یعنی تہائی دینار یا آدھا دینار یا زیادہ میں۔

عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَقْطَعُ الْيَدَ الْاِثْمَانِ الْمَكْحُوتِ ثَلَاثَ دِينَارٍ وَنِصْفَ دِينَارٍ فَصَاعِدًا -

۳۹۲۲- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ قَالَ أَخْبَرَنَا جَبَانُ بْنُ مُوسَى قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ عَنْ يُونُسَ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ قَالَتْ عَمْرَةَ ؛

ام المؤمنین عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو رکا ہاتھ کاٹا جائے جو فضائی دینار میں۔

عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَقْطَعُ يَدَ السَّارِقِ فِي رُبْعٍ دِينَارًا -

۳۹۲۳- قَالَ الْحَارِثُ بْنُ مَسْكِينٍ قَدَاءٌ عَلَيْهِ وَهَذَا نَسِجٌ عَنِ ابْنِ أَبِي ذَهَبٍ عَنْ يُونُسَ عَنِ ابْنِ شَرِيكَ بْنِ أَخْبَرَنَا عَزْرَةَ وَعَمْرَةَ ؛

ترجمہ وہی ہے جو اوپر گزرا اس میں یہ ہے کہ جو رکا ہاتھ کاٹا جائے جو تہائی دینار میں۔

عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ تَقْطَعُ يَدَ السَّارِقِ فِي رُبْعٍ دِينَارٍ فَصَاعِدًا -

۳۹۲۴- أَخْبَرَنَا أَحْسَنُ بْنُ حُسَيْنٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ مَعْمَرٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنِ عَمْرَةَ ؛

ام المؤمنین عائشہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو رکا ہاتھ کاٹا جائے جو فضائی دینار یا زیادہ میں۔

عَنْ عَائِشَةَ عَنِ ابْنِ أَبِي ذَهَبٍ قَالَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ عَنْ مَعْمَرِ بْنِ الزُّهْرِيِّ عَنِ عَمْرَةَ ؛

۳۹۲۵- أَخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ عَنْ مَعْمَرِ بْنِ زُهَيْرٍ عَنِ ابْنِ شَرِيكَ بْنِ أَخْبَرَنَا عَزْرَةَ ؛

ترجمہ اوپر گزرا

عَنْ عَائِشَةَ عَنِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ تَقْطَعُ يَدَ السَّارِقِ فِي رُبْعٍ دِينَارٍ فَصَاعِدًا -

۳۹۲۶- أَخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ عَنْ مَعْمَرِ بْنِ زُهَيْرٍ عَنِ ابْنِ شَرِيكَ بْنِ أَخْبَرَنَا عَزْرَةَ ؛

ترجمہ اوپر گزرا

عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ تَقْطَعُ الْيَدَ فِي رُبْعٍ دِينَارٍ فَصَاعِدًا -



۲۹۲۶- أَخْبَرَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ دُرَيْمِيُّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ سَعِيدٍ عَنْ سُهَيْبَانَ بْنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَمْرَةَ

عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى

اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قُبَيْبَةٌ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى

اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْطَعُ فِي رُبْعٍ دِينَارٍ فَصَاعِدًا ۱-

۲۹۲۸- أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ سَعِيدٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ عَمْرَةَ

عَنْ عَائِشَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

تُقْطَعُ يَدُ السَّارِقِ فِي رُبْعٍ وَدِينَارٍ فَصَاعِدًا ۱-

۲۹۲۹- أَخْبَرَنِي يَزِيدُ بْنُ مُحَمَّدَ بْنَ نُصَيْبٍ قَالَ أَخْبَرَنَا مُسْلِمُ بْنُ أَبِرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى

ابْنُ سَعِيدٍ عَنْ عَمْرَةَ ۱

عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

وَسَلَّمَ قَالَ يُقْطَعُ يَدُ السَّارِقِ فِي رُبْعٍ وَدِينَارٍ

فَصَاعِدًا ۱-

۲۹۳۰- أَخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ عَمْرَةَ أَنَّهَا سَمِعَتْ

عَائِشَةَ تَقُولُ يَقْطَعُ فِي دِينَارٍ فَصَاعِدًا-

قَالَ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ هَذَا الصَّوَابُ مِنْ

حَدِيثِ يَحْيَى -

۲۹۳۱- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو إِدْرِيسَ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ عَمْرَةَ

عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ الْقُطْعُ فِي رُبْعٍ وَدِينَارٍ

فَصَاعِدًا ۱-

۲۹۳۲- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ وَعَبْدِ نَيْبَةَ وَرُزَيْقُ صَاحِبِ أَيْلَةَ الْأَنْعَامِ

سَمِعُوا عَمْرَةَ ۱

عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ الْقُطْعُ فِي رُبْعٍ وَدِينَارٍ

فَصَاعِدًا ۱-

۲۹۳۳- قَالَ الْأَدْرِيُّ فِي مَسْئَلِي قِرَاءَةً عَلَيْهِ وَأَنَا أَسْمَعُ عَنْ أَبِي الْقَاسِمِ قَالَ حَدَّثَنِي مَالِكٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ

سَعِيدٍ عَنْ عَمْرَةَ ۱

عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ مَا طَالَ عَلَيَّ وَلَا نَسِيتُ

تجزیہ ان سب روایات کا ایک ہی اخیر روایت میں یہ کہ حضرت عائشہؓ

الْقُطْعُ فِي رُبْعٍ وَدِينَارٍ فَصَاعِدًا ۱-

راویوں کا اختلاف

اس حدیث  
میں

۲۲۱۰۔ ذَكَرَ اخْتِلَافَ أَبِي بَكْرٍ بْنِ مُحَمَّدٍ  
وَعَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ عَنْ عَمْرَةَ  
فِي هَذَا الْحَدِيثِ

۴۹۳۳۔ أَخْبَرَنَا أَبُو صَالِحٍ مُحَمَّدُ بْنُ زَيْدٍ قَالَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو حَازِمٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِي بَكْرٍ بْنِ مُحَمَّدٍ

عَنْ عَمْرَةَ؛

عَنْ عَائِشَةَ أَنَهَا سَمِعَتْ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى  
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا يُقَطَّعُ السَّارِقُ إِلَّا بِرُبْعٍ  
وَدِينَارٍ فَصَاعِدًا -

۴۹۳۵۔ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو بْنِ السَّرْحِ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو دُؤَيْبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ سَيْمَانَ عَنْ أَبِي  
بَكْرٍ بْنِ مُحَمَّدٍ بْنِ حَرْمٍ عَنْ عَمْرَةَ؛

عَنْ عَائِشَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ  
وَسَلَّمَ مِثْلَ الْأَوَّلِ -

۴۹۳۶۔ قَالَ الْحَرِيُّ بْنُ مَسْكِينٍ قَرَأْتُ عَلَيْهِ دَائِمًا أَسْمَعَ عَنِ ابْنِ الْأَثَرِيِّ قَالَ حَدَّثَنِي مَالِكٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ  
مُحَمَّدٍ بْنِ أَبِي بَكْرٍ؛

عَنْ عَمْرَةَ قَالَتْ قَالَتْ عَائِشَةُ انْفَطَحَ فِي  
رُبْعٍ وَدِينَارٍ فَصَاعِدًا -

۴۹۳۷۔ أَخْبَرَنِي إِبرَاهِيمُ بْنُ يَعْقُوبَ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُونُسَ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ عَبْدِ  
الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي الرَّجَالِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَمْرَةَ؛

عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ  
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُقَطَّعُ يَدُ السَّارِقِ فِي ثَمَنِ الْمَجْحُونِ وَكَمَنْ  
الْمَجْحُونُ رُبْعٌ وَدِينَارٌ -

۴۹۳۸۔ أَخْبَرَنِي يَحْيَى بْنُ دُرُسْتٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو إِسْمَاعِيلَ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ أَنَّ مُحَمَّدَ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ

فلا :- ان سب روایتوں میں ڈر ڈر لفظوں کا اختلاف ہے معنی ایک ہی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا  
چور کا ہاتھ نہ کاٹا جائے مگر چوٹھائی دینار یا زیادہ ہیں یا چور کا ہاتھ کاٹا جائے ڈھال کی قیمت میں اور ڈھال کی قیمت چوٹھائی  
دینار تھی -

حَدَّثَهُ عَنْ عَدْرَةَ ۱

عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَطْعُمُ الْيَتِيمَ رُبْعَ دِينَارٍ فَصَاعِدًا ۱

۳۹۳۹- أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ بْنُ مَسْعَدَةَ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ قَالَ حَدَّثَنَا حُسَيْنٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ ثُمَّ ذَكَرَ كَلِمَةً مَعْنَاهَا عَنْ عَدْرَةَ ۱

عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَطْعُمُ الْيَتِيمَ إِلَّا فِي رُبْعٍ وَدِينَارٍ -

۳۹۴۰- أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ الطَّبْرَانِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ بَخْرِ أَبُو عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا بَارَكُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ قَالَ حَدَّثَنِي عَدْرَةَ أَنَّ امْرَأَةً أَخْبَرَتْهُ ۱

عَنْ عَائِشَةَ أُمِّ الْمُؤْمِنِينَ أَخْبَرَتْهَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ تَطْعُمُ الْيَتِيمَ

الْيَتِيمَ -

۳۹۴۱- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَجْرٌ قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ أَنَّ بَكَيْرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْأَسْبَجِ حَدَّثَهُ أَنَّ سُلَيْمَانَ بْنَ يَسَافٍ حَدَّثَهُ أَنَّ عَدْرَةَ أَيْمَةَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ حَدَّثَتْهُ أَنَّهَا سَمِعَتْ ۱

عَائِشَةَ تَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى

اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَطْعُمُ يَدَ السَّارِقِ فِيمَا دُونَ

الْيَتِيمِ قِيلَ لِعَائِشَةَ مَا تَسْنِ الْيَتِيمَ قَالَتْ رُبْعٌ وَدِينَارٌ -

۳۹۴۲- أَخْبَرَنِي أَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو بْنِ الشُّرَحْبِيلِ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو دَهَبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي مَخْرَمَةُ عَنْ أَبِيهِ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَافٍ عَنْ عَدْرَةَ ۱

عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا سَمِعَتْ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا تَطْعُمُ يَدَ السَّارِقِ إِلَّا فِي

رُبْعٍ وَدِينَارٍ فَصَاعِدًا ۱

۳۹۴۳- أَخْبَرَنِي هُرَيْرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ حَدَّثَنَا قَدَامَةُ بْنُ عَمْرٍو قَالَ أَخْبَرَنَا مَخْرَمَةُ عَنْ أَبِيهِ قَالَ سَمِعْتُ عُمَرَ بْنَ أَبِي الْوَلِيدِ يَطْعُمُ الْوَلَدَ الْخَسِيسَ يَقُولُ سَمِعْتُ عَدْرَةَ بِنْتُ الْأَبِيِّ يَقُولُ كَأَنْتِ ۱

عَائِشَةَ تَحَدِّثُكَ عَنِ ابْنَتِي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا تَطْعُمُ الْيَتِيمَ إِلَّا فِي

الْبَجْعِ أَوْ تَمِيمِهِ -

۱۰۹۲۳۔ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ قَالَ حَدَّثَنِي قَدَامَةُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ سَمِعْتُ

حضرت عروہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے حضرت عائشہ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا آپ فرماتے تھے نہ کاٹا جائے ہاتھ مگر ڈھال کی چوری میں یا اس کی قیمت کے برابر دوسری چیز میں ہیں عروہ نے کہا ڈھال چار درہم کی ہوتی ہے اور عروہ نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے سنا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہاتھ نہ کاٹا جائے مگر چوتھائی دینار یا زیادہ ہیں۔

عُمَانَ بْنِ أَبِي الْأَكْبَدِ يَقُولُ سَمِعْتُ عُرْوَةَ بْنَ الزُّبَيْرِ يَقُولُ كَانَتْ عَائِشَةُ تُحَدِّثُ عَنْ نَبِيِّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ لَا تَقْطَعُ الْيَدَ الَّتِي فِي الْبَجْعِ أَوْ تَمِيمِهِ وَدَعَّرَ أَنَّ عُرْوَةَ قَالَ الْبَجْعُ أَوْ بَعْدَهُ دَرَاهِمًا قَالَ سَمِعْتُ سُلَيْمَانَ بْنَ يَسَّارٍ يَذَعُرُ أَنَّهُ سَمِعَ عُمَرَ يَقُولُ سَمِعْتُ عَائِشَةَ تُحَدِّثُ أَنَّهَا سَمِعَتْ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا تَقْطَعُ الْيَدَ الَّتِي فِي رُبْعِ دِينَارٍ قَبْلًا قَوْلَهُ -

۱۰۹۲۵۔ أَخْبَرَنَا عُمَرُو بْنُ حَرْبٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا هَمَّانُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ

حضرت سلیمان بن یسار نے کہا نہ کاٹا جائے ہاتھ کا پنجہ مگر پنجے میں (یعنی پانچ درہم کی مالیت میں)

عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَّارٍ قَالَ لَا تَقْطَعُ الْخَنَسُ وَالَّتِي فِي الْخَنَسِ قَالَ هَمَّانُ فَكُنْتُ عَبْدَ اللَّهِ الدَّانِجَ فَحَدَّثَنِي عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَّارٍ قَالَ لَا تَقْطَعُ الْخَنَسُ إِلَّا فِي الْخَنَسِ -

۱۰۹۲۶۔ أَخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے جوڑ کا ہاتھ نہیں کاٹا گیا مگر ڈھال کی چوری میں جو قیمت دار ہے۔

عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ لَمَّا قُطِعَ يَدُ سَارِقٍ فِي آذُنٍ مِنْ جَنْبِهِ أَوْ تَمِيمٍ مِنْ دُونِهِ -

۱۰۹۲۷۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ عَيْسَى عَنْ أَبِيهِ

حضرت عبد اللہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہاتھ کٹوایا پانچ درہم کی مالیت میں۔

عَنْ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَطَعَ فِي قَوْمٍ خَنَسَهُ دَرَاهِمًا -

۱۰۹۲۸۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُمَرَ بْنِ عِمْلَانَ قَالَ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ مَرْثَدَةَ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ

حضرت امین سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہاتھ نہیں کٹوایا جوڑ کا مگر ڈھال کی قیمت میں اور ڈھال کی قیمت ان دنوں ایک دینار تھی۔

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ كَمَا يَقْطَعُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْعَارِقَ الَّتِي تَمِيمُ الْبَجْعِ وَتَمِيمُ الْبَجْعِ يُؤْتَى دِينَارًا -

۲۹۳۹۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ قَالَ حَدَّثَنَا سَفْيَانٌ عَنْ مَنْصُورٍ عَنِ مُجَاهِدٍ،

عَنْ أَيْمَنَ قَالَ لَمْ تَكُنْ تَقْطَعُ الْيَدَ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلا فِي ثَمَنِ الْمَجْتِ وَقِيمَتَهُ يَوْمَئِذٍ وَبِنَاكَ -

۲۹۴۰۔ أَخْبَرَنَا أَبُو الْأَزْهَرِ النَّيْسَابُورِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ قَالَ حَدَّثَنَا سَفْيَانٌ عَنْ مَنْصُورٍ عَنِ الْحَكَمِ عَنِ مُجَاهِدٍ،

عَنْ أَيْمَنَ قَالَ لَمْ تَقْطَعِ الْيَدَ فِي زَمَنِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلا فِي ثَمَنِ الْمَجْتِ وَقِيمَتَهُ الْيَوْمَئِذٍ وَبِنَاكَ -

۲۹۴۱۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ دَاوُدَ عَنْ حَبِيبِ بْنِ صَالِحٍ عَنْ مَنْصُورٍ عَنِ الْحَكَمِ عَنِ مُجَاهِدٍ وَعَطَاءٍ،

عَنْ أَيْمَنَ قَالَ لَمْ تَقْطَعِ الْيَدَ فِي عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلا فِي ثَمَنِ الْمَجْتِ وَثَمَّتُهُ يَوْمَئِذٍ وَبِنَاكَ -

۲۹۴۲۔ أَخْبَرَنَا هُرُونُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ حَدَّثَنَا الْأَسْوَدُ بْنُ عَامِرٍ قَالَ أَخْبَانَا أَبُو الْحَسَنِ بْنُ سَاحٍ عَنْ مَنْصُورٍ عَنِ الْحَكَمِ عَنِ عَطَاءٍ وَجُحَادٍ،

عَنْ أَيْمَنَ قَالَ يَقْطَعُ السَّارِقُ فِي ثَمَنِ الْمَجْتِ وَكَانَ ثَمَنُ الْمَجْتِ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دِينَارًا أَوْ عَشْرَةَ دَرَاهِمٍ -

حضرت امین سے روایت ہے۔ چور کا ہاتھ جائے گا ڈھال کی قیمت میں اور ڈھال کی قیمت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانے میں ایک دینار تھی یا دس درم رابعینہ کی دلیل ہی روایت ہے

۲۹۴۳۔ أَخْبَرَنَا عَرَفِيُّ بْنُ حُجْرٍ قَالَ أَخْبَانَا شَرِيكَ عَنْ مَنْصُورٍ عَنِ عَطَاءٍ وَجُحَادٍ،

عَنْ أَيْمَنَ بْنِ أُمِّ أَيْمَنَ يَرْفَعُهُ قَالَ لَا تَقْطَعُ الْيَدَ إِلا فِي ثَمَنِ الْمَجْتِ وَثَمَّتُهُ يَوْمَئِذٍ وَبِنَاكَ -

حضرت امین سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہاتھ نہ کاٹا جائے گا ڈھال کی قیمت میں اور ڈھال کی قیمت ان دنوں ایک دینار تھی۔

۲۹۴۴۔ أَخْبَرَنَا قُسَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا جَرِيدٌ عَنْ مَنْصُورٍ عَنِ عَطَاءٍ وَجُحَادٍ،

عَنْ أَيْمَنَ قَالَ لَا يَقْطَعُ السَّارِقُ فِي أَقَلِّ مِنْ ثَمَنِ الْمَجْتِ -

حضرت امین سے روایت ہے چور کا ہاتھ نہ کاٹا جائے ڈھال سے کم قیمت میں۔

۲۹۴۵۔ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَتِيقٌ قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي عَنِ ابْنِ أَبِي سَلَمَةَ قَالَ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ سَعِيدٍ أَنَّ عَطَاءَ بْنَ أَبِي رِبَاحٍ حَدَّثَهُ،

۱۰۳۹۴۔ أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ مُوسَى الْبَلْخِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَسْلِقٍ عَنْ أَيُّوبَ بْنِ مُوسَى عَنْ عَطَاءٍ

آنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنِ عَبَّاسٍ كَانَ يَقُولُ تَمَنُّهُ  
يَوْمَئِذٍ عَشْرَةَ دَرَاهِمٍ -  
حضرت عبداللہ بن عباس کہتے تھے ڈھال کی قیمت ان دنوں  
دس درم تھی۔

۱۰۳۹۵۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ وَهَبٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ قَالَ حَدَّثَنِي ابْنُ إِسْحَاقَ عَنِ ابْنِ أَبِي عَطَاءٍ مَوْلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ حَبِيبٍ عَنْ الْأَعْرَجِيِّ وَهُوَ عَبْدُ اللَّهِ بْنِ أَبِي سَيْمَانَ

عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ مَوْلَاهُ كَانَ تَمَنُّ الْمَجْنُونِ عَلَى  
عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُومُ  
عَشْرَةَ دَرَاهِمٍ -  
حضرت ابن عباسؓ سے ایسی ہی روایت ہے کہتے تھے  
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانے میں ڈھال کی قیمت  
دس درم تھی۔

۱۰۳۹۶۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ وَهَبٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ قَالَ حَدَّثَنِي ابْنُ إِسْحَاقَ عَنِ ابْنِ أَبِي عَطَاءٍ مَوْلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ حَبِيبٍ عَنْ الْأَعْرَجِيِّ وَهُوَ عَبْدُ اللَّهِ بْنِ أَبِي سَيْمَانَ

عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ مَوْلَاهُ كَانَ تَمَنُّ الْمَجْنُونِ عَلَى  
عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُومُ  
عَشْرَةَ دَرَاهِمٍ -  
حضرت عبداللہ بن عباسؓ سے ایسی ہی روایت ہے کہتے تھے  
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانے میں ڈھال کی قیمت  
دس درم تھی۔

۱۰۳۹۷۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ وَهَبٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ قَالَ حَدَّثَنِي ابْنُ إِسْحَاقَ عَنِ ابْنِ أَبِي عَطَاءٍ مَوْلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ حَبِيبٍ عَنْ الْأَعْرَجِيِّ وَهُوَ عَبْدُ اللَّهِ بْنِ أَبِي سَيْمَانَ

عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ مَوْلَاهُ كَانَ تَمَنُّ الْمَجْنُونِ عَلَى  
عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُومُ  
عَشْرَةَ دَرَاهِمٍ -  
حضرت عبداللہ بن عباسؓ سے ایسی ہی روایت ہے کہتے تھے  
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانے میں ڈھال کی قیمت  
دس درم تھی۔

۱۰۳۹۸۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ وَهَبٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ قَالَ حَدَّثَنِي ابْنُ إِسْحَاقَ عَنِ ابْنِ أَبِي عَطَاءٍ مَوْلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ حَبِيبٍ عَنْ الْأَعْرَجِيِّ وَهُوَ عَبْدُ اللَّهِ بْنِ أَبِي سَيْمَانَ

عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ مَوْلَاهُ كَانَ تَمَنُّ الْمَجْنُونِ عَلَى  
عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُومُ  
عَشْرَةَ دَرَاهِمٍ -  
حضرت عبداللہ بن عباسؓ سے ایسی ہی روایت ہے کہتے تھے  
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانے میں ڈھال کی قیمت  
دس درم تھی۔

۱۰۳۹۹۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ وَهَبٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ قَالَ حَدَّثَنِي ابْنُ إِسْحَاقَ عَنِ ابْنِ أَبِي عَطَاءٍ مَوْلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ حَبِيبٍ عَنْ الْأَعْرَجِيِّ وَهُوَ عَبْدُ اللَّهِ بْنِ أَبِي سَيْمَانَ

عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ مَوْلَاهُ كَانَ تَمَنُّ الْمَجْنُونِ عَلَى  
عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُومُ  
عَشْرَةَ دَرَاهِمٍ -  
حضرت عبداللہ بن عباسؓ سے ایسی ہی روایت ہے کہتے تھے  
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانے میں ڈھال کی قیمت  
دس درم تھی۔

## عبادت کی نیت

۳۹۶۰. أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْحَمِيدُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَدَّادٍ حَدَّثَنَا أَبُو جَرِيحٍ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ أَبِي نَيْمٍ مَوْلَى ابْنِ عُمَرَ عَنْ بُيُوتِهَا

عَنْ كُتَيْبٍ قَالَ مَنْ تَوَضَّأَ فَاحْسَنَ وَصَوَّءَ  
تَعَرَّ شَهْدًا صَلَاةً الْبَيْتَةِ فِي جَمَاعَةٍ تَعَرَّ صَلَّى إِلَيْهَا  
أَرْبَعًا مِثْلَهَا يَفْرَأُ فِيهَا وَيَتَعَرَّ رُكُوعَهَا وَسُجُودَهَا كَانَ  
لَهُ مِنَ الْأَجْرِ مِثْلُ لَيْلَةِ الْقَدْرِ -

ترجمہ دہری جو ادھر گزرا

۳۹۶۱. أَخْبَرَنَا خَلَادُ بْنُ أَسْلَمَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ إِدْرِيسَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ :

عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ  
قَالَ كَانَ ثَمَنُ الْجَبْرِ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى  
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَشْرًا دَرَاهِمَ -

عبد اللہ بن عمرو بن العاص سے روایت ہے ڈھال  
کی قیمت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانے میں  
دس درم تھی ۔

## درخت پر لگا ہوا میوہ کوئی چرلے

۳۲۱۱. الثَّمَرُ الْمَعْلَقُ يُسْرَقُ

۳۹۶۲. أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْأَخْطَنِ :

عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ  
قَالَ سُئِلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي  
كَمْ تَقْطَعُ الْيَدَ قَالَ لَا تَقْطَعُ الْيَدَ فِي كَمْرٍ مَعْلَقٍ  
فَإِذَا صَمَّتْ الْجَبْرِيْنُ قَطَعَتْ فِي ثَمَنِ الْجَبْرِ وَكَذَا  
تُقَطَعُ فِي حَرِيْسَةِ الْجَبَلِ فَإِذَا أُوِيَ الْمَرْحُ قَطَعَتْ  
فِي ثَمَنِ الْجَبْرِ -

حضرت عبد اللہ بن عمرو بن عاص سے روایت ہے  
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا گیا کہتے مال میں  
ہاتھ کاٹا جائے آپ نے فرمایا ہاتھ نہ کاٹا جائے اس میوہ  
میں جو لٹکتا ہو درخت پر لیکن جب کھریاں میں رکھا جائے اور  
انٹا کوئی چرائے جس کی قیمت ڈھال کی قیمت کے برابر ہو تو اس  
میں ہاتھ کاٹا جائے اسی طرح جو جانور بہاڑ پر (یا میدان میں)  
چرتے ہوں ان میں ہاتھ نہ کاٹا جائے یعنی جب وہ اپنے رہنے  
کی جگہ میں ہوں اور کوئی چرائے ان کو اور قیمت ان کی ڈھال کی  
قیمت کے برابر ہو تو ہاتھ کاٹا جائے ۔

فتا : یہ روایت اور اس کے بعد کی روایت اس باب سے متعلق نہیں ہے مگر مصنف اس کو اس بات کے ثابت کرنے کے  
لیے لائے ہیں کہ ایمن صحابی معلوم نہیں ہوتا اس کی دلیل یہ ہے کہ اس روایت کو ایمن نے بیح سے سنا جو خود تابعی ہے پھر  
ظاہری معلوم ہوتا ہے کہ ایمن بھی تابعی ہے ۔

میسوہ جب درخت پر سے توڑ کر کھریان  
میں ہو اور اس کو کوئی چراوے

۲۳۱۲ كَمْ يُسْرِقُ بَعْدَ اَنْ يُؤْوِيَهُ  
الْجَرِيْنُ

۴۹۴۳ أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ ابْنِ عَجْلَانَ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ

حضرت عبداللہ بن عمرؓ سے روایت ہے رسول اللہ

صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا درخت پر لٹکا ہوا میسوہ  
چورانا آپ نے فرمایا جو شخص حاجت رکھتا سو مثلاً  
مہبت بھوکھا ہو اور کچھ کھانے پینے کو نہ ملے اور وہ  
ایسا میسوہ لے لے بشرطیکہ اس کو چھپا کر اپنے کپڑے  
میں نہ باندھے تو اس پر کچھ مواخذہ نہیں ہے اور  
جو ایسا میسوہ لے کر نکل آئے تو وہ اس کا دوناتادان  
دے اور سزرا الگ ہوگی اور جو شخص میسوہ ٹوٹنے کے  
بعد چوراوے اور اس کی قیمت ڈھال کے برابر ہو تو اس  
کا ہاتھ کاٹا جائے اور جو ڈھال کی قیمت سے کم چوراوے تو  
دوناس کا تادان دے اور سزرا الگ ہوگی۔

عَنْ جَدِّهِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ رَسُولِ اللَّهِ  
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّكَ سُئِلَ عَنِ الْتَمْرِ الْمُعْلَقِ  
فَقَالَ مَا أَصَابَ مِنْ ذِي حَاجَةٍ غَيْرَ مَنْجِدٍ خَبْتَةً  
فَلَا شَيْءَ عَلَيْهِ وَمَنْ كَرِهَ بِشَيْءٍ مِنْهُ فَعَلَيْهِ عَذَابُهُ  
مِثْلِيهِ وَالْعُقُوبَةُ وَمَنْ سَرَقَ سَيْئًا مِنْهُ بَعْدَ أَنْ يُؤْوِيَهُ  
الْجَرِيْنُ فَلَيْتَ تَمَنَّى الْمَجْرَنَ فَعَلَيْهِ الْقَطْعُ وَمَنْ سَرَقَ  
دُونَ ذَلِكَ فَعَلَيْهِ عَذَابُهُ مِثْلِيهِ وَالْعُقُوبَةُ -

۴۹۴۴ قَالَ الْبُخَارِيُّ بْنُ مُسْلِمٍ قَرَأَهُ عَلَيْهِ دَانًا أَسْمَعُ عَنِ ابْنِ وَهْبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي حَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ وَهَيْسَلَمُ  
بْنُ سَعْدٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ

حضرت عبداللہ بن عمرؓ سے روایت ہے ایک شخص  
مرزینہ کا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا اور عرض  
کیا یا رسول اللہ آپ پہاڑ پر جو جانور چرتے ہوں ان کے  
باب میں کیا فرماتے ہیں آپ نے فرمایا اگر کوئی ایسا جانور  
چراوے تو وہ جانور پھیرے اور اس کی مثل ایک جانور اور  
دے اور سزرا الگ پائے اور جانور کے چرانے میں ہاتھ نہ  
کاٹا جائے گا مگر جو بارہ کے اندر سو اور اس کی قیمت ڈھال  
کی قیمت کے برابر ہو اس میں ہاتھ کاٹا جائے۔ اور جو ڈھال  
کی قیمت سے کم ہو تو دو جانور ویسے دے اور کوڑے سزا  
کے کھلے اس نے کہا یا رسول اللہ جو میسوہ درخت پر لٹکا ہو  
اس میں کیا فرماتے ہیں آپ نے فرمایا اسی قدر میسوہ اور ادا  
کھرے اور وہ بھی پھیرے اور سزرا اٹھائے اور میسوے کے چرانے  
میں ہاتھ نہ لگایا جائے اور جو کھریان میں رکھا گیا ہو درخت سے توڑ کر اس کو اگر کوئی اتنا چرائے کہ اس کی قیمت ڈھال کے برابر  
ہو جائے تو ہاتھ کاٹا جائے اور جو کم چوراوے تو دوناتادان دے اور سزرا کے کوڑے کھائے۔

عَنْ جَدِّهِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو أَنَّ نَجْلًا مِنْ  
مُرَيْيَةَ آتَى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ  
يَا رَسُولَ اللَّهِ كَيْفَ تَرَى فِي حَرَسَتِهِ الْجَبَلِ فَقَالَ هِيَ  
كَوَشَلْمَا وَالتَّنْكَالُ وَلَيْسَ فِي شَيْءٍ مِنَ الْمَنَاشِيَةِ  
قَطْعٌ إِلَّا فِيمَا أَدَاهُ الْمَسَاحُ بَلَغَ تَمَنَّى الْمَجْرَنَ فَمِنْهُ  
قَطْعٌ أَيْضًا وَمَا كَرِهَ يَبْلُغُ تَمَنَّى الْمَجْرَنَ فَمِنْهُ عَذَابُهُ  
مِثْلِيهِ وَجَدَلْتُكَ نَكَالٍ قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ كَيْفَ تَرَى  
فِي التَّمْرِ الْمُعْلَقِ قَالَ هُوَ مِثْلُهُ مَعَهُ وَالتَّنْكَالُ وَلَيْسَ  
فِي شَيْءٍ مِنَ التَّمْرِ الْمُعْلَقِ قَطْعٌ إِلَّا فِيمَا أَدَاهُ الْجَرِيْنُ  
فَمَا أُخْدِنَ الْجَرِيْنُ فَلَيْتَ تَمَنَّى الْمَجْرَنَ فَمِنْهُ  
الْقَطْعُ وَمَا كَرِهَ يَبْلُغُ تَمَنَّى الْمَجْرَنَ فَمِنْهُ عَذَابُهُ  
مِثْلِيهِ وَجَدَلْتُكَ نَكَالٍ -



## ۲۲۱۳۔ بَابُ مَا لَا قَطْعَ فِيهِ

جن چیزوں کے چرانے میں ہاتھ نہ کاٹا جائے گا

۴۹۹۵۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ خَالِدٍ بْنُ خُوَيْلٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي قَالَ حَدَّثَنَا سَلْمَةُ يَعْنِي ابْنَ عَبْدِ الْمَلِكِ الْعُضْوِيُّ عَنِ ابْنِ لَحْسَنٍ وَهُوَ ابْنُ صَالِحٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ بْنِ أَبِي بَكْرٍ

عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا قَطْعَ فِي ثَمَرٍ وَلَا كَثْرٍ

حضرت رافع بن خدیج سے روایت ہے میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا آپ فرماتے تھے ہاتھ نہ کاٹا جائے پھلوں کے چرانے میں نہ کھجور کے گھلبے میں (جو اندر سے سفید سفید لگتا ہے)۔

۴۹۹۶۔ أَخْبَرَنَا عَبْدُ بْنُ عَرِيٍّ قَالَ سَمِعْتُ يَحْيَى بْنَ سَعِيدٍ الْقَطَّانَ يَقُولُ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنِ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ حَبَّانٍ

عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا قَطْعَ فِي ثَمَرٍ وَلَا كَثْرٍ

۴۹۹۷۔ أَخْبَرَنِي يَحْيَى بْنُ حَبِيبٍ بْنُ عَرِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ يَحْيَى عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ حَبَّانٍ

عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا قَطْعَ فِي ثَمَرٍ وَلَا كَثْرٍ

۴۹۹۸۔ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سَلَامٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو مَعَاوِيَةَ عَنْ يَحْيَى بْنِ حَبَّانٍ عَنِ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى

عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا قَطْعَ فِي ثَمَرٍ وَلَا كَثْرٍ

۴۹۹۹۔ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ حَبِيبٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ قَالَ حَدَّثَنَا سُهَيْبٌ عَنْ يَحْيَى عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ حَبَّانٍ

عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ

ﷺ : اسی روایت کو صاحب کتاب نے کئی اسناد سے نقل کیا ہے ہم ان سب روایتوں کو لکھ دیتے ہیں لیکن ترجمہ میں بلکہ نہیں لکھتے کیونکہ ترجمہ سب کا یہی ہے۔

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا قَطْعَ فِي تَمْرٍ وَلَا كَثْرٍ -

۳۹۶۰. أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو نَعِيمٍ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ يَحْيَى عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ حَبَّانَ ؛

عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا قَطْعَ فِي تَمْرٍ وَلَا كَثْرٍ -

۳۹۶۱. أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ هُوَ ابْنُ أَبِي رَجَاءٍ قَالَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ

عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ حَبَّانَ عَنْ عَتَمَةَ وَارِيعٍ ؛  
عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا قَطْعَ فِي تَمْرٍ وَلَا كَثْرٍ -

۳۹۶۲. أَخْبَرَنَا قَتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ حَبَّانَ ؛

عَنْ عَتَمَةَ أَنَّ رَافِعَ بْنَ خَدِيجٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا قَطْعَ فِي تَمْرٍ وَلَا كَثْرٍ وَالْكَثْرُ الْجَمَارُ -

۳۹۶۳. أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ بْنِ مَيْمُونٍ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَحْصُورٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ يَحْيَى

بْنِ سَعِيدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ حَبَّانَ عَنْ أَبِي مَيْمُونٍ ؛  
عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا قَطْعَ فِي تَمْرٍ وَلَا كَثْرٍ قَالَ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ هَذَا بَعْضُ أَبِي مَيْمُونٍ لَا أَعْرِفُهُ -

۳۹۶۴. أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ حُسَيْنِ بْنِ مَحْصُورٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو سَامَةَ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ

حَبَّانَ عَنْ رَجُلٍ مِنْ قَوْمِهِ ؛  
عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا قَطْعَ فِي تَمْرٍ وَلَا كَثْرٍ -

۲۹۴۵۔ أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا شَرِيْقُ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ أَنَّ رَجُلًا مِنْ قَوْمِهِ حَدَّثَهُ عَنْ عَمِّهِ لَكَ؛  
عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ  
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا تَقْطَعُ فِي كَسْبٍ  
وَالْكَفْرِ -

۲۹۴۶۔ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الصَّمَدِ بْنِ عَلِيٍّ عَنِ مَخْلَدِ بْنِ سَفْيَانَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ؛  
عَنْ جَابِرِ بْنِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
قَالَ لَيْسَ عَلَى خَائِنٍ وَلَا مُنْهَبٍ وَلَا مُخْتَلِسٍ  
قَطْعٌ لَمْ يَسْمَعْهُ سَفْيَانٌ مِنْ أَبِي الزُّبَيْرِ -  
حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم  
علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص امانت میں خیانت کرے یا عداوت میں  
کرے یا دھوکہ لے جائے یا دھوکہ لے جائے اس کا ہاتھ نہ کاٹنے کا کہیں کہ یہ  
چوری نہیں ہے گراور سزا نہیں ہوں گی۔

۲۹۴۷۔ أَخْبَرَنَا مَعْصُومُ بْنُ عَمِلَانَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ الْحَضْرَمِيُّ عَنْ سَفْيَانَ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ؛  
عَنْ جَابِرِ بْنِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْسَ عَلَى خَائِنٍ وَلَا مُنْهَبٍ وَلَا مُخْتَلِسٍ  
قَطْعٌ وَلَمْ يَسْمَعْهُ أَيُّضًا ابْنُ جُرَيْجٍ مِنْ أَبِي الزُّبَيْرِ -

۲۹۴۸۔ أَخْبَرَنَا ابْنُ أَبِي هَيْمٍ بْنُ الْحَسَنِ عَنْ حَجَّاجٍ قَالَ قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ أَبُو الزُّبَيْرِ؛  
عَنْ جَابِرِ بْنِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
وَسَلَّمَ لَيْسَ عَلَى الْمُخْتَلِسِ قَطْعٌ -

۲۹۴۹۔ أَخْبَرَنَا ابْنُ أَبِي هَيْمٍ بْنُ الْحَسَنِ عَنْ حَجَّاجٍ قَالَ قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ أَبُو الزُّبَيْرِ قَالَ؛  
جَابِرٌ لَيْسَ عَلَى الْخَائِنِ قَطْعٌ قَالَ أَبُو  
عَبْدِ الرَّحْمَنِ وَقَدْ رَأَى هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ ابْنِ  
جُرَيْجٍ عَنِ ابْنِ أَبِي هَيْمٍ وَابْنِ أَبِي هَيْمٍ وَابْنِ أَبِي هَيْمٍ  
وَدَهَبٍ وَحَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ وَمَخْلَدُ بْنُ يَزِيدَ وَسَلَمَةُ  
بْنُ سَعِيدٍ بَصْرِيُّ ثِقَةٌ قَالَ ابْنُ أَبِي صَفْوَانَ وَكَانَ  
خَيْرَ أَهْلِ زَمَانِهِ فَلَمْ يَقُلْ أَحَدًا مِنْهُمْ حَدَّثَنِي أَبُو  
الزُّبَيْرِ وَلَا أَحَدٌ سَمِعَهُ مِنْ أَبِي الزُّبَيْرِ وَاللَّهُ  
تَعَالَى أَعْلَمُ -

۲۹۸۰۔ أَخْبَرَنَا خَالِدُ بْنُ رُوَيْحٍ الرَّدِّيُّ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ يَعْنِي ابْنَ خَالِدِ بْنِ يَزِيدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَوْهَبٍ قَالَ حَدَّثَنَا سَابِقَةُ عَنِ الْمُعْبِرَةِ بْنِ مُسْلِمٍ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ؛  
عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْسَ عَلَى خَائِنٍ قَطْعٌ قَالَ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَشْعَثُ بْنُ سَوَّارٍ ضَعِيفٌ -  
قَطْعٌ -

۲۹۸۱۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ عَنْ أَشْعَثَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ؛  
عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ لَيْسَ عَلَى خَائِنٍ قَطْعٌ قَالَ أَبُو سَبْرَةَ الْأَنْزَلِيُّ جَوْرًا لِنَجَابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ لَمْ يَكُنْ خَائِنًا بَلْ رَضِيَ جَوْرًا  
أَمَانَتِ خِيَانَتِ كَرِهَ قَطْعٌ نَبِيٌّ هُوَ - أَمَامِ نَسَائِي لَمْ يَكُنْ أَشْعَثُ  
بَنِ سَوَّارٍ ضَعِيفٌ هُوَ -

۲۲۱۲۔ بَابُ قَطْعِ الرَّجُلِ مِنَ السَّارِقِ بَعْدَ  
الْيَدِ

۲۶۸۲۔ أَخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ سَلَمَةَ الْمُصَافِيُّ الْبَلْخِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا النَّضْرُ بْنُ سُمَيْلٍ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ قَالَ أَخْبَرَنَا يَوْسُفُ بْنُ  
حَضْرَةَ عَارِثِ بْنِ عَاطِبِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ مِنْ رِوَايَتِهِ  
رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَيْسَ يَدِ السَّارِقِ بَعْدَ قَطْعِ يَدِهِ  
فَرِيَا اس كُوَارِثُ الْوَارِثِ لِيَلِيَهُ كَمَا يَدِ كُوَارِثِ الْوَارِثِ كَمَا يَدِ  
كَائِنِي سِي بِي جَوْرِي مَن جَوْرِي لِيَلِيَهُ كَمَا يَدِ الْوَارِثِ لِيَلِيَهُ  
اس نِي جَوْرِي كِي سِي لِيَلِيَهُ فَرِيَا اس كُوَارِثُ الْوَارِثِ لِيَلِيَهُ  
كَمَا يَدِ الْوَارِثِ لِيَلِيَهُ فَرِيَا اس كُوَارِثُ الْوَارِثِ لِيَلِيَهُ  
كَارِثُ الْوَارِثِ لِيَلِيَهُ فَرِيَا اس كُوَارِثُ الْوَارِثِ لِيَلِيَهُ  
يَسِي يَهَانَ كِي كَمَا يَدِ الْوَارِثِ لِيَلِيَهُ فَرِيَا اس كُوَارِثُ الْوَارِثِ لِيَلِيَهُ  
نِي يَجُوزِي بَارِ جَوْرِي كِي الْوَارِثِ لِيَلِيَهُ فَرِيَا اس كُوَارِثُ الْوَارِثِ لِيَلِيَهُ  
عَلِيهِ وَسَلَّمَ اس كَالْمَالِ خُوبِ بَانْتِنِي سِي لِيَلِيَهُ فَرِيَا اس كُوَارِثُ الْوَارِثِ لِيَلِيَهُ  
فَمَا كَمَا اس كُوَارِثُ الْوَارِثِ لِيَلِيَهُ فَرِيَا اس كُوَارِثُ الْوَارِثِ لِيَلِيَهُ  
لُكُوكِي كَمَا يَدِ الْوَارِثِ لِيَلِيَهُ فَرِيَا اس كُوَارِثُ الْوَارِثِ لِيَلِيَهُ  
بِيَلِيَهُ وَدِرْوَازِي كُوَارِثُ الْوَارِثِ لِيَلِيَهُ فَرِيَا اس كُوَارِثُ الْوَارِثِ لِيَلِيَهُ  
سِي تَمِجِي كُوَارِثُ الْوَارِثِ لِيَلِيَهُ فَرِيَا اس كُوَارِثُ الْوَارِثِ لِيَلِيَهُ  
نِي كَمَا يَدِ الْوَارِثِ لِيَلِيَهُ فَرِيَا اس كُوَارِثُ الْوَارِثِ لِيَلِيَهُ



مُسْرُ بْنُ أَبِي أَرْكَانَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا تُفْطِحُ الْأَيْدِيَ فِي السَّفَرِ -  
حضرت بسر بن ابی ارکانہ سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا آپ فرماتے تھے ہاتھ نہ کاٹے جائیں سفر میں اس لیے کہ سفر میں چور کے ہاتھ کا علاج کون کرے گا اور کون اس کی خبر لے گا یا ایسا نہ ہو کہ چور خفا ہو کہ کافروں میں چلا جائے اور ان میں مل جائے۔

۴۹۸۵ أَخْبَرَنَا الْحُصَيْنُ بْنُ مُدْرِكَةَ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَنْبَلٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو عَدَانَةَ عَنْ عُمَرَ وَهُوَ ابْنُ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِيهِ؛

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا سَوَى الْعَبْدُ بَعْدَهُ وَكُوِّبَتْهُ قَالَ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ هَبْ عُمَرُ بْنُ أَبِي سَلَمَةَ لَيْسَ بِالتَّوْبَةِ فِي الْحَدِيثِ -  
حضرت ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب غلام چوری کرے تو بیچ ڈال اس کو اگرچہ بیس درم کر کے۔ امام نسائی نے کہا عمر بن ابی سلمہ حدیث میں قوی نہیں ہے۔

۲۲۱۷ حَدُّ الْبُلُوغِ وَذِكْرُ السِّنِّ الذِّي إِذَا بَلَغَهَا الرَّجُلُ وَالْمَرْأَةُ أُقِيمَ عَلَيْهِمَا الْحَدُّ

۴۹۸۶ أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُسْرُوقٍ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ حَذَّافَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُثَيْبٍ؛

عَنْ عَطِيَّةِ أَنَّهُ أَخْبَرَهُ قَالَ كُنْتُ فِي سَبْيِ قُرَيْظَةَ وَكَانَ يُنْظَرُ مَنْ كَانَ يَمُوتُ مِنْهُمْ قَبْلَ أَنْ يَمُوتَ لَمْ تَخْرُجْ اِسْتَجَبِي وَلَمْ تَقْتُلِي -  
حضرت عطیہ سے روایت ہے کہ میں نبی قریظہ کے قیدیوں میں تھا لوگ ان کو دیکھتے تھے اگر ان کے ان کے تلے بال نکلے ہوتے تو ان کو قتل کر ڈالتے اور جس کے بال نہ نکلے تو اسے چھوڑ دیتے (معلوم ہوا کہ بلوغ کی نشانی یہی ہے مرد اور عورت دونوں میں)۔

۲۲۱۸ - تَعْلِيقُ يَدِ السَّارِقِ فِي عُنُقِهِ

۴۹۸۷ أَخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ عَنْ أَبِي بَكْرٍ جَابِلِيٍّ عَنِ ابْنِ الْحَجَّاجِ عَنْ مَكْحُولٍ؛

عَنْ ابْنِ مُحَيْرِيزٍ قَالَ سَأَلْتُ فَضَالََةَ بْنَ عُبَيْدٍ عَنْ تَعْلِيقِ يَدِ السَّارِقِ فِي عُنُقِهِ قَالَ سَنَّهُ قَطَعَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدَ سَارِقٍ وَدَعَلَقَ يَدَهُ فِي عُنُقِهِ -  
حضرت ابن محیریز سے روایت ہے کہ میں نے فضالہ بن عبید سے سنا چور کا ہاتھ اس کی گردن میں لٹکانا کیسا ہے انہوں نے کہا سنت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک چور کا ہاتھ کاٹا اور اس کے گلے میں لٹکایا۔

۴۹۸۸ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنِي عُمَرُ بْنُ عَلِيٍّ الْمُقَدَّمِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا الْحَجَّاجُ عَنْ مَكْحُولٍ؛

عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ مُحَيْرِيزٍ قَالَ قُلْتُ لِفَضَّالَةَ بْنِ عُبَيْدٍ أَرَأَيْتَ يَدَ فِي عُنُقِ السَّارِقِ عُبَيْدٍ سَأَلْتُ عَنْ يَدِ السَّارِقِ فِي عُنُقِهِ قَالَ سَنَّهُ قَطَعَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدَ سَارِقٍ وَدَعَلَقَ يَدَهُ فِي عُنُقِهِ -  
عبد الرحمن بن محیریز سے روایت ہے کہ میں نے فضالہ بن عبید سے کہا کیا چور کا ہاتھ اس کے گلے میں لٹکانا سنت ہے

انہوں نے کہا ہاں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس ایک چور آیا آپ نے اس کا ہاتھ کاٹا اور گلے میں لٹکا دیا ر امام نسائی نے کہا اس حدیث کی اسناد میں حجاج بن ارفاۃ ہے جس کی حدیث حجت نہیں ہو سکتی۔

مِنَ السَّنَةِ هُوَ قَالَ لَعَمْرُأُ فِي رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِسَارِقٍ فَمَطَّعَ يَدَهُ وَعَلَّقَهُ فِي عُنُقِهِ قَالَ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْحَجَّاجُ ابْنُ أَرْفَاةَ ضَعِيفٌ وَلَا يَحْتَجُّ بِكَذِبِهِ -

۴۹۸۹۔ أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ حَدَّثَنَا حَسَنُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ حَدَّثَنَا الْمُفَضَّلُ بْنُ فَضَّالَةَ عَنْ يُونُسَ بْنِ يَزِيدٍ قَالَ سَمِعْتُ سَعْدَ بْنَ إِبْرَاهِيمَ يُحَدِّثُ عَنِ الْمُسَوِّبِ بْنِ أَبِرَاهِيمَ:

حضرت عبدالرحمن بن عوفؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب چور پر حد قائم کی جائے پھر چوری کے مال کا ادا ان اس پر لازم نہ ہوگا لیکن اگر مال چوری کا اس کے پاس موجود ہو تو مالک کو دلائیں گے۔

عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوِيْبٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَغْرَمُ صَاحِبُ سَرِقَةٍ إِذَا أُتِيْمَ عَلَيْهِ الْحَدُّ قَالَ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ وَهَذَا مُرْسَلٌ وَلَيْسَ بِثَابِتٍ -

## کتاب الایمان و شراکعہ کتاب ایمان اور اسکے ارکان کے بیان میں

سب عملوں میں کونسا عمل افضل ہے

۲۲۱۹۔ ذِكْرُ أَفْضَلِ الْأَعْمَالِ

۴۹۹۰۔ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَحْمَدُ بْنُ شُعَيْبٍ مِنْ لَفْظِهِ قَالَ ابْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيْبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُئِلَ أَحْسَى الْأَعْمَالِ أَفْضَلُ قَالَ الْإِيمَانُ بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ -

حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا گیا کونسا عمل افضل ہے آپ نے فرمایا یقین کرنا اللہ پر اور اس کے رسول پر۔ (اس لیے کوئی عمل بغیر ایمان کا فائدہ نہیں دیتا تو ایمان سب سے زیادہ ضروری اور مقدم ٹھہرا۔)

۴۹۹۱۔ أَخْبَرَنَا هَرُونَ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ عَمْرٍو قَالَ حَدَّثَنَا عُمَانُ بْنُ أَبِي سُلَيْمَانَ عَنْ عَلِيِّ الْأَدَدِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو:

عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ حَبِيبٍ الْخَطَمِيِّ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُئِلَ أَحْسَى الْأَعْمَالِ أَفْضَلُ فَقَالَ:

قال: - مصنف نے ایمان کے باب کو سب کے اخیر میں رکھا اس لیے کہ اعمال کا درجہ کم ہے اور ایمان کا زیادہ پھر جو افضل تھا اس پر کتاب کو ختم کرنا مناسب ہوا۔

نے کہا ایمان جس میں شک نہ ہو اور جہاد جس میں چوڑی نہ ہو  
یعنی مال غنیمت میں سے) اور حج جو مبرور ہو جس کے بعد  
پھر گناہ نہ کرے۔

إِيمَانٌ لَا شَكَّ فِيهِ وَجِهَادٌ لَا غُلُوبَ فِيهِ وَحَجَّةٌ  
مَكْرُورَةٌ -

## ایمان کا مزہ

## ۲۲۲۰- طَعْمُ الْإِيمَانِ

۲۹۹۲- أَخْبَرَنَا اسْحَقُ بْنُ إِدْرِيسَ قَالَ أَخْبَرَنَا جَعْفَرُ بْنُ مَنصُورٍ عَنْ طَلْحِ بْنِ حَبِيبٍ :

حضرت انس بن مالک سے روایت ہے رسول اللہ  
صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تین چیزیں ہیں جن میں سے وہ  
ایمان کا مزہ اٹھائے گا۔ ایک تو یہ کہ اللہ اور اس کے رسول  
کے ساتھ سب سے زیادہ محبت رکھے دوسرے یہ کہ دوستی  
کے اللہ کے واسطے (یعنی نیک بندوں سے) اور دشمنی  
کے اللہ کے واسطے (یعنی کافروں سے دشمنی رکھے) تیسرے  
یہ کہ اگر بڑھی آگ سلگائی جائے تو اس میں گرنا قبول کرے پر اللہ کے ساتھ کسی کو شریک نہ کرے۔

عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى  
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَلَاثٌ مَنْ كُنَّ فِيهِ وَجَدَ بِهِنَّ حَلَاوَةَ  
الْإِيمَانِ وَطَعْمَهُ أَنْ يَكُونَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ وَرَسُولَهُ  
أَحَبَّ إِلَيْهِ مِمَّا سِوَاهُمَا وَأَنْ يُحِبَّ فِي اللَّهِ وَأَنْ يُبْغِضَ  
فِي اللَّهِ وَأَنْ تَوَقَّعَ نَارَ عَذَابِهِ فَيَهْوِيَ فِيهَا أَحَبَّ إِلَيْهِ  
مَنْ أَنْ يُشْرِكَ بِاللَّهِ شَيْئًا -

## ایمان کی مٹھاس!

## ۲۲۲۱- حَلَاوَةُ الْإِيمَانِ

۲۹۹۳- أَخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ قَتَادَةَ قَالَ سَمِعْتُ :

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے مالک بن  
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تین باتیں جس میں  
ہوں گی وہ ایمان کا مزہ اٹھائے گا ایک تو جس سے دوستی  
رکھے تو اللہ کے لیے دوستی رکھے اور دوسرے اللہ اور  
اس کے رسول کو سب سے زیادہ چاہے اور تیسرے  
یہ کہ آگ میں گرنا قبول کرے مگر پھر کافر ہونا قبول نہ کرے  
جب اللہ نے اس کو نجات دہی کفر سے۔

أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَحَدَّثُ عَنِ  
الْبَيْهَقِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ ثَلَاثٌ مَنْ كُنَّ  
فِيهِ وَجَدَ حَلَاوَةَ الْإِيمَانِ مَنْ أَحَبَّ الْمَرْءَ لِإِيَابِهِ  
إِلَّا لِلَّهِ عَزَّ وَجَلَّ وَمَنْ كَانَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ وَرَسُولَهُ أَحَبَّ  
إِلَيْهِ مِمَّا سِوَاهُمَا وَمَنْ كَانَ أَنْ يُقَدِّفَ فِي النَّارِ أَحَبَّ  
إِلَيْهِ مِنْ أَنْ يَرْجِعَ إِلَى الْكُفْرِ بَعْدَ أَنْ أَنْقَذَهُ  
اللَّهُ مِنْهُ -

ف۔۔ یہ تینوں باتیں درحقیقت ایک ہی بات ہے یعنی اللہ سے سچی محبت ہو سب سے زیادہ اپنے اللہ  
کو دل اور جان اور زبان سے پیار کرے پھر جس کو اللہ سے ایسی محبت ہوگی وہی مومن ہے وہ کبھی کافر دل کا  
شریک نہ ہوگا مسلمانوں کے ساتھ برائی نہ کرے گا مر جانا آسان سمجھے گا مگر اپنے پیارے محبوب اللہ کے برابر  
کسی کو نہ کرے گا۔



## اسلام کی مٹھاس

## ۲۲۲۲- حَلَاوَةُ الْإِسْلَامِ

۱۰۲۹۹۴ ذُرَّانَا بِنْتُ أَبِي نُجَيْبٍ قَالَتْ دَخَلْنَا إِيَّاهُ عَنِ حَصِيدٍ  
عَنِ أَبِي عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ  
ثَلَاثٌ مَنْ كُنَّ فِيهِ وَجَدَّ يَهْدِيَنَّ حَلَاوَةَ الْإِسْلَامِ مَنْ  
كَانَ اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَحَبَّ إِلَيْهِ جَمَّاسُوا أَهْمًا وَمَنْ  
أَحَبَّ الْمَرْءَ لَا يُجْبِدُ إِلَّا لِلَّهِ وَمَنْ يَكْذِبْ أَنْ يَرْجِعَ  
إِلَى الْكُفْرِ كَمَا يَكْذِبُ الْكَاذِبُ فِي النَّارِ -

حضرت انس بن مالکؓ سے ایسی ہی روایت ہے جو لوہو  
گری۔

## اسلام کیسے کہتے ہیں

## ۲۲۲۳- بَابُ نَعْتِ الْإِسْلَامِ

۱۰۲۹۹۵ أَخْبَرَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا النَّضْرُ بْنُ شَيْبَةَ قَالَ أَنَا كَرْمَلَسُ بْنُ الْحَسَنِ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ  
بُرَيْدَةَ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَعْقُوبَ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَمْرٍو قَالَ حَدَّثَنِي،

امیر المؤمنین حضرت عمر فاروقؓ سے روایت ہے ہم  
ایک دن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس بیٹھے تھے۔  
اتنے میں ایک شخص آگیا جس کے کپڑے بہت سفید تھے بال  
بہت کالے تھے معلوم ہی نہیں ہوتا تھا کہ وہ سفر سے آیا ہے اور  
کوئی ہم میں سے اس کو پہچانتا ہی نہ تھا وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم  
کے پاس بیٹھا اپنے کھٹے آپ کے کھٹوں سے لگا کر اور اپنے  
ہاتھ اپنی رانوں پر رکھے (یعنی ادب سے بیٹھا جیسے شاگرد استاد  
کے سامنے بیٹھتا ہے) پھر کہنے لگا اے محمدؐ تلوؤ مجھ کو اسلام  
کیا ہے آپ نے فرمایا گواہی دینا اس بات کی کہ کوئی لائق نہیں  
عبادت کے سوا اللہ کے اور بے شک محمدؐ اس کے بھیجے ہوئے  
ہیں اور نماز پڑھنا زکوٰۃ دینا رمضان کے روزے رکھنا صیامت اللہ  
کراچ کرنا اگر طاقت ہو (یعنی کھانا پینا راہ حرج ہونا) وہ بولا آپ  
نے سچ فرمایا ہم کو تعجب ہو کہ خود ہی پوچھتا ہے تو معلوم ہوتا  
ہے کہ اس کو معلوم نہیں، پھر کہتا ہے آپ نے سچ فرمایا جیسے  
اس کو معلوم ہے، پھر بولا بتلاؤ مجھ کو ایمان کیا ہے آپ نے فرمایا  
یقین کرنا اللہ پر یعنی اس کی ذات اور صفات پر (اور اس

عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ قَالَ بَيْنَمَا نَحْنُ عِنْدَ  
رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ يَوْمٍ إِذْ طَلَعَ  
عَلَيْنَا رَجُلٌ شَدِيدٌ بَيَاضِ الثِّيَابِ شَدِيدٌ سَوَادِ الشَّعْرِ  
لَا يُرَى عَلَيْهِ أَثَرُ السَّفَرِ وَلَا يَعْرِفُهُ مِنَّا أَحَدٌ حَتَّى  
جَلَسَ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَسْنَدَ  
رُكْبَتَيْهِ إِلَى رُكْبَتَيْهِ وَدَخَعَ كَفَيْهِ حَتَّى فَخَذَيْدَيْهِ ثُمَّ  
قَالَ يَا مُحَمَّدُ أَخْبَرْنِي عَنِ الْإِسْلَامِ قَالَ أَنْ تَشْهَدَ أَنْ  
لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ  
وَسَلَّمَ وَتَقِيْعِرَ الصَّلَاةَ وَتُؤْتِيَ الزَّكَاةَ وَتَصُومَ رَمَضَانَ  
وَتَحِبَّ الْبَيْتَ إِنْ اسْتَطَعْتَ إِلَيْهِ سَبِيلًا قَالَ صَدَقْتَ  
فَعَجَبْنَا إِلَيْهِ بِسَأَلِهِ وَبِصِدْقَتِهِ ثُمَّ قَالَ أَخْبَرْنِي عَنِ  
الْإِيمَانِ قَالَ أَنْ تُؤْمِنَ بِاللَّهِ وَكَلِمَاتِهِ وَكُتُبِهِ  
وَرُسُلِهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ وَالْقَدْرَ كُلَّهُ خَيْرًا وَسَوْرًا  
قَالَ صَدَقْتَ قَالَ فَأَخْبَرْنِي عَنِ الْإِحْسَانِ قَالَ أَنْ  
تَعْبُدَ اللَّهَ كَأَنَّكَ تَرَاهُ فَإِنْ لَمْ تُكُنْ تَرَاهُ فَمَا تَرَاهُ يَرَاكَ  
فَكَانَ فَأَخْبَرْنِي عَنِ السَّاعَةِ قَالَ مَا الْمَسْئُورُ عَنْهَا يَا أَعْلَمَ



## ایمان اور اسلام کی صفت کا بیان

## ۲۲۳۲۔ صِفَةُ الْإِيْمَانِ وَالْإِسْلَامِ

۱۰۴۹۹۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ قَدَامَةَ عَنْ جَرِيرِ بْنِ أَبِي ذَرٍّ عَنْ أَبِي ذَرٍّ عَنِ ابْنِ زُرْعَةَ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ اور ابو ذر سے روایت ہے دونوں نے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اپنے صحابہ کے بیچ میں بیٹھے پھر جو شخص نیا آتا وہ آپ کو نہ پہچان سکتا جب تک پوچھتا نہیں اس لیے ہم نے آپ سے جاہا کہ بیٹھنے کے لیے ایک جگہ بتائی جائے کہ نیا شخص آتے ہی آپ کو پہچان لے پھر ہم نے آپ کے لیے ایک اور بجا چوتھرہ بتایا مٹی سے آپ اس پر بیٹھتے ایک روز ہم سب بیٹھے ہوئے تھے اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بھی اپنی جگہ بیٹھے تھے اتنے میں ایک شخص آیا جس کا منہ سب لوگوں سے اچھا تھا اور جس کے بدن کی خوشبو سب سے بہتر تھی اور کپڑوں میں اس کے ذرا بھی میل نہ تھا اس نے فرس کے کنارے سے سلام کیا اور کہا السلام علیک یا محمد آپ نے اس کے سلام کا جواب دیا وہ بولا میں نزدیک آؤں لے محمد آپ نے فرمایا آپھر وہ کئی بار برابر کھتا رہا میں نزدیک آؤں آپ فرماتے آ یہاں تک کہ اس نے اپنے ہاتھ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے گھٹنوں پر رکھ دیئے اور کہا لے محمد مجھ کو بتاؤ اسلام کسے کہتے ہیں آپ نے فرمایا اسلام یہ ہے کہ تو پوجا کرے اللہ کی اور نہ شریک کرے اللہ کے ساتھ کسی کو اور نماز پڑھے اور زکوٰۃ دے اور حج کرے خانہ کعبہ کا اور روزے رکھے رمضان کے اس نے کہا جب میں یہ باتیں کروں تو مسلمان ہو جاؤں گا آپ نے فرمایا ہاں وہ بولا آپ نے سچ فرمایا جب ہم نے یہ سنا کہ وہ کہتا ہے آپ نے سچ فرمایا تو ہم کو برا معلوم ہوا اس لیے کہ جان بوجھ کر کیوں پوچھتا ہے پھر کہنے لگا لے محمد بتاؤ مجھ کو ایمان کیا ہے آپ نے فرمایا یقین کرنا اللہ پر اور اس کے فرشتوں پر اور کتابوں پر اور پیغمبروں پر اور یقین کرنا تقدیر پر وہ بولا جب میں ایسا کروں تو مومن ہو جاؤں گا رسول اللہ

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ وَأَبِي ذَرٍّ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَجْلِسُ بَيْنَ نَهْرَيْنِ أَحْمَاسِيَّهِ فَيَجِيئُ مِنَ الْعَرَبِ فَلَا يَدْرِي أَيُّهُمْ هُوَ حَتَّى يَمَّاكَ فَطَلَبْنَا إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ نَجْعَلَ لَهُ مَجْلِسًا يَعْرِفُهُ الْعَرَبُ إِذَا تَأْتَاهُ كَبِينَا لَهُ وَكُنَّا مِنْ طَبِئِ كَانَ يَجْلِسُ عَلَيْهِ وَإِنَّا لَجُلُوسٌ وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي مَجْلِسِهِ إِذَا قِيلَ رَجُلٌ أَحْسَنَ النَّاسِ وَجَبَّهَا وَأَطْيَبَ النَّاسِ رِيحًا كَانَتْ شِيَابَهُ كَقَرْنَيْتِهِمَا ذَكَرْتُ حَتَّى سَمِعْتُ فِي طَرَفِ الْبَسَاطِ فَقَالَ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مُحَمَّدُ فَذَكَرَ عَلَيْهِ السَّلَامُ قَالَ أَذْ لَوْ بَا مُحَمَّدُ قَالَ أَذْ نُهُ فَمَا زَالَ يُعْوَلُ أَذْ لَوْ مَرَادًا فَيَقُولُ لَهُ أَذْ نُهُ حَتَّى صَبَحَ يَدُوكَ عَلَى رُكْبَتَيْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَا مُحَمَّدُ أَخْبِرْنِي مَا الْإِسْلَامُ قَالَ الْإِسْلَامُ أَنْ تَعْبُدَ اللَّهَ وَلَا تُشْرِكَ بِهِ شَيْئًا وَتَقِيمَ الصَّلَاةَ وَتُؤْتِيَ الزَّكَاةَ وَتُحِجَّ أَلْيَيْتِكَ وَتَصُومَ رَمَضَانَ قَالَ إِذَا فَعَلْتِ ذَلِكَ فَقَدْ اسَلَمْتِ قَالَ نَعَمْ قَالَ صَدَقْتِ فَلَمَّا جَمَعْنَا قَوْلَ الرَّجُلِ صَدَقْتِ أَذْ لَوْ قَالَ يَا مُحَمَّدُ أَخْبِرْنِي مَا الْإِيْمَانُ قَالَ الْإِيْمَانُ بِاللَّهِ وَمَلَائِكَتِهِ وَكُتُبِهِ وَالرَّسُولِ وَالْيَوْمِ بِالْقَدْرِ قَالَ فَادَا فَعَلْتِ ذَلِكَ فَقَدْ آمَنْتِ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَعَمْ قَالَ صَدَقْتِ قَالَ يَا مُحَمَّدُ أَخْبِرْنِي مَا الْإِحْسَانُ قَالَ أَنْ تَعْبُدَ اللَّهَ كَأَنَّكَ تَرَاهُ فَإِنْ كُنْتَ تَرَاهُ فَتَرَاهُ فَإِنَّهُ بَرٌّ إِلَهُكَ قَالَ صَدَقْتِ قَالَ يَا مُحَمَّدُ أَخْبِرْنِي مِمَّا السَّاعَةِ قَالَ فَكُنْ فَكُنْ فَمِنْ مِجْبَةٍ شَيْئًا نَعْمًا عَادَ فَكُنْ مِجْبَةٍ شَيْئًا نَعْمًا عَادَ فَكُنْ مِجْبَةٍ شَيْئًا وَرَفَعَ رَأْسَهُ فَقَالَ مَا لَمْ يُسْأَلْ عَنْهَا يَا عَلَمٌ مِنْ



۱۰۲۹۹۷- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ وَهُوَ ابْنُ قُورٍ قَالَ مَعَمَرٌ وَأَخْبَرَنِي الزُّهْرِيُّ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا

حضرت سعد بن ابی وقاص سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بعض لوگوں کو روپیہ دیا اور بعضوں کو نذیا سعد نے کہا یا رسول اللہ آپ نے فلاں کو دیا اور فلاں کو دیا اور فلاں کو دیا اور فلاں کو کچھ نذیا حالانکہ وہ مومن ہے آپ نے فرمایا کیا وہ مسلم ہے سعد نے تین بار یہی کہا اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ یہی کہا اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ یہی کہا اور بعضوں کو نہیں دینا حالانکہ جن کو میں نہیں دیتا ان سے مجھ کو زیادہ محبت ہے مگر میں جن کو دیتا ہوں تو اس ڈر سے دیتا ہوں کہ میں وہ جہنم میں اندھے نہ کر لے جاؤں۔

سَعْدِ بْنِ أَبِي وَقَاصٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ أَعْطَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلًا لَدَى كَعْبِ رِيعِطٍ وَرَجُلًا مِنْهُمْ شَيْبًا قَالَ سَعْدُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَعْطَيْتَ فَلَانًا وَفُلَانًا وَكَعْبَ رِيعِطٍ فَلَانًا شَيْبًا وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوْ مُسْلِمٌ حَتَّى آعَاكَهَا سَعْدُ ثَلَاثًا وَالنَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ أَوْ مُسْلِمٌ ثُمَّ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنِّي لَأَعْطِي رَجُلًا لَدَى كَعْبٍ مِنْ هَؤُلَاءِ مِنْهُمْ لَأَعْطِيَهُ شَيْبًا مَخَافَةَ أَنْ يُكْتَبُوا فِي النَّارِ عَلَى دُجُوهِهِمْ۔

۱۰۲۹۹۸- أَخْبَرَنَا عُمَرُ بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ قَالَ حَدَّثَنَا سَلَمَةُ بْنُ أَبِي مُطَيْعٍ قَالَ سَمِعْتُ

حضرت سعد رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کچھ مال تقسیم کیا تو بعضوں کو دیا اور بعضوں کو نہ دیا میں نے کہا یا رسول اللہ آپ نے فلاں فلاں لوگوں کو دیا اور فلاں کو نہ دیا وہ بھی تو مومن ہے آپ نے فرمایا مومن نہ کہہ سلمان کہہ ابن شہاب نے اس آیت کو پڑھا قَالَتِ الْأَعْرَابُ آمَنَّا بِعِيسَى ابْنِ مَرْيَمَ قَالَتْ نَحْمَدُكَ اللَّهُ لَا نَعْبُدُ إِلَّا اللَّهَ

مَعَمَرًا مِنَ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا عَنْ سَعْدِ بْنِ أَبِي وَقَاصٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَسَمَ قَسَمًا فَأَعْطَى نَاسًا وَمَنْعَ أُخْرَى فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَعْطَيْتَ فَلَانًا وَمَنْعْتَ فَلَانًا وَهُوَ مُؤْمِنٌ قَالَ لَأَنْتُمْ مُؤْمِنُونَ وَقُلْ مُسْلِمٌ قَالَ ابْنُ شَهَابٍ قَالَتْ الْأَعْرَابُ آمَنَّا۔

۱۰۲۹۹۹- أَخْبَرَنَا قَبِيصَةُ قَالَ حَدَّثَنَا هَنَّادٌ عَنْ عُمَرَ وَعَنْ نَافِعِ بْنِ جُبَيْرٍ بْنِ مُطَعْمٍ

حضرت بشر بن عجم سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کو حکم دیا ایام تشریق زاد الحج سے تیرہویں تک میں پکانے کا جزا ہے نہ جائے کہ مومن اور یہ دن کھانے پینے کے ہیں۔

عَنْ بَشِيرِ بْنِ جُبَيْرٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَسَمَ قَسَمًا أَنْ يَتَأَدَّى أَيَّامَهُمُ التَّشْرِيقِ أَنْ لَا يَكُونُوا مِنَ الْجَنَّةِ إِلَّا الْمُؤْمِنُونَ وَهِيَ أَيَّامُ الْحُلِّ وَالتَّوْبِ۔

فلان۔ بعض لوگ تو مسلم تھے ڈر سے یاد با دیا مال کے طبع سے مسلمان ہو گئے تھے ابھی ان کے دلوں میں ایمان خوب چرچا نہ تھا۔ اس لیے آپ نے ان کو مال دینا مقدم سمجھا اگر نہ دیں تو وہ شاید پھر کافر ہو جائیں اور جو لوگ بکے ایمان دار تھے ان کو پہلے دینا ضروری نہ سمجھا۔ اس حدیث سے بھی معلوم ہوا کہ مومن اور مسلم میں فرق ہے۔

## مومن کی صفات کا بیان

## ۲۲۲۶۔ صِفَةُ الْمُؤْمِنِ

۵۰۰۰۔ أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنِ أَبِي عَجْلَانَ عَنِ الْمُقْتَعَارِ بْنِ حَكِيمٍ عَنْ أَبِي صَالِحٍ :

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مسلمان وہ ہے جس کی زبان اور ہاتھ سے مسلمان بچیں اور مومن وہ ہے جس سے لوگ اطمینان رکھیں اپنے جان اور مال کا۔

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الْمُؤْمِنُ مَنْ سَلِمَ النَّاسُ مِنْ لِسَانِهِ وَيَدَيْهِ وَالْمُؤْمِنُ مَنْ آمَنَهُ النَّاسُ عَلَى دِمَائِهِمْ وَأَمْوَالِهِمْ۔

## مسلمان کی صفت !

## ۲۲۲۷۔ صِفَةُ الْمُسْلِمِ

۵۰۰۱۔ أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ أَبِي حَكِيمٍ :

حضرت عبد اللہ بن عمرو سے روایت ہے میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا آپ فرماتے تھے مسلمان وہ ہے جس کی زبان اور ہاتھ سے مسلمان بچے رہیں (یعنی زبان سے کسی کو برا نہ کہے اور ہاتھ سے کسی کو ایذا نہ دے) اور ہاتھ وہ ہے جو اللہ کی نسیح کی باری باتیں چھوڑ دے۔

عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: الْمُسْلِمُ مَنْ سَلِمَ الْمُسْلِمُونَ مِنْ لِسَانِهِ وَيَدَيْهِ وَالْمُهَاجِرُ مَنْ هَجَرَ مَا نَهَى اللَّهُ عَنْهُ۔

۵۰۰۲۔ أَخْبَرَنَا حَفْصُ بْنُ عَمْرٍو قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَرْثَدَةَ عَنِ الْمُصَوَّبِ بْنِ مَعْدِي عَنْ مَيْمُونِ بْنِ سَيَّافٍ :

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص ہمارے جیسی نماز پڑھے اور ہمارے قبلہ کی طرف منکرے نماز میں اور ہمارا کاراٹا ہوا بازو رکھے وہ مسلمان ہے۔

عَنِ النَّسِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ صَلَّى صَلَاتَنَا وَأَسْتَقْبَلَ قِبْلَتَنَا وَأَكَلَ مِنَّا فَذَلِكَ الْمُسْلِمُ۔

## جب کوئی شخص اچھی طرح مسلمان ہو

## ۲۲۲۸۔ حُسْنُ إِسْلَامِ الْمَرْءِ

۵۰۰۳۔ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ قَالَ حَدَّثَنَا مَعْمَرُ بْنُ أَبِي بَشِيرٍ قَالَ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ قَالَ حَدَّثَنَا كَثِيرُ بْنُ زَيْدٍ :

حضرت ابو سعید خدری سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب کوئی بندہ اچھی طرح

عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخَدْرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا أَسْلَمَ الْبَدَنُ فَحُسْنُ إِسْلَامِهِ

نہا :- ہجرت کے لئے چھوڑ دینا اور ہاجر اسی سے نکلا ہے یعنی وہ شخص جو اپنے وطن کو اللہ کی رضا مندی کے لیے چھوڑ دے مثلاً کفر کے ملک سے نکل کر اسلام کے ملک میں جلا آئے اس حدیث کا مطلب یہ ہے کہ صرف وطن چھوڑنے سے ہاجر نہیں ہو سکتا جب تک گناہوں کو نہ چھوڑے۔

سے مسلمان ہوتا ہے تو اللہ اس کی ہر نیکی کو لکھ لیتا ہے جو اس نے کی تھی (اسلام سے پہلے) اور ہر برائی اس کی میٹھ دیتا ہے جو اس نے کی تھی پھر اسلام کے بعد سے نیا حساب یوں ہوتا ہے کہ ہر نیکی کے بدلے دس نیکیاں سات سو نیکیاں تک لکھی جاتی ہیں اور ہر برائی کے بدلے ایک برائی لکھی جاتی ہے مگر جب اللہ اس کو معاف کر دے تو وہ برائی بھی نہیں لکھی جاتی۔

كُتِبَ اللَّهُ لَهُ كُلُّ حَسَنَةٍ كَانَ أَدْرَفَهَا وَ مُجِبَتْ عَنْهُ كُلُّ سَيِّئَةٍ كَانَ أَدْرَفَهَا ثُمَّ كَانَ بَعْدَ ذَلِكَ الْقِصَاصُ الْحَسَنَةُ بِعَشْرَةٍ أَمْثَلُهَا إِلَى سَبْعِمِائَةٍ وَنَعْمَتُ وَالسَّيِّئَةُ بِإِثْمِهَا إِلَّا أَنْ يَتَجَاوَزَ اللَّهُ عَذْرًا جَلَّ عَرْفَا -

## ۲۲۲۹۔ اَتَى الْإِسْلَامَ أَفْضَلُ

۵۰۰۴۔ أَخْبَرَنَا سَعِيدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ الْأَمَوِيُّ عَنْ أَبِيهِ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو بَرْدَةَ وَهُوَ بَرِّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي بَرْدَةَ عَنْ أَبِي بَرْدَةَ

حضرت ابو موسیٰ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے میں نے کہا یا رسول اللہ کون سا اسلام افضل ہے آپ نے فرمایا کہ ہیں اور مسلمان بھیجیں اس کی زبان اور ہاتھ سے۔

عَنْ أَبِي مُوسَى قَالَ قُلْنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ أَيْ الْإِسْلَامِ أَفْضَلُ قَالَ مَنْ سَلِمَ الْمُسْلِمُونَ مِنْ بَرِّهِ وَبَدْرِهِ -

## اچھا اسلام کیا ہے

## ۲۲۳۰۔ اَتَى الْإِسْلَامَ خَيْرٌ

حضرت عبداللہ بن عمروؓ سے روایت ہے ایک شخص نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا کون سا اسلام اچھا ہے آپ نے فرمایا کھا نا کھلانا (مخارجوں کو اور دوستوں کو) اور سلام کرنا ہر شخص کو خواہ اس کو پہچانتا ہو یا نہ ہو۔

۵۰۰۵۔ أَخْبَرَنَا مُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا النَّبِيُّ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ أَبِي الْخَيْرِ رَوَى عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو أَنَّ رَجُلًا سَأَلَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيْ الْإِسْلَامِ خَيْرٌ قَالَ تَطْعَمُ الطَّعَامَ وَتَقْرَأُ السَّلَامَ عَلَى مَنْ عَرَفْتَهُ وَمَنْ لَمْ تَعْرِفْ -

## اسلام کے تمم کیا ہیں!

## ۲۳۳۱۔ عَلَى كَمُؤْنِي الْإِسْلَامُ

۵۰۰۶۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ حَدَّثَنَا الْمُخَافِيُّ يَعْنِي ابْنَ عَمْرٍو عَنْ حَظَلَةَ بْنِ أَبِي سُفْيَانَ عَنْ عِكْرَمَةَ بْنِ خَالِدٍ

حضرت عبداللہ بن عمروؓ سے روایت ہے ایک شخص نے ان سے کہا تم جہاد نہیں کرتے انہوں نے کہا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا آپ فرماتے تھے اسلام کے پانچ تمم ہیں جن پر اسلام ٹھہرا ہوا ہے (پہلے گواہی دینا اس

عَنْ ابْنِ عَمْرٍو أَنَّ رَجُلًا قَالَ لَهُ أَلَا تَعْرِضُ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ بَيِّنَاتُ الْإِسْلَامِ عَلَى خَمْسٍ شَهَادَةُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ ذَا قَامِ الصَّلَاةِ وَرِثَاءُ الزَّكَاةِ وَالْحَجُّ

کرمیام رَمَضَانَ۔  
 نماز پڑھنا تیسرے زکوٰۃ دینا۔ چوتھے حج کرنا۔ پانچویں روزے رکھنا رمضان کے۔

## اسلام کے اوپر بیعت کرنا

## ۲۲۳۲۔ اَلْبَيْعَةُ عَلَى الْاِسْلَامِ

۵۰۰۴۔ اُنْبِيَا نُنْبِيَةَ قَالَ حَدَّثَنَا سُمَيَّا بِنْتُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي إِدْرِيسَ الْخَوْلَدِيِّ

حضرت عمارہ بن صامت سے روایت ہے ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ ایک مجلس میں تھے آپ نے فرمایا بیعت کرنے جو مجھ سے اس بات پر کہ اللہ کے ساتھ کسی کو شریک نہ کرو نہ چوری کرو نہ زنا کرو پھر یہ آیت پڑھی جو شخص تم میں سے پورا کرے اپنے اقرار کو (یعنی یہ کام نہ کرے) تو اس کا ثواب اللہ کے پاس ملے گا اور جس سے ایسا کوئی کام ہو

عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ قَالَ كُنَّا عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي مَجْلِسٍ فَقَالَ تَبَا يَعُونِي عَلَى أَنْ لَا تُشْرِكُوا بِاللَّهِ شَيْئًا وَلَا تَسْرِقُوا وَلَا تَزْنُوا وَلَا تَكُونُوا بَيْنَ يَدَيْهِمْ أَلْيَةً مِمَّنْ وَفِي مَنَعِهِمْ فَاجْرُمُوا عَلَى اللَّهِ وَمَنْ أَصَابَ مِنْ ذَلِكَ شَيْئًا فَمَكَرَهُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ فَهُوَ إِلَى اللَّهِ إِنَّ شَاءَ عَذَابُهُ وَإِنْ شَاءَ عَفْوُهُ۔

تو اس کا ثواب اللہ کے پاس ملے گا اور جس سے ایسا کوئی کام ہو جائے پھر اللہ دنیا میں اس کو چھپائے تو آخرت میں وہ اللہ کی مرضی پر ہے چاہے اس کو عذاب دے اور چاہے بخش دے۔

## کس بات پر لوگوں سے لڑنا چاہیے

## ۲۲۳۳۔ عَلَى مَا يُقَاتِلُ النَّاسَ

۵۰۰۸۔ اُخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ بِنْتِ نَعِيمٍ قَالَ قَالَ اُنْبَانَا عَبْدُ اللَّهِ عَنْ حَمِيدِ الطَّوِيلِ

حضرت انس بن مالک سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مجھے حکم ہوا ہے لوگوں سے لڑنے کا یہاں تک کہ گواہی دیں اس بات کی کہ کوئی سچا معبود نہیں سوا خدا کے اور حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اس کے پیچھے ہوئے ہیں جب وہ یہ گواہی دیں اور ہمسائے قبیلے کی طرف منہ کریں نماز میں اور ہمارا کاٹا ہوا جانور کھائیں اور ہمارے جیسی نماز پڑھیں تو ان کی جان اور مال ہم پر حرام ہو گئے مگر کسی حق کے بدلے یعنی وہ کسی کی جان لیں یا مال لیں تو ان پر

عَنْ اَبِي اَسْبَدٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اُقَاتِلُ النَّاسَ حَتَّى يَشْهَدُوا اَنْ لَا اِلَهَ اِلَّا اللَّهُ وَاَنَّ مُحَمَّدًا رَسُوْلُ اللَّهِ فَادَّ اَشْهَدُوا اَنْ لَا اِلَهَ اِلَّا اللَّهُ وَاَنَّ مُحَمَّدًا رَسُوْلُ اللَّهِ وَاسْتَقْبَلُوا قِبَلَتَنَا وَاَكَلُوا ذَبِيحَتَنَا وَصَلُّوا صَلَاتَنَا فَقَدْ حَرَمْتُ عَلَيْهِمْ مَا مَوْجُوهُمُ وَمَا لِهَيْبَتِهِمْ اِلَّا بِحَقِّهَا لِرَبِّهِمْ اَلْمُسْلِمِيْنَ وَعَلَيْهِمْ مَا عَدُوَّهُمْ۔

کی بھی جان اور مال لیں اور جو مسلمانوں کا حق ہے وہ ان کا بھی ہے اور جو مسلمانوں کا حق ہے وہ ان کا بھی ہے اور جو مسلمانوں پر حق ہے وہ ان پر بھی ہے

## ایمان کی شانوں کا بیان

## ۲۲۳۴۔ ذِكْرُ شُعَبِ الْاِيْمَانِ

۵۰۰۹۔ اُنْبِيَا نُنْبِيَةَ قَالَ حَدَّثَنَا الْوَضَائِي قَالَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ وَهُوَ اَبُو بَكْرٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ

۱۔ یعنی نفع اور نقصان سزا سب میں وہ مسلمانوں کے مثل ہوں گے۔



۱۰۵۰۰۔ دینار عن ابی صالح،

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْإِيمَانُ بِضْعٌ وَسَبْعُونَ شُعْبَةً وَالْأَجْيَاءُ شُعْبَةٌ مِنَ الْإِيمَانِ -

حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ایمان کی شتر پکی شاخیں ہیں اور حیا شرم بھی ایمان کی ایک شاخ ہے۔

۱۰۵۰۱۔ اُخْبَرْنَا أَحْمَدُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ عَنْ سُهَيْبَانَ قَالَ وَحَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُهَيْبَانُ عَنْ

سُهَيْبَانَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ عَنْ أَبِي صَالِحٍ،

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْإِيمَانُ بِضْعٌ وَسَبْعُونَ شُعْبَةً أَفْضَلُهَا لِذَلِكَ لِأَنَّ اللَّهَ ذَا صُغَرِهَا إِمَاطَةٌ الْأَذَى عَنِ الطَّرِيقِ وَالْأَجْيَاءُ شُعْبَةٌ مِنَ الْإِيمَانِ -

حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ایمان کی شتر پکی شاخیں ہیں سب سے افضل شاخ کا اللہ کہنا ہے اور سب سے کم راہ سے تکلیف دینے والی چیز جیسے کانٹا پتھر نجاست کو ہٹانا ہے اور شرم بھی ایمان کی ایک شاخ ہے۔

۱۰۵۰۱۔ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَبِيبٍ بْنُ عَرَبِيِّ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ يَحْيَى الْجَدِّي عَنْ ابْنِ جُمَلَانَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ

دِينَارٍ عَنْ أَبِي صَالِحٍ،

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْأَجْيَاءُ شُعْبَةٌ مِنَ الْإِيمَانِ -

حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا شرم ایمان کی ایک شاخ ہے۔

ایمان والوں کا ایک دوسرے پر بڑھنا

۲۲۱-۵ تَفَاضُلُ أَهْلِ الْإِيمَانِ

۱۰۵۱۲۔ اُخْبَرْنَا إِسْحَاقُ بْنُ مَنْصُورٍ وَعَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ حَدَّثَنَا سُهَيْبَانُ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي عَتَاكِ

عَنْ عَمْرِو بْنِ سُرَيْجٍ،

عَنْ رَجُلٍ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَلِيحٌ عَتَاكِ إِيْمَانًا إِلَى مَشَاهِدِهِ -

ایک شخص سے روایت ہے جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابہ میں سے تھا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا عمار نے ایمان بھریا بڈیوں تک دینی ہر گ واپس ان کے ایمان سما گیا ہے۔

۱۰۵۱۳۔ اُخْبَرْنَا أَحْمَدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ قَالَ حَدَّثَنَا سُهَيْبَانُ عَنْ قَيْسِ بْنِ مَسْلُومٍ،

عَنْ كَلْبِ بْنِ بَشَّارٍ قَالَ قَالَ أَبُو سَعِيدٍ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ رَأَى مُكْرًا فَلْيَكْتُمْهُ كَمَا يَكْتُمُ الْبَيْدَ فَإِنْ كَفَرَ يَسْطِخْ فَيَلْسَأْ بِهِ

حضرت ابو سعید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا آپ نے فرمایا جو شخص تم میں سے کوئی بری بات دیکھے اس کو اپنے ہاتھ سے دور کرے اگر

فل : کیونکہ جیسا اور شرم بھی انسان کو برے کام کرنے سے روکتے ہیں جتنے حکم ہیں سب جیسا کہ تعریف کرتے ہیں کہ وہ ایک عمدہ صفت ہے۔

اتنی طاقت نہ ہو تو زبان سے برا کہے اگر اتنی بھی طاقت نہ ہو تو دل سے برا جانے اور یہ کم سے کم ایمان ہے۔ لیکن اگر دل سے بھی نفرت

فَرَى كَمْ يَسْتَطِيعُ فَبِقَلْبِهِ وَذَلِكَ أَضْعَفُ  
الْإِيمَانِ -

نہ کرے تو سمجھ لے کہ ذرا بھی ایمان اس کے دل میں باقی نہیں رہا۔

۵۰۱۴۔ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْحَبِيدُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَعْمَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ مَعْمَرٍ عَنْ قَيْسِ بْنِ مَسْلَمَةَ عَنْ

حَارِثِ بْنِ شَهَابٍ قَالَ قَالَ  
الْبُؤْسَيْدُ الْحَدْرِيُّ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى

اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ رَأَى مِنْكَ رَأْيًا مُنْكَرًا فَغَيَّرَهُ  
بِيَدِهِ فَقَدْ بَرِيَءٌ وَمَنْ لَمْ يَسْتَطِعْ أَنْ يَغَيِّرَهُ بِيَدِهِ  
فَغَيَّرَهُ بِلِسَانِهِ فَقَدْ بَرِيَءٌ وَمَنْ لَمْ يَسْتَطِعْ أَنْ يَغَيِّرَهُ  
بِلِسَانِهِ فَغَيَّرَهُ بِقَلْبِهِ فَقَدْ بَرِيَءٌ وَذَلِكَ أَضْعَفُ  
الْإِيمَانِ -

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ  
صلی اللہ علیہ وسلم سے میں نے سنا آپ فرماتے تھے جو شخص تمہیں  
سے بری بات دیکھے اس کو اپنے ہاتھ سے دور کرے تو وہ بری  
ہوگا اور جو اتنی طاقت نہ رکھے اور زبان سے اس کو دور کرے  
وہ بھی بری ہوگا اور جو شخص اتنی طاقت نہ رکھے وہ دل سے  
برا جانے وہ بھی بری ہوگا اور یہ کم درجہ ہے  
ایمان کا۔

## ایمان کا گھٹنا بڑھنا

## ۲۳۳۶۔ زِيَادَةُ الْإِيمَانِ

۵۰۱۵۔ حَدَّثَنَا أَبُو حَرِيرَةَ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ أَخْبَانَا مَعْمَرُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ أَبِي شَكْرَةَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ

عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخَدْرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ  
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مَجَادَلْتُ أَحَدًا كَفَرَفِ  
الْحَقِّ يَكُونُ لَهُ فِي الدُّنْيَا بِأَسَدٍ مَجَادَلَةٌ مِنْ  
الْمُؤْمِنِينَ لِرَبِّهِمْ فَإِنْ أَحْرَأْتَهُمْ لَدُنَّ مِنْ أَدْخَلُوا النَّارَ

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے  
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تمہارے ایک کا جھگڑا  
دینا میں کسی حق کے لیے اس سے زیادہ نہیں ہے جو مسلمان جھگڑا  
کریں گے اپنے پروردگار سے ان بھائیوں کے لیے جو جہنم میں

ف :- ایمان کہتے ہیں دل سے یقین کرنے کو اور زبان سے اقرار کرنے کو اور ہاتھ پاؤں سے عمل کو اور یہی مذہب ہے  
اہل سنت کا اس وجہ سے ایمان زیادہ اور کم ہوتا ہے اور مجاہدہ کا قول یہ ہے کہ ایمان عبادت ہے صرف زبان کے اقرار سے  
اور اعمال ایمان میں داخل نہیں ہیں۔ اس وجہ سے ان کے نزدیک ایمان میں کمی اور زیادتی نہیں ہوتی۔ اور بعض لوگوں نے  
ایمان کے معنی صرف دل سے یقین کرنا کہا ہے اور وہ کہتے ہیں کہ یقین میں کمی بیشی نہیں ہوتی حالانکہ اگر غم سے  
دیکھیں تو یقین ایک صفت نفسانی ہے جیسے خوشی اور رنج اور غصہ وغیرہ اور تمام صفات نفسانی میں کمی اور بیشی  
ہوتی ہے پھر یقین میں کیونکر نہ ہوگی بہت ایتیں اور حد شیں اس امر پر دلالت کرتی ہیں۔ کہ  
ایمان گھٹنا بڑھتا ہے اور یہی مذہب ہے ائمہ اہل سنت کا جیسے سفیان ثوری اور مالک بن انس اور  
اوزاعلی وغیرہم کا۔

گئے ہوں گے یہ مسلمان کہیں گے لے پروردگار ہمارے  
 تو نے ہمارے ان بھائیوں کو جو ہمارے ساتھ نماز  
 پڑھتے تھے اور روزہ رکھتے تھے اور حج کرتے تھے آگ  
 میں ڈال دیا پروردگار فرما دے گا اچھا جاؤ اور جن کو  
 تم پہچانتے ہو نکالو وہ جہنم میں ان کے پاس آئیں گے  
 اور ان کی صورتیں دیکھ کر ان کو پہچان لیں گے ان میں سے  
 بعضوں کو آگ نے بکڑا ہو گا پستندلیوں کے نصف تک  
 اور بعضوں کو ٹخنوں تک پھر ان کو نکالیں گے اور کہیں گے  
 لے پروردگار ہمارے جن کے نکالنے کا تو نے ہم کو  
 حکم کیا ان کو ہم نے نکالا پھر پروردگار فرمائے گا  
 ان کو بھی نکالو جن کے دل میں ایک دینار برابر ایمان  
 ہو پھر فرمائے گا ان کو بھی نکالو جن کے دل میں آدھے

دینار کے برابر ایمان ہو یہاں تک کہ فرما دے گا اس کو بھی نکالو جس کے دل میں ایک رتی برابر بھی ایمان  
 ہو الوسعید نے کہا اب جس کو یقین نہ ہو وہ یہ آیت پڑھے اِنَّ الشِّرْكَ لَافْتِرَآءٍۭ بِهٖۤ اٰخِرَتِکَۙ جِسْمِ  
 کے معنی یہ ہیں کہ اللہ شکر کو نہیں بخشنے گا اور اس سے کم گنت ہوں کو جس کے چاہئے گا بخش دے  
 گا۔

۱۰۱۶۔ اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَىٰ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَىُّ بْنُ اِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُو عَنٍّ صَالِحُ  
 بْنُ اِيْسَانَ عَنِ اِبْنِ شَهَابٍ قَالَ حَدَّثَنِي اَبُو مَامَةَ بْنُ سَهْلٍ اَنَّ سَمِعَ

حضرت الوسعید خدریؓ سے روایت ہے رسول اللہ  
 صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ایک بار میں سو رہا تھا کہ میں نے  
 لوگوں کو دیکھا جو بریش کیے جاتے ہیں اور وہ سب کرتے پہنے  
 ہیں کسی کا نہ چھانی تک بے کسی کا اس سے بچا ہے اور میں نے  
 عمر کو دیکھا کہ وہ اپنے کرتے کو سمیٹ رہے ہیں اس قدر بچا  
 ہے لوگوں نے کہا یا رسول اللہ اس کی تعبیر کیا ہے آپ نے فرمایا  
 دین دہنی عمر کا دین اور ایمان سب سے قوی ہے اس میں کسی  
 عاقل کو شک نہ ہوگا بشرطیکہ تحصیل نہ کرے کہ امیر المؤمنین  
 عمر رضی اللہ عنہ کی وجہ سے اسلام کو بے حد قوت اور شوکت  
 حاصل ہوئی جو کسی خلیفہ سے نہیں ہوئی۔

اَبَا سَعِيدٍ الْخَدْرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ  
 صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَا اَنَا وَرَجُلٌ كَأَيْتِ النَّاسِ  
 يُعْرِضُونَ عَلَيَّ وَعَلَيْهِمْ قَمِيصٌ مِنْهَا مَا يَبْلُغُ الشَّرْفَى  
 وَمِنْهَا مَا يَبْلُغُ دُونَ ذَلِكَ وَعَرَضَ عَلَيَّ عُمَرُ بْنُ  
 الْخَطَّابِ وَعَلَيْهِ قَمِيصٌ يُجْرِكُ قَالَ فَمَاذَا اَوَّلَتْ  
 ذَلِكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ الْدَيْنُ -

۵۰۱۷۔ اَخْبَرَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ عَوْنٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو عَمِيْرٍ عَنْ قَيْسِ بْنِ مُسْلِمٍ،

حضرت طارق بن شہاب سے روایت ہے ایک شخص یہودیوں میں سے حضرت امیر المؤمنین عمرؓ کے پاس آیا اور بولا کہ ایک آیت ہے تمہارے قرآن میں جس کو تم پڑھتے ہو اگر ہم یہودیوں پر وہ آیت اتنی تو جس روز اتنی ہم اس دن کو عبد کر لیتے حضرت عمرؓ نے کہا کونسی آیت وہ بولا اَلْيَوْمَ اَكْمَلْتُ لَكُمْ دِيْنَكُمْ وَ اَتَمَمْتُ عَلَيْكُمْ نِعْمَتِي وَ رَضِيْتُ لَكُمُ الْاِسْلَامَ دِيْنًا فَقَالَ عُمَرُ اِنَّ لَكَ اَلْمَكَانَ الَّذِي نَزَلَتْ فِيْهِ وَ الْيَوْمَ الَّذِي نَزَلَتْ فِيْهِ نَزَلَتْ عَلَى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي عَرَفَاتٍ فِي يَوْمٍ جُمُعَةٍ۔

عَنْ طَارِقِ بْنِ شِهَابٍ قَالَ جَاءَهُ رَجُلٌ مِنْ اَلْيَهُودِ اِلَى عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ فَقَالَ يَا اَمِيْرَ الْمُؤْمِنِيْنَ اِنَّهُ فِي كِتَابِكُمْ نَفَرَةٌ وَ نَهَا لَوْ عَلَيْنَا مَعْشَرَ الْيَهُودِ نَزَلَتْ لَّا نَخْذُ نَازِلَاتِ الْيَوْمِ مَعِيْدًا قَالَ اَمْحَى اَيَّةٌ قَالَ الْيَوْمَ اَكْمَلْتُ لَكُمْ دِيْنَكُمْ وَ اَتَمَمْتُ عَلَيْكُمْ نِعْمَتِي وَ رَضِيْتُ لَكُمُ الْاِسْلَامَ دِيْنًا فَقَالَ عُمَرُ اِنَّ لَكَ اَلْمَكَانَ الَّذِي نَزَلَتْ فِيْهِ وَ الْيَوْمَ الَّذِي نَزَلَتْ فِيْهِ نَزَلَتْ عَلَى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي عَرَفَاتٍ فِي يَوْمٍ جُمُعَةٍ۔

یعنی آج کے دن پورا کر دیا میں نے دین تمہارا اور پورا کر دیا اپنی نعمت کو تم پر اور پسند کیا میں نے تمہارے لیے اسلام کے دن کو حضرت عمرؓ نے کہا میں جانتا ہوں اس مقام کو جہاں یہ آیت اتنی ہے اور جس دن اتنی ہے یہ آیت اتنی ہے رسول اللہ

صلی اللہ علیہ وسلم پر عرفات میں جمعے کے روزؓ۔

## ایمان کی نشانی کیا ہے

## ۲۲۳۔ علامۃ الایمان

۵۰۱۸۔ اَخْبَرَنَا حُمَيْدُ بْنُ مَسْعَدَةَ قَالَ حَدَّثَنَا شَيْخٌ يُعْنَى ابْنُ الْمُفَضَّلِ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ اَنَّهٗ سَمِعَ اَحْمَدَ بْنَ حَنْبَلٍ يَقُوْلُ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يُؤْمِنُ اَحَدٌ كُمْ حَتّٰى اَكُوْنَ اَحَبَّ اِلَيْهِ مِنْ وَاٰلِهِ وَ اَوْلَادِهِ وَ النَّاسِ اَجْمَعِيْنَ۔

۵۰۱۹۔ اَخْبَرَنَا الْاَحْمَدِيُّ بْنُ حَرْمِثٍ قَالَ اَنْبَاْنَا اِبْنُ اَلْمُبَرِّكِ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيْزِ وَ اَنْبَاْنَا اَحْمَدُ بْنُ مَوْسٰى قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيْزِ،

حضرت انسؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کوئی تمہیں سے (ایمان دار) نہیں ہوتا جب تک وہ مجھ کو پسند نہ کرے اور جہاں میرا اور لوگوں سے زیادہ نہ چاہے (یعنی دین کے کام میں کسی کی پرواہ نہ کرے) پسندوں بڑھا۔ نے کے واسطے یا پسند دین اور مذہب کو قوت دینے کے لیے کیسا ہی نقصان ہو گا اور کولے جان جائے مال جائے گھر

عَنْ اَنَسِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يُؤْمِنُ اَحَدٌ كُمْ حَتّٰى اَكُوْنَ اَحَبَّ اِلَيْهِ مِنْ وَاٰلِهِ وَ اَوْلَادِهِ وَ النَّاسِ اَجْمَعِيْنَ۔

ن : اس آیت سے معلوم ہوتا ہے کہ دین اور ایمان میں کمی اور بیشی ہوتی ہے در نہ پورا کرنے کے کیا معنی ہوں گے حضرت عمرؓ نے یہودی کو بتایا کہ ہماری قوم میں بھی وہ دن عید کا ہے اور نوس تاریخ ذوالحجہ کی عرفات پر پڑا جما دینا ہے۔



قال محب الانصار اية الديقان و بعض الانصار  
اية التفاق -  
ارہے تھے، سے محبت رکھنا ایمان کی نشانی ہے اور ان سے دشمنی رکھنا نفاق کی نشانی ہے۔

## منافق کی نشانی

## ۲۲۳۸۔ علامۃ المنافق

۵۰۲۵۔ أخبرنا بشر بن خالد قال حدثنا محمد بن جعفر عن شعبه عن سليمان عن عبد الله بن مرة عن  
مسروق

حضرت عبد اللہ بن عمرو رضی عنہ سے روایت ہے رسول اللہ  
صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا چار خصلتیں ہیں جس شخص میں  
چاروں ہوں گی وہ منافق ہے (مہرگرومیں نہیں) اور اگر ایک  
خصلت ہے تو وہ ایک خصلت نفاق کی ہے جب تک اس کو  
چھوڑے نہیں (مومن کامل نہ ہوگا) جب بات کہے تو جھوٹ بولے  
اور جب وعدہ کرے خلاف کھٹے اقرار کرے تو لوڑ ڈالے اور جب  
کسی سے لڑے تو گالیاں بچکنے لگے۔

عن عبد الله بن عمرو عن النبي صلى الله  
عليه وسلم قال اربعة من كن فيه كان منافقا  
او كانت فيه خصلته من الابع كانت فيه خصلته  
من التفاق حتى يدغمها اذا حدث كذب و اذا وعد  
اخلف و اذا عاهد غدر و اذا خصم فجر -

۵۰۲۶۔ حدثنا علي بن حجر قال حدثنا سليمان قال حدثنا ابو هبيل نافع بن مالك بن ابي عامر عن ابيه  
حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ  
صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا منافق کی تین نشانیاں ہیں، ایک تو جب  
بات کرے جھوٹ، دوسرے جب وعدہ کرے خلاف تبصرے جب اسکے  
پاس امانت رکھے تو اس میں خیانت کرے

عن ابي هريرة ان رسول الله صلى الله عليه  
وسلم قال اية التفاق ثلاث اذا حدث كذب  
و اذا وعد اخلف و اذا ائتمن خان -

۵۰۲۷۔ أخبرنا داود بن عبد الأعلى قال حدثنا وكيع عن الأعمش عن عبد جبار بن ثابت  
حضرت علی رضی اللہ عنہ نے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ سے  
کہا کیا کہ جو کوئی مومن ہوگا وہ تیری محبت رکھے  
گا اور جو کوئی تجھ سے دشمنی رکھے گا وہ منافق ہوگا۔

عن زيد بن جبير عن علي قال هرهد انا  
رسول الله صلى الله عليه وسلم ان لا يجلي انا  
مؤمن ولا يبغضني الا منافق -

۵۰۲۸۔ أخبرنا عمرو بن يحيى بن العريش قال حدثنا المعاني قال حدثنا زهير قال حدثنا منصور بن المعتمر  
حضرت ابو واہل رضی اللہ عنہ سے روایت ہے عبد اللہ بن مسعود  
نے کہا میں بائیں جس میں ہوں گی وہ تو منافق ہے جب بات  
بولے تو جھوٹ جب امانت اس کے پاس آئے تو خیانت کرے  
جب وعدہ کرے تو خلاف اور جس میں ان میں سے ایک خصلت

عن ابي داود قال قال عبد الله ثلاث  
من كن فيه فهو منافق اذا حدث كذب و اذا  
ائتمن خان و اذا وعد اخلف فمن كانت  
فيه واحدة منهن لم تزك و فيه خصلته من

ہوگی تودہ نفاق کی ایک خصلت اس میں رہے گی یہاں تک کہ اس کو چھوڑے۔

الْتَفَاقٍ حَتَّى يَذُرَ كَرْمًا۔

## رمضان میں عبادت کرنا

## ۲۲۳۹۔ قِيَامُ رَمَضَانَ

۵۰۲۹۔ أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا سَمِيْعَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ ؛  
حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص رمضان کے چبیسے میں راتوں کو کھڑا ہو (تراویح میں) ایمان کے ساتھ تو اب کے لیے تو اس کے اگلے گناہ سب بخش دیئے جائیں گے۔

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ قَامَ شَهْرَ رَمَضَانَ إِيمَانًا وَاحْتِسَابًا غُفِرَ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ۔

۵۰۳۰۔ أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ عَنْ مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ ؛  
حضرت ابو ہریرہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص رمضان کے چبیسے میں راتوں کو کھڑا ہو (تراویح میں) ایمان کے ساتھ تو اب کے لیے تو اس کے اگلے گناہ سب بخش دیئے جائیں گے۔

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ قَامَ رَمَضَانَ إِيمَانًا وَاحْتِسَابًا غُفِرَ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ۔

۵۰۳۱۔ أَخْبَرَنَا حُسَيْنُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْمَاعِيلَ قَالَ حَدَّثَنَا جُهَيْرِيَّةُ عَنْ مَالِكِ بْنِ الزُّهْرِيِّ أَخْبَرَنِي أَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ وَحُمَيْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ ؛  
حضرت ابو ہریرہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص رمضان کے چبیسے میں راتوں کو کھڑا ہو (تراویح میں) ایمان کے ساتھ تو اب کے لیے تو اس کے اگلے گناہ سب بخش دیئے جائیں گے۔

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ قَامَ رَمَضَانَ إِيمَانًا وَاحْتِسَابًا غُفِرَ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ۔

## شب قدر میں عبادت کرنا

## ۲۲۴۰۔ قِيَامُ لَيْلَةِ الْقَدْرِ

۵۰۳۲۔ حَدَّثَنَا أَبُو الرَّسْحَنِ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ يَحْيَى ابْنُ الْحَارِثِ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامُ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ قَامَ رَمَضَانَ إِيمَانًا وَاحْتِسَابًا غُفِرَ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ وَمَنْ قَامَ لَيْلَةَ الْقَدْرِ إِيمَانًا وَاحْتِسَابًا غُفِرَ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ۔

حضرت ابو ہریرہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص رمضان کے چبیسے میں راتوں کو کھڑا ہو (تراویح میں) ایمان کے ساتھ تو اب کے لیے تو اس کے اگلے گناہ سب بخش دیئے جائیں گے اور جو شخص شب قدر میں کھڑا ہو ایمان کے ساتھ تو اب کے لیے







## ۲۲۴۴۔ شہود الجنائز

جنائزے میں حاضر ہونا بھی ایمان میں داخل ہے

۱۰۵۰۳۷۔ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ سَلَامٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ ابْنِ أَبِي شَيْبَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ تَبِعَ جَنَازَةَ مُسْلِمٍ إِنَّمَا نَادَى حَتَّى يَأْتِيَ فَصَلَّى عَلَيْهِ ثُمَّ نَظَرَ حَتَّى يُوَضَّعَ فِي قَبْرِهِ كَأَنَّ لَهُ قَبْرًا طَانَ أَحَدُهُمَا مِثْلَ أَحَدِهِمَا وَمَنْ صَلَّى عَلَيْهِ ثُمَّ رَجَعَ كَانَ لَهُ قَبْرًا طَانَ

حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص مسلمان کے جنازے کے پیچھے جائے ایمان کے ساتھ ثواب کے لیے پھر اس پر نماز پڑھے بعد اس کے ٹھہرا ہے یہاں تک کہ وہ قبر میں رکھا جائے اس کو دو قبر اط ثواب کے یس کے ایک قبر اط احد پہاڑ کے برابر ہے اور جو

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ تَبِعَ جَنَازَةَ مُسْلِمٍ إِنَّمَا نَادَى حَتَّى يَأْتِيَ فَصَلَّى عَلَيْهِ ثُمَّ نَظَرَ حَتَّى يُوَضَّعَ فِي قَبْرِهِ كَأَنَّ لَهُ قَبْرًا طَانَ أَحَدُهُمَا مِثْلَ أَحَدِهِمَا وَمَنْ صَلَّى عَلَيْهِ ثُمَّ رَجَعَ كَانَ لَهُ قَبْرًا طَانَ

شخص نماز پڑھ کر لوٹ آئے اس کو ایک قبر اط ثواب کا ملے گا۔

## شرم کا بیان

## ۲۲۴۵۔ الْحَيَاءُ

۱۰۵۰۳۸۔ أَخْبَرَنَا هُرُونُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ حَدَّثَنَا مَعْنُ قَالَ حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ دَاوُدَ الْحَرِثِيُّ بْنُ مُسْكِينٍ قَرَأَهُ عَلَيَّ وَأَنَا أَسْمَعُ عَنِ ابْنِ أَبِي نَوَائِمٍ أَخْبَرَ فِي مَالِكٍ وَاللَّفْظُ لَهُ عَنِ ابْنِ شَرِيكٍ

حضرت عبد اللہ بن عمرؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ایک شخص پر گزرے جو اپنے بھائی کو نصیحت کر رہا تھا حیا کے باب میں (یعنی جیسے منع کرتا تھا) آپ نے فرمایا جانے دے جیسا تو ایمان میں داخل ہے۔

عَنْ سَالِمٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّ عَلَى رَجُلٍ يَعْطُ أَحَاهُ فِي الْحَيَاءِ فَقَالَ كَرِهَهُ فَإِنَّ الْحَيَاءَ مِنَ الْإِيمَانِ

## دین آسان ہے

## ۲۲۴۶۔ الدِّينُ يَسْرُ

۱۰۵۰۳۹۔ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ نَافِعٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ عَنْ مَعْنُ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ سَعِيدٍ

حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا یہ دین آسان ہے اور جو کوئی دین میں سختی کرے گا تو دین اس پر غالب ہوگا (یعنی دین اس کو تھکا دے گا اور عاجز کر دے گا) تو خشک راہ پر چلویا اگر خشک راہ نہ ہو سکے تو اس سے قریب رہو اور لوگوں کو خوش رکھو اور ان کو آسانی دو اور مرد چاہو صبح اور شام ادا کچھ رات میں چلنے سے نسا

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ هَذَا الدِّينَ يَسْرُ وَكَانَ يَسْرُ الدِّينَ أَحَدُ مَا لَكُمْ مِنْهُ فَذُوا قَارِبُوا وَأَبْشُرُوا وَابْتَسِرُوا بِالْعَدْوَةِ وَالرَّوْحَةِ وَتَسْبِيءٍ مِنَ الدُّلْجَةِ

نسا :- یعنی جیسے مسافر اگر سارے دن اور ساری رات چلے تو خشک کو ماندہ ہو جائے گا اسی طرح جو کوئی رات دن عبادت کرے وہ بھی تھک جائے گا بلکہ احتمال ہے کہ دل میں نفرت پیدا ہو اور عبادت بالکل چھوٹ جائے اس

## ۲۲۲۷۔ أَحَبُّ الدِّينِ إِلَى اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ

۵۰۲۰۔ أَخْبَرَنَا شُعَيْبُ بْنُ يُوْسُفَ عَنْ يَحْيَى وَمَوْاِظِ بْنِ سَعِيدٍ عَنْ شَامِ بْنِ مَرْزُوقَةَ أَخْبَرَنَا ابْنُ

ام المؤمنین عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ان کے پاس گئے وہاں ایک عورت تھی آپ نے فرمایا یہ کون ہے حضرت عائشہ نے کہا یہ تلائی عورت ہے جو رات کو سوتی نہیں بیان کرنے لگیں اس کی عبادت کا حال آپ نے فرمایا ایسا مت کرو اتنا کام کرو جتنی تم کو طاقت ہے تم اللہ کی اللہ ثواب دینے سے نہیں تنگے گا۔ بلکہ تم عمل کرتے کرتے تنگ جاؤ گے آپ کو وہ دین بہت پسند تھا جو ہمیشہ کیا جائے (یعنی وہ عبادت جو اعتدال سے ہو اور ہمیشہ جیسے چار روز کو ناچھر چھوڑ دینا اس سے کیا فائدہ ہے۔

عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ عَلَيْهَا وَعِنْدَهَا امْرَأَةٌ فَقَالَ مَنْ هَذِهِ قَالَتْ ثَلَاثَةٌ لَا تَنَامُ تَذَكَّرُهَا فَقَالَ مَا عَلَيْكُمْ مِنَ الْعَبَلِ مَا تَطِيقُونَ فَوَاللَّهِ لَا يَمَلُّ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ حَتَّى تَمَلُّوا وَكَانَ أَحَبَّ الدِّينِ إِلَيْهِ مَا دَامَ عَلَيْهِ صَاحِبُهُ -

## دین بچانے کے لیے فتنوں سے بھاگنا!

## ۲۲۲۸۔ الْفِرَارُ مِنَ الدِّينِ مِنَ الْفِتَنِ

۵۰۲۱۔ أَخْبَرَنَا هُرْدُوثُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ حَدَّثَنَا مَعْنُ ح وَالْحَرِثُ بْنُ مَسْكِينٍ قَرَأَ مَا عَلَيْكَ وَأَنَا أَسْمَعُ عَنِ ابْنِ

حضرت ابو سعید خدری قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا قریب ہے وہ زمانہ جب بہتر مال مسلمان کا بکریاں ہوں گی جن کو لے کر وہ پہاڑوں کی چوٹیوں میں چلا جائے گا اور پانی پڑنے کی جگہ میں ہے گا اپنے دین کو لے کر بھاگے گا فتنوں سے۔

عَنِ ابْنِ سَعِيدٍ الْخَدْرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُوشِكُ أَنْ يَكُونَ خَيْرَ مَا لَمْ يَسْلُوهَ عَنْكُمْ يَتَّبِعُ بِمَا شِئْتُمُ الْجِبَالِ نَعْوَاتِ الْقَطْرِ يَنْزِلُ بِدِينِهِ مِنَ الْفِتَنِ -

## مناقق کی مثال

## ۲۲۲۹۔ مَثَلُ الْمَنَافِقِ

۵۰۲۲۔ أَخْبَرَنَا ثُمَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ عَنْ مُوسَى بْنِ حَقْبَةَ عَنْ نَافِعٍ

(بقیہ فائدہ) واسطے صبح اور شام اور رات کو عبادت کو لیا کرو مقصود نماز ہے فجر کی صبح سے اور شام سے ظہر اور عصر کی اور رات سے مغرب اور عشا کی یہ پانچ نمازیں ہمیشہ پڑھنا بہتر ہیں اس سے کہ چند روز تک سارے دن لات عبادت کرے پھر بالکل چھوڑ دے۔

فلا یعنی شہروں اور بستوں میں ایسی گراہی پھیلے گی کہ دین کا بچانا دشوار ہو جائے گا آخر جو دیندار ہوگا وہ جنگل میں جا کر رہے گا۔

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا منافق کی مثال ایسی ہے جیسے ایک بکری دو گلوں کے بیچ میں آ جائے کبھی اس گلے میں جاتی ہے کبھی دوسرے گلے میں وہ نہیں جانتی کس کے ساتھ ہوں۔

عَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَثَلُ الْمُنَافِقِ كَمَثَلِ الشَّاةِ الْفَاعِذِ بَيْنَ الْغَنَمَيْنِ يَمُرُّ فِي هَذِهِ مَرْجًا وَفِي هَذِهِ مَرْجًا لَا تَدْرِي أَيُّكُمَا تَبْعُ -

مومن اور منافق کی مثال جو قرآن پڑھتے ہوں!

۲۲۵۰- مَثَلُ الَّذِي يَقْرَأُ الْقُرْآنَ مِنْ مُؤْمِنٍ وَمُنَافِقٍ

۵۰۲۳- أَخْبَرَنَا عُمَرُ بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ

حضرت انس بن مالک سے روایت ہے ابو موسیٰ اشعری نے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مثال اس مومن کی جو قرآن پڑھتا ہے ایسی ہے جیسے ترنج اس کامرہ بھی بہتر ہے اور خوشبو بھی بہتر ہے اور مثال اس مومن کی جو قرآن نہیں پڑھتا ایسی ہے جیسے مجبور اس کامرہ عمدہ ہے لیکن اس میں خوشبو نہیں اور مثال منافق کی جو قرآن پڑھتا ہے جیسے مردہ اس کی خوشبو عمدہ ہے لیکن مزہ کڑوا ہے اور مثال اس منافق کی جو قرآن نہیں پڑھتا ایسے اندازن کا پھل مزہ بھی کڑوا ہے اور خوشبو بھی نہیں پٹا۔

عَنْ انسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ ابَا مُوسَى الْأَشْعَرِيَّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَثَلُ الْمُؤْمِنِ الَّذِي يَقْرَأُ الْقُرْآنَ مَثَلُ الْأُرْحَةِ طَعْمُهَا طَيِّبٌ وَرِيحُهَا طَيِّبَةٌ وَمَثَلُ الْمُؤْمِنِ الَّذِي لَا يَقْرَأُ الْقُرْآنَ كَمَثَلِ التَّمْرَةِ طَعْمُهَا طَيِّبٌ وَلَرِيحُهَا كَرِيمٌ كَمَثَلِ الْمُنَافِقِ الَّذِي يَقْرَأُ الْقُرْآنَ مَثَلُ الْمُنَافِقِ الَّذِي لَا يَقْرَأُ الْقُرْآنَ كَمَثَلِ الْخَنْزَلَةِ طَعْمُهَا كَرِيمٌ وَرِيحُهَا طَيِّبَةٌ وَطَعْمُهَا مُرٌّ وَمَثَلُ الْمُنَافِقِ الَّذِي لَا يَقْرَأُ الْقُرْآنَ كَمَثَلِ الْخَنْزَلَةِ طَعْمُهَا كَرِيمٌ وَرِيحُهَا كَرِيمَةٌ -

مومن کی نشانی

۲۲۵۱- عَلَامَةُ الْمُؤْمِنِ

حضرت انس بن مالک سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کوئی تم میں سے مومن نہیں ہوتا جب تک اپنے بھائی کے لیے وہ بات نہ چاہے جو اپنے لیے چاہتا ہے۔

۵۰۲۴- أَخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ أَنَا نَا عُبْدُ اللَّهِ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ انسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يُؤْمِنُ أَحَدٌ كَرِهَتْهُ حَتَّى يُحِبَّ لِأَخِيهِ مَا يُحِبُّ لِنَفْسِهِ -

ف۱ :- یہی حال منافق کا ہے کبھی مسلمانوں میں ملتا ہے کبھی کافروں میں ایک طرف اس کو قرار نہیں۔

ف۲ :- یعنی مومن قرآن خوان میں دو قسمیں ہیں ایک باطنی اعتقاد دلی اس کو بیٹھا مزہ فرمایا دوسرے ظاہری جس کا اثر لوگوں کو پہنچتا ہے اس کو خوشبو کے ساتھ مثال وہی یعنی مومن قرآن خوان کا ظاہر اور باطن دونوں بہتر ہیں اور جو مومن کہ قرآن خوان نہیں اس کا باطن ایمان کے سبب سے اچھا مگر ایمان کا ظاہری اثر نہیں اور منافق قرآن خوان میں ظاہری اثر ہے مگر باطنی نہیں کہ اس کا اعتقاد درست نہیں اور جو منافق کہ قرآن خوان نہیں نہ ظاہر اس کا اچھا نہ باطن۔

قَالَ الْقَاضِي يَعْنِي ابْنَ ابْنِ كَثِيرٍ سَمِعْتُ عَبْدَ الْقَمَدِ الْبَخَّارِيَّ يَقُولُ حَفْصُ بْنُ حَضْرَمَةَ الَّذِي يَرَوِي عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ مَهْدِيٍّ لَا أَعْرِضُ إِلَّا أَنْ يَكُونَ سَقَطَ الْوَأْوُ مِنْ حَفْصِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْمَشْهُورُ بِالرُّبَا يَتَوَقَّعُ الْبَصْرِيِّينَ وَهُوَ نَفْسُهُ ذَكَرَهُ فِي هَذَا الْخَبَرِ فِي حَدِيثٍ مَنْصُوبٍ فِي سَعْدِ بْنِ سَعْدٍ فِي بَابِ صِفَةِ الْمُسْلِمِ سَمِعْتُهُ يَقُولُ لَا أَعْلَمُ رَوَى حَدِيثَ النَّسِيِّ بْنِ مَالِكٍ الْمَدَنِيِّ أَمْرًا أَنْ أَقَاتِلَ النَّاسَ بِزِيَادَةَ قَوْلِهِ وَاسْتَقْبَلُوا إِقْلَتَنَا وَكَلِمًا ذِي بَيْحُنَا وَصَلُّوا صِلَاتَنَا عَنْ حَمِيدِ الطَّوِيلِ رَأَى عَبْدَ اللَّهِ بْنَ الْمُبَارَكِ وَيَحْيَى بْنَ الْكُوفِيِّ الْبَصْرِيِّ وَهُوَ فِي هَذَا الْخَبَرِ فِي بَابِ مَا يَقَاتِلُ النَّاسَ،

## کتاب آرائش کے بیان میں

### پیدائشی سنتیں

## کتاب الزینۃ

### ۲۲۵۲ من السنن الفطرية

۵۰۲۵ أَخْبَرَنَا سُلَيْمُ بْنُ ابْنِ هَيْمَةَ قَالَ أُنْبَأَنَا وَكَيْفَ قَالَ حَدَّثَنَا زَكِيًّا بْنُ أَبِي زَيْدَةَ عَنْ مُصْعَبِ بْنِ سَكَيْبَةَ عَنْ طَلْحِ بْنِ حَبِيبٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ؛

ام الزینین مائشہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا دس باتیں پیدائشی سنت ہیں یعنی ہمیشہ سے ملی آتی ہیں سب بیوروں نے اس کا حکم کیا تو چھپیں کترانا ناخن اتارنا۔ پوروں اور جوڑوں کا دھونا، اس لیے اکثر وہاں میل جمتا ہے) والہی کا چھوڑ دینا۔ مسواک کرنا۔ ناک میں پانی ڈالنا۔ بغل نکالنا۔ زینان کے بال ہونڈنا۔ پیشاب کے بعد سے استنجہ کرنا۔ مصعب بن شیبہ نے کہا میں دسویں بات بھول گیا شاید کلی کرنا ہو گا۔

عَنْ عَائِشَةَ عَنِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَسَرَكَ مِنَ الْفَطْرِ قَصَّ الشَّارِبِ وَقَصَّ الْأَظْفَارَ وَعَسَلَ الْبُرْجُومَ كَرَأْفَاءَ اللَّحْيَةِ فَالْتَوَالِكُ وَالْإِسْتِنْشَاقُ وَنُفْثُ الْأَبْطِطِ وَحَلْقُ الْعَانَةِ وَاتِّقَاصُ الْمَاءِ قَالَ مُصْعَبُ بْنُ سَكَيْبَةَ وَالْعَاشِرَةُ إِلَّا أَنْ تَكُونَ الْمُضْمَمَةَ -

۵۰۲۶ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى قَالَ حَدَّثَنَا الْمُعْتَمِرُ عَنْ أَبِيهِ قَالَ سَمِعْتُ طَلْحًا يَذْكُرُ عَشْرًا مِنَ الْفَطْرِ: قَصَّ الشَّارِبِ وَقَصَّ الْأَظْفَارَ وَعَسَلَ الْبُرْجُومَ كَرَأْفَاءَ اللَّحْيَةِ وَالْإِسْتِنْشَاقُ وَأَنَا شَكَّكْتُ فِي الْمُضْمَمَةِ -

حضرت سلیمان تیمی سے روایت طلق دس باتیں بیان کرتے تھے قدمی سنیں مسواک کرنا۔ مونچھیں کترانا ناخن اتارنا۔ جوڑوں کا دھونا۔ زینان کے بال ہونڈنا۔ ناک میں پانی ڈالنا اور مجھے شک ہے کہ کلی کرنا بھی کہا۔

۵۰۲۷ أَخْبَرَنَا قَسْبَةَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ؛

حضرت ابو بشیر سے روایت ہے جس کا

نام جعفر بن ایاس ہے) انہوں نے ساطق بن عیوب سے وہ کہتے تھے دس ہاتھ سنت ہیں رسوا کرنا اور موچیں کترانا اور کلی کرنا اور ناک میں پانی ڈالنا اور دائرہ بھر کر چھوڑ دینا اور ناخون کترانا۔ اور بغل کے بال اوکھاڑنا اور غنہ کرنا اور زیر ناف کے بال مونڈنا اور پانچا لے کر جگہ کو دھونا۔ (امام نسائی نے کہا سلیمان تیمی اور جعفر بن ایاس کی روایت ٹھیک ہے۔ مصعب بن شبیبہ کی روایت سے وہ منکر الحدیث ہے۔

۵۰۳۸۔ أَخْبَرَنَا حَمِيدُ بْنُ مَسْعَدَةَ عَنْ أَبِي بَشِيرٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ اسْحَقَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُقْبَرِيِّ،

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا پانچ سنتیں قدیمی ہیں ایک غنہ کرنا دوسرے زیر ناف کے بال مونڈنا تیسرے بغل کے بال اکھڑنا۔ چوتھے ناخون کاٹنا۔ پانچویں موچیں کترانا۔ امام مالک نے اس حدیث کو موقوف روایت کیا جیسے آگے آتی ہے۔

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَمْسٌ مِنَ الْوَطْئِ وَالْإِخْتَانِ وَحَلْقِ الْعَانَةِ وَتَقْفِ الشَّارِبِ وَتَقْلِيمِ الظُّفْرِ وَتَمْصِيرِ الشَّارِبِ وَقَفَهُ مَالِكٌ -

۵۰۳۹۔ أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ عَنْ مَالِكٍ عَنِ الْمُعْتَبِرِيِّ،

حضرت ابو ہریرہ نے کہا پانچ باتیں پرانی پیدا نشی سنت

ہیں ایک تو ناخون کاٹنا۔ دوسرے موچیں کترانا تیسرے بغل کے بال لینا۔ چوتھے زیر ناف کے بال مونڈنا۔ پانچویں غنہ کرنا۔

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَمْسٌ مِنَ الْوَطْئِ وَالْإِخْتَانِ وَحَلْقِ الْعَانَةِ وَتَقْفِ الشَّارِبِ وَتَقْلِيمِ الظُّفْرِ وَتَمْصِيرِ الشَّارِبِ وَقَفَهُ مَالِكٌ -

## موچیں کترانا

## ۲۲۵۳۔ إِحْقَاءُ الشَّارِبِ

۵۰۴۰۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشِيرٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ قَالَ حَدَّثَنَا سَفِيَّانُ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عُلْفَةَ؛

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہاتھ ادا یا کتراؤ موچوں کو اور چھوڑ دینا۔

عَنْ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَحَقُّوا الشَّوَارِبَ وَأَعْفُوا اللَّحْيَ -

۵۰۴۱۔ أَخْبَرَنَا عُمَرُ بْنُ حَفْصٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ قَالَ حَدَّثَنَا سَفِيَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہاتھ ادا یا کتراؤ موچوں کو اور چھوڑ

عُلْفَةَ قَالَ يَمَعْتُ، ابْنِ عُمَرَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَعْفُوا اللَّحْيَ وَأَحَقُّوا

رد و اڑھیوں کو۔

الشَّوَابِ -

۵۰۵۲. أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى قَالَ حَدَّثَنَا الْمُعْتَمِرُ قَالَ سَمِعْتُ يُوسُفَ بْنَ هُرَيْبٍ يُحَدِّثُ عَنْ

حَبِيبِ بْنِ يَسْكُرٍ ؛

حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا آپ فرماتے تھے جو شخص موچھیں نہ لے یعنی نہ کترائے بلکہ ہونٹوں سے بڑھائے (وہ ہم میں سے نہیں ہے) (یعنی مسلمانوں کی وضع پر نہیں ہے)۔

عَنْ زَيْدِ بْنِ أَرْقَمٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ لَمَّ يَأْخُذُ شَارِبَهُ فَلَيْسَ مِنَّا -

سرمنڈانے کی اجازت؟

۲۲۵۲. الرَّخَصَةُ فِي حَلْقِ الرَّأْسِ

۵۰۵۳. أَخْبَرَنَا اسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَنَّ أَبَانَ عَبْدَ الرَّزَّاقِ قَالَ أَتَانَا مَعْمَرُ عَنْ الزُّوَيْبِ عَنِ نَافِعٍ ؛

حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک لڑکے کو دیکھا جس کا سر کچھ منڈا تھا کچھ نہیں منڈا تھا آپ نے اس سے منع کیا اور فرمایا اس کا سر منڈو یا اس سے سر پر بال رکھو۔

عَنْ أَبِي عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأَى صَبِيًّا حَلَقَ بَعْضَ رَأْسِهِ وَتَرَكَ بَعْضَ قَرْنِهِ عَنْ ذَلِكَ وَقَالَ لِمُحَلِّقِيهِ كَلِّهِ أَوْ تَرَكُوهُ كَلِّهِ -

عورت کو سرمنڈانے کی ممانعت

۲۲۵۵. النَّهْيُ عَنِ حَلْقِ الْمَرْأَةِ رَأْسَهَا

۵۰۵۴. أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ هُوَيْرِ بْنِ الْحَرِثِيِّ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ خَلَّابٍ ؛

حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے منع کیا عورت کو سرمنڈانے سے۔

عَنْ عَلِيِّ بْنِ نَهْمٍ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ تَحْلِقَ الْمَرْأَةِ رَأْسَهَا -

قرع کی ممانعت (قرع کہتے ہیں سر کے بال کچھ منڈا کر کے کھنکھنا)

۲۲۵۶. النَّهْيُ عَنِ الْقَرَعِ

۵۰۵۵. أَخْبَرَنَا عَمْرَانُ بْنُ يَزِيدَ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي الرَّجَالِ عَنْ عُمَرَ بْنِ كُرَّاجٍ عَنْ أَبِيهِ ؛

حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا منع کیا مجھ کو اللہ نے قرع سے۔

عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ تَمَّارِي فِي اللَّهِ عَذْوَجَلُ

عَنِ الْقَرَعِ -

۵۰۵۶. أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنِ نَافِعٍ ؛

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے قرع سے (قرع کہتے ہیں بالوں کو جو چٹا ہوا ہو جب سر کے بال کچھ منڈے ہوں کچھ نہ منڈے تو وہ مانند

عَنْ أَبِي عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ تَمَّارِي رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ الْقَرَعِ قَالَ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ حَدِيثُ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ

عبداللہ سوم

اس ایس کے ہوتا ہے۔

وَحَمْدُهُ بِجَوْشِرٍ أَوَّلَىٰ بِالصَّوَابِ -

## سر کے بال کترانا

## ۲۲۵۷- الْأَخْذُ مِنَ الشَّعْرِ

۱۰۵۰۵۷ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمِلَانَ قَالَ حَدَّثَنَا سَمِيَانُ أَحْوَقِيصَةَ وَمُعَاوِيَةَ بْنُ وَهَابٍ قَالَا حَدَّثَنَا سَمْعِيَانُ

قَالَ حَدَّثَنَا صَعْرُ بْنُ مَكْلَبٍ عَنِ ابْنِهِ

عَنْ دَاوُدَ بْنِ جَعْفَرٍ قَالَ أَتَيْتُ النَّبِيَّ

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَنِي شَعْرًا فَقَالَ ذُكِرَ

فَقُلْتُ إِنَّهُ يُعَيِّنُنِي فَأَحَدَتْ مِنِّي شَعْرًا

أَتَيْتُهُ فَقَالَ لِي لِمَ أَحَدْتِ دَعَاكَ أَحْسَنُ -

حضرت داؤد بن جعفر سے روایت ہے میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا اور میرے سر کے بال کترانے فرمایا انخواست ہے میں سمجھا بھ آپ کہتے ہیں میں نے بال کترنا ڈالے پھر آیا آپ نے فرمایا میں نے تجھے نہیں کہا تھا اور یہ اچھا ہے (یعنی بال کترانا)

۱۰۵۰۵۸ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالَ حَدَّثَنَا وَهَبُ بْنُ جَبْرِ قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي قَالَ سَمِعْتُ قَتَادَةَ يَقُولُ

عَنْ أَنَسٍ قَالَ كَانَ شَعْرًا لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

وَسَلَّمَ شَعْرًا رَجُلًا لَيْسَ بِالْجَعْدِ وَلَا بِالسَّبْطَيْنِ

أَذْيَةٍ وَعَاقِبَةٍ -

حضرت انس سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے بال بیچ بیچ کے تھے نہ بہت گھونگڑ نہ بہت سیدھے کانوں اور کاندھوں کے بیچ میں

۱۰۵۰۵۹ أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَّانَةَ عَنْ دَاوُدَ الْأَوْدِيِّ

عَنْ حَمِيدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْخَمِيرِيِّ قَالَ

أَتَيْتُ رَجُلًا مَجِيبَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

كَمَا صَحِبَهُ أَبُو هُرَيْرَةَ أَرْبَعِ سِنِينَ قَالَ نَهَانَا

رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَنْشِطَ

أَحَدُنَا عَلَى يَوْمٍ -

حضرت حمید بن عبد الرحمن سے روایت ہے میں ایک شخص سے ملا جو رسول اللہ کی صحبت میں چار برس تک رہا تھا جیسے ابو ہریرہؓ رہے تھے وہ بولا منع کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہم کو ہر روز کنگھی کرنے سے منع کیا

## ایک دن چھوڑ کر کنگھی کرنا !!!

## ۲۲۵۸- الرَّجُلُ غَبِيًّا

۱۰۵۰۶۰ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ عَنْ هِشَامِ بْنِ حَسَّانَ عَنِ ابْنِ

عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَعْقِلٍ قَالَ نَهَى رَسُولُ

اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الرَّجُلِ الْغَبِيًّا -

حضرت عبد اللہ بن مفضل سے روایت ہے منع کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کنگھی کرنے سے مگر ایک دن چھوڑ کر -

فلا - یہ ممانعت شریعی ہے اور مقصود اس سے یہ ہے کہ مسلمان کا یہ کام نہیں کہ عورتوں کا طرح ہر روز بناؤ سنگار میں مصروف رہے بلکہ مسلمان کے لیے جو کام ضروری ہیں ان میں توجہ کرے -



۵۰۶۱- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو أُوذُوقَ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ قَتَادَةَ ،

عَنْ الْحَسَنِ بْنِ أَبِي النَّبْتِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَرَى عَنِ الرَّجُلِ الْأَعْيُنَ ،  
حضرت حسن سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے منع کیا کنگھی کرنے سے مگر ایک دن آڑ -

۵۰۶۲- أَخْبَرَنَا مُسَدَّدُ بْنُ كَثِيرٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَسْرَعُ بْنُ يُونُسَ ،

عَنِ الْحَسَنِ وَحَمَّادُ قَالَ الرَّجُلُ غَيْبٌ -  
حسن اور محمد نے کہا کنگھی ایک دن آڑ کرنا چاہیے -

۵۰۶۳- أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مَعْمُودٍ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ الْحَارِثِ عَنْ لُثَيْبِ بْنِ

عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ شَقِيقٍ قَالَ كَانَ رَجُلٌ مِنْ  
حضرت عبداللہ بن شقیق سے روایت ہے ایک

أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَامِلًا بِمَحْضٍ  
شخص رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے اصحاب میں سے

فَاتَاهُ رَجُلٌ مِنْ أَصْحَابِهِ فَاذَاهُ سَوْتُ الرَّأْسِ  
مصر میں عامل تھا (یعنی حاکم تھا مصر کا) اس کا ایک دوست

مُشَعَّانٌ قَالَ مَالِي أَدْرَاكَ مُشَعَّانًا وَأَمْتُ أُمَيْرٌ قَالَ  
اس کے پاس آیا دیکھا تو وہ سر پریشان ہے اس کے بال بکھرے

كَانَ نَبِيُّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَهَانَا عَنِ  
ہوئے ہیں وہ بولا کیا وجہ ہے جو تمہارے بال پریشان ہیں اور

الرِّفَاءِ فُلْنَا وَمَا رَأَى قَاهُ قَالَ الرَّجُلُ كُلَّ يَوْمٍ  
تم امیر ہو اس نے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم منع کرتے تھے

ہم کو رافہ سے ہم نے کہا ارناہ کیا ہے اس نے کہا ہر روز کنگھی کرنا

کنگھی داہنی طرف پہلے کرنا !

۲۲۵۹- التِّيَامُنُ فِي الرَّجُلِ

۵۰۶۴- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَعْمُودٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَسْرَعٍ ،

عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ  
ام المؤمنین عائشہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَحِبُّ التِّيَامُنَ يَأْخُذُ بِبَيْتِيهِ وَيُعْطِي  
علیہ وسلم دوست رکھتے تھے داہنی طرف سے شروع کر لیا

بَيْتِيهِ وَيُحِبُّ التِّيَامُنَ فِي جَمِيعِ الْأُمُورِ -  
لیتے تھے دلہنے ہاتھ سے دپتے تھے داہنے ہاتھ سے ہر

کام میں داہنی طرف سے شروع کرنا پسند کرتے تھے -

فل :- یا اسی قسم کی جو اور باتیں ہوں جن کی وجہ سے انسان عیش و عشرت کا عادی ہو جائے جو شخص رات دن عیش

میں پڑ جاتا ہے وہ سعادت اور کمال ہو جاتا ہے اس سے نہ دنیا کے کام ہوتے ہیں نہ دین کے اسی لیے ہر شخص کو چاہیے کہ

وہ جفاکشی اور محنت کی عادت رکھے زمانہ یکساں نہیں رہتا۔ جو قوم زیادہ عیش میں پڑ جاتی ہے وہ رفتہ رفتہ خراب اور بلبلا

ہو جاتی ہے اور محنتی اور جفاکش قوم اس کو مغلوب کر دیتی ہے اس لیے کہ محنتی قوم کے لوگ ہاتھ پاؤں سے جسمانی کام اور

دماغ سے عقلی کاموں میں زرقی کرتے جاتے ہیں اور عیش میں پڑی ہوئی قوم نہ ہاتھ پاؤں سے کام کرتے ہیں نہ دماغ سے

محنت لے کر علم حاصل کرتے ہیں پھر وہ ضرور خراب ہوں گے -

## ۲۲۶۰- اِتِّخَاذُ الشَّعْرِ

## بال رکھنا سر پر!

۱۵۰۶۵- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ حَدَّثَنَا الْمُعَاذِيُّ عَنْ إِسْرَائِيلَ عَنْ أَبِي رَسْحَةَ،

عَنِ الْبَرَاءِ قَالَ مَا رَأَيْتُ أَحَدًا أَحْسَنَ فِي حَلَاةٍ حُمْرَاءَ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَجَمَّتْهُ فَضْرِبَ مِنْ مَسْبُكِيهِ-

حضرت براء سے روایت ہے انہوں نے کہا میں نے کسی کو خوبصورت زیادہ نہیں دیکھا۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے جب آپ سرخ جوڑا پہنتے تھے اور بال آپ کے مونڈھوں تک تھے۔

۱۵۰۶۶- أَخْبَرَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ ثَابِتٍ،

عَنِ اسِّينَ قَالَ كَانَ شَعْرُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى أَنْصَابِ أذُنَيْهِ-

حضرت اس سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے بال کانوں کے نصف تک تھے (یعنی کانوں کی لہ سے لگے کم)۔

۱۵۰۶۷- أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْمُصَيْبِ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنَا مَخْلَدٌ قَالَ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ حَدَّثَنَا،

الْبَرَاءُ قَالَ مَا رَأَيْتُ رَجُلًا أَحْسَنَ فِي حَلَاةٍ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ وَرَأَيْتُ لَهُ لَمَّةً تَضْرِبُ قَرِيبًا مِنْ مَسْبُكِيهِ-

حضرت براء سے روایت ہے میں نے کسی شخص کو سرخ جوڑے میں اتنا جلا نہیں دیکھا جیسے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو میں نے دیکھا آپ کے بال مونڈھوں کے قریب تھے۔

## ۲۲۶۱- الدُّوَابَّةُ

www.KitaboSunnat.com

چوٹی رکھنا

۱۵۰۶۸- أَخْبَرَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ بْنِ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي رَسْحَةَ،

عَنْ مَبِيذَةَ بِنْتِ يَرْبُوعٍ قَالَ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْعُودٍ عَلَى قِرَاءَةِ مَنْ تَأْمُرُ فِي آخِرِ الْقُرْآنِ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَضْعًا وَسَبْعِينَ سُورَةً وَإِنَّ نَيْلَ الصَّاحِبِ ذُو الْبَيْنِ يَلْقَبُ بِمَعِ الصَّيْبَانِ-

ہمیرہ بن مریم سے روایت ہے عبد اللہ بن مسعود نے کہا تم کسی کی قرأت پر مجھے کہتے ہو قرآن پڑھنے کو میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے ستر پکی سورتیں پڑھ چکا تھا جب زید بن حارثہ کے سر پر دو چوٹیاں تھیں اور لوگوں کے ساتھ کھیلنے تھے (یعنی زید حضرت کے تلبلیغی اس وقت بچے تھے مطلب یہ ہے کہ میں سب سے آگے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی صحبت میں ہوں)۔

۱۵۰۶۹- أَخْبَرَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ يَعْقُوبَ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو مَرْثَدَةَ قَالَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ،

عَنْ أَبِي وَائِلٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو مَسْعُودٍ فَقَالَ كَيْفَ تَأْمُرُ فِي آخِرِ الْقُرْآنِ زَيْدٌ بِنْتُ تَابِتٍ بَعَثَكَ

حضرت ابودائل رضی اللہ عنہ سے روایت ہے عبد اللہ بن مسعود نے ہم کو خطبہ سنایا اور کہا تم مجھے علم کرتے تو

زید بن ثابت کی قرأت پر قرآن پڑھنے کا بعد اس بات کے کہ یہی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے منہ سے سن چکا ہوں ستر پر کئی سورتیں اس وقت زید لڑکوں کے ساتھ پھرتے تھے ان کے سر پر دو چوٹیاں تھیں۔

۲۵۰۶۔ أَخْبَرَنَا إِبرَاهِيمُ بْنُ الْمُسْتَبِرِ الْعُرْوِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَمَّانُ بْنُ الْأَعْرَبِيِّ حُصَيْنِ بْنِ الْقَهْقَرِيِّ قَالَ حَدَّثَنَا

حضرت زیاد بن الحصین سے روایت ہے انہوں نے سنا اپنے باپ سے جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس حضرت علی رضی اللہ عنہ میں نشریف لائے تو آپ نے فرمایا اے علی میرے پاس آؤ نزدیک گئے آپ نے ان کے بالوں کی ایک لٹ پر ہاتھ رکھا پھر ہاتھ پھیرا اور اللہ کا نام لیا اور دعا کی ان کے لیے۔

زِيَادُ بْنُ الْحُصَيْنِ عَنْ أَبِيهِ قَالَ لَنَا قَدِمَ عَلَيَّ الْيَتِيمُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْمَدِينَةِ فَقَالَ لَكَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَدْنِ مِنِّي فَدَنَا مِنِّي وَوَضَعَ يَدَهُ عَلَى ذَوَابْتِهِ ثُمَّ جَلَسَ يَدُهُ وَسَمَّيْتُ عَلَيْهِ وَدَعَا لَهُ -

### بالوں کو لمبا کرنا

### ۲۲۶۲۔ تَطْوِيلُ الْجُمَّةِ

۲۵۰۷۔ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَرْبٍ قَالَ حَدَّثَنَا قَاسِمُ بْنُ قَاسِمٍ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عَاصِمٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ كَلَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ

حضرت وائل بن حجر سے روایت ہے میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس گیا اور میرے سر پر لمبے بال تھے آپ نے فرمایا خوشست ہے میں سمجھا بھے کہتے ہیں میں گیا اور سر کے بال کتر لے آپ نے فرمایا میں نے تجھے نہیں کہا تھا لیکن یہ اچھا کیا تو نے۔

عَنْ وَائِلِ بْنِ حَرْبٍ قَالَ أَخْبَرْتَنِي أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَجَدَ بِي جُمَّةً فَأَخَذَهَا وَوَضَعَهَا فِي فَمِهِ فَقَالَ مَا تَعْبُرُونَ بِهَا فَأَخَذْتُ مِنْ شَعْرَتِي فَقَالَ رَأَيْتَ لِمَا أَحْسَنَ -

### دارھی کو موڑ موڑ کر چھوٹا کرنا

### ۲۲۶۳۔ عَقْدُ اللَّحْيَةِ

۲۵۰۸۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ عَنْ حَيَّوَةَ بْنِ شَرِيحٍ وَذَكَرَ أَخْرَجَكَ عَنْ عِيَّاشِ بْنِ عَبَّاسٍ

حضرت ربيع بن ثابت سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے تھے اے ربيع شاید تیری زندگی بہت دنوں تک ہو گی کہ میں نے لوگوں سے کہا کہ جس شخص نے دارھی میں گرہیں دیں یعنی اس کو موڑا اور گھوڑا کیا چھوٹا کرنے کیلئے، یا گھوڑے کے گلے میں تانت ڈالی تاکہ اس کو نظر نگے آیا استنجا کیا جائے یا لہڑیا پڑی سے تو عمر اس سے

الْقَبْلِيِّ أَنَّ شَيْخَهُمُ بْنُ بَيْتَانَ حَدَّثَهُ أَنَّهُ سَمِعَ رُوَيْفِعَةَ بِنْتِ أَبِي تَابِتٍ يَقُولُ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَا رُوَيْفِعَةُ كَعَلِ الْحَيَاةَ سَطَطُولُكَ بِكَ بَعْدِي فَأَخْبِرِ النَّاسَ أَنَّكَ مَنْ عَقَدَ لِحْيَتَهُ أَوْ نَقَلَهُ وَتَرَ أَوِ اسْتَنْجَى بِرَجِيحٍ دَابَّتْهُ أَوْ عَطِفَ فَإِنَّ مُحَمَّدًا أَبْرَأُ مِنْهُ -

## ۲۲۴۴۔ النَّهْيُ عَنِ نَتْفِ الشَّيْبِ

## سفید بال او کھیرنے کی ممانعت

۵۰۶۳۔ أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ عَنْ عَبْدِ الْغَزِيِّ عَنْ عَصَاةَ بِنِ عَزِيَّةَ  
عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّ  
رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ  
نَتْفِ الشَّيْبِ -

حضرت عبداللہ بن عمرو بن عاص سے روایت ہے  
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے منع کیا سفید بال او کھیرنے  
سے -

## ۲۲۴۵۔ الْأُذُنُ بِالْخِضَابِ

## خضاب کرنے کی اجازت

۵۰۶۴۔ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَعْدِ بْنِ أَبِي إِسْحَقَ قَالَ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ حَدَّشَةَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ صَالِحِ بْنِ أَبِي شَرِهَابٍ قَالَ قَالَ  
أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ  
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ -

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ  
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَيْلَهُمُودُ وَالنَّصَارَى لَا تَصْبُغُ  
فَخَالَفُوا مَهْمًا -

حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ  
علیہ وسلم نے فرمایا یہود اور نصاریٰ خضاب نہیں کرتے تو تم ان  
کے خلاف کردو (اس لیے کہ اچھی بات پر عمل کرنے کے لیے کافروں  
کا خلاف کرنا بہتر ہے مسلمان کو ہمیشہ اس قاعدے پر عمل کرنا چاہیے کہ جو بات تم بہتر اور حکمت کے موافق ہو اس کو اختیار کرے  
اگر وہ کافروں کے خلاف ہو تو بہتر ہے -

۵۰۶۵۔ أَخْبَرَنَا إِسْحَاقُ بْنُ أَبِي مَيْمُونَةَ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ حَدَّثَنَا مَعْمَرُ بْنُ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ  
عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ  
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِشَلِّهِ -

۵۰۶۶۔ أَخْبَرَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ مَرْثُوتٍ قَالَ حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ مُوسَى عَنْ مَعْمَرِ بْنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ  
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ أَيْلَهُمُودَ وَالنَّصَارَى لَا تَصْبُغُ  
فَخَالَفُوا عَلَيْهِمْ فَأَصْبَغُوا -

ترجمہ وہی جو اوپر لکھا

۵۰۶۷۔ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ خَيْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ وَهَّابٍ عَنْ يُونُسَ بْنِ الْأَوْرَائِيِّ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَلَمَةَ  
وَأَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ -

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ الْيَهُودَ وَالنَّصَارَةَ لَتَضْبَعُ مَخَازِلَ قَوْمٍ -

ترجمہ وہی جو اور گزرا

۱۵۰۸۔ خُبْرِي عُمَانَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ جَمَاعٍ قَالَ حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ عَنْ وَشَّامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ؛

عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَيْرُوا الشَّيْبَ وَلَا تَشْبَهُوا بِأَيِّ يَهُودٍ -  
حضرت عبد اللہ بن عمر سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا رنگ بدلو بڑھا پہلے کا یعنی خضاب کرو اور مت مشابہت کرو یہودی کی جو وہ خضاب نہیں کتے

۱۵۰۹۔ خَبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ مَخْلَدِ بْنِ الْحُسَيْنِ قَالَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ نَاسَةَ قَالَ حَدَّثَنَا وَشَّامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ عُمَانَ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ؛

عَنْ الزُّبَيْرِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَيْرُوا الشَّيْبَ وَلَا تَشْبَهُوا بِأَيِّ يَهُودٍ وَكَلَامُهُمَا عَيْرٌ مَحْفُوظٌ -  
حضرت زبیر سے بھی ایسی ہی روایت ہے (امام نسائی نے کہا دونوں روایتیں محفوظ نہیں ہیں۔

## ۲۲۲۔ النَّهْيُ عَنِ الْخِضَابِ بِالسَّوَادِ كَالْاِخْضَابِ كَرْنِ كِ مَمَانُوتِ

۱۵۰۸۔ خَبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْعَلِيُّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ وَهُوَ ابْنُ عَمْرِو عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ عَنِ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ؛

عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَفَعَهُ أَنَّكَ قَالَ قَوْمٌ يَخُونُونَ بِهَذَا السَّوَادِ أَخْرَ الزَّمَانَ كَحَوَا وَبِالْكَسَامِ لَا يَبِيحُونَ رَأْيَ حَةَ الْجَنَّةِ -  
حضرت ابن عباس سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اخیر زمانے میں ایک قوم ہوگی جو کالا خضاب کریں گے کبوتروں کے پوتوں کی طرح نہیں سو گھیں گے جنت کی خوشبو تک۔

۱۵۰۸۔ خَبَرَنَا يُونُسُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنِ ابْنِ جَابِرٍ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَالشَّامَةِ كَالشَّامَةِ يَوْمَ فَتَحَ مَكَّةَ وَكَأْسُهُ وَوَجْهُهُ كَالشَّامَةِ بِيَاضًا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَيْرُوا هَذَا بِسَيْبِ وَأَجْتَبُوا السَّوَادَ -  
حضرت جابر سے روایت ہے جس دن مکہ فتح ہوا تو ابو تمادہ کہلے کر آئے جو حضرت ابو بکر صدیق کے ہاتھ تھے نام ان کا عثمان بن عامر تھا ان کا سر اور ان کی دائرھی دونوں ثقافہ (ایک گھانس ہے جس کے پھل اور پھول سب سفید ہوتے ہیں) کے مانند تھے سفید ہی میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اس رنگ کو بدل کسی اور رنگ سے لیکن سیاہی سے پرہیز کرو۔

## ہندی اور وسے کا خضاب !

## ۲۲۶۶ الْخِضَابُ بِالْحِنَاءِ وَالْكُتْمِ

۵۰۸۲ ماخبرنا محمد بن مسلم قال حدثنا يحيى بن يعلى قال حدثنا يه ابي عن عيلان عن ابي اسحق عن ابي ابي ليلى :

حضرت ابو ذر سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا سب چیزوں میں بہتر جن سے تم بڑھا پے کارنگ بدلتے ہو ہندی اور وسہ ہے ( اگر ان دونوں

عن ابي ذر عن النبي صلى الله عليه وسلم قال افضل ما غير ثمر به الشط الحناء والكتم

کے ملانے سے رنگ کالا ہو جاتا ہے اور وہ منح ہے تو بعد ادا استعمال کرنا چاہیے )

۵۰۸۳ ماخبرنا يعقوب بن ابراهيم قال حدثنا يحيى بن سعيد عن ابي جريح عن عبد الله بن يزيد عن ابي

ترجمہ اوپر گزرا

الاسود الديلي :  
عن ابي ذر قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ان احسن ما غير ثمر به الشيب الحناء والكتم

۵۰۸۴ ماخبرنا محمد بن عبد الرحمن بن اسحق قال حدثنا محمد بن عيسى قال حدثنا هشيم قال اخبرني ابي

ابن ليلى عن ابي جريح قال قال النبي صلى الله عليه وسلم ان احسن ما غير ثمر به الشيب الحناء والكتم

ترجمہ اوپر گزرا

۵۰۸۵ ماخبرنا زبيدة قال حدثنا عبد بن ابي جريح عن عبد الله بن يزيد عن ابي الاسود الديلي :

عن ابي ذر قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ان احسن ما غير ثمر به الشيب الحناء والكتم خالقه الجريزي وكرهه

ترجمہ اوپر گزرا

۵۰۸۶ ماخبرنا حفيد بن مسعدة قال حدثنا عبد الوارث قال حدثنا الجريزي :

عن عبد الله بن يزيد قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ان احسن ما غير ثمر به الشيب الحناء والكتم

ترجمہ اوپر گزرا

۵۰۸۷- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ حَدَّثَنَا الْمُعْتَمِرُ قَالَ سَمِعْتُ كُرَيْسًا يَحْدِثُ :

عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بَرَيْدَةَ أَنَّهُ بَلَغَهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ أَحْسَنَ مَا عَلَيْتُمْ بِهِ الشَّيْبَ الْجَنَاءُ وَالْكُتْمُ -

ترجمہ اور پُرگزرا

۵۰۸۸- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ لَقِيطٍ :

عَنْ أَبِي زَيْنَةَ قَالَ أَتَيْتُ أَنَا وَابْنُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكَانَ قَدْ لَطَمَ لِحْيَتَهُ بِالْجَنَاءِ -

حضرت ابو زینہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں اور میرے باپ دونوں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس گئے آپ نے اپنی داڑھی میں ہندی لگائی تھی۔

۵۰۸۹- أَخْبَرَنَا عَبْدُ رُبِّ عَنِّي قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ لَقِيطٍ :

عَنْ أَبِي رَمَثَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ أَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَرَأَيْتُهُ قَدْ لَطَمَ لِحْيَتَهُ بِالْجَنَاءِ -

حضرت ابو رمثہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا آپ نے اپنی داڑھی میں زردی لگائی تھی۔

زردی سے خضاب کرنے کا بیان

۲۲۶۸- الخضاب بالصفرة

۵۰۹۰- أَخْبَرَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِدْرِيسٍ قَالَ حَدَّثَنَا الدَّرْدِيُّ :

عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ قَالَ رَأَيْتُ ابْنَ عُمَرَ يُصْفِرُ لِحْيَتَهُ بِالْخَلْقِ فَقُلْتُ يَا أَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ إِنَّكَ تُصْفِرُ لِحْيَتَكَ بِالْخَلْقِ قَالَ إِبْرَاهِيمُ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصْفِرُ بِهَا لِحْيَتَهُ وَكَهْرِيكُنْ سَيِّءٌ وَوَيْلٌ لِلصَّبْغِ أَحَبُّ إِلَيْهِ مِنْهَا وَقَدْ كَانَ يُصْبِغُ بِهَا ثِيَابَهُ حَتَّى حَتَّى عِنَامَتَهُ قَالَ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ هَذَا أَقْبَلُ يَا لَصَوَابٍ مِنْ حَدِيثِ قَتِيْبَةَ -

حضرت زید بن اسلم سے روایت ہے کہ میں نے عبدالرحمن بن عمر کو دیکھا وہ اپنی داڑھی رنگتے تھے زرد خلوق سے خلوق ایک خوشبو ہے جو مرکب ہے کئی چیزوں سے اس میں درس ہوتی ہے اور زعفران بھی میں نے کہا اے اباعبدالرحمن تم اپنی داڑھی زرد کرنے ہو خلوق سے انہوں نے کہا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا آپ اپنی داڑھی زرد کرتے تھے اس سے اور کوئی رنگ آپ کو اس سے زیادہ پسند نہ تھا آپ اپنے سب کپڑے اس میں رنگتے یہاں تک کہ عامہ بھی۔ امام نسائی نے کہا یہ روایت زیادہ ٹھیک ہے پہلی روایت سے۔

۵۰۹۱- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ حَدَّثَنَا هَمَّانُ عَنْ قَتَادَةَ :

عَنْ النَّبِيِّ أَنَّهُ سَأَلَهُ هَلْ خَصَبَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كَمْ يَبْلُغُ ذَلِكَ أَتَسَاءَ كَانَ سَيِّءٌ وَفِي صَدْعَيْهِ -

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ تمادہ نے ان سے پوچھا کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے خضاب کیا تھا انہوں نے کہا نہیں خضاب کی حاجت نہ تھی اس روایت سے معلوم ہوا کہ آپ نے

حضاب ہمیشہ نہیں کیا بلکہ کبھی کبھی کیا۔  
حضرت انس سے روایت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

حضاب نہیں کرتے تھے آپ کی سفیدی ٹھوڑی سی نیچے کے ٹوٹے  
کے بالوں میں تھی اور ٹھوڑی سے کپٹیوں کی طرف اور ٹھوڑی  
سی سر میں۔

۵۰۹۲۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ قَالَ حَدَّثَنَا الْكَلْبِيُّ يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ  
عَنْ أَنَسِ بْنِ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
لَمْ يَكُنْ يَخْضِبُ إِنَّمَا كَانَ السَّمْطُ عِنْدَ الْعُنُقِ  
يَسِيرًا فِي الصُّدُغَيْنِ بَيْدًا أَوْ فِي التَّرَائِبِ بَيْدًا -

۱۰۵۹۳۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْعَلَى قَالَ حَدَّثَنَا الْمُعْتَمِدُ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ كَيْسَانَ يُحَدِّثُ عَنْ الْقَاسِمِ بْنِ حَنَانٍ  
عَنْ عَبْدِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ كَعْبَةَ

حضرت عبداللہ بن مسعود سے روایت ہے رسول اللہ  
صلی اللہ علیہ وسلم ہر اجابت تھے دس باتوں کو ایک زردی لگانا  
خلوق دوسرے بڑھاپے کا رنگ بدلنا تیسرے ازار لگانا،  
ٹٹنوں کے نیچے پھرتے سونے کی انگوٹھی پہننا پانچویں چوسر  
کھیلنا رطل سچ پھٹے بے موقع جو بصورتی جملانا رہینی حورت  
کو غیر مردوں کے سامنے، ساتویں منتر پڑھنا سوا موتوات  
کے رہینی قل اعوز برب الفلق اور قل اعوز برب الناس کے، آٹھویں تو بڑوں کا لگانا نویں نطفے کو بے موقع ہسانا بیسے  
ہاتھ سے جلتی لگا کر یا اور کسی طرح، دسویں لڑکے کو بگاڑنا (یعنی اسکی ضعیف اور ناتواں کر دینا اس  
طرح کہ اسکی ماں جو دودھ پلاتی ہو اس سے جماع کرنا) گھوسرام نہیں کرتے ان باتوں  
کو

عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ أَنَّ نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَكْرَهُ حَشْرَ خَصَالِ الصُّفْرَةِ يَعْنِي  
الْخُلُقَ وَتَغْيِيرَ الشَّيْبِ وَحَدَّ الدَّارِ وَالْتِحْتَمَ  
بِاللَّهَبِ وَالصُّرْبَ بِالْكَفَّابِ وَالشَّبْرَجَ بِالزَيْنَةِ  
لِيُغَيِّرَ مَكَلِمَاتِهَا وَالرَّقِيَّ الْأَبْيَضَ وَتَعْيِيقَ التَّمَاغِيرِ  
كَعَرْلِ الْمَاءِ بِغَيْرِ حَكْمَةٍ وَأَفْسَادِ النَّبِيِّ عِنْدَ تَحْرِيهِهِ -  
کے رہینی قل اعوز برب الفلق اور قل اعوز برب الناس کے، آٹھویں تو بڑوں کا لگانا نویں نطفے کو بے موقع ہسانا بیسے  
ہاتھ سے جلتی لگا کر یا اور کسی طرح، دسویں لڑکے کو بگاڑنا (یعنی اسکی ضعیف اور ناتواں کر دینا اس  
طرح کہ اسکی ماں جو دودھ پلاتی ہو اس سے جماع کرنا) گھوسرام نہیں کرتے ان باتوں  
کو

## عورتوں کو رنگ کرنا

## ۲۲۶۹۔ الْخِضَابُ لِلنِّسَاءِ

۱۰۵۹۴۔ أَخْبَرَنَا عَنُرُ بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ حَدَّثَنَا الْعَلِيُّ بْنُ أَسَدٍ قَالَ حَدَّثَنَا مَطِيحُ بْنُ مَيْمُونٍ حَدَّثَنَا شَيْخُ صَفِيئَةَ بِنْتُ  
عَمَّتِهِ

ام المؤمنین عائشہ سے روایت ہے ایک عورت  
نے اپنا ہاتھ لبا کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف  
ایک کتاب دینے کو آپ نے اپنا ہاتھ کھینچ لیا وہ بولی

عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ أُمَّرَأَةً مَدَّتْ يَدَهَا إِلَى  
النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِكِتَابٍ تَقْبِضُ يَدَهُ  
فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَدَّتُ يَدِي إِلَيْكَ بِكِتَابٍ

ف۔۔ یعنی ان باتوں کو برا جانتے تھے لیکن حرام نہیں فرمایا بعضوں نے کہا کہ مراد اخیر بات ہے کیونکہ بعض  
باتیں ان میں حرام ہیں جیسے سونے کی انگوٹھی پہننا اور بعضوں نے کہا کہ مراد سب باتیں ہیں ان میں سے کوئی حرام  
نہیں مگر مکروہ ہیں۔



یا رسول اللہ میں نے آپ کو کتاب دی اور آپ نے نہ ملی آپ نے فرمایا مجھے معلوم نہیں ہو کہ عورت کا ہاتھ ہے یا مرد کا وہ بولی عورت کا ہاتھ ہے آپ نے فرمایا اگر تو عورت ہوتی تو اپنے ناخنوں کو رنگتی ہندی سے

فَلَمْ تَأْخُذْهُ فَقَالَ ابْنُ لَعْدٍ أَوْ يَا أَبَا هُرَيْرَةَ أَوْ رَجُلٍ قَالَتْ بَلْ يَدُ امْرَأَةٍ قَالَتْ كَوْنَتْ امْرَأَةً لَعَنَتْ أَطْفَالَكِ يَا لَعْنَاءُ -

## ہندی کی یونا پسند ہونا

## ۲۲۶۰۔ کراہیۃ ریح الجناء

۵۰۹۵۔ أَخْبَرَنِي أَبُو رَاهِمَةَ بْنُ يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو زَيْدٍ سَعِيدُ بْنُ الرَّبِيعِ قَالَ حَدَّثَنَا حُجْرُ بْنُ الْمُبَارَكِ قَالَ سَمِعْتُ كُرَيْبَةَ قَالَتْ سَمِعْتُ

ام المؤمنین عائشہؓ سے روایت ہے ایک عورت نے پوچھا کہ ہندی کا رنگ کیسا ہے انہوں نے کہا کچھ قیاحت نہیں مگر اس کو برا جانتی ہوں اس لیے کہ میرے پیالے اس کی بر سے نفرت کرتے تھے یعنی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

عَائِشَةَ سَأَلَتْهَا امْرَأَةٌ عَنِ الْخَضَابِ بِالْحَنَاءِ قَالَتْ لَا بَأْسَ بِهِ وَلَكِنْ أَكْرَهُ هَذَا لِأَنَّ جَبِيْنَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَكْدُرُ رِيحَهُ تَعْنِي الْبَيْتِي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ -

## سفید بال اکھیر نا

## ۲۲۶۱۔ النَّتْفُ

۵۰۹۶۔ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي وَأَبُو الْأَسْوَدُ النَّضْرِيُّ عَبْدُ الْجَبَّارِ قَالَ حَدَّثَنَا الْمُفَضَّلُ بْنُ فَضَالَةَ عَنْ عِيَّاشِ بْنِ عَبَّاسٍ الْقِشْبَانِيِّ عَنْ أَبِي الْخَصْبِيِّ الرَّيْمِيِّ بْنِ كَثِيْرٍ وَقَالَ أَبُو الْأَسْوَدِ ثَمَنِيٌّ إِنَّهُ سَمِعَهُ يَقُولُ خَرَجْتُ أَنَا وَمَنْصُوبٌ لِي يُسْتَشَى أَبَا عَلِيٍّ مَرَّجُلًا مِنَ الْمُعَافِرِ لِنَصِيٍّ يَا بَيْلِيَاءُ وَكَانَ قَاصِمُهُمْ جَلَدًا مِنَ الْأَذْدِ يَعَالُ لَهُ الْوَدِيحَاتُ مِنَ الطَّعَابَةِ قَالَ أَبُو الْخَصْبِيِّ فَسَبَقُنِي مَا جِئْتُ إِلَى الْمَسْجِدِ ثُمَّ أَدْرَكْتُهُ فَجَلَسْتُ إِلَى جَنْبِهِ فَقَالَ هَلْ أَدْرَكْتَ فَصَمَّ أَبُو رِيحَانَةَ فَقُلْتُ لَأَفْعَالَ مَعَهُ يَقُولُ تَمَلَّى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ عَشْرٍ عَنِ الْوَشْرِ أَوْ شَرِّ النَّتْفِ وَالنَّتْفِ وَهِيَ مَكَامَعَةُ الرَّجُلِ الرَّجُلُ بِغَيْرِ شَعْرٍ وَعَنْ مَكَامَعَةِ الْمَرْأَةِ الْمَرْأَةُ بِغَيْرِ شَعْرٍ وَأَنْ يَجْعَلَ الرَّجُلُ أَفْضَلَ نِيَابًا بِحَرِيرٍ مِثْلَ الْأَعَاجِمِ أَوْ يَجْعَلَ عَلَى مُنْكَبَيْهِ حَرِيرًا أَمْثَالَ

حضرت ابو الحصین ہشیم بن شنفی سے روایت ہے میں اور میرا ایک ساتھی جس کا نام ابو امر تھا قبیلہ معافر سے نکلے بیت المقدس میں نماز پڑھنے کے لیے اور ہمارے داعظ ایک شخص تھے ازد کے (ازد ایک قبیلہ ہے) جن کا نام ابو ریحانہ تھا اور وہ عجابی تھے تو مجھ سے پہلے میرا ساتھی مسجد میں گیا پھر میں پہنچا اور اس کے پاس بیٹھا وہ بولا تم نے ابو ریحانہ کا دعظ نہیں سنا میں نے کہا نہیں وہ بولا میں نے سنا کہتے تھے منع کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے دس باتوں سے ایک دانتوں کا برابر کرنا دوسرے کو دنا تیسرے بال اکھیر نا (یعنی سفید بال) چوتھے ایک مرد کا دوسرے مرد کے ساتھ سونا ننگے ہو کر یا ایک کپڑے میں پانچویں عورت کا عورت کے ساتھ اسی طرح سونا چھلے پڑے

الْعَاكِجِمُ وَعَيْنُ الْفَرَسِيِّ وَعَنْ رُكُوبِ التَّمُورِ وَطَبُورِ  
الْحَوَارِيِّ وَاللَّذِي سُلْطَانُ -

کے نیچے کی طرف رشیم لگانا عجیبوں کی طرح ساتوں موندھوں  
پر رشیم لگانا عجیبوں کی طرح آٹھویں لوٹنا نویں جیتوں کی کھال  
پر سواری کرنا (یعنی اس کا زین بنا کر) دسویں انگوٹھی پہننا مگر  
حکومت رکھتا ہو۔

## بالوں کو جوڑنا

## ۲۲۶۲ وصل الشعر بالخرق

۵۰۹۷ - أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ عَنْ وَهْبٍ قَالَ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُثَنَّبِ  
عَنْ ابْنِ مُعَاوِيَةَ قَالَ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأَى عَيْنًا  
عَلَيْهَا سَلَمَةٌ تَرَاهَا عَيْنُ الرَّقْدِ -

حضرت معاویہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے منع کیا بالوں کو جوڑنے سے (یعنی ادربال لے کر  
اس کا جوڑ لہ بنا کر اپنے بالوں میں شریک کرنا۔

۵۰۹۸ - أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو بْنِ السَّرْحِ قَالَ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ بَكِيٍّ عَنْ أَبِيهِ  
عَنْ سَعِيدِ الْمُثَنَّبِيِّ قَالَ رَأَيْتُ مُعَاوِيَةَ بْنَ  
أَبِي سَفْيَانَ عَلَى الْمَنْبَرِ وَمَعَهُ قِيْدٌ كَبِيرٌ مِنْ كَبِيبِ  
النِّسَاءِ مِنْ شَعْرِ قَلْبِهِ مَا بَالَ الْمُسْلِمَاتُ يَصْنَعْنَ  
هَكَذَا هَذَا إِنْ سَمِعَتْ نَوْحَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ  
وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّمَا أَرَادَ زَادَتْ فِي رَأْسِهَا شَعْرًا كَيْسَ  
وَمَنْ خَانَكَ ذُو رَيْبٍ كَيْسَ -

حضرت سعید مرقبری سے روایت ہے میں نے معاویہ بن ابی سفیان کو دیکھا منبر پر ان کے ہاتھ میں عورتوں  
کا ایک جوڑ لہ تھا بالوں کا انہوں نے کہا کیا حال ہے مسلمان  
عورتوں کا ایسا کام کرتی ہیں میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا آپ فرماتے  
تھے جو عورت اپنے سر میں بال زیادہ کرے وہ ایک  
فریب کرتی ہے۔

## جو عورت بالوں کو جوڑے

## ۲۲۶۳ الواصلة

۵۰۹۹ - أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو النَّضْرِ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ  
أُمِّ أَيْمَنَ قَالَتْ  
عَنْ أَسْمَاءَ بِنْتِ أَبِي بَكْرٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ

اسماء بنت ابوبکر سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے

قال :- اس کو ضرورت کے لیے درست ہے کیونکہ مہر کرنے کا ہر وقت حاجت پڑتی ہے طہی نے کہا انگوٹھی کا  
پہننا مرض اراش کے لیے منع ہے یہ بھی نے کہا یہ نہیں تشریحی ہے ابن القطان نے اس حدیث کو ضعیف کہا اور کہا  
ہیشم بن شعیب کا حال معلوم نہیں لیکن ابن الموفق نے کہا وہ مشہور ہے اور ابن حبان نے اس کو ثقافت میں لکھا اور  
ابن جریر نے کہا اس کی اسناد میں ایک شخص متہم ہے یعنی جس سے ہیشم نے سنا تو حدیث صحیح نہ ہوئی۔  
(ذہر الوبی)

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَعَنَ الْوَأْوِلَةَ وَالْمُسْتَوْصِلَةَ - عليه وسلم نے لعنت کی بال جوڑنے والی پر اور جس کے بال جوڑے جاویں۔

## جس کے بال جوڑے جاویں

## الْمُسْتَوْصِلَةُ

۱۰۱۰۰ أَخْبَرَنَا إِسْحَاقُ بْنُ عَبْدِ وَهْبٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا عُمَيْرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ لَعَنَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْوَأْوِلَةَ وَالْمُسْتَوْصِلَةَ وَالْمُسْتَوْصِلَةَ أَرْسَلَهُ الْوَلِيدُ بْنُ أَبِي هَشَامٍ - حضرت عبد اللہ بن عمر سے روایت ہے لعنت کی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بال جوڑنے والی پر اور جس کے بال جوڑے جاویں اور گودنے والی پر اور جس کا گودا جاوے۔

۱۰۱۰۱ أَخْبَرَنَا الْجَبَّارُ بْنُ عَبْدِ الْعَظِيمِ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْمَاعِيلَ قَالَ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ الْوَلِيدِيُّ بْنُ أَبِي هَشَامٍ،

ترجمہ وہی جو اوپر گزرا

عَنْ نَافِعٍ أَنَّهُ بَلَغَهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَعَنَ الْوَأْوِلَةَ وَالْمُسْتَوْصِلَةَ وَالْمُسْتَوْصِلَةَ -

۱۰۱۰۲ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ وَهْبٍ قَالَ حَدَّثَنَا مَكِينُ بْنُ بَكِيرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَمْرِو بْنِ مَرْثَدَةَ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ مَرْثَدَةَ عَنْ صَفِيَّةَ بِنْتِ شَيْبَةَ؛ عَنِ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَعَنَ الْوَأْوِلَةَ وَالْمُسْتَوْصِلَةَ - حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے بھی ایسی ہی روایت ہے۔

۱۰۱۰۳ أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ مَسْعُودٍ قَالَ حَدَّثَنَا خَلْفُ بْنُ مُوسَى قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ قَتَادَةَ عَنْ عَزْرَةَ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ الْفَرَجِيِّ عَنْ يَحْيَى بْنِ الْجُبَّارِ؛

حضرت مسروق سے روایت ہے ایک عورت مہر اللہ بن مسعود کے پاس آئی اور کہنے لگی میرے سر پر بال بہت کم ہیں کیا میں بال جوڑوں انہوں نے کہا نہیں عورت نے کہا کیا تم نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا ہے یا اللہ کی کتاب میں ہے انہوں نے کہا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا ہے اور اللہ کی کتاب میں بھی ایسا پاتا ہوں پھر بیان کیا اخیر حدیث تک۔

عَنْ مَسْرُوقٍ أَنَّ امْرَأَةً أَتَتْ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ مَسْعُودٍ فَقَالَتْ إِنِّي أَرَأَيْتَ إِنْ أُصِلَ فِي شَعْرِي فَقَالَ لَأَقَالَتِ أَسْمَىءُ سَمِعْتَهُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَوْجِدُهُ فِي كِتَابِ اللَّهِ قَالَ لَا بَلَّ سَمِعْتَهُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَجِدُهُ فِي كِتَابِ اللَّهِ وَسَأَلْتُ الْحَدِيثَ -

جو عورتیں منہ کے رُوئیں اکھیر میں تو بیہوشی کے لیے  
جیسے اشرار ان کی عورتیں کرتی ہیں

۵۱۰۴- أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سَلَامٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ الْحَفَرِيُّ عَنْ سَفْيَانَ عَنْ مَسْعُودٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ  
عَنْ عَلْقَمَةَ

حضرت عبداللہ بن مسعود سے روایت ہے لعنت  
کی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے گودنا گودنے والی پر اور جس کا گودا  
جانے اور بال اکھیرنے والی پر پشانی کے یا منہ کے اور جو دانتوں کے پیچ  
سے کھریں تو بیہوشی کے لیے اللہ کی پیدائش بدلنے والیساں۔

عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ لَمَنْ رَمَى اللَّهَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ  
وَسَلَّمَ أَوْ شِمَاتٍ وَالْمُتَشَبِّهَاتِ وَالْمُتَشَبِّهَاتِ  
وَالْمُتَشَبِّهَاتِ بِالْحُسَيْنِ الْمَغْتَرَاتِ -

۵۱۰۵- أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ قَالَ أَبُو مَعَاذٍ عَنْ الْأَعْمَشِ

عَنْ رَبِيعِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ الْمَغْتَرَاتِ  
وَسَائِرِ الْكُفْرَاتِ -

ام المؤمنین عائشہ سے روایت ہے منع کیا رسول اللہ  
صلی اللہ علیہ وسلم نے گودنے سے اور گودانے سے اور جوڑنے  
سے اور جوڑانے سے بالوں کے اور اکھیرنے اور اکھیرانے  
سے بالوں کے۔

۵۱۰۶- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ قَالَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُعَاذٍ قَالَ سَمِعْتُ  
عَائِشَةَ قَالَتْ قَوْلُ نَبِيِّ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْأَوَامَةِ وَالْمُسْتَوْشِمَةِ وَالْأَوَامِصَةِ  
كَانَتْ لَهَا صَوْتٌ وَالْمُتَشَبِّهَةِ -

گودانے والیوں کا بیان  
اور راویوں کا اختلاف

۲۲۷۴- الْمُؤَشِمَاتُ وَذِكْرُ الْإِخْتِلَافِ  
عَلَى عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَوْزَةَ وَالشَّجَبِي فِي  
هَذَا

حضرت عبداللہ بن مسعود سے روایت ہے انہوں  
نے کہا سو دکھانے والا اور کھلانے والا اور سو دکھا حساب  
کھنے والا جب وہ جانتے ہوں (کہ سو لینا حرام ہے)  
اور گودنے والی اور گودانے والی تو بیہوشی کے لیے اور صدقہ  
کو روکنے والا اور جو بعد ہجرت کے اسلام سے پھر جائے

۵۱۰۶- أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مَسْعُودٍ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ عَنْ سَعْدَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ مَوْزَةَ  
يُحَدِّثُكَ عَنِ الْحَرِثِ

عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُعَاذٍ كَتَبَنِي  
إِذَا عَلِمْتُ أَنَّ ذَلِكَ وَالْأَوَامَةَ وَالْمُسْتَوْشِمَةَ لِلْحُسَيْنِ  
وَلَدِهَا الصَّدَقَةَ وَالْمَكْرَةَ أَعْدَابِيَا بَعْدَ الْهَجْرَةِ  
مَلْعُونُونَ عَلَى لِسَانِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
يَوْمَ الْقِيَامَةِ -

ان سب لوگوں پر لعنت ہے حضرت علیؑ کی زبان سے قیامت تک۔

۵۱۰۸- أَخْبَرَنِي زَيْدُ بْنُ أَيُّوبَ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ أَخْبَانَا حُصَيْنٌ وَمُخَيَّرٌ وَابْنُ عَوْنٍ عَنْ الشَّعْبِيِّ عَنِ الْعَرِثِ  
 عَنْ عَيْنِ ابْنِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
 لَعْنِ أَجْلِ الرِّبَا وَمَوْكَلَةٍ وَكَاتِبَةٍ وَمَانِعِ الصَّدَقَةِ  
 وَكَانَ يَهْمِي عَنِ النَّوْجِ ابْنُ عَوْنٍ وَعَطَاءُ بْنُ  
 السَّائِبِ -

۵۱۰۹- أَخْبَرَنَا حُصَيْنُ بْنُ مَسْعَدَةَ قَالَ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ زُرَيْجٍ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ عَوْنٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ  
 عَنِ الْعَرِثِ قَالَ لَعْنِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ  
 عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَجْلِ الرِّبَا وَمَوْكَلَةٍ وَشَاهِدَةٍ وَكَاتِبَةٍ  
 وَالْوَأْتِئِمَّةِ وَالْمُؤْتِئِمَّةِ قَالَ وَالَّذِينَ دَاوَهُ فَقَالَ لَعْنُ  
 وَالْحَالِكِ وَالْمُكَلِّ لَكَ وَمَانِعِ الصَّدَقَةِ وَكَانَ يَهْمِي  
 عَنِ النَّوْجِ وَكَرِهْتُ لَعْنِ -

حضرت حارث رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ  
 صلی اللہ علیہ وسلم نے لعنت کی سود کھانے والے پر اور کھلانے  
 والے پر اور سود کے گواہ پر اور کھنے والے پر اور گودنے  
 والی پر اور گودنے والی پر ایک شخص نے کہا اگر میری کمی پینے ہو  
 آپ نے فرمایا تو خیر، اور حلالہ کرنے والے پر اور جس کے لیے حلالہ  
 کیا جائے اور صدقہ روکنے والے پر اور آپ منع کرتے تھے تو ہم سے  
 لیکن لعنت نہیں کی -

۵۱۱۰- حَدَّثَنَا مُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا خَلْفٌ يَعْنِي ابْنَ خَلِيفَةَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ  
 عَنِ الشَّعْبِيِّ قَالَ لَعْنِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ  
 عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَجْلِ الرِّبَا وَمَوْكَلَةٍ وَشَاهِدَةٍ وَكَاتِبَةٍ  
 وَالْوَأْتِئِمَّةِ وَالْمُؤْتِئِمَّةِ وَتَهْمِي عَنِ النَّوْجِ وَكَرِهْتُ  
 لَعْنِ صَلْبِ -

ترجمہ وہی اوپر گزرا  
 مگر اس میں حلالے اور  
 صدقے کا ذکر  
 نہیں -

۵۱۱۱- أَخْبَرَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَخْبَانَا جَرِيرٌ عَنْ عَمَّارٍ عَنْ أَبِي زُرْعَةَ  
 عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ أَبُو عَمْرٍَا فِي رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ  
 عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ  
 عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ فَقُلْتُ فَقُلْتُ  
 يَا أُمَّةَ الْمُؤْمِنِينَ أَنَا سَمِعْتُهُ قَالَ فَمَا سَمِعْتَهُ قُلْتُ  
 سَمِعْتُهُ يَقُولُ لَا تَيْمَنُ وَلَا تَسْوِئُنَ -

حضرت ابو ہریرہ سے روایت ہے حضرت عمر کے پاس  
 ایک عورت لائی گئی جو گود نا کرتی تھی، انہوں نے کہا میں تم  
 کو قسم دیتا ہوں اللہ کی تم میں سے کسی نے سنا ہے رسول  
 اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے اس باب میں، میں اٹھا اور کہا لے  
 ابو ہریرہ میں نے سنا ہے، انہوں نے کہا کیا سنا ہے میں نے کہا اب فرماتے

دانتوں کو شادہ کرنے والیاں

۲۲۷۷- الْمُتَفَلِّجَاتُ

نہ، تاکہ خوبصورت معلوم ہو لیا، ایک کرنے والیاں رگڑ کر -

۵۱۱۲۔ أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى الْمُرُوزِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُثْمَانَ عَنْ أَبِي حَمْرَةَ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْقُرَيْبِ بْنِ الْهَيْثَمِ عَنْ قَبِيصَةَ بْنِ جَابِرٍ عَنْ ابْنِ مَسْعُودٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَعْنُ الْمُتَفَلِّجَاتِ وَالْمُتَفَلِّجَاتِ وَالْمُؤْتَمَّاتِ اللَّادِيَّ يُغَيِّرُنَ خَلْقَ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ -

حضرت عبداللہ بن مسعود سے روایت ہے کہ میں نے سنا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے آپ لعنت کرتے تھے بال کثیر والیوں پر اور دانتوں کو کشادہ کرنے والیوں پر اور گودنا گدالنے والیوں پر جو بدلتی ہیں اللہ جل جلالہ کی خلقت کو۔

۵۱۱۳۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَعْمَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَمَادٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَّانَةَ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْقُرَيْبِ بْنِ الْهَيْثَمِ عَنْ قَبِيصَةَ بْنِ جَابِرٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَعْنُ الْمُتَفَلِّجَاتِ وَالْمُتَفَلِّجَاتِ وَالْمُؤْتَمَّاتِ اللَّادِيَّ يُغَيِّرُنَ خَلْقَ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ -

ترجمہ وہی جو اوپر گزرا

۵۱۱۴۔ أَخْبَرَنَا إِسْرَائِيلُ بْنُ مِهْرَبَانَ يَقُوبُ قَالَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحُسَيْنِ ابْنُ شَيْبَةَ قَالَ أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو بْنُ الْقُرَيْبِ بْنِ الْهَيْثَمِ عَنْ قَبِيصَةَ بْنِ جَابِرٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَعْنُ الْمُتَفَلِّجَاتِ وَالْمُتَفَلِّجَاتِ وَالْمُؤْتَمَّاتِ اللَّادِيَّ يُغَيِّرُنَ خَلْقَ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ -

ترجمہ وہی جو اوپر گزرا

دانتوں کو رگڑ کر باریک کرنا حرام ہے

تَحْرِيمُ الْوُشْرِ ۲۲۷۸

۵۱۱۵۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ قَالَ حَدَّثَنَا جَبَّانٌ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ عَنْ حَيْوَةَ بْنِ شُرَيْبٍ قَالَ حَدَّثَنِي عِيَّاشُ بْنُ عُبَّانٍ الْقَتَبِيُّ

حضرت ابو الحصین حمیری اور ان کے ایک ساتھی البوریجانہ کے ساتھ رہتے اور ان سے نیک باتیں سیکھتے ایک روز ابو الحصین نے کہا میرا ساتھی البوریجانہ کے پاس تھا اس نے بیان کیا البوریجانہ سے سنا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حرام کیا دانتوں کو باریک کرنا رگڑ کر اور گودنے کو اور بال اکھیرنے کو۔

عَنْ أَبِي الْحَصِينِ الْجَمِيرِيِّ أَنَّهُ كَانَ هُوَ صَاحِبَ لَهُ يَلْدَانِ أَبَا رِيحَانَ يَتَعَلَّمَانِ مِنْهُ خَيْرًا قَالَ فَحَضَرَ صَاحِبِي يَوْمًا فَأَخْبَرَنِي صَاحِبِي أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا رِيحَانَ يَقُولُ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَرَّمَ الْوُشْرَ وَالْوَشْرَ وَالشُّتْفَ -

۵۱۱۶ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو بْنِ السَّرْحِ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي اللَّيْثُ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ

تجربہ دونوں روایتوں کا  
حضرت ابو یحییٰ نے کہا ہم کو پہنچا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

أَبِي الْخَصْبِيِّ الْخَمِيرِيِّ؛  
عَنْ أَبِي رَيْحَانَةَ قَالَ بَلَّغْنَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنِ الْوَشْرِ وَالْوَشْرِ

نے منع کیا دانتوں کو رگڑ کر برابر کرنے سے اور گودنے سے۔

۱۱۷ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ أَبِي الْخَصْبِيِّ الْخَمِيرِيِّ؛  
عَنْ أَبِي رَيْحَانَةَ قَالَ بَلَّغْنَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنِ الْوَشْرِ وَالْوَشْرِ

سرمہ لگانے کا بیان !

۲۲۷۹ - الْكُلُّ

۵۱۱۸ أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ وَهُوَ ابْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْعَطَّارِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ حَكِيمٍ

حضرت ابن عباسؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بہتر سرمہ تمہارا اللہ ہے (جو ایک پتھر ہوتا ہے) وہ روشن کرتا ہے نگاہ کو اور اگاتا ہے بالوں کو۔ امام نسائی نے کہا اس حدیث کی اسناد میں ابو عبد الرحمن عبد اللہ بن عثمان بن عقیم ہے جس کی حدیث ضعیف ہے۔

عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ؛  
عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ مِنْ خَيْرِ الْأَعْيَادِ إِذَا تَمَدَّ إِسْنُؤُكَ يَجْلُو الْبَصَرَ وَيُنِيبُ الشَّعْرَ قَالَ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ بْنِ عُمَرَ بْنِ عَقِيمٍ الْخَدِيثُ -

تیل لگانے کا بیان !

۲۲۸۰ - الدَّهْنُ

۵۱۱۹ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ يَحْيَى قَالَ سَمِعْتُ

حضرت یحییٰ بن سمرہؓ سے پوچھا گیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی بالوں کی سفیدی سے انہوں نے کہا جب آپ تیل لگاتے تو سفیدی معلوم نہ ہوتی اور جب تیل نہ لگاتے تو معلوم ہوتی۔

يَحْيَى بْنَ سَمُرَةَ سَأَلَ عَنْ شَيْبِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كَانَ إِذَا دَهَنَ رَأْسَهُ لَمْ يُرْمِئْهُ وَإِذَا لَمْ يَدُهْنْ لَمْ يَدُهْنْ -

زعفران کا رنگ

۲۲۸۱ - الزَّعْفَرَانُ

۵۱۲۰ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ بْنِ مَيْمُونٍ قَالَ حَدَّثَنَا الْقَعْنَبِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا

حضرت عبد اللہ بن عمرؓ اپنے کپڑوں کو زعفران میں رنگتے لوگوں نے کہا یہ کیا انہوں نے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم رنگتے تھے۔

عَبْدُ اللَّهِ بْنُ زَيْلَعٍ عَنِ أَبِي يُونُسَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَصْبِغُ -

## ۲۲۸۲- الْعَنْبُرُ

۵۱۲۱- أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ بْنُ أَبِي السَّفَرِ عَنْ عَبْدِ الصَّمَدِ بْنِ عَبْدِ الْوَارِثِ قَالَ حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ الْمُرَيْقُ قَالَ حَدَّثَنَا

عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَطَاءٍ الْهَمَشِيُّ،

حضرت محمد بن علی سے روایت ہے میں نے حضرت عائشہ سے پوچھا کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم خوشبو لگاتے تھے انہوں نے کہا ہاں مردانہ خوشبو مشک اور عنبر

عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ قَالَ سَأَلْتُ عَائِشَةَ أُمَّكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَطْيِبُ قَالَتْ تَعْرِيدُ كَأَنَّكَ الطَّيِّبُ الْمُسْكُ وَالْعَنْبُرُ-

## مردوں اور عورتوں کی خوشبو میں

## فرقہ

۵۱۲۲- أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ يَعْنِي الْحَفَرِيُّ عَنْ سُفْيَانَ عَنِ الْجُرَيْرِيِّ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ

عَنْ رَجُلٍ،

حضرت ابو ہریرہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مردوں کی خوشبو وہ ہے جس کی بو معلوم ہو لیکن رنگ نہ ہو اور عورتوں کی خوشبو وہ ہے جس کا رنگ معلوم ہو لیکن بو نہ پھیلے۔

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ طَيْبُ الرَّجَالِ مَا ظَهَرَ رِيحُهُ وَخَفِيَ لَوْنُهُ وَطَيْبُ النِّسَاءِ مَا ظَهَرَ لَوْنُهُ وَخَفِيَ رِيحُهُ-

۵۱۲۳- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ بْنِ مَيْمُونِ الرَّقِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُونُسَ الْفَرَزَقِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ

الْجُرَيْرِيِّ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ عَنِ الْهَمَاوِيِّ،

حضرت ابو ہریرہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مردوں کی خوشبو وہ ہے جس کی بو معلوم ہو لیکن رنگ نہ ہو اور عورتوں کی خوشبو وہ ہے جس کا رنگ معلوم ہو لیکن بو نہ پھیلے۔

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ طَيْبُ الرَّجَالِ مَا ظَهَرَ رِيحُهُ وَخَفِيَ لَوْنُهُ وَطَيْبُ النِّسَاءِ مَا ظَهَرَ لَوْنُهُ وَخَفِيَ رِيحُهُ-

## سب سے بہتر خوشبو کیا ہے

## ۲۲۸۴- أَطْيَبُ الطَّيِّبِ

۵۱۲۴- أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سَلَامٍ قَالَ حَدَّثَنَا شَابَابَةُ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ حُلَيْدِ بْنِ جَعْفَرٍ عَنْ

أَبِي نَضْرَةَ،

حضرت ابو سعید خدری سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بنی اسرائیل کی ایک عورت نے انکو بھی بنائی اور اس میں مشک بھری آپ نے فرمایا یہ سب

عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخَدْرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ الرِّجَالَ مِنْ بَنِي إِسْرَائِيلَ اتَّخَذَتْ خَاتَمًا مِنْ ذَهَبٍ وَخَشَتُهُ



وَمَكَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هُوَ  
أَهْلِي الطَّيِّبِ -

## زعفران لگانا اور خلوق لگانا

## ۲۲۸۵- التَّزَعُّفُ وَالْخُلُوقُ

۵۱۲۵- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَنصُورٍ قَالَ حَدَّثَنَا سَفِيَانُ عَنْ عُمَرَ بْنِ حَبِيْبَانَ عَنْ جَبْرِ بْنِ سَعْدٍ  
عَنْ أَبِي مَدْيَنَةَ قَالَ كَجَاءَ رَجُلٌ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى  
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِهِ رَدْعٌ مِنْ خُلُوقٍ فَقَالَ لَهُ  
النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَذْهَبَ فَأَنْفِكَ ثُمَّ  
أَتَاهُ فَقَالَ أَذْهَبَ فَأَنْفِكَ ثُمَّ أَتَاهُ فَقَالَ أَذْهَبَ  
فَأَنْفِكَ ثُمَّ لَا تَعُدْ -

حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے ایک شخص آیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس خوشبو تمیغڑے ہوئے رہنی خلوق (آپ نے فرمایا جا اور دھو ڈال پھر آیا پھر آپ نے نہ فرمایا جا اور دھو ڈال پھر آیا پھر آپ نے نہ فرمایا جا اور دھو ڈال پھر نہ لگا۔

۵۱۲۶- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ عَنْ شُعْبَةَ بْنِ عَطَاءٍ بْنِ السَّرِيِّ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا حَنِيفٍ  
بْنَ عَمْرٍو قَالَ عَلَى الرَّبِّ يُحَدِّثُ،

عَنْ يَعْلَى بْنِ مَرْثَدَةَ أَنَّهُ سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ  
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ مَتَخَلِّقٌ فَقَالَ لَهُ مَلِكٌ امْرَأَةٌ  
قُلْتُ لَا قَالَ فَأَغْسِلْهُ ثُمَّ اغْسِلْهُ ثُمَّ لَا تَعُدْ -

حضرت یعلیٰ بن مرثدہؓ سے روایت ہے وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے سے نکلے اور خلوق لگائے ہوئے تھے آپ نے فرمایا تیری عورت ہے انہوں نے کہا نہیں آپ نے فرمایا دھو دھو پھر نہ لگانا

۵۱۲۷- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ بْنُ عَطَاءٍ قَالَ سَمِعْتُ حَنْفِصَ  
بْنَ عَمْرٍو،

عَنْ يَعْلَى بْنِ مَرْثَدَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ  
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَهْمَرُ رَجُلًا مَتَخَلِّقًا قَالَ أَذْهَبَ فَاغْسِلْهُ  
ثُمَّ اغْسِلْهُ وَلَا تَعُدْ -

حضرت یعلیٰ بن مرثدہؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک شخص کو دیکھا خلوق لگائے ہوئے آپ نے فرمایا بادھو ڈال دھو ڈال پھر نہ لگا۔

۵۱۲۸- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ بْنُ عَطَاءٍ عَنْ ابْنِ عَمْرٍو وَكَانَ رَجُلًا  
عَنْ يَعْلَى نَحْوَهُ خَالَفَهُ سَيِّئًا رَوَاهُ عَنْ  
عَطَاءِ بْنِ السَّرِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ حَنْفِصِ عَنْ  
يَعْلَى -

حضرت یعلیٰ بن مرثدہؓ سے روایت ہے ابن مرثدہؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک شخص کو دیکھا خلوق لگائے ہوئے آپ نے فرمایا بادھو ڈال دھو ڈال پھر نہ لگانا

فلا۔۔ اس حدیث سے زعفران اور خلوق لگانے کی ممانعت ہوئی اس مرد کے لیے جو بیوی نہ رکھتا ہو اور بیوی والے کے لیے بھی منع ہے لیکن بعض حدیثوں سے جواز ثابت ہوتا ہے بعضوں نے کہا جواز کی حدیں نسوخت ہیں لیکن یہ دعویٰ ہے بغیر دلیل کے۔



صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب عورت مسجد کو جانے لگے  
زور اس کو خوشبو لگی ہو تو غسل کر ڈالے خوشبو سے جیسے غسل کرتی ہے جاہلیگی

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا خَرَجَتْ الْمَرْأَةُ إِلَى الْمَسْجِدِ فَلْتَعْتَبِلْ  
مِنَ الطَّيِّبِ لَمَّا تَعْتَبِلْ مِنَ الْجَنَابَةِ مُخْتَصِرًا -

جب عورت خوشبو لگائے ہو تو

۲۳۸- أَلَمْ يَأْتِ لِمَرْأَةٍ أَنْ تَشْهَدَ الصَّلَاةَ

جماعت میں نہ آئے !!!

إِذَا أَصَابَتْ مِنَ الْبُخُورِ

۵۱۳۲- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ وَثَّاحٍ بْنُ عَمْرٍو الْبَغْدَادِيُّ قَالَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو عَلْقَمَةَ الْفَرُودِيُّ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنِي

يَزِيدُ بْنُ أَبِي سَعِيدٍ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو عورت خوشبو

اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيَّمَا امْرَأَةٍ أَصَابَتْ بِبُخُورٍ فَلَا تَشْهَدُ

لگائے ہو وہ ہمارے ساتھ عشا کی جماعت میں نہ آئے

مَعَ الْعِشَاءِ إِلَّا خَيْرًا قَالَ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ لَا أَعْلَمُ أَحَدًا

تَابِعَ يَزِيدُ بْنُ أَبِي سَعِيدٍ عَنْ بُشَيْرِ بْنِ سَعِيدٍ عَلَى قَوْلِهِ

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ وَقَدْ خَالَفَهُ يَعْقُوبُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ

الْأَشْجَعِ زَوَاةً عَنْ زَيْنَبِ الثَّقَفِيَّةِ -

۵۱۳۳- أَخْبَرَنَا جَلَالُ بْنُ الْعَلَاءِ بْنِ هِلَالٍ قَالَ حَدَّثَنَا مَعْلَى بْنُ أَسَدٍ قَالَ حَدَّثَنَا وَهَيْبٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَجَلَانَ

عَنْ يَعْقُوبَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْأَشْجَعِ عَنْ بُشَيْرِ بْنِ سَعِيدٍ

حضرت زینب رضی اللہ عنہا سے روایت ہے جو عبد اللہ

عَنْ زَيْنَبِ امْرَأَةِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ

بن مسعود کی یومی تھیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

اللَّهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا شَهِدَتْ إِحْدَى الْكُنُ

نے فرمایا جو تم میں سے کوئی عورت عشا کی جماعت میں آنا چاہے

صَلَاةَ الْعِشَاءِ فَلَا تَسْ طَيِّبًا -

تو خوشبو نہ لگائے۔

۵۱۳۵- أَخْبَرَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَخْبَرَنَا جَرِيرٌ عَنْ أَبِي عَجَلَانَ عَنْ بُشَيْرِ بْنِ سَعِيدٍ

عَنْ زَيْنَبِ

عَنْ زَيْنَبِ امْرَأَةِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ

اللَّهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا شَهِدَتْ إِحْدَى الْكُنُ

الْعِشَاءِ فَلَا تَسْ طَيِّبًا قَالَ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ كَذَيْتُ

يَجُئِي وَجَرِيرٌ أَوْ لِي بِالصَّوَابِ مِنْ حَدِيثِ دَهَيْبِ بْنِ

خَالِدٍ وَاللَّهُ تَعَالَى أَعْلَمُ -

۵۱۳۶- أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ يَعْقُوبَ بْنِ الْحَصِّصِ قَالَ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا زَيْنَبُ عَنْ بُشَيْرِ بْنِ

الْأَشْجَعِ عَنْ بُشَيْرِ بْنِ سَعِيدٍ

عَنْ زَيْنَبِ الثَّقَفِيَّةِ أَنَّ نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ صَلَّى اللَّهُ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَيْتُكَنَّ خَرَجْتُ إِلَى الْمَسْجِدِ فَلَا تَقْرُبَنَّ طَيْبًا -

ترجمہ اور گزرا

۱۱۱۷- أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو هَيْمَةَ بْنُ سَعْدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْقُرْتُبِيِّ عَنْ

مُبَكَّرِ بْنِ الْأَشْجِ  
عَنْ زَيْنَبِ الثَّقَفِيَّةِ أُمِّ رَأَةَ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ  
رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَرَهَا أَنْ لَا تَسْسَ  
الطَّيْبَ إِذَا خَرَجْتَ إِلَى الْعِشَاءِ وَالْخُرُوجِ -

حضرت زینب رضی اللہ عنہا کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حکم کیا کہ خوشبو نہ لگائے جب عشاء کی نماز کو نکلے۔

۱۱۱۸- أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا مَسْعُودُ بْنُ أَبِي مَرْزُوقٍ قَالَ أَخْبَرَنَا أَبُو هَيْمَةَ بْنُ سَعْدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو بْنِ هِشَامٍ عَنْ بُكَيْرٍ عَنْ بَسْرَةَ بْنِ سَعِيدٍ  
عَنْ زَيْنَبِ الثَّقَفِيَّةِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا خَرَجْتَ إِلَى الْعِشَاءِ وَالْخُرُوجِ فَلَا تَسْسِ طَيْبًا -

۱۱۱۹- أَخْبَرَنَا يُونُسُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ بَلَغَنِي عَنْ حَجَّاجٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي زَيْدٌ بْنُ سَعِيدٍ عَنِ ابْنِ شَرِيكَابِ عَنْ

بَسْرَةَ بْنِ سَعِيدٍ  
عَنْ زَيْنَبِ الثَّقَفِيَّةِ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا شَهِدْتَ إِحْدَاكُنَّ الصَّلَاةَ فَلَا تَسْسِ طَيْبًا قَالَ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ وَهَذَا غَيْرُ مَعْمُورٍ مِنْ حَدِيثِ الْأَهْرَبِيِّ -

ترجمہ اور گزرا

۱۱۲۰- أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو بْنِ السَّرْحِ الْوُطَّاهِرِيُّ قَالَ أَخْبَرَنَا أَبُو هَيْمَةَ قَالَ أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ ابْنِ شَرِيكَابِ عَنْ

حضرت نافع رضی اللہ عنہ سے روایت ہے عبد اللہ بن عمر جب خوشبو لگائے تو دھواں لیتے خود کا اس میں اور کوئی خوشبو نہ لگائے اور کبھی کبھی فوراً خود کے ساتھ ملا لیتے پھر کہتے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اسی طرح خوشبو لگائی۔

عَنْ نَافِعٍ قَالَ كَانَ ابْنُ عَمْرٍو إِذَا اسْتَجَمَرَ اسْتَجَمَرَ بِالْأَلْوَةِ غَيْرَ مَضْرُوبَةٍ وَبِهَا قُوْدٌ يَطْرُقُهَا مَعَ الْأَلْوَةِ نَحْوُ مَا كَانَ يَسْتَجِمِرُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ -

## ۲۲۸۹۔ اَلْكَذٰبِيَّةُ لِلنِّسَاءِ فِي اِطْرَاقِهَا رِجْلِي وَالذَّهَبُ

عورتوں کو زیور پہننا اور سونا پہننا  
کیسا ہے!

۵۱۲۱۔ أَخْبَرَنَا وَهْبُ بْنُ بَيَّانٍ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ الْحَرِثِ أَنَّ أَبَا عَتَاتَةَ هُوَ الْمُعَاذِرُ جَاءَ حَدَّثَنَا أَنَّهُ سَمِعَ؛

حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم منع کرتے تھے اپنی بیویوں کو زیور اور ریشم پہننے سے اور فرماتے تھے اگر تم جاہلی جو جنت کا زیور اور اس کا ریشم تو مت پہنو اس کو دنیا میں۔

عَنْ عَقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ يُخْبِرُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَنْهَى أَهْلَهُ الْجَلِيَّةَ وَالْحَرِيرَ وَيَقُولُ إِنْ كُنْتُمْ تَبْغُونَ حِلِيَةَ الْجَنَّةِ وَحَرِيرَهَا فَلَا تَلْبَسُوها فِي الدُّنْيَا۔

۱۰۱۲۲۔ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ مَنْصُورٍ وَابْنُ نَافِعٍ أَنَّ ابْنَ مُحَمَّدٍ بْنَ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ قَالَ حَدَّثَنَا سُمَيَّانُ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ رَبِيعٍ عَنِ امْرَأَتِهِ؛

حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ کی بہن سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے خلیفہ پڑھا تو فرمایا لے عورتوں کو کیا تم چاندی کا زیور نہیں بنا سکتیں دیکھو جو عورت تم میں سے سونے کا زیور پہن کر دکھلاوے راجہنی مردوں کو یا نخر لوز نکرے تو اس کو عذاب ہوگا۔

عَنْ أُخْتِ حُدَيْفَةَ قَالَتْ خَطَبَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا مَعْشَرَ النِّسَاءِ أَمَا لَكُنَّ فِي الْفِئْتَةِ مَا تَحْلِينَ أَمَا إِنَّهُ لَيْسَ مِنْ أَمْرٍ أَتَى تَحَلَّتْ ذَهَبًا تَطْهَرُكَ إِلَّا عَدَبَتْ بِهِ۔

۱۰۱۲۳۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى قَالَ حَدَّثَنَا الْمُعْتَمِرُ قَالَ سَمِعْتُ مَنْصُورًا يَقُولُ حَدَّثَنَا عَنْ رَبِيعٍ عَنِ امْرَأَتِهِ؛

توجہ دہی جو اب پر گزرا  
(خطابی نے کہا یہ اور جو اس کی شہدائیں ہیں ان کی تاویل علماء نے دو طرح سے کی ہے۔ ایک تو یہ کہ حکم ابتدئیں تھا پھر نسخ ہو اور عورتوں کے لیے سونا اور ریشم پہننا درست ہو اور دوسرے یہ کہ مرد ممانعت سے یہ ہے کہ اس کی نکلوانے اور نہ کرے)

عَنْ أُخْتِ حُدَيْفَةَ قَالَتْ خَطَبَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا مَعْشَرَ النِّسَاءِ أَمَا لَكُنَّ فِي الْفِئْتَةِ مَا تَحْلِينَ أَمَا إِنَّهُ لَيْسَ مِنْ أَمْرٍ أَتَى تَحَلَّتْ ذَهَبًا تَطْهَرُكَ إِلَّا عَدَبَتْ بِهِ۔

۱۰۱۲۴۔ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا مَعَاذُ بْنُ هِشَامٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ قَالَ حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ عَمْرٍو؛

اسمار بنت یزید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو عورت سونے کا ہار پہنے اس کے گلے میں ویسا ہی ہار آگ کا ڈالا جائے گا اور جو عورت اپنے کان میں سونے کی بالی پہنے اللہ تعالیٰ

عَنْ امِّ بِلَالٍ بِنْتِ يَزِيدَ حَدَّثَتْ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَمَا امْرَأَةٌ تَحَلَّتْ يَعْزِي بِقَلَدٍ مِنْ ذَهَبٍ جَعَلَ فِي عُنُقِهَا مِثْلَهَا مِنْ النَّارِ وَإِذَا امْرَأَةٌ جَعَلَتْ فِي أُذُنِهَا حُرْصًا مِنْ ذَهَبٍ

جَعَلَ اللَّهُ عَذْرَجَلًا فِي أَرْضِهَا مِثْلَهُ خَرَّ صَاوِنَ النَّارِ  
يَوْمَ الْقِيَامَةِ -

دیسے ہی بالی آگ کی اس کو قیامت کے دن  
پہننائے گا۔

۱۰۱۳۵- أَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا مَعَاذُ بْنُ وَهَّابٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى  
زَيْدٌ عَنْ أَبِي سَلَامَةَ عَنْ أَبِي أَسْمَاءَ الرَّحْبِيِّ؛

أَنَّ ثَوْبَانَ مَوْلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ  
وَسَلَّمَ حَدَّثَهُ قَالَ جَاءَتْ بِنْتُ هُبَيْرَةَ إِلَى رَسُولِ  
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَفِي يَدِهَا فَتْحٌ فَقَالَ  
لَهَا فِي كِتَابِ أَبِي آخَى خَوَاتِيمَ ضَخَامٍ فَجَعَلَ رَسُولُ  
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَضْرِبُ يَدَهَا فَدَخَلَتْ  
عَلَى فَاظِمَةَ بِنْتِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
تَشْكُرُ إِلَيْهَا الَّذِي صَنَعَ بِهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ  
وَسَلَّمَ فَأَنْدَرَعَتْ فَاظِمَةُ بِنْتُ رَسُولِ اللَّهِ عَلَيْهِ  
سَلَامٌ وَقَالَتْ هَذِهِ أَهْدَاهَا إِلَى ابْنِ أَبِي كَثِيرٍ فَدَخَلَ  
رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ السَّلْسِلَةَ فِي  
يَدِهَا فَقَالَ يَا فَاظِمَةُ أَيُّ قَوْلِ ابْنِ كَثِيرٍ  
بِنْتِ رَسُولِ اللَّهِ وَفِي يَدِهَا سِلْسِلَةٌ مِنْ نَارِ رُؤُوسِ  
خَرَجٍ وَكَمْ يَقَعُدُ قَارِسُكَتِ فَاظِمَةَ بِالسَّلْسِلَةِ إِلَى  
السُّورِيِّ فَبَاغَتْهَا وَأَشْرَبَتْ بِشَبْهَةِهَا عُلْمًا وَقَالَ مَرَّةً  
عَبْدٌ أَوْ ذَكَرَ حَلْمَةَ مَعَهَا فَأَعْتَقْتَهُ فَحَدَّثَتْ بِذَلِكَ  
فَقَالَ الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي أَنْجَى فَاظِمَةَ مِنَ النَّارِ -

حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ سے روایت ہے جو  
مولا غلام آزاد تھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے  
کہا کہ فاطمہ بیٹی ہبیرہ کی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے  
پاس آئی اس کے ہاتھ میں بڑے بڑے موٹے پھلے تھے  
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کے ہاتھ پر مارنا شروع  
کیا وہ فاطمہ زہرا کے پاس گئی جو صاحبزادی تھیں رسول اللہ  
صلی اللہ علیہ وسلم کی اور ان سے گویا کہ رسول اللہ صلی اللہ  
علیہ وسلم کا فاطمہ زہرا نے یہ سن کر اپنے گلے کا مار نکالا جو  
سوئے کا تھا اور کہا یہ مجھے تحفہ دیا ہے ابو الحسن یعنی حضرت  
علیؑ نے لنتے میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم آئے اور  
وہ بار فاطمہ زہرا کے ہاتھ میں تھا آپ نے فرمایا اے فاطمہ کیا  
تو پسند کرتی ہے کہ لوگ کہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی  
صاحبزادی کے ہاتھ میں ایک زنجیر ہے آگ کی پھر آپ چلے  
گئے اور بیٹھے نہیں فاطمہ نے وہ زنجیر بازار بیچ دی اور  
اس کو بچا کر ایک غلام خرید پھر اس کو آزاد کر دیا  
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو اس کی خبر پہنچی آپ نے  
فرمایا شکر ہے خدا کا جس نے جنات دمی فاطمہ کو جہنم کی  
آگ سے۔

۱۰۱۳۶- أَخْبَرَنَا سَلِيمَانُ بْنُ سَلِيمٍ الْبَلْخِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ لُحَيْشٍ قَالَ حَدَّثَنَا وَهَّابٌ عَنْ يَحْيَى عَنْ أَبِي سَلَامَةَ عَنْ  
أَبِي أَسْمَاءَ؛

عَنْ ثَوْبَانَ قَالَ جَاءَتْ بِنْتُ هُبَيْرَةَ إِلَى  
رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَفِي يَدِهَا  
فَتْحٌ مِنْ ذَهَبٍ آخَى خَوَاتِيمَ ضَخَامٍ نَحْوَهُ -

حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ سے روایت ہے ہبیرہ کی  
بیٹی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئی اس کے ہاتھ  
میں موٹی موٹی انگوٹھیاں تھیں پھر دیا ہی بیان کیا  
جیسے اوپر گزرا۔

۵۱۲۷۔ أَخْبَرَنَا إِسْحَاقُ بْنُ شَاهِينَ الرَّاسِبِيُّ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا نَخْلَةَ قَالَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَرْبٍ قَالَ حَدَّثَنَا بَابُ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس بیٹھا تھا اتنے میں ایک عورت آئی اور کہنے لگی یا رسول اللہ میرے پاس دو کنگن ہیں سونے کے آپ نے فرمایا دو کنگن ہیں آگ کے وہ بولی یا رسول اللہ ایک طوق ہے سونے کا آپ نے فرمایا طوق ہے آگ کا وہ بولی یا رسول اللہ دو بائیاں ہیں سونے کی آپ نے فرمایا دو بائیاں ہیں آگ کی راوی نے کہا اس عورت کے پاس دو کنگن تھے سونے کے اس نے آثار کر چھینک دیے اور بولی یا رسول اللہ اگر عورت اپنا ہنڈا نہ کرے خاندان کے سامنے تو ہماری ہوجاتی ہے اس پر آپ نے فرمایا کیا تم میں سے کوئی یہ نہیں کر سکتی کہ دو بائیاں چاندی کی بنائے پھر اس کو زرد کر لے زعفران یا عیبر سے۔

عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ هَبِّ بْنِ أَبِي الْخَجَرِ عَنْ أَبِي زَيْدٍ،  
عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ كُنْتُ قَاعِدًا عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَتَتْهُ امْرَأَةٌ فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ يَا رَسُولَ اللَّهِ مِنْ ذَهَبٍ قَالَ يَا رَأْسُ مَنْ قَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَاتَتْهُ امْرَأَةٌ فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ يَا رَسُولَ اللَّهِ مِنْ ذَهَبٍ قَالَ يَا رَأْسُ مَنْ قَالَتْ قُرْطَيْنِ مِنْ ذَهَبٍ قَالَ قُرْطَيْنِ مِنْ نَارٍ قَالَ وَكَانَ عَلَيْهِمَا يَسْوَأُ رَأْسُ مَنْ قَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ يَا رَسُولَ اللَّهِ الْكُمْرَةُ إِذَا كُنْتُمْ تَنْزِيئًا لِنُدُوحِهَا صَلِفَتْ عِنْدَكُمْ قَالَ مَا يَنْبَغُ رِحْدًا إِنَّكَ أَنْ تَصْنَعَ قُرْطَيْنِ مِنْ فضةٍ ثُمَّ تَصِفِرَهُمَا بِرُغْفَرٍ أَوْ بَعِيرٍ النَّفْطِ ابْنِ حَرْبٍ :

۵۱۲۸۔ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سَيِّمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ بَكْرِ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ عَبْدِ بْنِ الْحَارِثِ عَنِ ابْنِ شَرِبَابٍ عَنْ عَزْرَةَ :

ام المؤمنین عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو کچھ ان کو پائے زیب پہنے ہوئے سونے کی آپ نے فرمایا میں تجھ کو بتلاتا ہوں اس سے بہتر تو اس کو آثار ڈال اور چاندی کی پازیب بنا لے پھر اس کو زعفران سے رنگ لے یہ بہتر ہے راہم نسائی نے کہا یہ حدیث محفوظ نہیں ہے۔

عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأَى عَلَيْهَا مَسَكِيَّ ذَهَبٍ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أُخْبِرْتُمْ بِمَا هُوَ أَحْسَنُ مِنْ هَذَا لَوْ تَزَعَّتْ هَذَا وَجَعَلْتُمْ مَسَكِيَّ مِنْ وَرِيءِ ثُمَّ صَفَرْتُمْ بِمَا يَرْغَبُونَ كَأَيَّتَا عَمَلْتُمْ قَالَ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ هَذَا عَيْبٌ حَمُوطٌ وَاللَّهُ أَهْلَكُهُ -

مردوں پر سونا حرام ہے

۲۲۹۰۔ تَحْرِيمُ الذَّهَبِ عَلَى الرِّجَالِ

۵۱۲۹۔ أَخْبَرَنَا قَتِيبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي جَبِيَّةٍ عَنْ أَبِي أُوَيْسٍ الْهَمْدَانِيِّ عَنِ ابْنِ زُرَيْدٍ أَنَّهُ سَمِعَ :

حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ

عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ يَقُولُ إِنَّ نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى

صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک ریشمی کپڑا اپنے داہنے ہاتھ میں اور سونا لیا بائیں ہاتھ میں پھر فرمایا یہ دونوں حرام ہیں میری امت کے مردوں پر۔

اللہ علیہ وسلم أَخَذَ حَرِيرًا فَجَعَلَهُ فِي يَمِينِهِ وَأَخَذَ ذَهَبًا فَجَعَلَهُ فِي شِمَالِهِ ثُمَّ قَالَ إِنَّ هَذَيْنِ حَرَامٌ عَلَى ذُكُورِ أُمَّتِي -

۵۱۵۰۔ أَخْبَرَنَا عَيْسَى بْنُ حَكَمٍ قَالَ قَالَ ابْنُ أَبِي لَيْثٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ ابْنِ أَبِي الصَّعْبَةِ عَنْ رَجُلٍ مِنْ هَمْدَانَ قَالَ لَمْ يَأْتِ الْوَصَالِحَ عَنِ ابْنِ زُرَيْرٍ أَنَّهُ سَمِعَ عَلِيَّ بْنَ أَبِي طَالِبٍ يَقُولُ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَخَذَ حَرِيرًا فَجَعَلَهُ فِي يَمِينِهِ وَأَخَذَ ذَهَبًا فَجَعَلَهُ فِي شِمَالِهِ ثُمَّ مَسَّاهُ إِنَّ هَذَيْنِ حَرَامٌ عَلَى ذُكُورِ أُمَّتِي -

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَخَذَ حَرِيرًا فَجَعَلَهُ فِي يَمِينِهِ وَأَخَذَ ذَهَبًا فَجَعَلَهُ فِي شِمَالِهِ ثُمَّ مَسَّاهُ إِنَّ هَذَيْنِ حَرَامٌ عَلَى ذُكُورِ أُمَّتِي -

۵۱۵۱۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ قَالَ حَدَّثَنَا حَبَّانُ قَالَ ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ قَالَ حَدَّثَنِي يَزِيدُ بْنُ أَبِي حَبِيبٍ عَنِ ابْنِ أَبِي الصَّعْبَةِ عَنْ رَجُلٍ مِنْ هَمْدَانَ قَالَ لَمْ يَأْتِ ابْنُ زُرَيْرٍ أَنَّهُ سَمِعَ عَلِيًّا يَقُولُ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَخَذَ حَرِيرًا فَجَعَلَهُ فِي يَمِينِهِ وَأَخَذَ ذَهَبًا فَجَعَلَهُ فِي شِمَالِهِ ثُمَّ قَالَ إِنَّ هَذَيْنِ حَرَامٌ عَلَى ذُكُورِ أُمَّتِي قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ الرَّحْمَنُ وَحَدِيثُ ابْنِ الْبَكَارِكَ أَوْلَى بِالصَّوَابِ إِلَّا قَوْلَهُ أَفَلَمْ يَأْتِ أَبَا أُمْلَةَ أَشْبَهُ وَاللَّهِ تَعَالَى أَعْلَمُ -

عَلِيًّا يَقُولُ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَخَذَ حَرِيرًا فَجَعَلَهُ فِي يَمِينِهِ وَأَخَذَ ذَهَبًا فَجَعَلَهُ فِي شِمَالِهِ ثُمَّ قَالَ إِنَّ هَذَيْنِ حَرَامٌ عَلَى ذُكُورِ أُمَّتِي قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ الرَّحْمَنُ وَحَدِيثُ ابْنِ الْبَكَارِكَ أَوْلَى بِالصَّوَابِ إِلَّا قَوْلَهُ أَفَلَمْ يَأْتِ أَبَا أُمْلَةَ أَشْبَهُ وَاللَّهِ تَعَالَى أَعْلَمُ -

۵۱۵۲۔ أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ مَرْثَدَةَ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هُرُونَ قَالَ ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ أَبِي الصَّعْبَةِ عَنْ أَبِي أَفْلَحَةَ الرَّهْمَنِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ زُرَيْرٍ أَنَّ قَافِيَةَ قَوْلِهِ سَمِعْتُ عَلِيًّا يَقُولُ أَخَذَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَهَبًا فَجَعَلَهُ فِي يَمِينِهِ وَحَرِيرًا فِي شِمَالِهِ فَقَالَ هَذَانِ حَرَامٌ عَلَى ذُكُورِ أُمَّتِي -

عَلِيًّا يَقُولُ أَخَذَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَهَبًا فَجَعَلَهُ فِي يَمِينِهِ وَحَرِيرًا فِي شِمَالِهِ فَقَالَ هَذَانِ حَرَامٌ عَلَى ذُكُورِ أُمَّتِي -

ترجمہ وہی جو اوپر لکھا

۵۱۵۳۔ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ الرَّهْمَنِيِّ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي أَيُّوبَ عَنْ نَارِضِ بْنِ سَعِيدٍ أَنَّ أَبِي هَدِيدَةَ

عَنْ أَبِي مَوْسَى أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ رَجُلٌ مِنَ الذَّهَبِ وَالْحَرِيرِ لَنَا نِثْرٌ أُمَّتِي وَحَرَمٌ عَلَى ذُكُورِهَا -

ابو موسیٰؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا علال ہے سونا اور ریشمی کپڑا میری امت کی عورتوں کو اور حرام ہے مردوں کو۔



۵۱۵۴- أَخْبَرَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ قَزَعَةَ عَنْ سَفِيَانَ بْنِ حَبِيبٍ عَنْ خَالِدِ بْنِ أَبِي قَلْبَابَةَ

حضرت معاویہؓ سے روایت ہے منع کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ریشمی کپڑے کے پہننے سے اور سونے کے پہننے سے مگر ریزہ ریزہ کر کے (یعنی کوفت کے کام یا یادانی کے یا کجواب کے۔

عَنْ مُعَاوِيَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ لُبْسِ الْحَرِيرِ وَالذَّهَبِ إِلَّا مَقْطَعًا خَالِفُهُ عَبْدُ الْوَهَّابِ رَوَاهُ عَنْ خَالِدِ بْنِ مَيْمُونٍ عَنْ أَبِي قَلْبَابَةَ-

۵۱۵۵- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ مَيْمُونٍ عَنْ أَبِي قَلْبَابَةَ

حضرت معاویہؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم منع کیا سونے کے پہننے سے مگر ریزہ ریزہ کر کے اور سرخ گدیوں پر بیٹھنے سے۔

عَنْ مُعَاوِيَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ لُبْسِ الذَّهَبِ إِلَّا مَقْطَعًا وَعَنْ رُكُوبِ الْمَيْكَاثِرِ-

۵۱۵۶- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ عَنِ ابْنِ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ قَدَادَةَ

حضرت ابو الشیخ سے روایت ہے اس نے سنا معاویہ سے ان کے پاس کئی اصحاب بیٹھے تھے معاویہ نے کہا کیا تم کو معلوم نہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے منع کیا سونے کے پہننے سے مگر ریزہ ریزہ کر کے انہوں نے کہا ہاں۔

عَنْ أَبِي شَيْخٍ أَنَّهُ سَمِعَ مُعَاوِيَةَ وَعِنْدَهُ جَمْعٌ مِنْ أَصْحَابِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَعْلَمُونَ أَنَّ بَنِي اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ لُبْسِ الذَّهَبِ إِلَّا مَقْطَعًا قَالُوا اللَّهُمَّ نَعْرَبُ

۵۱۵۷- أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَرْبٍ قَالَ أَنْبَأَنَا أَنَسُ بْنُ مَرْجَانَةَ عَنْ مَطْرِءِ

حضرت ابو الشیخ سے روایت ہے ہم معاویہ کے ساتھ تھے ایک راج میں انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے کئی صحابہ کو اکٹھا کیا اور کہا کیا تم نہیں جانتے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے منع کیا سونے کے پہننے سے مگر ریزہ ریزہ کر کے انہوں نے کہا ہاں یا اللہ۔

عَنْ أَبِي شَيْخٍ قَالَ بَدَأَ نَحْنُ مَعَ مُعَاوِيَةَ فِي بَعْضِ حَجَرَاتِهِمْ إِذْ جَمَعَ رَهْطًا مِنْ أَصْحَابِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَهُمْ أَلَسْتُمْ تَعْلَمُونَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ لُبْسِ الذَّهَبِ إِلَّا مَقْطَعًا قَالُوا اللَّهُمَّ نَعْرَبُ خَالِفُهُ يَحْيَى بْنُ أَبِي

كَيْسَرَ عَلَى اخْتِلَافِ بَيْنِ أَصْحَابِهِ عَلَيْهِ

۵۱۵۸- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ كَثِيرٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ يَحْيَى بْنِ حَسْبِ بْنِ

حضرت ابوجحان نے جس سال حج کیا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے کئی صحابہ کو جمع کیا کہ میں کعبہ کے اندر دھیران سے کہا میں تم کو قسم دیتا ہوں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے منع کیا سونے کے پہننے سے انہوں نے کہا ہاں

أَبُو شَيْخٍ الْهَمَنِيُّ

عَنْ أَبِي جَحَّانَ أَنَّ مُعَاوِيَةَ عَامَ حَجِّهِ جَمَعَ نَفَرًا مِنْ أَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْكَعْبَةِ فَقَالَ لَهُمْ أَلَسْتُمْ تَعْلَمُونَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ لُبْسِ الذَّهَبِ قَالُوا نَعْرَبُ قَالَ وَأَنَا أَشْهَدُ خَالِفُهُ حَرْبُ بْنُ

سَدَادِ رُوَاكُهُ يَحِيَّ عَنْ أَبِي شَيْخٍ عَنْ أَخِيهِ  
حَتَّانَ - معاویہ نے کہا میں بھی گواہ ہوں اس بات کا۔

۱۵۹ھ۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُنْذِرِ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْقَهْمَدِ قَالَ حَدَّثَنَا حَرْبُ بْنُ سَدَادٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى قَالَ  
حَدَّثَنِي أَبُو شَيْخٍ عَنْ أَخِيهِ -

كَانَ حَتَّانُ أَنَّ مَعَاوِيَةَ عَامَ حَجَّةٍ جَمَعَ نَفَرًا  
مِنَ أَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
فِي الْكَعْبَةِ فَقَالَ لَهُمْ أَنْشُدُوا لِي بِاللهِ هَلْ نَهَى رَسُولُ  
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ بُيُوتِ الدَّهَبِ  
فَالْوَأَعْمُ قَالَ وَأَنَا أَشْهَدُ خَالَفَهُ الْأَوْزَاعِيُّ عَلَى  
أَخْتَلَفَ أَصْحَابُهُمْ عَلَيْهِ فِيهِ -

۱۶۰ھ۔ أَخْبَرَنَا شُعَيْبُ بْنُ شُعَيْبٍ بْنُ الْمُنْذِرِ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعَيْبُ بْنُ الْأَوْزَاعِيِّ  
عَنْ حَدِيثِ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو شَيْخٍ قَالَ حَدَّثَنِي ؛

حَتَّانُ قَالَ حَجَّ مَعَاوِيَةَ فَدَعَا نَفَرًا  
مِنَ الْأَنْصَارِ فِي الْكَعْبَةِ فَقَالَ أَنْشُدُوا لِي بِاللهِ  
أَلَمْ تَسْمَعُوا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
يَنْهَى عَنِ الدَّهَبِ قَالُوا نَعَمْ قَالَ وَأَنَا أَشْهَدُ -

۱۶۱ھ۔ أَخْبَرَنَا نُصَيْبُ بْنُ الْفَرْجِ قَالَ حَدَّثَنَا عِمَارَةُ بْنُ بَشِيرٍ عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ قَالَ حَدَّثَنِي  
أَبُو سَهْلٍ قَالَ حَدَّثَنِي ؛

حَتَّانُ قَالَ حَجَّ مَعَاوِيَةَ فَدَعَا نَفَرًا  
مِنَ الْأَنْصَارِ فِي الْكَعْبَةِ فَقَالَ أَنْشُدُوا لِي بِاللهِ  
أَلَمْ تَسْمَعُوا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
يَنْهَى عَنِ الدَّهَبِ قَالُوا لَمْ نَسْمَعْ قَالَ  
وَأَنَا أَشْهَدُ -

۱۶۲ھ۔ وَأَخْبَرَنَا الْبُخَارِيُّ بْنُ الْوَلِيدِ بْنُ مُزَيْدٍ عَنْ عُبَيْدِ بْنِ الْأَوْزَاعِيِّ حَدَّثَنَا يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو سَهْلٍ  
قَالَ حَدَّثَنِي ؛

بُنَ حَتَّانُ قَالَ حَجَّ مَعَاوِيَةَ فَدَعَا نَفَرًا  
مِنَ الْأَنْصَارِ فِي الْكَعْبَةِ فَقَالَ لَمْ تَسْمَعُوا رَسُولَ

اللَّهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنِ الذَّهَبِ  
قَالُوا نَعَمْ قَالَ وَأَنَا أَشْرَهُدُ -

۱۵۱۶۳- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْكُرَيْبِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُونُسَ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى  
بْنُ حَمْرَةَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو ذَرٍّ قَالَ حَدَّثَنِي يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنِي  
حِثْمَانُ قَالَ حَدَّثَنَا مَعَاذُ بْنُ فَذَالٍ

ترجمہ ان سب روایوں کا وہی ہے جو اردو پر گزرا

مِنَ الْأَنْصَارِيِّ الْكَلْبِيِّ فَقَالَ أَسْأَلُكُمْ بِمَا اللَّهُ  
أَكْرَمُ سَمِعُوا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى  
عَنِ الذَّهَبِ قَالُوا لِلَّهِمَّ نَعَمْ قَالَ وَأَنَا أَشْرَهُدُ  
قَالَ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَمَارَةُ أَحْفَظُ مِنْ يَحْيَى وَ  
حَدِيثُهُ أَوْلَى بِالصَّوَابِ -

۱۵۱۶۴- أَخْبَرَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَنْبَأَنَا النَّصْرُ بْنُ شَمِيلٍ قَالَ حَدَّثَنَا بَيْرُتُسُ بْنُ فَرْهَدَانَ  
قَالَ حَدَّثَنِي

حضرت ابو الشیخ ہنائی سے روایت ہے کہ میں نے  
سنا معاویہ سے ان کے گرد کئی آدمی بیٹھے تھے۔ ہاجرین اور  
انصار میں سے انہوں نے کہا کیا تم جانتے ہو کہ رسول اللہ  
صلی اللہ علیہ وسلم نے منع کیا کہ انہیں کپڑا پہننے سے انہوں  
نے کہا ہاں اور منع کیا سونے کے پہننے سے مگر اس کو ریزہ  
ریزہ کر کے۔

أَبُو شَيْخٍ الْهِنَابِيُّ قَالَ سَمِعْتُ مَعَاذَةَ  
وَحَوْلَهُ نَاسٌ مِنَ الْمُهَاجِرِينَ وَالْأَنْصَارِ فَقَالَ لِلَّهِمَّ  
أَعْلَمُونَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
نَهَى عَنِ لُبْسِ الْخَرِيرِ فَقَالُوا لِلَّهِمَّ نَعَمْ قَالَ وَنَهَى  
عَنِ لُبْسِ الذَّهَبِ إِلَّا مَقْطَعًا قَالُوا نَعَمْ خَالَفَهُ  
عَلِيُّ بْنُ عَرَابٍ رَوَاهُ عَنْ بَيْرُتُسَ عَنْ أَبِي شَيْخٍ عَنِ  
أَبِي عَمْرٍ -

۱۵۱۶۵- أَخْبَرَنِي زَيْدُ بْنُ أَبِي عَدَابٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَدَابٍ قَالَ حَدَّثَنَا بَيْرُتُسُ بْنُ فَرْهَدَانَ قَالَ أَنْبَأَنَا  
أَبُو شَيْخٍ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عَمْرٍو قَالَ  
نَهَى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
عَنِ لُبْسِ الذَّهَبِ إِلَّا مَقْطَعًا قَالَ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ  
حَدِيثُ النَّصْرِ شَبَّهَ بِالصَّوَابِ وَاللَّهُ تَعَالَى  
أَعْلَمُ -

جس شخص کی ناک کٹ گئی ہو وہ سونے کی  
ناک بنالے !!

۲۲۹۱- مَنْ أُصِيبَ أَنْفُهُ هَلْ يَتَّخِذُ  
أَنْفًا مِنْ ذَهَبٍ

۱۵۱۶۶۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَعْبُودٍ قَالَ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ طَرَفَةَ

عَنْ جَدِّهِ

حضرت زینب بنت جحش کی ناک اجاتی رہی کلاب کے روز جاہلیت کے زمانے میں (ایک بڑی لڑائی ہوئی تھی اس کو کلاب کہتے ہیں) انہوں نے چاندی کی ناک بنا لی تھی وہ بدلہ دار ہو گئی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حکم دیا سونے کی ناک بنانے کا۔

عَنْ عَزْرَجَةَ بِنِ اسْعَدَ أَنَّهُ أُصِيبَ أَنْفُهُ يَوْمَ الْكَلْبِ فِي الْجَاهِلِيَّةِ فَاتَّخَذَ أَنْفًا مِنْ دَرِيٍّ فَأَنْتَنَ عَلَيْهِ فَأَمَرَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَتَّخِذَ أَنْفًا مِنْ ذَهَبٍ -

۱۵۱۶۷۔ أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا زَيْنُ بْنُ زُرَيْعٍ عَنْ أَبِي الْأَسْوَدِ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ طَرَفَةَ

عَنْ عَزْرَجَةَ بِنِ اسْعَدَ بْنِ كُرَيْبٍ قَالَ وَكَانَ جَدُّهُ قَالَ حَدَّثَنِي أَنَّهُ رَأَى جَدَّهُ قَالَ أُصِيبَ اللَّهُ يَوْمَ الْكَلْبِ فِي الْجَاهِلِيَّةِ فَاتَّخَذَ أَنْفًا مِنْ فِضَّةٍ فَأَنْتَنَ عَلَيْهِ فَأَمَرَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَتَّخِذَ مِنْ ذَهَبٍ

ترجمہ وہی جو اوپر لکھا

سونے کی انگوٹھی مردوں کو پہننے

کی اجازت !!

۲۲۹۲۔ الرِّخْصَةُ فِي خَاتَمِ الذَّهَبِ

لِلرِّجَالِ

۱۵۱۶۸۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ كَثِيرٍ الْخَرَّاطِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ حَفْصٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ عَدِينَ عَنْ عِيسَى بْنِ يُونُسَ عَنْ الصَّخْرِيِّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَطَاءٍ الْخَرَّاسِيِّ

حضرت سعید بن المسیب سے روایت ہے حضرت عمرؓ نے صہیب کو سونے کی انگوٹھی پہنے ہوئے دیکھا تو کہا کیا دجہ ہے میں تم کو دیکھتا ہوں سونے کی انگوٹھی پہنے ہوئے انہوں نے کہا اس کو تو انہوں نے دیکھا جو تم سے بہتر تھے اور صہیب نہیں کیا حضرت عمرؓ نے کہا وہ کون تھے صہیب نے کہا وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تھے۔

عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيْبِ قَالَ قَالَ عُمَرُ لِهَؤُلاءِ مَا لَأَرَى عَلَيْكَ خَاتَمَ الذَّهَبِ قَالَ قَدْ رَأَاهُ مَنْ هُوَ خَيْرٌ مِنْكَ فَكَمْ يَغِيْبُهُ قَالَ مَنْ هُوَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

سونے کی انگوٹھی کا بیان

۲۲۹۳۔ خَاتَمُ الذَّهَبِ

۱۵۱۶۹۔ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ

حضرت عبد اللہ بن عمرؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سونے کی انگوٹھی پہنی سب لوگوں نے

عَنْ أَبِي عُمَرَ قَالَ اتَّخَذَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَاتَمَ الذَّهَبِ فَلْيَسُهُ رَسُولٌ

سونے کی انگوٹھیاں پہنیں پھر آپ نے فرمایا میں پہنتا تھا اس انگوٹھی کو گر اب کبھی نہ پہنوں گا۔ پھر آپ نے اس کو اتار کر پھینک دیا لوگوں نے بھی اپنی اپنی انگوٹھیاں اتار کر پھینک دیں۔

اللَّهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاتَّخَذَ النَّاسُ حَوَائِمَهُمُ  
الذَّهَبَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
إِنِّي كُنْتُ أَلْبَسُ هَذَا الْخَاتَمَ لِيَكُنَ أَلْبَسَهُ أَبَدًا  
فَلَبَدًا فَفَتَبَدَّ النَّاسُ حَوَائِمَهُمْ -

۵۱۷۰- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَسِ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ

حضرت بیرو بن یزید سے روایت ہے حضرت علیؑ نے کہا منع کیا مجھ کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سونے کی انگوٹھی پہننے سے اور ریشمی کپڑے سے اور سرخ گدیوں پر بیٹھنے سے اور گیہوں اور جو کی شراب پینے سے۔

عَنْ هُبَيْرَةَ بِنِ يَرْبُوعَةَ قَالَتْ عَلِيٌّ نَهَى  
النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ خَاتَمِ الذَّهَبِ  
وَعَنْ ثِقَفِيٍّ وَعَنْ أَيُّوبَ بْنِ الْحَارِثِ وَعَنِ الْجَعْفِيِّ

۵۱۷۱- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ آدَمَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ زَكْرِيَّا عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ هُبَيْرَةَ

حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے منع کیا مجھ کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سونے کی انگوٹھی پہننے سے اور ریشمی کپڑا پہننے سے اور لال زینوں پر چڑھنے سے (جو ریشم کے ہوں)

عَنْ عَلِيٍّ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ  
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ خَاتَمِ الذَّهَبِ وَعَنْ ثِقَفِيٍّ وَعَنْ  
أَيُّوبَ بْنِ الْحَارِثِ -

۵۱۷۲- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْمُبَارَكِ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى وَهُوَ ابْنُ آدَمَ قَالَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ

حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے منع کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سونے کا چھلکا پہننے سے اور لال زینوں پر چڑھنے سے اور ریشمی کپڑوں کے پہننے سے اور جمعہ کے پینے سے (راوی نے کہا جمعہ ایک قسم کی شراب ہے جو جو اور گیہوں سے بنایا جاتا ہے اور بیان کیا اس کی تیزی کا حال۔)

عَنْ هُبَيْرَةَ سَمِعَتْهُ وَنَ  
عَلِيٌّ يَقُولُ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ  
وَسَلَّمَ عَنْ حَلَقَةِ الذَّهَبِ وَعَنْ الْبَيْتَرَةِ الْخَمْرَاءِ  
وَعَنِ الثِّيَابِ الْقَسِيئَةِ وَعَنِ الْبَحَّةِ مَرَابِكٍ يُصْنَعُ  
مِنَ الشَّعِيرِ كَمَا لِحْفَظَةٌ ذَكَرَ مِنْ شِدَّتِهِ خَالَفَهُ  
عَمَّارُ بْنُ رُزَيْقٍ بَدَأَهُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ مَعْصُومَةَ  
عَنْ عَلِيٍّ -

۵۱۷۳- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْمُبَارَكِ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ قَالَ حَدَّثَنَا عَمَّارُ بْنُ رُزَيْقٍ عَنْ

امیر المؤمنین علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے منع کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سونے کا چھلکا اور ریشمی کپڑا پہننے سے اور لال زین پر چڑھنے سے اور جمعہ کے پینے سے (ام نسائی نے کہا پہلی روایت ٹھیک ہے۔)

أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ مَعْصُومَةَ بِنِ صُوحَانَ

عَنْ عَلِيٍّ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ  
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ حَلَقَةِ الذَّهَبِ وَالْقَسِيئَةِ وَالْبَيْتَرَةِ  
وَالْبَحَّةِ قَالَ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ الرُّذَيْنِيُّ قَبْلَهُ أَشْبَهُهُ  
بِالصُّوَابِ -

۵۱۶۳ أَخْبَرَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَخْبَانَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى قَالَ أَخْبَانَا إِسْرَائِيلُ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ سَمِيعٍ عَنْ مَالِكِ بْنِ مَعْمَرٍ

حضرت معصم بن موحان سے روایت ہے میں نے حضرت علیؑ سے کہا ہم کو منع کرو جس سے منع کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے انہوں نے کہا منع کیا مجھ کو آپ نے تو مجھے اور لاکھی برتن سے اور سونے کے پھلے اور جو پرورد

عَنْ مَعْصَمَةَ بِنْتِ صُوحَانَ قَالَ قُلْتُ لِعَلِيٍّ أَنَّهُ نَهَانَا نَهَاكَ عَنْهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ نَهَانِي مِنَ الدُّبَاءِ وَالْحَتَمِ وَحَلَقَةِ الذَّهَبِ وَالْبَيْسِ الْحَرِيرِيِّ وَالنَّقِيَّةِ وَالْمَيْتَرَةِ الْحَضْرَاءِ

ریشمی کپڑے سے اور لال زین سے۔  
۵۱۶۴ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَدَحِيمَةُ قَالَ حَدَّثَنَا مَرْوَانُ هُوَ ابْنُ مُعَاوِيَةَ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ هُوَ ابْنُ سَمِيعِ الْحَنْظَلِيِّ

ترجمہ وہی ہے جو اوپر گزرا

مگر اتنا زیادہ ہے کہ منع کیا کھجور کے برتن میں نیبڈولنے سے اور جو اور گہوں کی شراب پینے سے۔

عَنْ مَالِكِ بْنِ مَعْمَرٍ قَالَ جَاءَ مَعْصَمَةُ ابْنُ صُوحَانَ إِلَى عَلِيٍّ فَقَالَ أَنَّهُ نَهَانَا نَهَاكَ عَنْهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ نَهَانَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الدُّبَاءِ وَالْحَتَمِ وَالنَّقِيَّةِ وَالْبَيْسِ الْحَرِيرِيِّ وَالنَّقِيَّةِ وَالْمَيْتَرَةِ الْحَضْرَاءِ

۵۱۶۵ أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ مَعِينٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَّاحِدُ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ سَمِيعٍ

ترجمہ وہی جو اوپر گزرا ہے!

عَنْ مَالِكِ بْنِ مَعْمَرٍ قَالَ قَالَ مَعْصَمَةُ بِنْتُ صُوحَانَ لِعَلِيٍّ يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ أَنَّهُ نَهَانَا نَهَاكَ عَنْهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ نَهَانَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الدُّبَاءِ وَالْحَتَمِ وَالنَّقِيَّةِ وَعَنِ حَلَقِ الذَّهَبِ وَالْبَيْسِ الْحَرِيرِيِّ وَعَنِ الْمَيْتَرَةِ الْحَضْرَاءِ قَالَ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ حَدِيثُ مَرْوَانَ وَعَبْدُ الْوَّاحِدِ أَوْلَى بِالضَّوَابِ مِنْ حَدِيثِ إِسْرَائِيلَ

۵۱۶۶ أَخْبَرَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو عَلِيٍّ الْحَنْظَلِيُّ وَعُمَانُ بْنُ عَمْرٍو قَالَ أَبُو عَلِيٍّ حَدَّثَنَا وَقَالَ عُثْمَانُ أَخْبَانَا دَاوُدُ بْنُ قَيْسِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِيهِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ

حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے منع کیا مجھ

عَنْ عَلِيٍّ قَالَ نَهَانِي جِئْتُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

کو میرے دوست رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے تین بانوں سے میں یہ نہیں کہتا کہ لوگوں کو منع کیا منع کیا مجھ کو سونے کی انگوٹھی پہننے سے اور ریشمی کپڑے پہننے سے اور کسم کے رنگ سے جو چھکیلا سرخ جو اور رکوع یا مسجد میں قرآن پڑھنے سے۔

عَنْ تَلَاتٍ لَّا أَقُولُ نَهَى النَّاسَ نَهَائِي عَنْ تَحْتَمِرِ الذَّهَبِ وَعَنْ لُبْسِ الْقُفِيِّ وَعَنِ الْمُعْصَمِ الْمُنْدَمِ وَلَا أَرَأْسًا جَدًّا وَلَا رَاكِعًا تَابَعَهُ الضَّحَّاكُ بْنُ عُمَانَ -

۱۵۱۶۸ - أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ دَاوُدَ الْمُسْكَدَرِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي فُدَيْلٍ عَنِ الضَّحَّاكِ عَنْ ابْنِ أَبِي هَيْمَةَ بْنِ حُنَيْنٍ

عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبَّاسٍ :

حضرت علی سے روایت ہے منع کیا مجھ کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سونے کی انگوٹھی پہننے سے اور ریشمی کپڑے کے پہننے سے اور سرخ رنگ اور کسم کے رنگ کے کپڑے کے پہننے سے اور رکوع میں قسرا ان پڑھنے سے۔

عَنْ عَلِيٍّ قَالَ نَهَانِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَا أَقُولُ نَهَى كُرْعًا وَخَيْرُ الذَّهَبِ وَهَبُ لُبْسِ الْقُفِيِّ وَعَنْ لُبْسِ الْمُنْدَمِ وَالْمُعْصَمِ وَعَنِ الْقِرَاعَةِ رَاكِعًا -

۱۵۱۶۹ - أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحِيمِ الْبَرْقِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَسْوَدِ قَالَ حَدَّثَنَا نَافِعُ بْنُ يَزِيدَ عَنْ يَزِيدَ

حضرت علی سے روایت ہے منع کیا مجھ کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے رکوع میں قرآن پڑھنے سے اور سونا اور کسم کا رنگ پہننے سے۔

ابن شہاب عن ابن أبي هزيمة أن أباه حدثه أنه سمع عليًا يقول نهاني رسول الله صلى الله عليه وسلم عن القِرَاعَةِ وَأَنَا رَاكِعٌ وَعَنْ لُبْسِ الذَّهَبِ وَالْمُعْصَمِ -

۱۵۱۷۰ - أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ ذَرَّعَةَ قَالَ حَدَّثَنَا حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ الْحَارِثِ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُمَرَ وَعَنْ ابْنِ أَبِي هَيْمَةَ

عَبْدَ اللَّهِ بْنِ حُنَيْنٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ سَمِعْتُ

حضرت علی سے روایت ہے منع کیا مجھ کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے رکوع میں قرآن پڑھنے سے اور سونا اور کسم کا رنگ پہننے سے۔

عَلِيًّا يَقُولُ نَهَانِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَا أَقُولُ نَهَى كُرْعًا وَخَيْرُ الذَّهَبِ وَهَبُ الْقُفِيِّ وَالْمُعْصَمِ وَأَنَا رَاكِعٌ -

۱۵۱۸۱ - أَخْبَرَنَا فِي هَرُونَ بْنُ مُحَمَّدٍ بَنِي بَكَّارِ بْنِ بَلْدَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عِيْنِي وَهُوَ ابْنُ الْقَاسِمِ بْنِ سَمِيْعٍ قَالَ حَدَّثَنَا

يَزِيدُ بْنُ وَاقِدٍ عَنْ نَافِعِ بْنِ أَبِي هَيْمَةَ مَوْلَى عَلِيٍّ ، عَنْ عَلِيٍّ قَالَ نَهَانِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ تَحْتَمِرِ الذَّهَبِ وَعَنِ الْمُعْصَمِ وَعَنْ لُبْسِ الْقُفِيِّ وَعَنِ الْقِرَاعَةِ فِي الرُّكُوعِ -

۵۱۸۲- أَخْبَرَنِي أَبُو كُرَيْبٍ عَمْرِي قَالَ حَدَّثَنَا إِبرَاهِيمُ بْنُ الْجَعْفَرِ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ حُنَيْنٍ مَوْلَى ابْنِ عَبَّاسٍ ؛  
 أَنَّ عَلِيًّا قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ لُبْسِ الْقَتِيِّ وَالْمَعْصَرِ وَعَنِ النَّخَمِ بِالذَّهَبِ -

۵۱۸۳- أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مَسْعُودٍ قَالَ حَدَّثَنَا شَرِيحُ بْنُ هَدَّادٍ الْمُفْضِلُ قَالَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ حُنَيْنٍ مَوْلَى عَمْرِي ؛  
 عَنْ عَمْرٍو عَنِ ابْنِ حُنَيْنٍ أَنَّ اللَّهَ صَنَعَهُ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ أَرْبَعٍ كُنِيَ التَّخْتَمُ بِالذَّهَبِ وَعَنِ لُبْسِ الْقَتِيِّ وَعَنِ تِقَاؤِ الْقُرَابِ وَأَنَا رَأَيْتُ وَعَنِ لُبْسِ الْمُعْصَرِ وَذَانِقَةُ أَيُّوبَ إِذْ أَنَّهُ كَفَّرَ مَوْلَى -

۵۱۸۴- أَخْبَرَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ مَنصُورٍ جَعْفَرُ النَّبَسِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْبَلْغِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَيُّوبَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ مَوْلَى الْعَبَّاسِ ؛  
 أَنَّ عَلِيًّا قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ لُبْسِ الْمُعْصَرِ وَعَنِ الْقَتِيِّ وَعَنِ النَّخَمِ بِالذَّهَبِ وَأَنَا أَقْرَأُ وَأَنَا رَأَيْتُ -

### يحيى بن ابى كثير ۱۰ اختلاف

### ۲۳۹۲- اِرْوَاهُ عَلِيٌّ عَلَى يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ فِيهِ

۵۱۸۵- أَخْبَرَنِي هُرَيْرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ عَبْدِ الْوَارِثِ قَالَ حَدَّثَنَا حَزْبُ بْنُ شَدَادٍ عَنْ يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنِي عَمْرٍو بْنُ سَعِيدٍ الْفَدَاكِيُّ أَنَّهُ نَافِعُ أَخْبَرَهُ قَالَ حَدَّثَنِي ابْنُ حُنَيْنٍ ؛  
 أَنَّ عَلِيًّا حَدَّثَهُ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ ثِيَابِ الْمُعْصَرِ وَعَنِ خَاتَمِ الذَّهَبِ وَعَنِ لُبْسِ الْقَتِيِّ وَأَنَا أَقْرَأُ وَأَنَا رَأَيْتُ خَالَفَهُ اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ -

۵۱۸۶- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ نَافِعٍ عَنْ إِبرَاهِيمَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ حُنَيْنٍ عَنْ بَعْضِ مَوْلَى الْعَبَّاسِ ؛  
 عَنْ عَمْرٍو أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنِ الْمُعْصَرِ وَالشِّيَابِ الْقَسِيَّةِ وَعَنِ



أَنْ يَفْرَادَ هُوَ رَكْعَةٌ ؛  
 ۵۱۸۷ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ خَالِدٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو لَيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو عَمْرٍو الدُّوْدِيُّ عَنْ يَحْيَى  
 عَنْ عَلِيٍّ قَالَ رَأَى فِي رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَسَاقَ الْحَدِيثَ -

## عبیدہ کی حدیث

## حَدِيثُ عَبِيدَةَ

۲۵۱۸۸ أَخْبَرَنَا عَبِيدَةُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَعْدَةَ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ عَبِيدَةَ ؛

عَنْ عَلِيٍّ قَالَ رَأَى فِي النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْقَسْبِيِّ وَالْحَارِثِيِّ وَخَالِعِ بْنِ الدَّهَبِ وَأَنَّ  
 أَقْبَارًا كَمَا خَالَفَهُ هَسَّامٌ وَكَمَا يُرْفَعُ -

ترجمہ ان سب روایتوں کا وہی ہے جو اوپر گزرا

۲۵۱۸۹ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ أَبِي نَاصِرٍ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ عَبِيدَةَ ؛

عَنْ عَلِيٍّ قَالَ رَأَى مِنْ مِثَالِ ثِرِّ الْأَرْجَوَانِ وَالْقَسْبِيِّ وَخَالِعِ بْنِ الدَّهَبِ -

حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے منع کیا مرث  
 زیتون سے اور ریشمی کپڑے پہننے سے اور سونے کی  
 انگوٹھی سے -

۲۵۱۹۰ أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ أَخْبَرَنَا حَمَّادُ بْنُ أَبِي عُبَيْدٍ

عَنْ عَبِيدَةَ قَالَ رَأَى مِنْ مِثَالِ ثِرِّ الْأَرْجَوَانِ وَخَالِعِ بْنِ الدَّهَبِ -

ترجمہ وہی جو اوپر گزرا  
 مگر اس میں ریشمی کپڑے کا ذکر نہیں

## حدیث ابوہریرہ میں قرادہ پر اختلاف

## ۲۲۹۵ حَدِيثُ أَبِي هُرَيْرَةَ وَالْاِخْتِلَافُ

### عَلَى قَتَادَةَ

۲۵۱۹۱ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَفْصٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو هُرَيْرَةَ عَنِ الْحَجَّاجِ هُوَ ابْنُ الْحَجَّاجِ عَنْ

قَتَادَةَ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عَبِيدٍ عَنْ بَشِيرِ بْنِ رَبِيعٍ ؛

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے منع کیا مجھ  
 کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سونے کی  
 انگوٹھی پہننے سے -

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ رَأَى فِي رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ تَحْتِ الْأَرْجَوَانِ -

۲۵۱۹۲ أَخْبَرَنَا يُونُسُ بْنُ حَمَّادٍ الْمُعْتَمِرِيُّ الْبَصْرِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ عَنْ أَبِي الْيَتِيحِ قَالَ حَدَّثَنَا حَفْصُ

الْقَسْبِيِّ قَالَ رَأَى مِنْ مِثَالِ ثِرِّ الْأَرْجَوَانِ -

حضرت عمرانؑ سے روایت ہے منہ کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ریشمی کپڑے کے پہننے اور سونے کی انگوٹھی پہننے سے اور ہنر یا ہنر خیزوں میں پانی پینے سے جو لاکھی ہوتے ہیں اس لیے کہ اس زمانے میں وہ شراب کے رتن تھے۔

عمرانُ أَنَّهُ حَدَّثَنَا قَالَ تَلَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ ابْنِ الْحَرِيرِ وَكَانَ التَّخْمُ بِالذَّهْرِ وَكَانَ الشَّرْبُ فِي الْخَنَازِرِ -

۱۰۵۱۹۳ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو بْنِ السَّرْحِ قَالَ أَبَانُ بْنُ أَبِي أُوَيْسٍ قَالَ أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ الْحَرِيرِ عَنْ ابْنِ بَكْرِ بْنِ سَوَادَةَ أَنَّ أَبَا لُبْحَرَ تَرَى حَدَّثَنَا:

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے ایک شخص بخران کا رہنے والا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا وہ سونے کی انگوٹھی پہننے تھا آپ نے اس کی طرف توجہ نہ کی اور فرمایا تو آیا میرے پاس ہاتھ میں انگارہ لے کر۔

أَبَا سَعِيدٍ الْخَدْرِيِّ حَدَّثَنَا أَنَّ رَجُلًا قَدِمَ مِنْ بَخْرَانَ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَلَيْهِ خَاتَمٌ مِنْ ذَهَبٍ فَأَعْرَضَ عَنْهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ إِنَّكَ بِحَدِيثِي وَفِي يَدِكَ جَرَّةٌ مِنْ نَارٍ -

۱۰۵۱۹۴ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ سَالِمٍ عَنْ رَجُلٍ حَدَّثَنَا:

www.KitaboSunnat.com

حضرت بلال بن عازب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے ایک شخص رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس بیٹھا وہ سونے کی انگوٹھی پہننے تھا اور آپ کے ہاتھ میں ایک چھڑی تھی یا شاخ آپ نے اس سے مارا اس کی انگلی پر وہ شخص بولا میں نے کیا کیا یا رسول اللہ آپ نے فرمایا نکال ڈال اس کو اپنی انگلی سے یہ سن کر اس شخص نے انگوٹھی کو نکالا اور پھینک دیا پھر آپ نے اس شخص کو دیکھا تو پوچھا انگوٹھی کیا ہوئی وہ بولا میں نے پھینک دی آپ نے فرمایا میں نے یہ نہیں کہا تھا بلکہ میرا مطلب یہ تھا کہ اس کو بیچ اور بیعت اس کی اپنے کام میں صرف کر۔ امام نسائی نے کہا یہ حدیث منکر ہے۔

عَنْ الْبَزَاءِ بْنِ حَزْبٍ أَنَّ رَجُلًا كَانَتْ جَالِسًا عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَلَيْهِ خَاتَمٌ مِنْ ذَهَبٍ وَفِي يَدَيْهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَخَصْرُهُ أَوْ جَرِيدَةٌ فَضْرَبَ بِهَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاسْمُهُ قَالَ لَوْ لَمْ يَأْتِ يَأْتِ رَسُولُ اللَّهِ قَالَ أَلَا تَطْرُقُ هَذَا الَّذِي فِي رِصْفِكَ فَأَخَذَهُ الرَّجُلُ فَرَمَى بِهِ قَرَاهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعْدَ ذَلِكَ فَقَالَ مَا فَعَلَ الْخَاتَمُ قَالَ رَمَيْتُ بِهِ قَالَ مَا يَهْدِي أَمْ كُنْتَ إِسْمًا أَمْ كُنْتَ أَنْ تَلْبِغَهُ فَتَسْتَعِيدُ بِشَرِّهِ وَهَذَا حَدِيثٌ مُنْكَرٌ -

۱۰۵۱۹۵ أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَمْرَانُ قَالَ حَدَّثَنَا دَهْبِيبٌ عَنِ السُّعْمَانِ بْنِ كَثِيرٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَزِيدَ:

حضرت ابو ثعلبہ خشتی کے ہاتھ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک انگوٹھی دیکھی سونے کی آپ ایک چھڑی سے اس کو مارنے لگے جب آپ ناخن ہونے کو ابو ثعلبہ سے

عَنْ أَبِي ثَعْلَبَةَ الْخُسْتَنِيِّ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِصْبُوفِي يَلَاةٍ خَاتَمًا مِنْ ذَهَبٍ نَحَعَلُ يَفْرَعُهُ بِقَضِيبٍ مَعَهُ فَلَمَّا عَقَلَ النَّبِيُّ

نے اس کو نکال کر پیٹک دیا آپ نے فرمایا ہم نے تجھے تکلیف دی اور تیرا نقصان کیا۔

صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَلْفَاةً قَالَ مَا أُرَانَا إِلَّا قَدْ أَوْجَعْنَاكَ وَأَعْرَضْنَاكَ خَالَفَكَ يُؤْنَسُ رَوَاهُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي إِدْرِيسٍ مُرْسَلًا -

۱۵۱۹۶- أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو وَبِشْرُوحٍ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهَبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ أَخْبَرَنِي:

أَبُو إِدْرِيسَ الْخَوْلَاقِيُّ أَنَّ رَجُلًا مِمَّنْ أَدْرَكَ ابْنَتِي صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْسَ خَاتِمًا مِنْ ذَهَبٍ نَحْوَهُ قَالَ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ وَحَدِيثُ يُونُسَ أَوْلَى بِالصَّوَابِ مِنْ حَدِيثِ التَّعْمَانِ -

۱۵۱۹۷- أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ ابْنِ هَيْبٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْقُرَيْشِيِّ الْقُرَشِيِّ أَبُو عَبْدِ الْمَلِكِ قَدَاءً قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ عَارِشٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَمْرَةَ عَنْ ابْنِ وَهَابٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ:

عَنْ أَبِي إِدْرِيسَ الْخَوْلَاقِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَى عَلَى رَجُلٍ خَاتِمًا مِنْ ذَهَبٍ نَحْوَهُ -

۱۵۱۹۸- أَخْبَرَنِي أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي عَرِيْبٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ الْعُمَرِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي هَيْبٍ عَنْ سَعْدِ بْنِ الزُّهْرِيِّ:

عَنْ أَبِي إِدْرِيسَ أَنَّ ابْنَتِي صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأَى فِي يَدِ رَجُلٍ خَاتِمًا مِنْ ذَهَبٍ فَضَرَبَ بِإِصْبَعِهِ بِتَضْيِيبٍ كَانَ مَعَهُ حَتَّى رَفَعَهُ -

ترجمہ وہی جو اوپر لکھا

۱۵۱۹۹- أَخْبَرَنِي أَبُو بَكْرِ أَحْمَدُ بْنُ عَلِيٍّ الْمُرُوزِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا الْوَدَّاعِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي هَيْبٍ عَنْ سَعْدِ:

عَنِ ابْنِ شِهَابٍ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرُّسَلٌ قَالَ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ وَالْمُرْسَلُ أَشْبَهُ بِالصَّوَابِ وَاللهُ سُبْحَانَهُ وَتَعَالَى أَعْلَمُ

حضرت ابن شہاب نے اس حدیث کو مرسل روایت کیا۔ امام نسائی نے کہا مرسل ٹھیک ہے۔

۲۲۹۶- مَقْدَارٌ مَا يُجْعَلُ فِي الْخَاتِمِ

مِنَ الْفِضَّةِ

۱۰۵۲۰. أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحَبَابِ قَالَ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُسْلِمٍ مِنْ أَهْلِ مَدِينَةَ أَبِي طَيْبَةَ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ

عَنْ بَرِيدَةَ عَنْ أَبِي يُونُسَ أَنَّ رَجُلًا جَاءَ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَلَيْهِ خَاتَمٌ مِنْ حَدِيدٍ فَقَالَ مَا لِي أَرَى عَلَيْكَ خَاتَمًا مِنْ حَدِيدٍ فَطَرَحَهُ ثُمَّ جَاءَهُ وَعَلَيْهِ خَاتَمٌ مِنْ سَبَبِ فَقَالَ مَا لِي أَرَى عَلَيْكَ خَاتَمًا مِنْ حَدِيدٍ فَطَرَحَهُ قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ مِنْ أَيِّ شَيْءٍ وَابْتَدَأَ قَالَ مِنْ قَدِيرٍ وَلَا تَبْتَمَّهُ مِثْقَالَ -

حضرت بریدہؓ سے روایت ہے ایک شخص رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا اور وہ لوہے کی انگوٹھی پہنے تھا آپ نے فرمایا میں دیکھتا ہوں تو دو زنجیروں کا زیور پہنے ہے اس نے اتار کر پھینک دیا پھر آیا اور پتیل کی انگوٹھی پہنا تھا آپ نے فرمایا میں تجھ سے بتوں کی لو پاؤں اس لیے کہ بت پتیل کے بنتے ہیں اس نے اتار کر پھینک دی اور کہا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پھر کس چیز کی بناؤں آپ نے فرمایا چاندی کی لیکن ایک مثقال سے کم ہے (مثقال ساڑھے چار ماشے کا جو تاج ہے۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی انگوٹھی کیسی تھی

۲۲۹۶. صِفَةُ خَاتَمِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

۱۰۵۲۱. أَخْبَرَنَا أَنبَسَا بْنُ عَبْدِ الْعَظِيمِ الْعَنْبَرِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ قَالَ حَدَّثَنَا يُونُسُ عَنِ الزُّهْرِيِّ

عَنْ أَنَسِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ابْتَدَأَ خَاتَمًا مِنْ وَرَقٍ فَصَنَّهُ حَبَشِيًّا وَنَقَشَ فِيهِ حِكْمَةَ رَسُولِ اللَّهِ -

حضرت انسؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک چاندی کی انگوٹھی بنائی تھی اس کا نگینہ حبشی تھا (یعنی کیونکہ وہ حبش میں ہوتا ہے) اور اس میں نقش تھا محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

۱۰۵۲۲. أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَوْسَى قَالَ حَدَّثَنَا طَلْحَةُ بْنُ يَحْيَى قَالَ أَخْبَرَنِي يُونُسُ بْنُ يَزِيدَ عَنِ ابْنِ شَلَابٍ

عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ كَانَ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَاتَمٌ مِنْ فضةٍ يُسَخَّرُ بِهِ فِي كَيْفِيَّةٍ فَصَنَّهُ حَبَشِيًّا يُجْعَلُ فِيهِ جَمَائِي لِقَوْلِهِ -

حضرت انس بن مالکؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی انگوٹھی چاندی کی تھی آپ اس کو دہانے ہاتھ میں پہنتے اس کا نگینہ حبشی تھا اور نگینہ آپؐ کی طرف رکھے۔

نہ :- دوسری روایت میں ہے کہ اس کا نگینہ بھی چاندی کا تھا شاید دو انگوٹھیاں ہوں اور شاید حبشی سے مراد ہو کہ اس کا بنانے والا حبشی ہو یا حبش سے آئی ہو اور عقیق جیسے مین میں ہوتا ہے ویسے ہی حبش میں بھی ہوتا ہے اور بعضوں نے کہا کہ عقیق مین میں ہوتا ہے اور حبشی سے مراد ہے کہ وہ عقیق کا لے رنگ کا تھا۔

۵۲۳- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ خَالِدِ بْنِ حُلَيْبِ بْنِ الْحَوْصِيِّ وَكَانَ أَبُوهُ خَالِدٌ عَلَى قَفَاءٍ حَنَّصَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي قَالَ حَدَّثَنَا سَلَمَةُ وَهُوَ ابْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ الْعَوْفِيِّ مِنَ الْأَحْزَابِ وَهُوَ ابْنُ صَالِحِ بْنِ حَيْثَى عَنْ عَاصِمِ بْنِ حُمَيْدِ الطَّوِيلِ :

عَنْ أَبِي بِنِ مَالِكٍ قَالَ كَانَ خَاتَمَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ فَضْلِهِ وَكَانَ فَضْلُهُ مِنْهُ -

حضرت انس بن مالک سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی انگوٹھی چاندی کی تھی اور گینہ بھی چاندی کا تھا۔

۵۲۴- أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَرِينٍ قَالَ حَدَّثَنَا أُمِّيَّةُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا مَعْمَرُ قَالَ سَمِعْتُ حُمَيْدًا ، عَنْ أَبِي أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ خَاتَمَهُ مِنْ وَرَقٍ فَضْلُهُ مِنْهُ -

ترجمہ اوپر گزرا

۵۲۵- أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا مَوْسَى بْنُ دَاوُدَ قَالَ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ مَعَادِيَةَ عَنْ حُمَيْدِ - عَنْ أَبِي قَالَ كَانَ خَاتَمَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ فَضْلِهِ وَكَانَ فَضْلُهُ مِنْهُ -

ترجمہ اوپر گزرا

۵۲۶- أَخْبَرَنَا حُمَيْدُ بْنُ مَسْعَدَةَ عَنْ بَشِيرٍ وَهُوَ ابْنُ الْمُفْضَلِ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ ، عَنْ أَبِي قَالَ أَرَادَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَكْتُبَ إِلَى الرُّومِ فَقَالُوا إِنَّهُمْ لَكَيْفَرُونَ كَمَا بَارَأَ مَخْتُومًا فَاتَّخَذَ خَاتَمًا مِنْ فَضْلَةٍ كَأَنَّهَا لِي بِمَا نَظَرْتُ فِي يَدَيْهِ وَوَقَّسَ فِيهِ مُحَمَّدًا رَسُولَ اللَّهِ -

حضرت انس بن مالک سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے روم کے بادشاہ کو کچھ لکھنا چاہا لوگوں نے کہا روم کے لوگ نہیں پڑھتے اس کتاب کو جس پر ہنر نہ ہو (لکھیں لے کی) تب آپ نے ایک انگوٹھی بنوائی چاندی کی گویا میں اس کی سفیدی کو دیکھ رہا ہوں اس میں کھدا تھا محمد رسول اللہ۔

۵۲۷- أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُمَانَ أَبُو الْجَوَارِ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ حَدَّثَنَا قُرَّةُ بْنُ خَالِدٍ عَنْ قَتَادَةَ ، عَنْ أَبِي قَالَ أَخَّرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَاةَ الْوُضْءِ الْآخِرَةَ حَتَّى مَضَى سَطْرُ اللَّيْلِ ثُمَّ خَرَجَ فَصَلَّى بِنَا كَرَفِي أَنْظَرْتُ فِي يَدَيْهِ خَاتَمَهُ فِي يَدَيْهِ مِنْ فَضْلِهِ -

حضرت انس سے روایت ہے ایک بار رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے عشاء کی نماز میں دیر کی آدھی رات تک پھر ابھر نکلے اور نماز پڑھی ہمارے ساتھ میں گویا آپ کا انگوٹھی کی سفیدی کو دیکھ رہا ہوں جو آپ کے ہاتھ میں تھی چاندی کی۔

کون سے ہاتھ میں انگوٹھی پہنے

۲۲۹۸- مَوْضِعُ الْخَاتَمِ مِنَ الْيَدِ ذِكْرُ حَدِيثِ عَلِيِّ وَعَبْدِ اللَّهِ بْنِ جَعْفَرٍ

۵۲۰۸۔ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سَيِّمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا وَهْبٌ عَنْ سَيِّمَانَ هُوَ ابْنُ بِلَالٍ عَنْ سُرَيْدِ بْنِ مَوْزَانَ أَبِي نَعْرٍ عَنْ

أَبِي هُرَيْرَةَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ حَبِيبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ قَتَادَةَ عَنْ سُرَيْدِ بْنِ مَوْزَانَ وَابْنِ عَبَّاسٍ

أَوْ سَلَمَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت ابوسلمہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ

علیہ وسلم دابنے ہاتھ میں انگوٹھی پہنتے تھے۔

كَانَ يَلْبَسُ خَاتَمَهُ فِي يَمِينِهِ -

۵۲۰۹۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَعْمَرٍ الْبَغْرَاوِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا جَبَّانُ بْنُ هِلَالٍ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ ابْنِ

أَبِي نَافِعٍ :

عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ حَبِيبٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَتَخْتَمُ بِيَمِينِهِ -

عبداللہ بن جعفر رضی اللہ عنہ سے بھی ایسی ہی

روایت ہے۔

لوہے کی انگوٹھی پہننا جس پر چاندی

چڑھی ہو!

۲۲۹۹۔ لَيْسُ خَاتَمٌ حَدِيدٌ مَلُوءٍ عَلَيْهِ

بِفِضَّةٍ

۵۲۱۰۔ أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ عَنْ أَبِي عَثَابٍ سَهْلِ بْنِ حَمَّادٍ حَدَّثَنَا أَبُو مَرْثَدَةَ قَالَ حَدَّثَنَا

رَبِيعُ بْنُ الْحَرِثِ بْنِ الْمُعْتَقِيبِ :

عَنْ جَدِّهِ مُعْتَقِيبٍ أَنَّهُ قَالَ كَانَ خَاتَمُ

النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَدِيدًا مَلُوءًا عَلَيْهِ

فِضَّةٌ قَالَ وَرُبَّمَا كَانَ فِي يَدَيْهِ فَكَانَ مُعْتَقِيبٌ عَلَى

خَاتَمِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ -

حضرت معقیب رضی اللہ عنہ سے روایت

ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی انگوٹھی لوہے کی تھی

اس پر چاندی لپیٹی ہوئی تھی کبھی وہ انگوٹھی میرے ہاتھ

میں ہوتی تو معقیب آپ کی انگوٹھی پر مقرر تھے (یعنی اس

کی حفاظت کے لیے)

کالسی کی انگوٹھی پہننا!

۲۳۰۰۔ لَيْسَ خَاتَمٌ صَفِرٌ

۵۲۱۱۔ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ عَلِيٍّ الْمُصَنِّقِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا إِدْرِيسُ بْنُ مَسْعُورٍ مِنْ أَهْلِ نَجْرِيقَةَ قَالَ حَدَّثَنَا لَيْثُ بْنُ

سَعْدِ بْنِ عَمْرٍو بْنِ الْحَرِثِ عَنْ بَكْرِ بْنِ سَوَادَةَ عَنْ أَبِي الْبَخْرِيِّ :

عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ أَكَلَ رَجُلٌ

مِنَ الْبَحْرِيِّنَ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

فَلَمَّا يَدَّ عَيْنَهُ وَكَانَ فِي يَدِهِ خَاتَمٌ مِنْ ذَهَبٍ

وَجَنَّةٌ حَرِيرٌ فَالْتَمَأَهَا ثُمَّ مَلَأَهَا فَرَدَّ عَلَيْهِ السَّلَامُ

ثُمَّ قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَيْتَيْتُكَ إِنْفَا فَأَعْرَضْتَ

عَنِّي فَقَالَ إِنَّهُ كَانَ فِي يَدِكَ جَمْرَةٌ مِنْ نَارٍ قَالَ

لَقَدْ جُنْتُ إِذْ رَجَعْتُ لَيْتَ لَوْ أَنَّ مَا جُنْتُ بِهِ

حضرت ابوسعید خدری سے روایت ہے ایک

شخص بحرین سے آیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس

اس نے سلام کیا آپ نے جواب دیا اس کے ہاتھ میں

ایک انگوٹھی تھی سونے کی اور یک جہہ پہنے تھارشم کا وہ

دونوں اتار ڈالے پھر آیا اور سلام کیا آپ نے سلام کا

جواب دیا وہ بولا یا رسول اللہ ابھی میں آپ کے پاس آیا

تھا آپ نے دیکھا نہیں میری طرف آپ نے فرمایا تیرے

لَيْسَ بِأَجْدَ أَصَابًا مِنْ حَجَابَةِ الْخُرَّةِ وَلَكِنَّهُ مَنَاعُ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا قَالَ فَمَاذَا تَحْتَمِرُ قَالَ حَلَقَتُهُ مِنْ حَدِيثِ يَدْرِيقِ أَوْصَفِرَ -

ہاتھ میں اس وقت ایک انگارہ تھا وہ بولا تو میں بہت سے انگارے لایا جوں آپ نے فرمایا جو تو لایا ہے وہ ہمارے لیے توڑہ (ایک تنگاہ ہے مدینے کے پاس) کے پتھروں سے زیادہ مفید نہیں ہے راجی سونے کے ڈلے اور زمین کے پتھر دونوں برابر ہیں، البتہ دنیا کی پونجی ہے پھر وہ بولا میں کس چیز کی انگوٹھی بناؤں آپ نے فرمایا اسے لایا ایک چھلہ بنا لے یا چاندی کا یا کانچا

۱۰۵۱۱۲ - أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْأَنْصَارِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ حَسَّانَ قَالَ حَدَّثَنِي عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ صُهَيْبٍ،

حضرت انس سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نکلے اور آپ نے ایک چاندی کا چھلہ بنایا تھا تو فرمایا جس کا جی چاہے وہ ایسا چھلہ بنولے مگر جو اس پر کھدا ہے وہ نہ کھلے (اس لیے کہ اس پر محمد رسول اللہ کھدا تھا اور وہ آپ کی ہر غشی جو پرواؤں اور خطوں پر کی جاتی پھر دوسرا ویسی ہی ہیرا گر کھدا تا تو خرابی ہوتی -

عَنْ أَنَسٍ قَالَ خَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكَذَلِكَ تَخَذَ حَلَقَتَهُ مِنْ فَضَّةٍ فَقَالَ مَنْ أَرَادَ أَنْ يَصُوغَ عَلَيْهِ فليُفْعَلْ وَلَا تَنْقُشُوا عَلَيَّ نَقِشَهُ -

۱۰۵۱۱۳ - أَخْبَرَنَا أَبُو أَدُوٍّ أَوْ سُلَيْمَانُ بْنُ سَيْفٍ الْخَرَّابِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا هُرْدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ قَالَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ

حضرت انس بن مالک سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک انگوٹھی بنوائی اور اس پر کندہ کرایا پھر فرمایا ہم نے انگوٹھی بنائی ہے اور کندہ کرایا ہے اب کوئی دوسرا ایسا کندہ نہ کر لے انس رضی اللہ عنہ نے کہا میں اس کی چمک گویا آپ کے ہاتھ میں دیکھ رہا ہوں -

الْبَارِكِ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ صُهَيْبٍ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ أَخَذَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَاتِمًا وَنَفَسَ عَلَيْهِ نَفْسًا قَالَ إِنَّا قَدْ أَخَذْنَا مَا وَنَفَسْنَا فِيهِ نَفْسًا فَلَا يَنْفَسُ أَحَدٌ عَلَى نَفْسِهِ ثُمَّ قَالَ أَلَسَ فَكَافَى أَنْظُرْ لِي وَبِصْبِهِ فِي يَدِي -

۲۳۱ - قَوْلُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

انگوٹھی پر عربی کندہ نہ کراؤ !!!

لَا تَنْقُشُوا عَلَيَّ خَوَاتِيمَكُمْ حَرَبِيًّا

۱۰۵۱۱۴ - أَخْبَرَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُوسَى الْخُوَارِزْمِيُّ بِعَدَاةٍ قَالَ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ قَالَ أَخْبَرَنَا الْعَوَّامُ بْنُ حَوْشَبٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے

عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَسْتَوِدُّوْا بِأَنْفَارِ الْمُشْرِكِيْنَ  
وَلَا تَقْشُرُوا عَلَى خَوَاتِمِكُمْ عَدِيْبًا  
سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا امت روشنی  
لو مشرکوں کی آگ سے رہیں ان سے صلاح اور شورش نہ لو  
وہ تو دشمن ہیں تم کو بری بات بتائیں گے اور مت کندہ کراؤ عربی اپنی انگوٹھیوں پر نہ

## ۲۳۲۲- النَّهْيُ عَنِ الْخَاتَمِ فِي السَّبَابَةِ كَلِمَةِ الْكَلْبِ فِي الْبِلْدَانِ الْكُوْطِيَّيْنِ بِهِنَّ كِي مَمَانَعَتِ

۵۲۱۵- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَسْعُودٍ قَالَ حَدَّثَنَا سَفِيَانُ عَنْ عَامِرِ بْنِ كَلْبٍ  
عَنْ أَبِي بُرْدَةَ قَالَ قَالَ عَلِيٌّ لِي رَسُولُ  
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا عَلِيُّ سَلِّ اللَّهُ الْهَلْكَى  
وَالسَّكَّادَ وَتَهْلِكُ أَنْ أَجْعَلَ الْخَاتَمَ فِي هَذِهِ وَهَذِهِ  
وَأَسَارَ يَعْنِي بِالسَّبَابَةِ وَالْوَسْطَى -  
حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے حضرت علی نے  
کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ سے فرمایا اللہ  
سے مانگ بلا مت اور ٹھیک بات، اور ٹھیک کام اور منع  
کیا مجھ کو اس انگلی اور اس انگلی میں انگوٹھی پہننے سے اور  
اشارہ کیا کلمے کی انگلی اور بیچ کی انگلی کی طرف۔

۵۲۱۶- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَدَحْمَةُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنِ سَفِيَانُ عَنْ عَامِرِ بْنِ  
كَلْبٍ عَنْ أَبِي بُرْدَةَ  
عَنْ عَلِيٍّ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ  
وَسَلَّمَ عَنِ الْخَاتَمِ فِي هَذِهِ وَهَذِهِ يَعْنِي السَّبَابَةَ  
وَالْوَسْطَى وَاللَّفْظُ لِأَبِي الْمُثَنَّى -

۵۲۱۷- أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مَسْعُودٍ قَالَ حَدَّثَنَا شَرِيْقٌ قَالَ حَدَّثَنَا عَامِرُ بْنُ كَلْبٍ عَنْ أَبِي بُرْدَةَ  
عَنْ عَلِيٍّ قَالَ قَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى  
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُلِ اللَّهُمَّ اهْدِنِي وَسَدِّدْ فِي  
وَهْلِكِي أَنْ أَصْعُقَ الْخَاتَمَ فِي هَذِهِ وَهَذِهِ وَأَسَارَ  
بِشَرِّ السَّبَابَةِ وَالْوَسْطَى قَالَ وَقَالَ عَامِرٌ لِحَدَّثَنَا -

ترجمہ ہی جو اوپر گزرا

۲۳۲۳- نَزَعَ الْخَاتَمَ عِنْدَ دُخُولِ الْخَلَاءِ بِأَنْحَا نَهْ جَاتِ وَقْتَ الْكُوْطِيَّيْنِ آتَانَا لِيْنَا !!  
۲۳۲۱۸- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ بْنِ إِدْرِيسَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ عَامِرٍ عَنْ هَمَّامِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنِ الزُّهْرِيِّ

ف :- عربی سے مراد آپ نے اپنے تئیں رکھا ہے یعنی میرا نام کندہ مت کراؤ یعنی محمد رسول اللہ نہ کھداؤ  
تاکہ میری جہر کا شبہ نہ ہو۔



حضرت انسؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب پائمانہ میں جانے لگتے تو انگوٹھی اتار لیتے اور اس لیے کہ اس میں اللہ جل جلالہ کا نام تھا

عَنْ أَنَسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا دَخَلَ الْخَلَاءَ نَذَعَ خَاتَمَهُ -

۵۲۱۹- أَخْبَرَنَا اسْحَقُ بْنُ إِسْرَائِيلَ قَالَ أَخْبَانَا الْمُعْتَمِرُ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ نَأْفِخُ، حضرت عبد اللہ بن عمرؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سونے کی ایک انگوٹھی بنوائی اور اس کا ٹکینہ پھیلنے کی طرف رکھا لوگوں نے بھی سونے کی انگوٹھیاں بنوائیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی انگوٹھی اتار کر پھینک دی لوگوں نے بھی اتار ڈالیں۔

عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ أَخَذَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَاتَمًا مِنْ ذَهَبٍ وَجَعَلَ فَصَّهُ مِنْ قَبْلِ كَفِّهِ فَاتَّخَذَ النَّاسُ خَوَاتِيمَ الذَّهَبِ فَأَلْفَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَاتَمَهُ وَقَالَ لَا أَلْبَسُهُ أَبَدًا وَأَلْفَى النَّاسُ خَوَاتِيمَهُمْ -

۵۲۲۰- أَخْبَرَنَا اسْحَقُ بْنُ إِسْرَائِيلَ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ عَنِ عَبْدِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ نَأْفِخُ، حضرت عبد اللہ بن عمرؓ سے روایت ہے

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سونے کی انگوٹھی بنوائی اور اس کا ٹکینہ پھیلنے کی طرف رکھا لوگوں نے بھی انگوٹھیاں بنوائیں آپ نے اپنی انگوٹھی پھینک دی اور مز باب کبھی نہ پہنوں گا۔

عَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَخَذَ خَاتَمًا مِنْ ذَهَبٍ وَجَعَلَ فَصَّهُ مِنْ قَبْلِ كَفِّهِ فَاتَّخَذَ النَّاسُ خَوَاتِيمَ فَطَرَحَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ لَا أَلْبَسُهُ أَبَدًا -

۵۲۲۱- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يَزِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ أَنَّ عَنِّي أَبُو يُوَيْسَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَّخِذُ خَاتَمًا مِنْ ذَهَبٍ تَصْرَفُ طَرَفُهُ وَكَيْفَ خَاتَمًا مِنْ دَرِيٍّ وَنُقِشَ فِيهِ مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللَّهِ وَقَالَ لَا يَنْبَغِي لِذَكَرٍ أَنْ يَنْقُشَ عَلَى نَفْسٍ خَاتَمِي هَذَا ثُمَّ جَعَلَ فَصَّهُ فِي بَطْنِ كَفِّهِ - حضرت عبد اللہ بن عمرؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک انگوٹھی پہنی سونے کی پھر اس کو اتار ڈالا اور چاندی کی انگوٹھی پہنی جس میں کھدا تھا محمد رسول اللہ اور دوسرا یا کسی کو نہیں چاہیے کہ اپنی انگوٹھی میں یہ کھدہ کرائے اور اس کا ٹکینہ پھیلنے کی طرف رکھا۔

عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَّخِذُ خَاتَمًا مِنْ ذَهَبٍ تَصْرَفُ طَرَفُهُ وَكَيْفَ خَاتَمًا مِنْ دَرِيٍّ وَنُقِشَ فِيهِ مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللَّهِ وَقَالَ لَا يَنْبَغِي لِذَكَرٍ أَنْ يَنْقُشَ عَلَى نَفْسٍ خَاتَمِي هَذَا ثُمَّ جَعَلَ فَصَّهُ فِي بَطْنِ كَفِّهِ -

۵۲۲۲- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَحْبُوبٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ عَنِ الْمُعْتَمِرِ بْنِ زَيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا نَأْفِخُ، حضرت عبد اللہ بن عمرؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے انگوٹھی پہنی سونے کی تینوں تک جب آپ کے صحابہ نے یہ دیکھا تو سونے کی انگوٹھیاں پھیل گئیں (یعنی سب نے پہننا شروع کر دیا) آپ نے یہ دیکھ کر اس انگوٹھی کو پھینک دیا معلوم نہیں وہ

عَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْسَ خَاتَمًا مِنْ ذَهَبٍ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ فَلَمَّا ذَاكَ أَصْحَابُهُ فَشَتَّ خَوَاتِيمُ الذَّهَبِ فَرَمَى بِهَا فَلَا تَذَرِي مَا فَعَلَ ثُمَّ تَوَخَّاهُ تَمِيمٌ مِنْ فَصِّهِ فَأَمَرَ أَنْ يَنْقُشَ فِيهِ مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللَّهِ وَكَانَ فِي



۵۲۲۵- أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سَلَمَةَ، أَنَّ لُطْرُسُومِيَّ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هُرُونَ قَالَ أُنْبَأَنَا نَافِعُ بْنُ عُمَرَ الْجُمَحِيُّ :

حضرت ابو بکر بن موسیٰ سے روایت ہے میں سالم کے ساتھ رہتا انہوں نے حدیث بیان کی اپنے باپ سے انہوں نے سنا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے آپ نے فرمایا فرشتے نہیں ساتھ رہتے ہیں ان رفیقوں کے جن میں گھنٹہ ہو۔

عَنْ أَبِي بَكْرٍ بْنِ هُرُونَ قَالَ كُنْتُ مَعَ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ فَحَدَّثَ سَالِمٌ عَنِ أَبِيهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَصْحَبُ الْمَلَائِكَةَ رُفَقَةً فِيهَا جَلْبُجٌ -

۵۲۲۶- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْمُبَارَكِ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو هِشَامٍ الْمَحْزُومِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا نَافِعُ بْنُ عُمَرَ عَنْ بَكْرِ بْنِ مَوْسَى :

ترجمہ وہی جو اوپر گزرا

عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِيهِ رُفَقَةً قَالَ لَا تَصْحَبُ الْمَلَائِكَةَ رُفَقَةً فِيهَا جَلْبُجٌ -

۵۲۲۷- أَخْبَرَنَا يُونُسُ بْنُ سَعِيدٍ بْنُ مُسْلِمٍ قَالَ حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ أَخْبَرَنِي سُلَيْمَانُ بْنُ أَبِيهِ مَوْلَى آلِ نُوَيْلٍ -

ام المؤمنین ام سلمہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا فرشتے اس گھر میں نہیں جاتے جس میں گھونگوں یا گھنٹا ہو اور فرشتے ان لوگوں کے ساتھ نہیں رہتے جن میں گھنٹا ہو۔

أَنَّ أُمَّ سَلَمَةَ زَوْجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا تَدْخُلُ الْمَلَائِكَةُ بَيْتًا فِيهِ جَلْبُجٌ وَلَا جُرُجٌ وَلَا تَصْحَبُ الْمَلَائِكَةَ رُفَقَةً فِيهَا جَلْبُجٌ -

۵۲۲۸- أَخْبَرَنَا أَبُو كُرَيْبٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحَاقَ :

حضرت ابو الاحوص سے روایت ہے اس نے سنا اپنے باپ سے میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس بیٹھا تھا آپ نے میرے کپڑے پھٹے ہوئے دیکھے تو پوچھا کیا تیرے پاس مال ہے میں نے کہا ہاں یا رسول اللہ سب کچھ موجود ہے آپ نے فرمایا پھر جب اللہ نے

عَنْ أَبِي الْأَحْوَسِ عَنْ أَبِيهِ قَالَ كُنْتُ جَالِسًا عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَرَأَيْتُ رَدَّتِ الْبُيُوتُ فَقَالَ أَلَيْسَ مَا لَكَ نَعْرَانِ رَسُولِ اللَّهِ مِنْ حَلِيٍّ الْمَالِ قَالَ فَادِّئْنَاكَ اللَّهُ مَا لَكَ فَلَئِنْ آتَاكَ عَلَيْكَ -

مجھے مال دیا ہے تو اس کا اثر تیرے اوپر ظاہر ہونا چاہیے (یعنی اپنے اوپر صرف کر اس لیے کہ مال کی غایت یہی ہے کہ انسان اس کو اپنے کاموں میں صرف کرے آپ راحت اٹھا لے اور خدا کے بندوں کو راحت دیوے اگرچہ نہیں تو مال سے کیا فائدہ برائے نہادن چہ سنگ و چہ زر۔

۵۲۲۹- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو نَعِيمٍ قَالَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ :

حضرت ابوالاحوص رضی سے روایت ہے اس نے سنا اپنے باپ سے وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئے برے کپڑے پہنے ہوئے آپ نے فرمایا کیا تیرے پاس مال ہے وہ بولا ہاں سب طرح کا مال ہے آپ نے فرمایا کون کون سی طرح کا وہ بولا اللہ نے مجھے اونٹ اور گائے اور بکریاں اور گھوڑے اور غلام اور لونڈی دئے ہیں آپ نے فرمایا پھر جب اللہ تعالیٰ نے تجھے مال دیا ہے تو چاہیے کہ اس کا احسان اور فضل تیرے اوپر معلوم ہو یعنی لوگ تجھے کھانا پینا مرقہ الحال دیکھیں)

عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ أَمَّا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي قَوْمٍ دُونَ تَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّكَ مَا لَكَ قَالَ نَعَمْ مِنْ كُلِّ الْمَالِ قَالَ وَمِنْ آيِ الْمَالِ قَالَ قَدْ آتَانِي اللَّهُ مِنَ الدَّلِيلِ وَالْفَنْجِرِ وَالْخَيْلِ وَالرَّقِيقِ قَالَ فَاذْأَاتَاكَ اللَّهُ مَا لَكَ فَيُرْهِمُكَ التَّرْبَعَةَ اللَّهُ دَكَّامَتِهِ -

## فطرت کا بیان

## ۲۳۰۵۔ ذِکْرُ الْفِطْرَةِ

۵۲۳۔ اُخْبَرَنَا ابْنُ السِّنِّي قَرَأَهُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَحْمَدُ بْنُ سَعِيدٍ لَفْظًا قَالَ أَنبَأَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَبِيدٍ الْأَعْلَى قَالَ حَدَّثَنَا الْعُمَيْرُ وَهُوَ ابْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ سَمِعْتُ مَعْمَرًا عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ؛

حضرت ابو ہریرہ رضی سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا پانچ چیزیں فطرتی ہیں مونچھیں کترنا اور بیل کے بال اکھڑنا اور زائون کا ٹٹنا اور زیر ناف کے بال مونڈنا اور ختنہ کرنا۔

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ فِي رَسُولٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَمْسٌ مِنَ الْفِطْرَةِ قَصُّ الشَّارِبِ وَتَنْفِ الْإِطْبِ وَتَقْلِيمُ الْأُظْفَارِ وَالِاسْتِحْدَادُ وَالْإِمَانُ -

۲۳۰۶۔ اِحْفَاءُ الشَّوَارِبِ وَرِاعْفَاءِ الْمَلْحِيَةِ مَوْجِبِينَ كِتُونًا أَوْ دَارِطِيًّا جَهْرًا دِينًا !!!

۵۲۴۔ اُخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ قَالَ أَخْبَرَنِي نَافِعٌ؛

حضرت عبد اللہ بن عمر رضی سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کتر و مونچھوں کو اور چھوڑ دو دارطیبوں کو۔

عَنْ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ احْفُوا الشَّوَارِبَ وَارْعَفُوا اللَّحْيَةَ -

## بچوں کا سر مونڈانا

## ۲۲۰۷۔ حَلْقُ رُؤُوسِ الصِّبْيَانِ

ف :۔ فطرت کے معنی لغت میں پیدائش کے ہیں اور یہاں ہر مراد وہ سبتیں ہیں جو لگے بیٹھروں کے وقت سے چلی آتی ہیں اور یہاں تک برائی ہو گئی ہیں کہ ان کو فطرت کہنا چاہیے تو ریشتی نے کہا فطرت سے مراد دین ہے جیسے اللہ تعالیٰ نے فرمایا فِطْرَةَ اللَّهِ الَّتِي فَطَرَ النَّاسَ عَلَيْهَا مَرَادُ يَهَا دِينٌ هُوَ جِوَالِدُكَ دِكْ اِپِنِي بِنْدُوں كِي لِيَه قَرَار دِيَا۔

۵۲۳۲- أَخْبَرَنَا إِسْحَاقُ بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ أُنْبَاكَ وَهَبُ بْنُ جَرِيرٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي قَالَ سَمِعْتُ مُحَمَّدَ بْنَ أَبِي يَعْقُوبَ يُحَدِّثُ

حضرت عبد اللہ بن جعفر سے روایت ہے  
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمدت دمی جعفر بن  
ابی طالب کو (جو بھائی تھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم)  
عزیزوں کو تین روز کا ران پر رونے کے لیے اور رکھ رکھے  
کے لیے) پھر آپ ان کے پاس آئے اور فرمایا امت رو

عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ جَعْفَرٍ قَالَ أَهْلَكَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ جَعْفَرٌ فَلَدَتْهُ أُمِّي يَتِيمًا ثُمَّ تَمُرًا تَأْتَاهُمْ فَقَالَ لَدَيْكُمْ أَعْلَى أُمِّي بَعْدَ الْيَوْمِ ثُمَّ قَالَ ادْعُوا ابْنِي أُمِّي فَجِئِي وَمَا كُنَّا أَقْرَبَ فَقَالَ ادْعُوا ابْنَ الْخَلْدِكِ فَأَمَرَ بِحَلْقِ رُؤُسِنَا مُخْتَصِرًا -

اب میرے بھائی پر آج سے اور نہر مایا بلاؤ، میرے بھائی کے بچوں کو تو ہم لائے گئے چوزوں کی  
طرح رینے چھوٹے چھوٹے بڑے بڑے بال آپ نے نہر مایا بلاؤ عبام کو پھر آپ نے حکم دیا سر  
مونڈنے کا۔

بچے کا سر کچھ مونڈنا اور کچھ رکھنا  
منع ہے !

۲۳۰۸- ذَكَرَ النَّهْيُ عَنْ أَنْ يَحْلُقَ بَعْضُ شَعْرِ  
النِّسَاءِ وَيُتْرَكَ بَعْضُهُ

۵۲۳۳- أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ قَالَةَ أَنْبَاكَ حَمَادٌ قَالَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ عَنْ نَافِعِ

حضرت عبد اللہ بن عمر سے روایت ہے منع کیا  
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نزع سے (نزع  
کہتے ہیں سر کچھ بال رکھنے کو اور کچھ مونڈنے کو دوسری حدیث میں بھی ہے کہ یا سارا منڈاؤ یا سارے سر پر بال رکھو۔

عَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

۵۲۳۴- أَخْبَرَنَا أَبُو هِلْعَةَ بْنُ أَحْسَنِ قَالَ حَدَّثَنَا خَبْرًا قَالَ قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي عُبَيْدُ اللَّهِ عَنْ نَافِعِ

بْنِ عُمَرَ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَهَيُّ عَنِ الْقَرَعِ -

۵۲۳۵- أَخْبَرَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَنْبَاكَ مُحَمَّدُ بْنُ بَشْرَةَ قَالَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ عَنْ عُمَرَ بْنِ نَافِعِ

عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ يَهَيُّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْقَرَعِ -

۵۲۳۶- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشْرَةَ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ قَالَ أَخْبَرَنِي عُمَرُ بْنُ نَافِعِ عَنْ

عَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

ترجمہ اور پرگزرا

وَسَلَّمَ نَهَى عَنِ الْقَزَعِ -

## ۲۳۹- اتِّخَاذُ الْجَمَّةِ

## سر پر بال رکھنا

۵۲۳۷- أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحُسَيْنِ عَنِ أُمِّيَّةَ بِنْتِ خَالِدٍ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ،

حضرت برادر سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا قدمیاں نہ تھا دونوں مونڈھوں کے بیچ میں بہت جگہ تھی (یعنی سینہ جوڑا تھا) داڑھی خوب گھنی تھی اور کچھ سرخی نمودار تھی سر کے بال کاٹوں کی لوٹک نھے میں نے آپ کو سرخ جوڑا پہنے ہوئے دیکھا آپ سے زیادہ میں نے کسی کو سچنا نہیں دیکھا۔

هَذَا الْبَدَاءُ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلًا مَرُوءًا عَاوِرِيضَ مَا بَيْنَتِ الْمَنْكِبَيْنِ كَتَّ اللَّحْيَةَ تَعْلُوهُ حُمْرَةٌ جَسْتُهُ إِلَى شَحْمَتَيْ أُذُنَيْهِ لَقَدَّرَ أَيْتُهُ فِي حَلَّتِهِ حُمْرَاءَ مَا رَأَيْتُ أَحْسَنَ مِنْهُ -

۵۲۳۸- أَخْبَرَنَا حَاجِبُ بْنُ سَيْمَانَ عَنْ وَكَيْعٍ عَنْ سُهَيْبَانَ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ،

حضرت برادر سے روایت ہے میں نے کسی بال والے کو جوڑا پہنے ہوئے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے زیادہ خوبصورت نہیں دیکھا آپ کے بال نوٹھوں کے قریب تھے

عَنِ الْبَدَاءِ قَالَ مَا رَأَيْتُ مِنْ ذُوَيْ لَيْسَةٍ أَحْسَنَ فِي حَلَّتِهِ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكَانَ يُصْرِبُ شَعْرًا مِنْ مَنكِبَيْهِ -

حضرت انس سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے بال آدھے کانوں تک تھے۔

۵۲۳۹- أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ قَالَ سَمِعْنَا إِبْرَاهِيمَ بْنَ هُرَيْثٍ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ،

حضرت انس سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے بال نوٹھوں تک پہنچتے تھے۔

عَنْ أَنَسٍ قَالَ كَانَ شَعْرُ أَبِي بَكْرٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصْرِبُ شَعْرًا إِلَى مَنكِبَيْهِ -

بالوں کو برابر کرنا (یعنی کنگھی کر کے یا تیل ڈال کے)

## ۲۴۰- تَسْلِيَةُ الشَّعْرِ

۵۲۴۰- أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ قَالَ سَمِعْنَا إِبْرَاهِيمَ بْنَ هُرَيْثٍ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ،

حضرت جابر بن عبد اللہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہمارے پاس آئے تو ایک شخص کو دیکھا اس کے سر کے بال پریشان تھے آپ نے فرمایا اس سے اتنا نہیں ہو سکتا کہ اپنے بال برابر کر لے۔

عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّهُ قَالَ إِنَّا نَأْتِي النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَرَأَى رَجُلًا شَادِرًا لَدُنَّ النَّبِيِّ فَقَالَ أَمَا يَجِدُ هَذَا مَا يَسْكُنُ بِهِ شَعْرًا -

۵۲۳۲- أَخْبَرَنَا عَبْدُ رَبِّ بْنِ أَبِي قَالٍ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ حَلِيٍّ بْنِ مُقَدَّمٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ

حضرت ابو قتادہ سے روایت ہے ان کے سر پر بالوں کا نبوہ نفا انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا آپ نے فرمایا ان کو ابھی طرح رکھو اور ہر روز نکلی کرو۔

مُحَمَّدُ بْنُ الْمُنْكَدِرِ  
عَنْ أَبِي قَتَادَةَ قَالَ كَانَتْ لَهُ جِنَّةٌ صَحْمَةٌ  
فَسَأَلَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَمَرَهُ أَنْ  
يُحْسِنَ إِلَيْهَا وَأَنْ يَتْرَجَلَ كُلَّ يَوْمٍ -

بالوں میں مانگ نکالنا!

۲۳۱۱- فَرَّقَ الشَّعْرَ

۵۲۳۳- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهَبٍ عَنْ يُونُسَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ

حضرت عبداللہ بن عباسؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بالوں کو چھوڑ دیتے تھے اور مشرکین بالوں میں مانگ نکالتے تھے اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم دوست رکھتے تھے اہل کتاب کی موافقت کو یعنی یہود اور نصاریٰ کی جن بالوں میں آپ کو کچھ حکم نہ ہوتا اور جن میں حکم ہوتا ان میں آپ بھی اہل

عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَسُدُّ شَعْرَهُ وَكَانَ الْمَشْرُوكُونَ يَفْرُقُونَ شَعْوَهُ وَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُحِبُّ مَنْ افْتَقَهُ أَهْلَ الْكِتَابِ فِيمَا كَرِهُوا مِنْ شَيْءٍ لَمْ يَفْرُقْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعْدَ ذَلِكَ -

کتاب کی موافقت نہ کرتے پھر آپ مانگ نکالنے لگے اس کے بعد

نکلی کرنا

۲۳۱۲- التَّرْجُلُ

۵۲۳۴- أَخْبَرَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ عَلِيَّةَ عَنِ الْجَرِيرِيِّ

حضرت عبداللہ بن بریدہؓ سے روایت ہے ایک صحابی نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے کہا جس کا نام عبید تھا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم منع کرتے تھے بہت عیش میں پڑ جانے سے اسی کا ایک قسم نکلی کرنا ہے

عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بَرِيدَةَ أَنَّ رَجُلًا مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُقَالُ لَهُ عَبِيدٌ قَالَ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَهْلِي عَنْ كَيْسٍ مِنَ الْأَرْفَاءِ سُرَّةَ ابْنِ بَرِيدَةَ عَنِ الْأَرْفَاءِ قَالَ مِنْهُ التَّرْجُلُ -

ف: شاید آپ کو حکم ہو گیا مانگ نکالنے کا اب مانگ نکالنا سنت ہے رسول کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام کا اور جو کوئی اس سنت کو چھوڑ کر نصاریٰ کی مشابہت کرے وہ گمراہ ہے  
ف: یعنی ہر وقت نکلی کرنا اپنے تئیں عورتوں کی طرح آراستگی رکھنا مکروہ ہے مردوں کا یہ حکم نہیں کہ وہ رات دن ایسے لوکاموں میں اپنے اوقات صرف کریں ان کا کام یہ ہے کہ وہ علم حاصل کریں۔

حصہ سوم

## ۲۳۱۳ التَّيْمَانُ فِي الرَّجُلِ

۱۰۵۲۲۵ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ أَخْبَرَنِي الْأَشْعَثُ قَالَ سَمِعْتُ أَبِي يَحْلُوتُ عَنْ مَسْرُوقٍ :

عَنْ عَائِشَةَ وَذَكَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُحِبُّ التَّيْمَانَ مَا اسْتَطَاعَ فِي طَهْرِهِ وَتَعَلُّبِهِ وَتَرْجُلِهِ -

ام المؤمنین عائشہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم دوست رکھتے تھے (دائیں طرف سے شروع کرنے کو وضو اور جوتا پہننے اور کنگھی کرنے میں)۔

## خضاب کرنے کا حکم !

## ۲۳۱۴ الْأَقْرُبُ بِالْخِصَابِ

۱۰۵۲۲۶ أَخْبَرَنَا رَسْحُقُ بْنُ ابْنِ أَبِي هَيْعَةَ قَالَ حَدَّثَنَا سَمِيانُ عَنِ الذَّهْرِيِّ

حضرت ابوسلمہ اور سلیمان بن یسار سے روایت ہے ان دونوں نے سنا ابوہریرہ سے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا یہود اور نصاریٰ بالوں کو نہیں رنگتے تم ان کا خلاف کرو۔

عَنْ أَبِي سَلَمَةَ دَسِيْقَانَ بْنِ يَسَارٍ أَنَّهُمَا سَمِعَا أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ الْيَهُودَ وَالنَّصَارَى لَيُصْبِغُونَ فُخَالِقَهُمْ -

۱۰۵۲۲۷ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ وَصَوَّابُ بْنُ الْحَارِثِ قَالَ حَدَّثَنَا عَدْرَدَةُ وَهُوَ ابْنُ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس ابو جعفر رابیعہ صدیق کے پاس) کو لے کر آئے ان کے سر کے بال اور داڑھی کے بال دونوں نغامہ (ایک گھاس ہے جو بالکل سفید ہوتی ہے) کی طرح بوسے تھے آپ نے فرمایا ان کا رنگ بدلو اور خضاب کرو۔

ثَابِتٍ عَنْ أَبِي الذَّبْيَرِ :  
عَنْ جَابِرٍ قَالَ أُنِيَ الْبَيْتُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِأَنِّي نَحَاقَةٌ وَدَأْسَةٌ وَلِحْيَتُهُ كَانَ نَغَامَةً فَقَالَ الْبَيْتُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَيْرٌ وَأَوْ خَيْرٌ -

## داڑھی کا زرد کرنا !

## ۲۳۱۵ تَصْفِيرُ اللَّحْيَةِ

۱۰۵۲۲۸ أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ حَكِيمٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو قَتَيْبَةَ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنِ ابْنِ أَبِي بَكْرٍ عَنِ ابْنِ

فلا یہ اس حدیث سے معلوم ہو کہ اچھے اور فائدہ مند کاموں کو اگر یہود نصاریٰ نہ کریں تو ہم کو کرنا چاہیے اور ان کی مخالفت کو برا نہ سمجھنا چاہیے مسلمان کا یہ فرض ہے کہ وہ جو اچھی بات حکمت کے مطابق دیکھے اس کو اختیار کرے بشرطیکہ شریعت کے خلاف نہ ہو بلکہ جو بات شریعت کے خلاف ہے وہ حکمت کے بھی خلاف ہے۔



کتاب الزینتہ

عَنْ عُبَيْدِ قَالَ رَأَيْتُ ابْنَ عُمَرَ يُصَفِّرُ لِحْيَتَهُ  
فَقُلْتُ لَهُ فَاذَلِكَ فَقَالَ رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ  
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَفِّرُ لِحْيَتَهُ -

حضرت عبید سے روایت ہے میں نے عبداللہ بن  
عمرؓ کو دیکھا وہ اپنی داڑھی کو زرد کرتے تھے میں نے ان سے  
اس باب میں پوچھا انہوں نے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم  
ایسا کرتے تھے۔

۲۳۱۶- تَصْفِيرُ اللَّحْيَةِ بِالْوَرَسِ وَالزَّعْفَرَانِ  
وَإِطْرَاحِ الْوَرَسِ وَالزَّعْفَرَانِ

۵۲۴۹- أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ قَالَ رَأَيْتُ ابْنَ عُمَرَ قَالَ رَأَيْتُ ابْنَ عُمَرَ قَالَ رَأَيْتُ ابْنَ عُمَرَ قَالَ رَأَيْتُ ابْنَ عُمَرَ  
عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ  
وَسَلَّمَ يَلْبَسُ الْفُتْلَاحَ السَّبْتِيَّةَ وَيُصَفِّرُ لِحْيَتَهُ  
بِالْوَرَسِ وَالزَّعْفَرَانِ وَكَانَ ابْنُ عُمَرَ يُفْعَلُ ذَلِكَ -

حضرت عبداللہ بن عمرؓ سے روایت ہے رسول اللہ  
صلی اللہ علیہ وسلم چڑے کے جوتے پہنتے تھے اور داڑھی  
کو زرد کرتے تھے ورس سے رنگ لگاتا تھا (گھاس ہے زرد)  
اور زعفران سے اور عبداللہ بن عمرؓ بھی ایسا ہی کرتے تھے۔

بالوں میں جوڑ لگانا

۲۳۱۷- الْوَصْلُ فِي الشَّعْرِ

۵۲۵۰- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا سَفِيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ  
عَنْ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ سَمِعْتُ  
مَعَاوِيَةَ وَهُوَ عَلَى الْمِنْبَرِ بِالْمَدِينَةِ وَأَخْرَجَ مِنْ  
كَيْفِ قَضَاهُ مِنْ شَعْرِ فَقَالَ يَا أَهْلَ الْمَدِينَةِ إِنِّي  
مُحَمَّدٌ كَمَا كُنْتُمْ سَمِعْتُمُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْتِي  
عَنْ وَثِلٍ هَذِهِ وَقَالَ إِنَّمَا هَلَكْتُ بِنَدْوِ سُرَيْلِ بْنِ  
أَتَّخِذُ نِسَاءً وَهَمَّ مِثْلَ هَذَا -

حضرت حمید بن عبدالرحمن سے روایت ہے میں نے  
معاویہؓ سے سنا وہ منبر پر تھے مدینے میں انہوں نے اپنی  
آستین سے بالوں کا ایک پھرنکا لایا اور کہا اے مدینے والو  
تمہارے عالم کہاں ہیں میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ  
وسلم سے سنا آپ منع کرتے تھے اس کام سے اور فرماتے  
تھے نبی سراپیل کی عورتیں بنا ہ جو نہیں جب انہوں نے ایسے  
کام کیے۔

۵۲۵۱- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَحُمَيْدُ بْنُ بَشَّارٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا سَجْدَةُ عَنْ عُمَرَ بْنِ حُوَيْرَةَ  
عَنْ سَعْدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ قَالَ قَدِمَ مَعَاوِيَةَ  
الْمَدِينَةَ فَخَطَبَنَا وَأَخَذَ لَبَةً مِنْ شَعْرِ فَقَالَ مَا كُنْتُ  
أَرَى أَحَدًا يَفْعَلُهُ إِلَّا أَيْمَهُ وَرَأَى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ  
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَفْعَلُهُ فَمَا هُوَ الزُّدُّ -

حضرت سعید بن المسیب سے روایت ہے معاویہؓ  
مدینے میں گئے تو ہم کو خطبہ سنایا اور ایک کھجور کا لہا  
اور کہا میں نے یہ کام کسی کو کرتے نہیں دیکھا سو یہودیوں  
کے اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کا نام زود رکھا  
ہے۔

فت :- اس لیے کہ زور کہتے ہیں فریب کو یہ بھی ایک فریب ہے کہ دوسرے کسی کے بال اپنے سر میں لگالے اور  
لوگوں کو دکھائے کہ میرے سر کے بال ہیں۔

جلد سوم

## ۳۱۸۔ وَصَلَ الشَّعْرَ بِالْخَرْقِ

## دھجی سے بال جوڑنا !!

۵۲۵۲۔ أَخْبَرَنَا عُمَرُ بْنُ يَحْيَىٰ بْنُ الْحَرِثِ قَالَ حَدَّثَنَا مَجْبُوبُ بْنُ مُوسَىٰ قَالَ أَخْبَانَا أَبُو الْمُبَارَكِ عَنْ

يَعْقُوبَ بْنِ الْقَعْقَاعِ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ ابْنِ الْمَيْمَنَةِ

عَنْ مَعَاوِيَةَ أَنَّهُ قَالَ يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنَّ

النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَمَاكُمْ عَنِ الزُّورِ قَالَ

وَجَاءَ بِخَرْقٍ سُوْدَاءٍ فَأَلْقَاهَا بَيْنَ يَدَيْهِ لَمْ يَفْقَاهُ

هُوَ لَمْ يَجْعَلْهُ الْمَلَأَةَ فِي نَاسِهِمَا لَمْ يَخْمَرْ عَلَيْهِ -

یہی ہے عورت اس کو اپنے سر میں رکھ کر اوپر سے اوڑھنی اوڑھ لیتی ہے۔

۵۲۵۳۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ حَدَّثَنَا حَسَنُ بْنُ سَكَمَةَ عَنْ

هَيْشَامِ بْنِ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيْبِ

عَنْ مَعَاوِيَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

وَسَلَّمَ نَهَى عَنِ الزُّورِ وَالزُّورُ الْمَلَأَةُ تَلَفُّتُ عَلَيْهَا

رَأْسُهَا -

حضرت معاویہؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے منع کیا تم کو زور

سے پھر ایک کالا چھترار یعنی کپڑے کا ٹکڑا جس کو چند ہی بھی

کہتے ہیں نکالا اور لوگوں کے سامنے ڈال دیا اور کہا زور

سر پر پیٹنے (بال زیادہ دکھانے کو)

## ۳۱۹۔ لَعْنُ الْوَاصِلَةِ

## جوڑنے والی پر لعنت

۵۲۵۴۔ أَخْبَرَنَا عَيْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرٍو قَالَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ اللَّهُ عَنْ نَافِعِ

عَنْ أَبِي عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

وَسَلَّمَ لَعْنُ الْوَاصِلَةِ -

حضرت عبد اللہ بن عمرؓ سے روایت ہے رسول

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے لعنت کی بال جوڑنے والی پر۔

## ۳۲۰۔ لَعْنُ الْوَاصِلَةِ وَالْمُسْتَوْصِلَةِ

## بال جوڑنے والی اور جوڑنے والی دونوں پر لعنت

۵۲۵۵۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَىٰ عَنْ وَصَّامٍ قَالَ حَدَّثَنِي جَاظِمَةُ

عَنْ أَسْمَاءَ أَنَّ امْرَأَةً جَاءَتْ إِلَى رَسُولِ

اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ يَا رَسُولَ

اللَّهِ إِنَّ بَنَاتِي عَدُوْسِي وَأَنْتُمْ أَشْتَكْتُ وَفَتَمَرْتُ

شَعْرَهَا أَهْلًا عَلَيَّ حَتَّىٰ أَنْ وَصَلْتُ لَهَا فِيهِ فَقَالَ

لَعْنُ الْوَاصِلَةِ وَالْمُسْتَوْصِلَةِ -

حضرت اسماء سے روایت ہے ایک عورت انہی

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس اور بولی یا

رسول اللہ اس کی ایک بیٹی ہے جو تمہاری دہن ہے وہ بیمار

ہوئی اس کے سر کے بال گر گئے تو کیا مجھ پر گناہ ہوگا اگر میں

اور بال اس کے سر میں جوڑ دوں آپ نے فرمایا اللہ نے

لعنت کی ہے بال جوڑنے والی اور جوڑنے والی پر۔

## ۲۳۲۱۔ لَعْنُ الْوَأَشْمَةِ وَالْمُوتِئِمَّةِ

## گودنے والی اور گودانے والی پر لعنت!

۱۰۵۲۶۔ أَخْبَرَنَا سُهَيْبُ بْنُ أَبِي هَيْمَةَ قَالَ قَالَ أَنبَاؤُنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشِيرٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي عَرَبَةَ عَنْ نَافِعٍ،

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت

ہے لعنت کی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بال جوڑنے اور جوڑانے والی پر اور گودنے والی اور گودانے والی پر۔

عَنْ أَبِي عَرَبَةَ قَالَ لَعْنُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْوَأَشْمَةَ وَالْمُوتِئِمَّةَ وَالْوَأَشْمَةَ وَالْمُوتِئِمَّةَ -

منہ کے روئیں اکھیرنے والیوں پر اور انتوں

## کو کشادہ کرنے والیوں پر لعنت

## ۲۳۲۲۔ لَعْنُ الْمُتَمِصَّاتِ وَالْمُتَفَلِّجَاتِ

۱۰۵۲۷۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشِيرٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مَسْعُودٍ عَنْ ابْنِ أَبِي هَيْمَةَ عَنْ عَلْقَمَةَ،

حضرت عبداللہ بن مسعود سے روایت سے ہے

لعنت کی اللہ تعالیٰ نے منہ کے روئیں اکھیرنے والیوں پر اور انتوں کو کشادہ کرنے والیوں پر آگاہ ہو جس پر رسول اللہ

عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ لَعْنُ اللَّهِ الْمُتَمِصَّاتِ وَالْمُتَفَلِّجَاتِ الْكُلَّ لَعْنُ مَنْ رَسُوْلُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ -

صلی اللہ علیہ وسلم نے لعنت کی اس پر ہیں بھی لعنت کرتا ہوں۔

۱۰۵۲۸۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشِيرٍ قَالَ حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيْرٍ حَدَّثَنَا أَبِي قَالَ سَمِعْتُ الْأَعْمَشَ يُحَدِّثُ عَنْ

حضرت عبداللہ بن مسعود سے روایت ہے لعنت

کی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے گودنے والیوں پر اور انتوں کو کشادہ کرنے والیوں پر اور منہ کے روئیں اکھیرنے

والیوں پر جو اللہ کا پیدا نشی کو بدلتی ہیں۔

ابْنِ أَبِي هَيْمَةَ عَنْ عَلْقَمَةَ؛ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ لَعْنُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْوَأَشْمَاتِ وَالْمُتَفَلِّجَاتِ وَالْمُتَمِصَّاتِ وَالْمُعْتَرَاتِ خَلَقَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ -

۱۰۵۲۹۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ سَفِيْنٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ

حضرت عبداللہ مسعود سے روایت ہے لعنت

کی اللہ نے منہ کے بال اکھیرنے والیوں پر اور انت کشادہ

ابْنِ أَبِي هَيْمَةَ عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ؛ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ لَعْنُ اللَّهِ الْمُتَمِصَّاتِ وَالْمُتَفَلِّجَاتِ وَالْمُوتِئِمَّاتِ وَالْمُعْتَرَاتِ خَلَقَ

فلا :- معلوم ہوا کہ اللہ کی پیدائش یا فطرت کو بدلتا ہوا ہے مگر منہ کو ناموچھیں کتنا بخل کے بال لینا۔ زیر

ناف کے بال لینا اور جو چیزیں ان کی مثل ہیں ان سے بھی خلقت بدلتی ہے لیکن چونکہ یہ باتیں سب پیغمبر کرتے چلے گئے اس وجہ سے مثل فطرت اور پیدائش کے ہو گئیں اسی لیے ان چیزوں کو ہمارے پیغمبر نے فطرتی سنت

کہا۔

اللَّهُ فَأَتَتْهُ أُمَّرَأَةٌ فَقَالَتْ أَنْتَ الَّذِي نَقُولُ  
كَذَّابًا وَكَذَّابًا قَالَ وَمَا لِي لَا أَقُولُ مَا قَالَ رَسُولُ اللَّهِ  
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ -

کرنے والیوں پر اور گونا گونا گے دانے والیوں پر جو اللہ تعالیٰ کی  
خلقت کو بدلتی ہیں ایک عورت ان کے پاس آئی اور کہنے  
لگی تم ایسا ایسا کہتے ہو انہوں نے کہا میں کیوں نہ کہوں جیسا  
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے -

۵۲۶۰- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سَيْمَانَ الْأَعْمَشِيِّ  
عَنْ زُرَّاهِمَةَ قَالَ كَانَ عَبْدُ اللَّهِ يَقُولُ لَعْنُ  
اللَّهُ الْمُتَوَشَّجَاتِ وَالْمُنْتَصَبَاتِ وَالْمُتَعَلَّجَاتِ لَا  
أَعْنِي مِنْ لَعْنِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ -

حضرت ابراہیم سے روایت ہے عبد اللہ بن مسعود  
نے کہا لعنت کی اللہ نے گود لے والیوں پر اور منہ کے بال  
اکھڑنے والیوں پر اور دانتوں کو کشادہ کرنے والیوں پر آگاہ  
ہو میں لعنت کرتا ہوں جن پر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے لعنت کی

۲۳۲۳- الزعفران

زعفران کا رنگ!

۵۲۶۱- أَخْبَرَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ  
عَنْ أَبِي قَالَ تَلَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ  
وَسَلَّمَ أَنْ يَذَّعُفُ الرَّجُلُ -

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے منع کیا رسول اللہ صلی  
اللہ علیہ وسلم نے مرد کو زعفرانی رنگ سے -

۵۲۶۲- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ مِقْدَمٍ قَالَ حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى بْنِ عَمَّارَةَ الْأَنْصَارِيَّ عَنْ عَبْدِ  
الْعَزِيزِ بْنِ صَالِبٍ  
عَنْ أَبِي قَالَ تَلَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ  
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَرَعِفَ الرَّجُلُ رَجُلًا -

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے منع کیا  
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مرد کو بدن پر زعفران لگانے

۲۳۲۴- الخبيث

خوشبو کا بیان!

۵۲۶۳- أَخْبَرَنَا إِسْحَاقُ قَالَ أَنْبَأَنَا وَكَانَ قَالَ حَدَّثَنَا عَزْدَةُ بْنُ ثَابِتٍ عَنْ ثَمَامَةَ بِنْتِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ  
عَنْ أَبِي قَالَ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ  
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا رَفِيَ بَطْنِي لَعْرِيْدَةً -

حضرت انس بن مالک سے روایت ہے رسول اللہ  
صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس جب کوئی خوشبو لاتا تو آپ  
اس کو نہ پھیرتے (یعنی لے لیتے)۔

۵۲۶۴- أَخْبَرَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نَصْرَةَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَزِيدَ الْمُقْرِي قَالَ حَدَّثَنَا مَعِيَدُ قَالَ حَدَّثَنِي  
عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي جَعْفَرٍ عَنِ الْأَعْرَجِ  
عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ  
مَنْ عَرَسَ عَلَيْهِ خَبِيثٌ فَلَا يَرُدُّهُ فَإِنَّهُ خَفِيفٌ الْحَمَلِ  
خَبِيثٌ الرَّاحَةِ -

حضرت ابو ہریرہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ  
علیہ وسلم نے فرمایا جس کے سامنے خوشبو پیش کی جائے تو وہ  
اس کو نہ پھیرے اس لیے کہ اس کا بوجھ ٹھوس ہے اور خوشبو عمدہ ہے



## سونا پہننے کی ممانعت!

## ۲۳۲۶۔ تَحْرِيمُ لُبْسِ الذَّهَبِ

۱۰۵۱۶۔ أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَىٰ وَيَزِيدُ وَمُعْتَمِرٌ وَيَسْرِينُ الْمَفْضِلِيُّ قَالَوا حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرِو بْنِ مَرْثَدَةَ عَنْ نَافِعٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي هُرَيْرَةَ؛

حضرت ابو موسیٰ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے شک اللہ جل جلالہ نے حلال کیا میری امت کی عزتوں کے لیے ریشم اور سونے کو اور حرام کیا مردوں پر۔

عَنْ أَبِي مُوسَىٰ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ اللَّهَ عَزَّوَجَلَّ أَحْلَمَ لِدُنْيَانَا، أُمَّتِي الْخَيْرِينَ وَالذَّهَبَ وَالْحَرَمَةَ عَلَىٰ دُكُورِهَا۔

## سونے کی انگوٹھی پہننے کی ممانعت!

## ۲۳۲۷۔ الْكَفِيُّ عَنِ لُبْسِ خَاتَمِ الذَّهَبِ

۱۰۵۲۱۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْوَلِيدِ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ حَفْصٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ حُنَيْنٍ؛

حضرت عبداللہ بن عباس نے کہا منع کیا گیا ہیں منج رنگ کے کپڑے پہننے سے اور سونے کی انگوٹھی پہننے سے اور رگوں میں قرآن پڑھنے سے۔

عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ نُهِيتُ عَنِ التَّوْبِ الدَّخْرِ وَخَاتَمِ الذَّهَبِ وَأَنْ أَقْرَأَ وَأَنَا رَاكِعٌ۔

۱۰۵۲۲۔ أَخْبَرَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَىٰ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ أَخْبَرَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ حُنَيْنٍ عَنْ أَبِيهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ؛

امیر المؤمنین علیؑ سے روایت ہے منع کیا مجھ کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سونے کی انگوٹھی پہننے سے اور قرآن رکوہ میں پڑھنے سے اور ریشمی کپڑا پہننے سے اور کسم کار رنگ پہننے سے۔

عَنْ عَلِيٍّ قَالَ رَهَأَنِي النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ خَاتَمِ الذَّهَبِ وَأَنْ أَقْرَأَ الْقُرْآنَ وَأَنَا رَاكِعٌ وَعَنِ الصَّبِيِّ وَعَنِ الْمُعْصَمِ۔

۱۰۵۲۳۔ أَخْبَرَنَا عَدِيُّ بْنُ حَمَادٍ عَنْ اللَّيْثِ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ حُنَيْنٍ أَنَّ أَبَاهُ حَدَّثَهُ أَنَّهُ سَمِعَ

ترجمہ جو درپہر گزارا

عَلِيًّا يَقُولُ رَهَأَنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ خَاتَمِ الذَّهَبِ وَعَنِ الْبُوتِيبِ الْقَسِيِّ وَالْمُعْصَمِ كَقِرَاءَةِ الْقُرْآنِ وَأَنَا رَاكِعٌ۔

۱۰۵۲۴۔ قَالَ الْحَرِثُ بْنُ مَسْلَمٍ قَرَأَهُ عَلَيْهِ وَأَنَا أَسْمَعُ عَنْ ابْنِ الْقَاسِمِ حَدَّثَنِي مَالِكٌ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ حُنَيْنٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ؛

حضرت اعلیٰ سے روایت ہے منع کیا جو کہ رسول اللہ

عَنْ عَلِيٍّ قَالَ نَهَانِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

صلى الله عليه وسلم أن يركع بين قرآن يقرأه من

وَسَلَّمَ عَنِ الْقُرْآنِ فِي الْكُرُوعِ -

عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الصَّمَدِ بْنِ عَبْدِ الْوَارِثِ قَالَ حَدَّثَنَا هَرَبٌ عَنْ يَحْيَى حَدَّثَنَا

عَبْدُ بْنُ سَعْدٍ الْعَدَنِيُّ أَنَّ نَافِعًا أَخْبَرَهُ حَدَّثَنِي بَنُو حَنِينٍ

أَنَّ عَلِيًّا حَدَّثَهُ قَالَ نَهَانِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ ثِيَابِ الْمُصَفَّرِ وَعَنْ خَاتَمِ الذَّهَبِ

وَالْبَيْسِ الْقَتِيئِ وَأَنْ أَقْرَأَ وَأَنَا رَاكِعٌ -

۵۲۶۱- أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ دُرَّسَةَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو إِسْمَاعِيلَ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ أَنَّ مُحَمَّدَ بْنَ بَرَاهِيمَ

حَدَّثَهُ عَنْ ابْنِ حَنِينٍ

عَنْ عَلِيٍّ نَهَانِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

وَسَلَّمَ عَنْ أَرْبَعٍ عَنْ لُبِّسِ ثَوْبٍ مُصَفَّرٍ وَعَنْ

التَّخْتُمِ بِخَاتَمِ الذَّهَبِ وَعَنْ لُبِّسِ الْقَتِيئَةِ

وَأَنْ أَقْرَأَ الْقُرْآنَ وَأَنَا رَاكِعٌ -

۵۲۶۲- أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ يَعْقُوبَ قَالَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُوسَى قَالَ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ عَنْ يَحْيَى أَخْبَرَنِي

خَالِدُ بْنُ مَعْلَانَ أَنَّ ابْنَ حَنِينٍ حَدَّثَهُ

أَنَّ عَلِيًّا قَالَ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ ثِيَابِ الْمُصَفَّرِ وَعَنْ الثَّخْتُمِ

وَأَنْ يَقْرَأَ وَهُوَ رَاكِعٌ وَعَنْ خَاتَمِ الذَّهَبِ -

ترجمہ ان سب روایات کا ادھر گزرا

۵۲۶۳- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ قَالَ حَدَّثَنَا ثَعْلَبَةُ عَنْ قَتَادَةَ قَالَ سَمِعْتُ النَّضْرَ بْنَ لُبَّسٍ

عَنْ بَشِيرِ بْنِ نَزِيلٍ

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

وَسَلَّمَ أَنَّهُ نَهَى عَنْ خَاتَمِ الذَّهَبِ -

حضرت ابو ہریرہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ

علیہ وسلم نے منع کیا سونے کی انگوٹھی پہننے سے۔

۵۲۶۴- أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَمَّادٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنِي أَبِي قَالَ حَدَّثَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ طَرِّهَانَ عَنِ الْحَجَّاجِ

وَهُوَ ابْنُ الْحَجَّاجِ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عَبِيدَةَ عَنْ بَشِيرِ بْنِ نَزِيلٍ

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ نَهَى رَسُولُ

اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ

تَخْتُمِ الذَّهَبِ -

ترجمہ ادھر گزرا

۲۳۲۸۔ صِفَةُ خَاتِمِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَنُقُوشُهُ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی انگوٹھی کا بیان  
اور اس پر جو کلمہ تھا !!

۵۷۸۰۔ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ

حضرت عبد اللہ بن عمرؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سونے کی انگوٹھی بنوائی پھر اس کو پہنا لوگوں نے بھی سونے کی انگوٹھیاں بنوائیں آپ نے فرمایا میں اس کو پہنتا لیکن اب نہ پہنوں گا کبھی پھر آپ نے اس کو اتار ڈالا، لوگوں نے بھی اتار ڈالیں۔

عَنْ أَبِي عُمَرَ قَالَ أَخَذَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَاتَمَ الذَّهَبِ فَلَمَسَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاتَّخَذَ النَّاسُ خَوَاتِيمَ الذَّهَبِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنِّي كُنْتُ أَلْبَسُهُ أَبَدًا فَتَبَدَّدَ قَبْلَ النَّاسِ خَوَاتِيمَهُمْ۔

۵۷۸۱۔ أَخْبَرَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا حُجَيْدُ اللَّهِ عَنْ تَارِفِ

حضرت عبد اللہ بن عمرؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی انگوٹھی پر یہ کلمہ تھا محمد رسول اللہ۔

عَنْ أَبِي عُمَرَ قَالَ كَانَ نُقُشَ خَاتَمِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللَّهِ۔

۵۷۸۲۔ أَخْبَرَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ عَبْدِ الْعَظِيمِ قَالَ حَدَّثَنَا عُمَرَانُ بْنُ عُمَرَ قَالَ أَنَا نَائِبُ يُونُسَ عَنِ الزُّهْرِيِّ

حضرت انسؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے چاندی کی انگوٹھی بنوائی اس کا لکینہ عقیق تھا سیاہ اور اس پر کلمہ تھا محمد رسول اللہ۔

عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اتَّخَذَ خَاتَمًا مِنْ وَرَقٍ وَفَضَّهُ حَبِشِيًّا وَنُقُوشَهُ مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللَّهِ۔

۵۷۸۳۔ أَخْبَرَنَا حُصَيْنُ بْنُ مَسْعَدَةَ عَنْ بَشْرٍ وَهُوَ ابْنُ الْمُفَضَّلِ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ

حضرت انسؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے روم کے بادشاہ کو کچھ کھنا جاہلوگوں نے کہا ہم کے لوگ اس خط کو نہیں پڑھتے یعنی اس پر لحاظ نہیں کرتے جس پر ہر نہ ہو اس وقت آپ نے ایک ہر بنوائی چاندی کی گویا میں اس کی سفیدی کو دیکھ رہا ہوں۔ اور اس میں کلمہ تھا کریم محمد رسول اللہ۔

عَلَى أَلْسِنٍ قَالَ أَرَادَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَكْتُبَ إِلَى الرُّومِ فَقَالُوا أَرْسَلَهُمْ لَا يَفْقَهُونَ كِتَابًا إِلَّا مَخْمُومًا فَاتَّخَذَ خَاتَمًا مِنْ فِضَّةٍ كَأَنَّهَا لَمْ يَنْظُرْ إِلَى بَيَاضِهِ فِي يَدِهِ وَنُقُوشَ فِيهِ مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللَّهِ۔

۵۷۸۴۔ أَخْبَرَنَا قَتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو وَهَبٍ عَنْ يُونُسَ عَنِ الزُّهْرِيِّ

حضرت انسؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک انگوٹھی بنوائی چاندی کی اس کا لکینہ حبشی تھا یعنی کالا تھا یا حبش کے ملک سے آیا تھا۔ یا بن نے والا اس کا حبشی تھا۔

عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اتَّخَذَ خَاتَمًا مِنْ وَرَقٍ وَفَضَّهُ حَبِشِيًّا۔

۵۷۸۵۔ أَخْبَرَنَا أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ قَالَ حَدَّثَنَا حُجَيْدُ اللَّهِ عَنْ الْحُسَيْنِ وَهُوَ ابْنُ صَالِحٍ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ حُصَيْنِ



عَنْ أَنَسٍ قَالَ كَانَ خَاتَمَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ فَضِهِ وَمِنْهُ۔  
حضرت انسؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی انگوٹھی چاندی کی تھی۔ اور گیند بھی چاندی کا تھا ابن عبد البر نے کہا یہی صحیح ہے

۵۲۸۶ أَخْبَرَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَعَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ وَاللَّفْظُ لَهُ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ

صُهَيْبٍ عَنْ أَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ أَصْطَبْنَا خَاتَمًا وَتَقَشْنَا عَلَيْهِ نَقْشًا فَلَا يَنْقُشُ عَلَيْهِ أَحَدٌ۔  
حضرت انسؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہم نے انگوٹھی بنوائی اور اس پر کندہ کرایا اب کوئی ویسا کندہ نہ کرے۔

انگوٹھی کس انگلی میں پہنے !!

۲۳۲۹- مَوْضِعُ الْخَاتَمِ

۵۲۸۷ أَخْبَرَنَا عُمَرَانُ بْنُ مُرَيْقٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ سُوَيْدٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَصْطَبَ خَاتَمًا فَقَالَ إِنَّا قَدْ اتَّخَذْنَا خَاتَمًا وَتَقَشْنَا عَلَيْهِ نَقْشًا فَلَا يَنْقُشُ عَلَيْهِ أَحَدٌ وَإِنِّي لَأَدْرِي بَرِيئَةٌ فِي خِصْرِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ۔  
حضرت انسؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے انگوٹھی بنوائی اور فرمایا ہم نے انگوٹھی بنوائی ہے اور اس پر کندہ کرایا ہے اب کوئی ویسا کندہ نہ کرے اور میں اس کی چمک دیکھ رہا ہوں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی چنگلی میں۔

۵۲۸۸ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَامِرٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عِيْنٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ بْنُ مُرَيْقٍ عَنْ إِسْمَاعِيلَ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ سُوَيْدٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَتَحَنَّنُ فِي يَمِينِهِ۔  
حضرت انسؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم داہنے ہاتھ میں انگوٹھی پہنتے۔

۵۲۸۹ أَخْبَرَنَا الْكَلْبِيُّ بْنُ الْهَيْثَمِ قَالَ حَدَّثَنَا الْبُطْرَيْقِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ قَيْسٍ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ قَتَادَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كَأَنِّي أَنْظُرُ إِلَى بَيَاضِ خَاتَمِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي إِهْبُوعِهِ الْيُسْرَى۔  
حضرت انسؓ سے روایت ہے گویا میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی انگوٹھی کی سفیدی کو دیکھ رہا ہوں آپ کے بائیں ہاتھ کی انگلی میں۔

۵۲۹۰ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ نَافِعٍ قَالَ حَدَّثَنَا بَرْهَزُ بْنُ أَبِي سَلَمَةَ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْعُودٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كَأَنِّي أَنْظُرُ إِلَى بَيَاضِ خَاتَمِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي إِهْبُوعِهِ الْيُسْرَى۔  
حضرت ثابتؓ سے روایت ہے لوگوں نے انسؓ سے پوچھا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی انگوٹھی کا حال انہوں نے کہا گویا میں اس انگوٹھی کی چمک کو دیکھ رہا ہوں جو چاندی کی تھی اور انہوں نے اپنے بائیں ہاتھ کی چنگلیا کو بند کیا یعنی اس میں انگوٹھی پہنتے تھے۔

۵۲۱۱- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عاصِمِ بْنِ كَلَيْبٍ؛

حضرت البرزوخہ سے روایت ہے میں نے حضرت علی رضی عنہ سے سنا وہ کہتے تھے منع کیا مجھ کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے انگوٹھی پہننے سے گلے کی انگلی اور بیچ کی انگلی میں۔

عَنْ أَبِي بُرَيْدَةَ قَالَ سَمِعْتُ عَلِيًّا يَقُولُ نَهَى فِي نَبِيِّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْخَائِمِ فِي النَّبَاتِ بَدَنًا وَالْوَسْطَى -

۵۲۱۲- أَخْبَرَنَا هَنَّادُ بْنُ السَّرِيِّ عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ عَنْ عاصِمِ بْنِ كَلَيْبٍ عَنْ أَبِي بُرَيْدَةَ؛

حضرت علی رضی عنہ سے روایت ہے منع کیا مجھ کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے انگوٹھی پہننے سے اس انگلی میں یعنی گلے کی انگلی میں اور بیچ کی انگلی میں اور جو انگلی اس کے پاس ہے۔

عَنْ عَلِيٍّ قَالَ نَهَى فِي رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يُبْسَى فِي رِجْلِ صَبْعِي هَذَا وَفِي الْوَسْطَى وَالرِّجْلِ تَبِيهَا -

**نگینتہ کہ صہر رہے!**

۲۳۲- مَوْضِعُ الْفِصِّ

۵۲۱۳- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بَرِيْدَةَ قَالَ حَدَّثَنَا سَيِّدَانُ عَنْ أَيُّوبَ بْنِ مُوسَى عَنْ نَارِضِ

حضرت عبد اللہ بن عمر رضی عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سونے کی انگوٹھی پہنتے تھے پھر اس کو اتار ڈالا اور چاندی کی انگوٹھی پہنی اور اس پر کندہ کو ایسا محمد رسول اللہ پھر فرمایا کسی کو نہیں چاہیے کہ اپنی انگوٹھی پر یہ کندہ کر لے اور اس کا نگینہ پھیلنے کی طرف دیکھا۔

عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْتَمُرُ بِخَاتَمٍ مِنْ ذَهَبٍ ثُمَّ يَطْرَحُهُ وَكَيْسَ خَاتَمًا مِنْ وِزْبِي وَبَعْضُ عَلَيْهِ مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللَّهِ ثُمَّ قَالَ لَا يَذْبَعِي لِأَحَدٍ أَنْ يَنْقُشَ عَلَيَّ نَقْشًا خَاتَمِي هَذَا أَوْ يَجْعَلَ فَصَّهُ فِي بَطْنِ كِفِّهِ -

**انگوٹھی اتار ڈالنا اور اس کو نہ پہننا!!**

۲۳۳- طَرِحَ الْخَاتَمَ وَتَرَكَ لُبِّيهِ

۵۲۱۴- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ بْنِ حَرْبٍ قَالَ حَدَّثَنَا عُمَانُ بْنُ عُمَرَ قَالَ حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ مَعْوَيْ عَنِ عُلَيَّةَ

حضرت عبد اللہ بن عباس رضی عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک انگوٹھی بنوائی اور اس کو پہنا پھر آپ نے فرمایا اس انگوٹھی نے میرا خیال باٹ دیا کبھی انگوٹھی کو دیکھتا ہوں پھر آپ نے اس کو اتار ڈالا۔

الشَّيْبَانِي فِي هَذَا سَعِيدُ بْنُ جَعْفَرٍ؛ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَخَذَ خَاتَمًا فَلَبَسَهُ قَالَ سَعِيدُ بْنُ جَعْفَرٍ هَذَا عَنَّا مِنْذُ الْيَوْمِ أَلَيْسَ نَنْظُرُهُ دَرَيْتُكُمْ نَنْظُرُهُ ثُمَّ انْفَكَ -

۵۲۱۵- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ نَارِضِ؛

حضرت عبد اللہ بن عمر رضی عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سونے کی انگوٹھی بنائی اس کو آپ پہنا کرتے تھے آپ نے اس کا نگینہ پھیلنے

عَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَصْطَفَعَ خَاتَمًا مِنْ ذَهَبٍ وَكَانَ يَلْبَسُهُ فَجَعَلَ فَصَّهُ فِي بَاطِنِ كِفِّهِ فَصَنَعَ النَّاسُ نُحْرَتَهُ

جَلَسَ عَلَى الْمَنَابِقِ فَزَرَعَهُ وَقَالَ إِنِّي كُنْتُ أَلْبَسُ هَذَا  
 الْخِطَامَ وَأَجْعَلُ فَضْكَ مِنْ دَخَلِي فَرُحِي بِهِ ثُمَّ قَالَ  
 ذَا لِلَّهِ لَا أَلْبَسُهُ أَبَدًا كُنِبَدَ النَّاسِ حَوَارِيَّتِهِمْ حَرًا  
 اتار پھینک دیا اور نسر مایا تم خدا کی اب کبھی اس کو نہ پہنوں گا لوگوں نے بھی اپنی اپنی انگوٹھیاں اتار کر  
 پھینک دیں۔

۵۲۹۲- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَيْمَانَ قَرَأَهُ عَنِ ابْنِ أَبِي هَيْمَةَ عَنِ ابْنِ شَرِيحَةَ

عَنْ أَنَسٍ أَنَّهُ رَأَى فِي يَدَيْهِ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى  
 اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَاتَمًا مِنْ ذَرَبِي يَوْمًا وَاحِدًا  
 فَمَسَعُوهُ فَنَسُوهُ فَفَطَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
 ذَرَبَةَ النَّاسِ -  
 حضرت انسؓ سے روایت ہے انہوں نے رسول اللہ  
 صلی اللہ علیہ وسلم کے ہاتھ میں ایک چاندی کی انگوٹھی دیکھی ایک  
 دن لوگوں نے بھی انگوٹھیاں بنوائیں اور پہنیں پھر رسول  
 اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اتار ڈالی اور لوگوں  
 نے بھی اتار ڈالیں۔

۵۲۹۴- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ أَبِي بَشِيرٍ عَنِ النَّافِعِ

عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ رَأَى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ  
 وَسَلَّمَ أَخَذَ خَاتَمًا مِنْ ذَهَبٍ وَكَانَ جَعَلَ فَضْكَ  
 فِي بَاطِنِ كَفِّهِ فَأَتَّخَذَ النَّاسُ حَوَارِيَّتِهِمْ مِنْ ذَهَبٍ  
 فَفَطَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَطَرَ  
 النَّاسِ حَوَارِيَّتِهِمْ وَأَخَذَ خَاتَمًا مِنْ فَضِّهِ فَكَانَ  
 يَخْتَعِرُ بِهِ وَلَا يَلْبَسُهُ -  
 حضرت عبداللہ بن عمرؓ سے روایت ہے رسول اللہ  
 صلی اللہ علیہ وسلم نے سونے کی انگوٹھی بنوائی اور اس کا  
 نگینہ تمغیل کی طرف کیا لوگوں نے بھی سونے کی انگوٹھا  
 بنوائیں پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کو  
 اتار ڈالا لوگوں نے بھی اتار ڈالیں پھر آپ نے چاندی  
 کی ایک انگوٹھی بنوائی اس سے جہر کو دیتے لیکن اس  
 کو پہنتے نہیں۔

۵۲۹۸- أَخْبَرَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشِيرٍ عَنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنِ النَّافِعِ

عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ أَخَذَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ  
 عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَاتَمًا مِنْ ذَهَبٍ وَجَعَلَ فَضْكَ يَمَانِيَّةً بَطْنِ  
 كَفِّهِ فَأَتَّخَذَ النَّاسُ الْخَوَارِيَّتِمْ فَأَتَّخَذَهُ رَسُولُ اللَّهِ  
 صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لِمَا أَلْبَسُهُ أَبَدًا ثُمَّ أَخَذَ رَسُولُ  
 اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَاتَمًا مِنْ ذَرَبِي فَأَدْخَلَهُ  
 فِي يَدِهِ ثُمَّ كَانَ فِي يَدِ أَبِي بَكْرٍ ثُمَّ كَانَ فِي يَدِ عُمَرَ  
 ثُمَّ كَانَ فِي يَدِ عُمَرَ حَقًّا حَتَّى حَلَّكَ فِي بَلَدِ أَرِيَسَ -  
 حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے  
 رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک انگوٹھی سونے کی  
 بنوائی اور اس کا نگینہ تمغیل کی طرف رکھا لوگوں نے بھی ویسی  
 انگوٹھیاں بنوائیں پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے  
 اس کو اتار ڈالا اور نسر مایا اب کبھی اس کو نہ پہنوں گا  
 پھر آپ نے چاندی کی ایک انگوٹھی بنوائی اور اس کو اپنے  
 ہاتھ میں رکھا پھر وہ آپ کی وفات کے بعد ابوجہدؓ  
 کے ہاتھ میں رہی پھر عمر فاروقؓ کے ہاتھ میں رہی پھر عثمانؓ کے ہاتھ میں رہی یہاں تک کہ اریس کے کتبوں میں  
 گر پڑی پھر ہر چند تلاش کی لیکن نہ ملی اور اس روز سے منسہ شروع ہو گیا۔

کیسے کپڑے پہننا بہتر ہیں اور کیسے

برے ہیں!

۲۲۲۲- ذِكْرُ مَا يَسْتَجِبُ مِنْ لُبْسِ الثِّيَابِ وَمَا

يَكْرَهُ مِنْهَا

۲۲۹۹- أَخْبَرَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَزِيدَ قَالَ حَدَّثَنَا سَمِيعُ بْنُ أَبِي خَالِدٍ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ

عَنْ أَبِي الْأَخْوِسِ عَنْ أَبِيهِ قَالَ دَخَلْتُ عَلَى

رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَرَأَيْتُ سِتْرِي وَالْهَيْبَةَ

فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَلْ لَكَ مِنْ

شَيْءٍ قَالَ نَعَمْ مِنْ كُلِّ الْمَالِ قَدْ أَنْزَلَنِي اللَّهُ تَعَالَى

إِذَا كَانَ لَكَ مَالٌ فَلْيُرْ عَلَيْكَ -

حضرت ابوالاخص سے روایت ہے

اس نے سنا اپنے باپ سے وہ کہتے تھے میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس گیا آپ نے میری حالت بری

دیکھی (یعنی میں نے کپڑے کپڑے) آپ نے فرمایا کیا تیرے پاس

کچھ ہے میں نے کہا ہاں ہر طرح کا مال اللہ نے مجھے دیا ہے

آپ نے فرمایا جب تیرے پاس مال ہے تو تجھ پر دکھنا چاہیے یعنی مال کا اثر تیرے اوپر ظاہر ہوا چھ صاف کپڑے پہنے

ایسے صاف مکان میں سے نکال

سیرا کے پہننے کی ممانعت

۲۲۲۳- ذِكْرُ النَّهْيِ عَنْ لُبْسِ السِّيَرَاءِ

۲۵۳۱- أَخْبَرَنَا إِسْحَقُ بْنُ مَرْثُودٍ قَالَ أَخْبَانَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نُمَيْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ نَافِعِ بْنِ عَبْدِ عَمْرٍو

حضرت امیر المؤمنین عمرؓ سے روایت ہے انہوں

نے ایک جوڑا دیکھا سیرا کا جو مسجد کے دروازے پر بک

راہ تھا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے کہا کاش

آپ اس کو لے لیتے جمعے کے روز پہننے کے لیے اور جب

اور ملکوں سے لوگ آپ کے ملنے کو آتے ہیں رسول اللہ

صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اس کو تو وہ پہننے کا

جس کو آخرت میں کوئی حصہ نہیں پھر اسی قسم کے کئی جوڑے

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئے آپ نے ایک

جوڑا اس میں سے حضرت عمرؓ کو دیا انہوں نے کہا

عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ أَنَّهُ رَأَى حُلَّةَ

سِيْرَاءٍ يُبَاعُ عِنْدَ بَابِ الْمَسْجِدِ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ

لَوْ اشْتَرَيْتُ هَذَا الْيَوْمَ الْجُمُعَةَ وَلَوْ فَرَا إِذَا أَقْدَمُوا

عَلَيْكَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

إِنَّمَا يَلْبَسُ هَذِهِ مَنْ لَا خَلَاقَ لَهُ فِي الْآخِرَةِ قَالَ فَلَئِنِّي

رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعْدَ مِنْهَا

يُحَلِّلُ فَمَا كُنْتُ فِيهَا حُلَّةً فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ كَسَيْتُهَا

وَقَدْ قُلْتُ فِيهَا مَا قُلْتَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

وَسَلَّمَ كَمَا كَسَرْتُمْ لَيْسَ بِهَا إِنَّمَا كَسَوْتُمْ كَمَا

فلا بر حکماء نے اتفاق کیا ہے کہ انسان کی صحت اور تندرستی کے لیے غذا سے بھی زیادہ صفائی اور پاکیزگی کی ضرورت ہے ہر روز ہنانا اور پانچوں وقت وضو کرنا اور کپڑوں کو صاف اور اجلا رکھنا اور مکان کو جھلکا دیکھ کر صاف رکھا ضروری ہے۔

فلا :- سیرا ایک قسم کی چادر ہوتی ہے جس میں زرد لکیریں ہوتی ہیں اور اس میں ریشم ملا ہوتا ہے اور جنھوں نے کہا زرد ریشم ہوتا ہے اور یہی صحیح ہے۔

لَتَلْسُوهاَ اَوْ تَتَّبِعُهاَ فَلَسَا عَمْرًا خَالَهٗ مِنْ اُمَّهٖ  
مُشْرِكًا۔  
یارسول اللہ یہ آپ مجھے پہناتے ہیں اور پہلے آپ نے کیا  
فرمایا تھا آپ نے فرمایا میں نے تم کو اس لیے نہیں دیا کہ تم  
پہنو بلکہ کسی کو پہناؤ یا بیچ ڈالو حضرت عمرؓ نے وہ جوڑا اپنے ایک امداری بھائی کو دے دیا جو مشرک تھا۔

## ۲۳۳۴ ذکر الرخصة للنساء في لبس السراويل

۱۰۵۲۱۔ أَخْبَرَنَا أَبُو حَنِيفَةَ بْنُ حَزِيمَةَ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى عَنْ مَعْبُودِ بْنِ الزُّهْرِيِّ؛

عَنْ أَبِي قَالَ رَأَيْتُ عَلَى زَيْنَبِ بِنْتِ النَّبِيِّ  
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَمِيصَ حَرِيرٍ مِيكَاءَ۔  
حضرت انسؓ سے روایت ہے انہوں نے حضرت  
زینب کو دیکھا جو صاحبزادی تھیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ  
وسلم کی ایک کرتہ پہنے ہوئے تھی سیراکی۔

۱۰۵۲۲۔ أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَمْرَانَ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى عَنْ الزُّهْرِيِّ؛

عَنْ أَبِي قَالَ رَأَيْتُ عَلَى زَيْنَبِ بِنْتِ النَّبِيِّ  
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَمِيصَ حَرِيرٍ مِيكَاءَ۔  
حضرت انسؓ بن مالک سے روایت ہے انہوں نے  
حضرت ام کلثوم کو دیکھا جو صاحبزادی تھیں رسول اللہ  
صلی اللہ علیہ وسلم کی ایک مادری بہن ہوئے سیراکی۔

۱۰۵۲۳۔ أَخْبَرَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي حَنِيفَةَ قَالَ  
سَمِعْتُ أَبَا سَالِمٍ الْخَيْفِيُّ يَقُولُ سَمِعْتُ؛

عَلِيًّا يَقُولُ أَهْبَيْتُ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى  
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حُلَّةً سِيْرَاءَ قَبْعِكَ بِهَا لِحْيَةٌ  
فَلَيْسَتْهَا فَعَرَفْتُ الْغَضَبَ فِي وَجْهِهِ فَقَالَ أَمَا رَأَيْتَ  
كَمْ أُعْطِهَا لَتَلْبَسَهَا فَأَمَرَنِي فَأَطْرَقْتُهَا بَيْنَ سِنِّي۔  
امیر المؤمنین علی سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ  
علیہ وسلم کے پاس ایک جوڑا آیا سیرا کا آپ نے میرے پاس  
بیچ دیا میں نے اس کو پہنا تو آپ کے چہرے پر غصہ پایا  
آپ نے فرمایا میں نے تجھے اس لیے نہیں دیا تھا کہ تو پہنے  
پھر اپنے مجھے حکم کیا میں نے اس کو بانٹ دیا اپنی عورتوں میں

## ۲۳۳۵ ذکر الزني عن لبس الاستبرق

۱۰۵۲۴۔ أَخْبَرَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْحَجْرِيِّ الْمُخَرَّمِيُّ عَنْ حَنْظَلَةَ بْنِ أَبِي سَعِيدَانَ  
عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ سَمِعْتُ؛

أَبْنُ عَمْرٍو يَحْدِثُ أَنَّ عَمْرُو بْنَ قُرَاطٍ  
حَلَّتْهُ اسْتَبْرَقًا تَبَاعًا فِي السُّوقِ فَأَتَى رَسُولَ اللَّهِ  
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ اسْتَبْرَقًا  
حضرت عبد اللہ بن عمرؓ سے روایت ہے حضرت عمر  
بامہر نکلے انہوں نے دیکھا ایک جوڑا استبرق کا بازار میں  
بک رہا ہے وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس

۱۔ اس حدیث سے معلوم ہوا کہ اپنے عزیزوں کے ساتھ جو کافر ہوں سلوک کرنا درست ہے۔

لے کر آئے اور کہا یا رسول اللہ اس کو خرید لیجئے اور مجھے  
کے روز پہنا کیجئے اور جب آپ کے پاس دوسرے مکوں  
سے نئے رنگ آئیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے  
فرمایا یہ تودہ پہننے گا جس کو آخرت میں کچھ نہ ملے گا پھر  
اسی قسم کے تین جوڑے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے  
پاس آئے آپ نے ایک جوڑا عمر کو دیا ایک علی کو ایک  
اسامہ کو عمر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئے اور  
کہنے لگے پہلے آپ نے اس کے باب میں کیا فرمایا تھا پھر  
ڈال اور اپنی حاجت پوری کر یا کھڑے کر کے اپنی عورتوں کی  
اور حنییاں بناے۔

فَأَبْسَ بِهَا يَوْمَ الْجُمُعَةِ وَحِينَ يَقْدُمُ عَلَيْكَ الْوَفْدُ  
فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّمَا  
يَكْبُسُ هَذَا مَنْ لَا خَلْقَ لَهُ ثُمَّ أُنِيَ رَسُولُ اللَّهِ  
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِثَلَاثِ حُلَلٍ مِنْهَا فَكَسَّ عِنْدَ  
حَلَّتْ وَكَسَا عَلِيًّا حَلَّةً وَكَسَا اسْمَاءَ حَلَّةً فَأَتَاهُ  
فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قُلْتُ فِيهَا مَا قُلْتَ ثُمَّ بَعَثْتَ  
بِأَخِي فَقَالَ بَعْثًا دَا قِضَ بِهَا حَاجَتَكَ وَأَوْشَقْتُمَهَا  
حُكْمًا بَيْنَ سَائِرَتِكَ

## استبرق کیسا ہوتا ہے

## ۲۳۲۶ صفة الاستبرق

۱۰۳۰۵ - أَخْبَرَنَا عُمَرَانُ بْنُ مُوسَى قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ قَالَ حَدَّثَنَا

حضرت یحییٰ بن اسحاق سے روایت ہے سالم نے  
کہا استبرق کیا ہے میں نے کہا ایک قسم کا دیبا ہے جو سخت  
ہوتا ہے (دیبا کہتے ہیں ریشمی کپڑے کو) سالم نے کہا میں  
نے عبد اللہ سے سنا وہ کہتے تھے حضرت عمر نے ایک جوڑا  
سندس کا (سندس بھی ریشمی کپڑا ہے) دیکھا وہ رسول اللہ  
صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس لے کر آئے اور فرمایا اس کو خرید  
لیجئے (اخیر حدیث تک (جیسے اوپر گزری)

يَحْيَىٰ وَهُوَ ابْنُ أَبِي اسْحَقٍ قَالَ قَالَ  
سَالِمٌ مَا الْأَسْتَبْرَقُ قُلْتُ مَا لَقَطُ مِنَ اللَّيْلِ حِرَّةٍ  
خَسَنٌ مِنْهُ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ يَقُولُ  
رَأَى عُمَرُ مَعَ رَجُلٍ حَلَّةً سُدْسٌ فَأَتَى بِهَا لَيْثَ  
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ اسْتَبْرَقٌ هَذَا وَسَأَلَا  
الْحَدِيثَ -

## دیبا پہننے کی ممانعت !!

## ۲۳۲۷ ذِكْرُ النَّهْيِ عَنِ بَسِّ الدِّيْبِ

۱۰۵۱۶ - أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يَزِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا سَيْفَانٌ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو أُبَيٍّ نَجِيعٌ عَنْ مُجَاهِدٍ

حضرت عبد اللہ بن حکیم سے روایت ہے حدیث نے  
پانی مانگا تو ایک گنوار چاندی کے برتن میں پانی لایا حدیث  
نے اس کو پھینک دیا پھر عذر کیا لوگوں میں اس کا اور  
کہا مجھ کو ممانعت ہے اس کی میں نے رسول اللہ صلی اللہ  
علیہ وسلم سے سنا ہے آپ فرماتے تھے مت پیو سونے

عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى وَبِزِيدِ بْنِ أَبِي زَيْدٍ عَنْ ابْنِ أَبِي لَيْلَى وَابْنِ كُرَيْبٍ  
عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ اسْتَسْقَى حَذِيفَةَ  
فَأَتَاهُ دُهْمَانٌ فِي إِنَاءٍ مِنْ فِئْتِهِ فَهَدَفَهُ  
ثُمَّ اعْتَدَرَ الْبُهْمَرُ بِمَا مَنَعَ بِهِ وَقَالَ ابْنُ زُهَيْرٍ  
سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
يَقُولُ لَا تَشْرَبُوا فِي إِنَاءِ الدَّمْبِ وَالْفِئْضَةِ وَلَا

اور چاندنی کے رتوں میں اور مت پہن دیا اور جویر کو یہ ان کے لیے دنیا میں ہیں اور جہائے لیے آخرت میں ہیں۔

تَلْبَسُوا الدِّيَابِجَ وَلَا الْحَرِيرَ فَإِنَّهَا لَمُعْرِفَةُ الدُّنْيَا  
وَلَكِنَّا فِي الْآخِرَةِ۔

۲۳۳۸۔ لَبَسَ الدِّيَابِجَ الْمُنَسُوجَ بِالذَّهَبِ

عَنْ أَخْبَرَنَا أَحْسَنُ بْنُ قَزَعَةَ عَنْ خَالِدِ بْنِ هُوَيْرِ بْنِ الْحَرِثِ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حُمَيْدٍ

حضرت واقد بن عمرو بن سعد بن معاذ سے روایت ہے کہا میں انس بن مالک کے پاس گیا جب وہ مدینے میں آئے ہیں نے ان کو سلام کیا انہوں نے کہا تم کون ہو میں نے کہا میں واقد ہوں بیٹا عمر و کا پوتا سعد بن معاذ انصاری کا (جو بڑے صحابی جلیل القدر تھے قبیلہ اوس کے سردار ان کو جنگ خندق میں ایک تیر لگا جس سے وہ شہید ہوئے) انس نے کہا سعد بن معاذ تو بڑے شخص تھے اور بہت لمبے تھے یہ کہہ کر روئے اور بہت روئے پھر کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک لشکر اکیدر بادشاہ کے پاس بھیجا جو سردار تھا دومہ کا (دومہ ایک ملک تھا مدینے سے تیرہ منزل پر) اس نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے لیے جبہ بھیجا دیا کا جو سونے سے بنا ہوا تھا یعنی سونے کی تاروں سے)

عَنْ دَاوِدَ بْنِ عَبْدِ بْنِ سَعْدِ بْنِ مَعَاذٍ قَالَ وَخَلَّتْ عَلَى النَّبِيِّ بْنِ مَالِكٍ حِينَ قَدِمَ الْمَدِينَةَ فَسَلَّمْتُ عَلَيْهِ فَقَالَ مِنْ أَنْتَ قُلْتُ أَنَا وَاقِدُ بْنُ عَمْرٍو بْنِ سَعْدِ بْنِ مَعَاذٍ قَالَ إِنَّ سَعْدًا كَانَ أَنْعَمَ النَّاسِ وَأَطْوَلَ ثُمَّ لَمْ يَكُنْ فَانْتَرَى الْبِكَاءَ ثُمَّ قَالَ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعَثَ إِلَى الْكُوفِيِّ رِصَابِجَ دُومَةَ بَعَثًا فَأَرْسَلَ إِلَيْهِ يُجِبُّهُ دِيَابِجَ مَنَسُوجَةٍ فِيهَا الذَّهَبُ فَلَبَسَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ قَامَ عَلَى الْمُنْبَرِ وَقَعَدَ فَنَكَمَ يَتَكَلَّمُ وَنَزَلَ فَجَعَلَ النَّاسُ يَلْمُسُونَنَا بِأَيْدِيهِمْ فَقَالَ أَلَيْسَ مِنْ هَذِهِ لَنَا وَدَيْلُ سَعْدٍ فِي الْجَنَّةِ أَحْسَنُ رِمًا تَرَوْنَ۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کو پہنا پھر منبر پر کھڑے ہوئے اور بیٹھ گئے بات نہ کی اور اتر آئے لوگ اس کو ہاتھ سے چونے لگے (اور تعجب کرنے لگے اس کی چمک اور دمک سے) آپ نے فرمایا کیا تم تعجب کرتے ہو اس کو دیکھ کر سعد بن معاذ کے رد مال جنت میں اس سے بہتر ہیں (تو کپڑوں کا کیا حال ہو گا)۔

اس کے منسوخ ہونے کا بیان

۲۳۳۹۔ ذَكَرْتُ نَسْخَ ذَلِكَ

۵۳۸۔ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ عَنْ عَنِ ابْنِ أَبِي حَتْمَةَ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبُو لَيْثٍ أَنَّهُ سَمِعَ

حضرت جابر سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک تبا پہنی دیا کی جو تحفہ میں آئی تھی پھر تھوڑی دیر کے بعد تار ڈالی اور حضرت عمر کو بھیج دیا لوگوں نے

حَجَّاجٌ يَقُولُ لَبَسَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَبَاءَ مِنْ دِيَابِجٍ كَهْدِي كَهْدِي ثُمَّ أَوْشَكَ أَنْ نَزَعَهُ فَأَرْسَلَ بِهِ إِلَى عُمَرَ فَقَبِلَ لَهُ قَدْ أَوْشَكَ

کہا ابھی آپ نے کیوں اتار ڈالی یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم، آپ نے فرمایا مجھے جبرائیل نے منع کیا اس کے پہننے سے یہ سن کر حضرت عمرؓ روتے ہوئے ہوئے آئے اور کہنے لگے۔ یا رسول اللہ! آپ نے مجھ کو وہ چیز دی جس کو آپ بڑا جانتے ہیں آپ نے فرمایا اس لیے میں نے نہیں دی کہ تم پہنوں لے تو اس واسطے وہی کہ تم اس کو بیچ ڈالو حضرت عمرؓ نے اس کو دو ہزار درم کو بیچا۔

مَا نَزَعْتَهُ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ تَرَاهَا فِي عُنُقِ جِبْرِيلَ عَلَيْهِ السَّلَامُ فَخَاءَ عُمَرَ يَتَّبِعِي فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ كَرِهْتَ أَمْراً وَأَعْطَيْتَنِيهِ قَالَ إِنِّي لَكُمُ اعْطَيْتُكُمْ بَلْبَسْتُمْ إِنَّمَا أَعْطَيْتُكُمْ لِتَبِيعَهُ فَبَاعَهُ عُمَرُ بِاللَّغَى دِرْهَمًا

حریر پہننے کی سزا جو اس کو پہننے  
دنیا میں وہ آخرت میں اس  
کو نہ پہننے کا اس کا بیان

۵۲۰۔ الشَّيْءُ فِي بَلْبَسِ الْحَرِيرِ وَأَنَّ  
مَنْ لَبَسَهُ فِي الدُّنْيَا كَرِيَ بَلْبَسُهُ  
فِي الْآخِرَةِ

۵۲۰۔ أَخْبَرَنَا ثَابِتُ بْنُ كَثِيرٍ قَالَ سَأَلْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ ثَابِتٍ قَالَ سَمِعْتُ

حضرت عبد اللہ بن زبیرؓ سے روایت وہ منبر پر خطبہ پڑھتے تھے اور کہتے تھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص ریشمی کپڑا دینا میں پہنے اس کو آخرت میں نہ ملے گا۔

عَبْدَ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ وَهُوَ عَلَى الْمِنْبَرِ يَخُطِبُ وَيَقُولُ قَالَ مُحَمَّدٌ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ لَبَسَ الْحَرِيرَ فِي الدُّنْيَا فَلَنْ يَلْبَسَهُ فِي الْآخِرَةِ

۵۲۱۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ غَيْلَانَ قَالَ أُنْبَأَنَا لُصْرُ بْنُ شَمِيلَةَ قَالَ قَالَ حَدَّثَنَا حَيْفَةُ قَالَ

حضرت عبد اللہ بن زبیرؓ سے روایت ہے انہوں نے کہا اپنی عورتوں کو ریشمی کپڑا مت پہناؤ کیونکہ میں نے حضرت عمرؓ سے سنا وہ کہتے تھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص ریشمی کپڑا دنیا میں پہنے آخرت میں اس کو نہ پہننے کا۔

سَمِعْتُ

عَبْدَ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ قَالَ لَا تَلْبَسُوا نِسَاءَ كُرْمِ الْحَرِيرِ فَإِنِّي سَمِعْتُ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ لَبَسَ فِي الدُّنْيَا كَرِيَ بَلْبَسُهُ فِي الْآخِرَةِ

۵۲۱۔ أَخْبَرَنَا عُمَرُ بْنُ مَسْعُودٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ رَجَاءٍ قَالَ أُنْبَأَنَا حَرْبٌ عَنْ يَحْيَى ابْنِ أَبِي كَثِيرٍ

حضرت عمران بن حطان سے روایت ہے انہوں نے عبد اللہ بن عباسؓ سے پوچھا ریشمی کپڑا پہننا کیسا ہے انہوں نے کہا عائشہؓ سے پوچھو عائشہؓ نے کہا عبد اللہ بن عمرؓ سے پوچھو میں نے عبد اللہ بن عمرؓ سے پوچھا انہوں

قَالَ حَدَّثَنِي

عمران بن حطان أنه سأل عبد الله بن عباس عن لبس الحرير فقال سأل عائشة فقالت سألت عمر بن عبد الله بن عمر فقال حدثني أبو حنيفة





حضرت انسؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اجازت دی عبد الرحمن بن عوف اور زبیر بن عوام کو ریشمی کرتے پہننے کی خارش کی وجہ سے جو ان کو ہو گئی تھی ریشمی کپڑا پہننا مفید ہے۔

عَنْ أَنَسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
أَخْصَصَ لِعَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ وَالزُّبَيْرِ بْنِ الْعَوَّامِ  
فِي قَمِيصٍ حَرِيرِيٍّ مِنْ حِلَّةٍ كَانَتْ يَرِيهَمَا -

حضرت انسؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اجازت دی عبد الرحمن بن عوف اور زبیر بن عوام کو ریشمی کرتے پہننے کی خارش کی وجہ سے جو ان کو ہو گئی تھی۔

۵۳۱۶- أَخْبَرَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ  
عَنْ أَنَسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
أَخْصَصَ لِعَبْدِ الرَّحْمَنِ وَالزُّبَيْرِ فِي قَمِيصٍ حَرِيرِيٍّ  
كَانَتْ يَرِيهَمَا يَعْنِي رِيحَلَهُ -

حضرت ابو عثمان نندی سے روایت ہے ہم عتبہ بن فرقد کے ساتھ تھے اتنے میں حضرت عمر کا فرمان آیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو ریشمی پہننا گمراہ شخص جس کا آخرت میں کچھ حصہ نہیں مگر اتنا اشارہ کیا ابو عثمان نے اپنی دونوں انگلیوں سے جو انگوٹھے کے پاس ہیں یعنی بیچ کی انگلی ملا کر میں سمجھا جوں جیسے طیلسان کی گھنٹیاں پھردیکھا میں نے طیلسان کو وہ ایک کپڑا ہے مشہور جس کو کندھے پر ڈالتے ہیں۔

۵۳۱۷- أَخْبَرَنَا اسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَخْبَانَا جَرِيرٌ عَنْ سَيْمَانَ التَّمِيمِيِّ  
عَنْ أَبِي عُثْمَانَ التَّمِيمِيِّ قَالَ كُنَّا مَعَ عَتَبَةَ  
بَنِ فَرْقَدٍ فَجَاءَهُ كِتَابُ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ  
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَلْبَسُ الْحَرِيرَ إِلَّا مَنْ لَيْسَ لَهُ  
مِنْهُ شَيْءٌ فِي الْأُخْرَةِ لَمْ يَدْرِكْهُ وَقَالَ أَبُو عُثْمَانَ يَا بَعْثِي  
الَّتَيْنِ تَلْبَسَانِ الْإِبْرَاهِيمَ فَإِنَّهُمَا أَرْزَاكُ الطَّيْلِاسَةِ  
حَتَّى رَأَيْتُ الطَّيْلِاسَةَ -

حضرت عمرؓ نے ویسا پہننے کی اجازت نہیں مگر چار انگلی ریشمی سخاوت کے لیے اگر چار انگلی ریشمی کپڑا لگائے تو قباحات نہیں۔

۵۳۱۸- أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْحَمِيدُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ قَالَ حَدَّثَنَا مَسْعُودٌ عَنْ دُرَيْدٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ سُوَيْدِ بْنِ  
غَفَلَةَ ح وَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ قَالَ حَدَّثَنَا سُرَيْشُ بْنُ عُبَيْدِ بْنِ أَبِي حَبِيدٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ  
عَنْ سَعِيدِ بْنِ عَفَلَةَ ؛  
عَنْ عُمَرَ أَنَّهُ كَرِهَ يَخْصُ فِي الدَّرِيِّ بَاجِ الدَّرِ  
مَوْضِعَ الْبَيْعِ أَصَابِعَ -

کپڑوں کے جوڑے پہننا !!

۲۳۳۳- لُبْسُ الْحُلِيِّ

حضرت برادر بن عازب سے روایت ہے میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا سرخ جوڑا پہننے

۵۳۱۹- أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي اسْحَقَ  
عَنْ الْبَرَاءِ قَالَ رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ  
وَسَلَّمَ وَعَلَيْهِ حِلَّةٌ حُمْرَاءُ مَرْتَجِلَةٌ لَمْ أَرُ قَبْلَهُ

ہوئے بالوں میں لگھی کیے ہوئے آپ سے زیادہ خوبصورت

وَلَا بَعْدَهُ أَحَدًا هُوَ أَحْسَلُ مِنْهُ -

میں نے کسی کو نہیں دیکھا نہ آپ سے پہلے نہ آپ کے بعد۔

## میں کی جادو پہننا!

## ۲۳۲۲۔ لُبْسُ الْحَبْرَةِ

۵۲۲۰۔ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَعْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا مَعَاذُ بْنُ وَصَّافٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ قَتَادَةَ ؛

حضرت انسؓ سے روایت ہے سب کپڑوں میں

عَنْ أَنَسٍ كَانَ أَحَبَّ الثِّيَابِ إِلَى أَبِي عَبْدِ اللَّهِ صَلَّى

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو میں کی جادو زیادہ

اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْحَبْرَةُ -

پسند تھی۔

## کسم رنگ کی ممانعت

## ۲۳۲۵۔ ذِكْرُ النَّهْيِ عَنِ لُبْسِ الْمُعْصَفِرِ

۵۲۲۱۔ أَخْبَرَنَا رَسْمِيلُ بْنُ مَسْعُودٍ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ دَهْدَانَ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ دَهْدَانَ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ يَحْيَى عَنْ أَبِي كَثِيرٍ

حضرت عبد اللہ بن عمروؓ سے روایت ہے ان کو

عَنْ كَثِيرِ بْنِ زَيْدٍ هِشَامِ بْنِ مَعْدَانَ أَخْبَرَهُ أَنَّ جَبْرِ بْنَ نَفِيرٍ أَخْبَرَهُ ؛

دیکھا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے دو کپڑے پہنے

أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَمْرٍو أَخْبَرَنَا أَنَّهُ رَأَى رَسُولَ

ہوئے کسم کے رنگ کے آپ نے فرمایا یہ کافروں کے کپڑے

اللَّهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ ثَوْبَانِ مُعْصَفِرَانِ

میں ان کو مت پہن۔

فَقَالَ لَهُمَا يَا أَبَا لُكْفَارٍ فَلَا تَلْبَسْهُمَا -

۵۲۲۲۔ أَخْبَرَنِي حَاجِبُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنِ ابْنِ أَبِي نَقَادَةَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو جَرِيدٍ عَنِ ابْنِ كَثِيرٍ عَنْ أَبِيهِ ؛

حضرت عبد اللہ بن عمروؓ اور رسول اللہ صلی اللہ

عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو أَنَّ ابْنَ أَبِي نَقَادَةَ

علیہ وسلم کے پاس آئے کسم میں رنگے ہوئے دو کپڑے ہیں کہ

اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَلَيْهِ ثَوْبَانِ مُعْصَفِرَانِ فَوَضَعَ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم غصے ہوئے اور فرمایا جان کو

ابْنِي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ إِذْ هَبْ فَاطْرُقْهُمَا

پھینک دو انہوں نے کہا کہاں پھینکو یا رسول اللہ آپ

عَنْكَ قَالَ آيُنَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ فِي النَّارِ -

نے فرمایا انکار میں۔

۵۲۲۳۔ أَخْبَرَنَا عَيْسَى بْنُ حَمَادٍ قَالَ أَخْبَرَنَا اللَّيْثُ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ أَنَّ ابْرَاهِيمَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ

حضرت علیؓ نے کہا منع کیا مجھ کو رسول اللہ صلی اللہ

حُسَيْنٍ أَخْبَرَهُ أَنَّ أَبَاهُ حَدَّثَهُ أَنَّهُ سَمِعَ

علیہ وسلم نے سونے کی انگوٹھی اور ریشمی کپڑے اور کسم میں

عَلِيًّا يَقُولُ نَهَانِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ

رنگے ہوئے کپڑے سے اور قرآن پڑھنے سے۔ کوخ میں۔

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ خَاتِمِ الدَّهَبِ وَعَنْ كَبُورِ

الْقُتَيْبِيِّ وَالْمُعْصَفِرِ وَدِرَاعَةِ الْقُرْآنِ وَأَنَارِ كَيْفٍ -

## سبز کپڑے پہننا !!

## ۲۳۲۶۔ لُبْسُ الْخَضِرِ مِنَ الثِّيَابِ

۵۳۲۱- أَخْبَرَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ أَخْبَرَنَا أَبُو نُجَيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ حَارِزٍ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ

مُخَيَّرٍ عَنْ أَبِي دَاوُدَ بْنِ قَيْطٍ

عَنْ أَبِي رَمَةَ قَالَ حَدَّثَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهَلِكِهِ قَوْلَانِ أَحْسَرَانِ -

حضرت ابو رمثہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم باہر نکلے دو سہن کر کے پہنتے ہوئے۔

۲۳۲۷- لُبْسُ الْبُرُودِ

چادریں پہننا

۵۳۲۵- أَخْبَرَنَا يَعْقُوبُ بْنُ أَبِي أُمَيَّرٍ وَحَدَّثَنَا أَبُو الْمُثَنَّى عَنْ يَحْيَىٰ عَنِ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ حَدَّثَنَا قَلِيْبٌ

عَنْ حَبَابِ بْنِ الْأَدْبِيِّ قَالَ سَلَّمْنَا إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ مُتَوَسِّدٌ بِرَدَدَةٍ لَهُ فِي ظِلِّ الْكُعْبَةِ فَقُلْنَا أَلَا تَنْتَضِرُ لَنَا الْأَلَدَعُو؟ اللَّهُ لَنَا -

حضرت حباب بن ارت سے روایت ہے ہم نے شکایت کی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے (کافروں کی ان ٹیکھوں کی جو طرح طرح دیتے تھے) آپ چادر پر ٹیکھ کیے بیٹھے تھے کچھ کے سائے میں ہم نے کہا آپ ہمارے لیے مدد نہیں مانگتے خدا سے ہمارے لیے دعا نہیں کرتے۔

۵۳۲۶- أَخْبَرَنَا قَيْبَةُ قَالَ أَخْبَرَنَا يَعْقُوبُ بْنُ أَبِي حَارِزٍ

عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ جَاءَتِ امْرَأَةٌ بِالْبُرُودِ قَالَ سَهْلٌ هَلْ تَدْرُونَ مَا الْبُرُودُ؟ هَالُوا نَعَمْ هَذَا الشَّمْلَةُ مُسْوَجَةٌ فِي حَارِثِيهَا فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي نَسِخْتُ هَذَا بِمِدْرِي أَسْوَأَ لَهَا فَالْخَذَهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُحْتَاجًا إِلَيْهَا فَوَجَّعَ إِلَيْهَا وَإِنَّهَا لَأَذْرَاةٌ -

حضرت سہل بن سعد نے کہا ایک عورت چادر لے کر آئی کیسی چادر جانتے ہو یہی شملہ اس کے ماٹھے بنے ہوئے تھے وہ لولی یا رسول اللہ میں نے اس کو لینے یا تھ سے بنا ہے میں آپ کو پہناؤں گی آپ نے اس کو لے لیا آپ کو اس کی احتیاج تھی جب آپ نکلے تو اسی کا تہ بند باندھے تھے۔

۲۳۲۸- الْأَمْرُ بِلُبْسِ الْبَيْضِ مِنَ الشِّيَابِ

سفید کپڑے پہننے کا حکم

۵۳۲۷- أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَىٰ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ سَمِعْتُ سَعِيدَ بْنَ أَبِي عَدُوَيْتَةَ يُحَدِّثُ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ أَبِي يَلْكَبَةَ عَنْ أَبِي الْمُرَيْبِ

عَنْ سَمُرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْبَيْضُ مِنَ الشِّيَابِ كَالْبَيْضِ مِنَ الْكُفْرِ وَالْأَخْيَبُ وَالْوَقُوفُ فِيهَا مَوْتٌ كَمَا قَالَ يَحْيَىٰ لَمْ أَكُنْ مِنْهُ فَلَمَّا قَالَ اسْتَعْنَيْتُ بِحَدِيثِ يَمِينٍ بَنِي أَبِي شَيْبَةَ عَنْ سَمُرَةَ -

حضرت سمرہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا سفید کپڑے پہنا کر دو کیونکہ وہ پاکیزہ اور صاف ہوتے ہیں اور کفن دیا کرو اپنے مردوں کو سفید کپڑوں کا۔

۵۲۲۔ أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَادٌ عَنْ أَبِي يُوَيْبٍ عَنْ أَبِي قَلَابَةَ ؛

حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم سفید کپڑے پہنا کر زندگی بھی پہنیں اور مردوں کو ان کا کفن دو، اس لیے کہ یہ عمدہ کپڑے ہیں۔

عَنْ سَمُرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْكُمْ يَا بَنِي آدَمَ أَنْ يَبْسُوا قَبَائِلَهُمْ فَإِنَّهَا أَحْيَاءٌ وَكُفْرٌ وَكُفْرٌ فِيهَا مَوْتٌ كَفْرًا فَارْتَمُوا مِنْ خَيْرِ ثِيَابِكُمْ -

### قبائیل پہننا !

### ۲۲۳۹۔ لبس الأقبیة

۵۲۱۔ أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ ابْنِ أَبِي مَلِيكَةَ ؛

حضرت مسور بن مخرمہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے قبائیس بانئیس اور مخرمہ کو نہیں دیا انہوں نے مجھ سے کہا بیٹا میرے ساتھ جہل رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو بلا میں گیا اور آپ کو بلا یا آپ نکلے انہی قبائل میں سے ایک قبیلہ پہننے ہوئے آپ نے فرمایا یہ ہیں نے تیرے لیے چھپا رکھی تھی مخرمہ نے اس کو دیکھا پھر اس کو پہن لیا۔

عَنِ الْمُسَوِّرِ بْنِ مَخْرَمَةَ قَالَ قَسَمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَقْبِيَةَ وَكَمْرِيْعَةَ مَخْرَمَةَ ثِيَابًا فَقَالَ مَخْرَمَةُ يَا بَعْثُ الْفُلُجِيَّةِ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَإِنَّا نَطَلَقُ مَعَهُ قَالَ إِذْ خَلَّ نَادَاهُ لِي قَالَ فِدَا عَوْنَهُ فَخَرَجَ إِلَيْهِ وَعَلَيْهِ قَبَائِلٌ مَرْمَأَةً فَقَالَ خَبَأْتُ هَذَا لَكَ فَظَنَرِ الْيَوْمَ فَلَسَهُ مَخْرَمَةَ -

اللہ اکبر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مخرمہ کو دیکھتے ہی سمجھ گئے کہ یہ ضرور شکایت کرے گا آپ نے پہلے ہی سے وہ شکایت دور کر دی اور جو قبائل آپ نے خود پہنے تھی وہ اتار کر ان کو دے دی خلق محمدی اسی کا نام ہے

### پانچامہ پہننا

### ۲۳۵۔ لبس السراويل

۲۳۴۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَمَّادٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ زَيْدٍ ؛

حضرت عبد اللہ بن عباس سے روایت ہے انہوں نے سنا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے عرفات میں آپ فرماتے تھے جو تہ بند نہ پائے وہ پانچامہ پہننے اور جو چپیل نہ پائے وہ موزے پہن لے۔

عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّهُ سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ بَعْرُ فَا تِ فَقَالَ مَنْ لَمْ يَجِدْ إِذْ أَرَادَ فِ الْبَسِ السَّرَاوِيلَ وَمَنْ لَمْ يَجِدْ تَعْلِيْنَ فَلْيَبْسُ خَفِيْنَ -

### تہ بند بہت لٹکانے کی ممانعت

### ۲۳۴۔ التَّغْلِيْطُ فِي جِرِّ الْأَزَارِ

۵۲۳۔ أَخْبَرَنَا وَهْبُ بْنُ يَسَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي يُوَيْبُ بْنُ نُسَيْرٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ أَنَّهُ سَأَلَ أَبَا جَبْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّادَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ بَيْنَا رَجُلٌ يُخْرِجُ أَرَاكَ

عَنِ ابْنِ عَبَّادَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ بَيْنَا رَجُلٌ يُخْرِجُ أَرَاكَ

مِنَ الْخِيَلَةِ خُفَّتْ بِهِ فُؤُودُهُمْ جَلَجَلٌ فِي الدُّرُوبِ  
رَأَى يَوْمَ الْقِيَامَةِ -

سے تو وہ زمین میں دھنسا جاتا ہے قیامت تک -

۵۱۳۲. أَخْبَرَنَا مُوسَى بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ نَافِعٍ ح وَابْنِ أَبِي عَمْرٍو قَالَ قَالَ حَدَّثَنَا بَشِيرٌ  
قَالَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ  
عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ جَزَّ ثُوبَهُ إِذَا قَالَ إِنَّ الَّذِي يَجُوزُ  
ثُوبَهُ مِنَ الْخِيَلَةِ لَعَنَ يَنْظُرُ اللَّهُ إِلَيْهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ -

حضرت عبد اللہ بن عمرؓ سے روایت ہے رسول اللہ  
صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص لنگا تے اپنے پیرے کو عزوہ  
الذیارت کے روز اس کی طرف نہ دیکھے گا -

۵۱۳۳. أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مَكَارٍ قَالَ سَمِعْتُ  
ابْنَ عُمَرَ يُحَدِّثُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى  
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ جَزَّ ثُوبَهُ مِنْ مَخِيلَةٍ  
فَوَاتَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ لَعَنَ يَنْظُرُ إِلَيْهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ -

حضرت عبد اللہ بن عمرؓ سے روایت ہے رسول اللہ  
صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص لنگا تے اپنے پیرے کو عزوہ  
الذیارت کے روز اس کی طرف نہ دیکھے گا -

## ازار کہاں تک چاہیے

## ۲۳۵۲- مَوْضِعُ الْأَزَارِ

۵۱۳۴. أَخْبَرَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَحُمَيْدُ بْنُ كَدَّامَةَ عَنْ جَرِيرِ بْنِ عَبْدِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ  
مُسْلِمِ بْنِ نَدَائِرٍ  
عَنْ حُدَيْفَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَوْضِعُ الْأَزَارِ إِلَى أَنْصَابِ السَّاقِيْنَ  
وَالْعَصَلَةِ فَإِنَّ أَيْتَكَ فَاسْفَلِ فَإِنَّ أَيْتَكَ فَمِنْ  
فَدَاؤِ السَّاقِي وَكَأَنَّ لِلْكَعْبَيْنِ فِي الْأَزَارِ وَاللَّفْظُ  
لِلْمَحْضِيِّ -

حضرت حذیفہؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ازار آدھی پنڈلیوں تک چاہیے جہاں  
پر بہت گشت ہے وہاں تک اگر اس سے زیادہ چاہے تو  
نیچا سہی اگر اس سے زیادہ چاہے تو پنڈلیوں کے اخیر تک لیکر  
ٹخنوں کا کوئی حق نہیں ازار میں (یعنی ٹخنے ڈھپنے نہ ہوں -

## ٹخنوں سے نیچے ازار رکھنا کیسا ہے

## ۲۳۵۳- مَا تَحْتَ الْكَعْبَيْنِ مِنَ الْأَزَارِ

۵۱۳۵. أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مَسْعُودٍ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ وَهُوَ ابْنُ الْوَلَدِ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ يَحْيَى عَنْ مُحَمَّدِ  
ابْنِ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو يَعْقُوبَ أَنَّهُ سَمِعَ  
أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا تَحْتَ الْكَعْبَيْنِ  
مِنَ الْأَزَارِ فِي النَّارِ -

حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ازار جہنم میں جائے  
گی -

۴۵۳۲۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَيْنَانَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو ذَرٍّ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ أَخْبَرَنِي سَعِيدُ الْمَقْبُرِيُّ وَقَدْ كَانَ يُخْبِرُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا اسْتَفَلَ مِنَ الْأَزَارِ فِيهَا لَسَارٌ -  
حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ٹخنوں سے نیچے ازار ہم میں جادو سے گی۔

### ازار لٹکانا کیسا ہے !

### ۲۳۔ اسباب الازار

۴۵۳۳۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَيْنَانَ قَالَ حَدَّثَنِي جَدِّي قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَشْعَثَ قَالَ سَمِعْتُ سَعِيدَ بْنَ جُبَيْرٍ !  
حضرت عبد اللہ بن عباسؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ نہیں دیکھے گا ازار لٹکانے والے کی طرف

عَنْ أَبِي عَبَّاسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ لَا يَنْظُرُ إِلَى مُسْبِلِ الْإِنَارِ -  
حضرت ابو ذرؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ عزوجل کو مسبیل الازار دیکھنے سے منع ہے۔

۴۵۳۴۔ أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ خَالِدٍ قَالَ حَدَّثَنَا عُنْدَرُ عَنْ شُعْبَةَ قَالَ سَمِعْتُ سَلِيمَانَ بْنَ مَرْكَانٍ الْأَعْمَشَ عَنْ سَلِيمَانَ بْنِ مُسْبِرٍ عَنْ حُرْثَةَ بْنِ الْخَرَّابِ !  
حضرت ابو ذرؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تین آدمیوں سے اشراب نہیں کرے گا قیامت کے روز ان کو پاک کرے گا گناہوں سے اور ان کو دکھ کا مذاب ہوگا ایک تو وہ جو دے کر احسان بتائے دوسرے وہ جو ازار لٹکانے سے شہرے وہ جو جھوٹی قسم کھا کر اپنا مال جلا دے (یعنی بیچے)

عَنْ أَبِي ذَرٍّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَلَاثَةٌ لَا يَكْفُلُهُمُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ كَمَا الْيَتَامَى وَلَا يَرْكَبُهُمْ وَرَكِبَهُمْ عَذَابُ الْيَوْمِ الْمُنَانِ بِنَا أَعْطَى كَالْمُسْبِلِ الْأَزَارَةَ وَالْمُتَّفِقِ سُلْعَتِهَا لِحُلْفِ الْكَذِيبِ -  
تین چیزیں ایسی ہیں جن کو اللہ عزوجل کا کفلا نہیں ہے اور ان کو سوار کرنا عذاب ہے۔ یتیموں کی طرح ان کو دیکھنا اور ان کو سوار کرنا جھوٹی قسم کھانے کی طرح ہے۔

۴۵۳۵۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ قَالَ حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ أَبِي ذَرٍّ عَنْ سَالِحِ !  
حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ازار اور کرتہ اور عمامہ جو شخص ان تینوں میں سے کسی کو لٹکانے اللہ اس کی طرف نہیں دیکھے گا۔

عَنْ أَبِي عَمْرٍو قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْأَسْبَالُ فِي الْأَزَارِ وَالْفَيْصُ وَالْعِمَامَةُ مَنْ جَرَمَهُنَّ سَيِّئًا خِيَلًا لَا يَنْظُرُ اللَّهُ إِلَيْهِ يَوْمَ الْيَوْمِ -  
ازار، ازار کے پٹے اور عمامہ جو شخص ان تینوں میں سے کسی کو لٹکانے اللہ اس کی طرف نہیں دیکھے گا۔

نوٹ :- ازار لٹکانا یہ ہے کہ ٹخنوں سے نیچا کرے۔ کرتے کا لٹکانا یہ ہے کہ ازار سے بڑھ جائے یا آستینیں بہت بڑی بڑی رکھے یا دامن ضرورت سے زیادہ چوڑے کرے عمامے کا لٹکانا یہ ہے کہ شملے کو بہت لمبا چھوڑنے اور عمامہ سے زیادہ سر میں تک جیسے بعضوں کی عادت ہوتی ہے یہ ممانعت اس وجہ سے ہے کہ کپڑا ایسا صرف ہوتا ہے اگر دوسرے بھائی مسلمان کرے تو اس کا فائدہ ہے دوسرے یہ کہ جب ازار یا کرتہ ٹخنوں سے نیچا ہو تو اکثر مٹی میں خواب ہوتا ہے اور کبھی آدمی چلتے ہیں الجھ کر گر پڑتا ہے۔

۵۲۳۰۔ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ قَالَ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ عَقِبَةَ عَنْ سَالِمٍ عَنْ أَبِيهِ؛

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص اپنا کپڑا بکھرے لٹکا دے اللہ اس کی طرف نہیں دیکھے گا قیامت کے روز ابو بکر صدیق نے کہا یا رسول اللہ میری ازار کا ایک کونٹا لٹکا جاتا ہے (بے اختیار می سے) البتہ اگر میں اس کا خیال رکھوں تو نہیں لٹکے گا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تو ان لوگوں میں سے نہیں ہے جو بکھرا کر درود سے یہ کام کرتے ہیں۔

عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ جَرَّ ثَوْبَهُ مِنْ الْخِيَلَاءِ لَا يَنْظُرُ اللَّهُ إِلَيْهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ قَالَ أَبُو بَكْرٍ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنْ أَخَذْتُ شَيْئًا بِرَأْسِي يَسْتُرُنِي إِذْ أَنْتَ تَعَاهَدُ ذَلِكَ مِنْهُ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّكَ لَسْتَ بِمَنْ يَضَعُ ذَلِكَ خِيَلَاءَ۔

## ۲۳۵۵۔ ذُيُولُ النِّسَاءِ

۵۲۳۱۔ أَخْبَرَنَا أَبُو حُرَيْرَةَ بْنُ حَبِيبٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ نَارِعَةَ؛

حضرت ابن عمر سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص کپڑا اپنا بکھرے لٹکا دے اللہ تعالیٰ اس کی طرف نہ دیکھے گا ام سلمہ نے کہا یا رسول اللہ پھر عورتیں کیا کریں اپنے داموں کو آپ نے فرمایا ایک بالشت لٹکا دیں ام سلمہ نے کہا ان کے پاؤں کھل جائیں گے آپ نے فرمایا اچھا ایک ہاتھ لٹکائیں اس سے زیادہ نہ کریں۔

عَنْ أَبِي عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ جَرَّ ثَوْبَهُ مِنْ الْخِيَلَاءِ كَرِهَ يَنْظُرَ اللَّهُ إِلَيْهِ قَالَتْ أُمُّ سَلَمَةَ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَكَيْفَ تَضَعُ النِّسَاءُ يَدَيَهُمَا قَالَتْ تَرْخِيَهُمَا شِبْرًا قَالَتْ إِذَا تَنَكَّشْتَ أَقْدَامَهُنَّ قَالَ تَرْخِيَهُنَّ ذِرَاعًا لَا تَرِدْنَ عَلَيْهِ۔

۵۲۳۲۔ حَدَّثَنَا الْبُخَارِيُّ بْنُ الْوَيْلِدِ بْنِ مَرْثِدَةَ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبِي قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو ذَرٍّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ نَارِعَةَ؛

ام المؤمنین ام سلمہ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے بیان کیا عورتوں کے داموں کو آپ نے فرمایا ایک بالشت لٹکا دیں انہوں نے کہا کھل جائے گا۔ آپ نے فرمایا ایک ہاتھ لٹکا دیں اس سے زیادہ نہ کریں۔

عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ أَنَّهَا ذَكَرَتْ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذُيُولَ النِّسَاءِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَرْخِيَهُنَّ شِبْرًا قَالَتْ أُمُّ سَلَمَةَ إِذَا يَنكَّشْتَ عَنْهُمَا قَالَ تَرْخِي ذِرَاعًا لَا تَرِيدُ عَلَيْهِ۔

ف:۔ اس حدیث سے معلوم ہوا کہ سبب حرمت کا غرور اور تکبر ہے اگر کسی شخص کے مزاج میں تکبر نہ ہو اور اس کا ہاتھ نہ ٹخنوں سے نیچا ہو جائے تو گنہگار نہ ہوگا مگر انفسل یہ ہے کہ احتیاط رکھے اور ٹخنوں سے نیچا نہ کرے)



۵۳۱۱۔ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْبَاقِرِ بْنُ الْعَلَاءِ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ عَنْ سَعِيدَانَ قَالَ حَدَّثَنِي الْيَكُوبُ بْنُ مَوْسَى عَنْ نَافِعٍ عَنْ صَفِيئَةَ ؛  
 عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
 لَمَّا دَخَلَ فِي الرَّذَا مَا ذَكَرْتُ فَكَانَتْ أُمُّ سَلَمَةَ فَكَيْفَ  
 بِالنِّسَاءِ قَالَ يُرَخِّصِينَ شَبْرًا قَالَتْ إِذَا مَبْتَدَأُوا أَقْدَامَهُمْ  
 فَكَانَ فِذْرًا عَالًا يَزِيدُونَ عَلَيْهِ -

ام المؤمنین ام سلمہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جب ازار کا ذکر کیا تو ام سلمہ نے کہا پھر عورتیں کیا کریں آپ نے فرمایا ایک باشت لٹکائیں انہوں نے کہا اتنے میں تو ان کے پاؤں کھل جائیں گے آپ نے فرمایا تو ایک ہاتھ ہی اس سے زیادہ نہ کریں۔

۵۳۳۲۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ حَدَّثَنَا النَّضْرُ قَالَ حَدَّثَنَا الْمُعْتَمِرُ وَهُوَ ابْنُ سَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ  
 عَنْ نَافِعٍ عَنْ سَيْمَانَ بْنِ كَبْرِ ؛  
 عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ سَأَلْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى  
 اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَمْ تَجْرُ الْمَرْءُ مِنْ ذَيْلِهِ قَالَ شَبْرًا  
 قَالَتْ إِذَا يَنْكَشَفُ عَنْهَا قَالَ ذِرَاعٌ لَا تَرْتَدُّ عَلَيْهَا -

ام المؤمنین ام سلمہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ایک باشت لٹکائیں انہوں نے کہا انشاؤں کھل جائے گا آپ نے فرمایا اچھا ایک ہاتھ سے زیادہ نہ کرے۔

ساکے بدن پر کپڑا پھیٹ لینا (اس طرح کہ ہاتھ بہرہ نہ نکلے)

۵۳۲۵۔ أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ أَبِي شَهَابٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ ؛  
 عَنْ أَبِي سَوَّيْدٍ قَالَ قَالَ نَبِيُّ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ  
 عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ اشْتِمَالِ الصَّمَاءِ وَإِنْ يَحْتَبِي فِي  
 تَوْبٍ وَاحِدٍ لَيْسَ عَلَى فَرْجِهِ مِنْهُ شَيْءٌ -

حضرت ابوسعید خدری سے روایت ہے منہ کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کپڑا ساکے بدن پر پھیٹ لینے سے اور ایک کپڑے میں گوٹ کر بیٹھنے سے (جیسے کتاب بیٹھنا ہے) دونوں پاؤں سامنے کھڑے کر کے سر میں پر رکھ کر، جب تہنگاہ پر کچھ نہ ہو (کیونکہ اس میں ستر کھل جاتا ہے)۔

۵۳۲۶۔ أَخْبَرَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ حَرِيثٍ قَالَ أُنْبَأَنَا سَعِيدَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنِ عَطَاءِ بْنِ يَزِيدَ ؛  
 عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ قَالَ نَبِيُّ رَسُولِ  
 اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ اشْتِمَالِ الصَّمَاءِ وَإِنْ  
 يَحْتَبِي الرَّجُلُ فِي تَوْبٍ وَاحِدٍ لَيْسَ عَلَى فَرْجِهِ  
 مِنْهُ شَيْءٌ -

حضرت ابوسعید خدری سے روایت ہے منہ کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے وہی حدیث جو اوپر گزری

ایک کپڑے میں گوٹ مار کر بیٹھنے کی ممانعت

۲۳۵۔ النَّبِيُّ عَنْ إِدَا حَبَاءٍ فِي تَوْبٍ وَاحِدٍ ؛  
 ۵۳۲۷۔ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ أَبِي الذَّبْيَرِ ؛

عَنْ جَابِرِ بْنِ رَسُوْلِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى صَبَّ اسْتِمْطَاءِ الْمَتَاعِ وَأَنْ يَحْتَبِيَ رِقَابَ نَوْبٍ وَاجِلًا -

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے منع کیا سامے بدن پر ایک کپڑا لپیٹ لینے سے (کیونکہ آدمی مثل فیندی کے ہو جاتا ہے جس کے ہاتھ پاؤں بندھے ہوں اور احتمال ہے کہ چلنے میں گر پڑے) اور ایک کپڑے میں گوث مار کر بیٹھنے سے۔

۲۳۵۸- لُبْسُ الْعَمَامَةِ الْخُرْقَانِيَّةِ

کالا عمامہ باندھنا !!

۵۲۴۸- أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ الرَّحْمَنِ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عَسَاوٍ وَرِثَةُ الْوَدَّاقِ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ

حضرت عمرو بن حریش سے روایت ہے میں نے دیکھا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو سیاہ عمامہ باندھے ہوئے۔

عَبْرُو بْنِ حُرَيْشٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ رَأَيْتُ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَمَامَةً خُرْقَانِيَّةً -

کالے رنگ کے عمامے باندھنا

۲۳۵۹- لُبْسُ الْعَمَامَةِ السُّوْدِ

۵۲۴۹- أَخْبَرَنَا قَتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَمَارٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ رَسُوْلِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى بَغْرَاجِ الْأَمَامَةِ الْبُغْرَاءِ

حضرت جابر سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جس دن کہ فتح ہوا کے میں داخل ہوئے بغیر احوام کے کالا عمامہ باندھے ہوئے۔

دَخَلَ يَوْمَ فَتْحِ مَكَّةَ وَعَلَيْهِ عَمَامَةٌ سُودٌ أَبْغَرٌ

۵۲۵۰- أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ مَسْعُودٍ قَالَ حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ دَكَيْنٍ عَنْ شَرِيكِ بْنِ عَمْرٍاءَ الْكُدْهَقِيِّ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ

حضرت جابر سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جس دن کہ فتح ہوا کے میں داخل ہوئے بغیر احوام کے کالا عمامہ باندھے ہوئے۔

عَنْ جَابِرٍ قَالَ دَخَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ الْفَتْحِ وَعَلَيْهِ عَمَامَةٌ سُودَاءُ -

دونوں مونڈھوں کے بیچ میں شملہ لٹکانا !!

۲۳۶۰- إِزْخَاءُ طَرَفِ الْعَمَامَةِ بَيْنَ الْكَلْفَيْنِ

حضرت عمرو بن امیہ سے روایت ہے گویا میں اس وقت دیکھ رہا ہوں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو نہر پر اب سیاہ عمامہ باندھے ہوئے تھے اور اس کا شملہ دونوں مونڈھوں کے بیچ میں لٹک رہا تھا۔

۱۰۱۰- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَانَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ مَسْعُودِ بْنِ الْوَرَّاقِ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ عَمْرٍاءَ بْنِ أُمِيَّةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى الْمُنْبَرِ وَعَلَيْهِ عَمَامَةٌ سُودَاءُ قَدْ أَرَفَى طَرَفَهَا بَيْنَ كَلْفَيْهِ -

## ۲۳۶۱- التَّصَاوِيرُ

## تصویروں کا بیان

۵۳۵۲- أَخْبَرَنَا مَيْمَنَةُ قَالَتْ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عَيْنِ الزُّهْرِيُّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ،  
حضرت ابو طلحہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا فرشتے اس گھر میں نہیں جاتے جہاں کتا ہو  
وَلَا صُورَةٌ -  
یٰ تصویر۔

۵۳۵۳- أَنبَاَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ أَبِي الثَّوَابِ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ قَالَ حَدَّثَنَا مَصْرُوعٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ  
بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ؛

عَنْ أَبِي طَلْحَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى  
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا تَدْخُلُ الْمَلَائِكَةُ بَيْتًا  
فِيهِ كَلْبٌ وَلَا صُورَةٌ كَثِيرَةٌ -

حضرت ابو طلحہ سے روایت ہے میں نے رسول اللہ  
صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا آپ فرماتے تھے فرشتے اس گھر میں  
نہیں جاتے جہاں بونگہ ہو یا صورت۔

۵۳۵۴- أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ مُعْتَبِرٍ قَالَ حَدَّثَنَا مَعْنُ قَالَ حَدَّثَنَا مَالِكُ عَنْ أَبِي النَّغْرِ،

عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّهُ دَخَلَ عَلَى  
أَبِي طَلْحَةَ الْأَنْصَارِيِّ يُعَوِّدُهُ فَوَجَدَهُ عِنْدَهُ سَهْلَ  
بْنِ حَنِيفٍ فَأَمْرَ أَبُو طَلْحَةَ إِنَّمَا يَأْتِيكَ لَمَطًا بَعْدَهُ  
فَقَالَ لَهُ سَهْلٌ لِمَ تَنْزِعُ قَالَ لِأَنَّ فِيهِ تَصَاوِيرًا  
وَقَدْ قَالَ فِيهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
مَا قَدْ عَلِمْتُ قَالَ أَلَمْ يَقُلْ إِذَا مَا كَانَ رَقْمًا فَ  
تُؤْتَى قَالَ بَلَى وَلَكِنَّهُ أَطْيَبُ لِلنَّفْسِ -

حضرت عبید اللہ بن عبد اللہ سے روایت ہے وہ  
ابو طلحہ کے دیکھنے کو گئے (بیماری میں ان کے پاس سہل بن  
حنیف کو پایا ابو طلحہ نے ایک آدمی کو حکم کیا کہ ان کے نیچے  
سے پھوٹا نکالے سہل نے کہا کیوں ابو طلحہ نے کہا اس میں تو ہیں  
ہیں اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو فرمایا ہے تم جانتے تو  
سہل نے کہا اپنے یہ بھی تو فرمایا ہے کہ اگر کپڑے میں نقش ہوں مولدوں  
کے تو قباحت نہیں ابو طلحہ نے کہا ہاں لیکن مجھے بھی اچھا معلوم ہوا ہے (کئی)

ف۔۔ امام محمد نے موطا میں لکھا ہے کہ اگر تصویر کسی پھونے میں ہو جو پھمایا جائے یا تکیے پر ہو تو قباحت نہیں لیکن وہی  
پر منع ہے اسی طرح جو چیز لٹکانی جائے۔ اس سے معلوم ہوتا ہے کہ عکس اور دستنی تصویر پر میں جو صورت نقش ہوتے  
ہیں مکان کو تصویروں سے سمجھتے ہیں۔ اگرچہ نقشی تصویر پر نہیں کچھ اختلاف بھی ہے لیکن پھر ایسے کام کو کہ نافرمانی  
ہے جس کے حرام ہونے کا خوف ہو اور جسمانی تصویر یعنی مجسم و صورت تو رکھنا بالکل حرام ہے اس میں کسی اختلاف  
نہیں۔ جب نقشی تصویر کو روکنا لوگوں نے چھوڑ دیا تو اب یہ نوبت پہنچی ہے۔ کہ ہمارے زمانے کے مسلمان امیر  
اور نواب مجسم مورقین بھی رکھنے لگے۔ اس مصلحت سے بالکل تصویر کو موقوف کرنا چاہیے مگر یہ بات یاد رکھنی چاہیے  
کہ تصویر حیوان کی حرام ہے اور جو مکان یا باغ یا چھاڑ یا پہاڑ کی ہو تو کچھ قباحت نہیں۔

۲۵۵۰ أَخْبَرَنَا عَيْسَى بْنُ حَمَادٍ قَالَ حَدَّثَنَا الْإِمْلِيُّ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ أَبِي سُرَيْبٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ سَعِيدٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ  
عَنْ أَبِي طَالِحَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَدَنَّا حُلٌّ الْمَلَائِكَةُ بَيْتًا فِيهِ صُورَةٌ  
قَالَ بَسْرٌ تَمَرَاتُكَ زَيْدٌ فَوَكَاهَا فَاذًا عَلَى يَأْبَهُ  
سَتَرُ فِيهِ صُورَةٌ قَالَتْ لَعَلَّ اللَّهُ الْخَوْلَاقِي الْكُفْرُ  
يُخْبِرُنَا زَيْدٌ عَنِ الصُّورَةِ يَوْمَ الْأَوَّلِ قَالَ قَالَ  
عَبْدُ اللَّهِ الْكُفْرُ تَسْمَعُهُ يَقُولُ الْإِدْقَامِي تَوْبٌ -

حضرت ابو طلحہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا فرشتے اس گھر میں نہیں جاتے جہاں صورت  
ہو۔ بسرجو راوی ہے اس حدیث کا اس نے کہا زید بن خالد  
بیمار ہوئے ہم ان کے دیکھنے کو گئے ان کے دروازے پر ایک  
پردہ لٹکنا تھا جس پر صورت تھی ہیں۔ زید بعد اللہ سے کہا زید  
نے تصویر کے باب میں ہم سے کیا کہا تھا پہلے روز بعد اللہ  
نے کہا کیا تم نے نہیں سنا انہوں نے یہ بھی کہا تھا کہ اگر کپڑے  
میں تصویر بنی ہو تو نباحت نہیں۔

۲۵۵۱ أَخْبَرَنَا مَسْعُودُ بْنُ بُوَيْرِيَةَ قَالَ حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ كَيْسٍ عَنْ مَسْرُومٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ  
عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِحَةَ قَالَ سَمِعْتُ طَعَامًا فَادْعَوْتُ النَّبِيَّ  
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَجَاءَ فَدْخَلَ فَرَأَى سِتْرًا فِيهِ  
صُورَةٌ فَخَرَجَ وَقَالَ إِنَّ الْمَلَائِكَةَ لَا تَدْخُلُ بَيْتًا  
فِيهِ نَسَاءٌ وَنِسَاءٌ -

حضرت علی سے روایت ہے میں نے کھانا تیار کیا  
اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو بلایا آپ تشریف لائے  
تو ایک پردہ دکھا جس پر صورتیں تھیں آپ باہر چلے گئے اور  
فرمایا فرشتے اس گھر میں نہیں جاتے جس میں صورتیں  
ہوں۔

۲۵۵۲ أَخْبَرَنَا رَسْحُنُ بْنُ أَبِي هِرَيْرَةَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمْرٍو عَنْ أَبِيهِ  
عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ خَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى  
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّحَةً تَعْرُدُ حُلٌّ وَقَدْ عَلَّقْتُ  
فَوْقَهَا فِيهِ الْخَيْلَ وَالْأَدْلَانَ الْجَنِيحَةَ قَالَتْ فَلَمَّا  
رَأَى قَالَ انْزِعِيه -

ام المؤمنین عائشہ سے روایت ہے رسول اللہ  
صلی اللہ علیہ وسلم باہر نکلے پھر اندر آئے میں نے ایک  
پردہ لٹکایا تھا جس میں پر واد گھوڑوں کی صورتیں تھیں  
آپ نے اس کو دیکھا فرمایا نکال ڈال اس کو۔

۲۵۵۳ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بَرِيْعٍ قَالَ حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ أَبِي هِنْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَدُوْدٌ عَنْ حَمِيْدِ بْنِ عَبْدِ  
الرَّحْمَنِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ شَرِيْحَةَ  
عَنْ عَائِشَةَ رَوَى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
قَالَتْ كَانَ لَنَا سِتْرٌ فِيهِ نِسَاءٌ طَيْرٌ مُسْتَقْبِلٌ  
بَيْتِي إِذَا دَخَلَ الدَّخْلُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى  
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا عَائِشَةُ خَرِيْلِيهِ فَإِنِّي كَلِمًا  
دَخَلْتُ فِي آيَةِ ذِكْرِكِ الدُّنْيَا قَالَتْ وَكَانَ  
لَنَا قَيْطَمَةٌ لَهَا عُنُقٌ فَلَمَّا نَلِسْمَهَا فَلَمْ نَقْطَعْهَا -

ام المؤمنین عائشہ سے روایت ہے ہمارے پاس  
ایک پردہ تھا جس پر چڑھیوں کی صورتیں تھیں جب کوئی اندر  
آتا تو پردہ سامنے ہوتا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے  
فرمایا اے عائشہ اس کو پلٹ دے کیونکہ میں حسب  
اندرا آتا ہوں اور اس کو دیکھتا ہوں تو دنیا یاد آتی ہے  
اور مجھے اس میں ایک یاد تھی جس پر نیش تھے ہم اس کو ہٹا  
کرتے اس کو چھوئے گا، نہیں۔

۱۰۳۵۹۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ عَنِ

الْقَاسِمِ يُحَدِّثُ؛

ام المؤمنین عائشہ سے روایت ہے میرے گھر میں ایک کپڑا تھا جس پر مور تیں تھیں میں نے اس کو روشن دان پر لٹکا دیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اس طرف نماز پڑھا کرتے پھر فرمایا اے عائشہ ہٹا دے اس کو میں نے اتار کر اس کے نیچے بنا ڈالے۔

عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ فِي بَيْتِي ثَوْبٌ فِيهِ تَمَّارٌ وَوُجِدَ جَعَلْتُهُ إِلَى سَهْوَةٍ فِي الْبَيْتِ فَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَصَلِّي إِلَيْهِ ثُمَّ قَالَ يَا عَائِشَةُ اجْرِي وَعَنِي فَذَرَعْتُهُ فُجَعَلْتُهُ دَسَائِدًا۔

۱۰۳۶۰۔ أَخْبَرَنَا وَهْبُ بْنُ بَيَّانٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو وَهَبٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَمْرُو قَالَ حَدَّثَنَا يَكِينٌ قَالَ حَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ

بْنُ الْقَاسِمِ أَنَّ أَبَا لُحَدَّادَةَ؛

ام المؤمنین عائشہ سے روایت ہے انہوں نے ایک پردہ لٹکایا جس میں مور تیں تھیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اندر آئے اور اس کو اتار ڈالا پھر حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے اس کو کاٹ کر دو نیچے بنا ڈالے ایک شخص بولا مجلس میں جس کا نام ربیعہ بن عطاء تھا کہ میں نے ابو محمد یعنی قاسم سے سنا انہوں نے حضرت عائشہ سے سنا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تجھ کو نیچے لٹکائے تھے اس پر۔

عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا كُتِبَتْ سِتْرًا فِيهِ تَمَّارٌ وَوَجِدٌ فَدَخَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَرَعَهُ فَمَطَّعَتْهُ وَسَادَتَيْنِ قَالَ رَجُلٌ فِي الْمَجْلِسِ جَيْلَانٌ يُقَالُ لَهُ رُبَيْعَةُ بْنُ عَطَاءٍ أَنَا سَمِعْتُ أَبَا مُحَمَّدٍ يُعْنِي الْقَاسِمَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُرْفَعُنِي عَلِيَّ هَذَا۔

## ۳۳۳۲۔ ذَكَرَ أَشَدَّ النَّاسِ عَذَابًا

۵۳۶۱۔ أَخْبَرَنَا ثَيْبَةَ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانٌ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ عَنْ أَبِيهِ؛

ام المؤمنین عائشہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سفر سے تشریف لائے ہیں نے ایک پردہ لٹکایا تھا روشن دان پر جس پر مور تیں تھیں آپ نے اس کو اتار ڈالا اور فرمایا سب سے زیادہ عذاب قیامت کے روز ان لوگوں کو ہوگا جو اللہ مخلوق کی صورت بناتے ہیں (یعنی جاندار کی)

عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَدِمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ سَفَرٍ وَقَدْ مَثَرَتْ بِقِرَامٍ عَلَى سَهْوَةٍ طَى فِيهِ تَمَّارٌ وَوَجِدٌ فَقَرَعَهُ وَقَالَ أَشَدُّ النَّاسِ عَذَابًا يَوْمَ الْقِيَامَةِ الَّذِينَ يُضَاهَوْنَ بِخَلْقِ اللَّهِ۔

۵۳۶۲۔ أَخْبَرَنَا اسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَثَيْبَةُ بْنُ سُوَيْدٍ عَنْ سُفْيَانَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ أَنَّ سَمِعَ الْقَاسِمَ بْنَ مُحَمَّدٍ يُخْبِرُ

عَنْ عَائِشَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ دَخَلَ عَلَيَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَدْ سَدَّتْ بِقِرَامٍ فِيهِ تَمَّارٌ فَلَمَّا رَأَتْ تَلَوَتْ وَجْهَهُ ثُمَّ هَمَّتْ بِبَيْدٍ وَقَالَ إِنَّ أَشَدَّ النَّاسِ عَذَابًا

ترجمہ وہی ہے

جو اوپر گزرا ہے

مگر اتنا زیادہ ہے کہ جب آپ نے پردے کو دیکھا تو

۱۲۳۹۱- أَلَيْسَ مَا لِلدِّينِ يُسْتَمَدُّ بِخَلْقِ اللَّهِ -

آپ کے چہرے کا رنگ بدل گیا پھر عیاض ڈالا اس کو اپنے سے ہاتھ  
تصویر بنانے والوں کو قیامت کے دن

۲۳۹۱- ذَكَرُوا يَكْلَفُ أَصْحَابُ الصُّورِ  
يَوْمَ الْقِيَامَةِ

کیا عذاب ہوگا !!

۱۲۳۹۲- أَخْبَرَنَا عُمَرُ بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ عَنْ أَبِي الْعَرِثِ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي عَدُوٍّ أَنَّهُ

حضرت نضر بن انس سے روایت ہے میں عبد اللہ بن  
عباس کے پاس بیٹھا تھا سنتے ہیں ایک شخص عراق کا رہنے  
والا آیا اور کہنے لگا میں تصویر بنانا ہوں تم کیا کہتے ہو انہوں  
نے کہا نزدیک نزدیک میں نے حضرت محمد صلی اللہ  
علیہ وسلم سے سنا آپ فرماتے تھے جو شخص دنیا میں کوئی صورت  
بنائے گا قیامت کے روز اس کو حکم ہوگا اس میں جان  
ڈالنے کا اور وہ جان نہ ڈال سکے گا۔

عَنِ النَّضْرِ بْنِ أَنَسٍ قَالَ كُنْتُ جَالِسًا عِنْدَ  
أَبِي عَبَّاسٍ إِتَاهُ رَجُلٌ مِنَ أَهْلِ الْعِرَاقِ فَقَالَ إِنَّ  
أَصْوَرَ مَذِيهٍ النَّصَاوِيرَ فَمَا تَعْمَلُ فِيهَا فَقَالَ إِنَّهُ  
أَدْنَاهُ يَمَعَتْ مُحَمَّدٌ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ  
مَنْ صَوَّرَ صُورَةً فِي الدُّنْيَا كَلَفَتْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ أَنْ  
يَنْفَعَهَا الرُّوحَ وَيَكْفُرَ بِهَا فِيحْمَ -

۱۲۳۹۳- أَخْبَرَنَا قَتِيبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ عِكْرَمَةَ

حضرت ابن عباس سے روایت ہے رسول اللہ  
صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص صورت بنائے گا اس  
کو عذاب ہوگا یہاں تک کہ وہ اس میں جان ڈالے اور  
جان ڈال نہ سکے گا۔

كَانَ ابْنُ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى  
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ صَوَّرَ صُورَةً عَذِبَ حَتَّى يَنْفَعَهُ  
فِيهَا الرُّوحَ وَيَكْفُرَ بِهَا فِيحْمَ -

۱۲۳۹۴- أَخْبَرَنَا عُمَرُ بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا عَفَّانٌ قَالَ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ عِكْرَمَةَ

حضرت ابو ہریرہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ  
علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص صورت بنائے گا اس کو  
عذاب ہوگا یہاں تک کہ وہ اس میں جان ڈالے اور جان  
ڈال نہ سکے گا۔

عَنِ أَبِي حُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى  
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ صَوَّرَ صُورَةً كَلَفَتْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ  
أَنْ يَنْفَعَهَا الرُّوحَ وَيَكْفُرَ بِهَا فِيحْمَ -

۱۲۳۹۵- أَخْبَرَنَا قَتِيبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ نَافِعٍ

حضرت ابن عمر سے روایت ہے رسول اللہ  
صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا یہ تصویر بنانے والے عذاب  
نیلے جا دیں گے قیامت کے روز ان سے کہا جائے گا جلاؤ  
جو تم نے بنایا ہے۔

كَانَ ابْنُ عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
قَالَ إِنَّ أَصْحَابَ هَذِهِ الصُّورِ الَّذِينَ يَصْنَعُونَهَا  
يُعَذَّبُونَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ يُقَالُ لَهُمْ أَحْيُوا مَا تَخْلَقْتُمْ -

۱۲۳۹۶- أَخْبَرَنَا قَتِيبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا الثَّيْبِيُّ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے بھی ایسی ہی

عَنْ عَائِشَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

روایت ہے۔

أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ  
أَصْحَابِي هَذَا الصُّورُ يُعَذِّبُونَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ  
وَيُقَالُ لَهُمْ أَجْرًا مَا خَلَقْتُمْ -

۵۲۶۸. أَخْبَرَنَا مُبِينٌ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ سَمَاعٍ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ :

حضرت ام المؤمنین عائشہ سے روایت ہے انہوں  
نے کہا سخت عذاب قیامت کے روز ان لوگوں کو ہوگا جو  
اشک یا مخلوق کی صورتیں بناتے ہیں۔

عَنْ عَائِشَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ  
وَسَلَّمَ أَنَّهَا قَالَتْ إِنَّ أَشَدَّ النَّاسِ عَذَابًا يَوْمَ الْقِيَامَةِ  
الَّذِينَ يَصْهَرُونَ اللَّهُ فِي مَخْلُوقِهِ -

سخت عذاب کس پر ہوگا

۵۲۶۹. ذَكَرَ أَشَدَّ النَّاسِ عَذَابًا

۵۲۶۹. أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَرْبٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو مَعَاذٍ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ مُسْلِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ  
يَعْقُبِ بْنِ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْقَبَّاحِ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ ذَكْرِيَّا قَالَ حَدَّثَنَا حُصَيْنُ بْنُ  
عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ مُسْلِمِ بْنِ صَيْبٍ عَنْ مَسْرُوقٍ :

حضرت عبدالشمر بن سعوذ سے روایت ہے کہ  
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا سخت عذاب لوگوں  
سے زیادہ قیامت کے روز تصور بنانے والوں کو  
ہوگا۔

عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى  
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ أَشَدَّ النَّاسِ عَذَابًا  
يَوْمَ الْقِيَامَةِ الْمُصَوِّرُونَ وَقَالَ أَحْمَدُ  
الْمُصَوِّرِينَ -

۵۲۷۰. أَخْبَرَنَا هَمَادُ بْنُ السَّرِيِّ عَنْ أَبِي بَكْرِ عَنْ أَبِي رَافِعٍ عَنْ مُجَاهِدٍ :

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے حضرت جبریل  
نے اجازت مانگی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے  
اندر آنے کی آپ نے فرمایا اؤ انہوں نے کہا کیوں اور  
یہاں پر تو پردہ لٹک رہا ہے جس پر صورتیں ہیں یا ان  
کا سر کاٹ ڈالو یا بچھا ڈالو تاکہ روزِ قیامت کے روز ان کو  
نہیں جانتے اس گھر میں جہاں صورتیں ہوں۔

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ أَتَانَا ذُنَّ جَبْرِيْلَ عَلَيْهِ  
السَّلَامُ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ  
كَيْفَ أَدْخُلُ وَفِي بَيْتِكَ سِتْرٌ فِيهِ نِسَاءٌ وَنِسَاءٌ قِيَامًا  
أَنْ تَقَطَّعَ رُؤُوسُهُنَّ أَوْ يُجْعَلَ بَسَاطٌ يُوَلِّهُنَّ مَا مَعَسَرَ  
الْمَلَدَ يَكْتُمْنَ لِأَنَّ دَخَلَ بَيْتًا فِيهِ نِسَاءٌ وَيُرَى -

اڑھنے کی چادریں!

۲۴۱۵. الْأَحْفُفُ

۵۲۷۱. أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَرْبٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو مَعَاذٍ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ مُسْلِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ  
عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ شَيْبَةَ :

حضرت عائشہ سے روایت ہے رسول اللہ  
صلی اللہ علیہ وسلم نماز نہیں پڑھنے یا اڑھنے کی چادریں

عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى  
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَصَلِّي فِي الْخَفِيَّةِ قَالَ سَيِّدَانُ فَلَاحِفًا -

صلوہم

۲۳۶۶۔ صِفَةُ نَعْلِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی جوتی کیسی تھی

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

۵۲۶۲۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَعْمَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَبْدِ مَنَّانٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو هُرَيْرَةَ قَالَ حَدَّثَنَا

أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ كَمَا قَبْلَكَ دُونَ - حضرت انس سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی جوتی میں دو تسمے تھے

۵۲۶۳۔ أَخْبَرَنَا عَبْدُ رُبَيْعِ بْنِ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا صَفْوَانُ بْنُ عِيْسَى قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ مُحَمَّدٍ

عَنْ عَبْدِ رُبَيْعِ بْنِ أَبِي قَالَةَ كَانَ نَعْلُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَبْلَكَ دُونَ - ترجمہ عربی میں اوس سے ایسی روایت ہے۔

۲۳۶۷۔ ذِكْرُ الْهَيْبَةِ عَنِ الْمَشِيِّ فِي نَعْلِ وَاحِدَةٍ  
ایک جوتی پہن کر چلنا منع ہے

۵۲۶۴۔ أَخْبَرَنَا إِسْحَاقُ بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ أَبِي صَالِحٍ

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا نَقَطَ شَيْعٌ نَعْلًا أَحَدَكُمْ فَلَا يَكُنْ فِي نَعْلٍ وَاحِدَةٍ حَتَّى يُصْلِحَهَا - حضرت ابو ہریرہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب تم میں سے کسی کی ایک جوتی کا تسمہ ٹوٹ جائے تو ایک جوتی میں نہ چلے جب تک اس کو درست نہ کرے

۵۲۶۵۔ أَخْبَرَنَا إِسْحَاقُ بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو مَعَاوِيَةَ قَالَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ

عَنْ أَبِي رَزِينٍ قَالَ رَأَيْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَضْرِبُ بِيَدِهِ عَلَى جَنْبَيْهِ يَقُولُ يَا أَهْلَ الْعِرَاقِ تَزْعُمُونَ أَنَّكَ كَذِبٌ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنَّكَ كَذِبٌ لِمَعْتِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِذَا نَقَطَ شَيْعٌ نَعْلًا أَحَدَكُمْ فَلَا يَكُنْ فِي الْكُفْرِ حَتَّى يُصْلِحَهَا - حضرت ابو رزین سے روایت ہے میں نے ابو ہریرہ کو دیکھا وہ اپنے ماتھے پر ہاتھ پھیرنے سے اور کہتے تھے اے عراق کے رہنے والے تم سمجھتے ہو کہ میں جھوٹ بولتا ہوں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر میں گواہی دیتا ہوں میں نے سنا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے آپ فرماتے تھے جب تم میں سے کسی کی جوتی کا تسمہ ٹوٹ جائے تو دوسری جوتی پہن کر نہ چلے جب تک اس کو درست نہ کر لے۔

فلا یعنی ہر ایک جوتی میں ایک تسمے میں انگوٹھا اور اس کے پاس والی انگلی کرنے اور دوسرے تسمے میں باقی انگلیاں۔

فلا یعنی ایک پاؤں میں جوتی ایک پاؤں ننگا چلنا منع ہے کیونکہ اس سے پاؤں نیچا اور پچا پڑتا ہے اور وہ مرض پیدا کرتا ہے اور بدنامی بھی ہے۔



## ۲۳۶۸۔ مَا جَاءَ فِي الْأَنْطَاءِ

## کھالوں پر بیٹھنا یا لیٹنا

۵۲۶۱۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَعْمَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو بْنِ أَبِي الْوَرَيْزِ أَبُو مَطْرِبٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ

حضرت انس بن مالک سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ایک کھال پر لیٹے آپ کو بیٹھا آیا تو ام سلیم اٹھیں اور آپ کے پیٹنے کو اکٹھا کر کے ایک شیشی میں پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے دیکھ کر فرمایا یہ کیا کرتی ہے اے ام سلیم انہوں نے کہا یا رسول اللہ آپ کا پسینہ میں اپنی خوشبو میں شریک کر دوں گی اس لیے کہ آپ کا پسینہ خوشبودار ہوتا ہے) یہ سن کر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہنسنے لگے۔

مُؤَلَّى عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ  
عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ  
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَصْطَجَعَ عَلَى نَطْعٍ فَعَرَفَا فَقَامَتْ  
أُمُّ سُلَيْمٍ إِلَى عِرْقِهِ فَشَفَّتَهُ وَجَعَلَتْهُ فِي قَارُورَةٍ  
فَرَأَاهَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا هَذَا  
الَّذِي تَصْنَعِينَ يَا أُمَّ سَلِيمٍ قَالَتْ أَجْعَلُ عِرْقَكَ  
فِي طَبِيخٍ فَضَجَّكَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ۔  
کاپسینہ خوشبودار ہوتا ہے) یہ سن کر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہنسنے لگے۔

## نوکر رکھنا خدمت کے لیے اور سواری رکھنا

## ۲۳۶۹۔ التَّخَادُّمُ وَالْمَرْكَبُ

۵۲۶۲۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كُوَيْلِبٍ عَنْ جَرِيرِ بْنِ مَعْمَرٍ عَنْ أَبِي دَاوُدَ

حضرت سمہ بن مہم سے روایت ہے میں ابو ہاشم بن قتیبہ کے پاس گیا وہ وہاں بیٹھتا تھا اتنے میں سجاویں آئے ان کو دیکھنے کو ابو ہاشم رونے لگے معاذیہ لے کہا کہوں رونے ہو کیا کچھ درد ہے یا دنیا کے لیے رونے ہو وہ تو اچھی گزری انہوں نے کہا یہ کوئی بات نہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے ایک نصیحت کی تھی میں چاہتا تھا کہ اس کی پیروی کر دوں آپ نے فرمایا تو ایسے مال دیکھے گا جو لوگوں کو بانٹنے جائیں گے یعنی غنیمت کے مال) مگر مجھے کفایت ہے ایک نوکر خدمت کے لیے اور ایک سواری خدا کا راہ میں جانے کے لیے مگر میں نے جب مال پایا تو جمع کیا فی

عَنْ سَمُرَةَ بْنِ سُهَيْبٍ رَجُلٍ مِنْ قَوْمِهِ قَالَ  
تَذَلْتُ عَلَى أَبِي هَاشِمِ بْنِ عُبَيْدٍ وَهُوَ طَعِينٌ  
فَأَتَانِي مَعَاذِيهَ يُعْوِدُ كَمَا بَكَى أَبُو هَاشِمٍ فَقَالَ  
مَعَاذِيهَ مَا يَبْكِيكَ أَوْ جَعَّ يَسْرُوكَ أَمْ عَلَى  
الَّذِي نَافَقْتَهُ دَهَبَ صَفْوَهَا قَالَ كَلْ لَئِنْ رَأَيْتَ  
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَهْدًا إِلَى عَهْدِكَ أَوْ دَعْتُ  
أَبِي كُنْتُ بَيْعْتَهُ قَالَ إِنَّهُ لَعَلَّتْ تَدْرِيكَ أَمْوَالُ  
نَفْسُوكَ بَيْنَ أَقْوَامٍ نَمَا يَلْفِيكَ مِنْ ذَلِكَ  
خَلاؤُكَ وَمَرْكَبٌ فِي سَبِيلِ اللَّهِ فَأَذَلَّتْ جَمَعْتُهُ

∴ ∴ ∴

فل۔ یعنی کفایت سے زیادہ مال اکٹھا کیا اس رنج سے روتا ہوں دوسری حدیث میں ہے کہ دنیا اس قدر کافی ہے کہ ایک مکان ہو رہنے کے لیے اور ایک نوکر جو خدمت کے لیے اور ایک سواری ہو اس سے زیادہ کی طرح کرنا بے فائدہ ہے۔

## ۲۳۶۰- حِلْيَةُ السَّيْفِ

## تلوار کا زیور

۱۰۵۲۸ أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ أَبِي رَيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَيْسَى بْنُ يُونُسَ قَالَ حَدَّثَنَا عُمَانُ بْنُ حَكِيمٍ

حضرت ابو امیر بن مہلث سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی تلوار کی کٹوری چاندی کی تھی۔

عَنْ أَبِي إِمَامَةَ بْنِ سَهْلٍ قَالَ كَانَتْ قَبِيْعَةُ سَيْفِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ فِضَّةٍ -

۱۰۵۲۹ أَخْبَرَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَاصِمٍ قَالَ حَدَّثَنَا هَبْشَاءُ وَجَبْرِ قَالَ حَدَّثَنَا مَتَادَةُ

انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی تلوار کی کٹوری چاندی کی تھی اور اس کی کٹوری بھی چاندی کی تھی اور اس کے بیچ میں چاندی کے حلقے تھے۔

عَنْ أَنَسِ قَالَ كَانَ نَعْلُ سَيْفِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ فِضَّةٍ وَقَبِيْعَةُ سَيْفِهِ فِضَّةٌ وَمَا بَيْنَ ذَلِكَ حَلَقٌ مِنْ فِضَّةٍ -

۱۰۵۲۸ أَخْبَرَنَا قَبِيْعَةُ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ وَهُوَ أَبُو نُدَيْعٍ عَنْ هِشَامٍ عَنْ قَتَادَةَ

حضرت سعید بن ابی الحسن رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی تلوار کی کٹوری چاندی کی تھی۔

عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي الْحَسَنِ قَالَ كَانَتْ قَبِيْعَةُ سَيْفِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ

## ۲۳۶۱- أَلْتَمَى عَنِ الْجُلُوسِ عَلَى الْمِيَاثِرِ سِرْخَ رَنْجٍ كِزِيْنِ پُوشُوں كِ مَمَانَتِ

## من الأرجوان

۱۰۵۲۸ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو دَرِيْسٍ قَالَ سَمِعْتُ عَاصِمَ بْنَ كَلْبٍ عَنْ أَبِي بَرْدَةَ

حضرت علی سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ سے فرمایا یوں کہہ دیا اللہ مجھ کو مضبوط کر اور راہ دکھا اور منع کیا مجھ کو سیا تر بر بیٹھنے سے اور میاثر ایک قسم کا ریشمی کپڑا ہے جس کو عورتیں بنا تی تھیں اپنے خاندان کے لیے پالان پر ڈالنے کے لیے جیسے ارغوانی چادر میں جو ریشمی ہوتی ہیں

عَنْ عَلِيٍّ قَالَ قَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُلِ اللَّهُمَّ سِدِّي وَأَهْلِي وَزَيْكِي عَنِ الْجُلُوسِ عَلَى الْمِيَاثِرِ وَالْمِيَاثِرُ قَبِيْعِي كَانَتْ تَصْنَعُهُ النِّسَاءُ لِيَعُوَّ بِهِنَّ عَلَى الرَّجْلِ كَالْقَطَائِفِ مِنَ الْأَرْجَوَانِ -

## کرسیوں پر بیٹھنا

## ۲۳۶۲- الْجُلُوسُ عَلَى الْكُرْسِيِّ

۱۰۵۲۸ أَخْبَرَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِسْرَائِيلَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ سَيْدِمَانَ بْنِ الْمُخَيَّرِ

حضرت حمید بن ہلال سے روایت ہے ابو رفاعہ نے کہا میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس گیا آپ

عَنْ حَمِيْدِ بْنِ هِلَالٍ قَالَ قَالَ أَبُو رِفَاعَةَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

خطبہ پڑھ رہے تھے میں نے کہا یا رسول اللہ ایک شخص مسافر آیا ہے وہ دین کو پوچھتا ہے اس کو معلوم نہیں دین کیا ہے یہ سن کر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم چلے اور خطبہ چھوڑ دیا یہاں تک کہ میرے پاس آئے اس وقت ایک کرسی لائی گئی میں سمجھتا ہوں اس کے پائے لوہے کے تھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اس پر بیٹھے اور مجھے سکھانے لگے جو اللہ نے آپ کو سکھایا تھا پھر آپ لوٹے اور خطبہ پورا کیا۔ (اس سے معلوم ہوا کہ کرسی پر بیٹھا اور ہے اور یہ بھی معلوم ہوا کہ فریڈی کام کے لیے خطبہ موقوف کر دیتا براہین)

رَهُوَ يَخْطُبُ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ رَجُلٌ غَرِيبٌ جَاءَ يَسْأَلُ عَنْ دِينِهِ لَا يَدْرِي مَا دِينُهُ فَأَقْبَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَتَرَكَ خُطْبَةً حَتَّى أَتَاهُمُ ابْنُ قَارِقٍ بِلُزْمِي خَدَّتْ قَرَأَتُهُ حَتَّى لَمَّا فَعَعَدَ عَلَيْهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَجَعَلَ يَمْلِكُنِي بِمَا عَلَّمَهُ اللَّهُ تَعَرَّاهُ خُطْبَتَهُ فَأَتَاهَا۔

### سرخ خیموں کا استعمال !!

### ۳۳۴۳- اتِّخَاذُ الْقُبَابِ الْحُمْرِ

۳۳۴۳- أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سَلَمَةَ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ دُرُوقٍ قَالَ حَدَّثَنَا سَفِيَانُ

حضرت ابو جعفر سے روایت ہے ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ تھے بطحا میں آپ ایک سرخ خیمے میں تھے اور تھوڑے آدمی آپ کے پاس تھے اتنے میں مال آئے اور انہوں نے اذان دی آپ ان کے منہ کی پیردی کرنے لگے (یعنی جو وہ کہتے تھے آپ بھی وہی کہتے جاتے۔)

عَنْ عَوْنِ بْنِ أَبِي جَحْفَةَ عَنْ أَبِي جَحْفَةَ قَالَ كُنَّا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْبُطْحَاءِ وَهُوَ فِي قُبَّةِ حُمْرَاءَ وَصَدَّاهُ نَاسٌ يَسْتَدْرِجُوهُ وَبِلَاكَ فَأَذَّنَ فَجَعَلَ يُتْبِعُ قَاءَهُ هَهُنَا وَهَهُنَا۔

## کتاب اداب القضاة کتاب قاضیوں کی تعلیم کی !!!

۳۳۴۲- فَضْلُ الْحَاكِمِ الْعَادِلِ فِي حُكْمِهِ

۳۳۴۲- أَخْبَرَنَا قَتِيبَةُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا سَفِيَانُ عَنْ عَمْرٍو حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَدَمَ بْنِ سُلَيْمَانَ عَنْ ابْنِ الْمُبَارَكِ عَنْ سَفِيَانَ بْنِ عَمْرٍو عَنْ عَمْرٍو بْنِ دِينَارٍ عَنْ عَمْرٍو بْنِ أَوْسٍ

حضرت عبداللہ بن عمرو بن العاص سے روایت ہے

عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو بْنِ الْعَاصِ عَنِ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو لوگ انصاف کرتے ہیں وہ اللہ جل جلالہ کے پاس نور کے منبروں پر ہوں گے داہنی طرف خدا کے یعنی لوگ جو انصاف کرتے ہیں اپنے حکم میں اور اپنے گھر والوں میں اور جن چیزوں میں ان کو اختیار ہے۔ محمد نے اپنی روایت میں کہا کہ خدا کے دونوں ہاتھ داہنے ہیں۔

النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ أَلْمُقْسِطِينَ عِنْدَ اللَّهِ تَعَالَى عَلَى مَنَابِرٍ نُورٍ صَوَّى لِيَمِينِ الرَّحْمَنِ الْمَذِينِ يَمْدُونَ فِي حُكْمِهِمْ وَمَا دَلُّوا قَالَ مُحَمَّدٌ فِي حَدِيثِهِمْ وَكَلَّمَا يَدَيْهِ يَمِينٌ -

## ۲۳۵- الْأَمَامَةُ الْعَادِلُ

۵۲۸۵- أَخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ كَعْبٍ قَالَ أُنْبَأَنَا عَبْدُ اللَّهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ خَبِيبٍ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ حَنْصَلِ بْنِ عَمْرٍو

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا سات آدمیوں کو خدا اس ہند سائے میں رکھے گا جس دن کسی کا سایہ نہ ہو گا سوا اس کے ایک تو عادل امام کو دوسرے اس جو ان کو جو اللہ کی عبادت میں بڑھتا جائے تیسرے اس شخص کو جس نے تنہائی میں اللہ کو یاد کیا تو اس کی آنکھیں بھرا ہیں آنسو نکل پڑے (خدا کے ڈر سے اپنے گناہوں کو یاد کر کے) چوتھے اس کو جس کا دل مسجد میں لگا ہوا ہے (کہ کب نماز کا وقت آئے اور میں جاؤں) پانچویں ان دو شخصوں کو جو ایک دوسرے کے دوست ہیں خدا کے لیے (زندگیا کی فزمن کے واسطے) چھٹے اس کو جس کو رہنے والی خوبصورت عورت بلاؤ (اپنے ساتھ برالام کرنے کو) اور وہ خدا سے ڈر کر باز رہے (نہ بدنامی کے خوف سے نہ عزت یا جان کے ڈر سے) ساتویں اس شخص کو جس نے خدا کا راہ میں دیا اور ایسا چھپا یا کہ بائیں ہاتھ کو سلوم نہ ہوا کہ داہنے ہاتھ نے کیا کیا یعنی کسی کو خبر نہ کی سوا خدا کے بنا

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ سَبْعَةٌ يُظِلُّهُمُ اللَّهُ عِزًّا يَوْمَ الْقِيَامَةِ يَوْمَ لَا ظِلَّ إِلَّا ظِلُّهُ إِمَامٌ عَادِلٌ وَشَابٌّ نَشَأَ فِي عِبَادَةِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ وَرَجُلٌ كَرَّ اللَّهُ فِي حَلَدِهِ فَنَاصَتْ عَيْنَاهُ وَرَجُلٌ كَانَ قَلْبُهُ مَعْلَقًا فِي السُّجُودِ وَرَجُلٌ تَحَابَّتْ فِي اللَّهِ عِزًّا وَجَلَّ وَعَنَّهُ الرُّؤَاةُ ذَاتُ مَنْصِبٍ وَجَمَالٍ رَأَى لِنَفْسِهِ أَفْعَالَ رَفِئِ اخْتِافِ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ وَرَجُلٌ تَصَدَّقَ بِصَدَقَةٍ فَاتَّخَفَا حَتَّى كَرِهَتْهُ شِمَالُهُ مَا صُنِعَتْ يَمِينُهُ -

ف :- یعنی کوئی خدا کی مخلوق کی طرح نہ سمجھے جیسے مخلوق کا بابا یاں ہاتھ کم طاقت کم زور ہوتا ہے داہنے ہاتھ کی نسبت ایسے ہی خدا کا بھی ہو گا اس لیے کہ یہ عیب ہے اور خدا سب عیبوں سے پاک ہے (اپنے حکم میں عدل کرتے ہیں یعنی جب کوئی فیصلہ کرتے ہیں تو انصاف سے بغیر عاقبت اور پاسداری کے اور انصاف کرتے ہیں گھر والوں میں یعنی بیویوں بچوں میں غلاموں لونڈیوں میں -

ف :- ان میں سے کوئی ایک بات بھی نہیں کر سکتا جب تک اس کے دل میں سچا اعتقاد اور پورا یقین خدا کا نہ ہو اس حدیث سے معلوم ہوا کہ جو شخص خدا کو نہ مانے اس سے عدل اور انصاف بھی نہیں ہو سکتا وہ جب موقع ملے گا جوڑی اور نیابت کرے گا رشوت لے گا ظلم کرے گا کیا خوب کہا ہے سے خدا ترسی سب نیکیوں کی جڑ ہے بے دین سے کبھی توقع خیر کی نہ رکھنا چاہیے

## ۲۳۶۶- الْأَصَابَةُ فِي الْحُكْمِ

## اگر ٹھیک فیصلہ کرے!

۲۳۸۶- أَخْبَرَنَا إِسْحَاقُ بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ سُهَيْبَانَ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ

أَبِي بَكْرٍ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو بْنِ حَزِيمٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى

اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا حُكِمَ الْعَاكِرُ فَاجْتَهِدْ

فَأَصَابَ فَلَهُ أَجْرَانِ وَإِذَا اجْتَهَدَ فَأَخْطَأَ فَلَهُ

أَجْرٌ -

حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب عالم کوئی حکم کرے سوچ سمجھ کر پھر وہ حکم ٹھیک ہو تو اس کو دو ہراتواب ہے اور جو سوچے اور اپنی دانست میں انصاف کرے، لیکن وہ ٹھیک نہ ہو تب بھی اس کو اکہراتواب ہے۔

## ۲۳۷۷- بَابُ تَرْكِ اسْتِعْمَالِ مَنْ يَحْرُسُ عَلَى الْقَضَاءِ

جو شخص قاضی بننے کی خواہش کرے وہ کبھی قاضی نہ بنایا جائے

۲۳۸۷- أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ حَدَّثَنَا سَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ قَالَ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ عَلِيٍّ عَنْ أَبِي عُمَيْرٍ عَنْ سَعِيدِ

بْنِ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ أَبِيهِ

عَنْ أَبِي مُوسَى قَالَ آتَانِي تَأْكِسُ مِنَ الْأَشْعَرِيَّةِ

فَقَالُوا أَذْهَبَ مَعَنَا إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَإِنَّ لَنَا حَاجَةً فَذَهَبْنَا مَعَهُ فَقَالُوا

يَا رَسُولَ اللَّهِ اسْتَعِنْ بِنَا فِي عَمَلِكَ قَالَ أَبُو مُوسَى

حضرت ابو موسیؓ سے روایت ہے میرے پاس اشعری لوگ گئے اور بولے ہم کو لے چلو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس ہمیں کام ہے میں ان کے ساتھ گیا انہوں نے کہا یا رسول اللہ ہم کو کوئی کام دیجئے (یعنی کوئی عہدہ کوئی

فل :- اس وجہ سے کہ اس نے اپنا کام ادا کیا ہر ایک انسان کا یہ فرض ہے کہ وہ سچائی سے جس کو ٹھیک سمجھے اس کو اختیار کرے پھر اگر اس کی سمجھ میں غلطی ہوئی تو مواخذہ نہیں ہے مواخذہ اس سے ہے جو ایک بات کو اپنی ایمانی قوت سے غلط سمجھے پھر دنسب داری کے خیال سے یا مال یا جاہ کے طبع سے اس کو حق بتائے یا اس کے کہنے میں غلطی نازل کرے خدا کی لعنت ایسے شخص پر جو چند روزہ زندگی کے لیے اپنی سچی خوشی میں غلط ڈالے اور زبان کے گھڑی بھر کے مزے کے واسطے ہمیشہ کے لیے اپنی زندگی کو تلخ کرے جو شخص یہ سمجھتا ہے کہ حق کو ناحق یا ناحق کو حق کہہ کر دنیا کمالوں کا دولت حاصل کر لوں گا تو ہمیشہ کے لیے خوشی رہے گی وہ بڑا بے وقوف کو ناہاندیش ہے خوشی دہی ہے جو ہمیشہ قائم رہے اور وہ نہیں ہوتی جب تک انسان اپنی ایمانی قوت سے جس کو حق سمجھتا ہے اس کو حق کہے جس کو غلط سمجھتا ہے اس کو غلط کہے اب جو یہ خوشی دل کو پیدا ہوتی ہے کہ میں نے اچھا کام کیا خدا میرا مجھ سے خوش ہے یہی اصل خوشی ہے جو کبھی نہیں ٹپتی نہ کم ہوتی ہے۔

فَاَعْتَدْتُمْ بِمَا قَالُوا وَ اخْبَرْتُمْ اَبِي لَدَا اَدْرَعَبَ  
مَا حَاجَتْهُمْ فَمَنْ قَتَلْتَنِي وَ عَدَرْتَنِي فَقَالَ اِنَّا لَكُنْتُمْ عَيْنُ  
فِي عَمَلِنَا بِمَنْ سَاكُنَا۔

خدمت میں نہ کر میں نے عذر کیا ان کی بات سے اور مرض  
کیا یا رسول اللہ میں نہیں جانتا تھا کہ یہ اس مطلب سے  
آئے ہیں روز نہ میں اپنے ساتھ نہ لاتا، آپ نے فرمایا تو  
سچ کہتا ہے اور میرا عذر قبول کیا پھر ان لوگوں کو جواب دیا کہ ہم سے جو کوئی کام مانگتا ہے ہم اس کو کافر نہیں کرتے (اس  
ضیال سے کہ وہ خیانت کرے گا جیسی تو وہ قاضی بنا چاہتا ہے ورنہ قاضی بنا ایسے مواخذے کا کام ہے کہ ہر ایک  
مسلمان کو اس سے ڈرنا چاہیے خواہش کرنا کیسا؟)

۵۳۸۸۔ اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَهْلِ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسَ بْنَ يَحْيَى  
عَنْ أَبِي سَيِّدٍ بْنِ خُنَيْدٍ أَنَّ رَجُلًا مِنَ الْأَنْصَارِ  
جَاءَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَتَوَلَّى  
الْأَسْعَلِيَّ كَمَا اسْتَعْمَلْتَ فَلَدَانَا قَالَ اِتَّكُمُ  
سَتَلْفُونَ بَعْدِي أَنْزَلَهُ فَاصْبِرُوا حَتَّى تَلْقَوْنِي عَلَى  
الْحَوْضِ۔

حضرت انس بن حنفیہ سے روایت ہے ایک شخص  
انصاری رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا اور  
عرض کیا آپ مجھ کو کوئی کام نہیں دیتے فلا نے شخص کو  
آپ نے کام دیا ہے آپ نے فرمایا رہیں تو انصاف سے بیعت  
دیکھ کر ہر ایک شخص کو کام دیتا ہوں) لیکن میرے بعد تم کیوں

گئے کہ تمہارے اوپر اثر ہوگا) یعنی نالائق لوگوں کو کام ملیں گے اور جو مستحق ہوں گے وہ محروم رہیں گے) ایسے وقت  
میں صبر کرنا یہاں تک کہ مجھ کو گئے قیامت کے روز حوض کوثر پر۔

## حکومت کی خواہش نہ کرنا !!

## ۳۳۷۸۔ كُنْهُمْ عَنِ مَسْأَلَةِ الْأَمَارَةِ

۵۳۸۹۔ اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى قَالَ حَدَّثَنَا مِهْدِيُّ بْنُ عَمِّيْرٍ عَنْ يُونُسَ بْنِ يَعْقُوبَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ مَرْوَانَ ح وَابْنِ نَافِعٍ  
عَنْ يُونُسَ بْنِ يَعْقُوبَ قَالَ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ عَمِّيْرٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ مَرْوَانَ ح وَابْنِ نَافِعٍ  
عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ مَرْوَانَ قَالَ قَالَ رَسُولُ

حضرت عبدالرحمن بن عمر سے روایت ہے  
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا امت درخواست  
کر حکومت کی اس لیے کہ اگر حکومت ملے گی مانگے سے تو  
تو چھوڑ دیا جائے گا (یعنی پھر تجھے خدا کی طرف سے مدد نہ ہوگی)  
اور جو بن مانگے تجھ کو حکومت ملی تو خدا کی طرف سے تجھ کو مدد ہی جائے گی۔

اللَّهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَمَا سَأَلَ الْأَمَارَةَ  
فَأَبَى أَنْ أُعْطِيَهَا عَنْ مَسْأَلَةٍ وَكَلَّمْتُ إِلَيْهَا كَأَنْ  
أُعْطِيَهَا عَنْ غَيْرِ مَسْأَلَةٍ أُعِنْتُ عَلَيْهَا۔

۳۹۔ اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِدْرِيسَ بْنِ سُلَيْمَانَ عَنْ ابْنِ الْمُبَارَكِ عَنْ أَبِي ذَرٍّ عَنِ الْمُغْبَرِيِّ۔

حضرت الامیرہ سے روایت ہے رسول اللہ  
صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم حوس کرنے پر حکومت کی حالاً حکومت کے  
روزہ حوس اور شرمندگی ہے تو ابھی ہے دودھ سے گانے والی

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ  
اَنْتُمْ سَحْرُ صَوْنٍ عَلَى الْأَمَارَةِ وَرَأَيْتُمْ سَكُونًا سَدَّ أَمَّةً وَخُسْرًا  
يَوْمَ الْقِيَامَةِ فَبَعَثَ الْمَرْصُوعَةَ وَبَسَّتْ الْفَاعِطَةَ۔

۱۔ یعنی جب پہلے حکومت ملتی ہے لوہت خوشی ہوتی ہے ایسا مزہ ہوتا ہے جیسے بچے کو دودھ پلانے میں لیکن آخر جب حکومت جاتی رہتی ہے  
اور انسان کو اس کے بد اعمالوں کی مزلاتی ہے تو اس وقت تکلیف ہوتی ہے جیسے بچے کو دودھ چھوڑانے میں۔

## ۲۳۷۹۔ اِسْتَعْمَالَ السُّعْرَاءِ

## اشعری لوگوں کو حکومت دینا جو ایک قوم ہے مین والوں میں سے !!

۲۳۷۹۔ أَخْبَرَنَا الصَّنُونُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ أَخْبَرَنَا ابْنُ أَبِي مُلَيْكَةَ  
عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ أَخْبَرَنَا أَنَّهُ قَالَ  
رَكِبَ مِنْ بَنِي تَمِيمٍ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
قَالَ أَبُو بَكْرٍ أَوَّلَ التَّقَاعِ بْنِ مَعْبُدٍ وَقَالَ عُمَرُ رَضِيَ  
اللَّهُ عَنْهُ بَلْ أَوَّلَ ذَلِكَ بَنِي حَابِسٍ فَمَا رَأَى حَقًّا  
أُرْتَفَعَتْ أَمْوَالُهُمَا فَذَكَرْتُ فِي ذَلِكَ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ  
آمَنُوا لَا تَقْدِمُوا ابْنَيْ يَدَى اللَّهِ وَرَسُولِهِ حَتَّى  
انْقَضَتِ الدِّيَةُ وَكَوْنَهُمْ صَبْرًا حَتَّى تَخْرُجَ إِلَيْهِمْ  
لَكَانَ خَيْرًا لَكُمْ

حضرت عبداللہ بن زبیر سے روایت ہے کہ سوار بنی تميم کے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئے تو ابو بکر نے کہا یا رسول اللہ تقعاہ بن معبد کو حاکم بنا دیجئے اور عمر نے کہا نہیں اقرع بن حابس کو حاکم بنا دیجئے پھر دونوں جھگڑنے لگے یہاں تک کہ ان کی آذان میں بلند ہو گئیں تب یہ آیت الترمذی لے ایمان والوں آگے بڑھو اللہ اور اس کے رسول کے سامنے (یعنی اس کے فرمانے سے پہلے اپنی اپنی رائے بیان نہ کرو یا اس کے حکم کو کالو نہیں) یہاں تک

آیت ختم ہو گئی اس ضمنوں پر کہ اگر وہ لوگ صبر کریں تیرے باہر نکلنے تک تو ان کے لیے بہتر ہو۔ فلا

## ۲۳۸۰۔ إِذَا حَكَمُوا رَجُلًا فَقَضَى بَيْنَهُمْ

## جب کسی کو پرخ کریں اور وہ فیصلہ کرے!

۲۳۸۰۔ أَخْبَرَنَا قَبِيَّةُ قَالَ حَدَّثَنَا بَزِيدٌ وَهُوَ ابْنُ الْمُقَدَّمِ بْنِ شَرِيحٍ  
عَنْ شَرِيحِ بْنِ هَافِيٍّ عَنْ ابْنِ أَبِي هَافِيٍّ أَنَّهُ  
لَمَّا وَكَلَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَمْعَةَ  
وَهُمْ يَكُونُونَ هَانِيًا أَبَا الْحَكَمِ فَدَعَا رَسُولُ  
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَمْعَةَ وَهُمْ يَكُونُونَ  
هَانِيًا أَبَا الْحَكَمِ فَدَعَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى عَلَيْهِ  
وَسَلَّمَ فَقَالَ لَهُ إِنَّ اللَّهَ هُوَ الْحَكْمُ وَاللَّهُ أَحْكَمُ  
فَلِمَ تَكْفِي أَبَا الْحَكَمِ فَقَالَ إِنَّ قَوْمِي إِذَا اختلفوا  
فِي شَيْءٍ أَوْ قَوْمِي فَعَلِمْتُ بَيْنَهُمْ فَرَضِي وَلَا الْقَوْمِي  
قَالَ مَا أَحْسَنَ مِنْ هَذَا فَأَمَّا لَكَ مِنَ الْوَلَدِ قَالَ

شریح بن ہانی سے روایت ہے اس نے سنا اپنے باپ ہانی سے جب وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا آپ نے سنا لوگوں کو وہ پکارتے تھے اس کو ابو الحکم رحم اللہ کے ناموں سے ایک نام ہے اس کے معنی ایسا حکم کرنے والا جو مل نہ سکے آپ نے اس کو بلایا اور فرمایا کہ حکم اللہ ہے اور حکم کرنا اسی کا کام ہے پھر تیرا نام ابو الحکم کیوں ہے وہ لو لا میری قوم کے لوگ جب کسی بات میں جھگڑتے ہوں تو میرے پاس آتے ہیں میں جو حکم دیتا ہوں اس سے دونوں طرف کے لوگ راضی ہو جاتے ہیں

فلا: بعض لوگوں کی یہ عادت تھی کہ وہ آنحضرت کے سامنے چلا کر بات کرتے یا جب آپ گھر میں ہوتے تو گھڑی گھڑی پکارتے مبر نہ کرتے کہ آپ خود باہر تشریف لائیں اللہ جل جلالہ نے اس سے منع کیا جب یہ آیت الترمذی تو ابو بکر نے کہا قسم خدا کی میں آپ سے بات نہ کروں گا مگر آہستہ سے اور پھر نے بھی آہستہ سے باتیں کرنی شروع کیں۔

رَبِّي شَرِيحًا وَعَبْدُ اللَّهِ وَمُسْلِمًا قَالَ فَمَنْ أَكْبَرُهُمْ  
قَالَ شَرِيحٌ قَالَ فَأَنْتَ أَبُو شَرِيحٍ فَدَعَا لَهُ قَرُولِيًّا -

آپ نے فرمایا اس سے کیا بہتر ہے تیرے کتنے لڑکے ہیں اس  
نے کہا شریح اور عبد اللہ اور مسلم آپ نے فرمایا بڑا کوئی ہے وہ بولا  
شریح آپ نے فرمایا تو تیرا نام ابوشریح ہے پھر دعا کی اس کے لیے  
اور اس کے لڑکے کے لیے۔

۲۳۸۱- النَّهْيُ عَنِ اسْتِعْمَالِ النِّسَاءِ فِي الْحُكْمِ

عورتوں کو حاکم بننے کی ممانعت

۵۲۹۳- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ الْحَارِثِ قَالَ حَدَّثَنَا كَثِيرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنِ ابْنِ أَبِي بَكْرَةَ قَالَ قَالَ عَصَمَةُ بْنُ اللَّهِ شَيْئًا وَسَمِعْتُهُ

حضرت ابو بکرؓ سے روایت ہے اللہ نے مجھ کو  
بچایا ایک بات سے جو میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم  
سے سنی تھی جب کسریٰ (ایران کا بادشاہ) مر گیا تو آپ نے  
فرمایا اب کسن کو بٹھایا لوگوں نے کہا اس کی بیٹی کو آپ نے فرمایا  
وہ قوم کبھی نہ بچے گی جو اپنی حکومت عورت کے اختیار میں دے دے گی

عَنِ ابْنِ بَكْرَةَ قَالَ قَالَ عَصَمَةُ بْنُ اللَّهِ شَيْئًا وَسَمِعْتُهُ  
مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَمَا هَلَكَتْ  
كَسْرِي قَالَ مَنِ اسْتَخْلَفُوا قَالُوا ابْنَتُهُ قَالَ لَنْ يُفْلِحَ  
قَوْمٌ وَكَوَا أُمَّرُهُنَّ امْرَأَةٌ -

مثال دے کر ایک حکم نکالنا

۲۳۸۲- الْحُكْمُ بِالتَّشْبِيهِ وَالتَّمْثِيلِ وَذِكْرُ

اور رولوں کا اختلاف ولید بن مسلم پر ابن عباس  
کی حدیث میں!

الإختلاف على الوليد بن مسلم  
في حديث ابن عباس

۵۲۹۴- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَاشِمٍ عَنِ الْوَلِيدِ عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنِ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَّارٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ

حضرت فضل بن عباسؓ سے روایت ہے وہ رسول اللہ  
صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ سوار تھے دسویں تاریخ صبح کو بی بی خیر  
کے دروازے میں ایک عورت اُنی ختم قبیلہ کی اور کہنے لگی یا  
رسول اللہ! کافر بن اس کے بندوں پر حج میرے باپ  
پر اس وقت ہوا جب وہ لوٹھا ہے سواری بھی نہیں کر سکتا  
مگر بڑے بڑے کہا میں اس کی طرف سے حج کروں آپ نے  
فرمایا ہاں حج کر اس کی طرف سے اس لیے کہ اگر اس کے آپر عرض  
ہو تو اُواد کرتی رہے مثال دے کر آپ نے حج کا حکم بیان کیا۔

عَنِ الْفَضْلِ بْنِ عَبَّاسٍ أَنَّهُ كَانَ رَدِيْفًا  
رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غَدَاةً لَتَحْرُ  
فَاتَتْهُ امْرَأَةٌ مِنْ كُثَعَمَةَ فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ  
فَرِيضَةَ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ فِي الْحَجِّ عَلَى عِبَادِهِ أَوْ كَلَّتْ  
أَبِي شَيْخًا كَيْفَ لَا يَسْتَطِيعُ أَنْ يَكُونَ مِنَ الْأَمْعَرِ مَا  
أَفَا حَجَّ عَنْهُ قَالَ نَحْرُ حِجِّي عَنْهُ فَإِنَّهُ لَوْ كَانَ  
عَلَيْهِ يَنْ قَصِيْتِيْمِ -

فل۔۔ اس لیے کہ شخصی حکومت میں اکثر مرد و جاہل اور ناتربیت یافتہ نکلتے ہیں جن کی وجہ سے سلطنت تباہ ہو جاتی ہے پھر اگر عورت  
مقرر ہوگی جو مرد سے بھی کم عقل ہے تو سلطنت کیا خاک چلے گی۔



۵۲۹۵- أَخْبَرَنِي عَدْرُ بْنُ عُمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو لَيْدَةَ عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبُو شَهَابٍ ح وَكَأَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ خَالِدٍ قَالَ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ الْأَوْزَاعِيِّ حَدَّثَنِي الذُّهْرِيُّ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ

حضرت ابن عباسؓ سے روایت ہے خضع کی ایک عورت نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا اس وقت فضلؓ آپ کے ساتھ سوار تھے یا رسول اللہ! اگر فرض ہے اس کے بندوں پر ایسے وقت میں ہوا کہ میرا باپ بوڑھا بیونس ہے اور نہ پیرجم نہیں سکتا کیا اس کی طرف سے کافی ہوگا یا ادا ہوگا اگر میں حج کروں آپ نے فرمایا ہاں۔

عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَخْبَرَهُ أَنَّ أُمَّرَأَةً مِنْ كَثَعَمٍ اسْتَفْتَتْ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالْفَضْلُ رَدِيفُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ فَرِيضَةَ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ فِي الْحَجِّ عَلَى عِبَادِهِ أَدْرَكَتْ أَبِي شَيْخًا كَيْدِيًا لَكَيْسَ كَيْدِيحٌ أَنْ يَسْتَوْجِبَ عَلَيَّ الرَّاحِلَةَ فَهَلْ يُجْزِي قَالَ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ يَقْضِي أَنْ أَحْبَبَ عَنْهُ فَقَالَ لَهَا نَعَمْ قَالَ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ وَقَدْ رَوَى هَذَا الْحَدِيثَ غَيْرُ وَاحِدٍ عَنِ الذُّهْرِيِّ فَلَمْ يَذْكُرْ فِيهِ مَا ذَكَرَ أَبُو لَيْدَةَ بْنُ مُسْلِمٍ -

۵۲۹۶- قَالَ الْحَرِثُ بْنُ سَبْكٍ قَرَأْتُ عَلَيْهِ وَأَنَا أَسْمَعُ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ حَدَّثَنِي مَالِكٌ عَنْ ابْنِ شَهَابٍ عَنْ

سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ  
عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كَانَ الْفَضْلُ بْنُ عَبَّاسٍ رَدِيفَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَجَاءَتْهُ أُمْرَأَةٌ مِنْ كَثَعَمٍ اسْتَفْتِيَهُ فَبَعَلَ الْفَضْلُ يَنْظُرُ إِلَيْهَا وَنَظَرَ إِلَيْهِ وَبَعَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَصْرَفُ وَجْهَ الْفَضْلِ إِلَى الشَّقِ الْأَخْرَفِ فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي فَرِيضَةُ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ عَلَى عِبَادِهِ فِي الْحَجِّ أَدْرَكَتْ أَبِي شَيْخًا كَلْدًا لَا يَسْتَطِيعُ أَنْ يَنْتَبِثَ عَلَيَّ الرَّاحِلَةَ فَأَحْبَبْتُ عَنْهُ قَالَ نَعَمْ وَذَلِكَ فِي حَبْلِهِ الْوَدَاعِ -

حضرت عبد اللہ بن عباسؓ سے روایت ہے فضل بن عباسؓ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پیچھے سواری پر سوار تھے اتنے میں ایک عورت آئی خضع کی آپ سے مسئلہ پوچھنے کو فضل نے اس کی طرف دیکھا شروع کیا اور عورت نے فضل کی طرف اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فضل کا منہ دوسری طرف پھرنے لگی وہ عورت بولی یا رسول اللہ! اگر فرض ہے جو اونٹ پر ٹھہر نہیں سکتا۔ میں اس کی طرف سے حج کروں آپ نے فرمایا ہاں یہ ذکر حجۃ الوداع کہتے ہیں جس کے دوسرے سال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے وفات فرمائی۔

۵۲۹۷- أَخْبَرَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ صَالِحِ بْنِ يَسَانَ عَنْ ابْنِ شَهَابٍ أَنَّ سُلَيْمَانَ بْنَ يَسَارٍ أَخْبَرَهُ

حضرت عبد اللہ بن عباسؓ سے روایت ہے خضع کی ایک عورت بولی یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! اگر

عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَخْبَرَهُ أَنَّ أُمَّرَأَةً مِنْ كَثَعَمٍ قَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ فَرِيضَةَ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ

فرض حج اس کے بندوں پر میرے باپ پر اس وقت ہوا جب وہ بوڑھا چھونس ہے اونٹ پر ہم نہیں سکتا کیا اس کی طرف سے ادا ہو جائے گا اگر بی حج کو لوں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس سے فرمایا ہاں اتنے میں فضل اس عورت کی طرف دیکھنے لگے وہ خوبصورت تھی اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اس کا منہ دوسری طرف پھرنے لگے۔

فِي الْحَجِّ عَلَى عِبَادِهِ أَدْرَكَتْ أَبِي سَيْحًا كَثِيرًا لَدَى يَسْتَوْحِي عَلَى النَّاحِيَةِ مَهْلَ يَقْضَى عَنْهُ أَنْ أَحْبَبَ عَنْهُ قَالَ لَهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَعَمْرُ فَإِذَا الْفَضْلُ يَلْتَفِتُ إِلَيْهَا وَكَانَتْ أَمْرًا خَسَاءً وَأَخَذَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْفَضْلَ فَحَزَلَ وَجْهَهُ مِنَ الشَّقِ الْأَخْرَجِ -

## اس حدیث میں صحیح بن ابی اسحق پر اختلاف

## ۲۳۸۲- ذِکْرُ الْاِخْتِلَافِ عَلَى يَحْيَى بْنِ اِبْنِ اسْحَقٍ فِيهِ

۵۳۹۸- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَوْسَى عَنْ هُشَيْمٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ اِبْنِ اسْحَقٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ،

حضرت عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے ایک شخص نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا میرے باپ پر حج فرض ہوا اور وہ بوڑھا چھونس ہے اونٹ پر چھرنے نہیں سکتا اگر اس کو باندھ دوں تو ڈرتا ہوں کہیں مر نہ جائے کیا میں اس کی طرف سے حج کروں آپ نے فرمایا دیکھ اگر اس پر قرض ہوتا اور تو ادا کر دیتا تو کافی ہوتا وہ بولا ہاں آپ نے فرمایا

عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَجُلًا سَأَلَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ أَدْرَكَهُ الْحَجُّ وَهُوَ سَيْحٌ كَثِيرٌ لَدَيْتُ عَلَى رَأْسِهِ فَإِنْ شَدَّ دَلَّ حَيْثُ أَنْ يَمُوتَ أَفَأَحْبَبُ عَنْهُ قَالَ أَفَرَأَيْتَ لَوْ كَانَ عَلَيْهِ دِينَ فَمَقِنْتَهُ أَكَانَ مَبْرُؤًا قَالَ نَعَمْ قَالَ فَحَجَّ عَنْ أَبِيكَ،

تو حج کر لینے باپ کی طرف سے (وہ بھی اللہ کا قرض ہے)۔

۵۳۹۹- أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ اِبْنِ اسْحَقٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ،

حضرت فضل بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے وہ فرمایا میں تھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے اتنے میں ایک مرد آیا اور بولا یا رسول اللہ میری ماں بڑھا چھونس ہے اگر میں اس کو اونٹ پر سوار کروں تو تم نہ سیکے گی۔ اگر باندھ دوں تو ڈر ہے کہ مر جائے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا دیکھ اگر میری ماں پر قرض ہوتا تو تو ادا کرتا وہ بولا ہاں آپ نے فرمایا تو پھر حج کر اپنی ماں کی طرف سے۔

عَنْ الْفَضْلِ بْنِ الْعَبَّاسِ أَنَّكَ كَانَ رَدِيْفَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَجَاءَهُ رَجُلٌ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ أَبِي عَجُوزٌ كَثِيرٌ لَدَيْتُ حَمَلَتُهَا لَمْ تَسْمُرْ وَإِنْ رُبَّمَا حَشِيْتُ أَنْ أَقْتُلَهَا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَرَأَيْتَ لَوْ كَانَ عَلَى أُمَّكَ دِينَ أَمْكَ دِينَ أَكُنْتَ قَارِضَةً قَالَ نَعَمْ قَالَ فَحَجَّ عَنْ أُمَّكَ -

۵۴۰۰- أَخْبَرَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ نَافِعٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ يَحْيَى بْنِ اِبْنِ اسْحَقٍ قَالَ سَمِعْتُ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ يُحَدِّثُهُ،

حضرت فضل بن عباسؓ سے روایت ہے ایک شخص رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا اور عرض کیا یا نبی اللہ میرا پاپ بڑھا پھونس ہے حج نہیں کر سکتا اگر میں اس کو اونٹ پر سوار کروں تو تم نہیں سکتا آپ نے فرمایا حج کر اپنے باپ کی طرف سے۔

عَنْ الْفَضْلِ بْنِ الْعَبَّاسِ قَالَ جَاءَ رَجُلًا إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا نَبِيَّ اللَّهِ إِنَّ أَبِي شَيْخٌ كَبِيرٌ لَا يَسْتَطِيعُ الْحَجَّ وَإِنْ حَمَلْتُهُ لَمْ يَسْتَمِثْ أَفَأَحْجُّ عَنْهُ قَالَ حَجَّ عَنْ أَبِيكَ قَالَ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ سُلَيْمَانُ كَمْ يَسْمَعُ مِنَ الْفَضْلِ بْنِ الْعَبَّاسِ -

۵۲۰-۱- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَعْمَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ عَنْ زَكَرِيَّا بْنِ إِسْحَاقَ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ أَبِي الشَّعْبَانِ:

حضرت عبد اللہ بن عباسؓ سے روایت ہے ایک شخص رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا اور عرض کیا میرا باپ بڑھا پھونس ہے کیا میں اس کی طرف سے حج کروں آپ نے فرمایا ہاں تو دیکھ اگر تیرے باپ پر قربان ہوتا اور ادا کر دینا تو کیا کافی نہ ہوتا۔

عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَجُلًا جَاءَ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنَّ أَبِي شَيْخٌ كَبِيرٌ أَفَأَحْجُّ عَنْهُ قَالَ نَعَمْ إِنْ آتَيْتَ لَوْ كَانَ عَلَيْكَ دِينَ قَمْصِيئَةَ أَكَانَ يُخْرِجُ عَنْهُ -

علمت احسن امر پر اتفاق کریں  
اس کے موافق حکم کرنا!

۲۳۸۳- الْحُكْمُ بِاتِّفَاقِ أَهْلِ الْعِلْمِ

۵۲۰-۲- حضرت عبد اللہ بن عباسؓ سے روایت ہے ایک روز لوگوں نے عبد اللہ بن مسعودؓ سے بہت باتیں کہیں انہوں نے کہا ایک زمانہ ایسا تھا کہ ہم کوئی حکم نہیں کرتے تھے نہ حکم کرنے کے لائق تھے پھر اللہ جل جلالہ نے ہماری قسمت میں کھا تھا ہم اس مرتبہ کو پہنچے جس کو تم دیکھتے ہو اس وقت کے روز سے جس شخص کو تم میں سے فیصلہ کرنے کی ضرورت آ پڑے تو چاہیے کہ حکم دے اللہ کی کتاب کے موافق اگر وہ امر اللہ کی کتاب میں نہ ملے تو حکم دے اس کے پیغمبر کے فیصلوں کے موافق اگر وہ امر اللہ کی کتاب میں بھی نہ ہو اور اس کے پیغمبروں کے فیصلوں میں بھی نہ ہو تو حکم دے نیک نعت لوگوں کے فیصلے کے موافق (یعنی خلفائے راشدین اور صحابہ کرام کے موافق) اگر وہ امر ایسا ہو جو نہ اللہ کی کتاب

۵۲۰-۲- عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدٍ قَالَ أَكْتُرُوا عَلَى عَهْدِ اللَّهِ ذَاتِ يَوْمٍ فَقَالَ عَبْدُ اللَّهِ إِنَّهُ بَعْدَ أَنْ عَلَيْنَا زَمَانٌ وَكُنَّا نَقْضِي وَكُنَّا مَنَّا لَكَ تَعَرَّاتٌ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ قَدَّرَ عَلَيْنَا أَنْ بَلَّغْنَا مَا تَرَوْنَ فَمَنْ عَرَضَ لَكُمْ مِنْكُمْ قَضَاءٌ بَعْدَ الْيَوْمِ فَلْيَقْضُوا بِمَا فِي كِتَابِ اللَّهِ فَإِنْ جَاءَ أَمْرٌ لَيْسَ فِي كِتَابِ اللَّهِ فَلْيَقْضُوا بِمَا قَضَى بِهِ نَبِيُّهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَإِنْ جَاءَ أَمْرٌ لَيْسَ فِي كِتَابِ اللَّهِ وَلَا قَضَى بِهِ نَبِيُّهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَا قَضَى بِهِ الصَّالِحُونَ فَإِنْ جَاءَ أَمْرٌ لَيْسَ فِي كِتَابِ اللَّهِ وَلَا قَضَى بِهِ نَبِيُّهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَا قَضَى بِهِ الصَّالِحُونَ فَلْيَجْزِئْكُمْ رَأْيُهُ وَلَا يَقُولُوا إِنِّي



موافق اگر اللہ کی کتاب میں نہ ہو تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی سنت کے موافق اگر اس میں بھی نہ ہو تو بیگوں کے حکم کے موافق اگر اللہ کی کتاب اور اس کے رسول کی سنت اور بیگوں کے حکموں میں بھی نہ ہو تو تبرا جی جا ہے تو آگے بڑھ را اور اپنی عقل کے موافق حکم کر اور تبرا ہی چلے تو پیچھے ہٹ (یعنی کچھ حکم نہ دے) اور میں سمجھتا ہوں کہ پیچھے ہٹنا تیرے لیے بہتر ہے۔

فِي كِتَابِ اللَّهِ فَبَسْتَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَإِنْ لَمْ يَكُنْ فِي كِتَابِ اللَّهِ وَلَا فِي سُنَّتِهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَقْبِضْ بِمَا خَصَّ بِهِ الصَّالِحُونَ فَإِنْ لَمْ يَكُنْ فِي كِتَابِ اللَّهِ وَلَا فِي سُنَّتِهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكَمْ يَقْبِضُ بِهِ الصَّالِحُونَ فَإِنْ شَكَّتْ فَمَقْدَمُكَ وَرَأْسُ شَكَّتْ فَمَأْخُذُكَ وَلَا أَرَى النَّاسَ خَيْرًا لَكَ وَالسَّلَامُ عَلَيْكُمْ -

## اس آیت کی تفسیر

وَمَنْ لَمْ يَحْكَمْ بِمَا أَنْزَلَ اللَّهُ فَأُولَئِكَ هُمُ الْكَافِرُونَ

۲۳۸۵ تَبَاوِيلُ قَوْلِ اللَّهِ عَزَّوَجَلَّ وَمَنْ لَمْ يَحْكَمْ بِمَا أَنْزَلَ اللَّهُ فَأُولَئِكَ هُمُ الْكَافِرُونَ

۲۰۵۲۵ أَخْبَرَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ حَرْبٍ قَالَ أُنْبَأَنَا الْفَضْلُ بْنُ مُوسَى عَنْ سَفْيَانَ بْنِ سَعِيدٍ عَنْ عَطَايَةَ بْنِ السَّائِبِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے بعد کئی بادشاہ ہوئے جنہوں نے توراہ اور انجیل کو بدل ڈالا یعنی ان دونوں کے خلاف کرنے لگے اور کچھ ایماندار بھی تھے جو توراہ اور انجیل پڑھا کرتے لوگوں نے ان بادشاہوں سے کہا اس سے زیادہ گالی جو یہ لوگ ہم کو دیتے ہیں کیا ہوگی یہ پڑھتے ہیں اس آیت کو ومن لم حکم بما انزل اللہ فاولئک ہم الکافرین یعنی جو کوئی حکم نہ کرے اللہ کے انارے کے موافق وہ کافر ہے اس قسم کی آیتیں اور اور جن سے ہمارے کاموں کا عیب نکلتا ہے یہ پڑھا کرتے ہیں تو حکم دو ان کو پڑھیں جس طرح ہم پڑھتے ہیں (یعنی ان آیتوں کو نکال ڈالیں یا بدل دیں) اور ایمان لا دیں جس طرح ہم ایمان لائے بادشاہ نے ان لوگوں کو اکٹھا کیا اور ان سے کہا یا تو نسل ہو

عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كَانَتْ مَلُوكٌ بَعْدَ عِيسَى ابْنِ مَرْيَمَ عَلَيْهِ الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ بَدَلُوا التَّوْرَةَ وَالْإِنْجِيلَ وَكَانَ فِيهِمْ مَوْتُونَ يَقْرَأُونَ التَّوْرَةَ وَيَقْرَأُونَ مَا بَدَلُوا مِنْهَا مِنْ شَيْءٍ يَشْتُمُونَ هَؤُلَاءِ أَنَّهُمْ يَقْرَأُونَ وَمَنْ لَمْ يَحْكَمْ بِمَا أَنْزَلَ اللَّهُ فَأُولَئِكَ هُمُ الْكَافِرُونَ وَهَؤُلَاءِ الْآيَاتُ مَعَ مَا يَعْبُودُونَ فِي أَعْمَالِنَا فِي قُرْآنِهِمْ فَأَدْعُهُمْ فَيَقْرَأُونَ كَمَا نَقَرُوا وَلِيَوْمِنَا كَمَا أَمَّا فَدَعَاهُمْ فَجَمَعَهُمْ وَعَرَضَ عَلَيْهِمُ الْقِتْلَ أَوْ يَدْرُكُوا قِرَاءَةَ التَّوْرَةَ وَالْإِنْجِيلَ أَلَمْ يَكُنْ لَكُمْ مِنْهَا فَعَالُوا مَا تَرِيدُونَ بِئِذَا دُعُوا دُعُونًا وَقَالَتْ طَائِفَةٌ مِنْهُمْ يَا أَبْنَاءَ اسْتَوْسُوا أَنْتُمْ أَرْغَبُونَ إِلَيْهَا لَكُمْ أَعْطَوْنَا شَيْئًا نَرْفَعُ بِهِ طَعَامَنَا وَشَرَابَنَا فَلَا تَرُدُّ عَلَيْنَا وَقَالَتْ طَائِفَةٌ مِنْهُمْ دَعُونَا نَسِيحٌ فِي الْأَرْضِ وَنَهْمِيحُ



## ۲۳۸۶۔ الْحُكْمُ بِالظَّاهِرِ

## قاضی ظاہر شریعت پر حکم کرتا ہے

۱۰۵۴۰۶۔ خَبَرَنَا عُرْوَةُ بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ زَيْنَبِ بِنْتِ أَبِي سَلَمَةَ،

ام سلمہؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم میرے سامنے مقدمہ لائے ہو میں تو آدمی ہوں شاید تم میں سے کسی کی زبان اور دلیل تیز ہو اگر میں اس کے بجائی کا حق اس کو دلا دوں تو وہ نہ لے اور یہ سمجھے کہ میں نے ایک ٹکڑا اس کو انگار کا دلا دیا ہے۔

عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَكْفُرُ تَخْتَصِمُونَ لِي وَإِنَّمَا أَنَا بَشَرٌ وَلَعَلَّ بَعْضَكُمْ أَلْحَنُ بِحُجَّتِهِ مِنْ بَعْضٍ فَمَنْ قَضَيْتُ لَهُ مِنْ حَقِّ أَحَدٍ شَيْئًا فَلَا يَأْخُذْهُ فَإِنَّمَا أَقْطَعُ بِهِ قِطْعَةً مِنَ النَّارِ۔

## حاکم اپنی عقل سے فیصلہ کر سکتا ہے !!

## ۲۳۸۷۔ حُكْمُ الْحَاكِمِ بِعِلْمِهِ

۱۰۵۴۰۷۔ خَبَرَنَا عِمْرَانُ بْنُ بَكَّارٍ بْنُ رَاشِدٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عِيَّاشٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الزُّنَادِ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا دو عورتیں ایک جگہ بنیں اور ان دونوں کا ایک ایک بچہ مچھالتے میں بھڑپا آیا اور ایک کے بچے کو اٹھالے گیا جس کے بچے کو لے گیا وہ دوسری سے کہنے لگی تیرا بچہ لے گیا اور وہ کہنے لگی تیرا بچہ لے گیا پھر دونوں حضرت داؤد علیہ السلام کے پاس گئیں اور ان سے بیان کیا فیصلہ کرانے کو انہوں نے بڑی عورت کو بچہ دلا دیا بعد اس کے وہ دونوں حضرت سلیمان علیہ السلام کے پاس گئیں اور ان سے بیان کیا انہوں نے کہا ایک چھری لاؤ میں بچے کے دو حصے کر دوں گا یہ سن کر چھوٹی عورت بولی نہیں ایسا مت کر دو اللہ تم

بِمَا حَدَّثَهُ عَبْدُ الرَّحْمَنِ الْأَعَدِيُّ بِمَلَاكِرَاتِهِ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يُحَدِّثُ بِهِ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ وَقَالَ يَبْنَأُ امْرَأَتَانِ مَعَهُمَا ابْنَانِ هُمَا جَاءَا الذَّهَبُ فَذَهَبَ بِأَبْنَاءِ أَحَدَاهُمَا فَقَالَتْ هَذِهِ لِي صَاحِبَتِي كَمَا إِنَّا ذَهَبَ بِأَبْنِكَ وَقَالَتْ الْأُخْرَى إِنَّمَا ذَهَبَ بِأَبْنِكَ فَتَحَاكَمَتَا إِلَى دَاؤُدَ عَلَيْهِ السَّلَامُ فَقَضَى بِهِ لِلْكُبْرَى فَخَرَجَتَا إِلَى سُلَيْمَانَ بْنِ دَاؤُدَ فَأَخْبَرَتْهُ فَقَالَ أُنْتَوْنِي يَا لَيْلِيْنَ اشْقَى بَيْنَهُمَا فَقَالَتِ الصَّغْرَى لَا تَفْعَلْ يَرْحَمُكَ اللَّهُ هُوَ أَهْمُهَا فَقَضَى بِهِ لِلصَّغْرَى قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ وَكَانَ اللَّهُ مَا سَمِعَتْ يَا لَيْلِيْنَ قَطْرًا لَا يَدْمُزِدُ مَا كُنَّا نَقُولُ إِلَّا الْكَلْبِيَّةَ۔

پر رحم کرے وہ بڑی لالچ ہے حضرت سلیمان نے یہ سن کر وہ بچہ اس چھوٹی عورت کو دلا دیا کیونکہ اس کی شفقت اور محبت سے معلوم ہو گیا کہ اسی لالچہ (ابو ہریرہ) نے کہا کہ چھری کا نام سلیمان ہم نے کبھی نہیں سنا تھا ہم تو اس کو مدیہ کہا کرتے۔

ف۔۔۔ لیکن باطن کا علم خدا کو ہے اب اگر کوئی چھوٹا ہے اور اس نے قاضی کے سامنے مقدمہ جیت لیا تو جو مال اس نے کمایا وہ قاضی کے فیصلے سے اس کے لیے حلال نہ ہوگا بلکہ خدا کا گنہگار رہے گا۔

۲۳۸۸- السَّعَةُ الْحَاكِمِيَّةُ أَنْ يَقُولَ لِلشَّيْءِ

الَّذِي لَا يَفْعَلُهُ أَفْعَلُ لِيَسْتَبِينَ  
الْحَقُّ

۵۲۸۸- أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا شُعَيْبُ بْنُ اللَّيْثِ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ أَبِي عَجْلَانَ عَنْ أَبِي

الزُّنَادِ عَنِ الْأَعْدَجِ :

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ خَرَجْتُ أَمْرَاتَانِ مَعَهُمَا صَبِيحَانِ لِيَكُنَا فَعَدَا الذَّبَابُ عَلَى أَحَدِهِمَا فَأَخَذَ وَكَلَّهَا مَا صَبَحَتْمَا تَخْضَعَانِ فِي الصَّبَا كَمَا فِي رِوَايَاتٍ دَاوُدَ عَلَيْهِ السَّلَامُ فَقَضَى بِهِ لِلْكُبْرَى مِنْهُمَا فَمَرَّتَا عَلَى سُلَيْمَانَ فَقَالَ كَيْفَ أَطْرُكُنَا فَقَضَى عَلَيْهِمَا فَقَالَ التَّوْفِيقُ يَا تَوَكُّلِيْنِ أَشَقُّ الْفُلَاكِهِ بَيْنَهُمَا فَقَالَتِ الصَّغْرَى أَشَقُّهُ قَالَ لَعَنَهُ فَقَالَتْ لَا تَفْعَلْ حَقَّقْ مِنْهُ لَهَا قَالَ هُوَ سَبَّ فَقَضَى بِهِ لَهَا -

حاکم کو اس بات کی گنجائش کہ ایک بات  
کرنی نہ ہو لیکن حق کے ظاہر ہونے کے لیے  
کہے کہ میں کروں گا ۱۱

حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے رسول اللہ ﷺ  
صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا دو عورتیں نکلیں ان کے ساتھ  
ان کے بچے بھی تھے ایک کے بچے بڑھے تھے نے حملہ کیا  
اور لے گیا پھر وہ دونوں اس لڑکے کے لیے جو باقی تھا لڑتی ہوئیں  
حضرت داؤد علیہ السلام کے پاس آئیں انہوں نے بڑی عورت  
کو دلا دیا حالانکہ اس کا لڑکا نہ تھا پھر وہ دونوں حضرت سلیمان  
پر گزریں انہوں نے حال پوچھا عورتوں نے بیان کیا حضرت سلیمان  
نے فرمایا میرے پاس پھری لاؤ میں بچے کے دو حصے کر دوں گا یہ  
سن کر چھوٹی عورت بولی سچ کہا آپ اس کو کاٹیں گے حضرت سلیمان  
نے فرمایا ہاں حالانکہ آپ کا قصد کاٹنے کا نہ تھا مگر حق ظاہر کرنے کے  
لیے فرمایا وہ بولی جانے دیجئے میرا حصہ اسی کو دے دیجئے حضرت  
سلیمان نے کہا جاؤ تیرا بیٹا ہے پھر اسی کو دلا دیا -

۲۳۸۹- نَقَضَ الْحَاكِمُ مَا يَحْكُمُ بِهِ غَيْرَ حَمْدٍ  
هُوَ مِثْلُهُ أَوْ أَجَلَ مِنْهُ

ایک حاکم اپنے برابر والے کا یا اپنے سے زیادہ  
درجے والے کا فیصلہ توڑ سکتا ہے اگر  
اس میں غلطی معلوم ہو!

۵۲۸۹- أَخْبَرَنَا الْمُعْتَزُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ بَكِيرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعَيْبُ بْنُ أَبِي حَمْزَةَ عَنْ أَبِي

الزُّنَادِ عَنِ الْأَعْدَجِ :

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ خَرَجْتُ أَمْرَاتَانِ مَعَهُمَا دَكْدَاكُهَا مَا صَبَحَتْمَا تَخْضَعَانِ فِي الصَّبَا كَمَا فِي رِوَايَاتٍ دَاوُدَ عَلَيْهِ السَّلَامُ فَقَضَى بِهِ لِلْكُبْرَى مِنْهُمَا فَمَرَّتَا عَلَى سُلَيْمَانَ فَقَالَ كَيْفَ أَطْرُكُنَا فَقَضَى عَلَيْهِمَا فَقَالَ التَّوْفِيقُ يَا تَوَكُّلِيْنِ أَشَقُّ الْفُلَاكِهِ بَيْنَهُمَا فَقَالَتِ الصَّغْرَى أَشَقُّهُ قَالَ لَعَنَهُ فَقَالَتْ لَا تَفْعَلْ حَقَّقْ مِنْهُ لَهَا قَالَ هُوَ سَبَّ فَقَضَى بِهِ لَهَا -

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ  
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا دو عورتیں نکلیں ان  
کے ساتھ ان کے لڑکے بھی تھے پھر پھریا آیا اور ایک کو لے گیا  
وہ دونوں جھگڑتی ہوئی حضرت داؤدؑ پیغمبر کے پاس گئیں



انہوں نے بڑی کو دلا دیا پھر وہ دونوں حضرت سلیمان کے پاس گئیں انہوں نے پوچھا داد دے کیا فیصلہ کیا عورتوں نے کہا بڑی کو دلا دیا حضرت سلیمان نے کہا میں تو اس کو کاٹ کر دو حصے کرنا ہوں ایک حصہ اس کو اور ایک حصہ اس کو بڑی عورت بولی اچھا کاٹ دو چھوٹی بولی مت کاؤ وہ اسی کا لڑکا ہے پھر حضرت سلیمان نے وہ لڑکا اس عورت کو دلا دیا جس نے کاٹنے سے منع کیا خائف

وَمِنْهُمَا فَرِئَانًا عَلَى سَيْمَانَ عَلَيْهِ السَّلَامُ فَقَالَ كَيْفَ قَضَى بَيْنَكُمَا قَالَتْ قَضَى بِهِ لِلْكُبْرَى قَالَتْ سَيِّئًا أَقْطَعَهُ بِنِصْفَيْنِ لِلْهَيْبَةِ وَنِصْفٌ وَرِلْدٌ وَنِصْفٌ قَالَتْ الْكُبْرَى لَعَنَ قَطْعُوهَا فَقَالَتْ لَوِ الشُّعْرَى لَأَقْطَعُهَا هُوَ وَكَذَلِكَ قَضَى بِهِ لِلتِّيْ أَيْتُ أَنْ يَقْطَعَهُ -

جب حاکم ناختمی فیصلہ کرے تو اس کو رو

۲۳۹۰ باب الرد علی الحاکم اذ اقصی

کرنا درست ہے

بغير الحق

۱۰۵۲۱۰ أخبرنا زكريا بن يحيى قال حدثنا عبد الأعلى بن حماد قال حدثنا بكير بن الأشج قال حدثنا عبد الله بن المبارك عن معمر بن وهب عن ابن أبي عمير قال حدثنا يحيى بن سعيد قال حدثنا يحيى بن معين قال حدثنا هشام بن يوسف وعبد الرزاق عن معمر بن الزهري عن صالح

حضرت عبدالشہ بن عمر سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے خالد بن ولید کو بنی حذیبہ (ایک قبیلہ ہے) کے پاس بھیجا انہوں نے بلایا ان کو اسلام کی طرف گمراہ اچھی طرح یہ کہہ نہ سکے کہ ہم مسلمان ہو گئے اور کہنے لگے ہم نے اپنا دین چھوڑا خالد نے ان کو قتل کرنا اور قید کرنا شروع کیا پھر ہر ایک شخص کو اس کا قیدی سپرد کر دیا جب صبح ہوئی تو خالد نے حکم دیا ہر شخص کو اپنے قیدی کے قتل کرنے کا عبدالشہ بن عمر نے کہا قسم خدا کی میں اپنے قیدی کو قتل نہ کروں گا

عَنْ زَيْنَبِ قَالَتْ بَعَثَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَالِدَ بْنَ الْوَلِيدِ إِلَى بَنِي حَذِيْمَةَ فَدَعَاهُمْ إِلَى الْإِسْلَامِ فَاكْفَرُوا بِحَسَبِهِمْ وَأَنْ يَقُولُوا أَسْلَمْنَا فَعَمَلُوا بِمَا يَقُولُونَ صَبْرًا وَجَعَلَ خَالِدٌ قَتْلًا وَأَسْرًا قَالَتْ فَدَفَعَهُ إِلَى حَلِيٍّ رَجُلٍ أَسِيرٌ حَتَّى إِذَا ضَمَّ رُؤُوسًا فَوَ خَالِدُ بْنُ الْوَلِيدِ أَنْ يَقْتُلَ كُلَّ رَجُلٍ مِنْهُمْ أَسِيرًا قَالَتْ ابْنُ عَمْرٍو قَالَتْ وَاللَّهِ لَا أَقْدَأُ أَسِيرًا وَلَا يَقْتُلُ أَحَدًا وَقَالَ بَشْرُ بْنُ أَصْحَاهَا أَسِيرًا قَالَتْ فَقَدْ صَاحَ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَهُ

فلا :- لودی نے کہا اگر کوئی اعتراض کرے کہ سلیمان نے اپنے باپ حضرت داؤد علیہ السلام کا فیصلہ کیونکر ٹوڑا اس کا جواب کئی طرح سے ہے ایک یہ کہ داؤد نے قطعی فیصلہ نہیں کیا تھا بلکہ اپنی رائے ظاہر کی تھی دوسرے یہ کہ داؤد نے فیصلہ بطور حاکم نہ نہیں کیا تھا بلکہ فتوے کے طور پر پختہ تیسرے یہ کہ ان کی شریعت میں فیصلہ منسوخ کرنا درست ہو گا مترجم کہتا ہے کہ حضرت سلیمان نے حضرت داؤد کے فیصلے کو جو محض رائے سے تھا نہ وحی سے غلط سمجھا اور اسی واسطے اس کو منسوخ کیا ہر ایک حاکم کو حق پہنچتا ہے کہ اگر وہ دوسرے حاکم کا خواہ برابر کا ہو خواہ اعلیٰ غلط فیصلہ دیکھے تو اس کو منسوخ کر دے

اور نہ کوئی میرے لوگوں میں سے اپنے قیدی کو قتل کرے گا تو خالد کے حکم کو جو ناحق تھا رد کر دیا، جب ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئے اور آپ سے بیان کیا جو خالد نے کیا تھا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے دونوں ہاتھ اٹھائے اور فرمایا اللہ میں الگ ہوں اس کام سے جو خالد نے کیا۔ دوسری روایت میں ہے کہ آپ نے دوبارہ یہی فرمایا یعنی خالد کے فعل کا مواخذہ مجھ سے نہ کر کیونکہ میرے حکم سے انہوں نے یہ کام نہیں کیا۔

صَنَعَ خَالِدٌ فَقَالَ ابْنُ أَبِي سَلَمَةَ وَوَدَّعَ يَكُ يَدِي اللَّهُمَّ إِنِّي أَبْرَأُ إِلَيْكَ بِمَا صَنَعَ خَالِدٌ قَالَ زَكَرِيَّا فِي حِكْمِ بَيْتِهِمْ فَذَكَرُوا فِي كِتَابِهِ بِشَرِّهِ فَقَالَ اللَّهُمَّ إِنِّي أَبْرَأُ إِلَيْكَ بِمَا صَنَعَ خَالِدٌ مَرَّتَيْنِ -

حاکم کو کن باتوں سے پرہیز کرنا چاہیے

۲۳۹۱- ذَكَرُ مَا يَنْبَغِي لِلْحَاكِمِ أَنْ يَجْتَنِبَهُ

۵۲۱۱- أَحْسَنُ قِتَابَةٍ قَالَ خَلْدُ بْنُ الْوَعْدَانَةِ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ،

حضرت عبدالرحمن بن ابی بکرہ سے روایت ہے میرے باپ نے مجھ سے گھوایا عبید اللہ بن ابی بکرہ کہ جو قاضی تھے سیستان کے کہ مدت حکم کو دو شخصوں کے بیچ میں جب تم غصے میں ہو کیونکہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا آپ فرماتے تھے مدت حکم کرے کوئی دو شخصوں میں جب غصے میں ہو۔

عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي بَكْرَةَ قَالَ كَتَبَ أَبِي وَكَلَّمْتُ لَهُ إِلَى عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي بَكْرَةَ وَهُوَ قَاضِي سِجِسْتَانَ أَنْ لَا تَحْكُمَ بَيْنَ اثْنَيْنِ وَأَنْتَ غَضَبَانِ فَإِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا يَحْكُمُ أَحَدٌ بَيْنَ اثْنَيْنِ وَهُوَ غَضَبَانٌ -

جو حاکم ایمن ہو (اور اس کو اپنے نفس پر بھروسہ ہو کہ وہ حق سے تجاوز نہ کریگا) تو وہ غصے کی

۲۳۹۲- الذُّخْرُصَةُ لِلْحَاكِمِ

حالت میں حکم کر سکتا ہے !!!

الْأَمِينُ أَنْ يَحْكُمَ وَهُوَ

غَضَبَانٌ

حضرت زہیر بن عوام نے ایک مرد انصاری سے جھگڑا کیا پانی کے بہاؤ میں حوہ پر حوہ الجب زمین سے پھر پانی مدینے میں، دونوں اس پانی سے کجور کے درختوں کو

۵۲۱۲- أَخْبَرَنَا يُونُسُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى وَالْحَرِيُّ بْنُ مُسَيْبٍ عَنْ ابْنِ وَهْبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي يُونُسُ بْنُ أَبِي بَكْرَةَ أَنَّ ابْنَ سَعْدٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ أَنَّ عُرْوَةَ بْنَ الزُّبَيْرِ حَدَّثَهُ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ الزُّبَيْرِ حَدَّثَهُ،

سیچتے تھے انصاری کہتا تھا پانی بہنے دو وہ چلا جاتا ہے ذہیر نے اس کو نہ مانا کیونکہ وہ چاہتے تھے کہ پانی اپنے درختوں کے سیر ہونے کے موافق روک رکھیں پھر چھوڑ دیں

عَنِ الزُّبَيْرِ بْنِ الْعَوَّازِ أَنَّ خَاصِمَ بْنَ رَجَلٍ وَمَنْ الْأَنْصَارِيُّ قَدْ شَهِدَ بَدْرًا فَعَرَفَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي شَارِعِ الْحَرَّةِ كَأَنَّهُ يَتَّقِيَانِ بِهِ كِلَاهُمَا النَّحْلُ فَقَالَ الْأَنْصَارِيُّ سَرَّحَ الْمَاءَ يُكْرَهُ عَلَيْهِ قَابِي عَلَيْهِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَوْسِي يَا زُبَيْرُ قُمْ أَدْرِمِ الْمَاءَ إِلَى جَارِكَ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اے زبیر بانی اپنے درختوں کو دے دے پھر چھوڑ دے اپنے ہمسائے کی طرف یہ سن کر انصاری غصے ہوا اور کہنے لگا یا رسول اللہ زبیر آپ کی عہد بھی کے بیٹے تھے نا؟ (اس لیے آپ نے ان کی رعایت کی) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پھرے کا رنگ بدل گیا (غصے سے) آپ نے فرمایا اے زبیر بانی بلا درختوں کو پھر روک رکھ پانی کو یہاں تک کہ درختوں کی پینٹوں کے برابر چڑھ جائے اب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے زبیر کو ان کو پورا حق دلایا اور پہلے آپ نے جو حکم دیا تھا زبیر کو اس میں انصاری کو فائدہ تھا اور زبیر کا بھی کام چلتا تھا لیکن جب انصاری نے آپ کو غصے کر دیا تو آپ نے زبیر کا پورا حق دیا دیا صاف و صریح حکم دے کر چونکہ آپ ایمن تھے اور غصے میں بھی حق سے تجاوز نہ کرتے اس لیے آپ نے غصے کی حالت میں حکم دیا اور کسی شخص کے لیے درست نہیں) زبیر نے کہا میں سمجھتا ہوں یہ آیت اسی باب میں اتزی فلا وربت لا یؤمنون حتی یحکون بیننا شجر بئینہم یعنی تم تیرے رب کا وہ کبھی مسلمان نہ ہوں گے جب تک اپنے جگر دوں میں ہتھاری حکومت قبول نہ کریں پھر جو حکم دے اس سے تنگ دل نہ ہوں اور بلا عذر مان لیں) اس حدیث کے دوران ہی ایک نے دوسرے سے زیادہ قصہ بیان کیا ہے۔

## اپنے گھر میں حکم کرنا !!

۵۱۳ احبرنا ابو داؤد قال حدثنا عثمان بن عمر قال انا کان یؤسس عن الذہری حضرت کعب نے اپنے قرض کا تقاضا کیا ابن ابی مردہ سے اور ان دونوں کی آوازیں بلند ہوئیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے گھر میں سے سنا آپ دروازے پر آئے اور پردہ اٹھایا اور پکارا اے کعب وہ بولے حاضر ہوں یا رسول اللہ آپ نے فرمایا اپنا ادھاق قرض معاف کر دے کعب نے کہا میں نے معاف کیا پھر آپ نے ابن ابی مردہ سے کہا اٹھ قرض ادا کر۔

فَقَضِيَ الْأَنْصَارِيُّ وَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّكَ كَانَ اجْتَنَيْتُكَ فَتَكُونُ وَجْهَهُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ قَالَ يَا زُبَيْرُ أَمِيقُ لَمْ أَحْبَسِ الْمَاءَ حَتَّى يَرْجِعَ إِلَى الْعَدْرِ فَاسْتَوْفَى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِلَّذِي بَرِحَتْهُ وَكَانَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَبْلَ ذَلِكَ أَشَارَ عَلَى الزُّبَيْرِ بِرَأْسِهِ فِيهِ السَّعَةُ لَهُ وَاللَّانْصَارِيُّ فَلَمَّا أَحْفَظَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْأَنْصَارِيُّ اسْتَوْفَى لِلَّذِي بَرِحَتْهُ فِي صَدْرِهِ الْحُكْمَ قَالَ الزُّبَيْرُ لَا تَحْسَبْ هَذِهِ الْأَدِيَّةَ أَنْزَلْتُ إِلَّا فِي ذَلِكَ فَلَمْ تَرَيْتَ لَأَيُّ مَسْئُورٍ حَتَّى يَحْكَبُ مَوْلَاكَ فِيمَا شَجَرَ بَيْنَهُمَا أَحَدُهُمَا يُزِيدُ عَلَى صَاحِبِهِ فِي الْقِصَّةِ -

## ۳۳۹۳۔ حُكْمُ الْحَاكِمِ فِي دَارِهِ

۵۱۳ احبرنا ابو داؤد قال حدثنا عثمان بن عمر قال انا کان یؤسس عن الذہری حضرت کعب نے اپنے قرض کا تقاضا کیا ابن ابی مردہ سے اور ان دونوں کی آوازیں بلند ہوئیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے گھر میں سے سنا آپ دروازے پر آئے اور پردہ اٹھایا اور پکارا اے کعب وہ بولے حاضر ہوں یا رسول اللہ آپ نے فرمایا اپنا ادھاق قرض معاف کر دے کعب نے کہا میں نے معاف کیا پھر آپ نے ابن ابی مردہ سے کہا اٹھ قرض ادا کر۔

## ۲۳۹۳- الاستعداداء

## مدد چاہنا

۵۲۱۳- أَخْبَرَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ مَعْمُورٍ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا مَبِشَرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ زَيْنٍ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ حُسَيْنٍ عَنْ أَبِي بَشِيرٍ جَعْفَرِ بْنِ إِيَّاسٍ

عَنْ عَتَّابِ بْنِ شَرِيحَةَ قَالَ قَدِمْتُ مَعَ عُمَرُو بْنِ الْمَدِينَةِ فَدَخَلْتُ حَائِطًا مِنْ حِيطَاتِهَا فَفَرَّقْتُ مِنْ سُنْبُلِهِ فَحَاءَ صَاحِبِ الْحَائِطِ فَأَخَذَ لِسَانِي وَضَرَبَنِي فَأَتَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَشَعَدْتُ عَلَيْهِ فَأَرْسَلَ إِلَى الرَّجُلِ فَجَاءَهُ بِهِ فَقَالَ مَا حَمَلَكَ عَلَى هَذَا فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّهُ دَخَلَ حَائِطِي فَأَخَذَ مِنْ سُنْبُلِهِ فَفَرَّقْتُهُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا عَمَلْتَهُ إِذْ كَانَ جَاهِلًا وَلَا أَطَعْتَهُ إِذْ كَانَ جَارِعًا أَرَدْتُ عَلَيْهِ لِسَةً وَأَمْرًا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْسُقُ أَوْ يَضْفُ وَيُسِقُ

حضرت عباد بن شریحہؓ سے روایت ہے میں اپنے چھاؤں کے ساتھ مدینے میں آیا تو ایک باغ میں گیا اور وہاں کی ایک پھلی لے کر میں نے مل ڈالی اتنے میں باغ والا آیا اور میرا کبیل چھین لیا اور مجھ کو مارا میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا اور آپ سے فریاد کی آپ نے اس باغ والے کو بلا بھیجا اور پوچھا تو نے ایسا کیوں کیا وہ بولا یا رسول اللہ میرے باغ میں آیا اور ایک پھلی کو لے کر مل ڈالا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اگر وہ نہیں جانتا تھا تو تو نے سکھا یا کیوں نہیں اور جو وہ بھوکا تھا تو تو نے کھلایا کیوں نہیں جا اس کا کبیل پھیرے پھر مجھ کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک دست یا ادھا دست دینے کا حکم کیا (دست ساتھ ساع کا ہوتا ہے)

## ۲۳۹۵- صَوْنُ النِّسَاءِ عَنْ تَجْلِيسِ الْحَكَمِ

## عورتوں کو عدالت میں لانے سے بچانا!!

۵۲۱۵- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ قَالَ أَخْبَانَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْقَاسِمِ عَنْ مَالِكِ بْنِ أَبِي شَهَابٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ وَزَيْدِ بْنِ خَالِدٍ الْجَرَفِيِّ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِحْصِمُوا لِي رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ أَحَدُهُمَا أَفْضَلُ بَيْنَنَا لِكِتَابِ اللَّهِ وَقَالَ الْآخَرُ هُوَ أَفْضَلُهُمَا أَجَلُ يَا رَسُولَ اللَّهِ وَكَأَنَّ بِي فِي أَنْ أَلْهَمَكَ قَالَ إِنَّ ابْنِي كَانَ عَسِيفًا عَلَى هَذَا فَذُقْ يَا مَرْثَمَ فَأَخْبَرُونِي أَنْ عَلَى ابْنِي الرَّجْمَ فَأَنْذَيْتُ بِمِائَةِ شَاةٍ وَبِحَارِ يَتِيمِي لَمْ يَفِي سَأَلَتْ أَهْلَ الْعِلْمِ فَأَخْبَرُونِي أَنَّ عَلَى ابْنِي جَلْدَ مِائَةٍ وَتَغْرِيبَ حَامٍ وَإِنَّمَا الرَّجْمُ عَلَى أَمْرَاتِهِ

حضرت ابو ہریرہؓ اور زید بن خالدؓ اور زید بن خالد سے روایت ہے وہ شخص جھگڑا لائے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس ایک نے کہا یا رسول اللہ فیصلہ مجھے ہمارے بیچ میں موافق اللہ کی کتاب کے اور دوسرے نے کہا جو زیادہ سمجھدار تھا ہاں یا رسول اللہ مجھے اجازت دیجئے بات کرنے کی میرا بیٹا اس کے یہاں نوکر تھا تو اس نے زنا کیا اس کی عورت سے لوگوں نے مجھ سے کہا تیرے بیٹے کو چھوٹا سے مار ڈالنا چاہیے میں نے سوچا کیا اور ایک لونڈی دے کر اپنے بیٹے کو چھڑایا پھر میں نے علم والوں سے پوچھا

نَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالَّذِي  
 لَفِي بِيَدِهِ لَا قُضِيَ بَيْنَكُمْ بِلِثَابِ اللَّهِ أَمَا عَمَّتْ  
 وَجَاهُكُمْ فَرَدُّ لِيكَ وَجِلْدُ ابْنَةِ وَاعْبُدْ  
 عَامًا وَأَمْرًا يُسَانُ يَا قِيَامُ الْأَخْرَاقِ اِعْرَفْتِ  
 فَأَرْجِعْهَا فَأَعْرَفْتِ فَرَجِمْهَا۔

انہوں نے کہا تیرے بیٹے پر سو کوڑے پڑنے سے اور ایک سال  
 کے لیے ملک سے باہر ہونا تھا اور اس کی عورت کو پتھروں سے  
 مار ڈالنا تھا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا قسم اس کا  
 جس کے قبضے میں میری جان ہے میں تمہارا فیصلہ اللہ کی  
 کتاب کے موافق کروں گا تیری بکریاں اور لونڈی تجھ کو پھر  
 ملیں گی اور اس کے بیٹے کو سو کوڑے مارے اور ایک سال کے لیے  
 جلا وطن کیا اور انیس کو حکم دیا کہ دوسرے شخص کی جو رو کے پاس جائے اگر وہ زنا کا اقرار کر لے تو اس کو پتھروں سے مار  
 ڈالے (لیکن انصاف کی مجلس میں اس عورت کو طلب نہیں کیا) اس نے اقرار کیا پھر  
 رجم کی گئی۔

۵۲۱۶ أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ وَزَيْدِ بْنِ خَالِدٍ وَشَيْبَةَ قَالُوا  
 كُنَّا عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَامَ رَجُلٌ  
 رَجُلٌ فَقَالَ أَسْأَلُكَ بِاللَّهِ إِذَا مَا قُضِيَتْ بَيْنَنَا بِلِثَابِ  
 اللَّهِ فَقَامَ خَصْمُهُ وَكَانَ أَفْقَهُ مِنْهُ فَقَالَ صَدَقَ  
 أَفْقِي بَيْنَنَا بِلِثَابِ اللَّهِ قَالَ قُلْ قَالَ ابْنُ أَبِي  
 كَانَ عَسِيًّا عَلَيَّ هَذَا فَزَعَى بِأَمْرَاتِهِ فَأَقْدَمَتْ مِنْهُ  
 بِمَاءِ شَاوَةٍ وَخَادِرٍ وَكَانَتْ تُجِدُّ أَنْ عَلَى ابْنِهِ  
 الرَّجْمُ فَأَقْدَمَتْ مِنْهُ تُعْرَسُ لَتُ رَجَالًا مِنْ أَهْلِ  
 الْعِلْمِ فَأَخْبَرُونِي أَنَّ عَلَى ابْنِي جِلْدُ مَائَةٍ وَتَعْرِيْبُ  
 عَامٍ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
 وَالَّذِي لَفِي بِيَدِهِ لَا قُضِيَ بَيْنَكُمْ بِلِثَابِ اللَّهِ  
 عِنْدَ جَلِّ أَمَا الْيَأْسُ شَاوَةٍ وَخَادِرٍ فَرَدُّ لِيكَ  
 وَعَلَى ابْنِكَ جِلْدُ مَائَةٍ وَتَعْرِيْبُ عَامٍ أَعْلَى  
 أَنْ يَسَّ عَلَى أَمْرًا يُسَانُ هَذَا فَإِنِ اعْرَفْتِ فَأَرْجِعْهَا فَعْلَمَ  
 عَلَيْهَا فَأَعْرَفْتِ فَرَجِمْهَا۔

حضرت ابو ہریرہؓ اور زید بن خالد اور شیبہؓ سے  
 روایت ہے انہوں نے کہا ہم رسول اللہ صلی اللہ  
 علیہ وسلم کے پاس بیٹھے تھے اتنے میں ایک شخص آیا اور  
 بولا میں آپ کو اللہ کی قسم دیتا ہوں آپ فیصلہ کیجئے ہمارا  
 اللہ کی کتاب کے موافق پھر اس کا مقابل اٹھا وہ اس  
 سے زیادہ سمجدار تھا وہ بولا یہ ہے اللہ کی کتاب  
 کے موافق حکم کیجئے آپ نے فرمایا کہ وہ بولا میرا بیٹا اس  
 کے پاس مزدوری کرتا تھا تو اس کی عورت سے زنا کیا  
 میں نے سو بکریاں اور ایک خادم دے کر اس کو پھڑپھڑایا  
 اس لیے کہ مجھ سے لوگوں نے کہا تھا کہ تیرے بیٹے پر رجم  
 (پتھروں سے مار ڈالنا) ہے تو میں تمہارے بیٹے کو پتھروں سے  
 مار ڈالوں گا اور ایک سال کے لیے ملک سے باہر ہونا  
 رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا قسم اس کی جس کے ہاتھ  
 میں میری جان ہے میں تمہارا فیصلہ اللہ کی کتاب کے موافق  
 کروں گا لیکن سو بکریاں اور خادم تو اپنے لیے لے پھر کر اور تیرے بیٹے کو سو کوڑے پڑیں گے اور ایک  
 سال کے لیے ملک سے باہر ہونا ہوگا اور صبح کو انیس دوسرے کی عورت کے پاس جا اگر وہ اقرار  
 کرے زنا کا تو اس کو پتھروں سے مار ڈال صبح کو انیس اس کے پاس گئے اس نے اقرار کیا انہوں نے  
 رجم کر ڈالا۔

۲۳۹۶- تَوْجِيهُ الْحَاكِمِ إِلَى مَنْ أَخْبَرَتْهُ زَنِيًّا

۵۲۱۷- أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ أَحْمَدَ الْكُرْمَانِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ قَالَ حَدَّثَنَا حَسَنًا قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَىٰ

عَنْ أَبِي أُمَامَةَ بْنِ سَهْلٍ بْنِ حَنِيْفٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُبِيَ بِأَوْ قَدْ كُنْتُ فَقَالَ بَيْنِي قَالَتْ مِنَ الْمُتَعَدِّ الَّذِي فِي حَالِطِ سَعْدٍ فَأَرْسَلَ إِلَيْهِ فَأَتَى بِهِ مَحْمُولًا فَوَضَعَ بَيْنَ يَدَيْهِ فَأَعْتَرَفَ هَذَا رَسُولُ اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِأَلْتِمَاسٍ فَضَرَبَهُ وَرَحِمَهُ لِمَا تَمَرَّهَ وَخَفِيَ عَنْهُ۔

حضرت ابو امامہ بن سہل بن حنیفؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس ایک عورت کو لے آئے جس نے زنا کر لیا تھا آپ نے فرمایا کس شخص نے اس کے ساتھ زنا کیا لوگوں نے کہا اس نے (ایمانج) نے جو سعد کے باغ میں رہتا ہے آپ نے اس کو بلوایا لوگ اس کو اٹھا کر لائے آپ نے کھجور کے خوشے منگوائے اس سے اس کو مارا ایک ہی ذبحہ ایسے خوشے مارے جس میں سوٹھنیاں تھیں اور تخفیف کی اس پر اس وجہ سے کہ وہ ایمانج اور ضعیف تھا اگر دوسرے مارتے تو اس کے مرجانے کا ڈر تھا۔

۲۳۹۷- بِصَيْرِ الْحَاكِمِ إِلَى رَعِيَّتِهِ لِلصَّلَاحِ

حاکم کا خود جاننا رعیت کے بیچ میں صلح

کرنے کو!

بَيْنَهُمْ

۵۲۱۸- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو حَازِمٍ قَالَ سَمِعْتُ

سَهْلَ بْنَ سَعْدٍ السَّاعِدِيِّ يَقُولُ دَفَعَ بَيْنِي حَتَّىٰ مِنَ الْأَنْصَارِ كَلَامٌ حَتَّىٰ تَرَأَوْهَا لِحَجَارَةٍ فَذَهَبَ إِلَيْهَا صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِيُصَلِّحَ بَيْنَهُمْ فَحَضَرَتِ الصَّلَاةَ فَأَذَّنَ بِلَاكٍ وَابْتَدَأَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَحْبَسَ فَأَقَامَ الصَّلَاةَ وَتَقَدَّمَ أَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَجَاءَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَرَأَى النَّاسَ مَقْعُومًا وَكَانَ أَبُو بَكْرٍ لَا يَلْتَمِصُ فِي الصَّلَاةِ فَلَمَّا سَمِعَ تَفْصِيحَهُمْ انْتَفَتَ فَأَذَّنَ هُوَ بِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَرَادَ أَنْ يَتَأَخَّرَ فَأَشَارَ إِلَيْهِ أَنْ أَتَيْتُ فَرَفَعَ أَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَعْنِي يَدِيهِ ثُمَّ نَكَّصَ الْقَمِيضَ وَقَلَّمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَصَلَّى فَلَمَّا قَضَىٰ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الصَّلَاةَ

حضرت سہل بن سعد ساعدیؓ سے روایت ہے انصار کے دو قبیلوں میں سخت گفتگو ہوئی یہاں تک کہ پھر چلے آپس میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لے گئے ان دونوں میں صلح کرنے کو اتنے میں نماز کا وقت آگیا بلائ نے اذان دی اور آپ کا انتظار کیا آپ وہیں ر کے رہے یہاں تک کہ تکبیر ہوئی اور ابو بکر آگے بڑھے نماز پڑھنے کو پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لائے اور ابو بکر نماز پڑھا رہے تھے جب لوگوں نے آپ کو دیکھا تو دستک دی ابو بکر نماز میں کسی اور طرف خیال نہیں کرتے تھے لیکن جب سب کی دستک کی آواز سنی تو نگاہ پھیر کر دیکھا معلوم ہوا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم موجود ہیں انہوں نے ارادہ کیا پیچھے ہٹنے کا آپ نے اشارہ فرمایا اپنی جگہ پر رہو ابو بکر نے دونوں ہاتھ اٹھائے (اور خدا کا شکر ادا کیا) پھر اٹھے پاؤں پیچھے ہٹے اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

آگے بڑھے اور نماز پڑھا، جب آپ نماز پڑھ چکے تو ابو بکرؓ سے فرمایا تم اپنی جگہ پر کیوں نہیں رہے انہوں نے کہا یہ کہاں ہو سکتا ہے کہ اللہ جل جلالہ ابو جعفر کے بیٹے کو ابو جعفر ابو بکرؓ کے باپ کا نام دے گا! اپنے پیغمبر کے آگے دیکھے پھر آپ لوگوں کی طرف متوجہ ہوئے اور فرمایا ہمارا کیا مال ہے جب نماز میں کوئی حادثہ ہوتا ہے تاہم یہاں عباتے ہو یہ تو عورتوں کے لیے ماہیہ جس شخص کو کوئی بات پیش آئے نماز میں تو سبحان اللہ ہے۔

قَالَ مَا مَنَعَكَ أَنْ تَكُنْتَ قَالَ مَا كَانَ اللَّهُ لِيُرَى ابْنُ أَبِي جَعْفَرٍ يَكُنْ يَدْعُو نَبِيَّهُ ثُمَّ أَقْبَلَ عَلَى النَّاسِ فَقَالَ مَا لَكُمْ إِذْ أَنَا بِكُمْ مَعِي كُوفِي صَلَاتِكُمْ صَفْحَكُمْ إِنَّ ذَلِكَ لِلنِّسَاءِ مِنْ نَابَةِ شَيْءٍ كُوفِي صَلَاتِيهِ فَيَقْلُ سُبْحَانَ اللَّهِ -

۲۳۹۸- اِسْأَلَةُ الْحَاكِمِ عَلَى الْخَصْمِ

يَا صَلِّحْ

۶۵۴۱۹- حَدَّثَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا شُعَيْبُ بْنُ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ بْنِ رَبِيعَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْأَعْرَابِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ كَعْبٍ بْنِ مَالِكٍ الْأَنْصَارِيِّ؛

حضرت کعب بن مالک کا قرض عبد اللہ بن ابی حذرہ پر آتا تھا انہوں نے راہ میں اس کو دیکھا تو پکڑا اور باتوں میں آوازیں بلند ہوئیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم انکے اوپر سے گزرے آپ نے ہاتھ سے اشارہ کیا یعنی آدھا لینے کا انہوں نے آدھا لے لیا اور آدھا معاف کر دیا۔

عَنْ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّهُ كَانَ لَهُ عَلَى عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي حَازِمٍ رِدَاءٌ أَسْلَمِيٌّ يَحْتَمِلُ دَيْنًا فَلَمَّ يَدَيْهِ فَلَمَّ يَدَيْهِ فَتَمَكَّنَا حَتَّى ارْتَفَعَتِ الْأَصْوَاتُ فَسَكَرَ بِهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا كَعْبُ قَدْ أَشَارَ بِيَدِهِ كَأَنَّهُ يَقُولُ الْيَقِظُ فَأَخَذَ نَصْفًا جَمًّا عَلَيْهِ وَتَرَكَ نَصْفًا -

حاکم معاف کر دینے کے لیے اشارہ کر سکتا ہے

۲۳۹۹- اِسْأَلَةُ الْحَكَمِ عَلَى الْخَصْمِ بِالْعَفْوِ

۶۵۴۲۰- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ عَوْفٍ قَالَ حَدَّثَنِي حَمْدَةُ ابْنُ أَبِي عُمَرَ الْعَدَنِيُّ

حضرت داؤد بن جریر سے روایت ہے میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس موجود تھا جب مقول کا وارث قاتل کو ایک رسی میں کھینچتا ہوا آیا آپ نے مقول کے وارث سے فرمایا تو معاف کرتا ہے وہ بولا نہیں پھر آپ نے فرمایا تو دیت لے گا وہ بولا نہیں آپ نے فرمایا

قَالَ حَدَّثَنَا عَلْقَمَةُ بْنُ وَاثِلٍ، عَنْ وَاثِلٍ قَالَ قَالَ شَهْدْتُكَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ جَاءَ بِالْقَاتِلِ يَفُودُهُ وَرَأَى الْمَقْتُولَ فِي نَسْعَةٍ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ لِي الْمَقْتُولُ لَتَعْفُوكَ لَأَقَالَ فَتَأْخُذُ الدِّيَةَ قَالَ لَأَقَالَ فَتَمْتَلِكُهُ قَالَ نَعَمْ قَالَ أَذْهَبُ

بِهِ فَلَمَّا ذَهَبَ فَوَيْلٌ مِنْ صَنِيدِهِ دَعَاَهُ فَقَالَ اَتَعْمُرُوْا  
قَالَ لَا قَالَ فَمَا خَدُّ الْيَدِيْكَ قَالَ لَا قَالَ فَتَقْتُلُهُ قَالَ  
فَعَمَّرَ قَالَ اَذْهَبْ بِهِ فَلَمَّا ذَهَبَ فَوَيْلٌ مِنْ عِنْدِيْكَ نَعَاَهُ  
فَقَالَ اَتَعْمُرُوْا قَالَ لَا قَالَ فَمَا خَدُّ الْيَدِيْهِ قَالَ لَا قَالَ  
فَتَقْتُلُهُ قَالَ نَعَمَّ قَالَ اَذْهَبْ بِهِ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ  
صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَئِذٍ ذَلِكَ اِمَّا اَنْتَ اَوْ اَنْ  
عَفَوْتُ عَنْهُ يَوْمَ بَارِئِهِ وَرَأَيْتُمْ صَاحِبَكُمْ فَعَفَا  
عَنْهُ وَتَرَكْتُمْ فَاَنَا لَا اَكْتُبُ بِجُرْحِ شَعْبَةَ -

تو بدلہ لے گا وہ بولا ہاں آپ نے فرمایا اچھالے جا اس کو  
(اور قتل کر) جب وہ بیٹھ بیٹھ موڑ کر تو بھر آپ نے اس کو بلایا  
اور فرمایا معاف کرنا ہے وہ بولا نہیں آپ نے فرمایا اچھا دیت  
لیتا ہے وہ بولا نہیں آپ نے فرمایا تو خون کا بدلہ لے گا وہ  
بولا ہاں آپ نے فرمایا اچھالے جا اس کو جب لے کر بیٹھا اور  
بیٹھ کی آپ کی طرف بھر آپ نے اس کو بلایا اور فرمایا معاف  
کرنا ہے وہ بولا نہیں آپ نے فرمایا اچھا دیت لیتا ہے وہ  
بولا نہیں تب آپ نے فرمایا تو قتل کرے گا اس کو وہ بولا  
ہاں آپ نے فرمایا اچھا جا اس کو بھر آپ نے فرمایا اگر تو اس کو معاف کر  
نے تو اپنے اور میرے ساتھی کے جس کو اس نے مارا ہے وہ دونوں  
کے گناہ سمیٹ لے گا یہ سن کر اس نے معاف کر دیا اور چھوڑ دیا میں نے  
دیکھا وہ اپنی رسمی کھینچتا تھا۔

پہلے حاکم نرہی کے لیے حکم دے سکتا ہے!

۲۴۰۰ - اِشَارَةُ الْحَاكِمِ بِالرَّقِيقِ

۵۲۲۱ - اٰخِبْرَنَا قَتِيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ اَنَّهُ حَدَّثَنَا

اَنَّ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ الزُّبَيْرِ حَدَّثَنَا اَنَّ رَجُلًا مِنْ  
الْاَنْصَارِ خَاسَمَ الزُّبَيْرِ اِلَى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ  
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي شَرَاخِ الْحِكْمَةِ اَلَّذِي يَشْفَعُونَ بِهَا  
النَّخْلَ فَقَالَ الْاَنْصَارِيُّ سِرَّحَ الْمَاءِ كَيْفَ فَاِنْ كَيْفَ  
فَاَلْتَصَبُّوْا عِنْدَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَسْمِقْ  
يَا زُبَيْرُ ثُمَّ ارْسِلِ الْمَاءَ اِلَى حِمَارِكَ فَغَضِبَ  
الْاَنْصَارِيُّ فَقَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَنْ كَانَ اَجْرُ  
عَبْرَتِكَ فَتَكُوْنُ وَجْهَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ  
وَسَلَّمَ تُعْرَقُ قَالَ يَا زُبَيْرُ اَسْمِقْ ثُمَّ اَحْبِسِ الْمَاءَ  
حَتَّى يَرْجِعَ اِلَى الْجَدْرِ فَقَالَ الَّذِي يَرَانِي اَتُصَبُّ اَنْ  
هٰذَا اَلَّذِي لَمْ تَكُنْ فِيْ ذَلِكَ فَكَلِمَتُكَ لَا يَكُوْمُونَ اَلَّذِيَّةَ -  
پانی روک رکھ یہاں تک کہ تھاؤں کی میندھوں تک آجائے زبیر نے کہا سمجھاؤں یہ آیت اسی باب میں اتری ہے  
فَلَا وَرَيْكَ لَا يَرْجِعُونَ اَلَّذِيَّةَ - اخیر تک جس کے معنی اوپر گزر چکے )

حضرت عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہ سے روایت  
ہے ایک شخص انصاری نے جھگڑا کیا زبیر سے رسول اللہ صلی اللہ  
علیہ وسلم کے پاس پانی کے بہاؤ میں جس سے مجھ کے دونوں  
کو سینچنے تھے انصاری نے کہا پانی کو چھوڑ دو بیٹھا جائے گا  
زبیر نے نہ مانا (جب تک اپنے درختوں کو پانی نہ پہنچ جائے)  
آخر جھگڑا کے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس  
آپ نے پہلے نرم حکم دیا اور زبیر کو ان کا پورا حق نہ دیا  
فرمایا لے زبیر اپنے درختوں کو پانی پلا دے پھر چھوڑے  
اپنے ہمارے کی طرف یہ سن کر انصاری غصے ہوا اور کہا یا  
رسول اللہ! خود زبیر آپ کے بھوٹھے کے بیٹے تھے آپ کے  
چہرے کا رنگ بدل گیا پھر آپ نے نرمی نہ کی اور جو اصل حکم چاہیے  
فنا دے دیا آپ نے فرمایا لے زبیر پانی پلا دو درختوں کو پھر  
زبیر نے کہا سمجھاؤں یہ آیت اسی باب میں اتری ہے



۲۳۰۱ شَفَاعَةُ الْحَاكِمِ لِلْخُصْمِ قَبْلَ مُقَدِّمِهِ فَمِيلَ كَرْنِي سِيءَ حَاكِمٍ سَفَارِشِ كَر

فَصَلَ الْحَاكِمُ

۵۳۲۲ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا حَبِيبُ الْأَوْهَابِ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ عَدْنَانَ عَنْ عُمَرَ مَةَ

حضرت عبداللہ بن عباسؓ سے روایت ہے بریرہؓ  
 جس کو حضرت عائشہؓ نے خرید کر کے آزاد کیا تھا (کا  
 خاوند غلام تھا اس کا نام مغیثؓ تھا) یا میں اس کو  
 دیکھ رہا ہوں وہ اس کے پیچھے پیچھے پھرتا تھا اور روتا جاتا  
 تھا آنسو اس کی داڑھی پر بہہ رہتے تھے (اس لیے کہ  
 بریرہؓ اس سے جدا ہونا چاہتی تھی اور اس کو اختیار حاصل  
 نے حضرت عباسؓ سے فرمایا اے عباسؓ تم تعجب نہیں کرتے  
 مغیثؓ کی محبت سے جو بریرہؓ کے ساتھ ہے اور بریرہؓ کی نفرت  
 سے جو مغیثؓ سے ہے میرا آپ نے فرمایا اگر تو بھر چلی جائے مغیثؓ کے پاس (تو بہتر ہے) وہ تیرے پیچھے کلابا ہے  
 بریرہؓ نے کہا یا رسول اللہؐ کیا آپ مجھ کو حکم کرتے ہیں (مزمور ماننا پڑے گا۔ آپ نے فرمایا) نہیں میں تو سفارشی ہوں بریرہؓ  
 نے کہا تب مجھے اس کی امتیاح نہیں ہے۔

عَنْ أَبِي عَبَّاسٍ أَنَّ زَوْجَ بَرِيرَةَ كَانَتْ عَمَلًا  
 يَقُولُ لَهُ مَغِيثٌ كَلْبِي أَنْظِرْ إِلَيْهِ يَطُوفُ حَلْمًا مَا يَبْكُ  
 وَدُمُوعُهُ تَسِيلُ عَلَى لِحْيَتِهِ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ  
 عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِعَبَّاسِ بْنِ عَبْدِ مَنَافٍ أَلَا تَعْجَبُ مِنْ حُبِّ  
 مَغِيثِ بَرِيرَةَ وَمِنْ بُعْثِ بَرِيرَةَ مَغِيثًا فَقَالَ لَهَا النَّبِيُّ  
 صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ رَأَيْتَ حُبِّيهِ فَإِنَّهُ أَبُو ذَكْوَانَ  
 قَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَتَا مَوْفِي قَالَ إِنَّمَا أَكَا شَفِيعٌ  
 قَالَتْ فَلَا حَاجَةَ لِي فِيهِ -

اگر کسی شخص کو مال کی احتیاج ہو اور وہ اپنے  
 مال کو تلف کرے تو حاکم روک سکتا ہے!

۲۳۰۲ مَنَعَ الْحَاكِمُ رَعِيَّتَهُ مِنْ  
 التَّلَافِ أَمْوَالِهِمْ وَرَبَّهَا حَلَجَةٌ

إِلَيْهَا

۵۳۲۳ أَخْبَرَنَا عُمَرُ بْنُ الْأَعْمَى بْنُ دَاوُدَ بْنِ عَبْدِ الْأَعْمَى قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُكَرَّمِ قَالَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ  
 عَنْ سَكَنَةَ بِنْتِ كُرَيْبٍ عَنْ عَطَاءٍ

حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ سے  
 روایت ہے ایک انصاری نے جو محتاج تھا اپنے غلام کو مرنے  
 کے بعد آزاد کر دیا تھا اور قرض دار بھی تھا رسول اللہ صلی اللہ  
 علیہ وسلم نے (اس کی آزادی کو نکر کے) اس غلام کو آٹھ  
 سو درہم کی بیجا اور فسر مایا اپنا قرض ادا کر اور اپنے  
 بال بچوں پر خرچ کر۔

عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ أَعْتَقَ رَجُلٌ مِنَ  
 الْأَنْصَارِ غُلَامًا لَهُ عَنْ ذُبُرٍ وَكَانَ مُحْتَاجًا وَكَانَ  
 عَلَيْهِ دَيْنٌ فَبَاعَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
 بِثَمَانِيَةِ دِينَاهِمُ فَأَعْطَاهُ فَقَالَ أَقْبِضْ دَيْنَكَ  
 وَأَنْفِقْ عَلَى عِيَالِكَ -

۲۴۰۳۔ الْقَضَاءُ فِي قَلِيلِ الْمَالِ وَكَثِيرِهِ . تَهْوُّرًا وَرَبِيتَ مَالِ دَوْلُونَ بَرَابِرًا !

۱۰۵۲۴۲۔ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ قَالَ حَدَّثَنَا الْعَلَاءُ عَنْ مَجْدُودِ بْنِ كَعْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَمْرٍو عَنِ النَّبِيِّ كَعْبٍ

عَنْ أَبِي مَاهِمَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنِ اتَّقَى حَقَّ أَمْرِي وَمُؤَلِّمِي بَيْتِي فَقَدْ أَحَبَّ اللَّهُ لَهُ النَّارُ وَحَرَّمَ عَلَيْهِ الْجَنَّةَ فَقَالَ لَهُ رَجُلٌ وَإِنْ كَانَ شَيْئًا يَسِّرُ أَيُّهَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ وَإِنْ كَانَ فَضِيحًا مِنْ أَرْبَابِكَ -

حضرت ابو امامہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص کسی مسلمان کا حق لے کر تم کھا کر تو اللہ نے اس کے لیے دوزخ واجب کر دی اور جنت اس کے لیے حرام کر دی ایک شخص یوں یا رسول اللہ اگرچہ ذری سے ہی ہو آپ نے فرمایا اگرچہ پیلو کے درخت کی ایک ٹہنی ہو۔

۲۴۰۴۔ قَضَاءُ الْحَاكِمِ عَلَى الْغَائِبِ إِذَا عَرَفَهُ

جب حاکم کسی شخص کو پہنچاتا ہو اور وہ غائب ہو تو اس پر فیصلہ کرنا درست ہے

۱۰۵۲۴۵۔ أَخْبَرَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَبَانُ وَكَعْبٌ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ

عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ جَاءَتْ هُنْدًا إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ أَبَا سَعِيدَانَ رَجُلٌ شَحِيحٌ وَلَا يَنْفِقُ عَلَيَّ وَوَلَدِي مَا يَكْفِيُنِي أَفَأَحَدُ مِنْ مَالِهِ وَلَا يَشْعُرُ قَالَ خُذِي مَا يَكْفِيُكَ وَوَلَدَكَ بِالْمَعْرُوفِ -

ام المؤمنین عائشہ سے روایت ہے ہندہ الوسیانہ کی بی بی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئی اور بولی یا رسول اللہ الوسیانہ ایک بچہ لے رہی ہے مجھے خرچ دیتا ہے نہ میری اولاد کو کیا میں اس کے مال میں سے لے لوں بجز اس کی اطلاع کے آپ نے فرمایا لے لے جس قدر تجھ کو اور تیرے بچے کو کافی ہو کیونکہ اتنا تیرا حق ہے اس کے لینے میں گناہ نہیں پڑتا

۲۴۰۵۔ لَمْ يَهْمُ عَنْ أَنْ يُقْضَى فِي قَضَائِهِ بِقَضَائِي

ایک حکم میں دو حکم کرنا !!

۱۰۵۲۴۶۔ أَخْبَرَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ مَسْعُودٍ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا مَسْعُودُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيدَانُ بْنُ كَعْبٍ عَنْ

جَعْفَرِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ وَكَانَ عَامِلًا عَلَى سِحْسَانَانَ قَالَ كَسِبَ إِيَّاهُ أَبُو بَكْرٍ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا يَقْضِيَنَّ أَحَدٌ فِي قَضَائِهِ بِقَضَائِي وَكَذَلِكَ يَقُولُ أَحَدُ بَيْنَ خَصْمَيْنِ وَهُوَ عَصَبَانُ -

حضرت ابو بکر ؓ سے روایت ہے میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا آپ فرماتے تھے کہ تمہارے حکم کے کوئی ایک مقدمے میں دو مقدموں کا اور نہ کوئی حکم کرے دو آدمیوں میں جب وہ غصے ہو۔

ف۔۔ تو الوسیانہ اگرچہ مجلس قضا میں حاضر نہ تھا مگر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس پر ایک طرفہ فیصلہ کیا اور یہی مراد ہے قضا علی الغائب سے جو ترجمہ باب ہے۔

## حکم کرنے سے جو مال حاصل ہو

## ۲۲۰۶- مَا يَقْطَعُ الْقَضَاءُ

۵۲۱۷- أَخْبَرَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ عَنْ هِشَامِ بْنِ عَدْرَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ زَيْنَبِ بِنْتِ أُمِّ سَلَمَةَ عَنِ أُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَكُمْ بَعْضُكُمْ يَخْصِمُونَ إِلَى دَوْلَتِنَا أَنَا بَشَرٌ وَلَكُمْ بَعْضُكُمْ أَلْحَنُ بِحُجَّتِهِ مِنَّا بَعْضٌ فَأَنَّمَا أَقْفَى بَيْنَكُمَا عَلَى نَحْوِ مَا أَسْمَعُ فَمَنْ قَضَيْتَ لِدِينِ حَقٍّ أَوْ حَقٍّ شَيْئًا فَأَنَّمَا أَقْطَعُ لَهُ قِطْعَةً مِنَ النَّارِ -

ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم میرے پاس جھگڑے لاتے ہو میں تو آدمی ہوں تم میں سے کوئی زبان دراز نہ ہوتا ہے دوسرے سے میں فیصلہ کروں گا اسی پر جو سنوں گا پھر اگر میں کسی کو اس کے بھائی کا حق ناحق دلا دوں تو وہ اس کو درست نہ ہو گا، بلکہ انگار کا ایک ٹکڑا اس کو دلاتا ہوں۔

## لڑاکا جھگڑالو

## ۲۲۰۷- بَابُ الْأَلَدَةِ الْخَصْمِ

۵۲۱۸- أَخْبَرَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو جَرِيرٍ ح وَابْنُ أَبِي عُمَرَ عَنْ مَنصُورٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو جَرِيرٍ عَنْ أَبِي مَلِيكَةَ عَنِ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ ابْعَضَ الرِّجَالِ إِلَى اللَّهِ الْأَلَدَةُ الْخَصْمِ -

ام المؤمنین عائشہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا سب سے برا اللہ کے نزدیک لڑاکا جھگڑالو آدمی ہے (جو ناحق ہر ایک سے لڑے)

## جہاں گواہ نہ ہو تو کیوں حکم کرے!

## ۲۲۰۸- الْقَضَاءُ فِي مَنْ لَمْ تَكُنْ لَهُ بَيِّنَةٌ

۵۲۱۹- أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ الْأَعْلَى قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ قَتَادَةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي بَرْدَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنِ ابْنِ مَوْسَى أَنَّ رَجُلَيْنِ اخْتَصَمَا إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي دَابَّةٍ لَيْسَ لِرَاحِدِهِمَا مِنْهَا بَيِّنَةٌ فَفَضَّلَهُمَا بَيْنَهُمَا لِقَضَائِهِمَا -

حضرت ابو موسیٰ سے روایت ہے دو شخصوں نے جھگڑا کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس ایک جانور میں کسی کے پاس گواہ نہ تھا آپ نے دونوں کو آدھا آدھا دلا دیا۔

## حاکم کا نصیحت کرنا قسم کھاتے وقت

## ۲۲۰۹- عِظَةُ الْحَاكِمِ عَلَى الْيَمِينِ

۵۲۲۰- أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ وَبْنُ مَسْرُوقٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي زَائِدَةَ عَنْ نَافِعِ بْنِ عَبْدِ رَحْمَنِ عَنْ ابْنِ أَبِي مَلِيكَةَ قَالَ كَانَتْ بَجَارِيَتَانِ تَخْرُجَانِ بِالطَّرِيفِ فَخَرَجَتْ إِحْدَاهُمَا إِلَى الْيَمِينِ

حضرت ابن ابی ملیکہ سے روایت ہے دو لڑکیاں طائف میں موزہ سیٹی تھیں ایک نکلی تو اس

سَدَى فَرَضَتْ أَنْ صَاحِبَتَهَا أَصَابَتْهَا وَأَنْ تَكْرَبَ الْأَخْرَى  
فَكَتَبَتْ إِلَى ابْنِ عَبَّاسٍ فِي ذَلِكَ فَكَتَبَ أَنَّ رَسُولَ  
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَضَى أَنَّ الْيَمِينُ عَلَى  
الْمَدْعَى عَلَيْهِ وَوَلَا تَأْتِي النَّاسَ أُعْطُوا بِهَا عَوَاهِرُ لِأَنَّ  
نَاسَ أَمْوَالِ نَاسٍ وَدَمَاءَهُمْ فَأَدْعُهُمْ وَأَسْلَمَ عَلَيْهِمْ  
هَذِهِ الْآيَةُ إِنَّ الدِّينَ يَشْتَرُونَ بِعَهْدِ اللَّهِ وَإِيمَانِهِمْ  
ثَمَنًا قَلِيلًا أُولَئِكَ لَا خَلَاقَ لَهُمْ فِي الْآخِرَةِ حَتَّى  
حَتَمَ الْآيَةَ فَادْعُوهُمْ فَتَلَوْكُمُ عَلَيْهِمْ فَأَعْتَرَفَتْ  
بِذَلِكَ فَسَرَى -

کے ہاتھ سے خون بہ رہا تھا اس نے کہا میری ساتھی نے  
مجھے مارا اور دوسری نے انکار کیا میں نے عبد اللہ بن  
عباسؓ کو لکھا انہوں نے جواب میں لکھا کہ رسول اللہ  
صلی اللہ علیہ وسلم نے یوں فیصلہ کیا ہے کہ قسم مدعی علیہ پر  
ہے اگر لوگوں کو ان کے دعوے کے موافق مل جاتا تو لوگ  
دوسروں کے مالوں اور جانوں کا دعویٰ کرتے اور پڑھ اس  
عورت کے سامنے اس آیت کو إِنَّ الدِّينَ يَشْتَرُونَ بِعَهْدِ اللَّهِ  
وَإِيمَانِهِمْ ثَمَنًا قَلِيلًا یعنی جو لوگ اللہ کے ساتھ عہد اور قسم کے بدلے  
تھوڑی مالیت خرید کرتے ہیں یعنی دنیا کے طمع سے جھوٹی  
قسم کھاتے ہیں) ان کو آخرت میں کچھ حصہ نہیں ہے یہاں تک کہ ختم کیا آیت کو (اس آیت کو سامنے سے یہ مضمون تھی  
کہ عورت غلط اور جھوٹی قسم نہ کھائے پھر میں نے بلایا اس عورت کو اور یہ آیت پڑھ کر سنائی اس نے اقرار کیا  
اپنے قصور کا جب یہ خبر اس عباسؓ کی پہنچی وہ بھی خوش ہوئے۔

## حاکم کیونکر قسم لے!

## ۲۲۱۰۔ كَيْفَ يَسْتَحْلِفُ الْحَاكِمُ

۵۲۳۱۔ أَخْبَرَنَا سَوَادُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ  
الْعَزِيزِ عَنْ أَبِي عَن أَبِي نَعْمَانَ عَنْ أَبِي عُمَانَ أَنَّهُ لَدَى

حضرت ابوسعید خدریؓ سے روایت ہے معاویہ  
نے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم باہر نکلے اپنے اصحاب  
کے حلقے پر پوچھا تم کیوں بیٹھے ہو وہ بولے بیٹھے ہیں اللہ  
سے دعا کرتے ہوئے اور اس کا شکر کرتے ہیں کہ اس نے  
اپنا دین ہم کو بتایا اور ہم پر احسان کیا آپ کو بھیج کر آپ  
نے فرمایا ہاں قسم خدا کی تم اس لیے بیٹھے ہو وہ بولے قسم  
خدا کی ہم اسی لیے بیٹھے ہیں آپ نے فرمایا میں نے تم کو  
اس واسطے قسم نہیں دی کہ تم کو جھوٹا سمجھا بلکہ اس لیے  
کہ بیان کیا کہ اللہ تعالیٰ نافر کرنا ہے تم لوگوں سے فرشتوں پر  
(یعنی فرشتوں سے کہتا ہے کہ دیکھو یہ میرے بندے کیسے ہیں جو باوجود دنیا کی خواہشوں کے میری یاد میں صرف  
ہیں) آپ نے صحابہ کو اللہ کی قسم دی اور یہی طریقہ ہے قسم لینے کا سوا اللہ کے اور کسی کی قسم نہیں کھانا  
چاہیے۔

عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخَدْرِيِّ قَالَ قَالَ مُعَاوِيَةُ  
رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
خَرَجَ عَلَى حَلْقَةٍ بَعْضُ مِنْ أَصْحَابِهِمْ فَقَالَ مَا أَجَلَسْتُمْ  
فَالَوْ أَجَلَسْنَا نَدْعُو اللَّهَ وَنَحْمَدُكَ عَلَى مَا هَدَىٰ إِلَيْنَا الدِّينَ  
وَمَا عَلَّمَنَا بِكَ قَالَ اللَّهُ مَا أَجَلَسْتُمْ إِلَّا ذَلِكَ قَالَوا  
اللَّهُ مَا أَجَلَسْنَا إِلَّا ذَلِكَ قَالَ أَمَا إِنِّي لَمَّا سَخَلْتُمْ  
تَهَمَّتْ لَكُمْ وَإِنَّمَا آتَانِي جِبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ  
فَأَخْبَرَنِي أَنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ يَبْأُحِبُّ بِكُمْ الْمَلَأَ كَلَهُ -

۵۲۳۲۔ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَنْفِيٍّ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو حَدَّادٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

صَعَدَانَ بْنِ سُلَيْمٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَّارٍ

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأَى عِيْسَى بْنِ مَرْيَمَ عَلَيْهِ السَّلَامُ رَجُلًا يَسْرِي فَقَالَ لَهُ اسْرُوتْ قَالَ ذَا لَلَّهِ الَّذِي لَكَ إِلَهٌ إِلَّا هُوَ قَالَ عِيْسَى عَلَيْهِ السَّلَامُ آمَنْتُ بِاللَّهِ وَكَذَّبْتُ بَكْرِيغِ -

حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا حضرت عیسیٰ علیہ السلام نے ایک شخص کو دیکھا جو سری کرتے ہوئے اس سے کہا تو نے چوری کی وہ بولا نہیں قسم اس اللہ کی جس کے سوا کوئی معبود نہیں ہے عیسیٰ علیہ السلام نے فرمایا میں نے یقین کیا اللہ پر اور جھوٹا سمجھا ہوں اپنی آنکھ کو۔

## ۱۱ کتاب الاستعاذۃ کتاب پناہ مانگنے کی!

۱۵۴۳۳ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَحْمَدُ بْنُ شُعَيْبٍ قَالَ أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو عَمْرِو قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو أَبِي ذَيْبٍ قَالَ حَدَّثَنَا سَيِّدُ بْنُ أَبِي أَسِيلَةَ :

عَنْ مَعَاذِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِيهِ قَالَ أَصَابَنَا طَشٌّ وَظَلَمَةٌ فَانْتَقَرْنَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِيُصَلِّيَ بِنَا لَمْ نَدْرِ كَلَامًا مَعْنَاهُ فَخَرَّجَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِيُصَلِّيَ بِنَا فَقَالَ قُلْ هَلَلْتُ مَا أَقُولُ قَالَ قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ وَالْمَعْوَدَتَيْنِ حِينَ تُسَبِّحُ وَحِينَ تُمْسِعُ ثَلَاثًا يَا قُفَيْدُ كُلِّ شَيْءٍ وَ

حضرت معاذ بن عبد اللہ سے روایت ہے انہوں نے سنا اپنے باپ سے کچھ بارش ہوئی اور تاریکی توہم نے انتظار کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا نماز پڑھانے کے لیے پھر کچھ کہا جس کا مطلب یہ تھا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم باہر تشریف لائے نماز پڑھانے کو آپ نے فرمایا کہ میں نے کہا کیا کہوں آپ نے فرمایا پڑھ قل هو اللہ احد اور معوذتین یعنی قل ائود بر رب الفلق اور قل ائود بر رب الناس (صبح اور شام یہ پجائیں گی تجھ کو ہر برائی سے۔)

۱۵۴۳۴ أَخْبَرَنَا يُونُسُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ ذَيْبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي حُفَيفُ بْنُ مَيْمُونَةَ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ مَعَاذِ بْنِ :

عَبْدِ اللَّهِ بْنِ حَبِيبٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ كُنْتُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي طَرِيقٍ مَكَّةَ فَأَصْبَحْتُ حُلُوقًا مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت عبد اللہ بن حبیبؓ سے روایت ہے میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ تھا کہ راستے میں ایک بار میں نے آپ کو اکیلا پایا تو آپ کے

قل : سوا حضرت عیسیٰ کے اور دوسرا کوئی چوری کا گواہ نہ تھا اگرچہ انہوں نے اپنی آنکھ سے دیکھا تھا پر خدا کا نام سن کر کانپ گئے اور فرمانے لگے جب یہ قسم کھا تا ہے تو جھوٹی کیونکر کھائے گا میری آنکھ سے غلطی ہو سکتی ہے کہ وہ چوری کا مال نہ ہو اسی کا مال ہو۔

وَسَلَّمَ فَذَكَرْتُ مِنْهُ فَذَكَرَ قُلُوبُ قُلْتُ مَا أَقُولُ قَالَ  
قُلْتُ مَا أَقُولُ قَالَ قُلُوبُ أَقُولُ بِرَبِّكَ الْفَلَقُ حَتَّى  
خَتَمَهَا ثُمَّ قَالَ قُلُوبُ أَقُولُ بِرَبِّكَ النَّاسُ حَتَّى خَتَمَهَا  
ثُمَّ قَالَ مَا تَعَوَّذَ النَّاسُ بِأَفْضَلِ مِنْهَا-

نزدیک گیا آپ نے فرمایا کہہ میں نے کہا کیا کہوں آپ  
نے فرمایا کہہ میں نے کہا کیا کہوں آپ نے فرمایا کہہ قُلُوبُ  
بِرَبِّكَ الْفَلَقُ یہاں تک کہ ختم کیا اس کو پھر قُلُوبُ أَقُولُ بِرَبِّكَ النَّاسُ  
اس کو بھی ختم کیا پھر فرمایا نہیں پناہ مانگی لوگوں نے  
دلوں سے بہتر۔

۵۳۲۵- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ حَكِيمٍ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَلِيمَانَ عَنْ مَعَاذِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ

بْنِ حَبِيبٍ عَنْ أَبِيهِ  
عَنْ عُقَيْبِ بْنِ عَامِرٍ الْبُرَيْمِيِّ قَالَ بَيْنَمَا أَنَا أَقُولُ  
بِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِحْلَتَهُ فِي  
عَزْوَرٍ إِذْ قَالَ يَا عُقَيْبُ قُلْ مَا سَمِعْتَ تُعْرَقُ قَالَ سَأَلْتُ  
عُقَيْبَةَ قُلْ مَا سَمِعْتَ فَقَالَ يَا سَأَلْتَهُ قُلْتُ مَا أَقُولُ  
فَقَالَ قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ فَفَرَأْتُ السُّورَةَ حَتَّى خَتَمَهَا ثُمَّ  
قَرَأْتُ قُلُوبُ أَقُولُ بِرَبِّكَ الْفَلَقُ وَفَرَأْتُ مَعَهُ حَتَّى خَتَمَهَا  
ثُمَّ قَرَأْتُ قُلُوبُ أَقُولُ بِرَبِّكَ النَّاسُ فَفَرَأْتُ مَعَهُ حَتَّى  
خَتَمَهَا ثُمَّ قَالَ مَا تَعَوَّذَ بِشَيْءٍ مِنْهَا-

حضرت عقبہ بن عامر جنی سے روایت ہے میں  
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی ادنیٰ کو کھینچ رہا تھا ایک  
جہاد کے سفر میں آپ نے فرمایا کہہ لے عقبہ میں سن کر چپ رہا پھر  
رہا پھر آپ نے فرمایا کہہ لے عقبہ میں سن کر چپ رہا پھر  
تیسری بار آپ نے فرمایا کہہ میں نے عرض کیا کیا کہوں آپ  
نے فرمایا کہہ قُلُوبُ أَقُولُ بِرَبِّكَ النَّاسُ سوت کو پڑھا یہاں تک کہ  
ختم کیا پھر قُلُوبُ أَقُولُ بِرَبِّكَ الْفَلَقُ پڑھا میں نے بھی آپ کے  
ساتھ پڑھا یہاں تک کہ ختم کیا پھر قُلُوبُ أَقُولُ بِرَبِّكَ النَّاسُ پڑھا  
میں نے بھی آپ کے ساتھ پڑھا یہاں تک کہ ختم کیا پھر فرمایا ان کی مثل کسی نے پناہ نہیں مانگی۔

۵۳۲۶- أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَمْرَانَ بْنِ حَكِيمٍ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ مَخْلَدٍ قَالَ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَلِيمَانَ الْأَسَدِيُّ

عَنْ مَعَاذِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ حَبِيبٍ  
عَنْ عُقَيْبِ بْنِ عَامِرٍ الْبُرَيْمِيِّ قَالَ قَالَ لِي  
رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُلْ قُلْتُ وَمَا  
أَقُولُ قَالَ قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ قُلُوبُ أَقُولُ بِرَبِّكَ الْفَلَقُ  
قُلُوبُ أَقُولُ بِرَبِّكَ النَّاسُ فَفَرَأْتُ هَذِهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ  
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ قَالَ لَمْ يَتَعَوَّذَ النَّاسُ بِشَيْءٍ  
أَوْلَى تَعَوَّذَ النَّاسُ بِشَيْءٍ-

۵۳۲۷- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ خَالِدٍ قَالَ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو عَمْرِو بْنُ يَحْيَى عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْرَائِيلَ بْنِ

حضرت ابن عباس جنی سے روایت ہے رسول اللہ  
صلی اللہ علیہ وسلم نے ان سے فرمایا لے ابن عباس کیا

الْحَرِثِيُّ الْخَبَرِيُّ الْوَلِيدُ قَالَ  
أَنَّ ابْنَ عَبَّاسٍ الْجَرَفِيُّ أَخْبَرَهُ أَنَّ رَسُولَ  
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِي يَا ابْنَ عَبَّاسِ

میں تھ کر نہ بناؤں سب سے بہتر پناہ جس سے پناہ مانگتے ہیں پناہ مانگنے والے وہ لوگ نہیں کہوں نہیں بتلا بیٹے یا رسول اللہ آپ نے فرمایا کہ قُلْ اَعُوذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ اور قُلْ اَعُوذُ بِرَبِّ النَّاسِ یہ دونوں سورتیں ۔

الَّذَا دُلْتُكَ اَوْ قَالَ اَلَا اَخْبِرُكَ بِمَا فَضَّلَ مَعَاذُ بِهِ الْمُتَعُوذُونَ قَالَ بَلَى يَا رَسُولَ اللّٰهِ قَالَ كَلِمَةُ اَعُوذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ وَكَلِمَةُ اَعُوذُ بِرَبِّ النَّاسِ هَا تَتَيْنِ الشُّرُوْكَاتِیْنَ ۔

۵۴۳۸۔ اَخْبَرَنِي عُمَرُو بْنُ عُمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا بَقِيَّةٌ قَالَ حَدَّثَنَا بَجِيْرُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ خَالِدِ بْنِ مَعْدَانَ عَنْ جُبَيْرِ بْنِ نَفِيْرٍ :

حضرت عقبہ بن عامرؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے لیے ایک سفید حجر تحفہ آیا آپ اس پر سوار ہوئے اور عقبہ اس کو کھینچتے ہوئے چلے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے عقبہ سے فرمایا اے عقبہ بڑھ وہ لوگے کیا بڑھوں آپ نے فرمایا بڑھ قُلْ اَعُوذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ مِنْ شَرِّ مَا عَلِقَ بِمِرِّ دُوْبِهِ اِذَا اس کو یہاں تک کہ میں نے بڑھا اس کو آپ نے یہاں لیا کہ میں بہت خوش نہیں ہوا یہ سن کر آپ نے فرمایا شاید تو نے قدر نہیں کی اس کی مجھے اس کی مثل کوئی سورت نہیں ملی ۔

عَنْ عَقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ قَالَ اُهْدِيْتُ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعْلَةً تَهْبِئُ بِرُكُوبِهَا وَاِخَذَ عَقْبَةُ يَتَعُوذُ بِهَا بِهٖ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِعَقْبَةَ اَقْرَأْ قَالَ وَمَا اَقْرَأُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَالَ اَقْرَأْ قُلْ اَعُوذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ فَاَعَادَهَا عَلَيَّ حَتّٰى قَرَأْتُهَا فَعَرَفْتُ اِنَّهَا لَمُرُورٌ بِرُجْمٍ بَاجِدٍ اَقَالَ لَعَلَّكَ تَهَادَوْتُمْ بِهَا فَمَا قُمْتُ يَعْنِي بِسَبْلِهَا ۔

۵۴۳۹۔ اَخْبَرَنَا مُوسَى بْنُ حِرَازٍ الرَّمِزِيُّ قَالَ اَنْبَاْنَا اَبُو سَامَةَ عَنْ سَفِيَّانَ عَنْ مَعَاوِيَةَ بْنِ صَالِحٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ نَفِيْرٍ عَنْ اَبِيهِ :

حضرت عقبہ بن عامرؓ سے روایت ہے انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا معوذتین کو دینی ان کو سیکھنا چاہتا ہے عقبہ نے کہا پھر آپ نے امامت کی فجر نماز کی اور یہی دونوں سورتیں پڑھیں تاکہ سب لوگ سن کر سیکھ لیں )

عَنْ عَقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ اَنَّهُ سَاَلَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْمُعُوذَتَيْنِ قَالَ عَقْبَةُ فَاَمَّا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِرَبِّمَا فِي صَلَاةِ الْعَدَاةِ ۔

۵۴۴۰۔ اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ قَالَ حَدَّثَنَا مَعَاوِيَةُ عَنْ الْعَلَاءِ بْنِ الْحَرِثِ عَنْ

حضرت عقبہؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بڑھا ان دونوں سورتوں کو فجر کی نماز میں ۔

عَنْ عَقْبَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَرَأَ بِهِنَّ فِي صَلَاةِ الصُّبْحِ ۔

۵۴۴۱۔ اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو قَالَ اَنْبَاْنَا اَبُو وَهَبٍ قَالَ اَخْبَرَنِي مَعَاوِيَةُ بْنُ صَالِحٍ عَنْ اَبِي الْحَرِثِ وَهَسُو الْعَلَاءِ عَنِ الْقَاسِمِ مَوْلَى مَعَاوِيَةَ :

عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ قَالَ كُنْتُ أُعُوذُ بِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الشُّكْرِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا عُقْبَةُ أَلَا أَعْلَمُكَ خَيْرَ سُورَتَيْنِ قُرِئَتْمَا فَعَلِمْتَنِي قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ وَقُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ النَّاسِ فَلَمْ يَدْرِي سُرَّتَ بِمَا جَاءَ فَلَمَّا نَزَلَ صَلَاةُ الصُّبْحِ صَلَّى بِهَا صَلَاةَ الصُّبْحِ لِلنَّاسِ فَلَمَّا فَرَغَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ الصَّلَاةِ التَّمَّتْ إِلَيَّ فَقَالَ يَا عُقْبَةُ كَيْفَ كُنْتَ؟

حضرت عقبہ بن عامرؓ سے روایت ہے میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی سواری کا جانور کھینچ رہا تھا سفر میں اتنے میں آپ نے فرمایا اے عقبہ کیا میں تجھ کو سب سے بہتر چوڑھی گئی ہیں دو سورتیں سکھاؤں پھر آپ نے مجھ کو سکھلائی اَعُوذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ اور قل اَعُوذُ بِرَبِّ النَّاسِ آپ نے دیکھا میں زیادہ خوش نہیں ہوا جب صبح کی نماز کو آپ اترے تو نماز میں یہی سورتیں پڑھیں جب نماز سے فارغ ہوئے تو میری طرف دیکھا اور فرمایا اے عقبہ تو کیا سمجھا۔

۵۴۲۲۔ أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ خَالِدٍ قَالَ حَدَّثَنَا الْوَيْهَقِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ جَابِرٍ عَنِ الْقَاسِمِ ابْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ

عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ قَالَ بَيْنَا أَعُوذُ بِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي نَقَبٍ مِنْ تِلْكَ النَّقَابِ إِذْ قَالَ أَلَا تَرَكِبُ يَا عُقْبَةُ فَاجَلَلْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ أَرَكِبَ مَرَكَبَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ قَالَ أَلَا تَرَكِبُ يَا عُقْبَةُ فَاشْفَقْتُ أَنْ يَكُونَ مَعْصِيَةً فَذَكَرْتُ وَرَكِبْتُ هَيْبَةً وَنَزَلْتُ وَرَكِبَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ قَالَ أَلَا أَعْلَمُكَ سُورَتَيْنِ مِنْ خَيْرِ سُورَتَيْنِ قُرِئَتْمَا لِلنَّاسِ فَأَقْرَأَنِي قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ وَقُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ النَّاسِ فَأَقْرَأَنِي قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ فَفَدَّرَ بِمَا لَمْ يَفْعَلْ فَقَالَ كَيْفَ رَأَيْتَ يَا عُقْبَةُ بَنِي عَدْنٍ قُرِئَتْمَا لَكُمْ كُنْتُمْ وَقَمْتُمْ۔

عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی سواری کا جانور کھینچ رہا تھا ایک گھاٹی میں گھاٹیوں میں سے اتنے میں آپ نے فرمایا اے عقبہ سواری نہیں ہوتا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی بزرگی کا خیال کیا اور کہا میں کیوں سواری کی سواری پر چڑھ سکھا ہوں تھوڑی دیر بعد پھر آپ نے فرمایا سواری نہیں ہوتا اے عقبہ میں ڈرا کہیں نا فرمائی ہیں گناہ نہ ہو یعنی آپ دو بار فرما چکے سواری ہونے کے لیے اب اگر سواری نہ ہوں تو بھی مشکل ہے کہ کہیں گنہگار نہ ہوں پھر آپ اترے اور میں تھوڑی دیر کے لیے سواری ہوا پھر میں اترتا اور آپ سواری ہوئے آپ نے فرمایا میں تجھ کو دو بہتر سورتیں سکھاؤں جن لوگوں نے پڑھا ہے پھر آپ نے مجھے دو سورتیں نقل اَعُوذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ اور قل اَعُوذُ بِرَبِّ النَّاسِ پڑھا ہیں اتنے میں نماز کی تکمیر ہوئی آپ آگے بڑھے اور یہی دو سورتیں پڑھیں پھر میرے سامنے سے نکلے اور فرمایا تو کیا سمجھا اے عقبہ پڑھ

ان دونوں سورتوں کو سونے اور اٹھتے وقت۔

۵۴۲۳۔ أَخْبَرَنَا قَتِيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ ابْنِ عَجْلَانَ عَنْ سَعْدِ بْنِ الْمُتَبَرِّجِ

عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ قَالَ كُنْتُ أَمْشِي مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا عُقْبَةُ قُلْ فَقُلْتُ مَاذَا أَقُولُ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَكُنْتَ عَفِيًّا ثُمَّ

حضرت عقبہ بن عامرؓ سے روایت ہے میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ جا رہا تھا اتنے میں آپ نے فرمایا اے عقبہ کہہ میں نے عرض کیا کیا کہوں



یا رسول اللہ آپ چپ ہوئے پھر فرمایا اے عقبہ کہہ  
عرض کیا کیا کہوں یا رسول اللہ پھر آپ چپ ہوئے  
میں نے کہا خدا کرے پھر آپ فرمادیں آپ نے فرمایا  
اے عقبہ کہہ میں نے عرض کیا کیا کہوں آپ نے فرمایا کہہ  
قُلْ اَعُوذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ میں نے پڑھا یہاں تک کہ ختم کیا  
اس کو پھر آپ نے فرمایا کہہ میں نے عرض کیا کیا کہوں آپ  
نے فرمایا کہہ قُلْ اَعُوذُ بِرَبِّ النَّاسِ میں نے اس کو پڑھا اخیر تک  
پھر اس وقت آپ نے فرمایا کسی مانگنے والے نے اس کے برابر نہیں مانگا اور نہ کسی پناہ چاہنے والے نے  
اس کے برابر پناہ چاہی۔

قَالَ يَا حَقِيقَةُ قُلْ قُلْتُ مَاذَا اَقُولُ يَا رَسُولَ اللَّهِ  
فَسَكَتَ عَلَيَّ وَقُلْتُ اللَّهُمَّ ارُدُّهُ عَلَيَّ فَسَكَتَ يَاعَقِبَةُ  
قُلْ قُلْتُ مَاذَا اَقُولُ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَقَالَ قُلْ  
اَعُوذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ فَقَرَأْتُهَا كَمَا كُنْتُ اَكْتُبُ عَلَى اِخْرَجَهَا  
ثُمَّ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عِنْدَ  
ذَلِكَ مَا سَأَلَ سَائِلٌ بِشَيْءٍ مِمَّا وَكَلْتُ اَسْتَعَاذُ مُسْتَعَاذًا  
بِشَيْءٍ مِمَّا -

۵۲۲-۱- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ أَبِي عَمْرٍو أَنَّ أَسْمَاءَ

حضرت عقبہ بن عامرؓ سے روایت ہے میں رسول اللہ  
صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا آپ سوار تھے میں نے  
اپنا ہاتھ آپ کے قدم پر رکھا اور عرض کیا یا رسول اللہ مجھے  
پڑھائیے سورۃ ہود اور سورۃ یوسف آپ نے فرمایا ہاں  
مگر نہیں پڑھے گا اللہ کے نزدیک بہتر زیادہ سورۃ فلق سے۔

عَنْ عَقِبَةَ بْنِ عَامِرٍ قَالَ أَتَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ  
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ رَاكِبٌ فَوَضَعْتُ يَدِي  
عَلَى قَدَمِهِ فَقُلْتُ اقْرَأْنِي سُورَةَ هُودٍ أَوْ قُرْآنِي سُورَةَ  
يُوسُفَ فَقَالَ لَنْ تَقْرَأَ شَيْئًا أَبْلَغَ عِنْدَ اللَّهِ عَزَّوَجَلَّ  
وَمَا قُلَّ اَعُوذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ -

۵۲۲-۲- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِمْلَثُ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنَا اِسْمَاعِيلُ قَالَ حَدَّثَنَا قَيْسُ

حضرت عقبہ بن عامرؓ سے روایت ہے رسول اللہ  
صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مجھ پر کئی آیتیں اتریں جن کی مثل  
دیکھنے میں نہیں آتی قُلْ اَعُوذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ اخیر تک اور قُلْ اَعُوذُ  
بِرَبِّ النَّاسِ اخیر تک۔

عَنْ عَقِبَةَ بْنِ عَامِرٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ  
وَسَلَّمَ قَالَ اُنزِلَ عَلَيَّ آيَاتٌ كَرُمٌ وَمِنْهَا هَذِهِ قُلْ  
اَعُوذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ لَمْ يَأْتِ اِخْرَ السُّورَةِ وَقُلَّ اَعُوذُ بِرَبِّ  
النَّاسِ لَمْ يَأْتِ اِخْرَ السُّورَةِ -

۵۲۲-۳- أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنِي بَدَلٌ قَالَ حَدَّثَنَا سَعْدُ بْنُ سَعِيدٍ الْوُطَيْحِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ الْجَرِيرِيُّ  
قَالَ حَدَّثَنَا الْوُضْرَاءُ

حضرت جابر بن عبد اللہؓ سے روایت ہے رسول اللہ  
صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اے جابر پڑھ میں نے کہا کیا پڑھوں  
میرے ماں باپ آپ پر فلا ہوں یا رسول اللہ آپ نے  
فرمایا قُلْ اَعُوذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ اور قُلْ اَعُوذُ بِرَبِّ النَّاسِ پڑھیں  
نے ان دونوں کو پڑھا پھر آپ نے فرمایا پڑھ تو ان کے  
مثل ہرگز نہ پڑھے گا۔

عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ  
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اقْرَأْ يَا جَابِرُ وَمَاذَا اقْرَأُ  
يَا جَابِرُ أَنْتَ دَأَيْتَ يَا رَسُولَ  
اللَّهِ قَالَ اقْرَأْ قُلْ اَعُوذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ وَقُلْ اَعُوذُ  
بِرَبِّ النَّاسِ فَقَرَأَهُمَا فَقَالَ اقْرَأْ بِهِمَا وَلَنْ تَقْرَأَ  
بِشَيْءٍ مِمَّا سَأَلَ سَائِلٌ بِشَيْءٍ مِمَّا وَكَلْتُ اَسْتَعَاذُ مُسْتَعَاذًا  
بِشَيْءٍ مِمَّا -

ف :- یعنی پناہ مانگنے کے لیے اس سے بہتر دوسری سورت نہیں۔

۲۴۱۲۔ اَلْاِسْتِعَاذَةُ مِنْ قَلْبٍ لَا يَخْشَعُ اس دل سے پناہ جس میں خدا کا ڈر نہ ہو !

۱۰۵۲۳۸۔ أَخْبَرَنَا يَزِيدُ بْنُ سَيَّانٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ قَالَ أَخْبَانَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي سَيَّانٍ :

حضرت عبداللہ بن عمرؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم چار باتوں سے پناہ مانگتے تھے اس علم سے جو فائدہ نہ دے اور اس دل سے جو خوف نہ کرے خدا کا۔ اور اس دعا سے جس کی قبولیت نہ ہو۔ اور اس نفس سے جو بھرتا نہ ہو۔

عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي الْمُدَيْنِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَتَعَوَّذُ مِنْ أَرْبَعٍ مِنْ عِلْمٍ لَا يَنْفَعُ وَمِنْ قَلْبٍ لَا يَخْشَعُ وَدُعَاءٍ لَا يَسْمَعُ وَنَفْسٍ لَا تَسْبِيحُ ۔

۔۔۔

سینے کے فتنے سے پناہ مانگنا (سینہ کا فتنہ ہر شے بغیر لہجہ کے)

۲۴۱۳۔ اَلْاِسْتِعَاذَةُ مِنْ فِتْنَةِ الصَّدْرِ

۱۰۵۲۳۹۔ أَخْبَرَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَخْبَانَا عَبْدُ اللَّهِ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ عَمْرِو بْنِ مَيْمُونٍ :

حضرت عمران سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پناہ مانگتے تھے نامردی اور بخیلی اور سینے کے فتنے اور قبر کے عذاب سے ۔

عَنْ عَمْرٍو أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَتَعَوَّذُ مِنَ الْجُبْنِ وَالْبُخْلِ وَفِتْنَةِ الصَّدْرِ وَعَذَابِ الْقَبْرِ ۔

کان اور آنکھ کے فتنے سے پناہ مانگنا

۲۴۱۴۔ اَلْاِسْتِعَاذَةُ مِنْ شَرِّ السَّمْعِ وَالْبَصَرِ

۱۰۵۲۴۰۔ أَخْبَرَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْحَاقَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو نَعِيمٍ قَالَ حَدَّثَنَا سَعْدُ بْنُ أَدِيسٍ قَالَ حَدَّثَنِي بِلَالٌ بْنُ يَحْيَى أَنَّ سَعْدَ بْنَ شَكْرَةَ أَخْبَرَهُ :

حضرت شکر بن حنظل سے روایت ہے میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا اور عرض کیا اے نبی اللہ کے بھ کو تعوذ بناؤ جس سے میں پناہ مانگا کروں آپ نے فرمایا کہ یا اللہ پناہ مانگنا ہوں میں تیری کان کی برائی سے اور زبان کی برائی سے اور دل کی برائی سے اور منی کی برائی سے اور نطفہ ہے اس کی برائی

عَنْ أَبِي شَكْرَةَ بْنِ حَنْظَلٍ قَالَ أَخْبَرَنِي النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ يَا نَبِيَّ اللَّهِ عَلَّمَنِي تَعَوَّذًا تَعَوَّذُ بِهِمُ فَأَخَذَ بِيَدِي يُعَلِّمُنِي ثُمَّ قَالَ قُلْ أَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ سَمْعِي وَشَرِّ بَصَرِي وَشَرِّ لِسَانِي وَشَرِّ قَلْبِي وَشَرِّ مَنِي قَالَ حَتَّى حَفِظْتَهُمَا قَالَ سَعْدُ وَاللَّيْلَى مَا وَكُ ۔

یہ ہے کہ حرام میں اس کو بہائے ۔

نامردی اور بزدلی سے پناہ مانگنا

۲۴۱۵۔ اَلْاِسْتِعَاذَةُ مِنَ الْجَبْنِ

۱۰۵۲۴۱۔ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مَسْعُودٍ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرِو قَالَ سَمِعْتُ

حضرت مصعب بن سعد نے کہا مجھے باپ  
سعد بن ابی ذکوان ہم کو پانچ باتیں سکھاتے تھے اور کہتے  
تھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ان کے ساتھ دعا کرتے  
تھے یا اللہ مانگنا، تیرمی نامردی سے اور پناہ مانگنا، ہوں  
تیرمی ذیل عمر سے زندہ رہنے سے (یعنی بہت بڑھا پا جس  
سے جو اس اور عقل میں فرق آجائے) اور پناہ مانگنا، ہوں تیرمی  
دنیا کے فتنے سے اور قبر کے عذاب سے۔

مُصْعَبُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ كَانَ يُعَلِّمُنَا  
خَيْرًا كَانَ يَقُولُ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ  
وَسَلَّمَ يَدْعُو بِهِمْ وَيَقُولُ هُنَّ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ  
وَمِنَ الْبُخْلِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنَ الْجَبَنِ وَأَعُوذُ بِكَ  
أَنْ أُرَدَّ إِلَى أَرْضِ الْعُمُرِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ فِتْنَةِ الدُّنْيَا  
وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ۔

## بخیلی سے پناہ مانگنا

## ۲۴۱۶ الاستعاذۃ من البخل

۱۰۵۴۵- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ قَالَ حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ مُوسَى عَنْ ذَكَرِيَّا عَنْ أَبِي رَسْحٍ عَنْ عَبْدِ رَحْمَنِ

حضرت ابو سعید سے روایت ہے رسول اللہ  
صلی اللہ علیہ وسلم پناہ مانگتے تھے پانچ چیزوں سے بخیلی  
اور نامردی اور بڑی عمر اور سینے کے فتنے اور قبر کے  
عذاب سے۔

مِيمُونُ،  
عَنْ أَبِي مَسْعُودٍ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ  
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَعَوَّذُ مِنْ خَيْرٍ مِنَ الْبُخْلِ وَالْجَبَنِ  
وَسُوءِ الْعُمُرِ وَفِتْنَةِ الْقَدْرِ وَعَذَابِ الْقَبْرِ۔

۱۰۵۴۶- أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنَا حَبَّانُ بْنُ هِلَالٍ  
عَنْ عَبْدِ رَبِّهِ مِيمُونِ الْأَوْدِيِّ قَالَ كَانَ  
سَعْدٌ يُعَلِّمُ بَيْنَهُمْ هَذِهِ الْكَلِمَاتِ كَمَا يَعْلَمُ الْمُعَلِّمُ  
أَقُولُ مَا كَانَ يَقُولُ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ  
وَسَلَّمَ كَانَ يَتَعَوَّذُ مِنْ دُورِ الصَّلَاةِ اللَّهُمَّ إِنِّي  
أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْبُخْلِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنَ الْجَبَنِ  
وَأَعُوذُ بِكَ أَنْ أُرَدَّ إِلَى أَرْضِ الْعُمُرِ وَأَعُوذُ بِكَ  
مِنْ فِتْنَةِ الدُّنْيَا وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ  
كَحَدِيثِ رَبِّهَا مَصْعَبًا فَصَدَقَهُ۔

حضرت عمرو بن ميمون سے روایت ہے سعد اپنے  
بیٹوں کو یہ کلمات سکھانے تھے جس طرح استاد بچوں کو سکھاتا  
ہے اور کہتے تھے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ان کو بڑھا  
کرتے تھے نماز کے بعد یا اللہ پناہ مانگنا، ہوں میں بخیلی  
سے اور پناہ مانگنا، ہوں میں نامردی سے اور پناہ مانگنا  
ہوں میں ذیل عمر سے اور پناہ مانگنا، ہوں میں دنیا کے فتنے سے  
اور پناہ مانگنا، ہوں میں قبر کے عذاب سے (راوی نے کہا یہ  
حدیث میں نے مصعبؓ سے بیان کی انہوں نے  
کہا صحیح ہے۔

۱۰۵۴۷- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى عَنْ مَعَاذِ بْنِ هِشَامٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ قَتَادَةَ  
عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
كَانَ يَقُولُ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْبُخْلِ وَالْجَبَنِ  
وَالكسل وَالْبخلِ وَاللهمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَفِتْنَةِ

حضرت انس سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ  
علیہ وسلم فرماتے تھے یا اللہ میں پناہ مانگنا، ہوں تیرمی بخاری  
اور کستی سے اور بخیلی سے اور بڑھا پے سے اور زندگی

www.KitaboSunnat.com اور عروت کے فتنے سے ۔

۲۲۶۔ اِلِاسْتِعَاذَةٌ مِنَ الْهَرَمِ

رنج سے پناہ مانگنا

۲۲۵۴۔ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ الْمُنْذِرِ عَنِ ابْنِ أَبِي عُمَرَ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ عَنِ ابْنِ أَبِي عُمَرَ

حضرت انس بن مالک سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی دعائیں مقرر تھیں جن کو آپ نہیں چھوڑتے تھے آپ فرماتے تھے یا اللہ میں پناہ مانگتا ہوں تیری رنج اور غم سے اور عاجزی اور سستی سے اور نامردی سے اور لوگوں کے غالب آنے سے

عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ كَانَ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَعَاؤَاتٌ لَا يَكْرَهُهُنَّ كَانَ يَقُولُ اللَّهُمَّ رِنِي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْهَرَمِ وَالْحَزَنِ وَالْكَسَلِ وَالْبُخْلِ وَالْجُبْنِ وَعَلَبَةِ الرِّجَالِ

۲۲۵۵۔ أَخْبَرَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَخْبَرَنَا جَرِيرٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ عَنْ عَبْدِ رَبِّهِ بْنِ عَبْدِ عَمْرٍو

حضرت انس بن مالک سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی دعائیں مقرر تھیں جن کو آپ نہیں چھوڑتے تھے۔ یا اللہ میں پناہ مانگتا ہوں تیری رنج اور غم سے اور عاجزی اور سستی سے اور بخیل اور نامردی سے اور قرض سے۔ اور لوگوں کے غلبے سے۔ امام نسائی نے کہا یہ روایت ٹھیک ہے اور پہلی روایت خطا ہے۔

عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ كَانَ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَعَاؤَاتٌ لَا يَكْرَهُهُنَّ اللَّهُمَّ رِنِي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْهَرَمِ وَالْحَزَنِ وَالْكَسَلِ وَالْبُخْلِ وَالْجُبْنِ وَالذُّبْنِ وَعَلَبَةِ الرِّجَالِ قَالَ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ هَذَا الْقَوْلُ وَحَدِيثُ ابْنِ أَبِي عُمَرَ خَطَأٌ

۲۲۵۶۔ أَخْبَرَنَا حُمَيْدُ بْنُ مَسْعَدَةَ قَالَ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ حُمَيْدٍ قَالَ قَالَ

حضرت انسؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم دعا مانگتے تھے یا اللہ میں پناہ مانگتا ہوں تیری سستی اور بوڑھا پلے اور نامردی اور بخیل اور دجال کے فساد اور قبر کے عذاب سے ۔

أَسَى كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدْعُو اللَّهُمَّ رِنِي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْكَسَلِ وَالْهَرَمِ وَالْبُخْلِ وَفِتْنَةِ الدَّجَالِ وَعَذَابِ الْقَبْرِ

۲۲۵۷۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الصَّنَعَانِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا الْمُعْتَمِرُ عَنْ أَبِيهِ

حضرت انسؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے تھے یا اللہ میں پناہ مانگتا ہوں تیری عاجزی اور سستی اور بوڑھا پلے اور بخیل اور نامردی سے اور پناہ مانگتا ہوں تیری قبر کے عذاب اور زندگی اور عورت کے فتنے سے ۔

عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الصَّنَعَانِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا الْمُعْتَمِرُ عَنْ أَبِيهِ قَالَ كَانَ يَقُولُ اللَّهُمَّ رِنِي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْكَسَلِ وَالْبُخْلِ وَالْجُبْنِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنَ عَذَابِ الْقَبْرِ وَمِنْ فِتْنَةِ الْمَمَاتِ

## رنج سے پناہ مانگنا

۵۲۵۸- أَخْبَرَنَا أَبُو حَرِيرَةَ السَّجِسْتَانِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ بَجَاءٍ قَالَ حَدَّثَنِي سَعِيدُ بْنُ سَلَمَةَ قَالَ حَدَّثَنِي عُمَرُ بْنُ أَبِي عُمَرَ وَمَوْلَى الْمُطَّلِبِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْمُطَّلِبِ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا دَخَلَ قَالَ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الرَّهْمِ وَالْحَزَنِ وَالْمَعْرُودِ وَالْكَسَلِ وَالْبُخْلِ وَالْجَبَنِ وَصَلْبِ الدَّيْنِ وَعَلْبَةِ الرِّجَالِ قَالَ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ سَعِيدُ بْنُ سَلَمَةَ شَيْخٌ ضَعِيفٌ وَرَأَيْتُمَا أَخْرَجْنَا لِلزِّيَادَةِ فِي الْحَدِيثِ -

حضرت انس بن مالک سے روایت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب دعا مانگتے تو فرماتے یا اللہ میں پناہ مانگتا ہوں تیری رنج اور غم سے اور عاجزی اور سستی اور نجلی اور نامردی اور قرعے کے بوجھ اور لوگوں کے بلوے سے۔ امام نسائی نے کہا اس حدیث کی اسناد میں سعید بن سلمہ ضعیف ہے اور ہم نے اس روایت کو لکھا کیونکہ اس میں عبارت زائد ہے۔

تاوان (ڈنڈ) اور گناہ سے پناہ

مانگنا!

۵۲۵۹- أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍاءَ بْنِ أَبِي صَفْوَانَ قَالَ حَدَّثَنِي سَلَمَةُ بْنُ سَعِيدِ بْنِ عَطِيَّةٍ وَكَانَ خَيْرَ أَهْلِ زَمَانِهِ قَالَ حَدَّثَنَا مَعْرُوفُ بْنُ الزُّهْرِيِّ عَنْ مَعْرُودَةَ

ام المؤمنین عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اکثر پناہ مانگتے تھے قرضدار ہی اور گناہ سے میں نے کہا یا رسول آپ قرضداری سے بہت پناہ مانگتے ہیں آپ نے فرمایا جو قرضدار ہو گا وہ بات کہے گا جھوٹی اور دعوہ کرے گا خلاف

عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَلْزَمَ مَا يَعُوذُ مِنَ الْمَعْرُودِ وَالْمَأْتَمِرِ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا أَلْزَمَ مَا يَعُوذُ مِنَ الْمَعْرُودِ قَالَ إِنَّهُ مَنْ عَرِمَ حَلَّتْ فَكُذِّبَ وَوَعِدَ وَأَخْلَفَ -

۲۲۲۰- الْأَسْتِعَاذَةُ مِنَ شَرِّ السَّمْعِ وَالْبَصْرِ كَانِ وَأَرَأَيْتُمْ كَيْ بَرَأْتِي مِنْ شَرِّ مَا نَكُنَا!

۵۲۶۰- أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ قَالَ سَأَلْتُ أَبَا عَبْدِ اللَّهِ قَالَ حَدَّثَنَا سَعْدُ بْنُ أَبِي أُوَيْسٍ قَالَ حَدَّثَنِي بِلَالُ بْنُ أَبِي يَحْيَى أَنَّ شُرَيْبَ بْنَ شَكْلٍ أَخْبَرَهُ

حضرت شکر بن حنبل سے روایت ہے میں رسول اللہ

عَنْ أَبِيهِ شَكْلٍ قَالَ أَخْبَرْتُ النَّبِيَّ صَلَّى

نہ:۔ اوپر کا باب بھی یہی تھا ترجمہ ہم اور حزن کا ایک ہے مگر ہم اس پر ہوتا ہے جو آئندہ واقع ہونے

والا ہو اور حزن اس پر جو واقع ہو چکا۔



علیہ وسلم ہم کو سکھاتے تھے آپ فرماتے تھے یا اللہ  
ہیں پناہ مانگنا ہوں تیری عاجزی اور سستی اور  
بخیلی اور نامردی اور بوڑھا پلے اور قبر کے عذاب سے یا اللہ  
میرے نفس کو پر میری گاری سے اور اس کو پاک کر (دراستیوں سے)  
تو بہتر پاک کرنے والا ہے اور تو ہی اس کا مالک مختار ہے یا اللہ  
ہیں پناہ مانگنا ہوں تیری اس دل سے جس میں درد نہ ہو اور اس

اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْعَجْزِ وَالْكَسَلِ وَالْبُخْلِ  
وَالْجُبْنِ وَالزُّهْمِ وَعَذَابِ الْقَبْرِ اللَّهُمَّ أَنْتَ تَقْسِي  
تَقْوَاهَا وَأَنْتَ خَيْرٌ مِنْ رُكَّاهَا أَنْتَ وَلِيهَا وَمَوْلَاهَا  
اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ قَلْبٍ لَا يَشْتَعُ وَيَنْفَسُ  
لَا شَيْعَ وَعِلْمٍ لَا يَنْفَعُ وَدَعْوَةٍ لَا يَسْتَجَابُ لَهَا -

نفس سے جو سیر نہ ہو اور اس علم سے جس میں نائدہ نہ ہو اور اس دعا سے جو قبول نہ ہو۔

۱۰۵۲۶۳۔ أَخْبَرَنَا عُمَرُ بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا مَعَاذُ بْنُ هِشَامٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ قَتَادَةَ؛

حضرت انسؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ  
علیہ وسلم نے فرمایا یا اللہ میں پناہ مانگنا ہوں تیری عاجزی  
اور سستی اور بخیلی اور نامردی اور بوڑھا پلے اور قبر کے  
عذاب اور زندگی اور موت کے نطفے سے۔

عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
قَالَ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْعَجْزِ وَالْكَسَلِ وَالْبُخْلِ  
وَالْجُبْنِ وَالزُّهْمِ وَعَذَابِ الْقَبْرِ وَفِتْنَةِ الْمَحْيَا  
وَالْمَمَاتِ -

## ذلت سے پناہ مانگنا

## ۱۰۲۳۲۳۔ الإِسْتِعَاذَةُ مِنَ الذَّلَّةِ

۱۰۵۲۶۵۔ أَخْبَرَنَا أَبُو عَاصِمٍ خَشِيشُ بْنُ أَسْرَمَةَ قَالَ حَدَّثَنَا حَبِيبُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ

حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے رسول اللہ  
صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے تھے یا اللہ میں پناہ مانگنا ہو  
تیری فقری سے اور پناہ مانگنا ہوں تیری کمی سے (دین اور  
دینا کی ضرورتوں میں) اور ذلت سے اور پناہ مانگنا ہوں  
تیری کس پر ظلم کرنے سے یا مجھ پر ظلم ہونے سے۔

بْنِ أَبِي طَلْحَةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ يَسَارٍ؛  
عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ  
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ  
الْقِلَّةِ وَالذَّلَّةِ وَأَعُوذُ بِكَ أَنْ أَظْلِمَ أَوْ أَظْلَمَ  
خَالَفَهُ الدَّوْرِيُّ قَالَ -

۱۰۵۲۶۶۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ خَالِدٍ قَالَ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ عَنْ أَبِي عُمَرَ وَهُوَ الدَّوْرِيُّ قَالَ حَدَّثَنِي إِسْحَاقُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ  
بْنِ أَبِي طَلْحَةَ قَالَ حَدَّثَنِي جَعْفَرُ بْنُ عَمْرٍو قَالَ حَدَّثَنِي؛

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے  
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا پناہ مانگنا  
کی فقری اور کمی اور ذلت سے اور ظلم کرنے سے یا تم  
پر ظلم ہونے سے

عَنْ الْوَهْرَانِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى  
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَعُوذُوا بِاللَّهِ مِنَ الْفَقْرِ وَالذَّلَّةِ  
وَالذَّلَّةِ وَأَنْ تَظْلَمَ أَوْ تُظْلَمَ -

۱۰۵۲۶۷۔ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ نَصْرِ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ عَبْدِ الْوَارِثِ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ

سَعِيدِ بْنِ يَسَارٍ؛

حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے تھے یا اللہ میں پناہ مانگتا ہوں تیری کمی اور فقیری اور ذلت سے اور پتلہ مانگتا ہوں تیری ظلم کرنے سے یا مجھ پر ظلم ہونے سے ۔

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْقِلَّةِ وَالْفَقْرِ وَالذُّلِّ وَأَنَا أظلمُ أَوْ أَظلمُ -

## کمی سے پناہ مانگنا

## ۲۲۲۵-الاستعاذۃ من القلّة

۵۴۶۸- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ خَالِدٍ قَالَ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْوَاحِدِ عَنْ الْأَوْزَاعِيِّ قَالَ حَدَّثَنِي إِسْحَاقُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ حَدَّثَنِي جَعْفَرُ بْنُ عِيَّانٍ قَالَ حَدَّثَنِي

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا پناہ مانگو اللہ کی فقیری اور کمی اور ذلت سے اور ظلم کرنے یا ظلم ہونے سے ۔

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَعَوَّذُوا بِاللَّهِ مِنَ الْفَقْرِ وَمِنَ الْقِلَّةِ وَمِنَ الذُّلِّ وَأَنَا أَظلمُ أَوْ أَظلمُ -

## فقیری سے پناہ مانگنا!

## ۲۲۲۶-الاستعاذۃ من الفقر

۵۴۶۹- أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهَبٍ قَالَ حَدَّثَنِي مَوْسَى بْنُ شَيْبَةَ عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ

حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا پناہ مانگو اللہ کی فقیری اور کمی اور ذلت اور ظلم کرنے یا ظلم ہونے سے ۔

عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي طَاهِرَةَ قَالَ حَدَّثَنِي جَعْفَرُ بْنُ عِيَّانٍ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ حَدَّثَهُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ تَعَوَّذُوا بِاللَّهِ مِنَ الْفَقْرِ وَالْقِلَّةِ وَالذُّلِّ وَأَنَا أَظلمُ أَوْ أَظلمُ -

۲۵۲۶- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا عُمَانُ بْنُ شُعْبَةَ قَالَ حَدَّثَنَا

حضرت مسلم سے روایت ہے انہوں نے اپنے باپ سے سنا وہ نماز کے بعد کہا کرتے تھے یا اللہ میں پناہ مانگتا ہوں تیری کمزری اور فقیری سے اور برکے عذاب سے وہ بھی یہی دعا مانگتے گئے ان کے باپ نے کہا میں نے یہ دعا کیسے سیکھی انہوں نے کہا اسے باپ میرے ہیں نے تم کو یہ دعا مانگتے تھے ہر نماز کے بعد تو میں نے بھی یاد کر لی ان کے باپ نے کہا لازم کرنے اس دعا کو اس لیے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہر نماز کے بعد یہ دعا پڑھتے تھے ۔

مُسْلِمُ بْنُ أَبِي بَكْرَةَ أَنَّهُ كَانَ سَمِعَ وَالذُّلِّ يَقُولُ فِي دُبُرِ الصَّلَاةِ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْكُفْرِ وَالْفَقْرِ وَعَذَابِ الْقَبْرِ فَجَعَلْتُ أَدْعُو بِهِمْ فَقَالَ يَا بَنِي آفَاءٍ عَلِمْتُ مَوْلَاكَ الْكَلِمَاتِ قُلْتُ يَا أَبَتِ سَمِعْتُكَ تَدْعُو بِهِمْ فِي دُبُرِ الصَّلَاةِ فَأَخَذْتُكَ عَنْكَ قَالَ فَالَّذِي هُنَّ يَا بَنِي آفَاءٍ إِنِّي اللَّهُ هَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَدْعُو بِهِمْ فِي دُبُرِ الصَّلَاةِ -





حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے تھے یا اللہ میں پناہ مانگتا ہوں تیری بھوک سے وہ بری ساتھی ہے اور پناہ مانگتا ہوں تیری خیانت (یعنی چوری کرنا امانت میں سے) وہ بری بات ہے چھپی ہوئی۔

## خیانت سے پناہ مانگنا

۲۳۳۔ الإِسْتِعَاذَةُ مِنَ الْخِيَانَةِ  
۵۲۴۳۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ إِدْرِيسَ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ عَبَّادٍ وَكَذَلِكَ أَخْرَجَتْ سَعِيدٌ  
بْنُ أَبِي سَعِيدٍ؛

حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے تھے یا اللہ میں پناہ مانگتا ہوں تیری بھوک سے وہ میری رفیق ہے اور خیانت سے وہ بری خصلت ہے۔

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْجُوعِ فَإِنَّهُ يَأْسُ الصَّجِيحِ وَالْخِيَانَةِ فَإِنَّهَا يَأْسُ الْبِطَانَةِ -

## دشمنی اور نفاق اور برے اخلاق سے پناہ مانگنا

۲۳۳۱۔ الإِسْتِعَاذَةُ مِنَ الشَّقَاقِ وَالنَّفَاقِ وَسُوءِ الْإِخْلَاقِ  
۵۲۴۵۔ أَخْبَرَنَا قَبِيصَةُ قَالَ حَدَّثَنَا حُكَيْمٌ عَنْ حَنْبَلٍ؛

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یہ دعا مانگتے تھے یا اللہ میں تیری پناہ مانگتا ہوں اس علم سے جو فائدہ نہ دے اور اس دل سے جس میں ٹڈنہ ہو اور اس دعا سے جو قبول نہ ہو اور اس نفس سے جو سیر نہ ہو پھر فرماتے تھے یا اللہ میں ان چالوں سے تیری پناہ مانگتا ہوں

عَنْ أَنَسِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَدْعُو بِهَذِهِ الدَّعَوَاتِ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ عِلْمٍ لَا يَنْفَعُ وَقَلْبٍ لَا يَضَعُ وَدَعَاؤٍ لَا يَسْمَعُ وَنَفْسٍ لَا تَسْبَعُ كَمَا يَقُولُ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ هَوْلِ الدُّرْبِ -

۲۳۳۲۔ الإِسْتِعَاذَةُ مِنَ الْمَغْرَمِ  
۵۲۴۶۔ أَخْبَرَنَا عُمَرُ بْنُ عُمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا بَقِيَّةُ قَالَ حَدَّثَنَا صَبَّارٌ عَنْ دُوْدِ بْنِ كَثِيرٍ قَالَ قَالَ أَبُو صَالِحٍ قَالَ؛  
حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم دعا مانگتے تھے یا اللہ میں پناہ مانگتا ہوں تیری دشمنی اور نفاق اور برے اخلاق (عادوں اور خصلتوں سے)

أَبُو هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَدْعُو اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الشَّقَاقِ وَالنَّفَاقِ وَسُوءِ الْإِخْلَاقِ -

## قرض داری سے پناہ مانگنا

۲۳۳۲۔ الإِسْتِعَاذَةُ مِنَ الْمَغْرَمِ

۲۲۳۳-۱۰۴۷۷ مَازْبَرْنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ قَالَ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو سَلَمَةَ سَلِمَانُ بْنُ سَلِيمٍ الْخِمْصِيُّ قَالَ حَدَّثَنِي

ام المؤمنین عائشہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بہت پناہ مانگتے تھے گناہ اور قرضداری سے کسی نے پوچھا آپ نے فرمایا جب آدمی قرضدار ہوتا ہے تو جوٹ بولتا ہے اور وعدہ خلافی کرتا ہے۔

الزُّهْرِيُّ عَنْ عُرْوَةَ هُوَ ابْنُ الذُّكَيْرِ،  
عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَكْتُمُ التَّعْذِيرَ مِنَ الْمَغْرُورِ وَالْمَأْمُورِ قَبْلَ لَهُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّكَ تُكْتُمُ التَّعْذِيرَ مِنَ الْمَغْرُورِ وَالْمَأْمُورِ فَقَالَ إِنَّ الرَّجُلَ إِذَا غَرِمَ حَكَمَكَ فَكَذَابَ وَوَعَدًا فَخَلَفَ -

## قرض سے پناہ مانگنا!

## ۲۲۳۳-۱۰۴۷۷ إِلَّا سِتْعَادَةَ مِنَ الدِّينِ

۲۲۳۳-۱۰۴۷۸ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يَزِيدَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي قَالَ حَدَّثَنَا حَيْوَةُ وَذَكَرَ أَخْرَقًا قَالَ حَدَّثَنَا سَالِمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ التَّمِيمِيُّ أَنَّهُ سَمِعَ دَرَّاجًا أَبَا التَّمِيمِ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا الْهَيْثَمِ أَنَّهُ سَمِعَ

حضرت ابوسعیدؓ سے روایت ہے میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا آپ فرماتے تھے میں پناہ مانگتا ہوں اللہ کی کفر سے اور قرض سے ایک شخص نے کہا کیا آپ قرض کو کفر کے برابر کرتے ہیں آپ نے فرمایا

عَنْ أَبِي سَعِيدٍ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ أَعُوذُ بِاللَّهِ مِنَ الْكُفْرِ وَاللَّذِينَ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ أَعْلَوْلُ الدِّينِ يَا كُفْرًا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَعَمْ -

۲۲۳۳-۱۰۴۷۹ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَزِيدَ الْمُغِيرِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا حَيْوَةُ عَنْ دَرَّاجٍ أَبِي التَّمِيمِ عَنْ أَبِي الْهَيْثَمِ

ترجمہ وہی جو اوپر گزرا

عَنْ أَبِي سَعِيدٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَعُوذُ بِاللَّهِ مِنَ الْكُفْرِ وَاللَّذِينَ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ أَعْلَوْلُ الدِّينِ يَا كُفْرًا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَعَمْ -

## قرضداری کے غلبے سے پناہ مانگنا!

## ۲۲۳۳-۱۰۴۷۸ إِلَّا سِتْعَادَةَ مِنْ غَلْبَةِ الدِّينِ

۲۲۳۳-۱۰۴۷۸ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو بْنِ الشَّرْحِ قَالَ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ حَدَّثَنِي حَيْوَةُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْعُبَيْدِيُّ

نہا۔۔ اس لیے کہ جیسا کفر مانا نہیں ہوگا ویسے ہی قرض بھی حق البناد ہے اس کی معافی مشکل ہے برفلاف اور گناہوں کے کہ وہ توہر سے معاف ہو سکتے ہیں۔

حضرت عبداللہ بن عمرو بن عاص سے روایت ہے  
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یہ دعا مانگتے تھے یا  
اللہ میں تیری پناہ مانگتا ہوں قرض کے غلبے سے اور دشمن کے  
غلبے سے اور دشمنوں کی ملامت سے ۔

عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو بْنِ الْعَاصِ أَنَّ رَسُولَ  
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَدْعُو بِهَذِهِ الْكَلِمَاتِ  
اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ غَلْبَةِ الَّذِينَ وَعَلَيْهِمْ أَلْعَدُوِّ  
وَكَيْدِهِمْ وَالضُّعْفَاءِ -

## قرض کے بوجھ سے پناہ مانگنا

## ۲۳۲۵۔ الاستعاذة من ضلع الدين

۵۲۸۱۔ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَرْبٍ قَالَ حَدَّثَنَا الْفَارِسِيُّ وَهُوَ ابْنُ يَزِيدَ الْجُرْمِيُّ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ أَخْبَرَنِي عُمَرُو بْنُ  
أَبِي عَمْرٍو ؛

حضرت انس بن مالک سے روایت ہے رسول اللہ  
صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے تھے یا اللہ میں تیری پناہ مانگتا  
ہوں رزق اور غم اور سستی اور نامردمی اور بخیل اور قرض  
داری کے بوجھ سے اور مردوں کے غلبے سے رابئی  
لوگوں کے بڑے سے)

عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ  
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْبُخْلِ  
وَالْحَزَنِ وَالْكَسَلِ وَالْجُبْنِ وَضَلَعِ الدَّيْنِ  
وَعَلْبَةِ الرِّجَالِ -

## مالداری کے فتنے سے پناہ مانگنا

## ۲۳۲۶۔ الاستعاذة من شرفسة الغنى

۵۲۸۲۔ أَخْبَرَنَا رَسْحِيُّ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ ؛  
عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ  
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ  
الْقَبْرِ وَفِتْنَةِ النَّارِ وَفِتْنَةِ الْقَبْرِ وَعَذَابِ الْقَبْرِ  
وَكُفْرِيَّةِ الْمَسِيحِ الدَّجَالِ وَشَرَفِئَةِ الْغِنَى وَسُرَّةِ  
فِتْنَةِ الْفَقْرِ اللَّهُمَّ اغْسِلْ خَطَايَايَ بِمَاءِ الْوَسْطِيِّ  
وَالْبُرْدِيِّ قَلْبِي مِنْ الْخَطَايَا لِمَا نَقَمْتَ النَّوْبِ  
الَّذِي بَيْنَ مِنَ الدَّيْنِ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ  
الْكَسَلِ وَالرُّقْمِ وَالْمَغْرَمِ وَالْمَأْثَمِ -

حضرت عائشہ سے روایت ہے رسول اللہ  
صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے تھے یا اللہ میں تیری پناہ مانگتا  
ہوں قبر کے عذاب سے اور جہنم کے فتنے سے اور قبر کے  
فتنے اور قبر کے عذاب سے اور دجال کے فتنے سے یا اللہ  
میرے گناہ دھو ڈال برن اور اولے کے پانی سے اور  
صاف کر دے میرے دل کو برائیوں سے جیسے صاف  
کیا تو نے سینہ کپڑے کو میل سے یا اللہ میں پناہ مانگتا  
ہوں تیری سستی اور بڑھاپے اور قرضداری اور  
گناہ سے ۔

## دنیا کے فتنے سے پناہ مانگنا

## ۲۳۲۷۔ الاستعاذة من فتنة الدنيا

ن :۔ مالدار کا فتنہ یہ ہے کہ آدمی دنیا کے مزوں میں پڑ کر خدا کو بھول جائے انصاف اور عدل اور راست بازی چھوڑے

۵۲۸۱- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو أَدَا قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ قَالَ سَمِعْتُ

مُصْعَبَ بْنَ سَعْدٍ قَالَ كَانَ سَعْدٌ يَعْلَمُهُ  
هُوَ كَذَلِكَ الْكَلِمَاتِ وَيُرْوَاهُ عَنْ ابْنِ أَبِي سَلَمَةَ  
وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَرَأَى الْبُخْلَ وَالْعُرْوَةَ  
وَمِنَ الْجَبِينِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ أَنْ أُرْكَبَ إِلَى أَرْضِكَ  
الْعُرْوَةَ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ فِتْنَةِ الدُّنْيَا وَعَذَابِ الْقَبْرِ -

حضرت مصعب بن سعد سے روایت ہے سعد ان کو یہ دعا سکھاتے تھے اور اس کو روایت کرتے تھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے یا اللہ میں تیری پناہ مانگتا ہوں بخلی سے اور تیری پناہ مانگتا ہوں نامردی سے اور تیری پناہ مانگتا ہوں ذلیل عمر تک زندہ رہنے سے اور تیری پناہ مانگتا ہوں دنیا کے فتنے سے اور قبر کے عذاب سے -

۵۲۸۲- أَخْبَرَنِي هِلَالُ بْنُ الْعَلَاءِ قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي قَالَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ عَنْ إِسْرَائِيلَ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ

عَنْ مُصْعَبِ بْنِ سَعْدٍ وَعَمْرٍو بْنِ مَيْمُونٍ الْأَدْمِيِّ  
قَالَ كَانَ سَعْدٌ يَعْلَمُ رِثَتَهُ هَؤُلَاءِ الْكَلِمَاتِ كَمَا  
يَعْلَمُ الْمَكْتُبُ الْفُلَمَانُ وَيَقُولُ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى  
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَتَعَوَّذُ بِهِمْ فِي دُرُوسِ صَلَاةِ  
الَّذِينَ رَأَى الْهُؤُودِيَّكَ مِنَ الْبُخْلِ وَالْعُرْوَةَ مِنَ  
الْجَبِينِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ أَنْ أُرْكَبَ إِلَى أَرْضِكَ الْعُرْوَةَ  
أَعُوذُ بِكَ مِنْ فِتْنَةِ الدُّنْيَا وَعَذَابِ الْقَبْرِ -

حضرت مصعب بن سعد اور عمرو بن ميمون سے روایت ہے دونوں نے کہا سعد اپنے بیٹوں کو یہ دعا سکھاتے تھے جیسے استاد بچوں کو سکھاتا ہے اور کہتے تھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ان کے ساتھ پناہ مانگتے تھے ہر نازکے بعد یا اللہ میں پناہ مانگتا ہوں بخلی سے اور تیری پناہ مانگتا ہوں نامردی سے اور تیری پناہ مانگتا ہوں ذلیل عمر تک زندہ رہنے سے اور تیری پناہ مانگتا ہوں دنیا کے فتنے اور قبر کے عذاب سے -

۵۲۸۵- أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ فضالة عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ قَالَ أَبَانَا إِسْرَائِيلَ عَنْ أَبِي أَمْعُوذٍ عَنْ عَمْرٍو بْنِ مَيْمُونٍ

عَنْ عَمْرٍو بْنِ مَيْمُونٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
كَانَ يَتَعَوَّذُ مِنَ الْبُخْلِ وَالْعُرْوَةَ مِنَ الْجَبِينِ وَسُوءِ الْعُرْوَةِ  
فِتْنَةِ الصَّدْرِ وَعَذَابِ الْقَبْرِ -

حضرت عمرؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پناہ مانگتے تھے نامردی اور بخلی اور بری عمر اور سینے کے فتنے اور قبر کے عذاب سے -

۵۲۸۶- أَخْبَرَنَا سَيْدَانُ بْنُ سَلَمَةَ الْبَلْخِيُّ هُوَ الْوَالِدُ الْمَصْلِحِيُّ قَالَ أَبَانَا إِسْرَائِيلَ قَالَ أَبَانَا يُونُسُ عَنْ

أَبِي رَسْحَانَ  
عَنْ عَمْرٍو بْنِ مَيْمُونٍ قَالَ سَمِعْتُ عَمْرٍو بْنَ  
الْخَطَّابِ يَقُولُ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
يَتَعَوَّذُ مِنْ خَشْيَةِ اللَّهِ كَمَا رَأَى أَعُوذُ بِكَ مِنَ  
الْبُخْلِ وَالْبُخْلِ وَسُوءِ الْعُرْوَةِ فِتْنَةِ الصَّدْرِ وَعَذَابِ  
الْقَبْرِ -

حضرت عمرو بن ميمون سے روایت ہے میں نے حضرت عمرؓ سے سنا وہ کہتے تھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پانچ چیزوں سے پناہ مانگتے تھے یا اللہ میں پناہ مانگتا ہوں تیری نامردی اور بخلی اور بری عمر اور سینے کے فتنے اور قبر کے عذاب سے -

۵۲۸۷- أَخْبَرَنِي مِلَالُ بْنُ الْعَلَاءِ قَالَ حَدَّثَنَا حَكِيمُ بْنُ حَبِيبٍ قَالَ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ أَبِي اسْحَقَ  
عَنْ عُمَرُو بْنِ مَيْمُونٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو صَدْحَانَ مُحَمَّدٌ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَتَعَوَّذُ مِنَ الشَّيْخِ وَالْجَبِينِ وَفِتْنَةِ الصَّدْرِ وَعَذَابِ الْقَبْرِ -  
حضرت عمرو بن ميمونؓ سے روایت ہے مجھ سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے اصحاب نے بیان کیا کہ آپ پناہ مانگتے تھے: شیخی اور نامردی اور سینے کے فتنے اور قبر کے عذاب سے۔

۵۲۸۸- أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو أَرْدَ عَنْ سَفِيَانَ عَنْ أَبِي اسْحَقَ  
عَنْ عُمَرُو بْنِ مَيْمُونٍ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَعَوَّذُ مَرَّةً -  
عمرو بن ميمونؓ سے مرسل ایسی ہی روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم ایک بار سے۔

### ذکر کی برائی سے پناہ مانگنا

۵۲۸۹- أَخْبَرَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَرَيْعٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ سَعْدِ بْنِ أَبِي هُرَيْرَةَ  
عَنْ شَيْبَانَ بْنِ شَكْلِ بْنِ حَسِيدٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ عَلَيَّ دُعَاءُ شَيْءٍ يَمُوتُ بِهِ قَلْبِي وَاللَّهِ مَا عَافَى مِنْ شَيْءٍ سَمِعْتِي وَبَصَرِي دَلَسَانِي وَقَلْبِي وَشَرِّ مَنِي يَخُونِي دَكْرًا -  
حضرت شیبان بن شکلی بن حسید بن شاکل بن حسید سے روایت ہے اس نے سنا اپنے باپ سے میں نے کہا یا رسول اللہ مجھے ایسی دعا سکھائیے جس سے فائدہ اٹھاؤں آپ نے فرمایا کہ یا اللہ سچا مجھ کو کان کی اور آنکھ کی اور زبان کی اور دل کی اور ذکر یعنی عضو تناسل کی برائی سے۔

### الِاسْتِعَاذَةُ مِنْ شَرِّ الذِّكْرِ

۲۳۳۸- الِاسْتِعَاذَةُ مِنْ شَرِّ الذِّكْرِ

### کفر کی برائی سے پناہ مانگنا!

### الِاسْتِعَاذَةُ مِنْ شَرِّ الْكُفْرِ

۵۲۹۰- أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُمَرُو بْنِ الشَّرْحِ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهَيْبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي سَالِمُ بْنُ عَيْنَانَ عَنْ دَدَا جَرِّجِ بْنِ السَّمْعِ عَنْ أَبِي الرَّبِيعِ

عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخَدْرِيِّ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْكُفْرِ وَالْفَقْرِ فَقَالَ رَجُلٌ وَيَقُولَانِ قَالَ تَعَرَّ -  
حضرت ابوسعید خدریؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے تھے یا اللہ میں پناہ مانگتا ہوں تیری کفر سے اور محتاجی سے ایک شخص نے کہا دونوں برابر ہیں آپ نے فرمایا ہاں۔

عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخَدْرِيِّ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْكُفْرِ وَالْفَقْرِ فَقَالَ رَجُلٌ وَيَقُولَانِ قَالَ تَعَرَّ -  
حضرت ابو سعید خدریؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے تھے یا اللہ میں پناہ مانگتا ہوں تیری کفر سے اور محتاجی سے ایک شخص نے کہا دونوں برابر ہیں آپ نے فرمایا ہاں۔

### گمراہی سے پناہ مانگنا

### الِاسْتِعَاذَةُ مِنَ الضَّلَالِ

۵۲۹۱- أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ دَدَا أَمَةً قَالَ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ مَنْصُورٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ  
عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
ام المؤمنین ام سلمہؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ یا اللہ میں پناہ مانگتا ہوں تیری گمراہی سے اور محتاجی سے ایک شخص نے کہا دونوں برابر ہیں آپ نے فرمایا ہاں۔

صلی اللہ علیہ وسلم جب گھر کے باہر تشریف لائے تو کہتے (چلتے وقت) بسم اللہ میں پناہ مانگتا ہوں تیری لیے یہ روک ڈال پھیلنے سے (یعنی بے قصد گناہ کرنے سے یا چلتے میں پھیل جانے سے) یا راہ بھولنے سے یا ظلم کرنے سے یا مجھ پر ظلم ہونے سے یا جہالت کرنے سے یا مجھ پر جہالت ہونے سے۔

كَانَ إِذَا خَرَجَ مِنْ بَيْتِهِ قَالَ بِسْمِ اللَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ  
وَمَا أَنْزَلَكَ إِلَّا أَنْزَلْنَا ظِلْمًا أَوْ ظِلْمًا أَوْ ظِلْمًا أَوْ ظِلْمًا  
يُجْرِمُكَ عَلَيَّ -

۰۰۰ ۰۰۰ ۰۰۰

## دشمن کے غلبے سے پناہ مانگنا

۵۴۹۲- أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو بْنِ السَّرْحِ قَالَ حَدَّثَنِي ابْنُ وَهَبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي حُجَيْبُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ حَدَّثَنِي

حضرت عبد اللہ بن عمرو بن عاص رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یہ دعا کرتے تھے یا اللہ میں پناہ مانگتا ہوں تیری قرض کے غلبے اور دشمن کے غلبے سے اور دشمنوں کی ملامت سے۔

## ۲۳۴۱- الإِسْتِعَاذَةُ مِنْ غَلْبَةِ الْعَدُوِّ

أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْجُبَلِيُّ؛  
عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو بْنِ الْعَاصِ أَنَّ رَسُولَ  
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَدْعُو بِهَذِهِ  
الْكَلِمَاتِ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ غَلْبَةِ الدِّينِ  
وَمِنْ غَلْبَةِ الْعَدُوِّ وَمِنْ غَلْبَةِ الْأَعْدَاءِ -

## دشمنوں کی ملامت سے پناہ مانگنا

۵۴۹۳- أَخْبَرَنَا يُونُسُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى قَالَ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهَبٍ قَالَ قَالَ حُجَيْبُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْجُبَلِيُّ؛

عبد اللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے روایت ہے جو اوپر گزری

## ۲۳۴۲- الإِسْتِعَاذَةُ مِنْ شِمَاتَةِ الْأَعْدَاءِ

عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى  
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَدْعُو بِهَذِهِ الْكَلِمَاتِ  
اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ غَلْبَةِ الدِّينِ وَمِنْ غَلْبَةِ  
الْأَعْدَاءِ -

## بڑھاپے سے پناہ مانگنا!

## ۲۳۴۳- الإِسْتِعَاذَةُ مِنَ الرَّهْمِ

۵۴۹۴- أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ مَسْعَدَةَ عَنْ هُرْدَانَ بْنِ أَبِي هَيْبَةَ

حضرت عثمان بن ابی العاص رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یہ دعا مانگتے تھے یا اللہ میں تیری پناہ مانگتا ہوں سستی اور بڑھاپے اور نامردی اور عاجزی سے اور زندگی اور موت کے غلبے سے۔

عَنْ مُحَمَّدٍ؛  
عَنْ عُمَانَ بْنِ أَبِي الْعَاصِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى  
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَدْعُو بِهَذِهِ الدَّعَوَاتِ  
اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْكَسَلِ وَالرَّهْمِ وَالْجُبْنِ  
وَالْعَجْزِ وَمِنْ غَلْبَةِ الْحَيَاةِ وَالْمَمَاتِ -

۰۰۰ ۰۰۰ ۰۰۰





## جنون سے پناہ مانگنا

## ۲۲۲۶-الْاِسْتِعَاذَةُ مِنَ الْجُنُونِ

۲۲۹۸- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالَ حَدَّثَنَا الْوَدَائِدُ قَالَ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ عَنْ قَبَادَةَ؛

حضرت انسؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے تھے یا اللہ میں پناہ مانگتا ہوں تیری جنون اور جذام اور برص اور برسی بیماریوں سے۔

عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ اللَّهُمَّ رِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْجُنُونِ وَالْجَذَامِ وَالْبُرْصِ وَسَيِّئِ عِلْمِ الْأَسْقَامِ -

## جنون کی نگاہ سے پناہ مانگنا

## ۲۲۲۷-الْاِسْتِعَاذَةُ مِنْ عَيْنِ الْجَانِ

۲۲۹۹- أَخْبَرَنَا إِسْلَامُ بْنُ الْعَلَاءِ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ أَبِي لُقَنْدَةَ

حضرت الوسیعہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پناہ مانگتے تھے جنون کی نگاہ سے اور آدمیوں کی بھر جاب معوذتین آریں یعنی قل ائوذ برب افلق اور قل ائوذ برب الناس تو آپ نے ان کو لے لیا اور سب کو چھوڑ دیا۔

عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَعَوَّذُ مِنْ عَيْنِ الْجَانِ وَعَيْنِ الْإِنْسِ فَمَا تَرَكْتُ الْمُتَوَدِّعِينَ أَحَدًا مِنْهُمْ إِذْ تَرَكَ كَأَسْوَى ذَلِكَ -

## عزور کی برائی سے پناہ مانگنا

## ۲۲۲۸-الْاِسْتِعَاذَةُ مِنْ شَرِّ الْكَبْرِ

۲۵۰۰- أَخْبَرَنَا مُوسَى بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ حَدَّثَنَا حُسَيْنٌ عَنْ زَائِدَةَ عَنْ حَبِيبٍ؛

حضرت انسؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پناہ مانگتے تھے ان الفاظ سے آپ فرماتے تھے یا اللہ میں پناہ مانگتا ہوں تیری سستی اور بڑھاپے اور نامردمی اور بخیلی اور عزور کی برائی اور دجال کے فتنے اور قبر کے عذاب سے۔

عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَعَوَّذُ بِهَذِهِ الْكَلِمَاتِ كَانَ يَقُولُ اللَّهُمَّ رِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْكِبْلِ وَالْمَهْمِ وَالْجُبْنِ وَالْبُخْلِ وَسُوءِ الْكِبَرِ وَفِتْنَةِ الدَّجَالِ وَعَذَابِ الْقَبْرِ -

## بڑی عمر سے پناہ مانگنا

## ۲۲۲۹-الْاِسْتِعَاذَةُ مِنْ أَرْدَلِ الْعَمْرِ

۲۵۰۱- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عَمِيرٍ قَالَ سَمِعْتُ؛

حضرت مصعب بن سعدؓ نے سنا اپنے باپ سے وہ کہلاتے تھے ہم کو یا ربخ یا تہیں جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم دعا کرتے تھے ان کی اور کہتے تھے

عَنْ مُصْعَبِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ كَانَ يُعَلِّمُنَا خُتْمًا كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدْعُو بِهِنَ وَيَقُولُ اللَّهُمَّ رِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْبُهْلِ



بَعْدَ الْكُورِ وَدَعْوَةَ الْمَظْلُومِ وَسُوءَ الْمُنْظَرِ  
الْأَهْلِ وَالْمَالِ وَالرُّكْبَةِ -

مظلوم کی بددعا سے پناہ مانگنا

۲۲۵۲. الْإِسْتِعَاذَةُ مِنَ دَعْوَةِ الْمَظْلُومِ

۵۵۰۵. أَخْبَرَنَا أَبُو سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا بَشِيرُ بْنُ مَنْصُورٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ

حضرت عبدالشہید بن عمر سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب سفر کرتے تو پناہ مانگتے سفر کی سختی سے اخیر تک جیسے اوپر گزرا۔

عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَرْجِينَ قَالَ كَانَ الْبَشِيرُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا سَافَرَ يُعَوِّذُ مِنْ دَعْوَةِ الْمَظْلُومِ وَكَأَيَّةِ الْمُنْقَلَبِ وَالْخَوْرِ بَعْدَ الْكُورِ وَدَعْوَةَ الْمَظْلُومِ وَسُوءَ الْمُنْظَرِ -

سفر سے لوٹنے کے وقت رنج سے پناہ مانگنا

۲۲۵۳. الْإِسْتِعَاذَةُ مِنْ كَأَيَّةِ الْمُنْقَلَبِ

۵۵۰۶. أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ مَعْدِي قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ بْنُ بَشِيرٍ الْخُضْعِمِيُّ عَنْ أَبِي رَزَعَةَ :

حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب سفر کرتے اور سوار ہوتے اونٹ پر تو اشارہ کرتے انگلی سے (لمبا کیا شعبہ نے اپنی انگلی کو پھر فرماتے یا اللہ تو ہی ساتھی ہے سفر میں اور فیغیر جے گھر میں اور مال میں (یعنی میں اب جاتا ہوں گھر بار کا محافظ تو ہی ہے) یا اللہ میں پناہ مانگتا ہوں تیری سفر کی سختی اور سفر سے لوٹنے کی مصیبت سے (یعنی سفر میں بھی آرام سے رکھ اور جب لوٹوں تو مع الخیر لوٹوں اور سب کو صحیح سالم پاؤں۔

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا سَافَرَ فَرَكِبَ رَاحِلَتَهُ قَالَ بِأُصْبِعِهِ وَمَدَّ شُعْبَةً بِأُصْبِعِهِ قَالَ اللَّهُمَّ أَنْتَ الصَّاحِبُ فِي السَّفَرِ وَالْمُخَلِّقُ فِي الْأَهْلِ وَالْمَالِ اللَّهُمَّ رَفِي الْعُوْدِ بَيْتِ وَمِنْ دَعْوَةِ الْمُنْقَلَبِ -

برے ہمسائے سے پناہ مانگنا

۲۲۵۴. الْإِسْتِعَاذَةُ مِنْ جَارِ السُّوءِ

۵۵۰۷. أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَمْرٍو قَالَ حَدَّثَنَا شَيْخُ جَمِيلٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ الْمَقْبَرِيِّ :  
حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا پناہ مانگو اللہ کی برے ہمسائے سے ہمتے کی جگہ میں اس لیے کہ جنگل کا ہمسایہ تو ہرٹ جاتا ہے دو ایک روز

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَعُوذُ بِاللَّهِ مِنْ جَارِ السُّوءِ فِي دَارِ الْمَقَامِ فَإِنَّ جَارَ الْبَادِيَةِ يَتَحَوَّلُ عِنْدَكَ -

میں اگر برا بھی ہو تو تیرا اور بستی کا ہمسایہ تو جار بنتا ہے اپنی جگہ۔

صلوٰۃ

## لوگوں کے بوے سے پناہ مانگنا

۲۳۵۵-۲۳۵۸ أَخْبَرَنَا عَائِشَةُ بِنْتُ أَبِي بَكْرٍ قَالَتْ سَأَلْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ بَوِّعِ الْوَجَّالِ

حضرت انس بن ابی بکر سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ابو طلحہ سے فرمایا اپنے لوگوں میں سے ایک لڑکا میرے لیے ڈھونڈو میری خدمت کے لیے ابو طلحہ مجھ کو لے کر نکلے اپنے پیچھے بھانے ہوئے سواری پر میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت کو تاجب آپ اترتے تو میں سنتا آپ اکثر فرماتے یا اللہ میں تیری پناہ مانگتا ہوں بڑھاپے اور ربخ اور عاجزی اور سستی اور بخیلی اور نامردی اور فرزنداری کے بوجھ اور لوگوں کے بوے سے۔

أَنَّ بَنِي مَالٍ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَلْقُوا هَلْحَةَ التَّمْسِ فِي عِلْمًا مِنْ غِلْمَانِكُمْ يَخْدُمُونِ كَخَدْمِي أَبُو طَلْحَةَ يَدْفَعُ وَرَاءَهُ فَكُنْتُ أَنْحَدُكُمْ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَمَا نَزَلَ فَكُنْتُ أَسْمَعُهُ يُكَلِّمُنِي يَقُولُ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الرَّهْمِ وَالْحُزْنِ وَالْعَجْزِ وَالْكَسَلِ وَالْبَحْلِ وَالْجُبْنِ وَصَلِحِ الدِّينِ وَغَلْبَةِ الرِّجَالِ -

## دجال کے فتنے سے پناہ مانگنا

## ۲۳۵۹-۲۳۶۱ الْأِسْتِعَاذَةُ مِنْ فِتْنَةِ الدَّجَالِ

۲۳۵۹-۲۳۶۱ أَخْبَرَنَا قُسَيْبَةُ قَالَتْ سَأَلْتُ سَيِّدَانِ عَنِ يَحْيَى عَنْ عُمَرَ

ام المؤمنین عائشہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پناہ مانگتے تھے اللہ کی قبر کے عذاب سے اور دجال کے فتنے سے اور فرماتے تھے تم کو فتنہ بگا قبروں میں۔

عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ ابْنَ أَبِي بَكْرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ سَتَعْبُدُ بِاللَّهِ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَفِتْنَةِ الدَّجَالِ قَالَ وَقَالَ إِنَّكُمْ تَقْتَمُونَ فِي قُبُورِكُمْ -

## جہنم کے عذاب سے اور دجال کے شر سے پناہ مانگنا

## ۲۳۶۲-۲۳۶۴ الْأِسْتِعَاذَةُ مِنْ عَذَابِ جَهَنَّمَ وَشَرِّ الْمَسِيحِ الدَّجَالِ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا پناہ مانگتا ہوں میں اللہ کی جہنم کے عذاب سے اور پناہ مانگتا ہوں میں اللہ کی قبر کے عذاب سے اور پناہ مانگتا ہوں میں اللہ کی دجال کی برائی سے اور پناہ مانگتا ہوں میں اللہ کی زندگی اور موت کے فتنے سے۔

۲۳۶۲-۲۳۶۴ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَفْصٍ عَنْ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو إِدْرِيسَ عَنْ مُوسَى بْنِ عَقْبَةَ أَخْبَرَنِي أَبُو الزِّنَادِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَعُوذُ بِاللَّهِ مِنْ عَذَابِ جَهَنَّمَ وَأَعُوذُ بِاللَّهِ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَأَعُوذُ بِاللَّهِ مِنَ الْمَسِيحِ الدَّجَالِ وَأَعُوذُ بِاللَّهِ مِنْ شَرِّهِ وَالْمَيَاكِتِ الْمَلَامَةِ -

۵۵۱۱۔ أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ زُرَيْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو سَلَيْمٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ أَنَّ أَبَا سَامَةَ حَدَّثَهُ  
عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ  
وَسَلَّمَ أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ  
عَذَابِ الْقَبْرِ وَعَذَابِ النَّارِ وَعَذَابِ  
مِنْ فِتْنَةِ الْمَحْيَا وَالْمَمَاتِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ سُرِّ  
الْمَسِيحِ الدَّجَالِ -

ترجمہ وہی جو اوپر گزرا

۳۵۸۔ الْأَسْتِعَاذَةُ مِنْ سُرِّ شَيْطَانِ الْوَسْوَاسِ كَيْفَ يَسْتَعِذُّ بِهَا  
عَنْ عُبَيْدِ بْنِ جُنَادٍ

۵۵۱۲۔ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ عَوْنٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِي حَمْرَةَ  
عَنْ عُبَيْدِ بْنِ جُنَادٍ  
عَنْ أَبِي ذَرٍّ قَالَ دَخَلْتُ الْمَسْجِدَ وَرَسُولُ اللَّهِ  
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيهِ فَجِئْتُ فَجَلَسْتُ إِلَى  
فَقَالَ يَا أَبَا ذَرٍّ تَعُوذُ بِاللَّهِ مِنْ سُرِّ شَيْطَانِ الْجِنِّ  
وَالْوَسْوَاسِ قُلْتُ أَوْلَا لَيْسَ شَيْطَانُ الْوَسْوَاسِ قَالَ نَعَمْ -  
حضرت ابو ذر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے میں مسجد  
میں گیا اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم وہاں تشریف رکھتے  
تھے میں آپ کے پاس جا کر بیٹھا آپ نے فرمایا اے ابو ذر پناہ  
مانگ اللہ کی جنوں کے شیطانوں سے اور آدمیوں کے  
شیطانوں سے میں نے کہا آدمیوں میں بھی شیطان ہوتے ہیں آپ نے فرمایا ہاں۔

زندگی کے فتنے سے پناہ مانگنا !!

۳۵۹۔ الْأَسْتِعَاذَةُ مِنْ فِتْنَةِ الْمَحْيَا

۵۵۱۳۔ أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا سَمِيعُ بْنُ مَرْثَدٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الزُّبَيْرِ عَنِ الْأَعْرَجِ  
عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
قَالَ عُوذُوا بِاللَّهِ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَعُوذُوا بِاللَّهِ  
مِنْ فِتْنَةِ الْمَحْيَا وَالْمَمَاتِ عُوذُوا بِاللَّهِ مِنْ فِتْنَةِ  
الْمَسِيحِ الدَّجَالِ -  
حضرت ابو ہریرہ سے روایت ہے رسول اللہ  
صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا پناہ مانگو اللہ کی قبر کے عذاب  
سے پناہ مانگو اللہ کی زندگی اور موت کے فتنے سے پناہ مانگو  
اللہ کی دجال کے فتنے سے۔

۵۵۱۴۔ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ عَطِيَّةٍ  
قَالَ سَمِعْتُ أَبَا عَلْقَمَةَ يَحْدُثُ  
عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ  
وَسَلَّمَ كَانَ يَتَعُوذُ مِنْ خُسْفَانٍ يَقُولُ عُوذُوا بِاللَّهِ  
عَذَابِ الْقَبْرِ وَمِنْ عَذَابِ جَهَنَّمَ وَمِنْ فِتْنَةِ الْمَحْيَا  
وَالْمَمَاتِ وَمِنْ سُرِّ الْمَسِيحِ الدَّجَالِ -  
حضرت ابو ہریرہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ  
علیہ وسلم پناہ مانگتے تھے پانچ چیزوں سے آپ فرماتے تھے  
پناہ مانگو اللہ کی قبر کے عذاب سے اور جہنم کے عذاب سے اور  
زندگی اور موت کے فتنے سے اور دجال کی برائی سے۔

حصہ سوم

۲۵۵۱۵۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زَيْدٍ وَكَرِّمَةَ مَعْنَاهَا حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ يَعْلَى بْنِ عَطَاءٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا عَلْقَمَةَ الْهَارِثِيَّ قَالَ سَمِعْتُ

حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے میں نے سنا آپ فرماتے تھے جس نے میری اطاعت کی اس نے اللہ کی اطاعت کی اور جس نے میری نافرمانی کی اس نے اللہ کی نافرمانی کی اور آپ پناہ مانگتے تھے قبر کے عذاب سے اور جہنم کے عذاب سے اور زندوں اور مردوں کے فتنے سے اور دجال کے فتنے سے۔

أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ أَطَاعَنِي فَقَدْ أَطَاعَ اللَّهَ وَمَنْ عَصَانِي فَقَدْ عَصَى اللَّهَ وَكَانَ يُعْتَوِدُ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَعَذَابِ جَهَنَّمَ وَفِتْنَةِ الْأَحْيَاءِ وَالْأَمْوَاتِ وَفِتْنَةِ الْمَسِيحِ الدَّجَالِ -

۲۵۵۱۶۔ أَخْبَرَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ يَعْلَى بْنِ عَطَاءٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي عَلْقَمَةَ حَدَّثَنِي

حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا پناہ مانگو یا بیخ چیزوں سے جہنم کے عذاب اور قبر کے عذاب اور زندگی اور موت کے فتنے اور دجال کے فتنے سے۔

أَبُو هُرَيْرَةَ مِنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ وَقَالَ يَحْيَى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَتَجِدُونَ يَا اللَّهُ مِنْ خَلْقِي مِنْ عَذَابِ جَهَنَّمَ وَعَذَابِ الْقَبْرِ وَفِتْنَةِ الْمَسِيحِ وَالْمَمَاتِ وَفِتْنَةِ الْمَسِيحِ الدَّجَالِ -

## موت کے فتنے سے پناہ مانگنا

## ۲۲۶۰۔ الاستعاذۃ من فتنۃ المسات

حضرت عبداللہ بن عباسؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ان کو یہ دعا سکھاتے تھے جیسے قرآن کی سورت سکھلاتے تھے آپ نے فرمایا کہ پناہ مانگتے ہیں تیری جہنم کے عذاب سے اور پناہ مانگتے ہیں تیری قبر کے عذاب سے اور پناہ مانگتے ہیں تیری دجال کے فتنے سے اور پناہ مانگتے ہیں تیری زندگی اور موت کے فتنے سے۔

۲۵۵۱۷۔ أَخْبَرَنَا ثَابِتُ بْنُ مَالِكٍ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ طَاوُسٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُعَلِّمُهُمْ هَذَا الدُّعَاءَ كَمَا يُعَلِّمُهُمُ السُّورَةَ مِنَ الْقُرْآنِ قُولُوا اللَّهُمَّ إِنَّا نَعُوذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ جَهَنَّمَ وَأَعُوذُ بِكَ مِنَ الْقَبْرِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنَ الْمَمَاتِ وَفِتْنَةِ الْمَسِيحِ الدَّجَالِ -

۲۵۵۱۸۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَهْمُونٍ عَنْ سَيِّدَانَ عَنْ عَمْرِو بْنِ طَاوُسٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ وَأَبِي الزُّبَيْرِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ عُوذُوا بِاللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ مِنْ عَذَابِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ وَفِتْنَةِ الْمَسِيحِ الدَّجَالِ وَفِتْنَةِ الْمَمَاتِ وَفِتْنَةِ الْمَسِيحِ الدَّجَالِ -

حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا پناہ مانگو اللہ کی اس کے عذاب سے اور پناہ مانگو اللہ کی زندگی اور موت کے فتنے سے اور قبر کے عذاب سے اور دجال کے فتنے سے۔

## ۲۳۶۱۔ اِلْاِسْتِعَاذَةُ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ

## قبر کے عذاب سے پناہ مانگنا

۵۵۱۹۔ قَالَ الْحَرِثُ بْنُ مَسْكِينٍ قَرَأَهُ عَلَيْهِ وَانَا اسْتَجَحُّ عَنْ ابْنِ الْفَرَّاحِ عَنْ مَالِكٍ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ

الْأَعْرَجِ؛

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَدْعُو يَقُولُ فِي دُعَاؤِهِ اللَّاحِظُ رَاقِي أَعْوُدِيكَ مِنْ عَذَابِ جَهَنَّمَ وَأَعْوُدِيكَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَأَعْوُدِيكَ مِنْ فِتْنَةِ الْمَسِيحِ وَالْمَجَالِ وَأَعْوُدِيكَ مِنْ فِتْنَةِ الْمِحْيَا وَالْمَمَاتِ -

حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اپنی دعا میں فرماتے تھے یا اللہ پناہ مانگتا ہوں میں تیری جہنم کے عذاب سے اور پناہ مانگتا ہوں میں تیری قبر کے عذاب سے اور پناہ مانگتا ہوں میں تیری دجال کے فتنے سے اور پناہ مانگتا ہوں میں تیری زندگی اور موت کے فتنے سے -

## ۲۳۶۲۔ اِلْاِسْتِعَاذَةُ مِنْ فِتْنَةِ الْقَبْرِ

## قبر کے فتنے سے پناہ مانگنا !!

۵۵۲۰۔ خَبَرَنَا أَبُو عَاصِمٍ قَالَ حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ كَثِيرٍ الْمُقَرَّبِيُّ عَنِ ابْنِ أَبِي شَيْبَةَ عَنِ ابْنِ أَبِي حَبِيبٍ

عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَّابٍ أَنَّهُ سَمِعَ؛  
أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ فِي دُعَاؤِهِ اللَّهُمَّ رَاقِي أَعْوُدِيكَ مِنْ فِتْنَةِ الْقَبْرِ وَفِتْنَةِ الدَّجَالِ وَفِتْنَةِ الْمِحْيَا وَالْمَمَاتِ قَالَ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ هَذَا خَطَأٌ وَالصَّوَابُ سُلَيْمَانُ بْنُ يَسَّابٍ -

حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا آپ فرماتے تھے اپنی دعا میں یا اللہ میں تیری پناہ مانگتا ہوں قبر کے فتنے سے اور دجال کے فتنے سے اور زندگی اور موت کے فتنے سے - امام نسائی نے کہا اس حدیث کی اسناد میں غلطی ہوئی ہے بجائے سلیمان بن یسار کے سلیمان بن سنان صحیح ہے -

## ۲۳۶۳۔ اِلْاِسْتِعَاذَةُ مِنْ عَذَابِ اللَّهِ

## خداوند تعالیٰ کے عذاب سے پناہ مانگنا!

۵۵۲۱۔ خَبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَطْرُوقٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ؛

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ عُوذُوا بِاللَّهِ مِنْ عَذَابِ اللَّهِ عُوذُوا بِاللَّهِ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ عُوذُوا بِاللَّهِ مِنْ فِتْنَةِ الْمَسِيحِ وَالْمَجَالِ -

حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا پناہ مانگو اللہ کی اس کے عذاب سے پناہ مانگو اللہ کی قبر کے عذاب سے پناہ مانگو اللہ کی زندگی اور موت کے فتنے سے پناہ مانگو اللہ کی دجال کے فتنے سے -

## ۲۳۴۳۔ اَلْاِسْتِعَاذَةُ مِنْ عَذَابِ جَهَنَّمَ

## جہنم کے عذاب سے پناہ مانگنا

۲۵۵۲۲۔ أَخْبَرَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِدْرِيسَ قَالَ أَخْبَرَنَا أَبُو عَاصِمٍ الْعَدَنِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ بُدَيْلِ بْنِ مَيْسَرَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ شَيْبَةَ

حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پناہ مانگتے تھے جہنم کے عذاب سے اور قبر کے عذاب سے اور وہال کے عذاب سے۔

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَعَوَّذُ مِنْ عَذَابِ جَهَنَّمَ وَعَذَابِ الْقَبْرِ وَالْمَسِيحِ الدَّجَالِ

## ۲۳۴۴۔ اَلْاِسْتِعَاذَةُ مِنْ عَذَابِ النَّارِ

## دوزخ کے عذاب سے پناہ مانگنا

۲۵۵۲۳۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ خَلْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا الْوَكِيدُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو عَمْرٍو عَنْ يَحْيَى أَنَّكَ حَدَّثَكَ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبُو سَلَمَةَ قَالَ حَدَّثَنِي

حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا پناہ مانگو اللہ کے عذاب سے اور قبر کے عذاب سے اور زندگی اور موت کے فتنے سے اور وہال کی برائی سے۔

عَنْ ابْنِ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَعَوَّذُوا بِاللَّهِ مِنَ عَذَابِ النَّارِ وَعَذَابِ الْقَبْرِ وَمِنْ فِتْنَةِ الْمَسِيحِ وَالْمَسِيحِ الدَّجَالِ

## جہنم کی گرمی سے پناہ مانگنا

## ۲۳۴۶۔ اَلْاِسْتِعَاذَةُ مِنْ حَرِّ النَّارِ

۲۵۵۲۴۔ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو حَتْمَةَ قَالَ حَدَّثَنِي إِدْرِيسُ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي حَسَّانَ عَنْ بَصْرَةَ

ام المؤمنین عائشہؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے پروردگار جبرئیل اور میکائیل اور اسرافیل علیہم السلام کے پناہ مانگنا جن میں تیری جہنم کی گرمی اور قبر کے عذاب سے۔

عَنْ عَائِشَةَ أُمِّهَا قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُمَّ رَبِّ جِبْرَائِيلَ وَمِيكَائِيلَ وَإِسْرَافِيلَ أَعُوذُ بِكَ مِنْ حَرِّ النَّارِ وَمِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ

۲۵۵۲۵۔ أَخْبَرَنَا عُمَرُ بْنُ سَوَادٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو وَهَبٍ قَالَ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ الْحَرِثِ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي كَبَيْبٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ سِنَانَ الْمُرِّيِّ أَنَّكَ سَمِعَ

حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا آپ فرماتے تھے نمازیں یا اللہ میں تیری پناہ مانگتا ہوں قبر کے فتنے اور وہال کے فتنے اور زندگی اور موت کے فتنے اور جہنم کی گرمی سے۔ امام نسائی نے

أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ سَمِعْتُ أَبَا الْقَاسِمِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ فِي صَلَاتِهِمُ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ فِتْنَةِ الْقَبْرِ وَمِنْ فِتْنَةِ الْمَسِيحِ وَالْمَسِيحِ الدَّجَالِ وَمِنْ فِتْنَةِ الْمَسِيحِ وَالْمَسِيحِ الدَّجَالِ وَمِنْ حَرِّ النَّارِ



نے کہا یہ روایت ٹھیک ہے۔

حضرت انس بن مالک سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص اللہ سے جنت مانگتا ہے تین بار تو جنت کہتی ہے یا اللہ اس کو جنت میں داخل کر اور جو شخص دوزخ سے تین بار پناہ مانگتا ہے تو دوزخ کہتی ہے یا اللہ اس کو بچا دے دوزخ سے۔

هَذَا الْقَوْلُ -  
۱۰۵۲۶ أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ الْأَعْرَابِيِّ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ بَرِّ بْنِ أَبِي مَرْكَبٍ  
عَنْ أَبِي نَسْرِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ سَأَلَ اللَّهَ الْجَنَّةَ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ قَالَ اللَّهُ الْجَنَّةُ لَكَ وَمَنْ سَأَلَ اللَّهَ الْجَنَّةَ وَمِنْ شَجَارَتِهَا ثَلَاثَ مَرَّاتٍ قَالَتْ الثَّلَاثُ لِلَّهِمْ أَجْرُهُ مِنَ النَّارِ -

۲۳۶۷ - إِلَّا سْتَعَاذَ لَمْ مِنْ شَرِّ مَا صَنَعَ وَذَكَرَ الْإِنْقِلَابَ كَامِلًا كِي بَرَانِي سِي پِنَاه مانگتا

عَلَى عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بَرِّ بْنِ لَاقِيَةٍ

۱۰۵۲۷ أَخْبَرَنَا عَبْدُ رُبَيْعٍ عَمْرٍو قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ وَهُوَ ابْنُ زُرَيْعٍ قَالَ حَدَّثَنَا حُسَيْنُ الْمُعَلَّمِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بَرِّ بْنِ لَاقِيَةٍ عَنْ بَكْرِ بْنِ كَعْبٍ :

حضرت شداد بن اوس سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا سید الاستغفار یہ ہے کہ بندہ یہ کہے یا اللہ تو میرا رب ہے سوا تیرے کوئی برحق معبود نہیں تو نے مجھ کو پیدا کیا میں تیرا بندہ ہوں اور میں تیرے اقربا اور دُعدے ہوں جہاں تک کہ مجھ سے ہو سکتا ہے پناہ مانگتا ہوں میں تیری برائی سے اپنے کاموں میں اور اقرار کرتا ہوں اپنے گناہ کا اور اقرار کرتا ہوں تیرے احسان کا مجھ پر بخش دے مجھ کو کوئی نہیں بخشتا گناہوں کو مگر تو میرا گریہ دعا صبح کو پڑھے اس پر یقین کر کے اور رات کو جئے تو جنت میں جائے گا اور شام کو پڑھے اس پر یقین کر کے تو بھی جنت میں جائے گا۔

عَنْ شَدَّادِ بْنِ أَوْسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ سَيِّدَ الْإِسْتِغْفَارِ أَنْ يَقُولَ الْعَبْدُ اللَّهُمَّ أَنْتَ رَبِّي لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ خَلَقْتَنِي وَأَنْعَمْتَ عَلَيَّ وَأَنَا عَلَى عَهْدِكَ وَوَعْدِكَ مَا اسْتَطَعْتُ أَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا صَنَعْتُ أَلُوذُ بِكَ بِرَبِّي وَأَلُوذُ بِكَ بِعَيْنِكَ عَلَى قَاعِ فِرْعَوْنَ فَإِنَّهُ لَا يَعْصِرُ الذُّرْبُ إِلَّا أَنْتَ قَاتِلٌ قَاتِلْهَا جِئْتَ بِنَفْسِهِ مَوْفِقًا بِهَا فَمَا كَى دَخَلَ الْجَنَّةَ وَإِنْ قَاتِلَهَا جِئْتَ بِنَفْسِهِ مُؤَفِّرًا بِهَا دَخَلَ الْجَنَّةَ كَالَّذِي أَلُوذُ بِهِ مِنْ نَعْمَتِكَ -

اعمال کی برائی سے پناہ مانگتا

۲۳۶۸ - إِلَّا سْتَعَاذَ لَمْ مِنْ شَرِّ مَا عَمِلَ وَذَكَرَ

الْإِنْخِلَابَ عَلَى هَلَاكٍ

۱۰۵۲۸ أَخْبَرَنَا يَزِيدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى عَنْ ابْنِ وَهْبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي مُوسَى بْنُ شَيْبَةَ عَنْ الْأَدَدِ الْأَعْمِيِّ :  
عَنْ عَبْدِ رُبَيْعٍ عَمْرٍو أَنَّ ابْنَ يَسَافٍ حَدَّثَهُ  
حَضْرَتِ عَبْدِ بَنِي أَبِي لَبَابَةَ سِي رُوَايَاتِ سِي

ابن یساف نے ان سے بیان کیا کہ میں نے حضرت ام المؤمنین عائشہ سے پوچھا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اکثر کیا دعا مانگتے تھے اپنی وفات سے پہلے انہوں نے کہا آپ اکثر یہ دعا مانگتے تھے یا اللہ میں پناہ مانگتا ہوں اپنے عمل کی برائی سے جو میں کر چکا اور جو میں نے ابھی نہیں کیا۔

أَذْهَسَاكَ عَائِشَةُ زَوْجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا كَانَ أَكْثَرَ مَا يَدْعُو بِهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَبْلَ مَوْتِهِ قَالَتْ كَانَ أَكْثَرُ مَا كَانَ يَدْعُو بِهِ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا عَمِلْتُ وَمِنْ شَرِّ مَا لَمْ أَعْمَلْ-

۵۵۲۱- أَخْبَرَنِي عُمَرَانُ بْنُ سُبْحَانَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الْفَيْزِ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو ذَرٍّ عَنِ الْكَلْبِيِّ عَبْدَةَ قَالَ حَدَّثَنِي

ابن یساف قال سألت عائشة ما كان أكثر ما كان يدعو به النبي صلى الله عليه وسلم قالت كان أكثر دعائه أن يقول اللهم إني أعوذ بك من شر ما عملت ومن شر ما لم أعمل بعد-

ترجمہ وہی جو اوپر گزرا

۵۵۲۲- أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ قُدَّامَةَ عَنْ جَرِيرِ بْنِ مَنْصُورٍ عَنْ هِلَالِ بْنِ يَسَافٍ

حضرت فروة بن نوفل سے روایت ہے میں نے ام المؤمنین عائشہ سے پوچھا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کیا دعا مانگتے تھے انہوں نے کہا آپ دعا کرتے تھے پناہ مانگتا ہوں میں تیری برائی سے ان کاموں میں جو کر چکا اور جو میں نے ابھی نہیں کیے۔

عَنْ فُرُوقَةَ بْنِ نُوْفَلٍ قَالَ سَأَلْتُ أُمَّ الْمُؤْمِنِينَ عَائِشَةَ عَمَّا كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدْعُو قَالَتْ كَانَ يَقُولُ أَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا عَمِلْتُ وَمِنْ شَرِّ مَا لَمْ أَعْمَلْ -

۵۵۲۳- أَخْبَرَنَا هُنَّادُ بْنُ أَبِي الْأَحْوَصِ عَنْ حُصَيْنِ بْنِ وَهَابٍ عَنْ فُرُوقَةَ بْنِ نُوْفَلٍ

ترجمہ وہی ہے جو اوپر گزرا ہے

عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا عَمِلْتُ وَمِنْ شَرِّ مَا لَمْ أَعْمَلْ -

جو کام ابھی نہیں کیے انہی برائی سے پناہ مانگتا

۱۲۶۹- إِلَّا اسْتِعَاذَ مِنْ شَرِّ مَا لَمْ يَعْمَلْ

۵۵۲۴- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْأَعْلَى قَالَ حَدَّثَنَا الْمُعْتَمِرُ عَنْ أَبِيهِ عَنْ حُصَيْنِ بْنِ وَهَابٍ

ترجمہ اوپر گزرا

عَنْ فُرُوقَةَ بْنِ نُوْفَلٍ قَالَ سَأَلْتُ عَائِشَةَ فَقُلْتُ حَدِّثِي بَشِيءًا كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدْعُو بِهِ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا عَمِلْتُ وَمِنْ شَرِّ مَا لَمْ أَعْمَلْ -

شَرَّ مَا لَعَنَ أَعْمَلُ -

۵۵۱۳- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ حُصَيْنِ بْنِ سَمُوتٍ جَلَدَانَ بْنِ يَسَافٍ عَنْ ذُرَّةَ بْنِ نَوْكَلٍ قَالَ كُنْتُ لِعَائِشَةَ الْخَيْرِيَّةِ يَدُ عَلَاءِ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدْعُو بِهِ قَالَتْ كَانَ يَقُولُ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا لَعَنْتَ وَمِنْ شَرِّ مَا لَعَنَ أَعْمَلُ -

ترجمہ دہی جو اوپر گزرا

### دھنس جانے سے پناہ مانگنا

### ۲۳۷۰- كِرِي سَعَادَةُ مِنَ الْخَصْفِ

۵۵۱۳- أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ مَرْثُودٍ قَالَ حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ كَيْسٍ عَنْ عِبَادَةَ بْنِ مُسْلِمٍ قَالَ حَدَّثَنَا جُبَيْرُ بْنُ أَبِي سَلِيمَانَ جُبَيْرُ بْنُ مُطْعِمٍ، عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِعَظْمَتِكَ أَنْ أُغْتَالَ مِنْ تَحْتِي قَالَ جُبَيْرٌ وَهِيَ الْخَصْفُ قَالَ عِبَادَةُ فَلَا أَدْرِي قَوْلَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوْ قَوْلَ جُبَيْرٍ -

حضرت عبداللہ بن عمرؓ سے روایت ہے میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا آپ فرماتے تھے یا اللہ میں پناہ مانگتا ہوں تیری برائی کی کہ پھنس جاؤں آفت میں نیچے کی طرف سے یہ حدیث مخفی ہے جیسے کہا نیچے کی برائی سے مراد زمین میں دھنس جانا ہے عبادہ نے کہا میں نہیں جانتا کہ یہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا قول ہے یا جُبَيْرِ کا۔

۵۵۱۵- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْغُبَلِ قَالَ حَدَّثَنَا رَافِعُ بْنُ هُوَازِمٍ مَعَاذِيكَةَ عَنْ حَلِيِّ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ عَنْ عِبَادَةَ بْنِ مُسْلِمٍ الْقَضَائِيِّ عَنْ جُبَيْرِ بْنِ أَبِي سَلِيمَانَ، عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ اللَّهُمَّ فَذِكْرُ اللَّهِ عَاءٌ وَقَالَ فِي آخِرِهِ أَعُوذُ بِكَ أَنْ أُغْتَالَ مِنْ تَحْتِي يَعْنِي بِذَلِكَ الْخَصْفُ -

ترجمہ دہی ہے جو اوپر گزرا ہے

### گر پڑنے سے اور مکان گر کر بننے سے پناہ مانگنا

### ۲۳۷۱- الْاِسْتِعَاذَةُ مِنَ التَّرْدِي وَالْهَلَكَةِ

۵۵۱۶- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ مُوسَى عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَعِيدٍ عَنْ حَنِيْفِ بْنِ أَبِي أَرْوَابٍ



اس کے غصے سے پناہ مانگنا اس کی  
رضامندی کے ساتھ!

۲۲۴۲-الْاِسْتِعَاذَةُ بِرِضَاةِ اللَّهِ مِنْ  
سَخَطِ اللَّهِ تَعَالَى

۵۵۳۹- أَخْبَرَنَا أَبُو هُرَيْرَةَ بْنُ يَعْقُوبَ قَالَ حَدَّثَنِي الْعَلَاءُ بْنُ هِلَالٍ قَالَ حَدَّثَنَا حَبِيبُ اللَّهِ عَنْ زَيْدِ بْنِ عُرْوَةَ بْنِ مَرْثَدَةَ

عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ مَشْرُوقِ بْنِ الْأَجْدَدِ  
عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَلِمَتُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ  
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ لَيْلَةٍ فِي فِرَاشِي فَلَكَمُ أُمِّيهِ فَصَرِيحُ  
بِيَدِي عَلَى رَأْسِي الْفِرَاشِ فَوَقَعْتُ يَدِي عَلَى أَحْصَى  
قَدَمَيْهِ فَأَذْمُرُ مَا جَدُّ يَمُوكُ أَعُوذُ بِعَفْوِكَ مِنْ  
عِقَابِكَ وَأَعُوذُ بِرِضَاكَ مِنْ سَخَطِكَ وَأَعُوذُ بِكَ  
مِنْكَ -

ام المؤمنین عائشہ سے روایت ہے میں نے رسول اللہ  
صلی اللہ علیہ وسلم کو ایک رات اپنے پھونے میں ڈھونڈا  
تو نہ پایا میں نے اپنا ہاتھ پھیرا پھونے پر میرا ہاتھ آپ کے  
پاؤں پر لگا اس جگہ پر جو چلتے وقت زمین سے اٹھا رہتا  
ہے معلوم ہوا آپ سجدے میں ہیں آپ فرماتے تھے پناہ  
مانگنا جو تیری معافی کی تیرے عذاب سے اور پناہ مانگنا جو  
تیری رضامندی کی تیرے غصے سے اور پناہ مانگنا ہوں تیری تجھ سے -

۲۲۴۳-الْاِسْتِعَاذَةُ مِنْ ضَيْقِ الْمَقَامِ يَوْمَ  
الْقِيَامَةِ

۵۵۴۰- أَخْبَرَنَا أَبُو هُرَيْرَةَ بْنُ يَعْقُوبَ قَالَ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْعَبَّاسِ أَنَّ مُعَاوِيَةَ بْنَ صَالِحٍ حَدَّثَهُ وَحَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ

سَعْدٍ يَقَالُ لَهُ الْوَحْرَانِيُّ سَأَلَنِي عَزِيدُ الْحَدِيثِيُّ  
عَنْ عَاصِمِ بْنِ حَبِيبٍ قَالَ سَأَلْتُ عَائِشَةَ بِمَا  
كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْتَرِحُ يَوْمَ  
اللَّيْلِ قَالَتْ سَأَلْتَنِي عَنْ شَيْءٍ مَا سَأَلْتَنِي عَنْهُ أَحَدٌ  
كَانَ يَكُونُ عَشْرًا وَبِئْسَ عَشْرًا وَسَعْفَرُ عَشْرًا وَ  
يَقُولُ اللَّهُمَّ اغْفِرْهُ وَأَهْلِي وَأَرْزُقْنِي وَعَافِنِي  
وَيَتَعَوَّذُ مِنْ ضَيْقِ الْمَقَامِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ -

حضرت عاصم بن حمید سے روایت ہے میں نے  
حضرت عائشہ سے پوچھا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم رات  
کی نماز کس دعا سے شروع کرتے تھے انہوں نے کہا تم نے  
مجھ سے ایسی بات پوچھی جو کسی نے نہیں پوچھی تھی آپ  
تجیر کہتے تھے دس بار اور سبحان اللہ کہتے تھے دس بار اور  
استغفار کہتے تھے دس بار اور فرماتے تھے یا اللہ بخش دے  
مجھ کو اور اہلیت کو مجھ کو اور دوزخی دے مجھ کو اور تندہت رکھ  
مجھ کو اور پناہ مانگتے تھے جگہ کی تنگی سے قیامت کے روز -

اس دعا سے پناہ مانگنا جو نہ سنی جائے

۲۲۴۴-الْاِسْتِعَاذَةُ مِنْ دُعَاءِ لَا يُسْمَعُ

۵۵۴۱- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ آدَمَ عَنْ أَبِي خَالِدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَجَلَانَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ

حضرت ابو ہریرہ سے روایت ہے رسول اللہ

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ

صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا یا اللہ میں تیری پناہ مانگتا ہوں  
اس علم سے جو فائدہ نردے اور اس دل سے جس میں خدا  
کا ڈر نہ ہو اور اس جی سے جو نہ بھرسے  
اور اس دعا سے جو نہ سنی  
جائے۔

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ عِلْمٍ لَا يَنْفَعُ  
وَمِنْ قَلْبٍ لَا يَخْشَعُ وَمِنْ نَفْسٍ لَا تَشْجَعُ وَمِنْ دُعَاءٍ  
لَا يُسْمَعُ قَالَ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ سَمِعْتُ لَكَرِشَمَةَ مِنْ  
أَبِي هُرَيْرَةَ بَلَّ سَمْتَهُ مِنْ أَحِبِّهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ۔

۲۵۵۲۲۔ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ فَضَالَةَ بْنُ ابْنِ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ أُنْبَأَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ أُنْبَأَنَا الْكَلْبِيُّ بْنُ سَعْدٍ عَنْ  
سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ عَنْ أَحِبِّهِ عَبْدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ أَنَّهُ سَمِعَ  
بِأَهْرَيرَةَ يَقُولُ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى  
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ  
عِلْمٍ لَا يَنْفَعُ وَمِنْ قَلْبٍ لَا يَخْشَعُ وَمِنْ نَفْسٍ لَا تَشْجَعُ  
وَمِنْ دُعَاءٍ يُسْمَعُ۔

حضرت ابو ہریرہ سے روایت رسول اللہ صلی اللہ علیہ  
وسلم فرماتے تھے تو جو جو لوگوں کو

۲۳۷۵۔ اِلَّا اسْتِعَاذَ مِنْ دُعَائِهِ لَا يَسْتَجَابُ اس علم سے پناہ مانگتا جو قبول نہ ہو !!

۵۵۲۳۔ أَخْبَرَنَا أَبُو بَلَدٍ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى عَنِ ابْنِ أَبِي نَضْرَةَ عَنْ عَامِرِ بْنِ سُلَيْمَانَ

حضرت عبد اللہ بن الحارث سے روایت ہے زید بن  
ارقم سے جب یہ کہتے تم بیان کرو جو تم نے سنا جو رسول  
اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے وہ کہتے تھے میں نہیں بیان  
کردوں گا تم سے مگر جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بیان  
کرتے تھے ہم سے اور حکم دیتے تھے ہم کو یہ کہنے کا  
یا اللہ میں تیری پناہ مانگتا ہوں عاجزی اور سستی  
اور بخلی اور نامردی اور بڑھاپے اور قبر کے عذاب سے یا  
اللہ میرے نفس کو کوہیر گامی دے اور اس کو پاک کر تو میر  
پاک کرنے والا ہے تو مالک اور مختار ہے اس کا یعنی  
نفس کا یا اللہ میں تیری پناہ مانگتا ہوں اس نفس سے جو میر  
ہو اور اس دل سے جس میں ڈر نہ ہو خدا کا اور اس علم سے جو  
فائدہ نردے اور اس دعا سے جو قبول نہ ہو۔

عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْحَارِثِ قَالَ كَانَ إِذَا قِيلَ  
لَزَيْدِ بْنِ أَرْقَمٍ حَدِّثْنَا مَا سَمِعْتَ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى  
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَدَا أَحَدِكُمْ لَدَا مَا كَانَتْ  
رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَدَّثَنَا بِهِ  
وَيَا أَيُّهَا أَنْ نَقُولَ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْفَقْرِ  
وَالْبَخْلِ وَالْجُبْنِ وَالْكَرَمِ وَعَدَاةِ أَيْ الْقَبْرِ اللَّهُمَّ  
أَنْتَ نَفْسِي نَفْسِي نَفْسِي نَفْسِي أَنْتَ خَيْرُ مَنْزِلٍ مَا  
أَنْتَ وَإِلَيْهَا وَمَوْلَاهَا اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ  
نَفْسٍ لَا تَشْجَعُ وَمِنْ قَلْبٍ لَا يَخْشَعُ وَمِنْ عِلْمٍ  
لَا يَنْفَعُ وَمِنْ دُعَاءٍ لَا يَسْتَجَابُ۔

۲۵۵۲۳۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيدَانُ عَنِ مَنصُورٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ  
عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ام المؤمنین ام سلمہ سے روایت ہے رسول اللہ

كَانَ إِذَا أَخْرَجَهُمْ مِنْ بَيْتِهِمْ قَالَ بِسْمِ اللَّهِ رَبِّ الْعُودِ  
بَيْتٌ مِنْ أَنْ أَرَاكَ أَوْ أَضِلُّ أَوْ أَظْلِمُ أَوْ أَجْهَلَ  
أَوْ يُجْهَلَ عَلَيَّ -

∴ ∴ ∴

صل اللہ علیہ وسلم جب اپنے گھر سے نکلتے تو فرماتے نکلتا ہوں  
اللہ کا نام لے کر لے میرے پالنے والے میں پناہ مانگتا ہوں  
تیری پھیلنے سے اور گمراہ ہونے سے اور ظلم کرنے سے یا مجھ پر ظلم ہونے  
سے یا جہالت کرنے سے یا مجھ پر جہالت ہونے سے

## کتاب الاشریہ کتاب شرابوں کے بیان میں

### خمر کی حرمت کا بیان !!

### ۲۴۷۱۔ باب تَحْرِيمِ الْخَمْرِ

فرمایا اللہ تعالیٰ نے لے ایمان والو شراب اور جو اور  
بت اور پالنے یہ سب پلیدی ہے شیطان کے کام تو ان سے بچو  
اس لیے کہ تم نجات پاؤ شیطان یہ چاہتا ہے کہ تمہارے  
بیچ میں دشمنی اور لڑائی کرادے شراب بلا کر اور  
جو اگھلا کر اور روک دے تم کو اللہ شہد  
کی یاد سے اور نماز سے تو تم چھوڑتے ہو کہ  
نہیں۔

قَالَ اللَّهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِنَّمَا  
الْخَمْرُ وَالْمَيْسُورُ وَالْأَنصَابُ كَالَّذِي لَا مَرْجَى مِنْ  
عَمَلِ الشَّيْطَانِ فَاجْتَنِبُوهُ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ إِنَّمَا يُرِيدُ  
الشَّيْطَانُ أَنْ يُوقِعَ بَيْنَكُمُ الْعَدَاوَةَ وَالْبَغْضَاءَ  
فِي الْخَمْرِ وَالْمَيْسُورِ يُصَدِّكُمْ عَنْ ذِكْرِ اللَّهِ وَعَنِ  
الصَّلَاةِ فَهَلْ أَنْتُمْ مُنْتَهُونَ -

∴ ∴ ∴

۵۵۴۵۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ السُّنِّيِّ قَرَأَهُ عَلَيْنَا فِي بَيْتِهِ قَالَ أَبَانُ بْنُ أَبِي أَسْبَاطَانَ  
أَحْمَدُ بْنُ شُعَيْبٍ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ تَعَالَى قَالَ أَبَانُ بْنُ أَبِي أَسْبَاطَانَ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى قَالَ أَبَانُ  
بْنُ أَبِي أَسْبَاطَانَ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى قَالَ أَبَانُ بْنُ أَبِي أَسْبَاطَانَ

حضرت عمرؓ سے روایت ہے جب شراب کی حرمت  
اتری تو انہوں نے دعا کی یا اللہ شراب کے باب میں ہم  
کو صاف صاف بیان کر دے تو وہ آیت اتری جو  
سورہ بقرہ میں ہے یعنی يَسْئَلُونَكَ عَنِ الْخَمْرِ وَالْمَيْسُورِ

عَنْ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ لَمَّا نَزَلَ تَحْرِيمُ  
الْخَمْرِ قَالَ عُمَرُ اللَّهُمَّ بَيْنِي وَبَيْنَ الْخَمْرِ بِيئَانًا شَافِيًا  
فَذَلَّتْ الْأَيَّةُ الْآخِرَى فِي الْبَقَرَةِ فَدَعَى عُمَرُ فَقَرَأَتْ  
عَلَيْهِ فَقَالَ عُمَرُ اللَّهُمَّ بَيْنِي وَبَيْنَ الْخَمْرِ بِيئَانًا شَافِيًا

فل : خمر نکالنا ایسا جہالت سے جس کے معنی چھلانے کے ہیں پس جس کے پینے سے عقل چھپ جائے یعنی نشہ ہو وہ خمر ہے خواہ  
الگور سے نبی خواہ لگور سے خواہ جو سے خواہ جو اس سے ہی قول ہے اکثر ائمہ اور علماء کا اور نہیں خلاف کیا اس کا مگر ابو نعیم نے  
انہوں نے فرمایا کیا ہے الگور سے۔

كَذَلِكَ الْآيَةُ الَّتِي فِي النَّسَاءِ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَقْرَبُوا الصَّلَاةَ وَأَنتُمْ سُكَامٍ فَكَانَ مَثَابِعِي رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا قَامَ الصَّلَاةَ كَادَى لَذَنْفَرُوا الصَّلَاةَ وَأَنتُمْ سُكَامٍ قَدْرِي عُمَرُ فَقُرْتُ عَلَيْهِ فَقَالَ اللَّهُمَّ بَيْنَ كُنَافِي الْخَمْرِ بَيْنَنَا شَافِيًا فَذَكَرْتُ الْآيَةَ الْوَعْدِي الْمَائِدَةَ قَدْرِي عُمَرُ فَقُرْتُ عَلَيْهَا مَا بَلَغَ فَمَثَلِ النَّاسِ فَتَمَثَلُونَ قَالَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنهَيْبْنَا أَنهَيْبْنَا -

نیک پوچھتے ہیں تجھ سے شراب اور جوئے کو تو کہہ ان دونوں میں بڑا گناہ ہے اور فائدہ بھی ہے لیکن گناہ فائدہ سے زیادہ ہے پھر عمر بلائے گئے اور ان کو وہ آیت سنائی گئی انہوں نے کہا یا اللہ ہم کو صاف صاف بیان کو شراب کا رکھو کیونکہ یہ آیت بھی گول گول تھی اس سے صاف نہیں نکلتا تھا کہ شراب بیانا مطلقاً حرام ہے (پھر وہ آیت اتری جو سورہ نساء میں ہے) لے ایمان والو مت نزدیک جاؤ نماز کے جب تم نشتے میں ہو تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا سنا دی جب نماز کو کھڑا ہوتا تو پکار دیتا مت نماز پڑھو جب نشتے میں ہو عمر بلائے گئے اور ان کو یہ آیت سنائی گئی انہوں نے کہا

یا اللہ ہم کو شراب کے باب میں صاف صاف بیان کر دے! خود آیت اتری جو سورہ مائدہ میں ہے جس کا ترجمہ باب کے شروع میں گزرا (پھر عمر بلائے گئے اور یہ آیت ان کو سنائی گئی جب نھل انتم منفقون پر پہنچے تو عمر نے کہا ہم نے چھوڑا ہم نے چھوڑا!

۲۲۷۷- ذکر الشراب الذي أهرق

جب شراب کی حرمت اتری تو کونسی شراب بہائی گئی!

بتحرير الخمر

۵۸۲۶- أخبرنا سفيان بن عيينة قال أخبرنا عبد الله بن أبي نعيم

حضرت انس سے روایت ہے میں اپنے قبیلے میں کھڑا ہوا تھا اپنے چچاؤں کے پاس اور سب سے کس میں ہی تھا اتنے میں ایک شخص آیا اور کہا شراب حرام ہوئی اور میں کھڑا ہوا ان کو فیض بھرا ہوا تھا (فیض ایک قسم کی شراب ہے جو گدھی کھجور کو ٹوڑ کر بنتی ہے انہوں نے کہا اس کو الٹ ہے) یعنی اس برتن کو جس میں شراب تھی (میں نے الٹ دی سیلمان نے کہا وہ شراب کسی چیز کی تھی انس نے کہا گدھر پیتے تھے انس نے یہ سنا اور اس کا انکار نہ کیا تھا

عن سليمان التيمي عن انس بن مالك أخبرني قال بينا أنا قاعد على الكعبين وأنا أصغرهم شياً على عمومي إذ جاء رجل فقال لهما قد حرمت الخمر وأنا قاعد عليهما أيقظهم من فوضيح لهما فقالوا لهما ها فكلناهما فقلت لأنس ما هو قال البسرة المزرة قال أبو بكر بن أبي نعيم كانت خمرهم يومئذ كسر يبيد أنس -

کھجور اور خشک کھجور کی) ابوبکر بن انس نے کہا ان دنوں لوگ بھی شراب پیتے تھے انس نے یہ سنا اور اس کا انکار نہ کیا تھا

قل :- اس آیت میں صاف صاف بیان ہے کہ شراب کی حرمت بیان کی فرمایا وہ پلید ہے اور ہر پلید حرام ہے اور فرمایا وہ سلیطان کا کام ہے اور فرمایا اس سے بچو -  
قل :- تو معلوم ہوا کہ خمر شامل ہے کھجور کی شراب کو -



۵۵۲۷- أَخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ أَسْبَأْنَا عَبْدَ اللَّهِ يَعْنِي ابْنَ الْمُبَارَكِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ مَكَّةَ :

حضرت انسؓ سے روایت ہے میں ابو طلحہ اور ابی بن کعبؓ اور ابو دجانہؓ کی ایک جماعت میں شراب پلا رہا تھا اتنے میں ایک شخص آیا اور کہنے لگا ایک نئی خبر ہے، شراب حرام ہو گئی یہ سن کر ہم نے شراب کا برتن اودھا دیا اور ان دنوں میں شراب فضیح تھا یعنی گدرا اور خشک کھجور کی شراب یا صرن گدرا کھجور کی اس نے کہا شراب حرام ہو گئی اس وقت جب وہ لوگ فضیح پیا کرتے تھے۔

عَنْ أَنَسٍ قَالَ كُنْتُ أَسْقِي أَبَا طَلْحَةَ وَ أَبَا بَنْ كَعْبٍ دَاكِيًا وَجَانَةً فِي رَهْطٍ مِنَ الْأَنْصَارِ فَخَلَّ عَلَيْنَا رَجُلٌ فَقَالَ حَدَّثَكَ خَبْرٌ نَزَلَ تَجْرِيْمُ الْخَمْرِ فَمَلَّغْنَا قَالَ وَمَا هُوَ يَوْمَئِذٍ إِلَّا الْفَضِيحُ خَلِيْطُ الْبُسْرِ وَ الْبُسْرُ قَالَ وَقَالَ أَنَسٌ لَقَدْ حَرَمَتْ الْخَمْرُ دَرَاتٍ عَامَةً خُمُرَهُمْ يَوْمَئِذٍ الْفَضِيحُ۔

۵۵۲۸- أَخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ أَسْبَأْنَا عَبْدَ اللَّهِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الطَّوِيلِ :

عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ حَرَمَتْ الْخَمْرُ حَيْثُ حَرَمَتْ وَ إِنَّهُ لَكُنَّا نَهْمَا لَبُسْرًا وَ التَّمْرُ۔

گدرا اور خشک کھجور کی شراب کو حرام کہتے ہیں !!

۲۳۷۸- اسْتَحْقَاقُ الْخَمْرِ لِشَرَابِ الْبُسْرِ وَ التَّمْرِ

۵۵۲۹- أَخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ أَسْبَأْنَا عَبْدَ اللَّهِ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ دِيَّانٍ،

حضرت جابرؓ نے کہا گدرا اور خشک کھجور کا جو شراب ہے وہ حرام ہے۔

عَنْ جَابِرِ يَعْنِي ابْنَ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ أَلْبُسْرُ وَ التَّمْرُ خَمْرٌ۔

۵۵۵۰- أَخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ أَسْبَأْنَا عَبْدَ اللَّهِ عَنْ سَيِّئَانَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ دِيَّانٍ قَالَ سَمِعْتُ،

حضرت جابر بن عبد اللہؓ نے کہا گدرا اور خشک کھجور کا شراب حرام ہے۔

جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ أَلْبُسْرُ وَ التَّمْرُ خَمْرٌ رَفَعَهُ الْأَعْمَشُ۔

۵۵۵۱- أَخْبَرَنَا الْقَاسِمُ بْنُ زَكْرِيَّا قَالَ أَسْبَأْنَا عَبْدَ اللَّهِ عَنْ شَيْبَانَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ دِيَّانٍ،

حضرت جابرؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اَلْبُسْرُ اور کھجور کی شراب حرام ہے۔

عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ يَعْنِي ابْنَ عَبْدِ اللَّهِ وَ سَلَّمَ قَالَ النَّبِيُّ وَ التَّمْرُ هُوَ الْخَمْرُ۔

خلیطین کا بنیڈ پینے سے

۲۳۷۹- تَهْمِي الْبَيَانِ عَنْ شَرِبِ بَيْدِ الْخَلِيْطَيْنِ

بالت

الدَّرَجَةُ إِلَى بَيَانِ الْبَلْحِ وَ التَّمْرِ

ت۔۔ بنیڈ کہتے ہیں اس پانی کو جس میں کھجور یا اَلْبُسْرُ جو دی جائیں اور وہ شیریں ہو جائے اس (باقی نازلہ آئے)

۵۵۵۲۔ أَخْبَرَنَا إِسْحَاقُ بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ أُنْبَأَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ شُعْبَةَ عَنِ الْحَاكِمِ عَنِ ابْنِ أَبِي يَئُودَ

ایک صحابی سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے منع کیا کھجور (جو کچھ پک گئی ہو) اور خشک کھجور سے اور انگور اور کھجور سے (یعنی اس بنیاد سے جو ان دونوں سے مل کر تیار کیا جائے۔

عَنْ رَجُلٍ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنِ الْبَلْحِ وَالْمَمْرُودِ وَالزَّرْبِيِّ وَالزَّمْرِ۔

پکی اور پکی کھجور کا ملا کر بنیاد پینے کی ممانعت

۲۴۸۰۔ خَلِيطُ الْبَلْحِ وَالزَّهْوِ

حضرت ابن عباس سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے منع کیا تو بنے اور لاکھی برتن اور روغنی باسن اور کڑھی کے باسن میں بنیاد بھگونے سے اور منع کیا پکی اور پکی کھجور کو ملا کر بھگونے سے کیونکہ احتمال ہے جلد ہی نشہ لانے کا۔

۵۵۵۳۔ أَخْبَرَنَا أَبُو وَصَلٍ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ فَضِيلٍ عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي عَمْرَةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جَبْرِ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الذَّبَاءِ وَالْحَشْمِ وَالْمَزْفَةِ وَالْقَيْرِ وَأَنْ يُخْلَطَ الْبَلْحُ وَالزَّهْوُ۔

حضرت ابن عباس سے روایت ہے منع کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کدو کے تونے اور روغنی رال کے باسن سے دوسری باتن زیادہ کیا اور جو باسن سے اور کھجور کو انگور کے ساتھ اور پکی کھجور کو خشک کھجور کے ساتھ ملانے سے۔

۵۵۵۴۔ أَخْبَرَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِدْرِيسَ قَالَ أُنْبَأَنَا جَرِيرٌ عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي عَمْرَةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جَبْرِ ؛ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الذَّبَاءِ وَالْحَشْمِ وَالْمَزْفَةِ وَذَادَ مَرَّةً أُخْرَى وَالْقَيْرِ وَأَنْ يُخْلَطَ الْمَمْرُودُ وَالزَّرْبِيُّ وَالزَّمْرُ بِالزَّمْرِ۔

حضرت ابوسعید خدری سے روایت ہے منع کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے پکی اور خشک کھجور اور انگور اور کھجور ملا کر بھگونے سے۔

۵۵۵۵۔ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مَنْصُورٍ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ لُمَيْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو عَمْسٍ عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي أَرْطَاةَ ؛ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخَدْرِيِّ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الزَّهْوِ وَالْمَمْرُودِ وَالزَّرْبِيِّ وَالزَّمْرِ۔

(لقمیر فائدہ) میں تیزی اور جوش نہ ہو جس سے نشہ کا احتمال ہو یہ بنیاد سب علماء کے نزدیک مینا درست ہے مگر جب دوسری ملا کر بھگونی جائیں جیسے کدو اور پختہ کھجور یا کھجور اور انگور اور اس کو غلیظین کہتے ہیں وہ بعض علماء کے نزدیک درست ہے اور بعضوں کے نزدیک نادرست اور یہی قول ہے مالک اور احمد اور اسحاق کا۔

## ۲۲۸۱۔ خَلِيطُ الزَّهْوِ وَالرُّطْبِ بچی اور تر کھجور کو ملا کر بھگونے سے ممانعت

۵۵۵۶۔ أَخْبَرَنَا سَعِيدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ قَالَ حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ

حضرت ابو قتادہؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا امت اٹھا کر دیکھو اور انکو رو کر اور نہ کچی کھجور اور تر کھجور کو۔

أَبِي قَتَادَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَجْمَعُوا بَيْنَ التَّمْرِ وَالرُّطْبِ وَلَا بَيْنَ الزَّهْوِ وَالرُّطْبِ۔

۵۵۵۷۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالَ حَدَّثَنَا عُمَرَانُ بْنُ عُمَرَ قَالَ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ يَحْيَى عَنِ أَبِي سَلَمَةَ

حضرت ابو قتادہؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا امت بھگوؤ کچی اور تر کھجور کو ایک ساتھ اور نہ انکو اور کھجور کو ایک ساتھ۔

عَنْ أَبِي قَتَادَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَنْبُدُوا الزَّهْوَ وَالرُّطْبَ جَمِيعًا وَلَا تَنْبُدُوا الزَّرْبِيبَ وَالرُّطْبَ جَمِيعًا۔

## ۲۲۸۲۔ خَلِيطُ الزَّهْوِ وَالْبُسْرِ بچی اور گدر کھجور کو ملا کر بھگونے سے ممانعت

۵۵۵۸۔ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَنْفِيٍّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي قَالَ حَدَّثَنِي إِدْرِيسُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ طَرِيفٍ عَنْ عُمَرَ بْنِ سَعِيدٍ عَنْ سَلَمَانَ عَنْ مَالِكِ بْنِ الْحَارِثِ

حضرت ابو سعید خدریؓ سے روایت ہے منہ کیسا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کھجور اور انکو رو کر لانے سے اور کچی اور خشک کھجور اور کچی اور گدر کھجور کو لانے سے۔

عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يُخْلَطَ التَّمْرُ وَالزَّرْبِيبُ وَأَنْ يُخْلَطَ الزَّهْوُ وَالْتَمْرُ وَالزَّهْوُ وَالْبُسْرُ۔

## ۲۲۸۳۔ خَلِيطُ الْبُسْرِ وَالرُّطْبِ گدر اور تر کھجور کو ملا کر بھگونے سے ممانعت

۵۵۵۹۔ أَخْبَرَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِدْرِيسَ عَنْ يَحْيَى وَهُوَ ابْنُ سَعِيدٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ أَخْبَرَنِي عَطَاءٌ

حضرت جابرؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے منع کیا کھجور اور انکو رو کر اور گدر اور تر کھجور کو ملا کر بھگونے سے۔

عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ خَلِيطِ التَّمْرِ وَالزَّرْبِيبِ وَالْبُسْرِ وَالرُّطْبِ۔

۵۵۶۰۔ أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ حَبِيٍّ عَنْ أَبِي دَاوُدَ قَالَ حَدَّثَنَا سَطَاءُ قَالَ حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ دِينَارٍ عَنْ عَطَاءِ

حضرت جابرؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مت ملاؤ انکور اور کھجور کو اور نہ گدر کھجور اور خشک کھجور کو۔

عَنْ جَابِرٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَخْلُطُوا الزَّرْبِيْبَ وَالْمَثْرُوْدَا وَلَا الْبُسْرَ وَالْمَثْرَ۔

گدر اور خشک کھجور کو ملا کر بھگونانا منع ہے!

www.KitaboSunnat.com

۲۳۸۲۔ خَلِطُ الْبُسْرِ وَالْمَثْرِ

۱۰۵۶۱۔ أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ عَطَاءٍ

عَنْ جَابِرٍ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ تَهَيَّأَ أَنْ يُبَدَأَ الزَّرْبِيْبَ وَالْمَثْرَ جَمِيعًا وَتَهَيَّأَ أَنْ يُبَدَأَ الْبُسْرَ وَالْمَثْرَ جَمِيعًا۔

حضرت جابرؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے منع کیا انکور اور کھجور کو ملا کر بھگونے سے اسی طرح گدر اور خشک کھجور کو ملا کر بھگونے سے

۱۰۵۶۲۔ أَخْبَرَنَا وَاصِلُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى عَنْ أَبِي بَرْزَةَ قَالَ حَدَّثَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ تَهَيَّأَ أَنْ يُبَدَأَ الزَّرْبِيْبَ وَالْمَثْرَ جَمِيعًا وَتَهَيَّأَ أَنْ يُبَدَأَ الْبُسْرَ وَالْمَثْرَ جَمِيعًا۔

حضرت ابن عباسؓ سے روایت ہے منع کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے گدر کے توہینے اور لاکھی برتن اور روغنی برتن اور چوبیس باسن سے اور گدر اور سوکھی کھجور کو ملا کر بھگونے سے اسی طرح انکور اور کھجور کو ملا کر بھگونے سے اور لکھا اپنے بھراہک بستی کا نام ہے) والوں کو مت ملاؤ انکور اور کھجور کو۔

عَنْ أَبِي عَبَّاسٍ قَالَ تَهَيَّأَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الدُّبَابِ وَالْمَثْرِ وَالْمَزْفَرِ وَاللَّقْفِيرِ وَعَنِ الْبُسْرِ وَالْمَثْرِ أَنْ يَخْلُطَا وَعَنِ الزَّرْبِيْبِ وَالْمَثْرِ أَنْ يَخْلُطَا وَكَتَبَ إِلَى أَهْلِ هَجْرَانَ أَنْ لَا يَخْلُطُوا الزَّرْبِيْبَ وَالْمَثْرَ جَمِيعًا۔

۱۰۵۶۳۔ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا زَيْدٌ قَالَ قَالَ أَنَسُ بْنُ أَحْنَيْدٍ عَنْ عِكْرِمَةَ

حضرت ابن عباسؓ نے کہا گدر کھجور کو الگ بھی بھگونانا حرام ہے اور سوکھی کھجور کے ساتھ بھی حرام ہے۔

عَنْ أَبِي عَبَّاسٍ قَالَ الْبُسْرُ وَحْدَهُ حَرَامٌ وَفِي الْمَثْرِ حَرَامٌ۔

کھجور اور انکور کو ملا کر بھگونے کی ممانعت

۲۳۸۵۔ خَلِطُ الْمَثْرِ وَالزَّرْبِيْبِ

۱۰۵۶۴۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِدْمَةَ وَعَلِيُّ بْنُ سَعْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحِيمِ عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي عَمْرَةَ عَنْ سَعْدِ بْنِ جُبَيْرٍ

حضرت ابن عباسؓ سے روایت ہے منع کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کھجور اور انکور کو ملانے سے اور سوکھی کھجور اور گدر کھجور کو ملانے سے

عَنْ أَبِي عَبَّاسٍ قَالَ تَهَيَّأَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ خَلِيطِ الْمَثْرِ وَالزَّرْبِيْبِ وَعَنِ الْمَثْرِ وَالْبُسْرِ۔

۵۵۶۵-۱۰۰۰ بَرْنَا قَدِيمًا بِي عَبْدِ الرَّحِيمِ أَلْبَا ذَرَوِي عَنْ عَجَلِي بْنِ الْحَوَّ قَالَ أَنبَأَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ وَقِيدٍ قَالَ حَدَّثَنِي  
عَمْرُو بْنُ دِينَارٍ قَالَ سَمِعْتُ،

حضرت جابرؓ سے روایت ہے منع کیا رسول اللہ  
صلی اللہ علیہ وسلم نے کھجور اور انگور سے اور منع کیا گد  
اور خشک کو لاکر بھگونے سے۔

جَابِرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُ رَأَى رَسُولَ اللَّهِ  
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ التَّمْرِ وَالزَّرْبِيِّ وَرَأَى  
عَنِ التَّمْرِ وَالْبُسْرِ أَنْ يُبَدَّ جَمِيعًا-

تر کھجور اور انگور کو ملانے کی ممانعت !!

۲۳۸۶- خَلِيطُ الرُّطْبِ وَالزَّرْبِيِّ

۵۵۶۶-۱۰۰۰ أَخْبَرَنَا سُؤَيْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ أَنبَأَنَا عَبْدُ اللَّهِ عَنْ هِشَامِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ  
حضرت ابو قتادہؓ سے روایت ہے رسول اللہ  
صلی اللہ علیہ وسلم نے نریا مات بھگو دچی اور تر کھجور  
کو اور مت بھگو د تر کھجور اور انگور کو ملا

أَبِي قَتَادَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى  
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَبَدُّ ۱۲ الرُّطْبَ وَالرُّطْبَ  
وَلَا تَبَدُّ ۱۲ الزَّرْبِيَّ وَالزَّرْبِيَّ جَمِيعًا-

گد کھجور اور انگور کو ملانے کی  
ممانعت

۲۳۸۷- خَلِيطُ البُسْرِ وَالزَّرْبِيِّ

حضرت جابرؓ سے روایت ہے رسول اللہ  
صلی اللہ علیہ وسلم نے منع کیا انگور اور گد کھجور کو  
ملا کر بھگونے سے اور منع کیا گد اور تر کھجور کو ملا کر  
بھگونے سے۔

۵۵۶۷-۱۰۰۰ أَخْبَرَنَا قَتِيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا النَّبِيُّ عَنْ أَبِي الزَّرْبِيِّ  
عَنْ جَابِرٍ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ  
وَسَلَّمَ أَنَّهُ رَأَى أَنْ يُبَدَّ الزَّرْبِيَّ وَالْبُسْرَ جَمِيعًا  
وَرَأَى أَنْ يُبَدَّ البُسْرَ وَالرُّطْبَ جَمِيعًا-

سبب کیا ہے جو دو چیزوں کو ملا کر بھگونا منع ہوا

۲۳۸۸- ذَكَرَ الْعِلَّةَ الَّتِي مِنْ أَجْلِهَا نَهَى

وہ یہ ہے کہ ایک سے دوسری کو قوت لیتی ہے  
تو احتمال ہے کہ جلدی نشہ پیدا ہو جائے

عَنِ الْخَلِيطَيْنِ وَهِيَ لِيَقْوَى  
أَحَدُهُمَا عَلَى صَاحِبِهِ

حضرت انس بن مالکؓ سے روایت ہے منع کیا  
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے دو چیزوں کو ملا کر بھگونے  
سے اس لیے کہ ایک دوسری پر زور بڑھا دے اور میں

۵۵۶۸-۱۰۰۰ أَخْبَرَنَا سُؤَيْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ أَنبَأَنَا عَبْدُ اللَّهِ عَنْ  
عَنْ أَبِي بِنِي مَالِكٍ قَالَ رَأَى رَسُولَ اللَّهِ  
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ نَجَّمَ ثَلَاثِينَ تَبَدُّ  
بِبَعْضِ أَحَدِهِمَا عَلَى صَاحِبِهِ قَالَ وَسَأَلْتُهُ عَنْ

۱- اَنْضِیْخَ فَمَا فِي عِنْدَهُ قَالَ كَانَ يَكْرَهُ الْمَذْنِبَ مِنْ  
الْبُرِّ مَخَافَةً اَنْ يَكُوْنَ شَيْئِيْنٌ كُنَّا نَقْطَعُهُ -  
کہ جو ایک طرف سے کہنی شروع ہو گئی ہو اس ڈر سے کہ دو چیزیں ہیں ہم ایسی کھجور کو اگر بھگو تے تو اس طرف سے کاٹ  
ڈالتے جھپک جاتی۔

۵۵۶۹- اَخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ اَنْبَا نَا عَبْدُ اللَّهِ عَنْ هِشَامِ بْنِ هِشَامٍ ۱

عَنْ اَبِي اَدْرِيسٍ قَالَ قَالَ شَهْدُكَ اَنْسُ بْنُ مَالِكٍ  
اَنْ يَبْسُرَ مَذْنِبٌ فَجَعَلَ يَنْقَطَعُهُ مِنْهُ -  
حضرت ابو ادیس سے روایت ہے انس بن مالک  
کے پاس گد کھجور آئی جو ایک طرف سے پکنے لگی تھی وہ  
اس کو کاٹنے لگے۔

۵۵۷۰- اَخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ اَنْبَا نَا عَبْدُ اللَّهِ عَنْ سَعْدِ بْنِ اَبِي عَرُوبَةَ قَالَ

عَنْ تَتَادَةَ كَانَ اَنْسُ يَأْمُرُ بِاللَّذْءِ حَتَّى  
يُقْتَرَفُ -  
حضرت تنادہ نے کہا انس حکم کرتے تھے کہ اس  
کھجور کے کترنے کا جو ایک طرف سے پک جاتی (تو جتنی پک  
جاتی اس کو نکال ڈالتے تاکہ غلطیوں نہ ہوں)

۵۵۷۱- اَخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ اَنْبَا نَا عَبْدُ اللَّهِ عَنْ حُمَيْدِ

عَنْ اَنْسِ اَنْهُ كَانَ لَا يَكْرَهُ شَيْئًا كَثُرَ اَرْطَبُ  
رَأْسُهُ عَنْ فَمِيخِهِ -  
حضرت انس سے روایت ہے وہ جس قدر کچی ہوتی  
کھجور اتنی نکال ڈالتے اپنی فیض میں سے) فیض گد کھجور کے  
بلیڈ کو بھی لوتے ہیں)

صرف گد کھجور کو بھگونے کی اجازت اور

اسکا بلیڈ پینے کی جب تک اس میں تغیر نہ

ہو یعنی تیزی اور نشہ نہ آوے !!

حضرت ابو قتادہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ

علیہ وسلم نے فرمایا امت بھگو ڈکھی اور تو کھجور کو لاکر اور نہ گد

کھجور اور کھجور کو لاکر۔ لیکن ہر ایک کو علیحدہ علیحدہ  
بھگو

۲۳۸۹- اَللَّحْظُ خَصٌّ فِي اَنْبَاذِ الْبُرِّ

وَحَدَاكَا وَشَرِيهٍ قَبْلَ تَغْيِرِهِ

فِي فَمِيخِهِ

۵۵۷۲- اَخْبَرَنَا اِسْمَاعِيلُ بْنُ مَسْعُودٍ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدُ يَعْنِي ابْنَ اَلْحَرِثِ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامُ عَنْ يَحْيَى عَنْ عَبْدِ

اللَّهِ بْنِ ۱  
اَبِي قَتَادَةَ عَنْ اَبِي قَتَادَةَ اَنَّ رَسُولَ

اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَبْسُرُوا وَالزُّهْرُ  
وَالرُّطْبُ جَمِيْعًا وَلَا الْبُرُّ وَالزُّبَيْبُ جَمِيْعًا اِنْ بَدَا  
كُلٌّ وَاحِدٍ مِنْهَا عَلَيَّ حِدَّتِهِ -



حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے منع کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے گدگد کھجور اور انگور یا گدگد اور سوکھی کھجور کو ملا کر بھگونے سے اور نہ ریا یا بھگو ڈھرا ایک کو جدا جدا۔

أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ يَقُولُ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يُمَلَّطَ الْبُسْرُ وَالزَّبِيدُ وَالْمُرُّ وَالْقَمْزُ قَالَ أَنْبَأَنَا كُلُّ وَاحِدٍ مِنْكُمَا عَلَى حِدَةٍ -

گدگد کھجور ایک بھگونے کی اجازت !!

۲۴۹۳-الرُّخَصَةُ فِي أَنْبَاءِ الْبُسْرِ وَحَدِيثِ

۵۵۷۰- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمَلٍ قَالَ حَدَّثَنَا الْمُعَاوِيُّ بْنُ أَبِي عَمْرٍاءَ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ مَسْلَمَةَ عَنْ أَبِي الْمُتَوَكِّلِ ؛

حضرت ابو سعیدؓ سے روایت ہے منع کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کھجور اور انگور کو ملا کر بھگونے سے اور سوکھی اور گدگد کھجور کو ملا کر بھگونے سے اور فرمایا انگور کو الگ بھگو ڈھرا اور کھجور کو الگ بھگو ڈھرا اور گدگد کھجور کو الگ۔

عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى أَنْ يُمَلَّطَ الْقَمْزُ وَالزَّبِيدُ وَالْمُرُّ وَالْبُسْرُ وَقَالَ أَنْبَأَنَا وَالزَّبِيدُ فَرْدًا وَالْمُرُّ فَرْدًا وَالْبُسْرُ فَرْدًا قَالَ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَبُو كَثِيرٍ إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ -

اس آیت کی تفسیر

۲۴۹۲- تَأْوِيلُ قَوْلِ اللَّهِ تَعَالَى وَهِيَ ثَمَرَاتِ

تم کو غور کرنا چاہیے کھجور اور انگور کے پھلوں میں مٹاتے ہو ان سے نشہ اور وزی خاصی

النَّخِيلِ وَالْأَعْنَابِ تَتَّخِذُونَ مِنْهُ سَكَرًا وَرِزْقًا حَسَنًا

۵۵۷۸- أَخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللَّهِ عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو كَثِيرٍ إِسْمَاعِيلُ بْنُ مَسْلَمَةَ عَنْ سُهَيْبَانَ بْنِ أَبِي خَبِيبٍ عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو كَثِيرٍ إِسْمَاعِيلُ بْنُ مَسْلَمَةَ ؛

ترجمہ وہی جو اوپر لکھا

أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْخَمْرُ مِنْ هَاتَيْنِ وَقَالَ سُوَيْدُ بْنُ هَاتَيْنِ الشَّجَرَتَيْنِ النَّخْلَةَ وَالْأَعْنَابَ -

فلا در روزی توان دونوں میووں کا کھانا یہ حلال ہے اور نشہ ان کا شراب بنا جس وقت یہ آیت اتھی تو شراب حلال تھا پھر اس کے بعد حرام ہوا کیونکہ یہ آیت سورہ نحل میں ہے اور وہ مکی ہے اور شراب کی حرمت سورہ مائدہ میں ہے جو مدینہ میں اتھی اب اختلاف ہے مفسرین کا کہ سکر سے اس آیت میں کیا مراد ہے۔ اکثر کا قول ہے کہ سکر سے مراد خمیر ہے جو کھجور اور انگور دونوں سے بنتا ہے اور بعض حنفیہ یہ کہتے ہیں کہ سکر کھجور کا شیرین پانی ہے جس میں نشہ نہ آیا لیکن یہ قول ضعیف ہے۔







۲۲۹۷ اثبات اسم الخمر لکل مسکرمین جس شراب میں نشہ ہو وہ خمر ہے اگرچہ

انگور سے بننا ہوا

الأشربة

۱۰۵۵۸۸ أخبرنا سويد بن نصر قال أخبرنا عبد الله بن حاتم بن زيد قال حدثنا أيوب عن نافع

حضرت عبداللہ بن عمر سے روایت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہر نشہ لانے والا حرام ہے اور ہر نشہ لانے والا کفر ہے۔

عن ابن عمر عن النبي صلى الله عليه وسلم قال كل مسكر حرام وكل مسكر خمر -

۱۰۵۵۸۹ أخبرنا الحسين بن منصور بن جعفر قال حدثنا أحمد بن حنبل قال حدثنا عبد الرحمن بن مهدي

قال حدثنا حماد بن زيد عن أيوب عن نافع عن ابن عمر قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم كل مسكر حرام وكل مسكر خمر قال الحسين قال أحمد وهذه الحديث صحيح -

ترجمہ وہی ہے جو اوپر گزرا۔ حسین بن منصور نے کہا امام احمد بن حنبل نے کہا یہ حدیث صحیح ہے۔

۱۰۵۵۹۰ أخبرنا يحيى بن درست قال حدثنا حماد عن أيوب عن نافع

ترجمہ وہی ہے

جو اوپر گزرا ہے

عن ابن عمر قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم كل مسكر حرام وكل مسكر خمر -

گو اس میں یہ نہیں کہ ہر نشہ لانے والا حرام ہے۔

۱۰۵۵۹۱ أخبرنا حنبل بن ميمون قال حدثنا ابن أبي رقاد قال حدثنا ابن جريج عن أيوب عن نافع

ترجمہ جو اوپر گزرا

عن ابن عمر قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم كل مسكر حرام وكل مسكر خمر -

۱۰۵۵۹۲ أخبرنا سويد قال أخبرنا عبد الله بن محمد بن عجلان عن نافع

حضرت عبداللہ بن عمر سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہر نشہ لانے والا شراب حرام ہے اور ہر نشہ لانے والا شراب کفر ہے۔

عن ابن عمر عن النبي صلى الله عليه وسلم قال كل مسكر حرام وكل مسكر خمر -

ہر نشہ لانے والا شراب حرام ہے

تحریم کل شراب أسکر

۱۰۵۵۹۳ أخبرنا محمد بن المنثري قال حدثنا يحيى بن سعيد عن محمد بن عمرو عن أبي سلمة

حضرت عبداللہ بن عمر سے روایت ہے رسول اللہ

عن ابن عمر عن النبي صلى الله عليه وسلم

قَالَ كُلُّ مُسْكِرٍ حَرَامٌ -

صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہر نشہ لانے والے حرام ہے۔

۵۵۴- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سُوَيْدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ رَبِّهِ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُلُّ مُسْكِرٍ حَرَامٌ -

ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے بھی ایسی ہی روایت ہے۔

۵۵۹- أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سَمْعِيلَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ رَبِّهِ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ

حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے منع فرمایا تو نبی اور لافضی اور جوہن اور روغنی باسن میں پیسہ بنانے سے اور فرمایا کہ جو نشہ کرے حرام ہے۔

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى أَنْ يُسَدَّى الدُّبَابُ وَالْمَرْقَةُ وَالتَّقْبِيرُ وَالتَّحْتَمُ وَكُلُّ مُسْكِرٍ حَرَامٌ -

۵۵۹- أَخْبَرَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ زَيْدٍ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ سُلَيْمَانَ

ام المؤمنین عائشہؓ سے ایسی ہی روایت ہے مگر اس میں روغنی برتن کا ذکر نہیں ہے۔

عَنْ عَائِشَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَسَدُّ دُفَاةَ الدُّبَابِ وَلَا الْمَرْقَةَ وَلَا التَّقْبِيرَ وَكُلُّ مُسْكِرٍ حَرَامٌ -

۵۵۹- أَخْبَرَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَفَيْدَةُ عَنْ سَعِيدِ بْنِ زَيْدٍ عَنِ ابْنِ سَلَمَةَ

ام المؤمنین عائشہؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شراب نشہ لائے وہ حرام ہے۔

عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُلُّ شَرَابٍ أَشْكِرُ فَمَوْجِرًا قَالَ فَيْدَةُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ -

۵۵۹- أَخْبَرَنَا قَتَيْبَةُ عَنْ مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ أَنَّ سُوَيْدَ بْنَ نَصْرٍ قَالَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ عَنْ مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ عَنِ ابْنِ سَلَمَةَ

ام المؤمنین عائشہؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا شہد کے شراب کو آپ نے فرمایا جو نشہ کرے وہ حرام ہے۔

عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُئِلَ عَنِ الْبِتْعِ فَقَالَ كُلُّ شَرَابٍ أَشْكِرُ فَمَوْجِرًا أَلْفِظَ السُّوَيْدِ -

۵۵۹- أَخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ عَنْ مَحْمُودِ بْنِ إِسْحَاقَ عَنِ ابْنِ سَلَمَةَ

ترجمہ دہرا ہے جو اوپر گزرا

عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُئِلَ عَنِ الْبِتْعِ فَقَالَ كُلُّ شَرَابٍ أَشْكِرُ فَمَوْجِرًا مَا الْبِتْعُ مِنَ الْخِصْلِ -

۵۸۰۰۔ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ مَيْمُونٍ قَالَ حَدَّثَنَا بَشِيرُ بْنُ السَّرِيِّ عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي سَكْمَةَ  
عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى

ترجمہ وہی ہے جو اوپر گزرا

اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُئِلَ عَنِ الْبَيْعِ فَقَالَ كُلُّ شَرَابٍ  
أَشْكُرَ فِيهِ حَرَامٌ وَالْبَيْعُ هُوَ بَيْعُ الْفِصْلِ -

۵۸۰۱۔ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سُوَيْدٍ بْنُ مَجْجُوفٍ وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ الرَّهَيْثِمِيِّ عَنْ أَبِي دَاوُدَ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ  
سَعِيدِ بْنِ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ أَبِيهِ

حضرت ابو موسیٰ سے روایت ہے رسول اللہ صلی  
اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہر نشہ لانے والا حرام ہے۔

عَنْ أَبِي مُوسَى قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ  
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُلُّ مُسْكِرٍ حَرَامٌ -

۵۸۰۲۔ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ حَرْبٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ لَسْرَائِيلَ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ

حضرت ابو موسیٰ سے روایت ہے رسول اللہ صلی  
اللہ علیہ وسلم نے مجھ کو اور معاذ کو، بن کی طرف بھیجا  
معاذ نے کہا آپ ہم کو اس ملک میں بھیجتے ہیں جہاں لوگ  
بہت شراب پیتے ہیں آپ نے فرمایا تو بھی پی لیکن وہ  
شراب نہ پی جو نشہ کرے۔

عَنْ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ بَعَثَنِي رَسُولُ اللَّهِ  
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَا وَمَعَاذُ إِلَى الْيَمَنِ فَقَالَ مَعَاذُ  
إِنَّكَ تَبْعُنَا إِلَى أَرْضٍ كَثِيرٌ شَرَابُ أَهْلِهَا فَمَا اشْرَبْ  
قَالَ اشْرَبْ وَلَا اشْرَبْ مُسْكِرًا -

۵۸۰۳۔ أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ مَرْوَانَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ حَدَّثَنَا حَرِيسُ بْنُ سَلِيمٍ قَالَ حَدَّثَنَا طَلْحَةُ بْنُ الْأَيْمَنِ

حضرت ابو موسیٰ سے روایت ہے رسول اللہ صلی  
اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہر نشہ لانے والا حرام ہے۔

عَنْ أَبِي بُرْدَةَ  
عَنْ أَبِي مُوسَى قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ  
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُلُّ مُسْكِرٍ حَرَامٌ -

حضرت اسود بن شیبان سے روایت ہے ایک  
شخص نے عطا سے کہا ہم سفر میں جاتے ہیں اور بازاروں  
میں شراب کتنا ہوا دیکھتے ہیں لیکن معلوم نہیں کن بتولا  
میں وہ بنی تھی عطا نے کہا جو شراب لائے وہ  
حرام ہے پھر وہ شخص تھوڑی دیر گیا عطا نے کہا جیسا یہ  
کہنا ہوں دیا ہی ہے۔

۵۸۰۴۔ أَخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَبَاتٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ قَالَ حَدَّثَنَا  
الْأَسْوَدُ بْنُ شَيْبَانَ السَّدُوسِيُّ قَالَ سَمِعْتُ  
عَطَاءً سَأَلَ رَجُلًا فَقَالَ إِنَّا نَرُكِبُ أَسْفَارًا فَتَبْرَأُ لَنَا  
الَّذِي شَرِبْتَهُ فِي الْأَسْوَاقِ لِأَنَّا نَرَى أَوْعِيَتَهُمَا فَقَالَ كُلُّ  
مُسْكِرٍ حَرَامٌ فَذَهَبَ يُعِيدُهُ فَقَالَ كُلُّ مُسْكِرٍ حَرَامٌ  
فَذَهَبَ يُعِيدُهُ فَقَالَ هُوَ مَا أَقُولُ لَكَ -

۵۸۰۵۔ أَخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَبَاتٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ عَنْ هُرُونَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ  
عَنْ أَبِي سَيْرِينَ قَالَ كُلُّ مُسْكِرٍ حَرَامٌ -

ابن سیرین نے کہا ہر نشہ لانے والا شراب حرام ہے۔

فتا : البتہ جس شراب میں نشہ نہ ہو جیسے بیبذ یعنی شربت انگور یا کھجور کا اس کی پینے کی ممانعت نہیں ہے۔

۱۰۵۶۰۲ - بِرْنَا سَوِيدٌ قَالَ قَالَ ابْنُ عَبْدِ اللَّهِ

عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ زَيْدٍ قَالَ كَتَبَ  
إِلَيْنَا عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ لَا تَشْرَبُوا مِنَ الطَّلَاءِ حَتَّى  
يَكُونَ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَ نَسْتِكُمْ وَحَلُّ مُسْكِرٍ حَرَامٌ -

حضرت عبدالملک بن فضال نے کہا عمر بن عبدالعزیز  
نے (جو غلبہ تھے خلفائے نبوی امیر میں سے) ہم کو لکھا  
یہو طلاء کو (طلاوہ شراب ہے جو آگ پر نکھ کر جوش دیا جائے  
یہاں تک کہ گاڑھا ہو جائے) جب تک دو حصے اس کے  
جل نہ جائیں اور ایک حصہ رہ جائے (جو نہایت گاڑھا ہو جیسے اونٹ کے ملنے کی دوا اسی وجہ سے اس کو طلاء کہتے ہیں)

اور نشہ لانے والا حرام ہے -

۱۰۵۶۰۱ - أَخْبَرَنَا سَوِيدٌ قَالَ أَبَانَا عَبْدُ اللَّهِ

عَنْ الصَّعْقِ بْنِ حَذْرٍ قَالَ كَتَبَ عُمَرُ بْنُ عَبْدِ  
الْعَزِيزِ إِلَى عَدِيٍّ بْنِ أَدَاةَ قَالَ كُلُّ مُسْكِرٍ حَرَامٌ -

حضرت صعق بن حذر نے روایت ہے عمر بن عبدالعزیز  
نے عدی بن ارطاة کو لکھا کہ ہر نشہ کرنے

والا حرام ہے

۱۰۵۶۰۸ - أَخْبَرَنَا عُمَرُ بْنُ عَمْرٍو قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ حَدَّثَنَا حَرِيشُ بْنُ سُلَيْمٍ قَالَ حَدَّثَنَا طَلْحَةُ بْنُ مَعْتَبٍ  
عَنْ أَبِي بَرْدَةَ

حضرت ابو موسیٰ اشعریؓ سے روایت ہے رسول اللہ  
صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہر نشہ کرنے والا  
شراب حرام ہے -

عَنْ أَبِي مُرَيْسَةَ الْأَشْعَرِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى  
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كُلُّ مُسْكِرٍ حَرَامٌ -

## مزر اور بیع کس شراب کو کہتے ہیں

## ۲۳۹۹ - تَفْسِيرُ الْبَيْعِ وَالْمِزْرِ

۱۰۵۶۰۹ - بِرْنَا سَوِيدٌ قَالَ أَبَانَا عَبْدُ اللَّهِ عَنِ الْأَجْلِيحِ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو بَكْرٍ

حضرت ابو موسیٰ سے روایت ہے رسول اللہ  
صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ کو یمن کی طرف بھیجا میں نے کہا یا  
رسول اللہ وہاں شراب ہوتی ہے تو میں کونسا شراب پیوں  
اور کون سا نہ پیوں آپ نے فرمایا وہاں کون سے شراب  
ہونے ہیں میں نے کہا بیع اور مزر آپ نے فرمایا بیع اور  
مزر کیا میں میں نے کہا بیع تو شہد کا شراب ہے اور مزر جو ارکا  
شراب آپ نے فرمایا جو نشہ لائے اس کو نہ پی کیونکہ میں  
حرام کر چکا ہر نشہ لانے والے شراب کو -

أَبِي مُوسَى عَنِ أَبِيهِ قَالَ بَعَثَنِي رَسُولُ اللَّهِ  
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى الْيَمَنِ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ  
إِنِّي لَهَا أَشْرَبِيهَ ذَمًا أَشْرَبِيهَ وَمَا أَدْعِي قَالَ وَمَا هِيَ قُلْتُ  
الْبَيْعُ وَالْمِزْرُ قَالَ وَمَا الْبَيْعُ وَالْمِزْرُ قُلْتُ أَمَا الْبَيْعُ  
فَتَبْيِئِدُ الْفِصْلُ وَأَمَا الْمِزْرُ فَتَبْيِئِدُ الدَّرَكَةُ فَقَالَ رَسُولُ  
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَشْرَبْ مُسْكِرًا فَإِنِّي  
حَرَّمْتُ كُلَّ مُسْكِرٍ -

۱۰۵۶۱۰ - أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِدْرِيسَ بْنِ سُلَيْمَانَ عَنْ ابْنِ فَضِيلٍ عَنِ الشَّيْبَانِيِّ

حضرت ابو موسیٰ سے روایت ہے رسول اللہ

عَنْ أَبِي بَرْدَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ بَعَثَنِي رَسُولُ اللَّهِ



حضرت سعدؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میں تم کو منع کرتا ہوں شراب کے تھوڑے پینے سے جس کا بہت پینا نشہ لائے۔

عَنْ أَبِيهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّمَا كَرِهْتُ عَنْ قِبَلِكُمْ مَا أَشْكُرُ كَيْدِيكُمْ -

۵۶۱۵۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ كَثِيرٍ عَنِ الضَّحَّاكِ بْنِ عُثْمَانَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْأَشَجِّ عَنْ عَمْرِو بْنِ

حضرت سعدؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے منع کیا تھوڑا پینا اس چیز کا جس کا بہت پینا نشہ لائے۔

سَعْدِ بْنِ أَبِيهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنِ قَلِيلٍ مِمَّا أَشْكُرُ كَيْدِيكُمْ -

۵۶۱۶۔ أَخْبَرَنَا هِشَامُ بْنُ عَمْرٍو قَالَ حَدَّثَنَا صَدَقَةُ بْنُ خَالِدٍ عَنْ كَيْدِي بْنِ إِدْرِيسَ أَخْبَرَنِي خَالِدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ حُسَيْنٍ :

حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے مجھے معلوم تھا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم روزہ رکھتے ہیں میں آپ کے روزہ انظار کرنے کے وقت نبیذ لے کر پہنچا جس کو میں نے کدو کے تونے میں تیار کیا تھا جب میں لے کر آیا تو آپ نے فرمایا نزدیک لائیں نزدیک لے گیا اس میں جوش اُڑ رہا تھا آپ نے فرمایا پھینک دے دیوار پر یہ تو وہ پئے کا جس کو یقین نہیں اللہ پر اور قیامت پر امام نسائی نے کہا یہ دلیل ہے اس بات کی کہ نشہ لانے والا شراب حرام ہے تھوڑا ہو یا بہت اور ویسا نہیں ہے جیسے جیلہ کرنے والے لوگ اپنے بے جیلہ نکالتے ہیں کہ اخیر گھونٹ جس کے بد نشہ پیدا ہو حرام ہے اور پہلے گھونٹ سب حلال ہیں جن سے نشہ نہیں ہوا عقائد علماء کا اتفاق ہے اس پر کہ بالکل نشہ اخیر گھونٹ سے پیدا نہیں ہوتا ہے بلکہ اسکے پہلے گھونٹ جو پئے ان سے بھی نشہ ہوا ہے بنا

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ، عَلِمْتُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَوْمَهُمْ تَخْتَلِفُ فِطْرُهُ بِنَيْبِيذٍ صَنَعْتَهُ لَهُ فَاذْبَاهُ وَجِئْتُهُ بِهِ فَقَالَ أَدْنِيهِ فَإِذَا نَبَيْتُهُ مِنْهُ فَإِذَا أَحْوَيْتُهُ فَقَالَ أَضْرِبْ بِهِ هَذَا الْحَائِظُ فَإِنَّ هَذَا شَرَابٌ مَنِ لَكَ يَوْمٌ بِاللَّهِ فَإِذَا يَوْمٌ مِنَ الْآخِرِ قَالَ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ وَفِي هَذَا دَلِيلٌ عَلَى تَحْرِيمِ الشَّرْبِ قَلِيلِهِ وَكَثِيرِهِ وَكَيْسٌ كَمَا يَقُولُ الْمُخَادِعُونَ لِأَنْفُسِهِمْ يَتَحَرَّبُ بِهِمْ آخِرُ الشَّرْبَةِ وَتَحْتَابِلُهُمْ مَا نَعْتَمِدُهَا الْوَدَى يَسْرُبُ فِي الْفَرْقِ قَلِيلًا وَلَا خِلَافَ بَيْنَ أَهْلِ الْعِلْمِ أَنَّ الشُّكْرَ بِكَلْبَتِهِ لَا يُحَدِّثُ عَلَى الشَّرْبَةِ الْآخِرَةَ مِنْكَ الْأَوْحَى وَالْثَّانِيَةَ بَعْدَهَا بِإِذْنِ اللَّهِ التَّوَفِيقِ -

ف :- بعض لوگوں نے یہ کہا ہے کہ جو شراب انکو رکھتا ہو اس کو تھوڑا پینا درست ہے۔ اتنا جس سے نشہ نہ ہو اگر پیتا چلا گیا یہاں تک کہ نشہ پیدا ہوا تو اخیر کا گھونٹ جس کے ساتھ نشہ پیدا ہوا حرام ٹھہرا اور پہلے گھونٹ درست ہے۔ یہ نرا جیلہ ہے جیلہ ہے درحقیقت نشہ اخیر کے گھونٹ سے پیدا نہیں ہوا بلکہ اگلے پچھلے سب گھونٹوں کی تاثیر سے تو سب حرام ٹھہرے۔



۲۵۰۱۔ اَللّٰهُمَّ عَنِّيْ بِبَيْزِ الْاَحْمَةِ وَهُوَ شَرَابٌ  
جَوْكے شراب سے ممانعت

يُتَّخَذُ مِنَ الشَّعْبِرِ

۲۵۱۱۷۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْبَارِقِ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ اَدَمَ قَالَ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ زُرَيْقٍ عَنْ أَبِي رَسْحَةَ عَنْ صَعْصَعَةَ بْنِ صُوحَانَ؟

حضرت اعلیٰ کرم اللہ وجہہ سے روایت ہے منع کیا  
مجھ کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سونے کے پھلے اور  
ریشمی کپڑا پہننے سے اور لال زین پوش پر چڑھنے سے اور  
جوکے شراب پینے سے۔

عَنْ عَلِيٍّ كَرَّمَ اللَّهُ وَجْهَهُ قَالَ نَهَانِي ابْنِي صَلَّى  
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ حَلْفَةِ الدَّهَبِ وَالْقَرْمِي وَالْبَيْزِ  
وَالْبَعَةِ۔

۱۰۵۶۱۸۔ أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّاحِدِ عَنْ اِسْمَاعِيلَ وَهُوَ ابْنُ سَمِيْعٍ قَالَ حَدَّثَنِي مَالِكُ بْنُ عَمِيْرٍ قَالَ قَالَ  
صَعْصَعَةُ لِعَلِيٍّ بْنِ أَبِي كَالِبٍ كَرَّمَ اللَّهُ  
وَجْهَهُ اُنْهَيْنَا يَا اَبِيكَ اَلْمُرْمِيْنَ عَمَّا كَرِهْتَ عَنْهُ  
رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ نَهَانِي رَسُولُ  
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الدُّبَابِ وَالْخَنْسَمِ۔

کن برتنوں میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ  
وسلم کے لیے بنید بنا یا جاتا تھا

۲۵۰۲۔ مَوْكِرًا كَانَ يُبْدُ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ  
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيهِ

حضرت جابرؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ  
علیہ وسلم کے لیے بنید بھگو یا جاتا تھا پتھر کے کوڑے۔ یہیں۔

۲۵۶۱۹۔ أَخْبَرَنَا يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ  
عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ  
يُبْدُ لَهُ فِي تَوْرِهِ مِنْ حِجَابَةٍ۔

ان برتنوں کا بیان جن میں بنید بنانا منع  
ہے کہ ان برتنوں میں جلدی تیزی آجاتی ہے

۲۵۰۳۔ ذَكَرَ الْاَوْعِيَةَ الَّتِي نَهَى عَنِ الْاِنْتِيَاذِ  
فِيهَا دُونَ مَا سِوَاهَا تَمَّا لَاسْتَدَا اَشْرَبُهَا

برخلاف اور برتنوں کے!

كَاسْتَدَا فِيهَا

مٹی کے برتن میں بنید بنانے کی ممانعت

بَابُ اَللّٰهُمَّ عَنِّيْ بِبَيْزِ الْاَحْمَةِ مَفْرَدًا



سنن کہ میں ابن عباس کے پاس آیا اور ان سے کہا آج میں نے ایسی ایک بات سنی جس سے تعجب ہوا انہوں نے کہا وہ کیا ہیں نے کہا میں نے عبداللہ بن عمر سے جو کہ نبیؐ کو پوچھا تو انہوں نے حرام کہا ابن عباس نے عبداللہ بن عمر نے سچ کہا میں نے کہا ہو کیا ہے انہوں نے کہا جو برتن مٹی کا ہو۔

سُبَيْتًا مَجِيئًا مِنْهُ قَالَ مَا هُوَ قُلْتُ سَأَلْتُ ابْنَ عُمَرَ عَنْ نَبِيِّنا الْجَرَّ فَقَالَ حَدَّثَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ ابْنُ عُمَرَ قُلْتُ مَا الْجَرُّ قَالَ كُلُّ شَيْءٍ مِنْ مَكْرٍ -

۵۶۲۶- أَخْبَرَنَا عُمَرُ بْنُ زُرَّارَةَ أَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ أَبِي كَيْسَانَ،

ترجمہ وہی ہے  
جو ادھر گزر رہے

عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ قَالَ كُنْتُ عِنْدَ ابْنِ عُمَرَ فَبَدَأَ عَنِّي نَبِيُّنا الْجَرَّ فَقَالَ حَدَّثَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَشَقَّ عَلَيَّ لَمَّا سَمِعْتُهُ فَأَمَّا ابْنُ عَبَّاسٍ فَقُلْتُ إِنَّ ابْنَ عُمَرَ سَأَلَ عَنِّي شَيْءٌ وَجَعَلْتُ أَعِظُهُ قَالَ مَا هُوَ قُلْتُ سَأَلَ عَنِّي نَبِيُّنا الْجَرَّ فَقَالَ حَدَّثَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُلْتُ وَمَا الْجَرُّ قَالَ كُلُّ شَيْءٍ مِنْ مَكْرٍ -

سعید نے کہا جب میں نے ابن عمر سے یہ سنا تو مجھ پر شاق ہوا پھر میں ابن عباس کے پاس آیا اور میں نے کہا ابن عمر سے ایک بات پوچھی گئی مجھے وہ بہت بڑی معلوم ہوئی اخیر تک -

سبزلاکھی برتن!

۲۵۰۳- الْجَرُّ الْأَخْضَرُ

۵۶۲۷- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ زَيْلَانَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ أَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الشَّيْبَانِيِّ قَالَ سَمِعْتُ،

حضرت ابن ابی داؤد سے روایت ہے منع کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سبزلاکھی برتن کے نبیذ سے میں نے کہا اور سعید برتن میں سے انہوں نے کہا میں نہیں جانتا۔

ابْنِ أَبِي دَاوُدَ يَقُولُ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِّي نَبِيُّنا الْجَرُّ الْأَخْضَرُ قُلْتُ قَالَ لَيْسَ وَاللَّهِ لَا دِرْعِي -

۵۶۲۸- أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ أَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الشَّيْبَانِيِّ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ سَلْحَقُ الشَّيْبَانِيُّ قَالَ سَمِعْتُ،

حضرت ابن ابی داؤد سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے منع کیا سبزلاکھی برتن اور سعید برتن کے نبیذ سے۔

ابْنِ أَبِي دَاوُدَ يَقُولُ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِّي نَبِيُّنا الْجَرُّ الْأَخْضَرُ وَاللَّيْغِي -

۵۶۲۹- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ،

حضرت ابو جابر سے روایت ہے میں نے حسن

عَنْ أَبِي جَابِرٍ قَالَ سَأَلْتُ الْحَسَنَ عَنِّي نَبِيُّنا



۵۹۳۵- أَخْبَرَنَا مُقْبِلٌ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ أَبِي شَرِهَابٍ  
عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّهُ أَخْبَرَهُ أَنَّ رَسُولَ  
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنِ التَّبَاؤِ وَالْمُرْفَةِ  
أَنْ يَبْذَرَ فِيهِمَا -

حضرت انس بن مالک سے بھی ایسی ہی روایت ہے

۵۹۳۶- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَسْعُودٍ قَالَ حَدَّثَنَا سَفِيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا الزُّهْرِيُّ قَالَ أَخْبَرَنَا أَبُو سَلْمَةَ أَنَّهُ سَمِعَ  
أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى  
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ التَّبَاؤِ وَالْمُرْفَةِ أَنْ يَبْذَرَ  
فِيهِمَا -

حضرت ابو ہریرہ سے بھی ایسی ہی روایت ہے۔

۵۹۳۷- أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ أَخْبَرَنَا نَافِعٌ :

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے منع کیا روغنی اور کدو کے باسن ہیں۔

عَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنِ الْمُرْفَةِ وَالْقُرْعِ -

۲۵۰۷- ذَكَرَ النَّبِيُّ عَنْ نَيْبِ الدُّبَاءِ وَالْحَنْتَمِ  
وَالنَّقِيرِ

۵۹۳۸- أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْحَكَمِ بْنِ دُرَّةٍ يَقَالُ لَهُ أَنَّهُ كَرِهِيَ بَصْرِيٌّ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ  
حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَبْدِ الْخَالِقِ الشَّيْبَانِيِّ قَالَ سَمِعْتُ سَعِيدَ الْأَحْمَدِيِّ  
عَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنِ الدُّبَاءِ وَالْحَنْتَمِ وَالنَّقِيرِ -

حضرت ابن عمر سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے منع کیا کدو کے تونبے اور لاکھی برتن اور چوبین برتن یعنی نقیر سے (جو کھجور کی کڑھی سے بنتا ہے پہلے لوگ ان برتنوں میں شراب بنا کر پیتے تھے جب شراب حرام ہوئی تو چند روز تک ان برتنوں میں بنیذ پیتے

۵۹۳۹- أَخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَعْرٍ قَالَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ عَنْ الْمُنِيِّ بْنِ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي الْمَثُورِ :

حضرت ابو سعید خدری سے روایت ہے منع کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے لاکھی اور تونبے چوبین باسن میں پینے سے۔

عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخَدْرِيِّ قَالَ نَهَى رَسُولُ  
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْمُرْفَةِ وَالنَّقِيرِ  
وَالدُّبَاءِ وَالنَّقِيرِ -

۲۵۰۸- ذَكَرَ النَّبِيُّ عَنْ نَيْبِ الدُّبَاءِ وَالْحَنْتَمِ  
وَالْمُرْفَةِ

تونبے اور لاکھی اور روغنی برتن کے بنیذ سے ممانعت

۱۰۶۴۲۔ أَخْبَرَنَا سُوَيْدٌ قَالَ أُنْبَاَنَا عَبْدُ اللَّهِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ مَخْرَبٍ قَالَ سَمِعْتُ

حضرت ابن عمرؓ سے روایت ہے منع کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کدو کے تونبے اور لاکھی برتن اور روغنی

ابن عمر يَقُولُ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الدُّبَاءِ وَالْحَنْتَمِ وَالْمَرْفَتِ -

یعنی رال بھر سے کدو کے برتن سے۔

۱۰۶۴۱۔ أَخْبَرَنَا سُوَيْدٌ قَالَ أُنْبَاَنَا عَبْدُ اللَّهِ عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ قَالَ حَدَّثَنِي يَحْيَى حَدَّثَنِي أَبُو سَلَمَةَ قَالَ حَدَّثَنَا

حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے منع کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ٹکوں سے اور تونبے سے اور ان برتنوں سے جن پر رال بھری ہو۔

أَبُو هُرَيْرَةَ قَالَ كَتَمَنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْجِرَارِ وَاللُّبَاءِ وَالظُّرُوفِ الْمَرْفَتِ -

۱۰۶۴۳۔ أَخْبَرَنَا سُوَيْدٌ قَالَ أُنْبَاَنَا عَبْدُ اللَّهِ عَنْ عَوْنِ بْنِ صَالِحِ الْأَمْرِي قَالَ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ أَبِي عَدِيٍّ حَدَّثَنَا

ام المؤمنین عائشہؓ سے روایت ہے میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا آپ منع فرماتے تھے اس شراب سے جو بنا یا جائے تونبے یا لاکھی یا روغنی برتن میں سوازیہوں کے تیل یا سر کے۔

عَائِشَةَ قَالَتْ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْهَى عَنِ شَرَابِ صَيْغٍ فِي دُبَابٍ أَوْ حَنْتَمٍ أَوْ مَرْفَتٍ لَا يَكُونُ زَيْتًا أَوْ عَجَلًا -

کدو کے تونبے اور چوبین برتن اور روغنی برتن اور لاکھی برتن کی بنیاد پینے سے ممانعت

۱۰۶۰۹۔ وَذَكَرَ النَّهْيَ عَنِ تَيْبِ الدُّبَاءِ وَالنَّبْعِ وَالْمَقْتِرِ وَالْحَنْتَمِ

۱۰۶۴۴۔ أَخْبَرَنَا قُرَيْشُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ أُنْبَاَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحُسَيْنِ قَالَ أُنْبَاَنَا الْحُسَيْنُ قَالَ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ زَيْدٍ قَالَ سَمِعْتُ

حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے منع کیا تونبے اور لاکھی اور چوبین اور روغنی برتن سے۔

أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنِ الدُّبَاءِ وَالْحَنْتَمِ وَالنَّبْعِ وَالْمَرْفَتِ -

۱۰۶۴۳۔ أَخْبَرَنَا سُوَيْدٌ قَالَ أُنْبَاَنَا عَبْدُ اللَّهِ عَنِ الْأَسَدِ بْنِ مَرْثَدَةَ قَالَ حَدَّثَنَا

حضرت ثمامہ بن حزن سے روایت ہے میں حضرت عائشہؓ سے ملا اور ان سے پوچھا بنیاد کو انہوں نے کہا عبد القیس (ایک قبیلہ ہے) کے لوگ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئے اور آپ سے پوچھا اس برتن میں بنیاد بناویں آپ نے منع کیا تونبے اور چوبین اور روغنی

كَيْسَانَ بْنِ حَزْرَةَ الْقَشِيرِيِّ قَالَ لَقِيتُ عَائِشَةَ فَسَأَلْتُهَا عَنِ التَّيْبِ فَقَالَتْ كَدَمٌ وَفَدَّ عَبْدُ الْقَيْسِ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَمَا لَوْ فِيهِمَا لَيْدُونَ فَهَيَّأَ لِي مِنَ اللَّهِ عَيْتَهُ وَسَلَّمَ أَنْ يَبْنُوَ فِي الدُّبَابِ وَالنَّبْعِ وَالْمَقْتِرِ

وَالْحَنَّتُمْ - اور روغنی لاکھی برتن میں نیت بنا نے سے  
 ۵۷۳۵- أَخْبَرَنَا زَيْدُ بْنُ أَبِي أَيُّوبَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو عُبَيْدَةَ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ سُوَيْدٍ عَنْ مُعَاذَةَ  
 عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ تَمَلُّهُ عَيْنُ  
 اللَّهُ بِمَا يَدْرَأُ بِهِ -  
 ۵۷۳۶- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ حَدَّثَنَا الْمُصَنِّعُ قَالَ سَمِعْتُ إِسْحَاقَ وَهُوَ ابْنُ سُوَيْدٍ يَقُولُ سَمِعْتُ  
 مُعَاذَةَ

ام المؤمنین عائشہ سے روایت ہے رسول اللہ  
 صلی اللہ علیہ وسلم نے منع کیا جو برتن اور روغنی اور توجہ  
 اور لاکھی برتن کی بنیاد سے یہ ابن علیہ کی روایت ہے  
 اسحاق نے کہا بنیاد نے بیان کیا حضرت عائشہ سے  
 مثل معاذہ کے اور کھڑوں کا بھی ذکر کیا میں نے مندرجہ  
 کہا تو نے حضرت عائشہ سے سنا انہوں نے مٹی کے گھڑوں  
 کا نام لیا اس نے کہا ہاں -

كَانَ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ  
 وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ تَمَلُّهِ التَّقِيرِ وَالْمَغْرَبِ وَاللَّذْبِ  
 وَالْحَنَّتِ فِي كَيْدَيْهِ أَبُو عُبَيْدَةَ قَالَ إِسْحَاقُ وَذَكَرْتُ  
 هُنَيْدَةَ عَنْ عَائِشَةَ وَمِثْلَ كَيْدَيْهِ مُعَاذَةَ وَسَمِعْتُ  
 الْجِرَارَ قَالَتْ لِهَيْبَةَ أَسْتَمِعِيهَا سَمِعْتُ الْجِرَارَ  
 قَالَتْ نَعَمْ -

۵۷۳۷- أَخْبَرَنَا سُوَيْدٌ قَالَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ عَنْ هُرَيْرِ بْنِ عَبْدِ  
 عَنِ هُنَيْدَةَ بَدَأَتْ شَرِيكَ بَنِي أَبِيكَ قَالَتْ  
 لَوَيْتُ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا بِالْحُرَيْبَةِ فَسَأَلْتُهَا  
 عَنِ الْعَلْرِ فَهَمَّتْ عَنْهُ وَقَالَتْ أَمِجِدِي عَشِيئَةً وَأَسْتَمِعِي  
 عَدُوًّا وَأَوْقِي عَيْنَيْهِ وَهَتِّي عَنِ الذَّبَابِ وَالْتِقِيرِ  
 وَالْمَرْفَةِ وَالْحَنَّتِ -  
 حضرت ہیندہ بنت شریک سے روایت ہے جس میں  
 حضرت عائشہ سے ملی خریدہ میں اور میں نے پوچھا ان سے  
 شراب کی پیمتھت کو انہوں نے منع کیا اور کہا شام کو جگو  
 بنیاد اور صبح کو پی اور اس کو ڈانٹ لگا سے اگر  
 منگیزہ میں ہو اور منع کیا مگر کہ تو نے اور جو برتن روغنی  
 اور لاکھی برتن سے -

## روغنی برتنوں کا بیان

## ۲۵۱۰- الْمَرْفَةُ

۵۷۳۸- أَخْبَرَنَا زَيْدُ بْنُ أَبِي أَيُّوبَ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي إِدْرِيسَ قَالَ سَمِعْتُ الْمُخْتَارَ بْنَ قُلَيْبٍ  
 عَنْ أَبِي قَالَ تَمَلُّهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ  
 وَسَلَّمَ عَنِ النَّبِيِّ الْمَرْفَةُ -  
 حضرت انس بن مالک سے روایت ہے منع کیا رسول اللہ  
 صلی اللہ علیہ وسلم نے روغنی برتنوں سے -

۲۵۱۱- ذَكَرَ الدَّلَالَةَ عَلَى النَّبِيِّ لِلْمَوْصُوفِ مِنَ الْأَوْجِيَةِ أَنَّ بَرْتَنِينَ سَمِعْتُ ضَرُورِي تَقِي زَبْرَطُورِ  
 الْقِيَّ تَقَدَّهُ ذَكَرَهُ كَانَ حَمًّا لَزِمًا لِأَعْلَى تَأْدِيبِ  
 تادیب کے یعنی طرف کراہت ہی نہ تھی بلکہ انکا استعمال حرام ہے

۵۶۲۹- أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلِيمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا بَرِيدُ بْنُ هَارُونَ قَالَ حَدَّثَنَا مَنْصُورُ بْنُ حَيَّانَ سَمِعَ مُحَمَّدَ بْنَ جُبَيْرٍ يُحَدِّثُ أَنَّهُ سَمِعَ :

عَنْ ابْنِ عُمَرَ وَابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّهُمَا شَهِدَا عَلِيَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ نَهَى عَنِ الدَّبَاءِ وَالْحَنْتَمِ وَالْمَرْفِطِ وَالْتَفِيرِ لَمْ تَلِكْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَذِهِ الدِّيَةُ وَمَا أَتَاكَ الرَّسُولُ فَخُذْهُ وَوَمَا نَهَاكَ فَارْتَدِئْهُ -

حضرت عبداللہ بن عمر اور عبداللہ بن عباس سے روایت ہے ان دونوں نے گواہی دی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر کہ آپ نے منع کیا تو بنے اور لاکھی اور روفعی اور جوبی برتن سے پھر چڑھا اس آیت کو جو دے تم کو رسول اس کو لو اور جس سے منع کرے اس سے باز رہو۔

۵۶۳۰- أَخْبَرَنَا سُوَيْدُ قَالَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ عَنْ سَلِيمَانَ التَّمِيمِيِّ :

عَنْ أَسْمَاءَ بِنْتِ يَزِيدَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ لَمَّا يُقَالُ لَهُ الْبَنَى قَالَ قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ الْمَرْفِطُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ مَا أَتَاكَ الرَّسُولُ فَخُذْهُ وَمَا نَهَاكَ عَنْهُ فَأَنْتَهُوْا قُلْتُ بَلَى قَالَ الْمَرْفِطُ اللَّهُ وَمَا كَانَتْ رِيحُ يَوْمٍ وَلَا مُمْسِقَةٌ إِذْ أَقْبَضَ اللَّهُ رَسُولَهُ أَفْرَأَ أَنْ تَكُونَ لَهُمْ الْخَيْرُ مِنْ الْوَجْهِ قُلْتُ بَلَى قَالَ فَأَبَى اللَّهُ أَنْ يَبَى اللَّهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنِ التَّفِيرِ وَالْمَرْفِطِ وَالْبَاءِ وَالْحَنْتَمِ -

حضرت اسماء بنت یزید سے روایت ہے اس نے سنا چکا کے بیٹے سے جس کو اس کہتے تھے ابن عباس نے کہا کیا اللہ تعالیٰ نے نہیں فرمایا جو حکم کرے تم کو رسول اس کو مانو اور جس سے منع کرے اس سے بچو میں نے کہا کیوں نہیں پھر انہوں نے کہا کہ اللہ تعالیٰ نے نہیں فرمایا کسی مسلمان مرد یا مسلمان عورت کو جب اللہ اور اس کا رسول کسی بات کا فیصلہ کر دیں تو لہجے کاموں میں اختیار نہیں رہتا بلکہ اللہ اور اس کے رسول کے فیصلہ کے موافق عمل کرنا مزید ہو جاتا ہے (میں نے کہا کیوں نہیں تب انہوں نے کہا میں نے گواہی دیتا ہوں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے منع کیا ہے جو میں اور روفعی اور تو بنے اور لاکھی برتن سے آؤ ان آیتوں کے پڑھنے سے معلوم ہوا کہ یہ ممانعت لازمی ہے نہ بطور ادب کے۔

## ان بکرتوں کے بیان میں

## ۲۵۱۳- تَفْسِيرُ الْأَوْعِيَةِ

۵۶۵۱- أَخْبَرَنَا عُمَرُ بْنُ يَزِيدَ قَالَ حَدَّثَنَا يَهُدُ بْنُ إِسْدَاقٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ أَخْبَرَنِي عُمَرُ بْنُ مَرْثَدَةَ قَالَ سَمِعْتُ :

رَأَى ابْنَ عُمَرَ قَالَ سَأَلْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ قُلْتُ سَمِعْتُ نُبِيَّ بَشِيْرًا سَمِعْتَهُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْأَوْعِيَةِ وَفِيهَا قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْحَنْتَمِ وَهُوَ الَّذِي كَسَّرَتْهُ أَسْمُ الْجُرَّةِ وَنَهَى عَنِ الدَّبَاءِ

حضرت زاذان سے روایت ہے میں نے عبداللہ بن عمر سے پوچھا مجھ سے کچھ بیان کر دو تم نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا ہو بکرتوں کے باب میں صحیح ان کی تفسیر کے انہوں نے کہا منع کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ختم سے جس کو تم جڑہ کہتے ہو یعنی مٹی کا برتن



لاکھی) اور منع کیا دہ بار سے جس کو تم قرع کہتے ہو یعنی توجہ  
کدو کے) اور منع کیا نعیر سے (یعنی کھجور کدو کو کھود کر جو  
برتن بناتے ہیں) اور منع کیا مزفت یعنی نعیر سے رمال  
چڑھی ہوئی سے۔

وَهُوَ الَّذِي تَسْوِئَاتُهُ أَنتُمْ الْقَرْعُ وَنَهَى عَنِ النَّعِيرِ  
وَهُوَ النَّخْلَةُ يَنْقُرُ بِهَا وَنَهَى عَنِ الْمَرْفَتِ  
وَهُوَ الْمَقِيرُ۔

۲۵۱۳۔ اَلْاِذْنَ فِي الْاِذْتِبَاذِ الَّتِي حَصَرَهَا بَعْضُ كُنْزِ بَنَاتِنَا دَرَسَتْ هِيَ  
الرِّوَايَاتِ الَّتِي اَتَيْنَا عَلَيَّ ذِكْرُهَا الْاِذْنَ  
فِيهَا كَانَ فِي الْاِسْقِيَةِ مِنْهَا

حضرت ابو ہریرہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ  
علیہ وسلم نے عبد القیس کے لوگوں کو منع کیا جب وہ  
آئے آپ کے پاس توجہ اور نعیر اور دوفنی کھال سے  
اور فرمایا نبید بناؤ اپنے مشینہ میں پھر اس پر ڈانسٹ  
لگاؤ اور پیو اس کو میٹھا میٹھا بعضوں نے کہا یا رسول اللہ  
مجھ کو اجازت دیجئے اس کی آپ نے فرمایا تو چاہتا ہے کہ  
اس کو ایسا کر لے پھر اشارہ کیلئے ہاتھ سے بیان کرنے  
کے اس کی تیزی اور شدت کو۔

۲۵۱۴۔ اَخْبَرَنَا سَوَّادُ بْنُ عَبْدِ الْكُوفِيِّ سَوَّادٌ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابُ بْنُ عَبْدِ الْمَجِيدِ عَنْ هِشَامِ بْنِ مُحَمَّدٍ  
عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ  
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَفَدَّ عَبْدُ الْقَيْسِ حِينَ قَدِمُوا عَلَيْهِ  
عَنِ الدَّبَاءِ وَحَنِ النَّعِيرِ وَعَنِ الْمَرْفَتِ وَالْمَنْكَرِ  
الْمَجْبُوبَةِ وَقَالَ اُنْتَبِذْ فِي سِقَاكَ اَكْلَهُ وَاشْرَبُهُ  
حَلْوًا قَالَ بَعْضُهُمْ اَكْدَنُ لِي يَا رَسُولَ اللَّهِ فِي  
وَسَلِّ هَذَا قَالَ اِذَا تَجَعَلَهَا مِنْ هَذَا وَآتَاكَ  
بِيَدِهِ يَصِفُ ذَلِكَ۔

۲۵۱۳۔ اَخْبَرَنَا سَوَّادُ بْنُ عَبْدِ الْكُوفِيِّ سَوَّادٌ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابُ بْنُ عَبْدِ الْمَجِيدِ عَنْ هِشَامِ بْنِ مُحَمَّدٍ  
عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ  
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَفَدَّ عَبْدُ الْقَيْسِ حِينَ قَدِمُوا عَلَيْهِ  
عَنِ الدَّبَاءِ وَحَنِ النَّعِيرِ وَعَنِ الْمَرْفَتِ وَالْمَنْكَرِ  
الْمَجْبُوبَةِ وَقَالَ اُنْتَبِذْ فِي سِقَاكَ اَكْلَهُ وَاشْرَبُهُ  
حَلْوًا قَالَ بَعْضُهُمْ اَكْدَنُ لِي يَا رَسُولَ اللَّهِ فِي  
وَسَلِّ هَذَا قَالَ اِذَا تَجَعَلَهَا مِنْ هَذَا وَآتَاكَ  
بِيَدِهِ يَصِفُ ذَلِكَ۔

حضرت جابر سے روایت ہے منع کیا رسول اللہ  
صلی اللہ علیہ وسلم نے دوفنی برتن اور توجہ اور چوبیس برتن  
سے اور آپ کے پاس جب مشینہ نہ ہو تا نبید بنانے  
کو تو پتھر کے برتن میں نبید بنایا جاتا۔

۲۵۱۴۔ اَخْبَرَنَا سَوَّادُ بْنُ عَبْدِ الْكُوفِيِّ سَوَّادٌ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابُ بْنُ عَبْدِ الْمَجِيدِ عَنْ هِشَامِ بْنِ مُحَمَّدٍ  
عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ  
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَفَدَّ عَبْدُ الْقَيْسِ حِينَ قَدِمُوا عَلَيْهِ  
عَنِ الدَّبَاءِ وَحَنِ النَّعِيرِ وَعَنِ الْمَرْفَتِ وَالْمَنْكَرِ  
الْمَجْبُوبَةِ وَقَالَ اُنْتَبِذْ فِي سِقَاكَ اَكْلَهُ وَاشْرَبُهُ  
حَلْوًا قَالَ بَعْضُهُمْ اَكْدَنُ لِي يَا رَسُولَ اللَّهِ فِي  
وَسَلِّ هَذَا قَالَ اِذَا تَجَعَلَهَا مِنْ هَذَا وَآتَاكَ  
بِيَدِهِ يَصِفُ ذَلِكَ۔

۲۵۱۴۔ اَخْبَرَنَا سَوَّادُ بْنُ عَبْدِ الْكُوفِيِّ سَوَّادٌ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابُ بْنُ عَبْدِ الْمَجِيدِ عَنْ هِشَامِ بْنِ مُحَمَّدٍ  
عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ  
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَفَدَّ عَبْدُ الْقَيْسِ حِينَ قَدِمُوا عَلَيْهِ  
عَنِ الدَّبَاءِ وَحَنِ النَّعِيرِ وَعَنِ الْمَرْفَتِ وَالْمَنْكَرِ  
الْمَجْبُوبَةِ وَقَالَ اُنْتَبِذْ فِي سِقَاكَ اَكْلَهُ وَاشْرَبُهُ  
حَلْوًا قَالَ بَعْضُهُمْ اَكْدَنُ لِي يَا رَسُولَ اللَّهِ فِي  
وَسَلِّ هَذَا قَالَ اِذَا تَجَعَلَهَا مِنْ هَذَا وَآتَاكَ  
بِيَدِهِ يَصِفُ ذَلِكَ۔

حضرت جابر سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ  
علیہ وسلم کے پیہر مشک میں نبید بنایا جاتا پھر اگر مشک نہ  
ہوئی تو پتھر کے برتن میں اور منع کیا آپ نے کدو کے

عَنْ جَابِرٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ صَلَّى اللَّهُ  
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْبِذُ لَهْ فِي سِقَاةٍ فَإِذَا انْعَرَجَتْ  
لَهُ سِقَاةٌ يَنْبِذُ لَهْ فِي تَوْرِيذٍ قَالَ وَنَهَى رَسُولُ

اللَّهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ النَّبَاءِ وَالنَّبِيِّينَ  
وَالْمُرْتَفِقِينَ -  
تو نبی اور جوہن اور روغنی برتن سے -

۲۵۲۵- أَخْبَرَنَا سَوَّادُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَوَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْحُسَيْنِ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ كَثِيرٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو النَّبِيِّ:

عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَمَى عَيْنَ النَّبَاءِ وَالنَّبِيِّينَ وَالْمُرْتَفِقِينَ -  
حضرت جابرؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے منع کیا تو نبی اور جوہن اور لاکھی اور روغنی برتن سے -

### مٹی کے برتن کی اجازت !!

### ۲۵۱۳- الْأَذُنُ فِي الْجِرِّ خَاصَّةٌ

۵۶۶- أَخْبَرَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ الْأَحْوَلِ عَنْ جَاهِدٍ عَنْ أَبِي عِيَّاضٍ:  
عَنْ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَحَّصَ فِي الْجِرِّ عَيْنَ الْمُرْتَفِقِينَ -  
حضرت عبد اللہؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اجازت دی مٹی کے برتن میں نمینڈ بنانے کی جس پر لاکھ نہ لگی ہو۔

### ہر ایک برتن کی اجازت !!

### ۲۵۱۵- الْأَذُنُ فِي شَيْءٍ مِنْهَا

۵۶۷- أَخْبَرَنَا الْكَلْبِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَظِيمِ عَنِ الْأَحْوَلِ عَنْ جَاهِدٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ كَثِيرٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو النَّبِيِّ:  
عَنْ أَبِي كُرَيْبٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأَيْتُمْ نَبِيَّكُمْ عَنْ كُحْرٍ مِنَ الْأَضَاحِيِّ فَتَرَوْهُمَا وَأَدَّخِرُوا وَمَنْ أَرَادَ زِيَارَةَ الْقُبُورِ فَأَتَاهَا لِمَا لَهَا مِنَ الْأَخْرِجِ وَالْأَشْرُكِيِّ وَالْقَعَا مَلَّ مُشْكِرًا -  
حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میں نے تم کو منع کیا تھا قرابنیوں کے گوشت رکھ چھوڑنے سے اب کھاؤ اور رکھ چھوڑو اور جو شخص قبروں کی زیارت کرنا چاہے وہ کرے اس لیے کہ قبروں کی زیارت یاد دلاتی ہے آخرت کو اور جو ہر ایک شراب کو (جس برتن میں پاہو) گرجوشہ لاوے اس سے بچو۔

۲۵۶۸- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ إِدْرِيسَ بْنِ سُلَيْمَانَ عَنْ أَبِي سَيَّانٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ وَثَّابٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَرْيَمَ:  
عَنْ أَبِي كُرَيْبٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأَيْتُمْ نَبِيَّكُمْ عَنْ كُحْرٍ مِنَ الْأَضَاحِيِّ فَتَرَوْهُمَا وَأَدَّخِرُوا وَمَنْ أَرَادَ زِيَارَةَ الْقُبُورِ فَأَتَاهَا لِمَا لَهَا مِنَ الْأَخْرِجِ وَالْأَشْرُكِيِّ وَالْقَعَا مَلَّ مُشْكِرًا -  
حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میں نے تم کو منع کیا تھا قبروں کی زیارت سے لیکن اب قبروں کی زیارت کرو اور میں نے تم کو منع کیا تھا قرابنیوں کے گوشت تین دن سے زیادہ رکھنے کو لیکن اب جب تک تمہارا جی پاہے رکھو

وَلَا تَشْرَبُوا مُسْكِرًا - اور میں نے تم کو منع کیا تھا بنید بنائے سے مگر مشک ہیں اب سب برتنوں میں بناؤ لیکن پھر اس شراب سے حوش لائے۔  
۲۵۶۹ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَعْدَانَ بْنِ عِيسَى بْنُ مَعْدَانَ الْخَرَّاطِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا الْعُصَيْنِيُّ بْنُ أَهْلِيْنَ قَالَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ قَالَ حَدَّثَنَا زَيْدٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ مَحَارِبٍ ،

حضرت بریدہؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میں نے تم کو منع کیا تھا تین چیزوں سے ایک تو بڑوں کی زیارت سے لیکن اب زیارت کرو اور تم کو زیارت سے بہتر ہی ہوگی اور منع کیا تھا میں نے تین دن سے زیادہ قربانی کا گوشت رکھنے سے (کیونکہ اس زمانے میں محتاج لوگ بہت تھے تو بانٹ دینا بہتر تھا) اب جب تک جاہے اس میں سے کھاؤ اور منع کیا تھا میں نے برتنوں میں شراب پینے سے اب جس برتن میں جاہو ہو لیکن حوش لائے اس کو نہ پیو۔

عَنْ أَبِي بُرَيْدَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنْ كُنْتَ تَهَيِّئُكُمْ مِنْ تِلْكَ زِيَارَةِ الْقُبُورِ فَرُودُهَا وَتَزِدُكُمْ نِيَارَ تَرْكِ الْخَيْرِ وَتَهَيِّئُكُمْ عَنْ صَوْرِ الْأَصْحَابِ بَعْدَ ثَلَاثِ فَلَكَؤَامِهَا مَا تَشْتَمُونَ تَهَيِّئُكُمْ عَنِ الْأَشْرِبَةِ فِي الْأَوْجَعِ فَاشْرَبُوا فِي أَيِّ دَعَاؤٍ شِئْتُمْ وَلَا تَشْرَبُوا مُسْكِرًا -

۲۵۷۰ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَوْنٍ قَالَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْجَبَّارِ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَلَةُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ جَابِرِ بْنِ أَبِي سَيِّمَانَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ

حضرت بریدہؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میں نے تم کو منع کیا تھا برتنوں سے لیکن اب بنید بناؤ جس برتن میں جاہو اور ہر نشہ لانے والے سے۔

بُرَيْدَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُنْتَ تَهَيِّئُكُمْ عَنِ الْأَوْجَعِ فَانْسِدُوا فِي مَا بَدَأَكُمْ وَإِيَّاكُمْ وَكُلَّ مَسْكِرٍ -

۲۵۷۱ أَخْبَرَنَا أَبُو عَوْنٍ عَنِ ابْنِ أَبِي عَمْرٍاءَ قَالَ حَدَّثَنَا مَرْزُوقُ بْنُ أَبِي عَمْرٍاءَ قَالَ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ عَمِيْرٍ الْكِنْدِيُّ الْخَرَّاطِيُّ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ

حضرت بریدہؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سفر میں جاہے تھے اتنے میں ایک قوم کی آواز سنی کہ بڑو پوچھا یہ آواز کیسی ہے لوگوں نے عرض کیا اے نبی اللہ کے وہ ایک قسم کا شراب پیا کرتے ہیں اس کو پی رہے ہیں آپ نے کسی کو ان کی طرف بھیجا اور بلایا پھر فرمایا تم کن برتنوں میں بنید بناتے ہو اور ہمارے پاس اور برتن نہیں ہیں۔ آپ نے فرمایا امت پیو مگر اس برتن سے جس پر ڈانٹ لگا ہو (جیسے ٹیکڑہ ابر بن چاگل) پھر آپ تھوڑے دنوں پھر کر جب تک اللہ کے منظر

بُرَيْدَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَبِيْنَا هُوَ كَيْسِرٌ دَخَلَ بَقْرَمٌ فَسَمِعَ كَهْمًا لَهَا فَقَالَ مَا هَذَا الْقَوْمُ قَالُوا يَا بَنِيَّ اللَّهُ كَهْمُ شَرَابٍ يَشْرَبُونَهُ تَبَعَكَ إِلَى الْقَوْمِ فَدَعَاكُمْ فَقَالَ بِنِ أَيْ شَيْءٍ تَتَّبِعُونَ قَالُوا نَتَّبِعُ فِي الْبَيْتِ وَالْدَبَاءَ وَكَيْسٍ لَنَا طَرَفٌ فَقَالَ لَا تَشْرَبُوا إِلَّا فَمَا أَوْكَيْتُمْ عَلَيْهِ قَالَ فَلَبِثَ بِذَلِكَ مَا شَاءَ اللَّهُ أَنْ يَكُنْتَ فَمَرَجَحَ عَلَيْهِمْ فَذَاهَمُوا قَدْ صَابَهُمْ كِبَاءٌ وَاصْفَرُّوا قَالَ مَلِيْنَا أَنَا كَمْ قَدْ هَلَكْتُمْ قَالُوا يَا بَنِيَّ

إِنَّهُ أَرْضُنَا وَبَيْتُهُ وَكَرَّمَتْ عَلَيْنَا الْأَمَّا أَوْ كَيْفَ عَلَيْنَا  
قَالَ أَشْرَبُوا وَكُلُّكُمْ مَشْرُوبٌ خَدَامٌ -

نخا اور صحرے کے آپ نے ان لوگوں کو دیکھا وہ بار سے زرد  
ہو رہے ہیں (یعنی استسقا کی بیماری سے) آپ نے فرمایا کیا ہوا  
مجھ کو میں دیکھتا ہوں تم تباہ ہو گئے انہوں نے کہا اے نبی اللہ کے  
ہماری زمین و بائی ہے یعنی اکثر و بارہتی ہے ہوا کے فساد سے اللہ  
آپ نے حرام کر دیا ہم پر ہر ایک شراب مگر جس پر ہم ڈانت لگا دیں آپ  
نے فرمایا بیو ہر ایک شراب لیکن جو اس سے جوڑ لائے۔

۲۵۶۲- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمِلَانَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو ذَرٍّ وَابْنُ أَبِي  
عَلِيٍّ عَنْ سَلَمَةَ

حضرت جابر سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم  
نے جب منہ کی برتنوں سے تو انصار نے شکایت  
کی اور فرمایا ہمارے پاس اور قسم کے  
برتن نہیں ہیں آپ نے فرمایا تو خیر میں  
منہ بھی نہیں کرتا۔

عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ سَأَلْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
لَمَّا نَهَى عَنِ الْبُرُوقِ فَكَلِمَاتِ الْأَنْصَارِ فَقَالَتْ يَا رَسُولَ  
اللَّهِ لَيْسَ لَنَا وَهَلْ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
فَلَا ذَا -

## شراب کیسی چیز ہے !!

## ۲۵۱۶- مَنَزِلَةُ الْخَمْرِ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے  
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس معراج کی رات  
دو پیالے لائے گئے ایک میں شراب تھا اور ایک میں دودھ  
آپ نے دودھ کا پیالہ لے لیا حضرت جبریل علیہ السلام نے  
فرمایا شکر ہے اس خدا کا جس نے تم کو ہدایت کی فطرت کے  
موافق (کیونکہ دودھ فطرت یعنی پیدائش کے موافق ہے  
جب آدمی پیدا ہوتا ہے تو غذا اس کی دودھ ہوتی ہے تمام قومی جسمانی اور روحانی دودھ سے ترقی پاتے ہیں  
برخلاف شراب کے کہ وہ فطری غذا نہیں بلکہ مصنوعی ہے اس سے عقل میں فتور پڑتا ہے) اگر تم شراب کا پیالہ لیتے تو  
تہماری امت گمراہ ہو جاتی۔

۲۵۱۶- أَخْبَرَنَا سُوَيْدٌ قَالَ أَبَانَا عِنْدَ اللَّهِ عَنْ يُونُسَ بْنِ  
عَبْنِ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى  
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَيْفَ أُشْرِبُ بِهِ بَعْدَ حَيْثُ بِنَا  
خَمْرٌ وَلَكِنْ فَظَنَرُ الْبَيْنَ مَا فَاعَلَهُ الْبَيْنَ فَقَالَ لَهُ  
جِبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ الْكُحْمُ لِلَّهِ الَّذِي هَذَا كُ  
لِلْفِطْرَةِ كَمَا أَخَذْتَ الْخَمْرَ عَوْنًا مُتَشَكِّتٌ -

ایک صحابی سے روایت ہے اس نے سنا رسول اللہ  
صلی اللہ علیہ وسلم سے آپ نے فرمایا کچھ لوگ میری

۲۵۶۳- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى عَنْ خَالِدِ بْنِ  
سَمْعَةَ بْنِ مَجْرِنٍ يَحْتَدِثُ  
عَنْ رَجُلٍ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ  
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ

يَشْرَبُ تَامِلٌ مِنْ أُمَّتِي الْخَمْرَ مُسَوِّمًا بِغَيْرِ تَمَهُّكٍ - امت کے شراب پینے کے لیکن نام اس کا اور رکھیں گے (بہانے کے لیے) تو ان کو دودھرا گناہ ہوگا ایک تو شراب پینے کا دوسرا فریب کرنے کا۔

## ۲۵۱۶ - ذِكْرُ الرِّوَايَاتِ الْمُعْطَاةِ فِي شَرْبِ الْخَمْرِ

۵۶۶۵ - أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ حَمَادٍ قَالَ قَالَ أَنبَاءُ النَّبِيِّ عَنْ عَقِيلِ بْنِ أَبِي سَهْلٍ عَنْ أَبِي سَهْلٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ

حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب زانی زنا کرتا ہے تو وہ مومن نہیں ہوتا اور جب شراب پینے والا شراب پیتا ہے تو وہ مومن نہیں ہوتا اور جب جو رچوری کرتا ہے تو وہ مومن نہیں ہوتا اور جب کوئی لوٹ کرتا ہے ایسی جس کو لوگ آنکھ اٹھا کر دیکھیں یعنی بڑی لوٹ قیمتی مال کی (تو وہ مومن نہیں ہوتا) بلکہ ان گناہوں کے کرنے وقت ایمان جدا ہو جاتا ہے اگر ایمان رہتا تو ایسے کام کیوں کرتا۔

بْنِ الْحَرِثِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَزِي فِي الدِّينِ جَيْنٌ يَزِي وَهُوَ مُؤْمِنٌ وَلَا يَشْرَبُ الْخَمْرَ شَارِكًا حِينَ يَشْرَبُهَا وَهُوَ مُؤْمِنٌ وَلَا يَسْرِقُ السَّارِقُ حِينَ يَسْرِقُ وَهُوَ مُؤْمِنٌ وَلَا يَلْتَهِيهِ رُبَّةٌ يَرْفَعُ النَّاسَ إِلَيْهَا أَبْصَارَهُمْ حِينَ يَلْتَهِيهَا وَهُوَ مُؤْمِنٌ -

۵۶۶۶ - أَخْبَرَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا الْوَكِيلُ بْنُ مُسْلِمٍ عَنْ الْأَدْرَاقِيِّ عَنْ الزُّهْرِيِّ قَالَ حَدَّثَنِي سَعْدُ بْنُ الْمُسَلَّبِ وَأَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ كُلُّهُمْ حَدَّثُونَنِي؛

ترجمہ وہی ہے  
جو اوپر گزرا ہے

اس میں یہ ہے کہ جب کوئی بڑی لوٹ کرتا ہے جس کی طرف مسلمان آنکھ اٹھا کر دیکھیں۔

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَزِي فِي الدِّينِ جَيْنٌ يَزِي وَهُوَ مُؤْمِنٌ وَلَا يَسْرِقُ السَّارِقُ حِينَ يَسْرِقُ وَهُوَ مُؤْمِنٌ وَلَا يَشْرَبُ الْخَمْرَ حِينَ يَشْرَبُهَا وَهُوَ مُؤْمِنٌ وَلَا يَلْتَهِيهِ رُبَّةٌ ذَاتُ شَرَفٍ يَرْفَعُ الْمُسْلِمُونَ إِلَيْهَا أَبْصَارَهُمْ وَهُوَ مُؤْمِنٌ -

۵۶۶۷ - أَخْبَرَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ مَعْبُودِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْعَى؛

حضرت ابن عمر اور کئی صحابہ سے روایت ہے نبی نے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص شراب پئے اس کو کوڑے مارو دوسرا اگر پئے تو کوڑے مارو

عَنْ ابْنِ عُمَرَ وَكَثَرٍ مِنْ أَصْحَابِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالُوا قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ شَرِبَ الْخَمْرَ فَاجْلِدُوهُ ثَمَّ عَزِّزُوا

شَرِبَ فَاذَىٰ خُمْرًا شَرِبَ فَاجْلِدُوهُ وَلَا تَمْرُ  
 اِنْ شَرِبَ فَاْتَمَّوْهُ۔  
 ہے دوسری حدیث سے اور قل کرنا شراب پینے کے جرم میں جائز نہیں (معلوم ہوا اس سے شراب چھٹنے والا نہیں ہے یہ حدیث مسووف

www.KitaboSunnat.com

۵۶۶۸۔ اٰخْبَرَنَا اسْحَقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ حَدَّثَنَا شَابَهٌ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِي ذَيْبٍ عَنْ خَالِهِ الْحَرِثِ بْنِ كَثِيْرٍ  
 الرَّحْمٰنِ عَنْ اَبِي سَلَمَةَ،

عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِذَا سَكِرَ فَاَجْلِدُوْهُ كَتَمْرَانَ يَكْرُ  
 فَاَجْلِدُوْهُ كَتَمْرَانَ يَكْرُ فَاَجْلِدُوْهُ كَتَمْرَانَ فِي  
 الدَّرَابِعَةِ فَاَضْرِبُوْهُ عَقْفَةً۔  
 حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب کوئی مسمت ہو جائے تو اس کو کوڑے مارو پھر اگر مسمت ہو جائے تو کوڑے مارو پھر اگر مسمت ہو تو چوتھی بار اس کو قتل کرو۔

۵۶۶۹۔ اٰخْبَرَنَا دَاوُدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْاَوْسِيُّ عَنْ ابْنِ فُضَيْلٍ عَنْ دَاوُدَ بْنِ بَكْرِ عَنْ اَبِي بُرْدَةَ عَنِ  
 اَبِي مُوْسٰى عَنْ اَبِي رَيْحَانَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّكَ  
 كَانَ يَقُوْلُ مَا اِيَّاكَ شَرِبْتُ اَلْخُمْرَ اَوْ عَبَدْتُ هٰذِهِ  
 السَّارِيَةَ مِنْ دُونِ اللّٰهِ حَذَرَ جَلٍّ۔  
 حضرت ابو موسیٰ سے روایت ہے انہوں نے کہا میں پرواہ نہیں کرتا شراب پیوں یا اللہ جل جلالہ کے سوا اس ستون کو پوجوں (یعنی شراب پینا معاذ اللہ شرک کے برابر ہے۔

۲۵۱۸۔ ذِكْرُ الرَّوَايَةِ الْمُبِيْنَةِ عَنْ صَلَوَاتِ شَرَابِ پِيْنَةِ وَالْاِي كِي نَمَازِ قَبُوْلِ نِهِيْنِ  
 شَرَابِ الْخُمْرِ  
 ہوتی!

۵۶۷۰۔ اٰخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ خُبَيْرٍ قَالَ اَسْمَانَا عُمَرُو بْنُ حُرَيْرٍ عَنْ عِلَاقٍ وَ مَشَقِيْقٍ قَالَ حَدَّثَنَا  
 عُوْدَةَ بْنُ رُوَيْمٍ اَنَّ ابْنَ الدِّيْنَلِيْطِيْ رَكِبَ  
 يَطْلُبُ عِنْدَ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ بْنِ الْعَاصِ قَالَ اَبُو  
 الدِّيْنَلِيْطِيْ فَدَخَلَتْ عَلَيْهِ فَقَالَتْ هَلْ سَمِعْتَ يَا عُوْدَةَ  
 اللّٰهُ بِنِ عُمَرَ وَرَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَكَرَ  
 سَأَلَ الْخُمْرَ بِشَيْءٍ فَقَالَ نَعَمْ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ  
 صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ لَا يَشْرِبُ الْخُمْرَ رَجُلٌ  
 مِنْ اُمَّتِيْ يَقْبَلُ اللّٰهُ مِنْهُ صَلَاةً اَوْ رُكْعَتَيْنِ كَوْ مَا۔  
 حضرت عروہ بن رویم سے روایت ہے ابن ولجی سوار ہوئے عمار اللہ بن عمرو بن العاص کو ڈھونڈنے کے لیے انہوں نے کہا میں عمار اللہ کے پاس پہنچا اور ان سے کہا کیا تم نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے شراب کے باب میں کچھ سنا ہے انہوں نے کہا ہاں میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا آپ فرماتے تھے کوئی شخص میری امت میں سے اگر شراب پیے گا تو اللہ تعالیٰ اس کی پالیسیوں کی نماز قبول نہ کرے گا۔

۵۶۷۱۔ اٰخْبَرَنَا قَيْبَةُ وَعَلِيُّ بْنُ مَحْمُوْدٍ قَالَا حَدَّثَنَا خَلْفٌ يَعْزِي ابْنَ خَلِيْفَةَ عَنْ مَنصُوْرٍ نَبِيْ اِذَا كَانَ عِن  
 اَلْحَكْمِ بْنِ عَيْتَبَةَ عَنْ اَبِي دَاوُدَ،  
 www.KitaboSunnat.com

حضرت مسروق نے کہا کہ جو تابعین میں سے ہے، قاضی نے جب ہدیہ لیا (اس شخص سے جو ہمیشہ ہدیہ نہ دیتا تھا بلکہ قاضی ہونے کے بعد دینے لگا) تو اس نے حرام کھایا اور جب رشوت لی تو کفر کے قریب پہنچا اور مسروق نے کہا جس نے شراب پی وہ کافر ہو گیا اس وجہ سے کہ اس کی نماز درست نہیں ہوتی۔

عَنْ مَسْرُوقٍ قَالَ قَالَ الْقَاضِي إِذَا أَكَلَ الْهَيْدِيَّةَ فَقَدْ أَكَلَ الشُّحْتَ وَإِذَا شَرِبَ الْخَمْرَ بَكَتْ يَدَايِهِ الْكُفْرَ وَقَالَ مَسْرُوقٌ مَنْ شَرِبَ الْخَمْرَ فَقَدْ كَفَرَ كُفْرًا كَبِيرًا كَمَا أَنَّ كَيْسَ بْنَ صَلَاةٍ -

شراب پینے سے کیا کیا گناہ پیدا ہوتے ہیں نماز ترک کرنا خون ناپق کرنا جس کو اللہ نے حرام کیا ہے زنا کرنا !!

۲۵۱۹- زَكَرَ الْأَشَاءَ وَالْمُتَوَلَّاهُ عَنْ شَرْبِ الْخَمْرِ مِنْ تَرْكِ الصَّلَاةِ وَمِنْ قَتْلِ النَّفْسِ الَّتِي حَرَّمَ اللَّهُ وَحِنْ وَقَوْعِ عَلَى الْمَحَارِمِ

۲۵۱۹- أَخْبَرَنَا سُوَيْدٌ قَالَ أَخْبَانَا عَبْدُ اللَّهِ عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ الذَّهْرِيِّ عَنِ أَبِي بَكْرِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْأَحْوَرِ عَنِ كَثِيرٍ قَالَ سَمِعْتُ

حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے کہا جو خمر شراب سے وہ سب برائیوں کی جڑ ہے اگلے زمانے میں ایک شخص تھا جو عبادت کیا کرنا تھا اس کو ایک بدکار عورت نے جھانسا یا با ایک لونڈی کو اس کے پاس بھیجا اور کہلا یا کہ میں تجھ کو بلاتی ہوں گو ابھی کے لیے رہیہا نہ اس لیے کیا کیونکہ گو ابھی کے لیے جانا فرض ہے، وہ اس لونڈی کے ساتھ چلا آیا اس لونڈی نے مکان کے ہر ایک دروازے کو جب وہ اس کے اندر جاتا بند کرنا شروع کیا یہاں تک کہ ایک عورت کے پاس پہنچا جو خوبصورت تھی اور اس کے پاس ایک لڑکا تھا اور ایک برتن شراب کا وہ عورت بولی قسم خدا کی میں نے تجھے گو ابھی کے لیے نہیں بلایا لیکن اس لیے بلایا کہ تو مجھ سے صحبت کرے یا اس شراب کا ایک گلاس پیے یا اس لڑکے کو مار ڈالے وہ شخص بولا مجھے اس شراب کا ایک گلاس پلا دے اس نے ایک گلاس اس کو پلا دیا

عُمَانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَقُولُ اجْتَبَيْتُ الْخَمْرَ فَإِنَّهَا أُمُّ الْخَبَائِثِ إِنَّهُ كَانَ رَجُلٌ مِنْ خَلْقِ مَلِكِكُمْ كُنْتُمْ تَعْلَمُونَهُ أَمْرًا عَرَبِيًّا فَأَسْكَتَ إِلَيْهِ كَهَارِيئَهَا فَقَالَتْ كَذَّابًا إِنَّهُ عَوْلُكَ لِلشَّهَادَةِ فَأُلْطَقَ فَكَ جَارِيَةٍ بِهَا فَطَوَّقْتِ حَلْمًا دَخَلَ بَابًا أَعْلَقْتَهُ دُونَهُ حَتَّى أَفْضَى إِلَى امْرَأَةٍ وَفِيئَتُهُ عِنْدَهَا عَلَيْهِمْ وَبِأَمْلِيَّةٍ خَيْرٍ فَقَالَتْ أَبِي وَاللَّهِ مَا دَعَوْتُكَ لِلشَّهَادَةِ وَكَيْنَ مَعَوْنَتِكَ لَتَمَعِ عَلَى أَوْ شَرِبَ مِنْ هَذِهِ الْخَمْرِ كَمَا سَأَأَوْ تَقْتُلُ هَذَا الْعُلَمَاءَ قَالَ فَأَسْقَيْتَنِي مِنْ هَذَا الْخَمْرِ كَمَا سَأَأَسْقَيْتَنِي كَمَا سَأَأَقَالَ زَيْدٌ وَفِي فَكَمْ يَدْرُ حَتَّى وَقَعَ عَلَيْهَا وَقَتَلَ النَّفْسَ فَأَجْتَبَيْتُ الْخَمْرَ فَأَتَيْتَهَا وَاللَّهِ لَا يَجْتَبِيهِ الرَّيْمَانُ وَالْوَهُامَانُ الْخَمْرُ إِلَّا لِيَكُونَ شَيْءٌ أَنْ يَخْرُجَ أَحَدُهُمَا صَاحِبِيَّةً -







عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ مَنْ كَانَ كَلْبًا حَائِثًا  
وَكَلْبًا مَلُومًا خَمْرًا -

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جنت میں نہیں جائے  
گاہ افسانہ رکھنے والا اور جو افسانہ کر کے جتایا کرے اور  
بعضوں نے کہا نا توڑنے والا، اور نافرمانی کرنے والا اپنے ماں باپ کی اور ہمیشہ شراب پینے والا -

۵۶۶۹. أَخْبَرَنَا سُوَيْدٌ قَالَ قَالَ أَنبَانَا عَبْدُ اللَّهِ عَنْ حَمَلُو بْنِ نَيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الْيُؤُبُ عَنْ نَافِعٍ ؛

عَنْ أَبِي عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
قَالَ مَنْ شَرِبَ الْخَمْرَ فِي الدُّنْيَا نَسِيَ وَهُوَ يُدْرِكُهَا  
لَعْنَتُ رَبِّهَا الْعَزِيزُ بِهَا فِي الدُّخْرِ -

حضرت عبد اللہ بن عمرؓ سے روایت ہے رسول اللہ  
صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص دنیا میں شراب پی کر  
مرا جائے اور وہ ہمیشہ پیتا ہو اس کو آخرت میں شراب نہ  
ملے گی (یعنی جنت سے محروم رہے گا)۔

۵۶۷۰. أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ زَوَيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَلُو بْنُ نَيْدٍ عَنْ أَبِي الْيُؤُبِ عَنْ نَافِعٍ ؛

عَنْ أَبِي عُمَرَ عَنِ اللَّهِ عَلَيْهِمَا قَالَ قَالَ رَسُولُ  
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ شَرِبَ الْخَمْرَ فِي الدُّنْيَا  
فَمَاتَ وَهُوَ يُدْرِكُهَا الْعَزِيزُ بِهَا فِي الدُّخْرِ -

حضرت عبد اللہ بن عمرؓ سے روایت ہے رسول اللہ  
صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص دنیا میں شراب پی کر مر  
جائے اور وہ ہمیشہ پیتا ہو اس کو آخرت میں شراب نہ  
ملے گی (یعنی جنت سے محروم رہے گا)۔

۵۶۸۱. أَخْبَرَنَا سُوَيْدٌ قَالَ أَنبَانَا عَبْدُ اللَّهِ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ يَحْيَى ؛

عَنِ النَّعْتَالِكِ قَالَ مَنْ مَاتَ مُدْرِكًا لِلْخَمْرِ  
نُصِبَ فِي دَجْرِهِ بِالْحَصِيمِ حِينَ يُفَارِقُ الدُّنْيَا -

حضرت ضحاک نے کہا جو شخص ہمیشہ شراب پیتا  
ہو پھر مر جائے تو دنیا سے جدا ہونے وقت اس کے منہ پر  
گرم پللی کا پھینٹا دیا جائے گا (یعنی جہنم کے پالی کا)۔

۲۵۲۲. تَغْرِيبُ شَارِبِ الْخَمْرِ

شراب پینے والے کو جلا وطن کرنا !!

۵۶۸۲. أَخْبَرَنَا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى بْنُ حَكَمٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ  
عَنْ مَعْرِ بْنِ الزُّهْرِيِّ ؛

عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيْبِ قَالَ قَالَ عَرَبٌ عُمَرُ رَضِيَ  
اللَّهُ عَنْهُ لِبَعْدِهِ يَا أَمِيئَةَ فِي الْخَمْرِ الْوَاجِبِ فَذَكَرَ  
بِهِمْ قَوْلَ مَنْصُورٍ فَقَالَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ لَا أَعْرَبُ  
بَعْدَكُمْ مَوْلَانَا -

حضرت سعید بن المسیب سے روایت ہے حضرت عمرؓ  
نے زبید بن امیہ کو شراب پینے کی وجہ سے نکال دیا پھر کسی  
طرف وہ ہرقل بادشاہ روم کے پاس پہنچا گیا اور نعرانی ہو گیا پھر عمرؓ  
نے فرمایا اب سے میں کسی مسلمان کو جلا وطن نہ کروں گا -

۲۵۲۳. ذَكَرُوا لِعَبَّاسِ بْنِ لَيْثٍ اِعْتَلَّ بِهَا مَنْ أَبَاحَ  
شَوَابَ الْكَلْبِ

بیان ان حدیثوں کا جن سے دلیل پڑتی ہے  
اس شخص نے جو نشہ لانے والے شراب کو درست  
کہتا ہے بشرطیکہ تمہارا سہارا ہے جس سے نشہ نہ ہو!

مسلم سوم

۵۶۸۳. أَخْبَرَنَا هَمَادُ بْنُ السَّرِيِّ عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ عَنْ سِمَاكِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِيهِ :

حضرت ابو بردہؓ بن نیار سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بیوہ برتنوں میں راگرجی کسی قسم کا برتن ہو، لیکن مست مست ہو یعنی اتنا زیادہ نہ بیوہ جس سے نشہ ہو اس حدیث سے صاف صاف اس شراب کے پینے کی جس میں نشہ ہو اجازت نہیں نکلتی علاوہ اس کے امام نسائی نے کہا یہ حدیث منکر ہے اور اس میں غلطی کی ہے ابوالاحوص سلام بن سلیم نے اور کسی نے اس کی متابعت نہیں کی سماک کے اصحاب میں سے اور سماک خود قومی نہیں ہے اور وہ قبول کرتا تھا تاقین کو امام احمد نے کہا ابوالاحوص اس حدیث میں غلطی کرتا تھا غیافت کی ہے اس کی شریک نے

عَنْ أَبِي بَرْدَةَ بْنِ يَئَارٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَشْرَبُوا فِي الظُّرُوفِ وَلَا تَشْكُرُوا قَالَ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ وَهَذَا حَدِيثٌ مُنْكَرٌ غَلَطِيهِ أَبُو الْأَحْوَصِ مِنْ سَلَامِ بْنِ سَلِيمٍ لِأَنَّهُمْ أَنَّ أَحَدًا تَابَعَهُ عَلَيْهِ مِنْ أَصْحَابِ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ وَجَاءَ لَيْسَ بِالْقَوِيِّ وَكَانَ يُقْبَلُ التَّلْفِينُ قَالَ أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ كَانَ أَبُو الْأَحْوَصِ يُحْطِي عَنِّي هَذَا الْحَدِيثَ خَالَفَهُ شَرِيكٌ فِي إِسْنَادِهِ وَفِي لَفْظِهِ -

اسناد میں اور حدیث کے الفاظ میں اور شریک کی روایت یہ ہے -

۵۶۸۴. أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ قَالَ أَنبَأَنَا شَرِيكٌ عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ :

حضرت بریدہؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے منع کیا کہ دو کے تو بے اور لاکھی اور چوبیس اور روغنی برتن سے۔ مگر خلاف کیا ہے اس کے ابو عوانہ نے اور وہ روایت یہ ہے -

عَنْ أَبِي بَرِيدَةَ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنِ الدَّبَائِءِ وَالْحَنْظَمِ وَالْبَيْتْرِ وَالْمُرْقَنْتِ خَالَفَهُ أَبُو عَوَانَةَ -

۵۶۸۵. أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَمْرِو قَالَ أَنبَأَنَا بَرَاهِينُ بْنُ حَبَّاحٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ سِمَاكِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ قَدْرِصَافَةَ

حضرت عائشہؓ نے کہا شراب بیوہ لیکن مست مت ہو۔ امام نسائی نے کہا یہ روایت بھی ثابت نہیں ہے قصفانہ نے اس کو حضرت عائشہؓ سے روایت کیا اور وہ جمول ہے اور مشہور حضرت عائشہؓ سے اس کے خلاف ہے -

أَمْرًا وَمِنْهُمْ : عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ أَشْرَبُوا وَلَا تَشْكُرُوا قَالَ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ وَهَذَا أَيْضًا عِدَّتَابِي وَقَدْرِصَافَةَ هَذَا لَا نَدْرِي مَنْ هِيَ وَالْمَشْهُورُ عَنْ عَائِشَةَ خِلَافٌ مَا رَوَتْ عَنْهَا قَدْرِصَافَةَ -

۵۶۸۶. أَخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ عَنْ قَدَامَةَ الْعَاظِرِيِّ أَنَّ جَحْرَةَ بِنْتَ دَجَالِجَةَ أُنْعَاهِرِيَّةٌ حَدَّثَتْهُ قَالَتْ سَمِعْتُ :

حضرت عائشہؓ سے لوگوں نے نبیؐ کو پوچھا انہوں نے کہا ہم صبح کو کھجور بھجوتے ہیں اور شام کو پیتے ہیں اور شام کو بھجوتے ہیں اور صبح کو پیتے ہیں حضرت عائشہؓ نے کہا میں ملال نہیں کہتی کسی نشہ لانے والے شراب کو اگرچہ روٹی کیوں نہ ہو اگرچہ پانی کیوں نہ ہو یہ تین بار فرمایا -

عَائِشَةَ سَأَلَهَا أَنَا سَلُّوا كَلِمَةً يَسْأَلُ عَنْهَا النَّبِيُّ يُعَدُّ نَبِيَّ الشُّرْعَةِ وَوَسَّيْتُهَا وَنَسَبْتُهَا عَيْشِيَّةً وَنَبِيَّةً لِي عَيْشِيَّةً وَنَسَبْتُهَا عِدَّةٌ قَالَتْ لِأَحْمَدَ مُسْكِرَةٌ وَأَوَّانٌ كَانَ كُحْبَرًا وَإِنْ كَانَتْ مَاءً قَالَتْهَا ثَلَاثَ مَرَّاتٍ -

۱۰۶۸۷۔ أَخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ أُنْبَاَنَا عَبْدُ اللَّهِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْمُبَارَكِ قَالَ حَدَّثَنَا كُرَيْمٌ بَدَأَ بِهَذَا سَمِعَهُ ۱

ام المؤمنین عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا تم کو ممانعت ہے تو بنے سے تم کو ممانعت ہے لاکھی برتن سے تم کو ممانعت ہے رضی برتن سے پھر منہ کیا عورتوں کی طرف اور کہا پھر تم سہز لاکھی گھر سے سے اور اگر تمہارے منہ کے پانی نشہ کرنے لگے تو اس کو میت ہیو۔

عَائِشَةُ أَمَّا الْمُؤْمِنَاتُ فَقَوْلُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ الْأَشْرِيَةِ فَقَالَتْ مَا كُنْتُ أَسْمَعُ مِنَ النَّسَاءِ فَقَالَتْ يَا أَبَا لَيْلَى وَالْجَزَّالُ الْخَضِرُ وَإِنْ أَشْرَكْتَ مَا حَبِلَتْ فَلا تَشْرَبَنَّ -

۱۰۶۸۸۔ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مَسْعُودٍ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي سَوَّيَّةٍ قَالَ حَدَّثَنِي دَالِدٌ ۱

ام المؤمنین عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے ان سے پوچھا کسی نے تشریحوں کو انہوں نے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم منع کرتے تھے ہر نشہ لانے والے سے امام نسائی نے کہا ان لوگوں نے دلیل پڑھی ہے عبد اللہ بن شداد کی روایت سے انہوں نے ابن عباس سے اور وہ یہ ہے۔

عَنْ عَائِشَةَ أَمَّا سَأَلَتْ عَنْ الْأَشْرِيَةِ فَقَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْهَى عَنِ كُلِّ مُشْكِرٍ وَأَعْتَدُوا بِحَدِيثِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ شَدَادٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبَّاسٍ -

۱۰۶۸۹۔ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَلِيٍّ قَالَ أُنْبَاَنَا الْقَعْرَارِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ شَبْرَمَةَ يَذْكُرُ عَنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ شَدَادٍ بْنِ الْهَكَوِ ۱

ابن عباس نے کہا خمر تو حضورؐ بہت سب حرام ہے اور باقی اور قسم کا شراب اتنا حرام ہے جس سے نشہ ہو۔

عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ حَرَّمَ الْخَمْرَ قَلِيلُهَا وَكَثِيرُهَا وَالسُّكْرَ مِنْ كُلِّ شَرَابٍ ابْنُ شَبْرَمَةَ كَمَا سَمِعَهُ مِنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ شَدَادٍ -

۱۰۶۹۰۔ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا سُرَيْجُ بْنُ يُونُسَ قَالَ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ۱

حضرت ابن شبرمہ نے کہا مجھ سے ایک ثقہ نے بیان کیا عبد اللہ بن شداد سے اس نے سنا ابن عباس سے انہوں نے کہا خمر تو بیدہ یعنی لذائذ حرام ہے تھوڑا ہوا بہت اور باقی قسم کی شراب اتنی جس سے نشہ ہو۔ اب یہ ثقہ جہول ہے مگر حنفی اس کا جواب یہ دیتے ہیں کہ یہ حدیث ابو حنیفہ نے الامون سے روایت کی اس نے عبد اللہ بن شداد سے اور وہ روایت یہ ہے۔

عَنْ ابْنِ شَبْرَمَةَ قَالَ حَدَّثَنِي الثَّقَفِيُّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ شَدَادٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ حَرَّمَ الْخَمْرَ قَلِيلُهَا وَكَثِيرُهَا وَالسُّكْرَ مِنْ كُلِّ شَرَابٍ خَالَفَهُ أَبُو عَدُوْنُ حَدَّثَهُ ابْنُ عَبْدِ اللَّهِ التَّقْفِيُّ -

۱۰۶۹۱۔ برہمی دلیل ابو حنیفہ کی یہی روایت ہے مگر یہ روایت موقوف ہے ابن عباس پر اگرچہ حارثی نے اس کو مروا بھی نقل کیا ہے علاوہ اس کے یہ روایت منقطع ہے کیونکہ ابن شبرمہ نے اس کو عبد اللہ بن شداد سے نہیں سنا اور دلیل اس کی یہ ہے جو دوسری اسناد میں ابن شبرمہ سے یوں مروی ہے۔

۱۰۵۶۹۱- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْحَكَمِ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي نَسْرَةَ قَالَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ وَسْعَةَ عَنْ أَبِي عَيْنٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ شَدَادٍ  
عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ حُرِّمَتْ الْخَمْرُ بَعْدَهَا  
قَلِيلَهَا وَكَثِيرَهَا وَالسُّكْرُ مِنْ كُلِّ شَرَابٍ لَعْنَةُ كَرِ  
ابْنِ الْحَكَمِ قَلِيلَهَا وَكَثِيرَهَا -

ترجمہ اور پوزا

www.KitaboSunnat.com

۱۰۵۶۹۲- أَخْبَرَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ مَسْعُورٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ قَالَ حَدَّثَنَا إِدْرِيسُ بْنُ أَبِي الْعَبَّاسِ قَالَ حَدَّثَنَا  
شَرِيكٌ عَنْ عَبَّاسِ بْنِ ذَرِيحٍ عَنْ أَبِي عَوْنٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ شَدَادٍ  
عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ حُرِّمَتْ الْخَمْرُ قَلِيلَهَا  
وَكَثِيرَهَا وَمَا اسْتُرِكَ مِنْ كُلِّ شَرَابٍ قَالَ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ  
وَهَذَا أَطْوَالُ الصَّوَابِ مِنْ حَدِيثِ ابْنِ شَبْرَةَ وَهَيْمِ  
ابْنِ بَكْرِ كَانَ يَدُلُّنِي وَيَكْفِي فِي حَدِيثِهِمْ ذَلِكَ لِتَمَامِ  
وَقَوْلِ ابْنِ شَبْرَةَ وَرَوَاهُ أَبُو عَوْنٍ أَشْبَهُهُ بِمَا رَدَاكَ  
الْتِقَاتُ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ -

۱۰۵۶۹۳- أَخْبَرَنَا قَلْبِشَةُ عَنْ سُهَيْبَانَ

عَنْ أَبِي الْجَوْزِيِّ الْجَدِّي قَالَ سَأَلْتُ ابْنَ  
عَبَّاسٍ وَهُوَ مُسْتَدٌ ظَهَرَ لِي إِلَى الْكَلْبَةِ عَنْ ابْنِ أَبِي  
فَقَالَ سَبَقَ مُحَمَّدُ ابْنُ أَبِي ذَقَانَ وَمَا اسْتُرِكَ لَمْ يَكُنْ قَالَ  
أَنَا أَوَّلُ الْعَرَبِ سَأَلَهُ -

حضرت ابو الجوزی یہ جرمی سے روایت ہے میں نے  
ابن عباس سے پوچھا اور وہ اپنی بیٹھ کبھی کی طرف کیے  
ہوئے بیٹھے تھے باذن ربی بادیہ جو ایک قسم کا  
شراب ہے انگور کے شیرے کو تھوڑا جوش دیتے ہیں  
انہوں نے کہا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم باذن تکلف سے پہلے گزر گئے جو شراب نشہ لانے وہ حرام ہے انہوں نے کہا سب

سے پہلے جس عرب نے باذن کو پوچھا وہ میں تھا -

۱۰۵۶۹۴- أَخْبَرَنَا اسْحَقُ بْنُ إِدْرِيسَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ وَالنُّضْرِيُّ بْنُ سَمِيئَةَ وَوَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ قَالُوا حَدَّثَنَا شُعْبَةُ  
عَنْ سَلْمَةَ بْنِ كَرْبِيلٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا الْحَكَمِ يَقُولُ قَالَ  
ابْنُ عَبَّاسٍ مَنْ سُرَّكَ أَنْ يَخْرُجَ مِنْ كَانٍ  
مَحْرَمًا مَحْرَمًا لِلَّهِ وَرَسُولِهِ فَلْيَخْرُجْ النَّبِيذَ -

حضرت ابن عباس نے کہا جس کو بھلا لگے حرام کہنا  
اس چیز کو جس کو حرام کیا اللہ نے اور اس کے رسول نے  
تو وہ حرام کہے نبیذ کو (مرد وہ نبیذ ہے جس میں تیزی آجائے اور شرک کرنے لگے)

ن: اب عمر کے معنوں میں اختلاف ہے بہت سے صحابہ اور علماء یہاں تک کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے  
قول سے اور ثابت ہو چکا کہ غیر مر مسکر کو کہتے ہیں پھر کیسے یہ بات مانی جاوے کہ غیر خاص ہے انگور سے اور اگر مان بھی اس  
تو معارض ہیں اس اثر کے بہت سے آثار اور احادیث اور خود ابن عباس سے اس کے خلاف ثابت ہے -

حصہ سوم

۱۰۵۶۹۵۔ أَخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ أُنْبَأَنَا عَبْدُ اللَّهِ عَنْ عَمِيْنَةَ بِنْتِ

عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنِ ابْنِ أَبِي قَالٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
لَا يَنْبَغِي لِمَنْ شَرِبَ مِنْ أَهْلِ خِرَاسَانَ وَرَأَى  
أَرْضَنَا أَوْ رَأَى بَارِكَةَ وَرَأَى نَخْلًا شَرِبَ مِنْهَا شَرِبَ مِنْ شِرْبَةِ  
الزَّبِيبِ وَالزَّبِيبُ وَغَيْرُهُ وَقَدْ أُخْبِرْتُ عَنْ قَدِّ كَرَكَةَ  
صُرُوبًا مِنْ الْأَشْرِبَةِ فَأَلْتَرَحُّنِي فَكُنْتُ أَنَّهُ لَوْ  
يَقْرَبُنِي فَقَالَ لَهُ بْنُ عَبَّاسٍ إِنَّكَ كَذَّابَةٌ كَذَّبْتَ عَلَيَّ  
بِحَبِّكَ مَا أَشْكُرُونَ لَكَ وَأُزِيبُ أَوْغَيْرِي -

حضرت عبدالرحمن سے روایت ہے کہ ایک شخص نے  
ابن عباس سے کہا میں خراسان کا رہنے والا ہوں اور ہمارا  
ملک بہت سرد ہے ہم ایک قسم کا شراب بنا لے ہیں انگور  
خشک اور تراور سیبوں سے جو کہ مشکل معلوم ہوتا ہے پھر  
اس لے کئی قسمیں شراب کی بیان کیں اور بہت قسمیں  
بیان کیں یہاں تک کہ میں نے گمان کیا کہ ابن عباس نے ان  
کو نہیں سمجھا آخر ابن عباس نے کہا تو نے بہت بیان کیا بیچ اس  
شراب سے جو نشہ لائے کھجور کا ہو یا انگور کا یا اور کسی  
چیز کا۔

\*\*\*

۱۰۵۶۹۶۔ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا الْقَوَارِيرِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنِ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ  
عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ لَيْدَةُ الْبُرَيْدِيُّ حَدَّثَنَا لَيْدَةُ -

حضرت ابن عباس نے کہا کہ کھجور کا بیید جو ہم نے  
ہرگز حلال نہیں۔

۱۰۵۶۹۷۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ قَالَ حَدَّثَنَا ثَعْلَبَةُ

عَنْ أَبِي جَمْرَةَ قَالَ كُنْتُ أُرْجِعُ بَيْنَ ابْنِ  
عَبَّاسٍ وَبَيْنَ النَّاسِ فَأَمَّنَهُ فَأَرَاهُ سَأَلَهُ عَنْ لَيْدَةِ  
الْبُرَيْدِيِّ عَنْهُ قُلْتُ يَا أَبَا عَبَّاسٍ إِنِّي أُنْبِئُكَ بِ  
جَرَّةٍ حَصْرَاءَ لَيْدَةُ أَحْلَوُ مَا شَرِبْتُ مِنْهُ فَيَقْدِرُ بَطْنِي  
قَالَ لَا تَشْرَبْ مِنْهُ وَإِنْ كَانَ أَحْلَى مِنَ الْأَصْلِ -

حضرت ابو جمرہ سے روایت ہے میں ترجمہ کیا کرتا تھا  
درمیان ابن عباس اور لوگوں کے (جو ان کے پاس آتے  
لیکن عربی زبان نہ سمجھتے) ایک بار ایک عورت ان کے پاس  
آئی اور لاکھی گھڑے لے کر بیید کو پوچھنے لگی انہوں نے  
اس سے منع کیا میں نے کہا لے ابن عباس میں سبز گھڑے  
میں بیید بھگوتا ہوں بیٹھا پھر اس کو پیتا ہوں تو میرے پیٹ میں تر اتر ہوتا ہے (یعنی ریاح پیدا کرتا ہے) انہوں نے کہا اس

کو مت پی اگر یہ شہد سے زیادہ بیٹھا ہو۔

۱۰۵۶۹۸۔ أَخْبَرَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو عَبَّاسٍ وَهُوَ سَمْعٌ بَنِي حَتْمَةَ قَالَ حَدَّثَنَا

حضرت ابو جمرہ سے روایت ہے جس کا نام نصر تھا میں  
نے ابن عباس سے کہا میری دادی بیید بناتی ہے ایک  
گھڑے میں جس کو میں پیتا ہوں اور وہ بیٹھا ہوتا ہے اگر میں  
اس کو بہت پیوں پھر لوگوں میں بیٹھوں تو ڈرتا ہوں کہیں رسول  
نہ ہوں (بہلی بہلی باتیں کر کے) انہوں نے کہا عبدالقیس  
کے لوگ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئے تو  
آپ نے فرمایا مرد جان ان لوگوں کو یہ نہ رسوا ہوئے نہ

أَبُو جَمْرَةَ نَصْرٌ قَالَ قُلْتُ لَابْنِ عَبَّاسٍ إِنَّ  
جَدَّ كَلِي لَيْدَةُ بَيْدَةُ ابْنِ جَمْرَةَ شَرِبْتُ مِنْهَا وَأَنَا  
مِنْهُ فَجَاءَكَ الْقَوْمُ فَخَبَّرْتَنِي أَنَا أَقْبَضَهُ فَقَالَ قَدِمَ  
رَفْدَةُ عَبْدُ الْقَيْسِ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
فَقَالَ فَرِحْنَا بِكَ وَفَدَّ لَيْسَ بِالْخَرَّيَا وَلَا النَّادِيَّةِ  
قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّا بَيْنَنَا وَبَيْنَكَ الْمَشْرِبَةُ  
دَرْنَا لَا نَصَلَ إِلَيْكَ إِلَّا فِي أَشْهُرِ الْحَجْرِ فَحَدَّثَنَا

شرمندہ (کیونکہ خود بخود ایمان لائے قتل اور قید کی ذلت سے بچے) پھر ان لوگوں نے کہا یا رسول اللہ! ہمارے اور آپ کے درمیان مشرکوں کی ایک قوم ہے (جو ہم کو آنے نہیں دیتی) اور ہم نہیں آسکتے آپ کے پاس مگر وہ ہم میں ہیں (جب راہ میں امن ہوتا ہے) تو ہم کو بتلا دیجئے ایک ایسی بات کہ اگر اس کو ہم کریں تو جنت میں جائیں اور ہم بلائیں گے اور لوگوں کو اسی بات کی طرف آپ نے فرمایا ہیں تم کو تین باتوں کا حکم کرنا ہوں اور چار باتوں سے منع کرنا ہوں حکم کرنا ہوں میں تم کو اللہ پر ایمان لانے کا جانتے ہو ایمان کیا ہے انہوں نے کہا اللہ اور اس کا رسول خوب جانتا ہے آپ نے فرمایا اس بات پر یقین کرنا دل سے اور زبان سے اقرار کرنا کہ سولے خدا کے کوئی پوجنے کے لائق نہیں اور نماز پڑھنا اور زکوٰۃ دینا اور جو کچھ تم غنیمت کا مال رکافروں سے (لوگوں) حاصل کرو اس میں سے پانچواں حصہ داخل کرو اور منع کرنا ہوں میں تم کو چار چیزوں سے کہ وہ کے تو نبی اور جوہن اور لاکھی اور روغنی برتن کے نمینڈے۔

۲۵۶۹۹ - حَدَّثَنَا سُوَيْدٌ قَالَ أَخْبَانَا عَبْدُ اللَّهِ عَنْ سَلِمَانَ التَّمِيمِيِّ،

حضرت قیس بن وہبان سے روایت ہے میں نے ابن عباس سے کہا میرے پاس ایک چھوٹا گھڑا ہے میں اس میں نمینڈ جاتا ہوں جب وہ جوش مار کر ٹھہر جاتا ہے تو اس کو پیتا ہوں انہوں نے کہا کتنے دنوں سے تو یہ پیتا ہے میں نے کہا بیس برس یا چالیس برس سے (بہ راوی کا شک ہے) ابن عباس نے کہا بہت دنوں تک تیری رگیں پھیدی سے سیر ہوتی رہیں۔

عَنْ قَيْسِ بْنِ وَهْبَانَ قَالَ سَأَلْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ  
عَنِ ابْنِ أَبِي حَبْرَةَ التَّمِيمِيِّ إِذَا غَلَى وَسَكَنَ  
شَرِبْتَهُ قَالَ مُدٌّ كَفْ هَذَا شَرِبْتَهُ فَكُنْتَ مُدَّ عَشْرُونَ  
سَنَةً إِذْ قَالَ مُدٌّ أَرْبَعُونَ سَنَةً قَالَ طَالَ كَمَا تَرَوُنَّ  
عُرْوَةَ مِنْهَا لِحَبِثٍ -

جو لوگ تھوڑی شراب کو درست کہتے ہیں

۲۵۷۰۰ - وَمَا أَعْتَلُوا بِهِ حَدِيثُ عَبْدِ الْمَلِكِ

انکی دلیل ایک یہ حدیث بھی ہے جس کو عبد الملک بن نافع نے روایت کیا عبد اللہ بن عمر

بْنِ نَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدٍ

۲۵۷۰۰ - حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ أَبِي عُبَيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا مَشِيْمٌ قَالَ أَخْبَانَا الْعَوَّامُ

حضرت عبد الملک بن نافع سے روایت ہے ابن عمر نے کہا میں نے ایک شخص کو دیکھا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس ایک پیالہ نمینڈ کالایا آپ رکن کے

عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ نَافِعٍ قَالَ قَالَ ابْنُ مُحَمَّدٍ  
رَأَيْتُ رَجُلًا جَاءَ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
بِقَدْحٍ فِيهِ نَبِيذٌ وَهُوَ عِنْدَ الرَّكْنِ وَدَفَعَ إِلَيْهِ اللَّذْحَ





۵۷۰۔ قَالَ الْحَرِثُ بْنُ مَكِينٍ قَرَأَهُ عَلَيْكَ وَأَنَا أَسْمَعُ عَنْ أَبِي الْقَاسِمِ أَخْبَرَنِي مَالِكٌ عَنْ تَافِعٍ

حضرت ابن عمرؓ نے کہا جو توشہ لائے وہ حرام ہے

عَنْ أَبِي عُمَرَ قَالَ كُلُّ مُتَكَبِّرٍ حَسْرٌ وَكُلُّ مُتَكَبِّرٍ

اور جو توشہ لائے وہ حرام ہے۔

حَسْرٌ

۵۷۱۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى قَالَ حَدَّثَنَا الْمُعْتَمِرُ قَالَ سَمِعْتُ سَيِّبًا وَهُوَ ابْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ يَقُولُ حَدَّثَنِي

حضرت ابن عمرؓ سے روایت ہے رسول اللہ

صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ نے حرام کہا ہے حرم کو اور ہر

ایک نشہ لائے والا حرام ہے۔

۵۷۲۔ أَخْبَرَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ مَنصُورٍ يَعْنِي ابْنَ جَعْفِرِ بْنِ أَبِي كَبُورٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هُرَيْرٍ قَالَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ

حضرت ابن عمرؓ سے روایت ہے رسول اللہ

صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہر نشہ لائے والی چیز حرام ہے اور

نشہ لائے والی چیز حرام ہے۔ امام نسائی نے کہا یہ لوگ مجتہدین اور

عادل ہیں اور مشہور ہیں ساتھ صحیح روایت کے اور عبدالملک

بن نافع ان لوگوں میں سے ایک کے برابر بھی نہیں ہے اگرچہ

عبدالملک کی تائید اسی کے ایسے چند اور لوگوں نے

بھی کی ہے۔

۵۷۳۔ أَخْبَرَنَا سُوَيْدٌ قَالَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا

حضرت رقیبہ بنت عمرو بن سعید سے روایت ہے

میں عبد اللہ بن عمرو کی گود میں تھی ان کے لیے سوکھے انگور

جگوئے جاتے پھر وہ اس کو دوسرے دن پیتے پھر انگور

خشک کر لیے جاتے اور دوسرے انگور ملا کر پانی میں ڈالے

جاتے پھر دوسرے دن اس کو پیتے پھر پیچیک دیتے اور

ان لوگوں نے حجت پکڑی ہے ابو مسعود کی حدیث

سے جو یہ ہے۔

۵۷۴۔ أَخْبَرَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ بْنِ سَلِيمَانَ قَالَ أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ يَمَانَ عَنْ سَفِيَانَ عَنْ مَنصُورٍ عَنْ خَالِدِ

حضرت ابو مسعودؓ سے روایت ہے رسول اللہ

صلی اللہ علیہ وسلم پیا سے ہوئے کعبہ کے پاس آپ نے

بِأَسْمَعِلَ

عَنْ أَبِي مَسْعُودٍ قَالَ عَطَسَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَوْلَ الْكَعْبَةِ فَاسْتَسْفَى فَرَأَى بَيْتِي

عبداللہ

پانی مانگا لوگ مشک میں سے بنید لائے آپ نے اس کو سونگھا اور منہ بنا یا پھر فرمایا میرے پاس ایک ڈول لاؤ زمزم کے پانی کا آپ نے اس پر پانی ڈالا پھر یہ ایک شخص نے کہا کیا وہ حرام ہے یا رسول اللہ آپ نے فرمایا نہیں۔ امام نسائی نے کہا یہ روایت ضعیف ہے کیونکہ اس کی اسناد میں یحییٰ بن یمان ہے جس نے ایک اس کو روایت

کیا سفیان سے اور یحییٰ بن یمان کی روایت قابل حجت لانے کے نہیں کیونکہ اس کا حافظہ براسے اور وہ بہت خطا کرتا ہے۔

۵۷۱۰۔ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا عُمَانُ بْنُ حِصْبٍ قَالَ حَدَّثَنَا تَائِبُ بْنُ وَاقِدٍ عَنْ خَالِدِ بْنِ حَيْثَمٍ قَالَ سَمِعْتُ

حضرت ابوہریرہ سے روایت ہے مجھ کو معلوم تھا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بعضے روز روزہ رکھتے ہیں میں نے ایک بار آپ کے روزہ افطار کرنے کے لیے بنید رکھا جس کو میں نے تو سبے میں تیار کیا تھا جب شام ہوئی تو میں اس کو اٹھا کر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس لایا اور میں نے کہا یا رسول اللہ مجھے معلوم تھا کہ آپ آج روزہ رکھتے ہیں تو میں آپ کے افطار کے وقت یہ بنید لے کر آیا آپ نے فرمایا میرے پاس لائے ابوہریرہ میں اٹھا کر آپ کے سامنے لے گیا تو وہ جوش مار رہا تھا آپ نے فرمایا لے جا اس کو اور دو بار پر بار یہ تو وہ ہے جو یقین نہ رکھتا ہو اللہ پر نہ قیامت کے دن پر اور ایک دلیل ان لوگوں کی حضرت عمر رضی اللہ عنہ کا فعل ہے جو بیان ہوتا ہے۔

أَبَاهُ رِيْرَةَ يَقُولُ عَلِمْتُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَصُومُ فِي بَعْضِ الْأَيَّامِ الَّتِي كَانَ يَصُومُهَا فَتَحَيَّنْتُ فَطَرًا بِنَيْبِي مَنَعْتُهُ فِي دُجَاهٍ فَلَمَّا كَانَ الْمَسَاءُ حَسِبْتُ أَنَّهُمَا إِلَيْهِ فَتَلَّوْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي قَدْ عَلِمْتُ أَنَّكَ تَصُومُ فِي هَذِهِ الْيَوْمِ فَتَحَيَّنْتُ فَطَرًا بِهَذَا النَّبِيِّ فَقَالَ أَرَدْتَهُ وَمَنْحَ يَا كَاهِرٌ رِيْرَةَ فَرَفَعْتُهُ إِلَيْهِ فَأَدَّأ هُوَ يَكْتُمُ فَقَالَ حَدِّثْ هَذَا فَاصْرُبِي بِهَا الْحَارِطُ فَإِنَّ هَذَا شَرَابٌ مَحَلٌّ لَا يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَلَا بِالْيَوْمِ الْآخِرِ وَمِمَّا أَحْبَبُوا بِهِ فَعَلَّ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَحِمَهُ اللَّهُ عَندهُ۔

۵۷۱۱۔ أَخْبَرَنَا سُوَيْدٌ قَالَ أُنْبَأَنَا عَبْدُ اللَّهِ عَنِ السَّرِيِّ بْنِ يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو حَفْصٍ إِمَامُهُ لَنَا وَكَانَ مِنْ أَسْتَلُونَ الْحَسَنِ

حضرت ابو رافع سے روایت ہے حضرت عمر نے کہا جب تم ڈرو بنید کی تیزی سے تو اس کی تیزی تو رڈ الوپانی سے۔ عبد اللہ نے کہا یعنی تیزی سے پہلے (اگر خوف، تونیزی کا الوپانی ملا اور بعد تیزی کے تو پینا درست نہیں)۔

عَلَى أَبِي رَافِعٍ أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ إِذَا أَحْبَبْتُمْ مِنْ نَيْبِي شِدَاةَ فَالْمُرُوءِ وَالْيَأْسَاءِ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ عَنِ اللَّهِ مِنْ قَبْلِي أَنِّي سَمِعْتُ

۵۷۱۲۔ أَخْبَرَنَا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى قَالَ حَدَّثَنَا سَمِيْعَانُ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ مَجِيْعًا

حضرت سعید بن مسیب سے روایت ہے ثقیف کے

لوگوں نے حضرت عمرؓ کے سامنے شراب رکھا انہوں نے منگوایا جب منہ سے نکلیا تو برا معلوم ہوا پھر پانی ملا کہ اس کی تیزی آؤی

اور کہا ایسا ہی کیا کرو۔

سَعِيدُ بْنُ الْمُسَيْبِ يَقُولُ تَلَقَّيْتُ ثِقِيفًا

عَمْرًا شَرِبَ فَذَعَابَهُ فَلَمَّا ذَرَبَهُ إِلَى فَيْهٍ كَرِهَهُ فَدَعَا بِهِ فَمَسَرَّهُ بِالْمَاءِ فَقَالَ هَكَذَا فَمَا فَعَلُوا؟

۵۷۱۳۔ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَمْرِو بْنِ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو كَيْسَمَةَ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ لُجْجَادَةَ عَنْ إِبْرَاهِيمَ

حضرت عقبہ بن فرقد سے روایت ہے حضرت عمرؓ جو نبیذ پیا کرتے تھے وہ سرکہ ہوتا۔ امام نسائی نے کہا اس کا حکم بدلہ روایت دلائل کرتی ہے۔

ابن أبي خالد عن قيس بن أبي حازم عن عتبة بن ربيعة بن فرقد قال كان النبيذ الذي يشربه عمر بن الخطاب قد حبل وتمالك على متعة لهذا حديث السائب -

۵۷۱۴۔ قَالَ الْحَرِثِيُّ بْنُ مَسِيكٍ قَرَأَهُ عَلَيَّ وَأَنَا أَسْمَعُ عَنِ ابْنِ الْقَاسِمِ قَالَ حَدَّثَنِي مَالِكٌ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ

حضرت سائب بن یزید سے روایت ہے حضرت عمرؓ لوگوں کے پاس آئے اور فرمایا کہ میں نے فلاں شخص کے منہ سے شراب کی بو پائی (وہ عبید اللہ تھے خود ان کے صاحبزادے) پھر وہ بولا کہ یہ طلا کا شراب ہے (جو چکھتے کہتے گاڑھا ہوا جاتا ہے) لیکن میں دریافت کروں گا اس نے کیا پیا ہے اگر نہ لائے والا شراب پیا ہو گا تو میں اس کو مداروں گا پھر حضرت عمرؓ نے اس کو پیدی حد ماری پس اس سے معلوم ہوا کہ حضورؐ اشراب پینا بھی درست نہیں جب اس میں نشہ ہو لیکن طہادی نے کہا کہ مراد مسک سے یہاں اس قدر ہے جس سے نشہ پیدا ہو بدلیل دوسری روایتوں کے جو حضرت عمرؓ سے طلا کی اہمیت میں وارد ہوئیں ہیں۔

عَنِ السَّائِبِ بْنِ يَزِيدٍ أَنَّهُ أَخْبَرَهُ أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ خَرَجَ عَلَيْهِمْ فَقَالَ إِنِّي وَجَدْتُ مِنْ قَلْبِي رِيحَ شَرَابٍ فَذَعَمْتُ أَنَّهُ شَرَابٌ التَّلَاعُ وَأَنَا سَأَلْتُ عَنْمَا شَرِبْتُ فَإِنْ كَانَ مُسْكًا أَجَلَدْتُكَ فَجَلَدُوا عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ الْكَلْدَ تَامًا -

بیان اس ذلت اور خواری اور دکھ کے عذاب کا جو اللہ تعالیٰ نے نشہ پینے والے کے لیے تیار کیا ہے

۲۵۲۵۔ ذَكَرَ مَا أَعَدَّ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ لِشَارِبِ الْمُسْكِرِ مِنَ الذُّلِّ وَالرَّهْوَانِ وَالْيَمْرِ

الْعَذَابِ

۵۷۱۵۔ أَخْبَرَنَا قَتِيبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ عَنْ عَمَارَةَ بْنِ عَزْرَةَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ

حضرت جابرؓ سے روایت ہے ایک شخص عیسان کا آیا اور عیسان ایک قبیلہ ہے یمن میں اس نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا اس شراب کو جو اس کے

عَنِ جَابِرِ أَنَّ رَجُلًا مِنْ عَيْسَانَ وَجِئَسَانَ مِنَ الْيَمَنِ قَرَأَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ شَرَابٍ يَغْرُبُونَكَ بَارَءٌ مِنْهُ مِنَ الذُّلِّ

ملک میں لوگ پیتے ہیں اور وہ جو اسے بنتا ہے اس کو مزہ کھتے ہیں آپ نے فرمایا جو شراب نشہ لاوے وہ حرام ہے اور اللہ جل جلالہ نے یہ بات مقرر کر دی ہے کہ جو شخص نشہ پئے اس کو طینۃ النجبال بلائے گا صحابہ نے عرض کیا یا رسول اللہ طینۃ النجبال کیا ہے آپ نے فرمایا جہنمیوں کا پسینہ یا ان کے بدن کی پیپ۔

يُنَالُ لَهُ الْبُذْرُ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُمْسِكُوا هُوَ قَالَ نَعَمْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُلُّ مُسْكِرٍ حَرَامٌ إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ عَزَلَ لِمَنْ شَرِبَ الْمُسْكِرَ أَنْ يَنْقِيَهُ مِنَ طِينَةِ الْجِبَالِ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ وَمَا طِينَةُ الْجِبَالِ قَالَ عَرَفَى أَهْلُ النَّبَرِ أَوْ قَالَ عَصَاةَ أَهْلِ النَّبَرِ -

حس چیز میں شبہ ہو اس کو چھوڑ دینا بہتر ہے

۲۵۲۶ الْحَثُّ عَلَى تَرْكِ الشُّبُهَاتِ

حضرت نعمان بن بشیرؓ سے روایت ہے کہ میں نے سنا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے آپ فرماتے تھے حلال کھلا ہوا ہے اور حرام کھلا ہوا ہے اور ان دونوں کے بیچ میں بعضے کام ایسے ہیں جن میں شبہ ہے کہ وہ حرام ہیں یا حلال ہیں اس کی ایک مثال بیان کرنا ہوں اللہ تعالیٰ نے ایک باڑ باندھی اور اس کی باڑ حرام ہے تو جو شخص باڑ کے پاس اپنے جانوروں کو چرا دے وہ کبھی باڑ کو بھی چرا لے گا اس طرح جو شخص شبہ کے کام کرے وہ اور جرات کرے گا اور حرام کا بھی مزہ لگے ہو جائے گا اس لیے شبہ کے کاموں سے بھی باز رہنا بہتر ہے۔

۵۷۱۶ أَخْبَرَنَا حُمَيْدُ بْنُ مَسْعَدَةَ عَنْ يَزِيدَ وَهُوَ ابْنُ زُرَيْعٍ عَنْ ابْنِ عَمْرٍو عَنْ ابْنِ شُبَيْطَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ الْحَلَالَ يَكُونُ وَالْحَرَامَ يَكُونُ وَإِنَّ بَيْنَ ذَلِكَ أُمُورٌ مُشْتَبِهَةٌ وَإِنَّ بَيْنَ ذَلِكَ أُمُورًا مُشْتَبِهَةً وَسَاءَ صُوبٌ فِي ذَلِكَ مَثَلًا إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ حَلَى حَمِيٍّ وَإِنَّ حَمِيَّ اللَّهِ مَا حَرَّمَ وَرَأَتْهُ مِنْ بَدْعٍ حَوْلَ الْحَمِيِّ يُؤْتِيهِ أَنْ يَخَالِطَ الْحَمِيَّ وَرُكَيْمًا قَالَ يُؤْتِيهِ أَنْ يَرْتَفِعَ وَإِنَّ مَنْ خَالَطَ الرِّبِّيَّةَ يُؤْتِيهِ أَنْ يَجْسُرَ -

۲۵۱۷ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي نَضْرَةَ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ إِدْرِيسَ قَالَ أَخْبَانَا شُعْبَةُ عَنْ بُرَيْدِ بْنِ أَبِي مُرَيْكَةَ عَنْ أَبِي الْحُوَيْرِثِ السَّعْدِيِّ قَالَ قُلْتُ لِلْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا مَا حَفِظْتَ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ حَفِظْتُ مِنْهُ دَعْوَةَ مَا يَكْرِئُكَ إِلَى مَا لَا كِيرَ فِيهِ -

حضرت ابو الحویرثہ سعدی نے امام حسن سے پوچھا کہ میں نے کون سی بات رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنی ہے کہ یاد رکھی انہوں نے کہا میں نے یہ یاد رکھا آپ نے فرمایا جو تجھے شک میں ڈالے اس کو چھوڑ کر وہ کہ جس میں شک نہ ہو۔

جو شخص شراب بناوے اس کے ہاتھ انگوڑی بیچنا مکروہ ہے!

۲۵۲۷ الْكَرَاهِيَةُ فِي بَيْعِ الزَّبِيبِ لِمَنْ يَتَّخِذُهُ بَيْدًا

۱۰۵۱۸۔ أَخْبَرَنَا الْحَارِثُ بْنُ مَعَادٍ هُوَ بِأُورْدَى قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو سُهَيْبٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ حَكِيمٍ عَنْ مَعْبُدِ بْنِ  
عَنْ ابْنِ طَاهِرٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ كَانَ يَكْنَى أُنَّ  
يَكْنَى التَّرْتِيبَ لِمَنْ يَتَّخِذُكَ نَيْبَةً۔

حضرت طاہوس جو تابعین میں سے ہیں مکروہ جانتے تھے  
انگور اس شخص کے ہاتھ پھینکا جو شراب بناوے دیکھو کہ اس  
میں اعانت ہے گناہ برادر اشد عمل جلالہ نے فرمایا امت مدد کرو  
ایک دوسرے کی گناہ کی بات پر اوز ظلم پر

انگور کا شیرہ پینا مکروہ ہے!

۲۵۲۸۔ لَكَرَاهِيَةٌ فِي بَيْعِ الْعَصِيرِ

۱۰۵۱۹۔ أَخْبَرَنَا سُوَيْدٌ قَالَ أَبَانَا عَبْدُ اللَّهِ عَنْ سُهَيْبَانَ بْنِ دِينَارٍ  
عَنْ مَعْصَبِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ كَانَ لِمَعْبُدٍ كُرْمٌ  
وَأَعْنَابٌ كَثِيرَةٌ وَكَانَ لَدَيْهَا أَمِينٌ فَحَمَلَتْهَا  
كَثِيرًا فَكَتَبَ إِلَيْهِ ابْنُ أَحْمَرَ عَلَى الْأَعْنَابِ الصِّمَّةَ  
فَإِنْ رَأَيْتَ أَنَّ الْعَصِيرَ كَمَعَصْرَتِهِ فَكَتَبَ إِلَيْهِ سَعْدٌ إِذَا  
جَاءَكَ كِتَابِي هَذَا فَأَعْتَرِ مَعْبُوتِي فَإِنَّهُ لَا أَكْتُمُكَ  
عَلَى شَيْءٍ بَعْدَ ذَلِكَ أَبَدًا فَأَعْرَضَ عَنْ صِغَرِهِ۔

حضرت مصعب بن سعد سے روایت ہے سعد کے  
باغ میں انگور بہت ہوتے تھے اور ان کی طرف سے باغ  
میں ایک شخص داروغہ تھا ایک بار انگور بہت لگے تو  
داروغہ نے سعد کو لکھا کہ مجھے ڈر ہے انگور کے تلف  
ہونے کا تو اگر تم اجازت دو تو میں اس کا شیرہ نکالوں سعد  
نے لکھا جب میرا یہ خط تجھے پہنچے تو باغ چھوڑ دے قسم خدا  
کی میں اب سے تیرا اعتبار کسی بات پر نہ کروں گا پھر اس کو کوٹون  
کر دیا باغ سے دیکھو شیرہ نکالنا ذلیلہ ہے شراب بنانے کا۔

۱۰۵۲۰۔ أَخْبَرَنَا سُوَيْدٌ قَالَ أَبَانَا عَبْدُ اللَّهِ عَنْ هُرَيْرِ بْنِ أَبِي هُرَيْرَةَ  
عَنْ ابْنِ سِيرِينَ قَالَ بَعَثَ عُمَيْرُ بْنُ  
يَتَّخِذُكَ طَلَعًا وَلَا يَتَّخِذُكَ حَمْرًا۔

حضرت ابن سیرین نے کہا شیرہ اس کے ہاتھ بیچ جو  
طلا بنائے مگر شراب نہ بنائے۔

کو نسا طلا پینا درست ہے اور کو نسا نہیں!!

۲۵۲۹۔ ذَكَرَ مَا يَجُوزُ شُرْبُهُ مِنَ الطَّلَعِ  
وَمَا لَا يَجُوزُ

۱۰۵۲۱۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى قَالَ حَدَّثَنَا الْمُعْتَمِرُ قَالَ سَمِعْتُ مَوْزِعًا عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ نَبَاكَ  
عَنْ سُوَيْدِ بْنِ غَفَلَةَ قَالَ كَتَبَ عُمَيْرُ بْنُ  
الْحَطَّابِ إِلَى بَعْضِ عُمَّالِهِ أَنْ ارْزُقِ الْمُسْلِمِينَ  
مِنَ الطَّلَعِ مَا ذَهَبَ ثَلَاثًا وَكَيْفِي ثَلَاثَةً۔

حضرت سويد بن غفله سے روایت ہے حضرت عمرؓ  
نے اپنے بعض عاملوں کو لکھا کہ مسلمانوں کو پینے کے وہ طلا  
جس کے دو حصے جل گئے ہوں اور ایک حصہ نہ گیا ہو یعنی  
انگور کا شیرہ لے کر اس کو اتنا پکادیں کہ دو حصے جل جائیں اور  
ایک حصہ کاٹھا رہ جائے اس کو طلا کہتے ہیں اور یہ حلال ہے۔

۱۰۵۲۲۔ أَخْبَرَنَا سُوَيْدٌ قَالَ أَبَانَا عَبْدُ اللَّهِ عَنْ سَيْمَانَ التَّمِيمِيِّ عَنْ ابْنِ مَجْلِسٍ

حضرت عامر بن عبد اللہ سے روایت ہے میں نے حضرت عمرؓ کی کتاب پڑھی جو انہوں نے ابو موسیٰ کو لکھی تھی بعد حمد وصلوٰۃ کے معلوم ہو میرے پاس ایک قافلہ آیا شام سے اس کے پاس ایک شراب تھا گاڑھا سیاہ جیسے ادنیٰ کو گلانے کا طلا میں نے پوچھا اس کو تم کتنا پکاتے ہو انہوں نے کہا دو حصے تک دونوں ناپاک حصے اس کے جل گئے ایک شرارت کا دوسرے بدلو کا تو حکم کر دینے تک کے لوگوں کو اس کے پینے کا۔

عَنْ عَامِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّهُ قَالَ قَرَأْتُ كِتَابَ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ إِلَى أَبِي مُوسَى الْأَمِّيِّ فَأَمَّا مَا قَدِمَتْ عَلَى عَيْزِهِ مِنَ الشَّرَابِ فَحَمِلَ شَرَابًا عَلِيًّا ظَا أَسْوَدَ كَطَلَاءِ الْإِبِلِ وَإِنِّي سَأَلْتُهُ عَنْهُ عَلَى كَيْفِ يَطْبَخُونَهُ فَأَخْبَرُونِي أَنَّهُمْ يَطْبَخُونَهُ عَلَى الثَّلَاثِينَ ذَهَبًا ثَلَاثًا وَالْأَجْبَانِ ثَلَاثَ بَعِيرٍ وَتَلْتُ بِرِيحِهِ فَمُرْمَنُ تَبَلَّتْ يَسْرُكُونَهُ۔

۵۷۲۳- أَخْبَرَنَا سُوَيْدٌ قَالَ أَسْبَأْنَا عَبْدَ اللَّهِ عَنْ هِشَامِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سِيدْرِ

حضرت عبد اللہ بن یزید خطیبی سے روایت ہے حضرت عمرؓ نے کہا بعد حمد وصلوٰۃ کے معلوم ہو تم پکنا شراب کو یہاں تک کہ اس میں سے شیطان کے دو حصے چلے جائیں کیونکہ دو حصے اس کے ہیں اور ایک حصہ تمہارا ہے۔

أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ يَزِيدَ الْخَطَّابِيَّ قَالَ كَتَبَ إِلَيْنَا عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَمَّا بَعْدُ فَأَطْبَخُوا شَرَابَكُمْ حَتَّى يَذْهَبَ مِنْهُ نَصِيبُ الشَّيْطَانِ فَإِنَّ لَهُ اثْنَيْنِ وَلكُمْ وَاحِدٌ۔

۵۷۲۴- أَخْبَرَنَا سُوَيْدٌ قَالَ أَسْبَأْنَا عَبْدَ اللَّهِ عَنْ جَرِيرِ بْنِ مَعْرُوفٍ

حضرت شعبی سے روایت ہے حضرت علیؓ لوگوں کو ملا پلاتے تھے وہ اتنی گاڑھی ہوتی کہ اگر کھی اس میں پڑ جاتی تو پھر نکل نہ سکتی۔

عَنِ الشَّعْبِيِّ قَالَ كَانَ عَلِيُّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَرُزِقُ النَّاسَ الرِّطْلَةَ يَفْعَلُ فِيهِ الذَّبَابَ وَالْكَاسْتِطِيءُ أَنْ يُخْرَجَ مِنْهُ۔

www.KitaboSunnat.com

۵۷۲۵- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُنِيِّ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو أَبِي عَدِيٍّ

حضرت داؤد سے روایت ہے میں نے سعید سے پوچھا حضرت عمرؓ نے کس شراب کو حلال کیا تھا انہوں نے کہا جو دو حصے جلائی جائے اور ایک حصہ رہ جاوے۔

عَنْ دَاوُدَ قَالَ سَأَلْتُ سَعِيدًا مَا الشَّرَابُ الَّذِي أَحَلَّهُ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ الَّذِي يُطْبَخُ حَتَّى يَذْهَبَ ثَلَاثًا وَيَبْقَى ثَلَاثَةٌ۔

۵۷۲۶- أَخْبَرَنَا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى قَالَ حَدَّثَنَا حَمَادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ دَاوُدَ

حضرت سعید بن المسیب سے روایت ہے ابو دردار وہ شراب پیتے تھے جس کے دو حصے جل جاویں اور ایک حصہ رہ جائے۔

عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمَسْبُوبِ أَنَّ أَبَا الدَّرْدَاءِ كَانَ يَسْرُبُ مَا ذَهَبَ ثَلَاثًا وَبَقِيَ ثَلَاثَةٌ۔

۵۷۲۷- أَخْبَرَنَا سُوَيْدٌ قَالَ أَسْبَأْنَا عَبْدَ اللَّهِ عَنْ هُشَيْمِ قَالَ أَسْبَأْنَا إِسْمَاعِيلَ بْنَ أَبِي خَالِدٍ عَنْ قَيْسِ بْنِ

أَبِي حَازِمٍ

عَنْ أَبِي مُوسَى الْأَشْعَرِيِّ أَنَّهُ كَانَ يَشْرَبُ  
مِنَ الْإِطْلَاءِ مَا ذَهَبَ ثَلَاثًا وَرَبِيعِي ثَلَاثًا -

حضرت ابو موسیٰ اشعریؓ سے روایت ہے وہ فلا  
پیتے تھے جس کے دو حصے جل جانے اور ایک حصہ  
رہ جاتا۔

۵۶۲۸- أَخْبَرَنَا سُوَيْدٌ قَالَ أَتَانَا عَبْدُ اللَّهِ عَنْ سُهَيْبَانَ عَنْ يَعْقُبَ بْنِ عَطَاءٍ قَالَ سَمِعْتُ  
سَعِيدَ بْنَ الْمُسَيْبِ وَسَالَكُهُ اعْرَاجِي عَنْ شَرَابِ

حضرت سعید بن المسیبؓ سے ایک امری نے پوچھا  
جس شراب میں سے آدھا حصہ جل جائے اس کا پینا درست  
ہے انہوں نے کہا نہیں جب تک دو حصے نہ جلیں اور ایک  
حصہ رہ جائے۔

يُطْبَخُ عَلَى النَّصْفِ فَقَالَ لَا حَتَّى يَذْهَبَ ثَلَاثًا  
وَرَبِيعِي الثَّلَاثُ -

۵۶۲۹- أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ خَالِدٍ عَنْ مَعْنٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ صَالِحٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ

حضرت سعید بن المسیبؓ نے کہا جب طلا جل کر  
تیسرا حصہ جاوے تو اس کو پینے میں قباحت نہیں۔

عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيْبِ قَالَ إِذَا لَبِغَ الْإِطْلَاءُ  
عَلَى الثَّلَاثِ فَلَا بَأْسَ بِهِ -

۵۶۳۰- أَخْبَرَنَا سُوَيْدٌ قَالَ أَتَانَا عَبْدُ اللَّهِ عَنْ يَزِيدَ بْنِ زُرَيْعٍ قَالَ حَدَّثَنَا

حضرت ابو جرار نے کہا میں نے حن سے پوچھا وہ طلا  
پی جائے جس کا آدھا حصہ جلا ہوا انہوں نے کہا نہیں۔

أَكُوْرَجَاءَ قَالَ سَأَلْتُ الْخَنَّ عَنِ الْإِطْلَاءِ  
الْمُنْصَفِ قَالَ لَا تَشْرَبُهُ -

۵۶۳۱- أَخْبَرَنَا سُوَيْدٌ قَالَ أَتَانَا عَبْدُ اللَّهِ

حضرت بشیر بن ہاجر سے روایت ہے میں نے  
حن سے پوچھا وہ طلا پی جائے جس کا آدھا حصہ جلا ہوا انہوں  
نے کہا نہیں۔

عَنْ بَشِيرِ بْنِ الْمُهَاجِرِ قَالَ سَأَلْتُ الْحَسَنَ  
عَمَّا يُطْبَخُ مِنَ الْعَصِيرِ قَالَ مَا تَطْبَخُهُ حَتَّى يَذْهَبَ  
الْثَّلَاثَانِ وَيَبْقَى الثَّلَاثُ -

۵۶۳۲- أَخْبَرَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ بَنِي أَبِي سَعِيدٍ  
قَالَ سَمِعْتُ

حضرت انس بن مالک سے روایت ہے حضرت نوحؑ  
اور شیطان کا جھگڑا ہوا انہوں نے کہنے میں وہ لگا کہنے  
یہ میرا ہے یہ میرا ہے آخر صلح ہوئی اس بات پر کہ دو  
حصے شیطان کے ہیں اور ایک حصہ نوحؑ  
کا۔

أَنَّ بَنِي أَبِي سَعِيدٍ يَقُولُ إِنَّ نُوْحًا صَلَّى  
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَارَ عَمَلِ الشَّيْطَانِ فِي عَوْدِ الْكُرْمِ  
فَقَالَ هَذَا لِي وَقَالَ هَذَا لِي فَأَصْطَلَعَا عَلَى أَنَّ نُوْحًا  
ثَلَاثًا وَالشَّيْطَانُ ثَلَاثًا -

۵۶۳۳- أَخْبَرَنَا سُوَيْدٌ قَالَ أَتَانَا عَبْدُ اللَّهِ

عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ طَيْفَلٍ الْجَزْرِيِّ قَالَ كَتَبَ إِلَيْنَا  
عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ أَنَّ لَنَا شَرَابًا مِنَ الْإِطْلَاءِ حَتَّى  
يَذْهَبَ ثَلَاثًا وَرَبِيعِي ثَلَاثًا وَكُلُّ مُشْرَبٍ حَرَامٌ -

حضرت عبدالملک بن طیفل سے روایت ہے ہم کو عمر بن عبدالعزیزؓ  
نے لکھا تم پر طلا کو جب تک اسکے دو حصے جل نہ جاویں اور ایک حصہ  
رہ جائے اور ہر شے لانے والی چیز حرام ہے۔

۵۴۳۴- أَخْبَرَنَا إِسْحَاقُ بْنُ أَبِي إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا الْمُعْتَمِرُ عَنْ بَدْرٍ  
عَنْ مَسْعُودٍ قَالَ كُلُّ مُشْكِرٍ حَرَامٌ -

حضرت کھول نے کہا ہر نشہ لالے والا شراب حرام ہے

۲۵۳۰- مَا يَجُوزُ شُرْبُهُ مِنَ الْعَصِيرِ وَمَا لَا  
يَجُوزُ

۵۴۳۵- أَخْبَرَنَا سُوَيْدٌ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللَّهِ عَنْ أَبِي يَعْقُوبَ السَّلْمِيِّ :

حضرت ابو ثابت ثعلبی سے روایت ہے میں ابن عباس کے پاس بیٹھا تھا اتنے میں ایک شخص آیا اور شیرے کو پونجھ لگا انہوں نے کہا پی جب تک تازہ ہو اس نے کہا میں نے شراب کو پکا لیا ہے لیکن میرے جی میں کھٹکا ہے ابن عباس نے کہا پکانے سے پہلے تو اس کو پی سکتا تھا اس نے کہا نہیں ابن عباس نے کہا پھر آگ نہ ملال نہیں کر سکتی اس چیز کو جو حرام ہے (اس روایت کے بوجہ طلب بھی حرام ہے) -

عَنْ أَبِي ثَابِتٍ الثَّعْلَبِيِّ قَالَ كُنْتُ عِنْدَ ابْنِ عَبَّاسٍ فَجَاءَهُ رَجُلٌ فَسَأَلَهُ عَنِ الْعَصِيرِ فَقَالَ أَشْرَبُهُ مَا كَانَ حَرِيصًا قَالَ إِنِّي طَمَخْتُ شَرَابًا مَا وَفَى نَفْسِي مِنْهُ قَالَ أَنْتَ شَرَبْتَهُ قَبْلَ أَنْ يَطْمَخَهُ قَالَ لَأَقَالَ فَيَا نَارًا لَا تَحِلُّ شَيْئًا قَدْحَرَمًا -

۵۴۳۶- أَخْبَرَنَا سُوَيْدٌ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللَّهِ عَنِ ابْنِ جُبَيْرٍ قَدْرَةَ أَخْبَرَنِي :

حضرت عطاء سے روایت ہے میں نے ابن عباس سے سنا وہ کہتے تھے قسم خدا کی اگر کسی چیز کو ملال نہیں کر سکتی تو نہ کسی چیز کو حرام کر سکتی ہے پھر انہوں نے ملال نہ کر سکنے کی تفسیر بیان کی کہ لوگ کہتے ہیں ملا لال ہے حالانکہ وہ حرام تھا پکانے سے پہلے پھر آگ اس کو نہ ملال کر سکے گی (تو جو ملال کہتے ہیں ان کا خیال غلط تھا) اور حرام نہ کر سکنے کی تفسیر یہ بیان کی کہ لوگ کہتے ہیں وضو کر دوہ کھانا کھا کر جو انکار سے پکا ہو حالانکہ وہ کھانا حلال تھا انکار لگنے سے پہلے تو انکار سے پکنے کے بعد بھی حلال ہوگا پھر اس سے وضو کیا ضرور ہے۔

عَطَاءٌ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ يَقُولُ وَاللَّهِ مَا تَحِلُّ النَّارُ شَيْئًا وَلَا تَحْرِمُهُ قَالَ تَمَّ هَمِّي قَوْلُهُ لَا تَحِلُّ شَيْئًا لِقَوْلِهِمْ فِي الطَّلَاءِ وَلَا تَحْرِمُهُ -

۵۴۳۷- أَخْبَرَنَا سُوَيْدٌ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللَّهِ عَنْ حَيَّوَةَ بِنْتِ شَرِيحٍ قَالَ أَخْبَرَنِي حَقِيقٌ عَنْ ابْنِ مَهْرَبَانَ :

حضرت سعید بن المسیب نے کہا اشیرہ بیوجوب تک اس میں جھاگ نہ آئے۔

عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيْبِ قَالَ أَشْرَبِ الْعَصِيرَ مَا كُنَّ يَرِيذُ -

۵۴۳۸- أَخْبَرَنَا سُوَيْدٌ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللَّهِ :

حضرت ہشام بن مائد سے روایت ہے میں نے ابراہیم سے پوچھا اشیرہ لو انہوں نے کہا پی جب تک گڑنے

عَنْ هِشَامِ بْنِ عَائِدٍ الْأَسَدِيِّ قَالَ سَأَلْتُ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْعَصِيرِ قَالَ أَشْرَبِيهِ حَتَّى يَغْلِي مَا كُنَّ



نہیر (یعنی اس میں نہری نہ آئے)۔

حضرت عطار نے کہا شیرہ پی جب تک اس میں جھاگہ آئے

حضرت شعی نے کہا شیرہ پی تین روز تک مگر جب  
جوش آنے لگے (یعنی کف لائے) تو نہ پی۔

يَعْتَدُونَ  
۵۴۹۔ أَخْبَرَنَا سُوَيْدٌ قَالَ أَبَانَا عُمَرُ اللَّهُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَالِكٍ  
عَنْ عَطَاءٍ فِي الْأَعْوَابِ قَالَ أَشْرِبُهُ حَتَّى يَغْلَى۔

۵۴۹۔ أَخْبَرَنَا سُوَيْدٌ قَالَ أَبَانَا عُمَرُ اللَّهُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَالِكٍ  
عَنْ دَاوُدَ عَنِ الشَّعْبِيِّ قَالَ أَشْرِبُهُ ثَلَاثَةَ  
أَيَّامٍ إِلَّا أَنْ يَغْلَى۔

۲۵۳۱ ذکر مایہ جوز شربہ من الایبذہ و بیان ان نبیذوں کا جن کا پینا درست ہے  
ملاک یجوز

۵۴۱۔ أَخْبَرَنَا عُمَرُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ سَعِيدِ بْنِ كَثِيرٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي قَالَهُ حَدَّثَنِي الْأَنْدَلُسِيُّ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي

حضرت فیروز دہلی سے روایت ہے میں رسول اشہ  
صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا اور عرض کیا یا رسول اللہ  
ہم انگور والے ہیں اور اشہ جل بلالہ نے حرام کر دیا شراب  
کو پھر ہم کیا کریں آپ نے فرمایا اسکا لو انگوروں کو میں نے  
کہا اسکا کر کیا کریں آپ نے فرمایا صبح ان کو بیگو اور شام  
کو پیو اور شام کو بیگو اور صبح کو پیو میں نے کہا کیا ہم اس  
کو رہنے نہ دیں یہاں تک کہ تیز ہو جائے آپ نے فرمایا گھروں  
میں مت رکھو مشکوں میں رکھو اگر وہ دیر تک رہے گا تو  
سرکہ ہو جائے گا۔

عَنْ يَحْيَى بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الدَّيْلَمِيِّ  
عَنْ أَبِيهِ فِي رُؤْيَا قَالَ رَأَيْتُ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى  
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّا أَصْحَابُ  
كُوفٍ وَقَدْ أَنْزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ تَحْرِيمَ الْخَمْرِ فَمَاذَا  
قَالَ تَسْخُدُونَهُ زَيْبًا قُلْتُ فَنَضَعُ بِالزَّيْبِ فَمَاذَا نَضَعُ  
قَالَ تَنْفَعُونَكَ عَلَى عَدَاكُمْ وَتَسْرُونَهُ عَلَى عَشَائِكُمْ  
وَتَسْمَعُونَهُ عَلَى عَشَائِكُمْ وَتَسْرُونَكَ عَلَى عَدَائِكُمْ قُلْتُ  
أَفَلَا نُخْرِجُ حَتَّى يَسْتَدَّ قَالَ لَا تَجْعَلُوهُ فِي الْقَلْبِ  
وَأَجْعَلُوهُ فِي الشَّانِ فَإِنَّهُ لَا تَأْخُصَّارَ خَلَا۔

۵۴۲۔ أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدٍ أَبُو عُمَرَ بْنِ النَّخَّاسِ عَنْ صَدْرَةَ عَنِ الشَّيْبَانِيِّ فِي

ترجمہ وہی ہے  
جو اوپر گزرا ہے

عَنْ ابْنِ الدَّيْلَمِيِّ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قُلْنَا يَا رَسُولَ  
اللَّهِ إِنَّ لَنَا أَعْنَابًا فَمَاذَا نَضَعُ بِهَا قَالَ زَيْبُهَا قُلْنَا  
فَمَا نَضَعُ بِالزَّيْبِ قَالَ أَيْبُذُوهُ عَلَى عَدَائِكُمْ وَاشْرَبُوهُ  
عَلَى عَشَائِكُمْ وَأَيْبُذُوهُ عَلَى عَشَائِكُمْ وَاشْرَبُوهُ  
عَلَى عَدَائِكُمْ وَأَيْبُذُوهُ فِي الشَّانِ وَلَا تَلْبِذُوهُ  
فِي الْقَلْبِ فَإِنَّهُ لَا تَأْخُصَّارَ خَلَا۔

۱۰۵۴۳- أَخْبَرَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ حَدَّثَنَا يَعْلَى الْخَدْرِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا يَعْلَى بْنُ حَبِيبٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي عُمَرَ أَنَّ

حضرت ابن عباس سے روایت ہے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے لیے نبیذ جگو یا جاما آب اس کو پیتے دوسرے اور تیسرے دن تک پھر تیسرے دن کی شام کو اگر کچھ بچ رہتا تو بہا دیتے اور اس کو نہ پیتے۔

عَنْ أَبِي عُبَّاسٍ قَالَ كَانَ يُبَدِّلُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَيَشْرِبُهُ مِنَ الْعَدْوِ وَحِينَ بَعْدَ الْعَدْوِ فَإِذَا كَانَ مَسَاءً لَمْ يَلْبَسْ ثِيَابَ الْبَيْتِ إِذْ بَقِيَ مِنَ الْإِنَاءِ شَيْءٌ لَمْ يَشْرِبْهُ أَهْرَاقَهُ -

۱۰۵۴۴- أَخْبَرَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَدَمَ قَالَ حَدَّثَنَا شَرِيكَ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ يَحْيَى

حضرت ابن عباس سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے لیے مٹی جگو تے پھر آپ اس کو اس دن پیتے اور دوسرے دن اور تیسرے دن۔

بْنِ حَبِيبٍ الْبُهَارِيُّ، عَنْ أَبِي عُبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَتَّقِي لُحْمَ الزَّبْيَبِ فَيَشْرِبُهُ يَوْمَهُ وَالْعَدْوَ وَبَعْدَ الْعَدْوِ -

۱۰۵۴۵- أَخْبَرَنَا وَاصِلُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى عَنِ أَبِي فَيْسَلٍ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي عُمَرَ

حضرت ابن عباس سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے لیے انگوڑی خشک رات کو جگوئے جاتے پھر آپ اس کو ایک منگ میں بھر دیتے اور صبح کو دن بھر پیتے پھر دوسرے دن پیتے پھر تیسرے دن پیتے جب تیسرا دن ختم ہونے کو ہوتا تو اور دن کو پلاتے اور خود بھی پیتے پھر صبح کو اگر کچھ بچ رہتا تو اس کو بہا دیتے (یعنی جو تھے روز صبح کو۔

عَنْ أَبِي عُبَّاسٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُبَدِّلُ لُحْمَ الزَّبْيَبِ مِنَ اللَّيْلِ فَيَجْعَلُهُ فِي سِقَاءٍ فَيَشْرِبُهُ يَوْمَهُ ذَلِكَ وَالْعَدْوَ بَعْدَ الْعَدْوِ فَإِذَا كَانَ مِنَ الْإِهْرَاءِ لَمْ يَلْبَسْ سِقَاءً أَوْ شَرِبَهُ فَإِنْ أَصْبَحَ مِنْهُ شَيْءٌ أَهْرَاقَهُ -

۱۰۵۴۶- أَخْبَرَنَا سُوَيْدٌ قَالَ أَنَا نَاعِدُ اللَّهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ عَنِ النَّافِعِ

حضرت عبد اللہ بن عمر سے روایت ہے ان کے لیے منگ میں انگوڑی جگوئے جاتے صبح کو وہ رات کو پیتے اور شام کو جگوئے جاتے وہ صبح کو پیتے اور منگوں کو دھویا کرتے اور اس میں پھٹ نہ ملاتے (تیز کرنے کو) اور نہ کئی اور چیز ملاتے نافع نے کہا ہم نے وہ نبیذ پیا ہے شہد کی مانند ہوتا ہے۔

عَنْ أَبِي عُمَرَ أَنَّهُ كَانَ يُبَدِّلُ لُحْمَ الزَّبْيَبِ فِي سِقَاءٍ الزَّبْيَبِ عُدْوَةً فَيَشْرِبُهُ مِنَ اللَّيْلِ وَيُبَدِّلُ لُحْمَ عَيْبَةَ فَيَشْرِبُهُ عُدْوَةً وَكَانَ يَفْسِلُ الْأَهْمَقَةَ وَكَانَ يَجْعَلُ فِيهَا دُرْدِيًّا وَلَا شَيْئًا قَالَ نَافِعٌ لَمْ نَكُنْ نَشْرِبُهُ وَشَلَّ الْعَسَلِي -

۱۰۵۴۷- أَخْبَرَنَا سُوَيْدٌ قَالَ أَنَا نَاعِدُ عَبْدِ اللَّهِ

حضرت بسام سے روایت ہے میں نے ابو جعفر سے پوچھا نبیذ کو انھوں نے کہا علی بن حسین (یعنی امام زین العابدین) علیہ وسلم یا اباء السلام کے لیے نبیذ رات کو جگو یا جاما ہے۔

عَنْ بَسَامٍ قَالَ سَأَلْتُ أَبَا جَعْفَرٍ عَنِ النَّبِيذِ قَالَ كَانَ عَنِّي بَنُ حَبِيبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يُبَدِّلُ لُحْمَ الزَّبْيَبِ فَيَشْرِبُهُ عُدْوَةً وَيُبَدِّلُ لُحْمَ عُدْوَةَ فَيَشْرِبُهُ مِنَ اللَّيْلِ -



۵۷۵۲- أَخْبَرَنَا سُوَيْدٌ قَالَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ عَنْ سَهْلَانَ عَنْ مُغِيرَةَ عَنْ أَبِي مَعْشَرٍ ،  
عَنْ إِبْرَاهِيمَ قَالَ لَا بَأْسَ بِبَيْتِي الْبُخْتِجِ -  
حضرت ابراہیم نے کہا ہونی بیٹا یعنی شیرہ پینے میں کھ  
قباحت نہیں ۔

۵۷۵۵- أَخْبَرَنَا سُوَيْدٌ قَالَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ عَنْ أَبِي عَوَانَةَ ،  
عَنْ أَبِي وَهَبٍ قَالَ سَأَلْتُ إِبْرَاهِيمَ قُلْتُ  
إِنَّا نَأْخُذُ دُرُوحًا الْخَمْرُ وَالْطَّلَاةُ فَتَنْطَفِئُ ثُمَّ تَنْقَعُ  
فِيهِ الزَّيْتُ فَلَا نَأْكُلُهُ نَصْفِيهِمْ ثُمَّ نَدَعُهُ حَتَّى يَبْلُغَ  
فَنَشْرِبُهُ قَالَ يَكْرَهُ -

حضرت ابوسکین سے روایت ہے میں نے ابراہیم سے  
پوچھا ہم شراب یا طلا کی تھوٹ لیتے ہیں پھر اس کو صاف کر کے  
انگور کو اس میں جھگوتے ہیں تین روز تک پھر تین روز کے بعد  
اس کو صاف کر کے رہنے دیتے ہیں یہاں تک کہ وہ اپنی حد کو  
پہنچ جاوے (یعنی تیز ہو جاوے) ابراہیم نے کہا یہ مکروہ ہے مگر اور علماء کے نزدیک حرام ہے کیونکہ شراب کی تھوٹ خود بخوش  
اور حرام ہے پس وہ جس میں طائی جاوے وہ بھی حرام ہے۔

www.KitaboSunnat.com

حضرت ابن شہرمرہ نے کہا رحم کرے اللہ ابراہیم پر لوگ  
سنحی کرتے تھے بیٹا میں اور وہ اجازت دیتے تھے۔

۵۷۵۶- أَخْبَرَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَخْبَرَنَا جَرِيرٌ ،  
عَنْ أَبِي شَبْرَةَ قَالَ رَحِمَهُ اللَّهُ إِبْرَاهِيمَ مَدَّ  
النَّاسُ فِي الْبَيْتِ وَرَضُوا فِيهِ -  
۵۷۵۷- حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ سَعْدٍ ،  
عَنْ أَبِي أَسَمَةَ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ الْبَارِقِ يَقُولُ  
مَا وَجَدْتُ الرِّخَصَةَ فِي الْمُسْكِرِ مِنْ أَحَدٍ صَحِيحًا إِلَّا  
عَنْ إِبْرَاهِيمَ -

حضرت ابواسامہ سے روایت ہے میں نے عبدالشہر  
بن الباریک سے سنا وہ کہتے تھے میں نے کسی کو مست کرنے  
والی شراب کی اجازت دیتے نہیں سنا صحت کے ساتھ مگر ابراہیم  
سے سنا ابراہیم تابعین میں سے ہیں اور وہ استاد تھے حماد کے جو استاد تھے امام ابوحنیفہ کے پس ابراہیم کی تقلید سے  
ابوحنیفہ نے بھی مست کرنے والی شراب کی اجازت دی مگر یہ اجازت جب ہی تک ہے کہ تھوڑا پیے جس سے نشہ نہ ہو  
اور اس قدر پینا جس سے نشہ ہو سب کے نزدیک حرام ہے۔

۵۷۵۸- أَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ سَعْدٍ قَالَ سَمِعْتُ  
أَبَا أَسَمَةَ يَقُولُ مَا رَأَيْتُ رَجُلًا أَطْلَبَ  
لِلْعِلْمِ مِنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْمُبَارَكِ الشَّامِيِّ وَهَكَو  
قَالِيْنَ وَالْحِجَارِ -

ابواسامہ نے کہا میں نے کسی شخص کو علم کا طلب کرنے والا عبدالشہر  
بن مبارک سے زیادہ نہیں دیکھا شام یا مصر یا یمن یا حجاز میں۔

کون سے شربت مباح ہیں !!!

۲۵۳۳- ذَكَرَ الْأَشْرِبَةُ الْمُبَاحَةَ

۵۷۵۹- أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سَلْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا أَسَدُ بْنُ مَوْسَى قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلْمَةَ عَنْ تَابِتٍ ،  
عَنْ أَبِي رَجْوَى اللَّهِ عَنْهُ قَالَ كَانَ لِدَوِّ مَلِكِيْمٍ قَدْحٌ  
حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ام سلمہ کے

پاس ایک سالہ غنا کو بی بی کا انہوں نے کہا میں اس میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو ہر ایک قسم کا شربت پلا ہے پانی اور شہد اور دودھ اور نیند۔

مَنْ عَنِدَ ابْنِ فَقَلْتِ سَكَيْتُ فَيُرْوَى اللَّهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى الشَّرَابِ الْمَاءَ وَاللَبَنَ وَالنَّبِيذَ -

۵۶۶۰ - أَخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ مَالِكٍ أَنَّكَ عَبْدَ اللَّهِ عَنْ عَلِيَّ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي كَيْسَانَ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كَرَيْمٍ عَنْ ذَرِّ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي كَيْسَانَ

حضرت عبدالرحمن بن ابی کبیر سے روایت ہے جس نے ابی بن کعب سے پوچھا نیند کو انہوں نے کہا پانی بی اور شہد بی سونہ بی دودھ بی جس سے تو بلا ہے (یعنی جوڑے سے اتنا بڑا ہوا ہے) میں نے پھر پوچھا انہوں نے کہا تو شراب بنا جاتا ہے۔

عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي كَيْسَانَ قَالَ سَأَلْتُ أَبِي بَنَ كَيْبٍ عَنِ النَّبِيذِ فَقَالَ اشْرَبِ الْمَاءَ وَاشْرَبِ الْعَسَلَ وَاشْرَبِ السُّوَيْقَ وَاشْرَبِ اللَّبَنَ الَّذِي نُجِعَتْ بِهِ فَمَا وَدَّتَهُ فَقَالَ الْخَمْرُ تَرِيدُ الْخَمْرُ تَرِيدُ -

۵۶۶۱ - أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ سَعِيدِ بْنِ إِسْرَائِيلَ قَالَ حَدَّثَنَا الْقَوَارِيرِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَيْمَانَ عَنْ أَبِي عَمْرِو بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ عَبْدِ كَيْسَانَ

حضرت ابن مسعود سے روایت ہے لوگوں نے شراب نکال لی معلوم نہیں کیا کیا لیکن میرا شراب تو بیس برس سے یا چالیس برس سے کچھ نہیں سویا پانی اور ستو کے اور نیند کا ذکر نہیں کیا۔

عَلِيَّ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ أَخْبَرْتُ النَّاسَ بِمَا أَدْرِي مَا هِيَ قَمَلِي شَرَابٌ مِنْكَ عَشْرِينَ سَنَةً أَوْ قَالَ أَرْبَعِينَ سَنَةً إِلَّا الْمَاءَ وَالسُّوَيْقَ عَيْرَ أَنْهُ لَمْ يَدْكُرِ النَّبِيذَ -

۵۶۶۲ - أَخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ مَالِكٍ أَنَّكَ عَبْدَ اللَّهِ عَنْ أَبِي عَمْرِو بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ عَبْدِ كَيْسَانَ

حضرت عبیدہ بن عبداللہ بن مسعود سے روایت ہے لوگوں نے شراب نکال لی معلوم نہیں کیا کیا لیکن میری شراب تو بیس برس سے یہی ہے پانی اور دودھ اور شہد۔

عَنْ عَبْدِ كَيْسَانَ قَالَ أَخْبَرْتُ النَّاسَ بِمَا أَدْرِي مَا هِيَ وَمَلِي شَرَابٌ مِنْكَ عَشْرِينَ سَنَةً إِلَّا الْمَاءَ وَاللَبَنَ وَالْعَسَلَ -

حضرت ابن شہر مہ سے روایت ہے طلحہ نے کہا کوفی والے نیند کے باب میں ایک قصبے میں پڑ گئے جس میں چوٹا بڑا ہوتا ہے اور بڑا لورٹھا ہوتا ہے (یعنی سب اس بلا میں مبتلا ہیں) ابن شہر مہ نے کہا جب کئی شادی ہوتی تو طلحہ اور زبیب لوگوں کو دودھ اور شہد پلاتے کسی نے طلحہ سے کہا تم نیند کیوں نہیں پلاتے انہوں نے کہا مجھے برا معلوم ہوتا ہے کہ میرے سبب سے کسی مسلمان کو نشہ ہو جاوے۔

۵۶۶۳ - أَخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ مَالِكٍ أَنَّكَ عَبْدَ اللَّهِ عَنْ أَبِي كَيْسَانَ قَالَ حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ مَالِكٍ أَنَّكَ عَبْدَ اللَّهِ عَنْ أَبِي كَيْسَانَ قَالَ حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ مَالِكٍ أَنَّكَ عَبْدَ اللَّهِ عَنْ أَبِي كَيْسَانَ قَالَ حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ مَالِكٍ أَنَّكَ عَبْدَ اللَّهِ عَنْ أَبِي كَيْسَانَ

www.KitaboSunnat.com

حضرت جریر سے روایت ہے ابن شہر مہ (جو کوفی کے قہبان میں سے تھے) نہیں پیتے تھے مگر پانی اور دودھ (میکال تلحہ سے تھا) مگر نیند جس میں نیزی نہ آئی ہو اور نشہ کا کچھ خوف نہ ہو بلکہ مثل شربت کے شیرین اور لطیف ہو مینا درست ہے۔ فقط

۵۶۶۴ - أَخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ مَالِكٍ أَنَّكَ عَبْدَ اللَّهِ عَنْ أَبِي كَيْسَانَ قَالَ حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ مَالِكٍ أَنَّكَ عَبْدَ اللَّهِ عَنْ أَبِي كَيْسَانَ

ترجمہ کے مایہ ناز عالم دین حضرت مولانا ابوالکلام آزاد کی مشہورہ آفاق تفسیر

www.KitaboSunnat.com

## ترجمان القرآن

جلد سوم سُورَةُ نُورٍ سُوْرَةُ النَّاسِ تک شائع ہو چکی ہے

پہلی فرسٹ میں طلب فرمائیں۔ ہدیہ ۱۰ روپیہ۔ دوسری جلدیں بھی دستیاب ہیں۔ جلد اول ۶۶ روپے، جلد دوم ۱۰ روپے، جلد سوم ۱۰ روپے۔ ڈیکس ایڈیشن ۱۰ روپے

## تفسیر فی ظلال القرآن اردو

مفکر اسلام سید قطب شہید کی مایہ ناز تفسیر "فی ظلال القرآن" جدید تفسیری سرانے میں ایک امتیازی مقام کی حامل ہے۔ اس تفسیر کے مطالعہ سے قرآن کریم کی آیات میں غور و فکر ابھرتا ہے۔ قرآن فہمی کا شعور نکھرتا ہے۔ ابھی تک اردو زبان اس قیمتی اور گرانبواد تفسیر کے ترجمے سے محروم ہے۔ لیکن اب الحمد للہ اسلامی اکادمی نے اس عظیم الشان تفسیر کا اردو ترجمہ شائع کرنے کا اہتمام کیا ہے۔ اب تک دو جلدیں تین تین پاروں کی چھپ چکی ہیں۔ اس انقلابی تفسیر کا مطالعہ کریں اور حلقہ احباب میں تعارف کرائیں۔ آفسٹ طباعت۔ آفسٹ کاغذ دیدہ زیب جلد بندی میں دستیاب ہے

۱۰ روپے، جلد دوم ۱۰ روپیہ

مکتبہ دارالاصحیف

## کتاب الوسيلة

۹۹... ہے، اول ماؤن۔ لاہور  
05432

اس دور میں اس کتاب کا مطالعہ بہت ضروری ہے۔ خود بھی پڑھیں اور دوسروں کو بھی پڑھنے کی ترغیب دیں۔ شرک سب سے بڑا گناہ ہے۔ شرک کیسے؟ شرک سے کیسے بچا جاسکتا ہے۔ وسید سے شرک کیسے ہوتا ہے۔ آج ہی طلب فرمادیں۔ آفسٹ کتابت۔ آفسٹ کاغذ۔ جلد سنہری ڈائی دارجلد۔ قیمت ۱۰ روپے  
ہلنے کا پتہ: اسلامی اکادمی، ۷۱ اردو بازار لاہور۔ پاکستان فون ۶۷۱۶۱

